نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	الدیوری ۱		۱۱۱۵م		دولی ۱	۱	۱۱۱۱ے		کھیرا ۱		
	امروا ۱				پوپڑی ۱	۱			کواہ ۱		
	امروانی ۱				کوبلیا ۱	۱			انتربید ۱	صہ م	
	دہنیری ۱				براہ ۱	۱			گنیش پور سے م		
	موہنیا ۱				گلوند ۱				گنیش پور ۱		
	کردندیا ۱				ہاری ۱				لوہدر ۱		
	نونیا ۱				اٹھارا ۱				کھورا ۱	۳	
	چھونیا ۱	۱؍۳م			گوبردل ۱				لوہروان	۱	
	ٹپہ گورہا				اکیولی ۱				ٹیرگھوتا و پوراری	۲	
	گورہا ۱				پپالی ۱				کرتا	۱	
ٹپہ	ٹپیرہا ۱			ٹپہ	نوبستا ۱			ٹپہ	اٹلیا	۱	
	جنوری ۱				مسوئی ۱	۱؍۳م			سلیا	۱	
	پیپرا ۱				ٹپہ گوتیراہی				دلیوری	۱	
	کھیرا ۱				گوتیراہی	۱			پرسوارو	۱	
	اوکم پور ۱				سرواہ	۱			جیسواہی	۱	
	سنگھن پورہ ۱				جراہ	۱			سیجواری	۱	
	چتاہی ۱				دونیا	۱			سکریا	۱	
	ہردوا ۱				گوردا	۱			گھنشرا	۱	
	کراہ ۱				تمہیا	۱	۱؍۳م		سہترا	۱	
	سراہ ۱				ٹپہ سکرچی صہ م				گونیدی و نیدوہا	۱	
	پیسونڈہ ۱	۱؍۳م	۱؍۳م		سکیری ۱				سیگوارہ وطوطی	۲	
	ٹپہ دولی	۱۱۱	۱۱۱۱ے		گراہ ۱				دیوسیر	۲	

نام پرگنہ	تعداد موضع		تعداد دیہات	کل
	پٹہ جھیریا برہی بہت ــم			
	برہی	۱		
	اولوہا	۱		
	پوپا	۱		
	برتیا	۱		
	لوتی	۱		
	دوہریا	۱		
	جوگراہی	۱		
	دیوری	۱		
	پہروا	۱		
	دگہی	۱		
	سگھورا	۱		
	بگوان	۱		
	دیورا	۱		
	جھیریا	۱		
	پوچ بجوجا	۱		
	گرواہ	۱		
	گھرنا	۱		
	کروندی خورد	۱		
	کروندی بزرگ	۱		
	بمیورا	۱		

نام پرگنہ	تعداد موضع		تعداد دیہات	کل
	جاجاگڈھ	۱		
	غسر	۱		
	باترلا	۱		
	گنیاتی	۱		
	دروورہی	۱		
	سنگھوتا	۱		
	کرواہی	۱		
	پچجا	۱	۱۸	
	سکروندی ــم			
	سکروندی	۱		
	دربی	۱		
	لوفی	۱		
	کھترا	۱		
	کھریلہ	۱		
	نگھارا	۱		
	دہور	۱		
	سجھولی	۱		
	مہاتینیا	۱		
	موہجوان	۱		
	اسوارہی	۱		
	اندابا	۱	ـــ عـــم	
	کھرواہا ــم			

نام پرگنہ	نام موضع		تعداد دیہات	کل
	کھروا	۱		
	کھوربند	۱		
	ہلندہ	۱		
	شیہر	۱		
	کھرہاری	۱		
	جماریا	۱		
	بجیلی	۱		
	بکٹیا	۱		
	ررا	۱		
	چتیا	۱	ـــ عـــم	
	نودرہیا وبمن گوا			
	پدارک انچھارام و			
	بچراج دوسبے		۲	ـــ ی ضـــم
	ٹپہ جوکیہی ــم			
	جوکیہی	۱		
	بچپارہی	۱		
	کھریلہ	۱		
	کوسی	۱		
	کھریلہ	۱		
	کائم ترائی	۱		
	بودہا	۱		
	دندورہ	۱		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	دونگرگوا	۱			تیہرتہا	۱			کھلیسور	۱	
	سون پرسا	۱			سبہاگنج	۱			سوہروار	۱	
	روہنیا	۱			پلابکیریا و وارہ	۳			دسہرسیورو جنگوری	۲	
	کھرووا	۱			ہرووا	۱			دہورا وکنارا	۲	
	بیراوسیر	۲			گوگری	۱			دیورا	۱	
	لوریاتی وگوربارہی	۲			بیچا	۱			نیجریا	۱	
	گرواونبیاکا	۲			سمرا	۱			مار	۱	
	دہنواہی	۱			نوگانو وسوہولا	۲			جبرگونی	۱	
	بیہر	۱			گوگد	۱	عسم		دہوربار	۱	
	سوہنیا	۱			ٹپہ اٹیورا				اٹیاوا	۱	
[illegible]	بونی پدارک رامچند			[illegible]	گندوا ۱۱۵م			[illegible]	کلیہو	۱	
	دوبے	۱			گندوا	۱			چاکاوبہنی	۲	
	گموارو وجبراپدارک				موہتونیا	۱			کھروواہ وجگواہ	۲	عسم
	انچھارام	۲			پیپریا	۱			دنیہی ۱۱۵م		
	بھرولی پدارک				اورکی	۱	۴		دنیہی	۱	
	بھونی چوبے	۱			امترا ۱۵م				جوہارا	۱	
	اتارا پدارک شیخ رن	۱			امترا	۱			بھرگوان	۱	
	تپیار پدارک کشوری				پکرا	۱			بیونگسا	۱	۴
	ٹپواری	۱			کوہارا	۱	۳		ہردوا	۲	
	کنوار وپدارک				اٹیوراخاص ۱۵م				ایلیا	۲	
	ستی پوری	۱	لہعم		اٹیورا	۱			لچھمن پورہ پدارک		
	ٹپہ پلمیوا				وہری وچدہولی	۲۱			نندسا	۱	

پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	کوہاری		[illegible]
	برسوارو	۱	
	پیکولا	۱	۴
	جوباہے م		
	جوباہ	۱	
	ٹبدہیا	۱	
	بھیرا	۱	۳
	سارن ونوگانو	۲	
	دہومی	۱	
	ہنوتا	۱	
تم	سلیاہے م		
	سلیا	۱	
	بھداوا	۱	
	بیربرا	۱	
	برہ	۱	
	اودسی	۱	
	پرت پور	۱	۶
	جری وگھرپرا	۲	
	دہنوائی ولوگئی	۲	
	کھراوا	۱	
	ہیریالہ م		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	ہریا	۱	
	دہورج	۱	
	موہوبہ گانو	۱	
	اگاسی	۱	۳
	بھاون پور پدارک		
	بچراج دوسے	۱	
	گکنرالہ م پدارک		
	درواداور		
	لگرا	۱	
	جونواری	۱	
تم	بردیاخورد	۱	
	بردیابزرگ	۱	۳
	اومرنید پدارک کھوکھو	۱	
	دہانی پدارک برہنی ہندی	۱	
	پیرپرت پدارک بنبتا	۱	
	موہروا پدارک بنبتا	۱	
ماسام	ٹپہ رای گواہ	ماسام	ماسام
	رای گواہ تاس	۲	
	اٹاوہ ومانک	۲	
	برووالہ م		
	برووا	۱	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	تتنی	۱	
	لوہج	۱	
	کھوہی کودرا	۱	۴
	کوریا وکورہا	۲	
	گواہی	۱	
	منورا	۱	
	بھرورا	۱	
	کوسیندی	۱	
	متوارو	۱	
	بیلہا	۱	
تم	مریدن وکوتھیری	۲	
	ستیہری	۱	
	کھردوا وکوچ گانو	۲	
	امڈاندی وتیسوکھا	۲	
	دوندی وبورگار	۲	
	نوگانو	۱	
	تکہری	۱	
	تکسلی خورد	۱	
	تکسلی بزرگ	۱	
	ادرا	۱	
	سکیری	۱	

نام پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل
	لواہ ۱		
	اگر ۱		
	الاوا ۱		
	بوشیا ۱		
	سلیا ۱	۶	
	روجپوری	۱	
	نوار بسلسلہ سم		
	لوادرو ۱		
	کیتیا ۱		
	کینڈا ۱	۳	
تتمہ	کریی تلائی سم		
	کریی تلائی ۱		
	کوسوا ۱		
	بہدوتی ۱		
	جسو ۱		
	کیتیا ۱		
	سدنج پیرہ ۱	۶	
	پرسوارو سم		
	پرسوارو ۱		
	موجوا ۱		
	بریی کپرا ۱	۳	
	سرپیرا و کرہ ندیہ	۳	

نام پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل
	جمواری سم		
	جمواری خورد ۱		
	جمواری بزرگ ۱		
	لکھرواہ ۱		
	پنپداہی ۱		
	ہنداوا ۱		
	برساہن ۱	۶	
	گوریا سم		
	گوریا ۱		
	ہنسیا ۱		
تتمہ	کساتی ۱		
	کودی ۱		
	پتاہرا ۱		
	دری ۱		
	جمنگ ۱		
	پلموہا ۱		
	چھوکی ۱		
	کیرنوی ۱		
	ہنبسوایی ۱		
	مرنڈ ۱	۱۳	
	براراو شم مو	۲	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	بھتراو تکیر	۲	۱ دیہہ
	بھیوپا	۱	
	گوتاری	۱	
	براندی	۱	
	بنج تکیر	۲	
	بودہا	۱	
	سلیاو کاہری	۲	
	بسندی سم		
	بسندی ۱		
	بجونرا با ۱		
تتمہ	بکھرواپار ۱		
	اتورا ۱	۴	
	کوسہا	۱	
	مادا سم		
	مادہا ۱		
	سوکواری ۱		
	بکیلی ۱	۳	
	دیوری	۱	
	چین مو	۱	
	براوہ سم		
	براوہ ۱		

[illegible]	نام موضع	[illegible]	[illegible]
	دریاہی	۱	
	نرواری خورد	۱	
	نرواری بزرگ	۱	
	دہنواہی	۱	
	ادمرائی وپیری	۲	
	ہہوتا	۱	
	کوتی	۱	
	بربتی	۱	
	اٹاوا	۱	
	ہتواہ	۱	
	مدیری	۱	
	لبسووی ولبسولا	۲	
	تندن صہ‌م بطور		
	پدارکہ مورلی وہیرو		
	ٹھاکر رام کو وڈ گرو		
	تندن ۱		
	رایچور ۱		
	کروندی ۱		
	کوندی ۱		
	بمراہا ۱	٥	
	کنچن پور سلے پدارک		
	سری گوبند دیوی		

[illegible]	نام موضع	[illegible]	[illegible]
	کنچن پور ۱		
	چکراہ ۱		
	بوودہ نوا ۱	سہ م	
	جتنال یک ونیم موضع		
	پدارک نرنید وبریا		
	جتنال نصف		
	کیناری ۱	او نصف	
	اعیا پدارک رگھوناتھ		
	تیولری	۱	
	پیرپڑہا پدارک بہاری	۱	
	جیندن وتیبا پدارک		
	جگناتھ	۲	
	کرسندا پدارک شیطل		
	پانڈے	۱	
	تکلوا پدارک سیام لال		
	پانڈے	۱	
	منگروہا	۱	
	استالا پدارک بیچو		
	تیواری	۱	
	کلہاہا پدارک		
	گوپال پانڈے	۱	
	کسار وچیرہا پدارک		

[illegible]	نام موضع	[illegible]	[illegible]
	گان بلوا	۲	
	گوبیری پدارک		
	سنتوک دوبے	۱	
	ہریچا پدارک سیام جی	۱	
	سپاری پدارک رام پیوہ	۱	
	دہبرائی پدارک اسنگھ وجیار	۱	
	مودہی پدارک زین خوہا	۱	
	مجگوا خورد ومجگوا بزرگ	۱	
	پدارک سنتال	۲	
	کرسندی پدارک		
	جگ سنگہ	۱	
	سکوریا پدارک بدہ موہنگی	۱	
	ٹپہ اجوان		
	اجوان سہ م		
	اجوان ۱		
	چوکھندی ۱		
	بندہی ۱		
	مدہا ۱		
	مہدئی ۱		
	کاتا ۱	۶	
	سوپاتال سہ م		
	بسوپاتال ۱		

کیفیت	تعداد موضع	نام موضع	نمبر پرگنہ	کیفیت	تعداد موضع	نام موضع	نمبر پرگنہ	کیفیت	تعداد موضع	نام موضع	نمبر پرگنہ
	۱	چھورا				جوراب سوم					
	۱	بامونک			۱	جوراہ تیہراہی			۱	سونواری	
	نصف	کیتیا			۱	بکالی			۱	ہت شان	
	۱	کھورونندی			۱	نوروپارا			۱	گورہیا	
	۲	پتیا واجہر			۱	جہال			۱	بورہا	
	۱	اتراہرا		۶	۱	سلیبلی			۱	بیراگڈھ	
	۱	کھودیا			۱	امداندی			۱	جودہر	
	۱	نروارا			۱	مونیا			۱	کبہریاہا	
	۱	چوپرا			۱	کیروا			۱	کریچا	
	۱	کھیرا			۱	دوراہ			۱	موہا	۳
		جریاری للعدم	۴		۲	کیناوسوکرا	۳		۱	میہر	
	۱	جریاری سمرونی			نصف	کیتا			۱	پاراوموہی	
	۱	تلواہ			نصف	جہسال		۱۲	۱	گورکھا	
۴	۱	ہندہوا			۱	سنئی				ملیا بدارک بجگر ناتھ پانڈے	
۱		کراہ			۲	جوروا وریوپا				کو دیا گیا بیراہ بدارک تبی	
۱		دیوری			۱	دہنوئی خورد				پانڈے کو دیا گیا	
		ہنوتاو			۲	دلہاراوپلاری				کوہیاری ایضاً	
۲		کرنجہوان			۱	بنو				سنتال پانڈے	
۲		بلوراوہتورا			۲	بہیراوجگوالا				کو دیا گیا	
۱		نرہرہرا			۱	سہوتی				کرنیا ولیچہ بابدارک	
					۱	تند وبتن				بھیک رائے کو دیئے	
					۲	گوبریاوتربا				دہبورہ بوا بدارک	
										مجلی پوری کو دیا گیا	
										پشہ بابارا	

نام	تعداد موضع
اجی	۱
پرسادی	۱
کھونج	۱
دیوراج	۱
سرورا	۱
تلنیا	۱
ہرواراجوکھن	۲
تپورا	۱
سن ورسا	۱
پورنیا	۱
اوکاہ	۱
تیکلی	۱
کل دیہات	۱۷ م

تتمہ نمبر ۱۵

فہرست دیہات جو راجہ میہر کو ۱۸۱۲ء میں دیے گئے۔

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	میہر خاص ۴ م		
	میہر	۱	
	اودی پور	۱	
	سہاورا	۱	
	ستنہائی	۱	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	مرکنتی	۱	
	امبر	۱	۲
	جیت نگر ۲ م		
	جیت نگر	۱	
	بدامو	۱	
	اتراہا	۱	
	لشنی	۱	
	کلیان پورا		
	تیھروندا	۱	
	گبیرا	۱	۷
	چاندیال ۳ م		
	چنداول	۱	
	اتارا	۱	
	سمودہا	۱	۳
	لکھور خورد	۱	
	اودمری	۱	
	ننگرہا	۱	
	پرسوکھا	۱	
	ہرواکیم آدھ جت کو پدارک دیا گیا	۱	
	نکترا	۱	
	سیلاہ	۱	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	سوہاسی	۱	
	گماہ	۱	
	گودہا	۱	
	گوئی	۱	
	دولنی	۱	
	اداہ	۱	
	دندلی	۱	
	براہی	۱	
	اکرونا	۱	
	دہتوراودندار	۲	
	پونری ۷ م		
	پونری	۱	
	ملوہی	۱	
	دندہار	۱	
	دہوارہ	۱	۴
	سنکھاوربزرگ	۱	
	بیلا	۱	
	کتیا	۱	
	گرگیتا	۱	
	پیرا بطور پدارک اجودھیا پرشاد جو سبے کو دیا گیا	۱	
	جونوری سے م پچراج بطور پدارک دیے گئے		۲

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اتورا	۱	مہاوا	۱	کرنیدی	۲	بہنڈی ہلیتوی دسمرا	۳
تعلقہ پرسنگ پور کوتاہا				برہورا	۱	نگھیل	۱
کوتاہا	۱	لدری	۱	بورا	۱	امرپور	۱
مجھیر	۱	براہ	۱	لنگورا	۱	گورسٹی	۱
کوتا	۱	بھوری	۱	پچھلی بورا	۱	سلیا	۱
تلیری	۱	پرسنجا لشاپور	۱	منجوار	۱	بھیلا	۱
لنکر	۱	پرسنجا خورد		شاوہ	۱	پیپا	۱
پگورخورد	۱	گرلا	۱	دوناوا	۱	بوسنت	۱
پری امرانی	۱	جاہما	۱	کہاتا	۱	بھرکیری	۱
بھنکورنو	۱	مسواری کہیر	۱	سن لبسار	۱	بھیرا	۱
سوجاول	۱	منہا	۱	کرکیوتی	۱	بھیریا	۱
ماما	۱	ریواری	۱	وہیوت	۱	برنیا	۱
سمرا	۱	میدا	۱	کھادرا	۱	اہلیا	۱
تگراہ	۱	بسلاہ	۱	نیگوار	۱	سنگوا	۱
تبرا	۱	گورگھاٹ	۱	ہربا	۱	محال	۱
کریہ یانرگوئی	۲	لگاور	۱	رچلا	۱		نصف
کبوتکیرا	۱	بھم تراترا	۱	تیلا	۱	بیدار کہ	
کریا	۱	بہرہی	۱	برداکھمہ ونصف		ہردوا	۱
کراندا خورد	۱	ہمری	۱	پتوا	۱	مجین	۱
جہانتا	۱	چمہیر	۱	جمنیا	۱	موجب	۱
دیوراہر	۱	بترنا	۱	کانپور	نصف	سرندا	۱
پرہا	۱	ہتوا	۱	چتوا جلالا تہار	۳	سرسا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دبادری	۱	اتورا	۱	اتوا	۱	کھولوا	۱
سن برسا	۱	جھگراجگری	۱	اگلھرگڑھ	۱	برہیا	۱
بلنگ تا	۱	پنیا	۱	سیپرا بند براور	۲	جنوپی	۱
دلوری	۱	پنہ ری گانو	۱	نوکھار	۱	بابری	۱
کھندپورا	۱	کھلارا	۱	تپہ دورجن پور	۱	برلبسا	۱
رارونتھہ	۱	دوروراکلا	۱	لوگھارا	۱	گوواروا	۱
چپراہا	۱	پرارا	۱	متہا	۱	کورہا	۱
امودہا	۱	جرداپک بندی	۲	گنارا	۱	نمورا	۱
بیچ ہبی	۱	کلھوکی	۱	دتیا	۱	ابایا	۱
دورواہ کلا	۱	سیپراکلا	۱	دلورا	۱	لدارا	۱
اومردرا	۱	سے پنیا	۲	چک واہر	۱		۔ہہم
ادرکھا چک بندی	۲	نارن پور	۱	لکاہا	۱	علاقہ کولن ۔۔م	
ہنوتا سارس تال	۲	منگوا	۱	تکورا	۱	بھگدارا	۱
کرہا	۱	بیگر	۱	بہارا	۱	پوروا	۲
دگھدوری چک بندی	۲	بکھر	۱	اترارا	۱	لالہا	۱
بھکری تمسارا	۲	سمرہا	۱	اجرارا	۱	برواہو	۱
ساہالہ	۲	کھرسرا	۱	گوہاری	۱	گولاکھر	۱
سوراہا	۱	جمرارا	۱	سراہی	۱	گوری	۱
ربستا	۱	کچ چپرا	۱	سراہون	۱	مرواجہ	۱
کھری پپراہ	۲	موتا	۱	سنگولی	۱	بکارا	۱
ہمیرپور	۱	بتترا	۱	سرا	۱	کھولاسر	۱
سنگ بونگ کارا	۱	بردہی	۱	تنکی ہار	۲	کھرج گرا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ریہونی	۱	بیڑہاوا	۱	بجاوا	۱	سرساہادی	
اماہ دندی	۱	مہاراجپور	۱	اسپا	۱	کل میزان مقام	
دہوکوکہارہ	۱	بہریا	۱	کوتراہی	۲	تتمہ نمبر ۱۴	
پرسوانیا	۱	طوطیاجہاری	۱	کوواری	۱	فہرست دیہات جو راجہ بہاول کو	
کوتی وری	۱	بہبورا	۱	سوکہوا	۱	سنہ ۱۸۱۶ء میں دیے گئے	
بچے بہار	۱	گجھوری	۱	اتوا	۱	نام	تعداد موضع
دبرا	۱	بساوا	۱	بودکہان	۱	سہاول ٹیہ	۱
دہوساندہ	۱	رنگی	۱	نوجہان	۱	چوربری پورہ	۱
کاری ماتی	۱	دندی	۱	گدروہی	۱	بہون	۱
کہا	۱	پندہری	۱	کوراہی	۱	بہورا وپوروا	۲
دوہا	۱	جوکہور	۱	کوتہوتا	۱	بہنگوان	۱
تیہت	۱	کومہی	۱	سوکہدسنا	۱	پرگانو	۱
براہ	۱	کرولی	۱	مہوتیا	۲	دہندور کہرک کہنگن	۲
بردہوانی	۱	پیراگڈہ	۱	کانپورہ	۱	لول پور	۱
جوسگوا	۱	کوٹیا	۱	کودہی ہرا	۱	کورچی	۱
کروندی	۱	نپاہ	۱	کراجہور	۱	گزنگر وگرگہا	۲
لنگوہی	۱	پنہی	۱	لووبد	۲	جیوراولورا	۲
کرہی	۱	جہنجی	۱	گبورہا	۱	آتارا	۱
مالن	۱	گروری	۱	گتہروا	۱	گورا	۱
تیکرہ	۱	سرسہیوہی	۱	مندوہی	۱	رہتی	۱
دونگریا	۱	بہرہا	۱	تیگمیری تیگمیرا	۲	مہادوا رنگ گوا	۲
ترامی شیراہ	۱	مچکاوا	۱	کوتہاس	۱	دیلوراکلا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
جوراروربور	۱	للموہیا	۱	اوگاہی	۱	لوہوریا مع گڑہی	۱
سوہیا مع گڑہیا	۱	مردگری	۱	موربا	۱	دہیوتہادی	۲
یوم بابا جونا رام پور	۲	بنگہرہ	۱	مہتوہیا خرد	۱	ہرروا	۱
بہورا وری	۱	سجتی	۱	سن برسا	۱	دن پورا وری	۱
کاپردہا	۲	اومری	۱	بجوبہورا	۱	براہ	۱
پرسودر	۱	موہیا	۱	سنکاچر	۱	مرہی	۱
جبنگودر	۱	املیا	۱	روہومیا خرد	۱	برانجی	۱
بابوپوریاکر	۲	دہبرا ہرا	۱	گونہار	۱	تیل گوا	۱
انکوہی بڑی	۱	پیمنا	۱	دہنیا	۱	کل علاقہ	[illegible]
ہلوندا	۱	اتربار	۱	مجگوا	۱		
کہاروا	۱	اوچولی بڑی	۱	رجولی	۱	تعلقہ تپاہ	
بودکہاروا	۱	جگنا تہدپور	۱	انترہیدیا خرد	۱		
کوتا	۱	پوری	۱	انترسیدیا	۱	رامپور بجاہا	۲
اٹاوا بڑا	۱	مرہی	۱	برکونیا	۱	اندرنی	۱
برولی	۱	کودہری خرد	۱	ملجا لاوہیا	۲	بری موہی	۱
بودہیا	۱	بربلا	۱	کہاکوری کنار	۱	رار	۱
کورار	۱	فلتال	۲	لونیا	۱	گتہا اوتا	۱
چہوٹا جنگری	۱	گوہیا گوندیا	۲	کول پورہ	۱	سورگروہا	۱
شنسانی بری	۲	اجبولی رامپور	۲	کتوریا	۱	بہوپورا	۱
موری دیوری	۱	بودکہار	۱	تکرا	۱	پپرا براہ قندی	۲
سمری	۱	اودمی بڑی	۱	الوا	۱	مہونا	۱
بہبدا خرد	۱	کراہیا خرد	۱	کتاہا	۱	کہوریا	۱
اومری	۱	گدہ سورکتی	۲	بولومی	۱	ترسوبائی	۱
بسا مہوردوی	۱	سرہار پور	۱	بورکان	۱	مکار	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
کمبوہی	۱	بوندی کوہاری	۲	سلوہیا	۱۰	ککرلی	۱
کولانڈا	۱	ابا	۱	سیتپی	۱	کھرمونڈا	۱
سمووادر	۱	پاہر	۱	کوسلی	۱	اودمری	۱
برہا	۱	براہ	۱	ودراہا	۱	کوروہیا	۱
کمیروا	۱	لکمد	۱	کتانہ	۱	بتنیوہار مع گڈھی	۱
کھری	۱	لعل پور	۱	چدا	۱	گھوتی	۱
سمری نمباری	۲	پچپوہی	۱	پٹنا	۱	اکونا	۱
کلودہا	۱	پروریا	۱	پرم تولا	۱	ہوریا	۱
کمیرا دیری	۱	تمبورا مع گڈھی	۱	بودہانڈو	۱	کچنار	۱
نبدرہا	۱	دہورا	۱	ستنا	۱	ہمراہی	۱
کراہی بری	۱	بیرپور	۱	کروہیا	۱	بوریہی مرہا	۲
مہاکہن	۱	اترارمی	۱	کوواہری	۱	بستارا	۱
بلا	۱	گوریا	۱	داوا خورد	۱	برومارا	۱
پٹیا	۱	اوگناگی	۱	لعل پور	۱	لپٹنا	۱
کردمی خورد	۱	اومری	۱	پیپرو کھر مع گڈھی	۱	برہاٹا	۱
کروور	۱	کنڈاورا	۱	بہری	۱	اوروانا	۱
کردلی	۱	کول گوا	۱	توری	۱	لنگر گوابری	۱
اگوردور	۱	جکناہات مع گڈھی	۱	امرتی	۱	انکلاگلی	۱
کولوار	۱	دریکیہ	۱	بسی بری	۱	بریکھی	۱
کورہاچلی	۲	کچ کون	۱	بسکہی	۱	لوئی جیا	۱
اوسرات مع گڈھی	۱	یکوری	۱	چندگوا مع گڈھی	۱	تیپورتیا	۱
اودوان	۱	گھورالی	۱	دوبہیا	۱	توبستا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بسولہا	۱	جلوہا	۱	ہستسار	۱	ہرودا برا	۱
بونسیہا	۱	پیپری	۱	کل پورہ	۱	بہتاری	۱
کھوسوریا	۱	مرگوہ	۱	جیت پور	۱	داسہا	۱
ناگود مع گڈہی	۱	اٹاوہ	۱	مار	۱	بابوپور	۱
آلوا	۱	گورا	۱	موہوری	۱	برکھورا	۱
تہیرونندا	۱	کھوریا	۱	موکاہر	۱	براہ	۱
تہوندا	۱	کوکھوراوا	۱	تپہورا بڑیسی مع گڈہی	۱	پیپری	۱
لوتہ گوئی	۱	چندکوہ	۱	کھجوری	۱	اکاہا	۱
جاکہی	۱	اوستوکورو	۱	انترپیدیا	۱	دگوار	۱
دیہی	۱	گزار	۱	کولداہا	۱	ہنگوہا	۱
لولہا	۱	مہکونا	۱	مڑگوا	۱	مرواہ	۱
جبیرا	۱	بکرسپور	۱	کھوجاہ	۱	تپوار	۱
بہیرونشا	۱	روابزرگ	۱	اچل خورد	۱	گول گری	۱
برکوٹیا	۱	ریواخورد	۱	گوبراواخورد	۱	انکوہی	۱
روہونیا	۱	براتیا	۱	لوتیری	۱	بلی ہیا	۱
سدوواہ	۱	براتیا (بڑی)	۱	ستی رخ	۱	تورکاہا	۱
کچاہا	۱	بہاند	۱	امدتیری سوہن تولا	۲	چوکاہو	۱
بکرا	۱	اٹاوا	۱	لوداہوخورد	۱	لک تلوا	۱
ہردواخورد	۱	بوم بہوری	۱	انترا	۱	بیراکل	۱
اتورا	۲	سوہوگیر	۱	تدو	۱	مانگ پور	۱
اترارا	۲	جکوہل	۱	لدپورا	۱	بسورا	۱
کنوتا	۱	ابی پایا مع گڈہی	۱	کونی	۱	کمداہا	۱

نام موضع	تعداد موضع	[illegible]	نام موضع	تعداد موضع	[illegible]
بسریا	1		بچھپور	1	
مہورنیا	1		اوبکا	1	
چورولی	1		نیگھتی	1	
نیگھانا	1		گولدانی	1	
مونکری	1		گوہانی	1	
سگوہا	1		تونساہ	1	
دلوند	1		ٹنگی	1	
جھولا	1		دگری	1	
رامی پور	1		تبن گڈہ	1	
جہالی	1		براجیل	1	
نگاوا	1		رجیری	1	
مرگووا	1		نندا	1	
نوبتہا	1		پودہا	1	
سگیری	1		سرور	1	
گورائیا	1		بروندا	1	
نیگنا	1		گلووا	1	
سمری	1		گلی	1	
کہانکہا	1		مدنی	1	
ارنی بی	1		املیا	1	
نہرامستولا	1		سوہر	1	
بہابہ برولا	1		پورہ	1	
پوتری	1		شاہ پورہ	1	
سنور			کہری		

نام موضع	تعداد موضع	کیفیت	نام موضع	تعداد موضع	کیفیت
جھسدرا	1	یہ موضع معافی متعلقہ لعل کنور راج سنگھ ہے	پرنیا	۲	״
دلپوری	1	״	کل مواضع	[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۱۴

فہرست دیہات جو راجہ ناگود کو ۱۸۵۹ء میں دیے گئے

تعلقہ اوچارا و ناگود

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اوچارامع گڈہی	1	موہگاپا	1
کتار	1	پیراہی	1
پوکھارا	1	ٹگہا	1
اکہرا	1	بہلماتی	1
سوکانی	1	چوتہور	1
دہناہی	1	اوردانی	۲
پوہن پور وکہاکرا	۲	مرہو	1
لوہوریا	1	سرہاتی	1
کنہولی	1	ٹکارگوا خورد	1
آتاہا	1	دوری	1
بودہ	1	اٹاوا	1
سونتا	1	روجھرورا	1
گوہوری	1		1
برولی	1	موہن	1
بہگر تولاہی	1	باندہی	1
دورا	1	بہار موتی	1
فتحی داندی		راونتا	1

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام مواضع	تعداد مواضع	کیفیت
علیپورہ	۱	جوریا	۱	گل تپا	۱	
سرسند	۱	گورا	۱	کھراہی	۱	
تورہ	۱	بجرداری	۱	براہی	۱	
لہدرہ	۱	بدیرا	۱	اوجراندا	۱	
کوکن پورہ	۱	پرتو	۱	منگوا	۱	
کیتیوکر	۱	اماہ	۱	اتھیری	۱	
بربی	۱	مہند	۱	تیتر	۱	
کوروہ	۱	اعلیا	۱	امدونی	۱	
کاپن	۱	مریگر	۱	چکر	۱	
نوبہاری	۱	دوتو	۱	کھوراتھا	۱	
چالی پارہ	۱	کراتو	۱	کیتا	۱	
تلاہ	۱	پلواہ	۱	چندہی	۱	
بوم بہاوزی	۱	پورہ	۱	سیوتا	۱	
ڑاگانو	۱	کیموپو	۱	کہدری	۱	
				مہرگوا	۱	
				مہرسروار	۱	
				کتولا	۱	
				سوگرا	۱	
				پچپور	۱	
				ددور	۱	
				مہیرپا	۱	
				نچپورا	۱	

جمع موضع کرارا کی موازی [illegible] بیگہ اراضی واسطے بانو کے

تتمہ نمبر ۱۲

فہرست دیہات جو جاگیر دار کوٹی کو ۱۸۰۱ء میں دیے گئے

تفصیل دیہات واقع پرگنہ کوٹی

نام مواضع	تعداد مواضع	کیفیت
کوٹی خاص	۴	
دیوتا	۱	
دیوری	۱	

موضع	پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع
...ندال نصف موضع	[illegible]	بہال پور	[illegible]	ہیراپور بغیر کان الماس	برگڈہ	بابوپور بغیر کان الماس
...انیکاو		۶۰ مہاوناو		گورہا "		رئی پانی "
براجا		بھیتوپورہ		لوتن پور		۱۰۵ کہروگاہ
...م زگنی		بارک گریک		اوکلا بغیر کان الماس		نہاری بغیر کان الماس
رام نگر نصف م		کشن پور		۸۵ دہموا		چوپورا "
بلاقی پور		چوکی		برگہنی بغیر کان الماس		کتانیا "
اوہیرتیا		۶۵ کھوہیرا		کوردہنی		دم چوجا "
گورہانگ سوک		تبابہار		جیری پوپی بغیر کان الماس		۱۱۰ اودی پور "
۴۵ بلرکا		بہیرہا		نوج پور "		۱۱۱ چتینی
سندی پور		ساہن پور		۹۰ برسنوہا "		
ہردی پور		ہیراپور		ہندوی "		
گدی پوپا		۷۰ سمردہا		اومری "		
مچکاو		فرس روہا		رارا "		
۵۰ چوتھا		بلادی		دو		
رامپور		نوبتا		۹۵ سہاپور بغیر کان الماس		
چھتانی		ببوراو		ہیراپور "		
کوہیں پور		۷۵ برہو خاص		گمیرا		
سلیا		سیر خاص		بہپا بغیر کان الماس		
۵۵ بسرام گنج		ابتیوا بغیر کان الماس		کرولا		
بھوگی باٹی		کہرکاٹ		۱۰۰ سموریا		
بھیس مورا		بلیاری		گرتا بغیر کان الماس		
اودی پور		۸۰ دیوراہو بغیر کان الماس		تہوریا		

نام کانہای الماس	
سیہو	۱
سالک پور	۱
چندالعل پور	۱
غازی پور	۱
سندہی پورا	۱
گراہ	۱
جاپترا	۱
موکان الماس	

تتمہ نمبر ۱۱

فہرست دیہات جو جاگیرداران علیپورہ کو ... دے دیے گئے

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ادہیا	۱	کرولا	۱
جتہورا	۱	تکوری	۱
دولہا	۱	نوبتا	۱
ٹیناوری	۲	کرہتی	۱
سرسی	۱	کوہی	۱
بیرگڈہ	۱	کوتریا	۱ (۶)
رامپوروا	۱	پرگنہ تالی	
کانپور	۱	نام	تعداد موضع
نہری	۱	تہرکجار	۶
رامپور	۱	مرہا	۱
کشن پور	۱	یوجوریاور	۲
مچ گونگ	۱	بکوت	۱
مہتینی	۱	کہوئی گنگور	۱
طلائی جوا	۱	کندر وغیرہ	۳
سیوری	۱	جوا	۱
اپجوا	۱	کہروہا	۱ (۱۴)
کلتورا	۱	دیہات جو قبضہ سرداران راجہ ہیں	
مندکوہ	۱	بقبضہ سری بابو انند سنگہ	
پوترہی جوا	۱	سیامئو ـــــ ۱	
گوبیا	۱	بقبضہ سرمت سنگہ بیگہ نت پور ۱	
کودولابیار	۱	بقبضہ سری بابو گوردت سنگہ	
بکدری	۱	کولوان ـــــ ۱	

واضح ہو کہ تینوں موضع حسب درج است قابضان شامل سنکاجہ کے ہیں

تتمہ نمبر ۱۰

فہرست دیہات وغیرہ مقبوضہ دریاو سنگہ چوبہ جنگی باتبادلہ درخواست سند کی —

پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع
کالنجر	۱ کالنجر خاص مع قلعہ	کالنجر	کنی
	پاہی		۲۰ گورہانچوی پور
	کینچ ساگر		کلاری
	کٹرا		چاندپورہ
	۵ مسرتہ پور		پیپرا
	بہادرپور		کوہاری
	گردہرپور		۲۵ برسکر
	مسوری		نہیری
	سونا		پونگیری
	۱۰ سکت پور		تنوجا
	پوریا		چندورا
	بروہا		۳۰ رگولی
	بروسا		نیگوہی
	پرسہر		کیرت پور ہرسپور
	۱۵ سدوری		رئیوجا
	رانی پور		نرائن پور
	لوہارا		۳۵ مزگوا
	کرتل		برسند ہاسوپور

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	تردونی		
	۱	نبی مؤ		
	۱	شکار پورہ		
	۱	کتار پورہ		
	۱	نمدو پورہ		
	۲	سنگرانوان کلان و خورد		
	۱	الوا		
	۱	پلپورہ		
	۱	سباہیا		
	۱	سبہا گنج عرف قصبہ		
	۱	انیاہو		
	۱	پیپری		
	۱	برپورہ		
	۱	نمدیو پورہ		
	۱	دکارا		
	۱	پرتاب پورہ		
	۱	سمردا		
	۱	پچپارو		
	۱	سروارو		
	۱	چیندوارو پدارک راوجی دہیت		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	دوری پدارک بہگوان چوبے		
	۱	نورتن گنج پدارک راوجی دہیت		
	۱	بلہاری " "		
	۱	ہتورا پدارک گمان چوبے		
	۱۳			[illegible]
کل مواضع	۱۳			[illegible]

تتمہ نمبر ۹

فہرست دیہات جو راجہ پروندا کو ۱۸۶۱ء میں دیگئی

پرگنہ بیرگڈہ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بروندا	۱	موہلیا	۱
ساہ پور	۱	لعل پور	۱
ارجنت پور	۱	سندا	۱
بدری	۳	جیری وغیرہ	۳
برہنی پور	۱	ملگرا	۱
نگمیلا	۱	پدو	۱
سنگ پور	۱	پدوانیا	۱
ہردی وغیرہ	۲	جوہری	۱
ہیرا پور	۱	پیدرا وغیرہ	۲

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	موتا		
	۱	پاٹن		
	۱	رامی پورہ		
	۱	للار		
	۱	املما		
	۱	کشور گنج		
	۱	باہر پورہ		
	۱	باہر کہیرو		
	۱	بربست پور		
	۱	بلیری		
	۱	موضع نامعلوم الاسم		
		دیہات جو سند سابق گورسنو ساہ مین مندرج نہین ہین		
	۱	سرہا	عام	
	۱	کیسری پور	ساصہ	لہ للعہ
		دیہات حصہ گورہند ویت جو بعد وفات نامبردہ کی گور پرتاب سنگہ کو ملینگی		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	سوراہا نانکار دیوان دیگ سنگہ	سام	
	۱	کہوپ نانکار دیوان بہار سنگہ	صہامہ	
	۱	سوونی نانکار دیوان بہار سنگہ	ساصہ	
	۱	دوبالوند نانکار دیوان وجیر سنگہ	صام	
	۲	کوتیا و برتپی نانکار دیوان شنکر ساہ	سام	
	۱	پیوری نانکار دیوان ظالم سنگہ	مامہ	
	۱	بہوسکا نانکار دیوان ساوت سنگہ	ساصہ	
	۱	تلوہان نانکار مندن مصر	سام	
	۱	تہوراپدارک بہاٹن کا	مام	
	۱	ساونا پدارک راج سوکل	مامہ	
	۱	کوروپدارک جودکی	سام	
		دیہات جو مندرجہ سند سابق گورسونی ساہ نہین ہین		
	۱	دلیپ پور	لام	
	۱	اوجرا	ا	
		ٹپہ مئو میسم	للونامہ	
	۱	مئو خاص		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
پورنی	۱	پنیا	سمار	
	۱	بوہی پورہ	اماهیہ	
	۱	ہنگوائیلی	سماهیہ	
	۱	کہتارا	اسہ	
	۱	مروا	اماهیہ	
	۱	رتن پارا	لمار	
	۱	نونیابر	×	
	۱	برسونیا	سمار	
	۱	سلپیت پور	ساهہ	
	۱	بارا	لاهہ	
	۱	دیوکہلی	سماهہ	
	۱	بکوریا	×	
	۱	للیا	×	
	۱	پپاہٹ	اسہ	
	۱	اودہیاری بری	صمار	
	۱	نبگ پور	سمار	
	۱	جمابیاکو	لاهہ	
		ٹپہ پاتم ۔ م		
	۱	سوتیا	لاهیہ	
	۱	بانیور	مام	
	۱	کہری	صماهیہ	اسماهیہ

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
پورنی	۱	تہانگا	صماهیہ	
	۱	بلکورا نانکار کوراما نسنگہ	سمار	
	۱	سلیا نانکار کوراسید سنگہ	صماهیہ	
	۱	راجپورا پدارک جگیشن سوکر	سمار	
	۱	ریوا و ملیح ارک بنی رام بہاٹ	اماهیہ	
[illegible]	۱	مئو	سمار	
	۲	تکوری و بیراباشال		
		موضع بہاری گری	×	
	۱	بودہ برک	لاهہ	
	۱	سوروند گڈہی	اسہ	
	۱	بکرمیور نانکار دیوان بان سنگہ	سمار	
	۱	جمونیا پدارک کہرو سنگہ تیواری	ماهہ	
	۱	پہاروواسطے گذارہ حرم راجہ ہرودی ساہ کے دیا گیا		
				ععہ صمار
		ٹپہ راجگڈہ ۔ م		
		واسطے گذارہ رانیہائے راجہ ہندوپت دیگو		ساهہ
	۱	راجگڈہ خاص		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	کشن پورہ	اماصہ	
	۱	پیرپی نانکار ارجن سنگھ	ات تمارہ	
	۱	سورا نانکار پرتھی راج سنگھ	مارہ	
	۱	کوتا نانکار کور کہان جیو	مارہ	
	۱	کیتا نانکار کور بیران جیو	صمارہ	
	۱	لکرون نانکار دیوان کہان سنگھ	۲	
	۱	گنگوت نانکار دیوان جیت سنگھ	۲	
	۱	ملکا نانکار کور زربت سنگھ	سمارہ	
	۱	اودمو نانکار دیوان زربند سنگھ	اماصہ	
	۱	بھوسی پدارک بھوتن کو	ما	
	۱	دگھوری واسطی پرورش		
[illegible]		بیباکمند کورسکے دیاگیا	صمارہ	
	۱	الیا مع سائر	ات مارہ	
	۱	اندوہان نانکار دیوان		
		کہان جیو	مارصہ	
	۱	بریوہان نانکار ہمت سنگھ گونڈ	۲	
	۱	پہارا نانکار دیوان بہی سنگھ	اماصہ	
	۱	کوربیارا نانکار دیوان		
	۱	نرائن سنگھ	۲	
	۱	گوداروا نانکار دیوان		
	۱	کہان سنگھ	۲	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	بروا نانکار راو نیم سنگھ	ماسہ	
	۱	توگونگ نانکار دیوان کہان سنگھ	مارصہ	
	۱	کیتھلا نانکار کور اودوت سنگھ	لمارہ	
[illegible]	۱	کواریور واسطی پرورش		
		بیبا بدن کورکی دیاگیا	صہ	
	۱	دہگاوا نانکار نرائن داس	صہ	
	۱	بہابوا نانکار کور کہری سنگھ	لمارہ	
	۱	بہاری نانکار فتح سنگھ	صہ	
[illegible]		دیہات جو کور سوتی سا		
		کی سند اول مین درج نہین		
	۱	الیا		
	۱	الئی		
	۱	ننکھو بروارو		
	۱	کرولا		
	۱	مہارگوا	ا	تمارصہ
لاسہ		دیہات حصہ پرتھی سنگھ		
		جو بعد وفات نامبردہ کے		
		کور پرتاب سنگھ کو ملین گے		
[illegible]	۱	سورندی	صہ	
	۱	گودہوبرا	اسمار	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
	۱	گگوہان	عمار	
	۱	بساتا اسکی جمع شامل		
	۱	جمع موضع اکتوہان کی ہے	×	
	۱	منتوندا بیسنگھ	عمار	
	۱	سدبہرا	للعہ	
	۱	پپرہا	بار عہ	
	۱	رگولیا	مامعہ	
	۱	ٹپہ پاٹن سے م		
	۱	وہکپورہ امار		
	۱	سوروا مار		
	۱	موکہنا ×	عمار	
	۱	تیپی نانکار دوین نیجرا	للعہ	
	۱	ریکہا نانکار نیلوان سنگہ کہنوری	صامہ	
	۱	دہوندہو نانکار نیچم سنگہ چندید	×	
	۲	ہونرو ستیہا نانکار دیوان		
		نرسید سنگہ	×	
	۱	اکتوہان نانکار کورسوفی ساہ	لعہ صامہ	
	۱	بجوراپدارک ہردی رام	عہ	
	۱	ٹپا کدپدارک منجوپوری	مار	
	۱	بہرارپدارک مصرکا	ماعہ	
	۱	ہنوتاپدارک بہاتن کو	للعہ	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
	۱	ہنس پورہ	ماعہ	
	۱	گدہوی پدارک بیراگیان	معہ	
	۱	توپورہ پدارک بہاٹن کو	ماعہ	
	۱	ٹپہ مہاراجپور عام		
	۱	مہاراجپور خاص		
	۱	کواس موتہہ گنہی		
	۱	سرہانی	امعہ	
	۱	پنا	لار	
	۲	موکری وجہاریا نانکار		
		کورہردی ساہ	امار	
	۱	کوراہو نانکار ہرکہان	ابار	
	۱	کنی نانکار کوربیرت سنگہ	مامعہ	للعہ مالعہ
		دیہات حصہ تحت سنگہ		
		جو بعد وفات نامبردہ کے		
		کوربرتاب سنگہ کو ملنگ		
	۱	دومرا	×	
	۱	لورد	مار	
	۱	اومریا	سار	
	۱	سنگ پور	×	
	۱	بیدر	لمار	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	کنکوا		
	۱	تنکوا		
	۱	کاسیر		
	۱	سوکواہو خاص		
	۱	بدریا		
	۱	بہورکہا		
		دیہات جنکی اسم نویسی کور سونی ساہ کی جاگیر تق میں درج نہیں ہے		
	۱	دلہاینا		
	۱	دیوگانو		
	۱	سنا		
	۱	بہیک مو		
	۱	تہنا	ـہ	
	۱	بہیاتال	ار	
	۱	نہاری		
	۱	سوریکو		
	۱	کمیری		
	۱	کونراری		
	۱	چیرپور*	مـــ	

* اول یہ موضع اندومی سنکو پرتاب سنگہ کو دیا گیا تہا۔

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
دوری		دیہات حصے کور ہمت سنگہ		
	۱	کوریلا	سماحے	
	۱	پنیار	اعار	
	۱	پرتاب پورہ	سمار	
	۱	پہارا	اعار	
	۲	دبارا نانکار دیوان ستوکی سنگہ	لعار	
	۱	جہالور نانکار دیوان دیا سنگہ	مار	
	۱	پپا پدارک برجبنی سنگہ	ماـہ	
	۱	بکرپی ارک مہنت سیا رام	سار	
	۴	نہڈرا واسطے پرورش ساہ		
		بیاجر گوہر کی دیا گیا	الماعـ	
	۱	توریاتی	الاحہ	
	۱	دہودا	ماحہ	
	۱	پونا	الحاـ	
	۱	سرکا	السارـ	
	۱	نیما	اساحے	
	۲	چیری دہاکا	الحارـ	
	۱	دونی	الاحہ	
	۱	جنا	لاحہ	
	۱	رامپورہ	صاحہ	
	۱	سومیری	ماحمع	[illegible]
	۱	برہوہان	ساحہ	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
	۱	کربی				۱	گھونگیہی		
	۱	کندہاپانی				۱	نگدا		
	۱	رہی پورہ				۱	اوبی پورہ		
	۱	بہپورہ کوند				۱	بانکی		
	۱	بلوارا				۱	گیرولی		
	۱	پتی پور				۱	برلاری		
	۱	سوزہی				۱	گیتا		
	۱	چانو				۱	بہوری		
	۱	ہلی				۱	سوناگڈہ		
ایضاً		ٹپہ دیورا عــسم			ایضاً	۱	آلپورہ		
	۱	دیوراخاص				۱	امیورہ		
	۱	ہرپورہ				۱	بہونزہی		
	۱	بیوٹی				۱	بہیرا		
	۱	ماندو				۱	پپریا		
	۱	بڑاگانو					ٹپہ کھریانی سوکھاہور ـــم	الملا ر	
	۱	بگسوہی				۱	کھریانی خاص		
	۱	لہار				۱	پلگوہان		
	۱	چیندن کھیرو				۱	دہارن		
	۱	بناپکا				۱	گنگو		
	۱	گھتیرا				۱	لکوا		
	۱	راہی چپور				۱	پپونوا		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
		پٹہ بہارسم		
	۱	دوری [illegible]		
	۱	کھیرابی مع موضع داخل [illegible]		
		ذیل [illegible]		
	۱	واہر		
	۱	برہولا		
	۱	اکری		
	۱	ہرودا		
	۱	موہاتال	[illegible]	
	۱	اکور	۲	
	۱	مہارانگار دیوان [illegible]	×	
	۱	برہارانگار میاں خان	×	
	۱	کالنی نانگار نربند سنگھ	×	
	۱	سرانانگار گوپال سنگھ	×	
		پٹہ دہیلا پور [illegible]	[illegible]	
	۱	دہیلا پور خاص		
	۱	دہورا		
	۱	داہنی		
		گورہیڑ		
		پٹہ کشن گڑھ [illegible]		
	۱	کشن گڑھ مع قلعہ		
	۱	بیس کمار		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
	۱	کھندوارو		
	۱	ڈی گوا		
	۱	دیوتی پور		
	۱	پیپری		
	۱	دہومیریا		
	۱	گردا		
	۱	جارکور		
	۱	مہارکیا		
	۱	بہارکھیرو		
	۱	ہندا		
	۱	تیپا		
	۱	پوروا		
	۱	پیناسرا		
	۱	کرم پور		
	۱	مہورتال		
	۱	سنرا		
	۱	دیوپور		
	۱	متی پور		
	۱	شاہ پور [illegible]		
	۱	سایا		
	۱	بسدا		
	۱	تھبا جیت پور		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
دونی	۱	بہیل گوا پدارک چیپا رنگہ بہت	x	
	۱	گورا پدارک لعل گورو	ما رعہ	
	۱	سوریچورہ پدارک اجابہ	x	
	۱	سماونی پدارک بہون نایک	x	
	۱	دبیک کیرو پدارک نہتن	x	
	۱	بموپا پدارک تجن تیواری	x	
	۱	باجا کیرا پدارک سوکل	x	
	۱	جیپر یا بخشیدہ برای پرورش		
	۱	مسماۃ امید کونوری	ما رعہ	
	۱	بچہ مون بخشیدہ برہای		
	۱	پرورش مسماۃ جنیا	ما رعہ	
	۱	دہامنا	ما رعہ	
ملارنہ	۱	کریا		
	۱	راج نگر مع قلعہ	ما	
	۱	کہجرامو	ال حا	
	۱	اودی پور	ال صما	
	۱	لکہری	x	
	۱	کہنداری معروف جنی گنج	ا ما ر	
	۱	سوسانیا نانکار گورگنج سنگہ	صما عہ	
	۱	پاہ نانکار دیوان تہی سنگہ	ما ر	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
ہیوا	۱	پروہی نانکار دیوان کہمان سنگہ	در عہ	
	۲	توریا گنگہو نانکار رنجور سنگہ	ما سہ	
	۱	تیپراہ نانکار فتح سنگہ تلوار	x	
	۲	کہوکورا ہی نانکار کشن سنگہ گوند	x	
	۱	ہنوا نانکار کہمانگر	ما ص	
	۱	موتندا نانکار راو سونی جیچ	صما ر	
	۱	کرہا نانکار سانوت سنگہ گیریہ	لما ر	
	۱	نواری نانکار نانگ فوجدار	x	
	۲	سوسرگیہوا کہیری نانکار نانگ فوجدار	۲	
	۱	برہی نانکار گمبہیر سنگہ وواہ	x	
	۱	ہاما نانکار دیو اسوئی	x	
	۱	لسباری نانکار راو پرتاب سنگہ	x	
	۱	ہرئی نانکار نواسی سنگہ	x	
	۱	آہنیا نانکار لسباری الہ	x	
	۱	بی پور نانکار دیوان ووجن سنگہ	x	
	۱	برپونیا نانکار ہمت سنگہ گوند	x	
	۱	سمرہا نانکار لسباری الہ	x	
	۱	دہوایر پدارک مین اوسکہہ ستی	سا عہ	
	۱	بوبنورا پدارک برجسا کہا	ما عہ	
	۱	جنگرا پدارک رام داسر	ما رعہ	
	۱	سیبوری پدارک بہوری نایک	x	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
لودی	۱	بیجی	اــ مار		لودی	۱	نترچ		
	۱	مدن پورہ	سمار			۱	باری لعہ		
	۱	سراہ	اــ مارعہ			۱	کلہری ×	اماصد	
	۱	تکری	×			۱	دیوری	×	
	۱	جھونمر	اــ اماعہ			۱	وگران	×	
	۱	مہنا	×			۱	جامی پورہ نانکار		
	۱	بہتریا	×				مکند سنگہ توز	امار	
	۱	کمپتیا	×			۱	پیری نانکار بہا تنیا فر	مار	
	۱	بگمو	الطاــ			۱	جگسوا نانکار فتح نیا فر	ماعہ	
	۱	گنگسی	×			۱	ہردوئیا نانکار ہیرا من نیا فر	صمار	
	۱	تل کوتو	اــ اما			۱	للیوہ نانکار دیوانی و رادہ سنگہ	سمار	
	۱	اترا	۱اعہ			۱	اخیر نانکار تیلوار	لمار	
	۱	لل گوا	اعاعہ			۱	ندیا نانکار دیوان باندہا تا	سمار	
	۱	راجپور	۱۱			۱	پوتری نانکار کور بہاب سنگہ	لعہ	
	۱	تہپونن	+			۱	کجوا نانکار گور سنے ساہ	الــ مار	
	۱	اکونہ	لالاعہ			۱	بہیرا نانکار لالہ پرتاب سنگہ	سـ صمار	
	۱	املیا کمیو خورد	للعہ			۱	مہولیرا نانکار تیلوار	ماعہ	
		ٹپہ تلم سے م				۱	سوروان پدارک رام کشنر		
	۱	فلتم خاص ×					سوکل	ماعہ	
	۱	گومئو مارعہ				۱	بندو پدارک بگن ودبی	ريعہ	
	۱	نوادو ×				۱	تہنگا نو پدارک گھمن تبگ	×	

نمبر دیہات	دیہات متعلق جسو	جمع سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۸۱۸ء بموجب بیان دیوان مورت سنگہ	نمبر دیہات	دیہات متعلق جسو	جمع سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۸۱۸ء بموجب بیان دیوان مورت سنگہ
			۳		
	دیہات دوراہو		۱	سوارکورا	
۹	دوراہو خاص		۱	بہاری	
۱	اپوری		۱	مجگوان	
۱	بہاریا		۱	اولیچی	
۱	مزرعہ بزرگ		۱	اولیچا	
۱	مزرعہ خورد		۱	مواری	
۱	رونی ہی	[illegible]	۱	ہردوا بزرگ	
[illegible]			۱	ہردوا خورد	
	دیہات ریچول		۱	مرجہر	
۱	ریچول خاص		۱	پیہورا	
۱	نی گوان		۱	پورائینا	
۱	مودا		۱	دیوری	
۱	کہیرو	[illegible]	۱	کتاریا	
[illegible]			[illegible]		کل جمع [illegible]
	دیہات تبہار				
۱	پرا				
۳	کریا				
۱	کلاول				
۱	نبجہر				
۱	برگری				
۱	گگرا				
۲	کلہرار				

تتمہ نمبر ۹

فہرست دیہات جو راجہ جیپور کو ۱۸۱۸ء میں دیے گئے

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
پوری		حصہ گوردہن سنگہ		
	۱	پوری خاص	[illegible]	
	۱	گونہا	[illegible]	
	۱	شاہ پور	[illegible]	

تتمہ نمبر ۷

فہرست دیہات جو جاگیردار جسبو کو ۱۸۱۶ء مین دیے گئو

نمبر دیہات	دیہات متعلق جسبو	جمع سنہ ۱۸۱۵ مطابق سنہ ۱۸۱۵ بموجب بیان دیوان سورت سنگہ		نمبر دیہات	دیہات متعلق جسبو	جمع سنہ ۱۸۱۵ مطابق سنہ ۱۸۱۵ بموجب بیان دیوان سورت سنگہ	
۱	جسبو خاص			۱	جمناور	سے	
۱	تیل گانو			۱	گرارا	۱۱رسے	
۱	پورندہ			۱	گراری	۱۱ر	
۱	گورا			۱	سمری بزرگ	۱۱سے	
۱	کوٹی			۱	سمری خورد	للہ	
۱	سکراہٹ			۱	لوداہر	رسے	
۱	جگوان			۱	اسیل خورد	سے	
۱	بہتوری			۱	پاسی	۱۱۱ر	
۱	اکری			۱	دوندہیر بزرگ	۱۱سے	
۱	جیپنر			۱	انتورا بزرگ	۱۱ر	
۱	کلاول خورد			۱	انتورا خورد	سے	السا للہ
				۱۱			
۱	مدن پوکرا			۲م	کلاؤل بزرگ گرلاگا وگرآگی		اما سے
۱	کہراہندہ بزرگ			۱	کہاجو	۱۱ر	
۱	کہراہندہ خورد			۱	جوگیا	۱۱رسے	
۱	بہراہا خورد			۱	کرتیہا	سے	
۱	بلہی بزرگ			۱	اودری	سے	
۱	بلہی خورد			۱	ادرہٹی	سے	صارسے
۱	کرہیا		الا سے				
۱۸م				صمم			
۱	بہیرہا بزرگ		۱۱سے				

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات	کل دیہات	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات	کل دیہات	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات	کل دیہات
سونرا برڈنو	۱			راجہ پور	۱			سیتوری دمرہا	۲		
راورہ پور	۱			عالم پور	۱	[illegible]		دیوری	۳		
تولاس	۱ ۶			کانہای الماس				کہی	۱		
بلہادی	۱			کیبی بنگلا	۱			کاپچورا	۱		
بیسی گمان گنج	۱			کوجر	۱			کنکورا	۲		
ہبرواڑہ	۱			بالی بخت پور	۱			پتن پور	۱		
کلیان پور	۱			گوندی	۱			چوسی	۱		
رام نگر	نصف			کروندی	۱			نراین پور	۱		
ہرسنیری	۱			بزوارہ	۱			تمیریا	۱		
چندراول	نصف			کہروا	۱			مروا	۱		
بھگوری	۱			بہولیس پورہ	۱			پروتی	۱		
برکوتا بزرگ	۱			سرسی	۱			کہتوار	۱		
ہوکیری	۱			دیچوا	۱			ہبان رار	۱		
برکوتا خورد	۱			کہرچیا	۱			کہریا	۱		
کہروری	۱			مرلبی	۱			پوسی	۱		
رام نی	۱			پاٹن	۱			دہورا	۱	[illegible]	
بہیر	۳			پلیتورا	۱			کل دیہات سماسام			
کتاری	۱			امرت گنڈ	۱	[illegible]					
مہاراج پور	۱			پرگنہ پوئی							
ہرری پور	۱			عام گہاٹ	۳						
				پیپارتا	۲						

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات ٹپہ	کل دیہات پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات ٹپہ	کل دیہات پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات ٹپہ	کل دیہات پرگنہ
دیودی	۱			کوندیا ے م				راوپور	۱		
سربان	۱			کوندیا ۱				سنپور			
ڈربولی	۱ ۲			گردر دہاوی ۱				دمور کمہار	۲		
کھوبری	۱			دیوگنا ۱	۳			بھتا	۱		
نبجہری	۱			کتول	۱			بریارپورہ	۱		
نایک جہور	۱			پورنا	۱			دلوگانو	۱		
ہردوا بزرگ	۱			لروکوتنیا	۲	[illegible]		پرتاپ پور	۱		
ہردوا خورد	۱			پرگنہ اجگیڑہ			[illegible]	ترولی	۱		
تپہورا	۱			ٹپہ اجگیڑہ خاص				راد ہاپور	۱		
سندوبلی	۱			اجگیڑہ قصبہ نواب شمس	۱			براندا	۱		
اودلیچی وادلیچا	۲			املی بت	۱			کوارپور	۱		
کلوہرا دگورکیہ پور	۲			نظام پور	۱			لوہاراوی	۱		
پورنا	۱			سرا	۱			سہاری گورا	۱		
پاہاری	۱			براوان رکو	۱			روٹی ٹولہ	۱		
لگورا	۱			اڑوری دنیہاری	۱			جہرنا	۱۷	[illegible]	
برگری	۱			بھوبل پورہ	۱			ٹپہ براہ			
دری	۱			پراہن	۱			براہ خاص م			
کتیوریا	۱			کوری	۱			براہ ۱			
سومرگھوریا	۱			ناہارپورہ	۱			کھمریا ۱			
شرگوا	۱			دیورا	۱			کوراہا ۱			

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
پوری نا	1		
کولتھا	1		
برہرا خورد	1		
دسہرم پورکا	1	۱۳۱	
ٹپہ پالتور			
چھپرچار	1		
کہلساری 1			
کورانی 1			
کھروا 1	۳		
سوناہی	1		
نمازی	1		
جورا	1		
جن پورہ	1		
برواہی	1		
کہسرا	1		
آنا گہوس	1		
کلتورا	1		
موہولی	1		
گبھل	1		
نون تلا	1		
		[illegible]	

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
پہدوانی	1		
مانہ ڈنگری	1		
کلدا	1		
کہوریا دیجاواری	2		
دوم بچپرا	1		
اوڑاہی بزرگ	1		
اوڑاہی خورد	1		
شنگردا	1		
گوبردا	1		
پچپان سسم			
پچپان 1			
سرہا 1			
لوہاتوتن 1	۳		
للعد	1		
کوتنی بزرگ	1		
کوتنی خورد	1		
لنکوتی	1		
ہردوا ودوم چیری	2		
جتہوپورہ	1		
کہریا	1		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
لوانکہ پار	1		
کوپلی	1		
میدابدوتی	1		
لکری	1		
پچکالو	1		
گورجی	1		
جمیا	1		
پوروہیو سسم [illegible]			
پونڑی سسم			
بہمکا 1			
سوبونیا 1			
پونڑی 1	۳		
ٹکوری پونڈی سسم			
ٹکورپونڈی 1			
مہاہو 1			
پیپرا 1	۳		
چتول سسم			
کولتوردہی 1			
چہتول 1			
نیجاوتی 1			

نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوہالوارہ	1			کردمیان	1			سدہاذہر	1		
اترہیدیا	1			نرگوا	1			بنیا	1		
کمیلورہ	1			سکہرٹ	1			گرواروبزرگ	1		
دولبا	1			بارن پوکرا	1			گرواروخورد	1		
بڑوہاوی دبلا	۲			ہگراین بزرگ	1			اسل بزرگ	1		
ہنوتی	1			بہراین خورد	1			اسل خورد	1		
دیوگریا	1			بہرورابزرگ	1			پاسی [illegible]	1		
جوری بیجوڑکی	1			کتاول بزرگ	1			اومرادہی	1		
سکروارہ	1			گرلاکا	1			اٹیورہ بزرگ	1		
ہنگی پور	1	بالعوم		گرلوکی	1			جوگیا	1		
ٹپہ جسور				تل گوا	1			سلگی	1		
جسور سالم				بلابی بزرگ	1			اگرا	1		
جسور 1				بلابی خورد	1			اکھجو	1		
چپیا 1				اتبارا	1			رائےگڈہ بالعوم			
کوٹا 1	۳			سمری سیرام کی	1			رائےگڈہ 1			
کوٹ[illegible]	1			سمری بخشی کی	1			مرورا 1			
روکھاری	1			گرددرا	1			کوروری 1			
بہتاری	1			گرددری	1			نرگوا 1	۲		
کتاول خورد	1			کستاہا	1			ایتوابزرگ	1		
برندا	1			اومری	1			دوندوا	1		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
سمرہاگھاٹی	۱		
نی گوا	۱		
ٹپناخورد	۱		
نکرہا	۲		
لوہوجوری	۱		
ایلکاازرکا	۱		
کھوٹیا	۱		
بلکاخورد	۱		
سیلی بھوجوا	۲		
بریکیلی صہ م			
بریکیلی ۱			
توراہی ۱			
سمروہو ۱			
بہارا ۱			
بزاری ۱	۵		
ٹمہیکان	۱		
ایلیالارچیراکی	۱		
ایلیاگورچیراکی	۱		
بسورا سے م			
بسورا ۱			

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
بسورا ۱			
گوپال پور ۱			
گھوتہا ۱	۳		
اکورا	۲		
گوڈورا سے م			
گوڈورا ۱			
بھوروا ۱			
بھوسادی ۱	۳		
سیلوارو	۱		
بلابلی	۲		
ٹپنابزرگ	۱		
جوتنا	۱		
جنیامحال	۲		
برہابزرگ سے م			
برہا ۱			
سمری ۱			
تدوری ۱	۳		
ہردومیان	۱		
ستواوپالی	۲		
پالی	۱		
گورہی واہی	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
چوربا	۱		
دیوریا	۱		
بہوری وپالی	۲		
سوہوجی سے م			
سوہوجی ۱			
برسوا ۱			
کھوپا ۱	۳		
پگرا	۱		
برسہاونایک ٹولہ	۲		
کنا	۱		
موہیوا ــم			
موہیوا ۱			
گتورا ۱			
نکروا ۱			
پورینا ۱			
گورہا ۱			
اودپورہ ۱			
کینوا ۱			
کروندی ۱			
بوری ۱			
ہنوتا ۱	۱۰		

نام دیہات	تعداد دیہات	تعداد دیہات ہر تعلقہ	تعداد دیہات ہر پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	تعداد دیہات ہر تعلقہ	تعداد دیہات ہر پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	تعداد دیہات ہر تعلقہ	تعداد دیہات ہر پرگنہ
								پورانا ۱			
دوبکی	۱			روتہار	۱			گورزاہی ۱			
سنسنبا	۱			سوکواہو	۱			وگھی ۱	۳		
سرمنجی	۱			مدہو	۱			بوئی ہراسر سے م			
تسا	۲			مچھورا	۲			بوئی ہراسر ۱			
دیوری بزرگ وسارو	۲			کچراتبا	۱			ستوا ۱			
پروریا خاص	۱			طاقہ	۱			بچوروا ۱			
وندورا	۱			آسیبوہی	۱	۱۰۹		چوگھارو ۱	۴		
اورکی	۱			ٹپہ گونور				سمری بزرگ سے م			
بھاوستکا	۲			گونوروبلا	۲			سمری ۱			
ہنگوا	۱			چیپ گوا	۱			برسوندی ۱			
دہونوکر	۲			ہرگوہت نوتاکا	۱			گماٹ ۱			
انتربیدیا	۱			سنگورا	۱			بوئی راہا ۱	۴		
رواہو	۱			نرہاری	۱			براہ خورد	۱		
جیرئیو	۱			سرواران	۱			سنگھاسر سے م			
سوروواہو	۱			سنورا	۱			سنگھاسر ۱			
پسرادی	۲			مرہاتلا	۱			لوروتو ۱			
کچنار ور بجورکو	۱			وگھورا	۱			لوددہی ۱			
دوری خورد بدڈکی	۱			مل گرہا	۱			کروددیا ۱			
مرکیری	۱			ددہورا	۱			جنیا ۱			
رامپیدہ	۱			پورانا بزرگ سے م				اٹاوا ۱	۶		

نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بہلساد	١			سہنھوج ہنوتا	١			بگگی ١	٣		
بودہا	١			جمیمنو	١			سمری بزرگ	١		
بومروہا	١			پوکر	١			ٹنگری	١		
برسورا	١			مزگوا	١			ٹمکلا	١		
دمورا	١			براہاوی	١			پچمبا	١		
اوچراندی	١		١	بروہیال	١			بہتور بزرگ	١		
مزگوا	١			گروہیا	١			بہتور رس کہیریکا	١		
بیراگڈہ ١	٨			گوتہی خورد دونکا	١			بہتور دوبکی	١		
پپری	١			سودیا	١			تدوئی ہوئی	١		
بکہورا العدم				گوتہی بزرگ اچکی	٢			سمر دورو	١		
بکہورا	١			کہودوہیا	١			ہنجوریہا	١		
اوہار	١			جمنوتور				سوہاسو	١		
ہالن	١			جگرواہا عدم				سنوپتہا	١		
راوری برا	١			جگرواہا	١			نہاری	١		
اتوار	١			نوگوہا	١			کوروہیا خورد	١		
مزہاری	١			لت پوره ١	٣			کہپتیا خورد عدم			
سمورو	١			بامری دبدوی	٢			کہپتیا	١		
کتران	١			دوندوریا عدم				روگاوا	١		
رودہونیا ١	٩			دوندوریا	١			ساتہ سووا ١	٣		
روتن	١			گورگاوا	١			ہنوتی	١		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ
منگرا خورد امراوکا	۱			مارا	۱		
سنگرا بزرگ اوچورجوکا	۱			مزہیارنی	۱		
مہاری	۱			سنکا	۱		
لوکا	۱			تکرا	۱		
اومری	۱			دہرمیوپر	۱		
بلابوئی	۱			گونسکیر	۱		
ہمراہیا دیوی سنگھ پروہتی	۲			بروندا	۱		
سنہولی وبہاروندو	۲			رتہگوا	۱		
تیہرکونڈی وبنگاوا	۲			پریاتوتا	۱		
لوہارگانو وہنڈیا	۲			مہولواری	۱		
اوری ودگہی	۲			دبریا	۱		
کوساور	۱			سمری تہاوسیکی	۱		
ہریا	۲			متریولا اتوا تماپچکوا انکو	۱		
بہلوہوواوتربدیا	۲			لوورا ۱۰۵۳م			
قصبہ گنج	۱	[illegible]		لوورا	۱		
پٹہ بروارو ۱۱۵۴م				برنا	۱		
بروارو	۱			اوری	۱		
تونہاوی	۱			لوندائی	۱		
سردوہی	۱			کودی	۱	۵	
گدہولا	۱			پنولدیری وسنورا	۲		
باندا	۱			بہلسا و ۱۱۰۳م		ماہیہ م	

[illegible]

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ
				[illegible]	۱		
بیچوارہ	۱			[illegible]	۲		
میجرا	۱			[illegible]	۲		
بمراہا	۱			مزیاری	۱		
اوجیاہی	۱			[illegible]	۱		
موہولگوا	۱			[illegible]	۲	۹	
چیرواڑہ [illegible]				[illegible]			
				کٹیہ [illegible]			
چیرواڑہ				کٹیہارہ	۱		
ساون	۱			[illegible]	۱		
ستیا				[illegible]	۱		
مہوداتی	۱	۴		[illegible]	۱		
اتوا				[illegible]	۱		
کروہیا بزرگ			۱	[illegible]	۱	۶	
پلہوری			۱	موضع بھوراپا		۱	
بہتمنوارہ			۱	[illegible]		۲	
دونداہا			۱	ترکی تال		۱	
[illegible]							
بھورا	۱			تھوری		۱	
کروہیا	۱			کرتولو		۱	
اتوارا	۱	۳		مانک پور		۱	
ریچوری		۱		مزہیاوری		۱	
ریچوندہا		۱		سرورا		۱	
لوزاہو [illegible]							

نام دیہات		تعداد دیہات	کل دیہات ٹپہ	کل دیہات پرگنہ	نام دیہات		تعداد دیہات	کل دیہات ٹپہ	کل دیہات پرگنہ
بگاہا	ق	۴			بہریا		۲		
دہرواڑہ معہ					دوراہو معہ				
دہرواڑہ	۱				دوراہو	۱			
لیجاہی	۱				کوپوری	۱			
بہریا	۱				روناہی	۱			
جوکور	۱				بلپورہ	۱			
میلہا	۱				مزرعہ	۲			
امدا	۱				بہاروا	۱			
گوگیوا	۱	۷			بگدوراہ	۱			
کمیورا		۱			چوراہ	۱			
پیپرہا		۱			چلچا	۱			
منڈہا		۱			دہولباجا	۱	۱۱		
سندوہیا		۱			سمری بیکی		۱		
اسرب		۱			سلابو سے م				
سکوس		۱			سلابو	۱			
مہوا کمارو دولہ ارو		۲			کہاروا	۱			
جوارو سے م					مانک پور	۱			
جوارو	۱				نیگرا	۱			
کہرا	۱				متاہو	۱			
بہوہا	۱	۳			ستوا	۱	۶		
سلاہ		۱			کڑرا		۱		
پتیورہی		۱		—	ببوری		۱		

۱۱

نام موضع		تعداد دیہات	[illegible]	کل دیہات پرگنہ
پرگنہ کوٹرا ٹپہ حویلی				
قصبہ کوٹرا		۱		
موضع تھنو		۱		
گلابی ورائی چورہ		۲		
موتمورو		۲		
بہتیری		۲		
گنگلوا		۱		
کوٹ گوا		۱		
ٹپنا بھوج پوپہی بورنجم				
ٹپنا	۱			
سدہ ناتھہ	۱			
درواہی	۱			
کونگالی	۱			
		۴		
پچورا		۱		
متورا		۱		
رئی چول صدم				
رئی چول	۱			
فرا	۱			
مھواکھیر	۱			
رلکوتا	۱			
نوگوا	۱			
		۵		
جوری سے م				

نام موضع		تعداد دیہات	کل دیہات ٹپہ	کل دیہات پرگنہ
جوری	۱			
کری متی	۱			
ببوپور	۱	۳		
نوگاہ للعہ م				
نوگاہ	۱			
بہروندی	۱			
رام نگرا	۱			
کری متی	۱			
		۴		
کوتا		۱		
بہندورہ سے م				
بہندورہ خاص	۱			
بہندور.	۱			
صرگوا	۱			
		۳		
اسونی		۱		
کپچوراسے م				
کچھورا	۱			
کچورا	۱			
سمری	۱			
		۳		
چوکی		۱		
ستھونیا للعہ م				
ستھونیا	۱			
آکمورا	۱			
بھوسول	۱/۳	[illegible]		

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
لعل گوا	۱	جسکہرا	۱	بربس پورہ بکھاری وایلیا	۳	سوجان پورہ	۱
امرونیا	۱	موہن پورہ	۱	گنکھا	۱	کرونی	۱
بهوسور رنگلو	۲	کوارپورہ متصل موراہ	۱	رنواہو	۱	مرہی	۱
بهرتلا	۱	موراہ	۱	بوددہارو	۱	جبکراہا	۱
سورا	۱	بوراہ	۱	گوزاہیا	۱	نرگوا متصل بستوہیا	۱
پپرہا			میزان [illegible]	تانکی	۱	جتوپورہ	۱
پرگنہ پوئی تعلقہ کلھوہیا				تنگرہی	۱	موراوچ (یاشنا سندرا یکسو بزرگم)	۲
کوارپور خاص	۴	بودہا	۱	اوڈدونی	۱	کیرہا بزرگ ″	۱
کہریا	۳	رکی	۱	چراہ	۱		میزان [illegible]
رہوتا	۲	پگری	۱	جہولی	۱	سمرا مع کان الماس	۱
سگوارو	۱	سمری	۱	سنوتی پورہ	۱	دہنوزا ″	۱
منہا	۱	براہ	۱	تبرہا کوردہو	۱	چوہالا ″	۱
گورسونیا	۱	پکراسکونیا	۱	تیاروٹنیا	۲	دیوری ″	۱
چندن پورہ	۱	تتلی	۱	بگاہی	۱		[illegible]
ایلیا کہنگارکا	۱	دہمری	۱	بردہا	۱		
تپورہی	۱	کورانی	۱	ایلیا	۱		سالاللوم
پاتن بزرگ	۱	اوسرکہارو	۱	المرقوم ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۱۱ع			
کرہا	۱	کہرنیدہ	۱				
پلوہی	۱	اناوا	۱	تتمہ نمبر ۶			
بلہا	۱	ہرداواکرکاو	۱	تفصیل دیہات جو راجہ اجی گڈہ کو ۱۸۱۲ع میں			
مہوہاچیالا	۲	کانتی	۳	دیئے گئے			
بیرہا بزرگ	۱	توراہو	۱				

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
چیچپہ	1	ساوا	1	نندنوا	1	اورنیا	1
پکارو	1	بگوان (بانونوبشی نجو ہنگا)	1	میراپور	1	پچھنوا	1
گرہروا	1	دہریکی	1				
پیارسی گموا	1	بوآ	1				
پارہ	1	اترا	1				
منڈیاوا	1	دورا	1				
بزرگی	1	چدو	1				
گوراتتو	1	ساکنی	1				
دوپارسی	1	سلامیا کوہٹی					
کونتی	1	سندو کوہٹی	1				
سونیا ودہزی	1	لوپی	1				
دہودتی	1	تاج نج بزرگ	1				
تشمنوا	1	کرسی	1				
نونوڈی	1	ولیپور (نوزتیروا پشتم)	1				
کرمی	1	پوجی	1				
بھگونت پورہ	1	رامپورہ	1				

برسم

تپہ دہرم پور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دہرم پور	1	بنکوا	1
تپارا	1	اودی پورہ	1
چچپا			

تمرہ

تپہ بجنا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بانا		ابھین	1
سمندبو	1	انبابا	1
نورا	1	بسنت پورہ	1
برانامند	1	راون پورہ	1
تمورہوا	1	تمر	
چیچپا			

برسم

دیہات جو شامل کسی تپہ کے نہیں

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
گورہا	1	پرپا	1
برکہرا متصل گل گنج		برہا	1
(باشندار سند راجہ کشور سنگھ)	1	ہمت پورہ	1
گل گنج	1	دہرگوا	1
بوکوکا	1	ہرسا	1
پساوتا	1	بجی پور	1

برسم

پرگنہ ستیہی

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ستیہی	1	ہمیرا	1
پونگوا	1	پیپریا	1
جونا	1	سلاوت	1
باندی	1	بلارہی	1

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ٹکوری	۱	تبار	۱	اومری	۱	تپرگوا	۱
بیرون گڈه	۱	دیوری دونکی	۱	جنکرا	۱	اوبری	۱
نگوری	۱	بشروہی	۱	آگره	۱	سیرورو	۱
تپم بزرگ	۱	تپاری بزرگ	۱	کوپیا	۱	کھوہی	۱
نیرو	۱	کموا	۱	جوکھرن	۱	رام پور	۱
پنچی	۱	سنرک	۱	بچونیا	۱	تمام	
ساہی گڈه	۱	کویل پوره	۱	کادوہا	۱	ٹپہ رگولی	
امرپور پوئی	۱	جس گوا	۱	نوگوا	۱	نام	تعداد موضع
رام گڈه	۱	گھوسی گوا	۱	رامپور	۱	رگولی خاص	۱
کچپور	۱	مواجهالو	۱	سیوراجی پوره متصل تہا	۱	لکھن لوا	۱
بنادی	۱	اوتاونی	۱	مندنا پوره	۱	منورا	۱
برانده	۱	بھوری گوا خورد		چورکا	۱	ہتوا	۱
ہڈروا		دموتی پوره		رامپوره خورد	۱	تہانگا خورد	۱
جونوانی	۱	رتن پوره		دوگرہا	۱	توادا	۱
کیچپور	۱	کمرکا پور کشن گڈه		کسار	۱	پپت	۱
کلوپوره	۱	بامن		مزگوا پوہروا	۱	نباگڈه	۱
کوتا	۱	ملگوا		کتہرا	۱	سرون	۱
کہیرا	۱	بالی (با استثناء سند راجہ بجو مہاو) بسی پوره	 ۱	بسروہی	۱	بہاگوباری	۱
اطیا	۱	امیر پوره	۱	ساجه بکرم پوره	۱	مہرتوہی	۱
گولات	۱	نرائن پور (با استثناء سند راجہ بجو مہادر)		گنگواہو	۱	پیپریا	۱
برمی کہیری	۱	بورا خورد سنگرامپور خورد	۱ ۱	جہتولی	۱	جلال پور	۱
بیدپوره	۱	دراپی	۱	سلون	۱	اوریا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دیوران	۱	بلاہا	۱	سرکنا	۱	سنگ پور	۱
موگودری	۱	دلیواپور	۱	ہمنورا	۱	پوروہی	۱
سنگوا	۱	کہوکرالو	۱	بودہورا	۱	بوسوری	۱
گرکہاوا	۱	براک	۱	بلپورہ خورد	۱	چولا	۱
بہیلم پورہ	۱	برتیجی	۱	چیدہیا	۱	لکہن گانو	۱
بوہوبہلی کہاٹکی	۱	برسا	۱	سورکہی	۱	پٹلن خورد	۱
پیارا	۱	کین	۱	کولارا	۱	رانی پورہ	۱
بہوہی پورہ	۱	کراہ خورد	۱	کتیاپان	۱	پرگاس پورہ	۱
مرگوا خورد متصل موگورہی	۱	تنگری	۱	سمرا	۱	مہردانی	۱
دونگرپورہ بہات نکا	۱	سانتہ پرو	۱	رودار	۱	رنوپورہ	۱
گہورالی	۱	بہرام پورہ	۱	سوار	۱	سیوراجی پورہ پاٹبن کہا	۱
پیپرہ سیمی نکا	۱	ابرہارہ	۱	بورسا	۱	پرتاب پورہ	۱
دیوری سوراکی	۱	جنگوری	۱	کوتوارا	۱	بوموفی تہلکا	۱
بلور	۱	گورک پورہ	۱	سوئی	۱	سیوراجی پورہ اوسنکا	۱
باندہو	۱	کوارپورہ (باستثناء سند راجہ کشور سنگہ)	۱	سوہانی	۱	گوپال پورہ خورد	۱
چمروہی	۱	باک پورہ	۱	اندورا	۱	سنگرام پورہ	۱
پیپرہ تپارنکا	۱	بہگوہا	۱	ڈنگوری پورہ خورد	۱	رانی تال	۱
گوراخورد	۱	کندہوا خورد	۱	کشری	۱	اودی پورہ (باستثناء سند	
منکری	۱	پہتواری	۱	بہوپال پورہ	۱	راجہ کشور سنگہ)	۱
بیل گاو	۱	موریا	۱	گذارہ	۱	چہپی کوا	۱
گہنیرچی	۱	سیندہیا	۱	اگرہ	۱	میدنی پورہ	۱
بکرم پورہ	۱	برنا	۱	دوراره	۱	اوندی ہرد	۱

دیہات دیگر مندرجہ سند راجہ بجی بہادر

پرگنہ کھتولا ٹپہ جھیوا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اجرت	۱	لیرا	۱
بنچرا	۱	بموریا	۱
ملہا	۱	رگولیا	۱
پالی	۱	بمرا	۱
براہ	۱	کیرت پور	۱
پچھن پورہ	۱	تندراہ	۱
ستیا پور	۱		۱۶م
پورورن	۱		

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رانی پور	۱	راین	۱
دہرم پور	۱	بہاروا	۱
رام کہریا	۱	بلکھورا	۱
راہونیا	۱	بیلہا	۱
جمونہا	۱	پہوٹی جہیل	۱
ہتوپورہ	۱	اماہی	۱
رکسیا	۱		۱۶م
کوراندہی	۱		بالاللعہ ونصف م

واقع ہو کہ بالعوض دیہات بیرتنیا وگیریا ونہندی ریکا (دیہات حصہ کریلا) جو شامل سند سابق تھی مبلغ [illegible] سری نگری منجملہ مالگذاری چندیلا حسب منظوری گورنمنٹ [illegible]

ٹپہ ایسانگر

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
جتیو پور	۱	تیوتا	۱
بہیلسی	۱	دیدول	۱
کھرگوا	۱	چاندپورہ	۱
رسیا بہتونیا	۱	ہگاوا	۱
نراین پور	۱		۹م

ٹپہ دبی پور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ہیراپور	۱	بسوہا	۱
چندیہا	۱	کہیری	۱
لادپور	۱		۳م
ٹیکوری	۱		

پرگنہ برہوپا چرد دیہات مع کانہای الماس

تتمہ نمبر ۵

فہرست دیہات جو راجہ بجاور کو ۱۸۱۱ء میں دی گئی

نام دیہات

ٹپہ بجاور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
قصبہ بجاور خاص	۱	بکس واہو	۱
نوتال	۱	اندہر	۱
ٹہرگوا بزرگ	۱	دیولی	۱
سہرت پورہ		مزگوا خورد	۱
تیبری ازاجت	۱	کرسی	۱
گوپال پورہ بزرگ	۱	سبن بہوری	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بروا	۱	تیری	۱	گروا	۱	جبرپار	۱
اونتا	۱	بن پورہ	۱	تپوریا	۱	نراین پور	۱
ایبا	۱	پہی	۱	اچل پورہ	۱	رام پٹن	۱
گماپور	۱	کوچھی پورہ	۱	دموتی پورہ	۱	دہون گنیا	۱
بھونی پور	۱		تعدم	سورجپور جبت سیو	۱	دہکوئی ہیرا	۱
				ہبرکندہ	۱	رزاق پورہ	۱
				جوبرا	۱	کلکوا	۱
				کورپور	۱		للی تعمعت ومم

ٹپہ مریادا مریادا خاص ملحم

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
مریادا خاص	۱	نیرگی	۱
ملوار	۱	نیوتی	۱
کنک پورہ	۱	کوناری	۱
گوپی جہری	۱	چین پورہ	۱
			ملحم

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اہلی پان	۱	امجہر	۱
پالی	۱	کراوئی	۱
موری	۱	دوگرپورہ	۱
تندنی	۱	کری برا	۱
بونری	۱	مرواویو	۱
بری بزرگ	۱	جیندن کہیرا	۱
ولیت پورہ	۱	دہالا	۱
نیوری	۱	دابا	۱
جمونیا	۱	نانک پورہ	۱

ٹپہ الیسانگر

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
الیسانگر وسہس نگر	۲	سلیا	۱
تپیدہا	۱	بوندہی	۱
ہردواہو	۱		معدم
گوری	۱		

بروتا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
خاص	۱	چوکا	۱
بجوداس	۱	پیپرا	۱
انگادا	۱	نواریا	۱
کہراورا	۱	بہتا	۱
نندگا نوخورد	۱	کیپ	۳
پراخورد	۱	نبولی	۱
کمیرو	۱		

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
گورہانی	۱	چندورہ	۱
بہاپور	۱	دہندورہ	۱
نہرا	۱	نانید	۱
ہری	۱	پپریا	۱
سروئی مع چھیدوا	۱	بجاسن	۱
گھترا مع پوروا	۱	گھبرا مع پوروا	۱
گھور	۱	ہتوا مع پوروا	۱
جرہتا	۱	سنوریا	۱
جرہتا خورد	۱	بچوائی	۱
نہارپور	۱	مادی گھات	۱
مہوئی پور بزرگ مع پوروا	۱	کھریی	۱
رجورا	۱	پٹی کھیرو	۱
شیوراج پور	۱	کوردہیا	۱
کھیراہا	۱	پرتاب پورہ	۱
برہو	۱	رامپور	۱
کوسلاہو	۱	ہرنیس پور	۱
کیوتی	۱	چرکتا	۱
دہورارا	۱	بنہاری چوریائی مع پوروا	۱
کسارکھیرو	۱		
چتاری مع پوروا	۱		[illegible] م
کھاریا	۱		
لولس	۱		

ٹپہ باون تعلقہ کریلا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
چانی	۱	رونیا	۱
ٹپہ	۱	سیور	۱
بچونو مع پوروا	۱	بہوری	۱
پندورا	۱	سالوا	۱
برارو مع روشن پور	۱	پرسا	۱
جماری	۱	باباہاری	۱
براون	۱	نندہاری	۱
پہیوتو	۱	امریا مع پوروا	۱
			[illegible] م

پرگنہ کتالا ٹپہ میوا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
میوا خاص	۱	سورجپورہ شیدنی	۱
کوتا	۱	تورا ہا	۱
کمندپورا	۱	مل پورہ	۱
ٹیپاپور ہرکرہ پورہ	۱	کھرکا	۱
دوندراہری	۱	[illegible] دارا	۱
اکھیرو	۱	سوکاہا	۱
			[illegible] م

ٹپہ رام گڈھا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد
رام گڈھا خاص	یکم	برنا	یکم

تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام
۱	توارو	۱	بنیتھو
۱	گوپت مؤ	۱	گوتھمی
۱	سوبھوا	۱	گوسرا
۱	کہارسی	۱	دومدوا
۱	رگول	۱	بیجل پور
۲	اوندیرا	۱	چانی خورد
۲	اکونا مع کندی پورہ	۲	بھگام وکوزار
۱	کنیرا	۱	لکرا
۱۴		۱	بیری کھیرو

تورہا	سہوار	تورسیر	مار

کل جمع تعلقہ ایسانگڈہ

تیورن جمع تعلقہ جات

تعلقہ گوتھمی	[illegible]
تعلقہ سہوارہ	[illegible]
تعلقہ کھرلا	[illegible]
تعلقہ پرتھیا	[illegible]
تعلقہ ایسانگڈہ	[illegible]

کل جمع تعلقہ جات [illegible]

پرگنہ سیورا یا سیوندہ ٹپہ ستوارا

تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام
۱	نونی گوا	۱	بسیرا
۱	ملپورہ	۱	الموری
۱	علی پورہ	۱	بربند
۱	نندونا	۱	پیلاد
۱	چوروارسی	۱	رونا
۱	مہوئی خورد	۱	سنگرپور
۱	اومری	۱	فتحپور
۱	بداورابیاس	۱	پاتی ہر
۱	غبسیا	۱	کوتھیو
۱	وہادا	۱	کھمند کھیرہ
۱	موہبا مع پپسوا	۲	کہریا وسنگ پور

تتمہ نمبر ۴

فہرست دیہات جو راجہ جیر کاری کو ۱۸۶۱ء میں دی گئی

تفصیل دیہات مندرجہ سند سابق راجہ بکرماجیت بہادر

پرگنہ راٹھ تعلقہ گوتھمی ٹپہ جیراسی

تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام
۱	سونارا	۱	مہاراج نگر
۱	تولہ	۱	گورہا مع بہوموری
۱	سیوریا	۱	جبرولی مع کھریا
۱	قبیاس پورہ	۱	برتھیہ
۱	کاکور	۱	راوی مع پوروا
۱	نتورا	۱	بدن پور مع پوروا
۱	مجھولی	۱	لودھورا بزرگ
۱	سوجنا	۱	لودھورا کھورد

کل جمع تعلقہ دستوارا ... لا ... جمع

پرگنہ کنتولا تعلقہ کہریا پٹہ بون

لا	جمع	لا	جمع
جانی	معــ	سیوہان	لا
تہما	للعــ	بوآری	ملــ
اجانی مع پوروا	للعــ	سلوا	الــ
پردورا	امــ	نیسا معہ قلعہ	للعــ
بمرار مع روشن پور	مــ	برہ بپارو	الــ
کنیری	الــ	پرہارسی	الــ
براون	مــ	ایلیا	مــ
مہراتی	معــ	کل جمع تعلقہ کہریا	
روہنیا	الــ		

تعلقہ برتہنیا جزو کہریلا

برتہنیا کہریا مندوا ترکہا ...

تعلقہ ایسا گڈہ پرگنہ کنتولا

لا	جمع	لا	جمع
کہیرو	الــ	تہا	سا
گادر	صما	چوکا	ما
کھوگرا	الــ	باری کلان	الــ
رام ٹیپن	ماہ	دلیپت پور	الــ
بردواہو	لما	بناری	الــ
بنزیلا	ماہ	جما	لا
تیہاوا	سا	اجہر	سا

لا	جمع	لا	جمع
گرگوئی	صما	رام گڈہا	الــ
دونگرپورہ	اعا	گہاٹ سام	الــ
نصف دہونگون	صما	ساہاکا	الــ
چندن کہیرا	ماہ	ایسا گڈہ مع قلعہ و دو موضع	ملب صما
دہولا	ما	پرورتہو مع سے م	ملــ
سنوک پورہ	ماہ	پسورا	صما
دہا	ما	کہرکا	ماہ
کاوا	ما	تیہاپور ہراون پور	الــ
تیریا	ماہ	بندہی	الــ
اچل پورہ	ماہ	مندوادیو مع قلعہ و سام	صما
دموتی پورہ	ماہ	ککاوا	لما
شیوراج پورہ	سا	الی جان	ما
بہرگوردا	ماہ	پالی	الــ
رچاک پورہ	الــ	سوری	الــ
چوپرا	سا	نسوری	سا
کوارپورہ	ماہ	مہوا قصبہ	صما
نرم پورہ	الــ	تورنا	الــ
بنوالی	سا	کمندورا	صما
کریرا	صما	اکہیرو	الــ
سروادیو	ما	ملپورہ	لما
پوادی	سا	سورجپورہ	لما
بروا عدم	صما	سوکاکا	للعــ

[illegible]	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ماڑہ	بنیتھو	۱	توارو	۱
[illegible] ایسانگڈ [illegible]	گوتھمی	۱	گوپت مئو	۱
	گوسرا	۱	سوبھوا	۱
[illegible]	دومدوا	۱	کہاری	۱
[illegible]	بھیل پور	۱	رگول	۱
[illegible]	چانی خورد	۱	اوندیرا	۲
[illegible]	بھگام وکونرار	۲	اکونا مع کندی پورہ	۲
[illegible]	گرا	۱	کنیرا	۱
	بیری کھیرو	۱		[illegible]

پرگنہ سیورا یا سیونده ئیہ ستوارا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
[illegible]	۱	نونی گوا	۱
	۱	لمپورہ	۱
	۱	نلی پورہ	۱
	۱	نندونا	۱
	۱	چوروارى	۱
	۱	مہوئی خورد	۱
	۱	اومری	۱
[illegible]	۱	بداورابیاس	۱
[illegible]	۱	نبیا	۱
[illegible]	۱	دہادا	۱
پاوسنگ پور	۲	وہوبا مع پہوا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
محمد پوره	۱	ہنوتا خورد	۱	بلالارد	۱	ستلم پوره	۱
بہورکا	۱	تپہوریا	۱	تل گوا	۱	رام پوره	۱
نورہی	۱	بہرولی	۱	سوزپوره	۱	کتراہو	۱
برکہری	۱	بہارگوا	۱	برکھاره	۱	ساجی	۱
کہوگھوری	۱	بوموری	۱	تکرا	۱	رسول پور و جراہی	۲
سونارا	۱	بزرارد	۱	تلا	۱	سلوہیا	۱
کمریا	۱	بادشاه پور	۱	سلوہیا	۱	مدن پوره	۱
دہرمپوره	۱	تارپوبو	۱	بوج پوریا	۱	[illegible]	
مریا سورا وچ پور	۱	سنگھوہی	۱	کجوری	۱		
گورانند	۱	ہتا	۱	لوچی پوره	۱	[illegible] و نصف	
دیوری	۱	سسرائی	۱	کوٹیا	۱	کل مواضع [illegible] و نصف	
کوسار	۱	نتیہرا	۱	نگاوا	۱		
گھوگرا	۱	کہجوریا	۱	ملکھوا	۱		
بگون	۱	کلوا	۱				
پہوتارا	۱	کمراول	۱				
چوکابو	۱	کچہوا	۱				
جوده پور	۱	پالی	۱				
فتحپور	۱	تبولیا	۱				
ساکورو	۱	تیولی	۱				
بگووا	۱	رامی پوره	۱				
کوی ترا	۱	نواتانو	۱				
ایلیا	۱	موردیا	۱				

تتمہ نمبر ۳

فہرست دیہات جو راجہ چرکاری کو ۱۸۰۴ء میں دی گئی پرگنہ راوت تعلقہ گوتہی

نام	جمع	نام	جمع
مہاراج نگر معہ قلعہ چرکاری	[illegible]	مدن پوره	[illegible]
گورہام مبہوری	[illegible]	لدہوراکلان	[illegible]
جیرولی	[illegible]	لدہوراخورد	[illegible]
بیر تیہی	[illegible]	سنورا	[illegible]
توئی	[illegible]	تولا	[illegible]

تعدادنمبر ۴ متعلق بنیا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سیمرو خورد	۱	مرہیاسورکی	۱	جہمارپورہ	۱	نکراکوتا	۱
بچوا	۱	تونگرپہوتیرا	۱	سمرابرو	۱	پررسالا	۱
عالم پورہ	۱	چوری	۱	موریا	۱	سوراوجی پورہ	۱
پونڈی	۱	سائی پورہ	۱	جگہتر	۱	گوروہیا	۱
موصول پورہ	۱	جاسن جہوری	۱	کونیلو	۱	سلطان پور	۱
بناکا	۱	تموہی	۱	لتو	۱	بنفیا خورد	۱
توندو	۱	کرورو	۱	کرر	۱	بوری	۱
جتیو پورہ	۱	کہرپورہ	۱	دوراہ	۱	نواہی	۱
جہنورا	۱	جوکہا	۱	اچل پورہ	۱	پپراہ	:
…یا	۱	الیسرتوہی	۱	ہنوتا	۱	چورہا	۱
…ا بزرگ	:	ننگراہی	۱	ادہا	۱	برکہیری خورد	۱
[illegible]	۱	براہی	۱	کہیری	۱	پدورت پور	۱
[illegible]	۱	کہوئی ذرا	۱	نواچ	۱	برگڈہ	۱
…ویا	۱	گولری	۱	کانتی	۱	چندپورہ	۱
[illegible]	۱	داوسا	۱	پڑراہو	۱	مزپارا	۱
[illegible]	۱	ہنوتا خورد	۱	باندہا	۱	مرکولو	۱
[illegible]	۱	مدن تولا	۱	رجی ون	۱	منزورا	۱
[illegible]	۱	رسوہیا	۱	آسودہ	۱	گورکہارو	۱
[illegible]	۱	بورہراتدونی	۱	برانو	۱	ہردوا	۱
…ی	۲	بودہن سمرا	۱	ملکہوا	۱	سیمرا بزرگ جاہی	۱
[illegible]	۱	کوہی	۱	ہنوتا	۱	کسورا	۱
[illegible]	۱	بوری سیر	۱	عالم پورہ	۱	مزگوا بزرگ	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
تپهاریا	1	دہیورا	1	مردپورا	1	سلوہیا	1
بابوپور مع کان الماس	1	امتونیا	1	لوروئی	1	لون	1
دہرم چرا ״	1	کندواری	1	بوجی پور	1	نوار	1
کھیرپوا	1	ریکیت	1	مجیدری	1	داؤپور	1
پنری مع کان الماس	1	کورورا	1	جمنیا	1	پاربت	1
ٹپنا فتحپور	1	کتی کھیرو	1	موزارا	1	دونگ وسرو	1
پوکراہ	1	چوپرا (مستثنا از سند چوبے		کیریا	1	ٹیہ	1
اتوارا	1	دریاؤ سنگہ) چورا	1	محمد پورہ	1	سکرئی	1
چنی	1	چورا	1	براولی	1	ہردسے پور	1
برگوا	1		[illegible]	برم پورہ	1	سوراوجی پورہ خورد	1
سوکواہو	1			بوہوری	1	سندیا بزرگ	1
پرگنہ کالنجر			1	سنگوریا	1	گرہرا	1
خیرات پورہ و دہرمپورہ			یکم	معافی	1	کھریا خورد	1
پرگنہ سنواہو				سوراوجی پورہ	1	دگریہی	1
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	کتوہی و دوہولی	2	لوری پورہ	1
سنواہو خاص	1	تبوہو	1	کتوریا	1	بولورو	1
قصبہ بکساہا	1	گدگرہا	1	تتون	1	پالی	1
عام گھرا	1	نگوا بزرگ	1	جراہ	1	مرگوا	1
بلگوا	1	ہلدا خرد کنگوا	1 1	کنڈوازنی	1	مریا	1
گوبندپور	1	لوپوری	1	گورا	1	کشن پورہ	1
تپوری	1	کرو	1	بگروندا	1	لئی گادو	1
پیپرہا	1	کوراسی	1	کوکراو	1	مونو	1

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دہرم پور	۱	اچرار	۱
مورلا	۱	گوٹا کوماری وغیرہ	۱
برکھیرا	۱		[illegible]
برگوا	۱		

پرگنہ رواڑ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
کوناجورو	۱	نوریا	۱
برگچی	۱	گورا	۱
چیوندہا	۱	بگلیا	۱
اوردنا	۱	چکرا	۱
درنیا	۱	چمرا	۱
چندیلی	۱	کھنگرہا	۱
مراہ	۱	نیاگوا	۱
چیوندہی	۱		[illegible]

پرگنہ جیپور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ہردی	۱	مسلیا	۱
گرریورہ	۱	بسرام گنج گوہارا	۱
گگوا	۱	بھوجی بہائی	۱
چنہا	۱	ببیس مورا	۱
رامپور	۱	اودی پور	۱
جتونی	۱	بہان پور	۱
کلیان پور	۱	مہانو	۱

نام	تعداد موضع
برا	۱
جیتھو پور	۱
کشن پورہ	۱
چوکی	۱
کیھورا	۱
تیابہیر	۱
بہوئی راہا	۱
ساہی پورہ	۱
ہیرا پور	۱
سمردہا	۱
فرسوا	۱
تباری	۱
نوبتا	۱
بیرو	۱
	[illegible]

پرگنہ برہوئی

نام	تعداد موضع
برہوئی خاص	یکـــم
اتوا	[illegible]

کرولا

نام	تعداد موضع
اتوا خاص مع کان الماس	۱
گھورکٹ	۱

نام	تعداد موضع
بلباری	۱
دوراہو مع کان الماس	۱
ہیرا پور "	۱
گورا "	۱
سوربن پور	۱
ونہکو	۱
برگری مع کان الماس	۱
کورولی "	۱
چھوپانی "	۱
برج پور "	۱
سرسوا "	۱
ہردواہی "	۱
اومری "	۱
روراہ "	۱
اودی پورہ	۱
سرپور مع کان الماس	
ہیرا پور "	۱
کروانی	۱
بھم پائی مع کان الماس	۱
کرولا "	۱
سمرہا	۱
گجرا مع کان الماس	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سہاوتی	۱	بھوجوا	۱	پریری	۱	دموجاہ	۱
لگونی	۱	نوگانو	۱	سرسلا	۱	ملکھن	۱
بگوہر بزرگ	۱	رانی پورہ	۱	مادہوپور	۱	ہردوا خورد	۱
بگوہر خورد	۱	گکراہ	۱	سنکوا	۱	تونالا	۱
پداریا	۱	بھروا	۱	اووہا	۱	تپیاریا	۱
رانی پور	۱	موہونا	۱	رامی پورہ	۱	نندچند	۱
امیریا	۱	چینڈنا	۱	مون پروہی	۱	پوڑہی	۱
مرگوا	۱	باری	۱	ٹپیا	۱	سمری	۱
ھنگوا	۱	ٹپہ بزرگ	۱	تتون پاتی	۱	دہانگوا	۱
منکورا	۱	پنجری	۱	گھوتی	۱	تکریا	۱
لکوری	۱	منجگوا	۱	الاونی	۱	بابولا	۱
کشن پورہ	۱	جیوبا	۱	چو	۲	ہردوا	۱
بگروند	۱	پتی خورد	۱	بکرم پورہ	۱	چوگگاورا	۱
پیرپا خورد	۱	منکی	۱	لریا کھروہی	۱	جبہی کھرائی	۱
اتورہ	۱	گوبند پورہ	۲	سرس پاتی	۱	گنج	۱
کونرا	۱	بجرہا	۱	جھولا دونگریا	۱	کورا	۱
جرگوا	۱	امدر	۱	موائی	۱	بیجا کھرائی	۱
بھجگوا	۱	پورینا	۱	بیل پورہ	۱	املیا	۱
ارجن پورہ	۱	جمونیا	۱	گورہا	۱	روجہر	۱
کان پورہ	۱	جوادر	۱	سراہ	۱	کورا کھرائی	۱
مریا	۱	دوہولی	۱	دوباہ	۱	پٹی خورد	۱
کھرپورہ	۱	ہردوا	۱	دونگریا	۱	پھروری	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
راجپا	۱	کھرملا	۱
کرونانتی	۱	پینڈی	۱
سکراہیا	۱	گھورا اوپر پیرا	۱
پگنا سورو	۱	کچوری	۴
سمرتھوتی	۱	نورنگوا	۲
چھوپرا	۱	موہی گوا	۱
خرموہرا	۱	مجھر بھر بھلا	۲
پگر بزرگ	۱	سارنگ پور	۱۰
رامی گوگو	۱	اہلیا	۱
پراسی	۱	کھریا	۳
لوہاری	۱	کھجوری	۱۲
اتراہی	۱	کوتوریا	۱
جمترا	۱	براری رہیوڑہ تول گوراوجارہ	
کوتی	۱۲	دہورار پورہ	۳
دہمو	۱	دوروہا	۱
بریکھرا	۱	نکوائن	۱
رگھولیا	۱	دیوری	۱
لودہوندا	۱	کنورا	۱
امیاتلا	۱	بنگالی	۱
پراتا	۳	کرن	۱
پھوریاخورد	۱	سنگرا	۱
چندارا	۴	سرائی خورد	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سرائی بزرگ	۱	دیوری	۱۰
لاجوتپی	۱	کوریا	۱
سکرار پورہ	۱	سکرا اکرا	۲
ست دہرا	۱	برتلا	۱
پپریا	۱	سلوکا وجوگوا	۲
اموترا	۱	سوہولیا	۱
سلوکا	۱	آوسر	۱
راہا	۳	کھریا	۱
اما	۳	پلدسر	۱
کوپنا	۱		ما تعم

پرگنہ بھتولی ما ... م

دفعہ خالصہ ... م

ملہرا ... م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ملہرا	۱	تپیا	۱
مدیا	۱	سیلور	۱
سوئی	۱	کھرکوا	۱
تونگرا	۱	بلاوا	۱

... م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ئیراگوس	۱	چندن پورہ	۱
ارجل	۱	سلاکا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رہا جالوانا	۲	نوگواہ	۲	دگرگوا	۱	سونپور بزرگ	۱
پرور	۱	دیوری چھوٹی	۱	املیا	۲	تکریا	۳
پتی	۱	دہرم پیپلی	۱	جہرہا	۱	بشن پیپریا	۲
سراہ د	۱	پانڈی	۱	دہوندوری	۱	تورو	۱
رتاری	۱	ہاتھکوری	۱	سوکارو	۱	موہولدرا	۱
دومری	۱	سنگھاسر	۱	بورگوا	۳	بہوساہی	۱
مہولی بزرگ	۱	سکرا	۱	بہونرسا	۱	چپیرا	۱
کتاہ	۱	انترکھودیا	۱	جنگنا	۱	براری	۱
گلاری	۱		ما سوے قصبہ م	چپارا گھاٹ	۱	دگھوتا	۱
چپا	۱			بروت	۱	نترا دوورا	۲
اوکالا	۱	پرگنہ پٹیا وسہانگر بارلعم		موہوگوا	۱۲	دیورا	۱
نہاری	۲	نام	تعداد موضع	سمیوریا چھوٹی	۱	نرندپور	۱
بمولی	۱	سہانگر خاص	۴	بوہوریا بڑی	۱	گہری	۱
سگرا	۱	امریا	۱	ہردوا	۱	بسانی	۴
گوکہولی	۱	اروگروارا	۱	چپرلا	۱	کہام ٹوری	۱
دیولی	۱	کھوسی	۱	امریا	۱	ہتوتی	۱
منکی	۱	تولہ	۱	بہرار	۱	گزندہ	۳
گدہاہور	۱	جورسنگھا	۱	جہرار	۱	بوروی	۳
چویلا	۲	سروہا	۱	بگدہرا	۱	جوپاہ	۱
	۱	کیموریا	۱	جلنتری	۱	دہرا	۱
	۱	رام گرہا	۳	دروا	۱	جہالکور	۲
		سوروندا	۱۲	کنکراتا	۱	ہردوا خورد	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد چهتر
اچپا	۱	کہرنگرا	۱
کرونانی	۱	پینی	۱
سکرنی	۱	گہروپپرا	۱
پگاسورہ	۱	کپہوری	۴
سرتھوتی	۱	لورگوا	۲
چھومپا	۱	موہی گوا	۱
خرموہرا	۱	مجہرکہرتھلا	۲
پگربزرگ	۱	سازنگ پور	۱
رامی گوتو	۱	ایلیا	۱
پراسی	۱	کہرپاہ	۲
لودہاری	۱	کھجوری	۱۲
اتراہی	۱	کوتوریا	۱
جمترا	۱	برابری رامپورہ تال گوراوجارہ	
کوتی	۱۲	دہورارپورہ	۳
دیہو	۱	دوروہا	۱
پرکھرا	۱	مکوائن	۱
رگھولیا	۱	دیوری	۱
لودہوندا	۱	کنورا	۱
امیاتلا	۱	بگالی	۱
پراتا	۳	کرن	۱
پھوریاخورد	۱	سنگرا	۱
چیندارا	۴	سرای خورد	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سرای بزرگ	۱	دیوری	۱
لاجوتپی	۱	کورہا	۱
سکرارپورہ	۱	سکراکرا	۲
ست دہرا	۱	برتلا	۱
پپریا	۱	سلوکاوجوگوا	۲
اموریا	۱	سوہولیا	۱
سلوکا	۱	اوسر	۱
راہا	۳	کھرپاہ	۱
اہا	۳	بلدسر	۱
کونیا	۱		بالاتعدم

پرگنہ کھتولی ماسے م

دفعہ خالصہ ۔ م

ملہرا ۔ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ملہرا	۱	تپیا	۱
مدیا	۱	میلور	۱
موئی	۱	کھرکوا	۱
تونگرا	۱	بلاوا	۱
			۔ م
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
نبراگوس	۱	چیدان پورہ	۱
ارٹل	۱	ملاکا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رامپورہ	۱	نہوری	۱	رچاؤ	۱	منور	۱
بڑاگانو	۱	گیتیری بری	۱	دہولی پارا	۱	سلوا	۱
قصبۂ بنا وبہاگنج	۲	جلاری	۱	بسراہی	۱	زردہوا	۱
جناہی	۱	کچھہا	۱	چوپارا	۱	کتوریا چھوٹی	۱
سنگ پور	۱	پرتاب پورہ	۱	کسریا	۱	کتوریا بڑی	۱
بہارور	۱	جمناہی	۱	بروہا پورہ	۱	پیپری گمہار	۱
کہجروہات	۲	کلان پورہ	۱	برونده	۱	کہجوری	۱
زنوار	۴	موجہا	۱	پرناقدم	۱	کوتوالی پورہ	۱
منکی	۱	کراہ	۱	سوکواہو	۱	بگی ہر	۱
لبسریا	۱	تیندگاواہ	۱	تبیا	۱	بکرم پور	۱
درارا	۱	کنہارا	۱	زبلیا	۱	منکا	۱
پوہی	۱	کوروند	۱	کری	۱	سرکھوا	۱
پیپرپورہ ولوسچی پورہ	۲	برکھری	۱	پھروا (باستثنار سندکو سادم)	۱	بل گھری	۳
کرواہو	۱	گورہا	۱	چندنی	۱	تلیا	۱
تول گاہو	۳	اڈہ	۱	کھرگوا	۱	مروسلی	۱
لاہور	۱	چوپورہ	۱	اومراؤن	۱	مریا	۱
سارو پورہ	۱	کوتاہ	۱	اومراؤن چھوٹی	۱	کوسمری	۱
الموہی	۱	اوریکی	۱	کوچی	۱	بشاہی	۱
بہارا	۱	ہردوچیا (اوجار)	۱	باندہی	۱	کہنجرا	۱
بگاہی	۲	کیراہتی	۱	ہنوتا	۱	گگاؤ	۱
گتارہ مزاوا	۱	بچہا	۱	بودرانڈا	۱	پیرپورہ	۱
ہرسا	۱	کمریا (باستثنار سند کبیر سنگھ)	۱	امرجیتو	۱	رتن جونہیا	۱

نمبر ۱۱۵

ترجمہ سند جسکی رو سے ٹھکرائی منگل رانا بہادر سنگھ منگل والے کو مہر و دستخط کپتان برٹ راس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سرہند و علاقجات کوہی کے ملی۔

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ء

چونکہ ہنگام اخراج گورکھا ملک کوہستان سے تمام علاقجات قبضہ سرکار انگریزی مین آ گئے لہذا یہ سند رانا بہادر سنگھ کو بموجب حکم رابٹ ہنوربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر کے جو بذریعہ جنرل سر ڈیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے وصول ہوا عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو ٹھکرائی منگل کی دی گئی وہ اس علاقے کو واسطے دوام کے اوسیطرح اپنے قبضے مین رکھے گا جسطرح عہد گورکھا مین رکھتا تھا اور مطابق شرائط ذیل کے کاربند ہوگا یعنی۔

شرط اول

یہ کہ وہ بیگاری واسطے خدمت سرکار کے ہمیشہ دے گا۔

شرط دوم

نذرانہ اور معاملہ اوس سے نلیا جاے گا۔

شرط سوم

ہنگام جنگ وہ مع اپنے ہمراہیون کے شامل فوج انگریزی کے رہے گا۔

شرط چہارم

حسب الطلب وہ بیگاری اپنے علاقے سے واسطے بنانے سڑک کے دیگا اور تعمیل احکام حکام انگریزی بدل و بجودی کریگا۔

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۵ء مطابق ۶ ماہ پوس سمبت ۱۸۷۲

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
چندولی	۱	پراندا	۱	کیولو	۱	مورار	۱
نیودا	۱	رودہور	۱	کچہری	۱	بوجی پور	۱
پیاری	۱	دہندورہ	۱	کتنا	۱	پاروجاری	۱
سالہورو	۱	رامی پور	۱				لکم
کھرودتی	۱	گھورا	۱				
سوراہا	۱	لزاہو	۱				
بکرم پور	۱	بہلداہا	۱				
بیکرو روفی	۲	دہنگوا مزگانو	۲				
کلو	۱	مہاراج گنج	۳				

دفعہ ...م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
نگاوا	۲	رزولہ	۱
رامپورہ	۱	ہرودا	۱
کورا	۱	ونگاوا	۱
گھرمار	۱		نوم
بسانا	۱		

دفعہ سے م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سروا	۱	کلوکھر	۱
سورجپور	۱	جیراول	۱
کھردہی	۱		
لکچ گانو	۱		سے م

دفعہ للعہ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سونہری	۱	کونڈا	۱
کنج	۱		
پنڈان پور	۱		للعہ م

دفعہ ...م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
درگارہ	،	بدان پور	۱

پدارک یعنی دہرم ترتجہ ...م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پانڈی	۱	دہوروا	۱
بھونری گوپال پور	۱	رجی پور	۱
کنڈال	۱	گرہا	۱
گوریا	۱	لوہارپورہ	۱
گھارا	۱	جبرہاتا	۱
ہترا	۱	بودگاوا	۱
دہوری	۱		...م

پرگنہ روند ...م

پرگنہ سنگ پور ...م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سنگ پورخاص	۱	ہنکنا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام
پدارک یعنی دہرم ارتہ ۔ ۳۶						
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	آرکی		
دہورارپورہ	۳	امیتا	۱	دہورا		
دہونڈہ	۱	سلائیا	۱	توری		
ڈراوا	۱	روہا	۳	کنوبا	۳	برسایت
داوری	۱	اوبا	۳	مہالی	۱	سوزنگو
کسورا	۱	کونیا	۱	کگورٹی	۱	تیترلی
بکالی	۱	دیوری ثانی	۱	رتن پورہ	۱	چھپرا
کورار	۱	کوربا	۱	بم کولا	۲	جگمارا
سنگرا	۱	سکراکرا	۲	بیارپور	۱	پینا
سراتی خورد	۱	برتھالا	۱	برز	۱	رائی گوا
سراتی بزرگ	۱	ساوہیاوبگوا	۲	املیا	۱	سرسی
سابوپتی	۱	مولیا	۱	بہون گاتو	۱	نباس
سکرپورہ	۱	آوسر	۱	کنارہ	۱	اودی پور
پپریا	۱	کبھراہ	۱	کودپور	۱	سولوانی خورد
		بلدامر	۱	پلیدہ	۱	کھرپورا
			ابروم	ہروتو	۱	دوریا
پرگنہ ۔۔۔ ۳۶				پاتا	۱	بجا
دفعہ خالصہ ۔ ۳۶				ستواتی	x	دہورا
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	بررگ	۷	باندہی
اہارا	۸	چندن پورہ	۱	دہاپتپور	۳	تیکریا
براگوسائیں	۱	لالیا	۱	وگہی	۱	گگراہ
ارازیل	۱	گونہ پور	۱	کھلوبی	۱	[illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رام گڑھا	۳	پھوریاٹری	۱	ہنوتی	۱	شورفوتی	۱
سوروندا	۱۲	ہردوا	۱	کھوری	۴	جوپرا	۱
دگرگوا	۱	جیلا	۱	نونگوا	۲	خرسوہرا	۱
اِلیا	۲	اومریا	۱	مونگوا	۱	بگربزرگ	۱
بھرہا	۱	بھرار	۱	بگربھرتھلا	۲	ریکاؤ	۱
دہودہری	۱	جہرہا	۱	ترنگ پور	۱	پراسی	۱
موکرو	۱	بگدرا	۱	اِلیا	۱	لدہاری	۱
بورگورا	۳	جتہاری	۱	کھمریا	۳	اتراہی	۱
بھوارا	۱	دہروا	۱	کھجوری	۱۲	جہترا	۱
جنگنا	۱	کچراتا	۱	کوتوریا	۱	کوتی	۱۲
چھیوراگھاٹ	۱	سونیو بزرگ	۱	برابری رئیپورہ	۱	دہو	۱
برا	۱	تگریا	۳	تلکاو (اوجا)	۴	برکھورا	۱
مہاگوا	۱۲	بانس پیپری	۲	گرنده	۳	رگولیا	۱
سمبزاچیولی	۱		موصم	بوری	۳	اودہونده	۱
متفرقہ نامہ م				تھاپا	۱	امرتولا	۱
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	دہرکا	۱	پرانا	۳
آرا	۱	لمترادواورا	۲	جملالان	۲	پھوریاخورد	۱
مہدورو	۱	دوره	۱	ہردواخورد	۱	جیندارا	۴
بوسیاہی	۱	ناردیپور	۱	راجپا	۱	لگرتا	۱
بیپرا	۱	کھری	۱	کروندی	۲	برناہی	۱
بناری	۱	لسبانی	۴	کہراہی	۱	بکھرپور پیرپا	۱
دکھوتا	۱	کنترا	۱	بکرخورد	۱		ناصم

پدارک یعنی دہرم ارتھہ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پیاری	۱	دیوری	۱
مراوجہ	۱	گورہا	۵
دہراہا	۱	تیاری	۱
سرسالا	۱	گوری گورہا	۱
موہن پور	۱	چکیتا	۵
× دیوری	۱	رہیاسنتو	۲
لالار	۱	پرہدار	۱
راجی پور	۱	تپتی	۱
نو	۵	سرا	۱
بگدری	۱	رتارہ	۱
سہانو	۷	اومری	۱
براچیا	۱	مشولی بزرگ	۱
سناہا	۱	قلعہ	۱
اٹھوا	۱	جہلاری	۱
گکرتی	نصف	چپا	۱
لودہانی	۳	اکولا	۱
امرگہریا	۱	تباری	۲
کرنیا	۲	بہولی چھوٹی	۱
× مہاگوان	۱		
مروا	۲		
		[illegible] موضع و نصف موضع	

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سگرا	۱	دیوری چھوٹی	۱
گوکھوہی	۱	دہرم ٹپی	۱
دیوری	۱	پونڈی	۱
منکی	۱	ٹہنکوری	۱
گدہاپہار	۱	منگاسر	۱
چپیلا	۲	سگرا	۱
پنچی	۱	اتر کھادیا	۱
تبوانی	۱		[illegible] موضع
بکہارا	۱		[illegible] موضع
نوگوا	۲		

پرگنہ تیار سہانگر [illegible] موضع

تعلقہ سہانگر [illegible] موضع

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
خاص سہانگر	۴	جورسنگھا	۱
امریا	۱	سروا	۱
جوگراورا	۱	گدورہا	۱
کوسیئی	۱		[illegible] موضع
تلا	۱		

تعلقہ رام گڈہا [illegible] موضع

× خیال میں آتا ہے کہ یہ موضع شامل سند لچھمن سنگھ کے کیے گئے ہیں

× خیال میں آتا ہے کہ یہ موضع شامل سند لچھمن سنگھ کی گئی گر

نام	تعداد مواضع	نام	تعداد موضع
اردہوا	۱	تل گڑہی	۱
کتوریا چھوٹی	۱	تیا	۱
کتوریا بڑی	۱	مروسلی	۱
پیری گپور	۱	مریا	۱
کمہوری	۱	کوسمری	۱
کوتوالی پورہ	۱	نبساہی	۱
کہسار	۱	کھنجرا	۱
بکرم پور	۱	گگاؤ	۱
سکا	۱	پیرپور جاگیر مالک یعنی و بہرم ارتہ)	
سرکھوا	۱	برا (؍؍)	
			[illegible]
دفعہ اوجیار رسم			
رتن جونیا	۱	گنیاسن	
سمرجی	۱	اودری بن	۱
بہاریا	۱	توندی	۱
بیدابی	۱	بیناگوا	۱
چوہرا	۱	کتیا	۱
کونتی	۱	کسارپورہ	۱
کسامپر	۱	دونا	۱
کاری	۱	الیا	۱
بردتہ	۱	دوراہو	۱
گروندہ چھوٹا	۱	لوہارگانو	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پاٹن بڑی	۱	چپیرا	۱
پاٹن خورد	۱	ٹیپاٹیکری	۱
بھگوا	۱		[illegible]

پرگنہ پوئی امان گنج [illegible] و نصف [illegible]

خالصہ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
قصبہ پوئی	۶	اودریا	۱
کھوہا	۱۲	کیتی	۱
کیتا	۱	کہارا	۱
کرابی	۲	کوکرتی	۱۲
سوردہا	۱	چاندی	۱
برہا	۱	براج	۹
کوبہا	۱	ہرتی انسی	۱
بکورا	۱	دنوارہ	۸
سنورسی	۱	سمرا	۲
مہاکوا	۱	پرتلا	۱
اناوا	۱	ہتکواری	۱
جگن پورہ	۱	کیورنی [illegible]	۱
کوماری	-	برکیرا	۱
چرسوکھا	۱	سرورتی	۱
کمتا	۱		
کھیرا	۱		

حال میں [illegible] کے سپرد کیے گئے ہیں۔

تتمہ جات

تتمہ نمبر ا

فہرست دیہات جو راجہ پنا کو ۱۸۰۸ عیسوی میں عطا ہوئے

پرگنہ تعلقہ پنا

[illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رامپورہ	۱	اہمی	۱۰	برگھرا	۱	پرناقدیم	۱
ٹراگانو	۱	بوہارا	۱	گورہا	۱	سوکواہو	۱
قصبہ پورا و بہارگنج	۲	بگوہا	۲	اندہ	۱	پتیا	۱
جمناہی	۱	گھنار امرگوا	۱	چپارہ	۱	زبہ	۱
سنگساپور	۱	ہرسا	۱	کوتاہ	۱	کاری	۱
بہارا	۱	شہارسی	۱	اوریکی	۱	بھروا	۱
خضراہات	۲	کیتری بری	۱	ہردوتپہ (اوہاٹم)	۱	چنڈلی	۱
رنوار	۴	جہلاری	۱	کیراہی	۱	کھرگوا	۱
منکرئی	۱	کچھوا	۱	پچوہا	۱	امراپور	۱
بصرہ	۱	پرتاب پورہ	۱	کھری	۱	امراون چھوٹی	۱
دگرارہ	۱	جہناہی	۱	کچاؤ	۱	کھوجی	۱
پڑاہی	۱	کلان پورہ	۱	دھول بارا	۱	باندہی	۱
پیمپر پورہ و شیوا جیپورہ	۲	ماجہا	۱	لبسراہی	۱	ہیروتہ	۱
کرواہی	۱	کراہ	۱	چپارہ (مدار کیہنی و سرو انند)	۱	بورونڈا	۱
تال گاہو	۳	تل گوا	۱	کسرایا	۱	امرہجالو	۱
لالپورہ	۱	شہارا	۱	برڈہا پورہ	۱	منور	۱
سوروپورہ	۱	کورڈنڈ	۱	برونڈا	۱	ساگووا	۱

شرط ششم

مین اپنی طرف سے اور اپنے جانشینون کی طرف سے اقرار کرتا ہون کہ جب کوئی جانشین اس جاگیر مین ہوگا تو نذرانہ گورنمنٹ انگریزی کو حسب تفصیل ذیل دیا جائیگا ۔

جب کہ وارث اصلی جانشین ہوگا چہارم حصہ آمدنی سالیانہ ۔

اور جب کوئی وارث متبنی جانشین ہوگا نصف حصہ آمدنی سالیانہ ۔

ختم شد جلد سوم

اوسکی کیفیت فوراً پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کے بھیجونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکی متابعت بلاتفاوت کرونگا اور مین یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ بلا تامل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نکرونگا —

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میری جاگیر کے کسی گانو مین پناہ لیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ ممدوح واسطے گرفتاری ایسے شخص مفرور کے مامور ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین صرف اوسکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ شریک وسکا ہوکر کوشش بیچ گرفتاری مفرور مذکور کے کرونگا اور مین یہہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین بابت تمام تعمیل احکام کی جو میرے نام محکمہ پولیٹیکل سے جاری ہوگا کرونگا

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے کسی موضع مین رہنے نہ دونگا اور اگر کسی مال کسی سوداگر یا مسافر کا میرے دیہات مین چوری جائیگا یا غارت ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ مال مسروقہ یا مغروقہ ملنگا دے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردے اور اگر کوئی شخص جسکی سزا ازروی قوانین انگریزی کے بعلت قتل یا دیگر جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتی ہو مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا تو مین یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا —

شرط پنجم

اگر کبھی بحکم حکام پولیٹیکل کا میرے نام واسطے مدد دہی فوج کے جاری ہوگا کہ مین اونکی مدد کسی مہم مین جو حکام ممدوح منجانب گورنمنٹ انگریزی اختیار کرینگے کرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مدد مطلوبہ فوراً اور بلا تامل جہانتک میرے حیطۂ امکان مین ہوگا کرونگا —

اقرارنامہ گمان سنگہ جاگیردار کیناد ہانا

المرقوم یکم ماہ اگست ۱۸۶۳ء

تمہید — مین گمان سنگہ بیان کرتاہون کہ مین سنے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ مذکور کے مین یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل مندرج ہین بذریعہ اس تحریر کے پیش کرتاہون ۔

شرط اول

چونکہ مین سنے برضا و رغبت اپنی اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور مثل دیگر جاگیرداران ضلع بندیل کھنڈ جنہون سنے یہی امر اختیار کیا ہے مین بہی درمیان گورنمنٹ کے ماتحتان کے شمار کیا گیا چونکہ مجہسے اب ایک اقرارنامہ متابعت گورنمنٹ انگریزی طلب ہے لہذا از نیز بنظر روش جو گورنمنٹ انگریزی سنے میری نسبت مبذول کی ہے مین سنے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر و دستخط اپنے پیش کیا اقرار کرتاہون کہ مین ان شرائط سے انحراف نکرونگا اور نہ کوئی امر بانفساخ اونکے عمل مین لاؤنگا ۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین ہراسم یا واسطہ یا کتابت کسی غارتگر یا سرکش یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نہین رکھونگا اور نہ کسی ایسے شخص کو اپنے دیہات مین رہنے دونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور جب کبہی مجہے اطلاع اونکے مقامات کی ہوگی مین اقرار کرتاہون کہ مین جہانتک ممکن ہوگا کوشش بیچ گرفتاری اور حوالہ کردینے افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا ۔

مین اقرار کرتاہون کہ مین کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا نزاع نہین کرونگا اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے اوس حال مین کہ جب اونکے باہم کسی سے تکرار یا نزاع ہوگی بغیر حکم افسران انگریزی کے مدد نکرونگا اور اگر کبہی کسی قسم کی تکرار فیما بین میرے اور کسی راجہ یا رئیس ضلع ہذا کے پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتاہون کہ مین

دو چباره سے کے موافق

کل سے موافق

ایسی ہی سند بابت دیہات مندرجہ ذیل کے گور ہر پرشاد توری والہ کو عطا ہوئی ۔

پرگنہ چباره		پرگنہ ارچ	
توری	۱	رچوره خرد	۱
بلگانو	۱	دہوائی	۱
راوت پوره	۱	کرہی	۱
برواہو	۱	دہنروا	۱
اٹیا	۱	لاعہ م	
وابر	۱		
اتواره	۱		
اتوا کھن پوره	۱		
رجواره	۱		
پرسنگ پوره	۱		
ـــــ م			

لعہ م ارچ پرگنہ کی

لعہ ـــــ م

المرقوم ۱۱ ماه اپریل ۱۸۲۳ ع

ایسی ہی سند بابت موضع مندرجہ ذیل کی دیوان بجگا ایسری سنگہ بہاری والہ کو عطا ہوئی

پرگنہ چباره

امر بہاری کلاں

۱ مرونا	۱ دہنا
۱ گھوسگوا	۱ پہاری
۱ پپریا	
۱ سکری	کل ۴

ایسی ہی سند بابت دیہات مندرجۂ ذیل کے دیوان سورجن سنگھ بجنا والہ کو عطا ہوئی

پرگنہ ارچ

۱ بجنا
۱ ہنوتاہ
۱ بھگورہ
۱ بساور
۱ بگرون
۱ مورہتہ

کل ۶

ایسی ہی سند بابت دیہات مندرجۂ ذیل کے دیوان بدہ سنگھ دہوروئی والہ کو عطا ہوئی

پرگنہ ارچ	پرگنہ جتبارہ
۱ دہوروئی	۱ سجوہا
۱ کہیریا	۱ سمری
۱ موئی	۲
۱ لوہرگوا	
۱ کوراری	
۱ ریجورا	
۶	

گواہان جواہر سنگھ قلعدار

لالہ دلیل سنگھ

بابتہ دہوروئی دیوان بدہ سنگھ دیوان سربجیت سنگھ دیوان ہیرالال بقلم لالہ دلیل

گواہان لالہ درجن سنگھ ساکن سوری

لالہ رگھن ساکن بہاری

بابتہ بہاری لالہ رگھن پرندا منجانب دیوان تکالیشری سنگھ و نیز معرفت دیوان بہادر سنگھ

گواہان لالہ دلیل ساکن دہوروئی

لالہ جوراون ساکن توری

سند بابتہ وثیقہ موضع مذکورہ ذیل جو راؤ بہادر بجیت سنگھ چرگانو والہ کو عطا ہوئی

المرقوم ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۲۳ء

متصدیان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان پرگنہ ارچ ضلع بندیل کھنڈ واضح ہو
کہ گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ خوشنودی مزاج دس مواضع چرگانو وغیرہ جاگیر موروثی
راؤ بہادر بجیت سنگھ کے نام اس شرط پر بحال اور منظور رکھے ہین کہ وہ پابندی شرائط مندرجہ
اقرارنامہ کی جو اوسنے بتاریخ ۲۷ ماہ نومبر ۱۸۲۱ء دستخط کیا ہے رکھین گے لہذا تم راؤ بہادر
بجیت سنگھ مذکور کو جاگیردار موروثی اور مجاز انتظام و تحصیل مال و سائر دیہات مذکورہ ذیل کا تصور کرو
نامبردہ پر یہ امور فرض ہونگے کہ وہ نمک حلال اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا رہے اور
مطابق شرائط اقرارنامہ جو اوسنے کیا ہے کاربند رہے اور اپنے ماتحت شرکا و حقداران
کی نسبت اعتدال اور ایمانداری کے ساتھ رہے اور جو قدیم سے طریق انتظام جاگیر اوسکا
چلا آتا ہے اوسکا پاس اور لحاظ رکھے —

تفصیل دیہات جاگیر

۱	چرگانو	۱	موند خورد
۱	موند کلان	۱	جھرونا

اور حسب ہدایت صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کاربند ہونگا مین کسی چور یا سارق
کو اپنی جاگیر مین نہ رہنے دونگا اور اگر مال کسی شخص کا میرے دیہات مین یا میری جاگیر
کی حدود کے اندر چوری جائیگا یا غارت ہوگا مین یا تو زمیندار سے مال واپس دلادونگا
یا معاوضہ مال مسروقہ یا منہوبہ یا مین خود قیمت مال دونگا اگر کوئی شخص بعد کسی جرم کا مالک
انگریزی مین ہوکر میری جاگیر کے کسی گانو مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ
افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا مین کوئی حرکت ایسی نہین کرونگا جس سے فساد یا بلوہ
علاقہ جھانسی مین پیدا ہو مین ہمیشہ مبلغ صعہ روپیہ سکہ جھانسی سالیانہ صوبہ دار جھانسی کو معرفت
صاحب اجنٹ گورنر جنرل کے ادا کیا کرونگا مین ہمیشہ تمام مراسم مرعی رکھونگا جو اس خاندان کی
نسبت راجہ اور جاسے کے باعث اوسکے رئیس خاندان ہونے کے ادا ہوتے ہین مین
ایک آدمی معتبر بطور وکیل ہمیشہ ہمراہ افسران گورنمنٹ کے رکھونگا جو ہر حکم کی تعمیل جو اوسکے نام
صادر ہونگے کریگا اور اگر صاحب افسر موصوف کسی خطا کے سبب اوس سے ناراض ہوجائینگے
تو مین اوسکی جگہ دوسرا شخص مامور کرونگا

مین ہر طرح بلا تزلزل تمام شرائط اس اقرارنامہ کے مطابق کاربند رہونگا اور اگر میز
بخلاف اوسکے کسی امر مین کرونگا جو صاحب افسران گورنمنٹ مناسب تجویز فرمائینگے
اوسکی متابعت کرونگا۔

گواہان گمان سنگھ قلعدار

لالہ بلوپال

اقرارنامجات بعینہ اسی مضمون کے (باستثناء شرط ادائے خراج) راو بخت سنگھ
نے بابتہ جاگیرات ذیل دستخط کیے۔

بابتہ لوٹری وغیرہ جواہر سنگھ قلعدار منجانب گورہر پرشاد۔

گواہان بخشی مانک ساکن بجنا

لالہ دلیل سنگھ ساکن دہوروئی

بابتہ بجنا وغیرہ دیوان سوہن سنگھ دیوان سیجے بہادر بقلم بخشی مانک۔

دستخط کیننگ

نمبر ۹۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راؤ بہادر بخت سنگہ جاگیردار چرگانو وغیرہ —

مرقومہ تاریخ ۲۷ ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۱ع —

ایک اقرارنامہ جو لفٹنٹ موڈی صاحب پلٹیکل اجنٹ گورنر جنرل ضلع بندیلکھنڈ نے بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے مجھسے طلب کیا لہذا بنظر عنایات و نصفت جو میری نسبت گورنمنٹ انگریزی کی مرعی رہتی ہے مین راؤ بہادر بخت سنگہ برضا و رغبت اپنی ایک اقرارنامہ مضمون ذیل لکھکر حوالہ صاحب موصوف کے کرتا ہون —

مین ہرگز اعانت یا سازش ساتہ کسی سرکش یا مشتہر آدمی کے نہین کرونگا بلکہ تمام کتابت و واسطہ اونسے ترک کرونگا بخلاف اسکے مین جہانتک ممکن ہوگا کوشش بیچ گرفتاری اونکی کے کرونگا اور اونکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا مین دشمنی ساتہ کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ کے نہین رکھونگا اور اگر کوئی رئیس ملک یا ماتحت گورنمنٹ مجھسے کچہ پرخاش درباب کسیجگہ یا موضع یا سرحد یا علاقہ وغیرہ کے کریگا مین کیفیت مقدمہ سے گورنمنٹ کو اطلاع دونگا اور درخواست فیصلہ کی اونسے کرونگا اور جو فیصلہ گورنمنٹ کردینگے اوسکی متابعت کرونگا اور مین خود کسی تکرار کے واسطے جو کوئی مجھسے کریگا تکرار نہین کرونگا اگر فساد کسی مین بغیر منظوری افسران گورنمنٹ پیدا ہوگا اوس صورت مین اپنی فرمانبرداری اور اطاعت سے انحراف نکرونگا ہمیشہ بطور رعایای فرمانبردار و نمک حلال گورنمنٹ رہونگا اگر کوئی رعایا سے آنریبل کمپنی مفرور ہوکر میرے جاگیر کے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ ملازمان گورنمنٹ کردونگا اور اگر ملازمان گورنمنٹ اوسکو گرفتار کرنے آئینگے مین اوسکی گرفتاری مین اونکی مدد کرونگا درصورتیکہ فوج انگریزی میرے علاقہ مین گذر کریگی مین بدل کوشش بیچ فراہمی رسد و دیگر ضروریات کے کرونگا

اوس سے ہمارے خیال سابقہ مین اور بھی ترقی ہوئی ہے اور اوسنے میرے اعتبار کو اور بھی مستحکم کیا کہ تم ہمیشہ وہی طریق جاری رکھوگے جسکی نسبت تم رفیقان باوفامین شمار کیے گئے ہو ۔

ہم بذریعہ اس تحریر کے صداقت اوس اطمینان کی کرتے ہین جو تمکو کپتان بلی صاحب نے دیا ہے اور چونکہ ہمکو اطمینان ہوا کہ تمہارا استحقاق جائز بابت تمہاری جاگیر بادن مواضع کالپی کے ہے جو تمکو مہاراجہ پیشوا سے ملے تھے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے تمہارا استحقاق بابت قبضہ دیہات مذکور کے قائم اور بحال کرتا ہون ۔

بابتہ باقی حالات کے مین حوالہ تحریر کپتان بلی صاحب کا کرتا ہون اوسسے باقی حال تمکو معلوم ہوگا ۔

نمبر ۹۳

سند جو نواب مہدی حسن خان امام الدولہ باونی والہ کو عطا ہوئی ۔

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جواب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر رئیسان وراجگان ہندوستان کی جواب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بہ تعمیل اوس خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے جسکے روسے اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی اوس شخص کو منظور کرکے جانشین تمہارے علاقہ کا کرینگے جوازروے شرع محمدی کے جائز ہوگا بشرطیکہ نصف آمدنی علاقہ ایک سال کی بطور نذرانہ داخل ہوگی جب جانشینی کسی وارث اصلی کی ہوگی ۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تمسے کیجاتی ہے جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت وتاج شاہی رہیگا اور جبتک وہ شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کی جو گورنمنٹ انگریزی سے ہوئے ہین تعمیل باپایداری کرتے رہین گے ۔

از طرف نواب نصیر الدولہ بنام آنریبل گورنر جنرل بہادر

المرقومہ ۱۵ نومبر ۱۸۳۶ء

جب مین نے سال گذشتہ مین کپتان بیلی صاحب سے ملاقات کی تھی اوسوقت مین سے ایک خط دوستانہ آپکو لکھا تھا اور بذریعہ اونکے آپکی خدمت مین روانہ کیا تھا وہ ضرور آپ کی خدمت مین پہونچکر مشرف ملاحظہ ہوا ہوگا چونکہ عرصہ بعید منقضی ہوا بتحریک خواہش اطلاع اپنی خیر و عافیت بلا انتظار جواب مکرر آپکو لکھتا ہون اور اپنی خیرگالی دلی اور چند حالات اپنے عرض کرتا ہون توقع آپکی شفقت و پرورش ذاتی سے یہ ہے کہ اب اس اسپاہ ممالک انگریزی سے کے حالات پر نظر الطاف مبذول ہوگی مجھے چٹھی اطمینان درباب میرے اغراض و دعاوی کے کپتان بیلی صاحب نے عنایت کی ہے اور چٹھی مذکور آپکی ہدایت کے موافق بلحاظ میری خیرخواہی اور خیرسگالی آنریبل کمپنی کی تحریر اور باعث میرے اطمینان کامل کا اخیر عمر تک ہوئی ہے لیکن اگر بلحاظ میرے خاندان اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی کے آپ بھی ازراہ مہربانی صداقت اوس چٹھیان کی جو مجھے کپتان بیلی صاحب نے دی ہے اور جسکی کیفیت بلاشبہ صاحب موصوف نے آپکو بھی تحریر کی ہوگی فرماوینگے تو یہ صداقت باعث مزید اطمینان شفقت سامی ہوگی اور اگر آپ کو اسمین کچھ تکلیف ہو تو مین بہرحال مطمئن ہون میری غرض تکلیف دہی نہین ہے اور چٹھی کپتان بیلی صاحب کی دراصل آپکی چٹھی ہے کیونکہ وہ حسب ہدایت آپ کے تحریر ہوئی ہے اور کپتان بیلی صاحب میرا حال راست راست آپکی خدمت مین تحریر کردینگے فقط —

بنام نصیر الدولہ المرقومہ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۳۶ء

میرے پاس آپکی چٹھی پہونچی (وہی مضمون اوسمین ہے جو چٹھی موصولہ ۱۵ نومبر مین تھا) ہمکو بڑا خیال آپکی خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی کا ہے اور مجھے نہایت خوشی آپکی بہتری سے ہوگی جو اطلاع کپتان بیلی صاحب کی معرفت جنکو تمہاری نسبت ملی ہے

اوسکی سماعت نہ کرونگا۔

درخواست ششم

مین راضی ہون کہ مین قواعد اور ضابطہ نصفت یعنی عدالت کی تعمیل کرونگا جو دیگر رئیسان ہندوستان کرتے ہین۔

جواب

وہی ضابطہ نصفت کے جو دیگر رئیسان ہندوستان کی جاگیر مین جاری ہین تمہاری جاگیر مین بھی جاری کیے جائینگے لہذا مناسب ہے کہ تم بطور حزم و احتیاط احکام محکم جاری کرو کہ کوئی چور یا راہزن تمہاری جاگیر مین آکر پناہ گیر نہو اور اگر کسیوقت کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی غارتگری یا چوری یا قتل کرکے تمہاری جاگیر کے کسی گانون مین پناہ لیگا تو تمکو لازم ہوگا کہ تم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرو اسیطرح اگر کوئی شخص باشندہ تمہاری جاگیر کا مجرم کسی جرم مذکورہ بالا کا تمہارے علاقہ مین یا ممالک آنربل کمپنی مین ہوگا تو اوسکو بھی گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کروگے اور اگر تمہاری کوشش بیچ گرفتاری اوسکے کارگر نہوگی تو تم کیفیت اوسکی گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کروگے تاکہ تدابیر ضروری واسطے سزادہی اوسکی عمل مین آئین گی۔

فہرست دیہات تمہ نمبر ۱ مین درج ہے۔

حرکات زشت کرتے ہین جن سے میرے
خاندان کو اور خصوصًا میرے نام کو داغ
لگتا ہے اونکا انسداد صرف نہایت سخت
تنبیہ اور تادیب سے ہونا ممکن ہے اونکی
حرکات زشت منسوب مجھسے نہون کیونکہ
یہ کسی مذہب مین روا نہین ہے کہ بیٹیا
ذمہ دار باپ کی بدوضعی یا بدکرداری کا ہو
یا بخلاف اسکے باپ جوابدہ بیٹے کی بدکرداری
اور بدوضعی کا متصور ہو ۔
دُو یا تین[۲] میرے بھائی اور دیگر اشخاص
اب موجود ہین جنہون نے میرے والد کا
گھر قریب تیس[۳] سال سے ترک کیا تھا اور
اور خاندانون مین جا کر رہتے تھے ان
لوگون کی میرے والد نے کبھی پرورش
نہین کی اور ہنگام وفات یہانتک کہ بجاے
دینے اونکے کچھ روپیہ کے اپنے وصیت نامہ
مین جو میرے نام لکھا ہے یہ درج کیا ہے
کہ اون اولاد اور دیگر اشخاص کو جو اوسکے
حین حیات اوسکے گھر سے چلے گئے ہین
وہ پھر بعد وفات اوسکے گھر مین نہ آنے پاوینگے
لہذا اگر کوئی اونمین کا اب میرے پاس
اور کچھ دعوے کریگا تو مین بموجب
وصیت نامہ والد مرحوم کے کارند
تمہاری نسبت عائد نہوگا اور نہ کسی دعوے
کی سماعت ہوگی جو تمہارے والد کی وفات
سے ابتک پیش نہین ہوا ہوگا ۔

ولائل مستحکم اور قوی کرے اور بہت روپیہ
جو میرے بھائیون کو اور اور لوگون کو پانا
تھا این سے نے بلحاظ عزت وحرمت خاندان
کے عہد مرہٹا مین واسطے ادا سے قرضہ
والد کے معاملہ کم وبیش کا کرلیا ہے مگر
درصورتیکہ اب مہاجنان بخیال نصفت
پروری حد التہاسے انگریزی اوس معاملہ
سے ناراض ہو کر دعوے زیادہ کا پیش
کرین تو بباعث کثرت خرچ وقلت آمدنی
اوسکا ادا ہونا ممکن سے ہے لہذا مجھے امید
ہے کہ گورنمنٹ انگریزی ازراہ مہربانی
میری عزت کا خیال رکھکر اس امر مین
میری درخواست منظور فرمائین گے۔

درخواست چہارم
اگر کسیوقت کوئی شخص کوئی مقدمہ واسطے
فیصلہ کے میری نسبت پیش کرے جو قبل
از قائم ہونے حکومت انگریزی کے اس
ضلع مین واقع ہوا تھا یعنی جو معاملہ عہد
مرہٹا کا ہو گا تو بموجب قوانین انگریزی کی
اوسکی سماعت نہو۔

جواب
فی الحقیقت اون پر کچہ لحاظ نہو گا۔

درخواست پنجم
رشتہ دار اور اہل عیال میرے والد کا
تجو حالت زمانہ مین ثبوت ہین اور اب ایسی کہ

جواب
کوئی امر نالائق یا ناجائز جو غیر کرینگے گو وہ
تمہاری اسپنے بھائی یا قریب متوسل ہون

اپنے صرف مین لاؤنگا فقط اس قسم کا قرضہ
بہت ہے اس بارہ مین مین خیال
کرتا ہون کہ مطابق آئین محمدی کے جس کے
موافق قانون انگریزی بھی ہے قرضہ
والد کا اور مہر جہیز والد کا جبتک کہ والد ترکہ
نہ چھوڑ مرے اوسوقت تک آمدنی علاقہ
فرزند و جایداد سے ادا نہین ہوسکتا
اسواسطے چونکہ میرے والد نے کچھ روپیہ
میرے واسطے نہین چھوڑا ہے پس
مجھ پر فرض نہین کہ مین اوسکا قرضہ ادا
کرون اور اسے اوسکے بعض مہاجنان
نے اپنا اصل روپیہ حاصل کر لیا ہے
اور صرف زر سود اب باقی ہے اور بعضون
نے اپنا کل روپیہ اصل اور سود کا پایا ہے
مگر سود در سود صرف اوس روپیہ کا اب
ادا نہین ہوا ہے پس اس صورت مین
کسی شخص کا دعوے اصلی بابت زر اصل
کے باقی نہین ہے اور یہ معاملات اوسوقت
کے ہین جب حکومت انگریزی اس ضلع
مین نہین ہوئی تھی اور جو معاملات قبل
قائم ہونے حکومت انگریزی کے واقع
ہوئے ہین اوسکی سماعت ازروی قوانین
انگریزی کے جائز نہین ہے باوجود ان

مجھے عنایت ہوون بابت میری دوستی و
اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے اور منظر
اسکے کہ مین رئیسان بندیلکھنڈ مین سے
اول تھا جو فوج انگریزی مین حاضر ہوا تھا
اور بابت میرے اس فعل کے کہ مین نے
بباعث نااتفاقی جو فیمابین میرے اور
مرہٹون کے تھی انگریزونکو اس ملک مین
طلب کیا اور واسطے میرے طریق دوستانہ
نسبت انگریزون کے اور اس انتظام
مین کہنا مولاجاہ یا میرے کسی اور بھائی کا
سماعت نہو اور مین انکو اونکی معمولی تنخواہ
دیتا رہونگا۔

اون دیہات کے جو تم بطور جاگیر قبل از
قائم ہونے حکومت انگریزی بیچ کالپی کے
پیشوا سے پائی تھی مزاحم نہوونگے اور
نہ گورنمنٹ انگریزی اون دیہات مین سے
کوئی موضع تمہارے بھائی کے نام منتقل کریگی
اور گورنمنٹ انگریزی کو امید قوی ہے کہ
تم نواب مولاجاہ اور اپنے بھائیونکو اور
ماتحتون کو اونکی معمولی تنخواہ ماہواری دیتے
رہوگے اس بارہ مین زیادہ تم سے طلب نہوگا

درخواست سوم

درباب قرضہ ذمگی میرے والد کے
ایک جزو جسکا بذریعہ تمسکات مہری اونکی
لیا گیا ہے اور ایک جزو بباعث میرے
والد کے پنجاب مین جاکر رہنے سے جہانکی
ممکن نتھا کہ بروقت تمسکات مہری اونکے
آسکتے میرے تمسکات سے لیا گیا ہے
اور مین نے اوسپر مضمون ذیل لکھہ دیا ہے
کہ مین نے اسقدر روپیہ فلان فلان مہاجن
سے اپنے والد کے حساب مین لیا ہی
اور بموجب اونکی ہدایت کے مین اونکو

جواب

تصفیہ تمہارے والد کے قرضہ کا تمہارے
اختیار مین ہے اور اس امر مین گورنمنٹ
انگریزی مداخلت نہین کریگی اور گورنمنٹ
انگریزی بتحریک اوس قاعدہ مہربانی کے
جو اونکے طریق نسبت دیگر رئیسان ہندوستان
سے ظاہر ہے ہر طرح کا لحاظ نسبت
تمہارے مرعی رکھین گے۔

نمبر ۹۲

ترجمہ واجب العرض منجملہ نواب نصیر الدولہ وجوابات کپتان بیلی صاحب —

چونکہ بباعث آپنے ایک چٹھی آنریبل گورنر جنرل بہادر کے جس سے آپکو اطلاع دی گئی کہ مجھے بندیل کھنڈ مین واسطے تصفیہ تمہارے مقدمات کے مامور کیا ہے آپ نے اپنے تمام مطالب علیحدہ علیحدہ درج کیے اور مجھسے جواب ہر ایک مراتب کا طلب کیا اور جواب ہی اوس حقیقت کا طلب کیا جو حکم ڈگری عدالت رکھتا ہو یعنی جو موافق ڈگری عدالت کے مجاز تصور کیا جاوے مین بنظر آپ کے اطمینان کے محاذی درخواست آپکے جوابات تحریر کرتا ہون اور مین نے آپکی نسبت ایک درخواست بخدمت آنریبل گورنر جنرل بہادر کے واسطے عطا کرنے جاگیر کے مع تین مواضع مقبوضہ تمہارے کے بھیجی ہے اور مین اب مطابق اوسکے سند آپکو دونگا

درخواست اول	جواب
مین نے بدشمنی تمام مرہٹون کی اپنی نسبت بباعث اتفاق کرنے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے کرلی ہے میری نسبت اونکے بیان بدون کی سماعت نہوا ور نہ مہاراجہ باجی راؤ کا بیان نسبت میرے بھائی مولاجاہ کے جواب اونکے ہمراہ ہے پذیرا ہو اور کسی شخص کی نامی بلاتحقیقات یقین نہ کی جاوے —	آپکی وفاداری سے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مجھے اطمینان ہے کہ مہاراجہ پیشوا بنظر اتفاق جو فیمابین اونکے اور گورنمنٹ انگریزی کے قائم ہین آپکو اذیت کسیطرح کی ندینگے اور نہ انفاخ اوس عہد کا کرینگے جو عرصہ گذرا فیمابین اونکے اور تمہارے والد مرحوم کی قرار پایا تھا اور اگر وہ ایسا کرینگے تو گورنمنٹ انگریزی کوشش بلیغ آپ کی بہتری کے واسطے مہاراجہ سے کرینگے اور روایات غرضگویون کی بلاتحقیقات معتبر نگردانے جاوینگے ؛
درخواست دوم	جواب
باون دیہات ضلع کالپی بطور انعام	گورنمنٹ انگریزی بیچ تمہارے قبضہ

اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی اون دیہات مین مداخلت نکرینگے اور نہ اونمین سے
کوئی موضع ضبط کرین گے۔
پس تم ٹھاکر مذکور کو مالک اور حاکم دیہات مذکورہ کا تصور کرو اور ٹھاکر کشن سنگہ کو
یہ لازم ہے کہ وہ بیچ آبادی اور بہبودی دیہات کے مصروف ہوکر باشندگان کو راضی اور
شکرگذار اپنا رکھے اور منافع جاگیر کو باطاعت وفرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف میں لائے
فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۶ مین درج ہے۔

نمبر ۱۹
ترجمہ اقرارنامہ ٹھاکر کشن سنگہ رئیس مہیر

بعد القاب معمولی
مین آپکو اطلاع دیتا ہون کہ بعد ملاحظہ کوا غذ انتظام جو صاحب منتظم یعنی ڈپٹی کمشنر
نے درباب میرے علاقہ کے مجھے دکھائی مین نے اپنی رضا و رغبت سے تجویز مذکور کو
منظور کیا اور اپنی مہر و دستخط اوسپر کردیے۔
اب میری درخواست یہ ہے کہ انتظام میرے علاقہ کا اوسیطرح پر گورنمنٹ اپنے ذمہ
کرے کیونکہ اسطرح پر مین بار کاروبار علاقہ سے اور قرض دادنی سے سبکدوش ہونگا اور یہ
سبکدوشی بغیر آپکی مہربانی کے حاصل نہین ہوسکتی لہذا مین اپنی رضا اور رغبت سے یہ درخواست
بمہر و دستخط اپنے وگواہی گواہان چار معتبر آدمیون کے پیش کرتا ہون۔
مجھے امید ہے کہ آپ مجھکو خواہان بہبودی اپنا اور فرمانبردار احکام گورنمنٹ کا تصور کرینگے
المرقوم مقام ناگود روز یکشنبہ تاریخ ۲۵ ماہ فروری ۱۸۶۹ع پھاگن سدی تیج سمت ۱۹۲۵

گواہان بختاور لعل
شیخ عبدالسلطان
لالہ بھگونت
لالہ دیبی سنگہ

شری رحیم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ موافق شرائط چہار گانہ مذکورہ بالا متعلق اقرار نامہ ہذا کے کاربند رہونگا اور کسیطرح خلاف اونکے نہین کرونگا۔

المرقوم ۱۸ ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء

ترجمہ سند جو ٹھاکر کشن سنگہ کو بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل وایسروی ان کونسل کے عطا ہوئی مرقومہ ۲ ماہ مارچ ۱۸۲۷ء

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ میہر خاص و دیگر پرگنہ ہای بندیل کھنڈ واضح ہو چونکہ سابق ۱۸۱۴ء مین بدرخواست ٹھاکر دورجن سنگہ مرحوم جسنے دل قائم ہونے حکومت انگریزی سے ضلع بندیل کھنڈ مین اپنی اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی تھی اور جسکو رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے ایک سند بابت اوسکی جاگیر علاقہ میہر کے عطا کی تھی اور ہنگام وفات ٹھاکر مذکور کے باعث اطلاع ارادہ ٹھاکر مذکور کے جسنے اپنی حین حیات مین ایک واجب العرض پیش کی تھی جسمین یہ درخواست ثبت تھی کہ جاگیر میہر درمیان اوسکے دونون فرزندان کے تقسیم ہوا اور بسبب نزاع اور تکرار باہمی اون دونون کے بعد وفات اونکے والد کے بندوبست مفصلہ ذیل کی ہدایت پیشگاہ گورنمنٹ انگریزی سے واسطے کارروائی کے ہوئی تھی۔

بعد دینے شہر اور قلعہ میہر خاص کے ٹھاکر کشن سنگہ فرزند اکبر ٹھاکر دورجن سنگہ مرحوم کے باقی دیہات جاگیر کے درمیان دونون فرزندان یعنی ٹھاکر کشن سنگہ فرزند اکبر اور ٹھاکر پراگ داس فرزند ثانی کے بحصص مساوی تقسیم ہوا اور ٹھاکر کشن سنگہ نے باعث استحکام دینے اپنی اطاعت کے ایک اقرار نامہ پانچ شرائط کا پیش کیا لہذا یہ سند اوسکو عطا ہوتی ہے جسکی رو سے دیہات مفصلہ ذیل مع تمامی حقوق و ابواب و رسوم متعلقہ اوسکو اور اوسکی اولاد کو واسطے دوام کے دیے گئے اور جبتک ٹھاکر کشن سنگہ اور اوسکے ورثا بلا تفاوت پابندی شرائط اقرار نامہ ہذا کی جو اونسے داخل کیا ہے کرتے رہینگے

یا حاکم فوج جو میرے علاقہ کے قرب وجوار مین ہوا اور وہ میرے علاقہ سے گذر کر علاقہ انگریزی مین جانے کا کرے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکے آنیکی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل از اونکے میری علاقہ کی سرحد پر آنے کے دونگا اور جہانتک میرے امکان مین ہوگا اونکے مقابلہ مین کوشش کرونگا مین دزدان و غارتگران کو اپنی جاگیر مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا میرے دیہات مین چوری جاویگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم کا علاقہ انگریزی مین ہوکر میرے دیہات مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے افسران کے کرونگا اور اوسکو اپنی حکومت سے فرار ہونے ندونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ مین آنے کی کسی مقام یا کسی جانب جانے کے واسطے ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا مقابلہ نکرونگا اور یا سدر اہ اوسکا نہونگا بلکہ آدمی معتبر اور ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا تاکہ جس راستہ فوج مذکور جاسے اوس راستہ وہ اونکو لیجائین اور جب تک فوج انگریزی میرے علاقہ مین یا قریب میرے علاقہ کے رہیگی اوس وقت تک مین اقرار کرتا ہون کہ مین رسد اور دیگر ضروریات اوسکی بہم کرونگا۔

شرط چہارم

چونکہ مین دیہات مندرجہ سند پر معرفت صاحب ایکٹنگ اجنٹ گورنر جنرل بہادر قابض ہوا ہون مین گورنمنٹ انگریزی سے درخواست نہین کرتا کہ وہ مدد کرکے مجھے قابض اون دیہات مین کرادین مگر درصورتیکہ کوئی موضع مواضع مذکور کا کوئی اور رئیس دعویدار ہوا اور یہ امر ثابت ہو کہ میرا حق از روی وراثت قدیم نسبت اوسکی ثابت نہین ہوتا تو افسران گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہوگا کہ موضع متنازعہ کو جسکا حق ثابت ہوا اوسکو دلوادین۔

اراده ٹھاکر مرحوم کے جسنے ازراه مہر پدری کی چاہا تھا کہ ہم دونون بھائیون مین برابری سے امر
وراثت مین رہے یہ حکم نافذ فرمایا کہ شہر اور قلعہ سیہر ٹھاکر رتن سنگہ کو دیا جاے اور باقی علاقہ
اور جائداد برابر تقسیم ہو کر ایک حصہ مجھکو ملے اور دوسرا میرے بھائی کو دیا جاے اور چونکہ باتباع
انتظام مذکور مین نے بمعرفت مسٹر میڈوک صاحب قائم مقام اجنٹ گورنر جنرل ممدوح کے
قبضہ شہر اور قلعہ سیہر کا اور نصف علاقہ کا پایا اور مجھکو سند بعد ازین گورنمنٹ سے حاصل ہوگی
لہذا بنظر ثابت کرنے اپنی فرمانبرداری و وفاداری گورنمنٹ انگریزی کے مین نے مسٹر ایچ
میڈوک صاحب قائم مقام اجنٹ گورنر جنرل بہادر کو یہ اقرارنامہ دیا اور بذریعہ اس تحریر کے
اقرار کرتا ہون کہ جو ان پانچ شرائط اقرارنامہ مین درج ہے اوسکی مین پابندی رکھونگا اور کسیو جہہ سے
اوسکے خلاف یا اوس سے انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم کسی غارتگر سے اندر یا باہر ضلع بندیلکھنڈ کے
نہ رکھونگا اور اپنے علاقہ مین اونکو یا اونکے خاندان کو پناہ نہ دونگا اور اونکے ساتھ ہر طرح کی
خط و کتابت سے اجتناب کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ تکرار یا نزاع ساتھ متوسلان و تحتانیان
گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور درصورتیکہ کوئی رئیس یا راجہ اس ملک کا جو ماتحت گورنمنٹ
انگریزی کے ہو اور میرے ساتھ درباب حدود میرے محالات یا دیہات کے یا کسی اور وجہ سے
تکرار کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام کیفیت مقدمہ گورنمنٹ انگریزی بنظر فیصلہ
کے ارسال کرونگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکی متابعت کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر
واسطے لینے بدلہ کے بلا حکم گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ ہر امر مین
سواے طریقہ فرمانبرداری اور اطاعت کی اور کوئی طریق اختیار نہین کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت تمام راستون کی جو میری جاگیر مین ہین اسطرح
کرونگا کہ غارتگری قزاقان و غارتگران و بدمعاشان کی نہونے پاوے اور اوسکا انسداد
کرونگا اور اگر کوئی رئیس
یا گروہ میرے علاقہ مین راستہ واسطے جانے علاقہ انگریزی کے بناوین

جو اوسنے داخل کیا ہے پابندی ملحوظ رکھینگے او سوقت تک گورنمنٹ انگریزی ان دیہات مین مداخلت نکرینگے اور نہ اونکو ضبط کرینگے۔

پس تم ٹھاکر دورجن سنگھ کو مالک اور مہتمم دیہات مذکور کا تصور کرو اور ٹھاکر دورجن سنگھ کو یہ واجب ہے کہ بہبودی وبہتری علاقہ مین ہرممکن کوشش کرے اور اپنی خوش انتظامی سے باشندگان کو راضی اور شکرگذار اپنا رکھے اور منافع جاگیر کو بمتابعت گورنمنٹ اپنے تحت وتصرف مین لائے۔

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۵ مین درج ہے۔

نمبر ۹

ترجمہ اقرارنامہ ٹھاکر رتن سنگھ

مین ٹھاکر رتن سنگھ پسر ٹھاکر دورجن سنگھ مرحوم جاگیردار میہر واقع ممالک نربدا وساگر کا ہون چونکہ سابق جب حکومت انگریزی اول علاقہ بندیل کھنڈ مین قائم ہوئی تھی میری والد مرحوم ٹھاکر دورجن سنگھ نے فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور کی اختیار کی تھی اور صاحب ایجنٹ بہادر سے ایک سند بحالی اپنے جاگیر کی حاصل کی تھی بعدازان حسب درخواست میرے والد مرحوم کے جب ایک اقرارنامہ جدید نوشرائط کا مہر ودستخط سے انکے حاصل ہوا تو ایک سند اونکو مہر ودستخط رایٹ آنرابل گورنر جنرل بہادر کے مع فہرست دیہات علاقہ میہر مرحمت ہوئی تھی اور چونکہ میرے والد نے بتاریخ ۲۳ ماہ پھاگن سمت ۱۹۰۰ کے قضا کی اور اوسنے اپنے حین حیات کئی مرتبہ یہ درخواست کی تھی کہ وہ اپنے علاقہ کو اپنے دونون فرزندان کے یعنی میرے اور میرے بھائی کے اشتراک مین دیدے مگر یہ خلاف رسم رئیسان ضلع ہذا کے تھا اور اس سے بدانتظامی علاقہ میہر مین متصور تھی لہذا منظور نہین ہوئی مگر بعد وفات میرے والد کے اور پیدا ہوئے فساد فیما بین میرے اور میری بھائی کے جب اطلاع وفات ٹھاکر دورجن سنگھ اور حال باہم دونون بھائیون فرزندان ٹھاکر مرحوم کا مسٹر ٹی ایچ میڈوک صاحب قائم مقام گورنر جنرل علاقہ ہذا نے گورنمنٹ کو تحریر کی تو گورنمنٹ ممدوح نے بنظر خواہش نہ لی

وارادہ ٹھاکر مرحوم کے جسنے ازراہ مہر پدری کی چاہا تھا کہ ہم دونون بھائیون مین برابری ہر امر
وراثت مین رہے یہ حکم نافذ فرمایا کہ شہر اور قلعہ سیہر ٹھاکر رتن سنگھ کو دیا جاے اور باقی علاقہ
اور جائداد برابر تقسیم ہو کر ایک حصہ مجھکو ملے اور دوسرا میرے بھائی کو دیا جاے اور چونکہ باتباع
انتظام مذکور مین نے معرفت مسٹر میڈوک صاحب قائم مقام اجنٹ گورنر جنرل ممدوح کے
قبضہ شہر اور قلعہ سیہر کا اور نصف علاقہ کا پایا اور مجھکو سند بعد ازین گورنمنٹ سے حاصل ہوگی
لہذا بنظر ثابت کرنے اپنی فرمانبرداری و وفاداری گورنمنٹ انگریزی کے مین نے مسٹر ٹی ایچ
میڈوک صاحب قائم مقام اجنٹ گورنر جنرل بہادر کو یہ اقرارنامہ دیا اور بذریعہ اس تحریر کے
اقرار کرتا ہون کہ جو ان پانچ شرائط اقرارنامہ مین درج ہے اوسکی مین پابندی رکھونگا اور کسیوقت بھی
اوسکے خلاف یا اوس سے انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم کسی غارتگر سے اندر یا باہر ضلع بندیلکھنڈ کے
نرکھونگا اور اپنے علاقہ مین اونکی یا اونکے خاندان کو پناہ ندونگا اور اونکے ساتھ ہر طرح کی
کنایت سے اجتناب کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ تکرار یا نزاع ساتھ متوسلان و ماتحتان
گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور درصورتیکہ کوئی رئیس یا راجہ اس ملک کا جو ماتحت گورنمنٹ
انگریزی کے ہو اور میرے ساتھ درباب حدود میرے محالات یا دیہات کے یا کسی اور وجہ
کے جھسے تکرار کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام کیفیت مقدمہ گورنمنٹ انگریزی بنظر فیصلہ کرنے
کے ارسال کرونگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکی متابعت کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر
واسطے لینے بدلہ کے بلا حکم گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ ہر امر مین
سواے طریقۂ فرمانبرداری اور اطاعت کی اور کوئی طریق اختیار نہین کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت تمام رستون کی جو میری جاگیر مین ہین اسطرح
کرونگا کہ غارتگری قزاقان و غارتگران و بدمعاشان کی نہونے پاے اور اوسکا انسداد ہو
کرد میرے علاقہ مین راستہ واسطے جانے علاقہ انگریزی کے بنائین اور اگر کوئی رئیس

شرط ششم

چونکہ مین سنے ایک سند گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے جسمین تفصیل دیہات کی جو میرے قبضہ مین تھے اور جو مین سنے بتائے تھے درج ہین درصورتیکہ کوئی اون مواضع کا بعد ازین ثابت ہو کہ کسی دوسرے کا ہے یا وہ میرے قبضہ مین بیچ عمد علی بہادر کے تھا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین جو فیصلہ ویسے دیہات کے بارہ مین گورنمنٹ انگریزی کریگی اوسکی متابعت مین بلاتفاوت کرونگا۔

شرط ہفتم

بیچ ۱۲۳۴ھ مطابق ۱۸۱۹ع کے ایک گروہ پنڈاران سنے گھاٹ بدن پور واقع میری جاگیر سے گذر کر علاقہ انگریزی مین غارتگری کی تھی اور چونکہ انسداد ایسے غارتگرونکا تمام متوسلان گورنمنٹ انگریزی پر واسطے حفاظت اپنے علاقہ کے اور علاقہ انگریزی کے فرض ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ ایک دستہ فوج کافی گھاٹ بدن پور پر تعینات رکھونگا جو انسداد آمد و رفت غارتگران کرینگے اور سوا اسکے اور تدبیر بھی عمل مین لاؤنگا جس سنے انسداد غارتگری پنڈاران اور راستون سے بھی جو میری علاقہ بذر ہون ظہور مین آئے اور جس سے وہ لوگ میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گذر کر علاقہ انگریزی مین غارتگری نکر سکین۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند ہمیشہ میرے قبضہ مین رہے ہین اور اب بھی میرے قبضہ مین ہین لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین جسوقت سے سند مجھکو ملے گی کوئی درخواست گورنمنٹ انگریزی سے نہ کرونگا کہ وہ سنے مجھے قبضہ کسی میرے موضع کا دلوادین یا کسی موضع کے انتظام مین مجکو مدد دین۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایک اپنا معتبر آدمی بطور وکیل ہمراہ صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی کے رکھونگا جو تعمیل احکام کیا کریگا اور اگر جناب افسر موصوف کسی سبب سے میری وکیل کو

ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً اوسکو طلب کرکے دوسرا اوسکے عوض مامور کرونگا۔

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسیطرح کوئی شرط منجملہ ان نو شرائط کی جو اس اقرارنامہ مین درج ہین فروگذاشت نہین کرونگا۔

ترجمہ سند جو ٹھاکر دورجن سنگھ کو بہ تصدیق گورنر جنرل بہادر ان کونسل بتاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۸۱۸ عیسوی عطا ہوئی۔

چودہریان وقانونگویان وزمینداران ومقدمان پرگنہ میہر متعلق بندیل کھنڈ معلوم کرین کہ چونکہ ٹھاکر دورجن سنگھ پسر نورو بینی سنگھ حضوری سے جو مالک پرگنہ میہر واقع بالاے گھاٹ تھا فرمانبرداری واطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور جب سے ضلع بندیل کھنڈ گورنمنٹ انگریزی کے تحت وتصرف مین آیا اوس وقت سے اوسنے بگرمجوشی واستقلال اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھا اور چونکہ دورجن سنگھ مذکور نے عہد کپتان جان بیلی صاحب اجنٹ گورنر جنرل مین ایک معتبر وکیل صاحب موصوف کے پاس بھیجکر درخواست اپنے جاگیر کی گورنمنٹ انگریزی سے کی تھی اور بعد داخل کرنے ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کے ایک سند بمہر ودستخط کپتان بیلی صاحب موصوف کی حاصل کی اور چونکہ سند مذکور مین فہرست جداگانہ دیہات کی نہین درج تھی اور دیگر جاگیرداران بندیل کھنڈ نے اسناد مجدداً بمہر ودستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل سے حاصل کی ہین اور ٹھاکر دورجن سنگھ مذکور نے اب درخواست سند مجدد کی کی جسمین تفصیل دیہات اوسکے جاگیر کی ہو اور جو معتمد رایٹ ہنوربل گورنر جنرل کی ہو اور نیز بنظر ثبوت اپنی فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ایک اقرارنامہ بہ ترمیم اقرارنامہ سابق مشتمل اوپر نو شرائط کے داخل کیا لہذا یہ سند نسلاً بعد نسل بمہر ودستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے جسکے رو سے دیہات مندرجہ فہرست ملسلکہ مع حقوق وغیرہ ومالگذاری متعلقہ واسطے دوام کے دورجن سنگھ مذکور کے نام بحال ہوئے عطا ہوتی ہے جبتک ٹھاکر دورجن سنگھ مذکور اور اوسکے پوتا اور جانشین شرائط اقرارنامہ

شرط ششم

چونکہ مین سنے ایک سند گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے جسمین تفصیل دیہات کی جو میرے قبضہ مین ستھے اور جو مین سنے تباسئے تھے درج ہین درصورتیکہ کوئی اون مواضع کا بعد ازین ثابت ہوکہ کسی دوسرے کا ہے یا وہ میرے قبضہ مین بیچ عہد علی بہادر کے نتھا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین جو فیصلہ ویسے دیہات کے بارہ مین گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکی متابعت مین بلاتفاوت کرونگا۔

شرط ہفتم

بیچ ۱۲۳۸ء مطابق ۱۸۱۹ء کے ایک گروہ پنڈاران سنے گھاٹ بدن پور واقع میری جاگیر سے گذر کر علاقہ انگریزی مین غارتگری کی تھی اور چونکہ انسداد ایسے غارتگرونکا تمام متوسلان گورنمنٹ انگریزی پر واسطے حفاظت اپنے علاقہ کے اور علاقہ انگریزی کے فرض ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ ایک دستہ فوج کافی گھاٹ بدن پور پر تعینات رکھونگا جو انسداد آمد ورفت غارتگران کرینگے اور سوا اسکے اور تدبیر بھی عمل مین لاؤنگا جن سے انسداد غارتگری پنڈاران اور راستون سے بھی جو میری علاقہ مین ہون ظہور مین آئے اور جن سے وہ لوگ میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گذر کر علاقہ انگریزی مین غارتگری نکر سکین۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند ہمیشہ میرے قبضہ مین رہے ہین اور اب بھی میرے قبضہ مین ہین لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین جسوقت سے سند مجھکو ملے گی کوئی درخواست گورنمنٹ انگریزی سے نہ کرونگا کہ وہ سنے مجھے قبضہ کسی میرے موضع کا دلوادین یا کسی موضع کے انتظام مین مجکو مدد دین۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایک اپنا معتبر آدمی بطور وکیل ہمراہ صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی کے رکھونگا جو تعمیل احکام کیا کریگا اور اگر جناب افسر موصوف کسی سبب سے میرے وکیل کو

ہرطرح کا لحاظ آسایش اور حفاظت صاحبان انگریزی اور اونکے ہمراہیون کا جو اوسکے
ملک سے ناگپور جاتی ہوئے اور وہان سے آتے ہوئے گذر کرتے تھے رکھا تھا او
چونکہ مین کپتان بیلی اب بہر منجانب ہنوربل سر جارج ہالرو بارلو صاحب بارٹ گورنر جنرل
کے واسطے اہتمام امور ضلع مذکور کے مامور ہوا اور ٹھاکر ورجن سنگہ مذکور نے ایک اپنا
معتبر وکیل بھیجکر درخواست عطا ہونے علاقہ کی گورنمنٹ انگریزی سے کی اور میرے پاس
ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کا جس سے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی ظاہر تھی داخل کیا
لہذا اور نیز بلحاظ پرورش و پرداخت کے جو گورنمنٹ انگریزی ہر وقت اپنے ہمراہیون اور
ماتحتون کے کرتے ہین پرگنہ میہر مع دیہات مندرجہ ذیل جو شروع قائم ہونے حکومت انگریزی
سے ضلع بندیل کھنڈ مین بیچ قبضہ ٹھاکر مذکور کے تھے بذریعہ اس سند کے ورجن سنگہ مذکور کو
عطا ہوتے ہین جتبک ٹھاکر مذکور ثابت قدمی جادۂ فرمانبرداری و اطاعت پر چلیگا گورنمنٹ
انگریزی کسیطرح کی مزاحمت اوس سے اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے اونکے قبضہ
پرگنہ میہر مین نہین کرینگے —

نمبر ۸۹

ترجمہ اقرارنامہ ٹھاکر ورجن سنگہ مرقومہ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۱۴ء

چونکہ مجھہ ٹھاکر ورجن سنگہ جاگیردار پرگنہ میہر واقع ضلع بندیل کھنڈ نے بذریعہ اس تحریر
کے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور ہر موقع پر لحاظ آسایش
اور حفاظت صاحبان انگریز اور اونکے ہمراہیون کا جو میرے ملک سے ناگپور جاتے ہوئے
اور آتے ہوئے گذر کرتے تھے رکھا ہے اور جب سے گورنمنٹ انگریزی نے ضلع
بندیل کھنڈ اپنے تحت و تصرف مین لایا ہے اوسوقت سے بلا تفاوت خدمتگذاری
بجالایا ہون اور اپنی صدق دلی ظاہر کی ہے اور چونکہ مین نے مطابق ایک وکیل کپتان جان بیلی صاحب
کے پاس بہ درخواست بنام گورنمنٹ انگریزی واسطے عطا کرنے سند علاقہ کی بھیجا تھا
اور بہ اقرارنامہ پانچ شرائط کا واجب ہے کہ ایک سند مہری و دستخطی کپتان بیلی صاحب کی

اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے مامور ہو کر میرے علاقہ مین آئیگا مین نہ صرف اوسکا مقابلہ کرونگا بلکہ شریک اوسکا ہو کر کوشش بیچ گرفتاری مفرور کے کرونگا۔

شرط چہارم

مین کسی چور اور سارق کو اپنے علاقہ مین رہنے نہین دونگا اور اگر کسی سوداگر یا مسافر متعلق گورنمنٹ انگریزی کا مال میرے دیہات مین چوری جائیگا یا غارت ہو جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو مال مسروقہ یا مغروقہ واپس کرادے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا کسی اور جرائم کا علاقہ انگریزی مین ہو کر میرے دیہات حکومت مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ ایک وکیل ہمیشہ حاضر باش خدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ واسطے تعمیل احکام کے رہا کریگا۔

ترجمہ سند جو کپتان بیلی صاحب نے ٹھاکر دورجن سنگھ کو مرقومہ ۱۸ ماہ نومبر ۱۸۱۲ء عطا کی۔
متصدیان سرکار حال و استقبال معلوم ہو کہ

چونکہ از روی عہد نامہ بسیین کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کے منعقد ہوا تھا بعض علاقجات ضلع بندیل کھنڈ کے گورنمنٹ انگریزی کو ملے تھی اور واسطے دوام کے شامل علاقہ انگریزی ہو گئے تھے اور چونکہ فوج انگریزی واسطے قبضہ کرنے اون علاقجات کے مامور ہوئی تھی اور ٹھاکر دورجن سنگھ پسر خور دہلی سنگھ حضوری نے جو حاکم پرگنہ میہر واقع بالاے گھاٹ تھا تحریرات دوستانہ ساتھ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل رکھی تھی اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی تھی اور ہمیشہ برطبق اوسکی اوسنے

نمبر ۸۸

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹھاکر دورجن سنگہ سے لیا گیا بتاریخ ۱۷ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء اور جسپر دستخط کپتان بیلی صاحب اجنٹ گورنر جنرل بندیل کھنڈ کے ہین

چونکہ مجہ دورجن سنگہ نے برضا و رغبت اپنے فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور درمیان خیرخواہان و متوسلان گورنمنٹ انگریزی شمار کیا گیا اور چونکہ کپتان جان بیلی صاحب نے جو اجنٹ منجانب گورنر جنرل بابتہ اہتمام و حکومت امور بندیل کھنڈ مامور ہین مجھسے ایک اقرارنامہ اوپر شرائط مصرحۂ ذیل کے طلب کیا لہذا مین نے یہ اقرارنامہ اپنی مہر اور دستخط کرکے کپتان بیلی صاحب کے حوالہ کیا اور بذریعہ اس تحریک اقرار کرتا ہون کہ مین ان شرائط سے انحراف نہین کرونگا اور کوئی امر خلاف شرائط مندرجہ اقرارنامۂ ہذا نہ کرونگا —

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کتابت کسی غارتگر کے ساتہ اندر یا باہر حدود ضلع بندیلکھنڈ کے نرکھونگا اور اپنی جاگیر مین کسی ایسے شخص کو پناہ نددونگا اور اونکے خاندان کو اپنی حکومت مین رہنے نہین دونگا اور ترک کتابت ہر قسم اونکے ساتہ کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی امر دشمنی کا بخلاف متوسلان و ملازمین گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرونگا اور کوئی دقیقہ فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کا فروگذاشت نہین کرونگا

شرط دوم

درحالیکہ فوج انگریزی گھاٹو نیر جائیگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین خود اونکے ہمراہ رہونگا اور جب کبھی کوئی صاحبان انگریزی مین سے میری علاقہ مین سے ناگپور جاتی ہوئے یا وہان سے آتی ہوئے گذر کریگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی سرحد تک اون کو بحفاظت پہونچا دونگا —

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے علاقہ مین ساکن ہوگا مین

انگریزی کی منظوری سے ہے اور راجہ بخت سنگہ نے خود حاضر ہوکر عفو قصورات سابقہ چاہا اور
سوائے اسکے ایک اقرار نامہ چند شرائط کا جو محتوی اوپر اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ
انگریزی کے تھا بمہر و دستخط اپنے داخل کیا ہے اور چونکہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا بنی اوپر
ترحم و پرورش و پرداخت ماتحتان کے سبب ہے لہذا اور نیز بلحاظ نصفت و عنایات کے
موضع نگوان مع چار دیہات دیگر واقع پرگنہ پنواری جمعی کامل پندرہ ہزار تین سو روپیہ
حسب تفصیل منسلکہ بذریعہ اس تحریر کے گورپھین سنگہ کو بطور جاگیر عطا ہوئے جب تک
گورپھین سنگہ مذکور تابعدار اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا دیہات مذکور ہمیشہ اوسکے
قبضہ مین رہین گے پس گورپھین سنگہ کو واجب ہے کہ اپنی خوش انتظامی سے رعایا
و باشندگان کو راضی اور شکرگذار بنا رکھے اور کوشش بلیغ بیچ ازدیاد آسایش اور رفاہ باشندگان
جاگیر کرے اور سارقان و دزدان کو اپنے دیہات مین پناہ ندے اور باشندگان پر یہ فرض
ہے کہ وہ گورپھین سنگہ کو جاگیردار مواضع مذکورہ کا متصور کرکے تمام کاروبار دیہات کا اوسکی
زیر حکم سمجھین اور کسی امر مین اوسکی نافرمانی یا مخالفت نکرین اور تجدید اوسکے سند کی ہر سال بجاآوری
اسمین عدول نہ کرو۔

یہ سند اوسوقت جائز ہوگی جسوقت منظوری رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کی ہوجائیگی

تفصیل دیہات

نگوان	[illegible]
جواری جیواری	[illegible]
کبوئی	[illegible]
رگولی	[illegible]
کل روپیہ +	[illegible]

المرقوم مقام باندہ روز شنبہ تاریخ ۱۹ ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء عیسوی مطابق ۳ ماہ پوس ۱۲۱۵ ف
تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۰۸ء

+ واضح ہو کہ اصلی جمع ان دیہات کی صرف مبلغ [illegible] ہے گر جمع فرضی بلینہ [illegible] واسطے تسلی گورپھین سنگہ کی گئی۔

نمبر ۸۸

... جن سنگہ سے لیا گیا بتاریخ ۱۷ ماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء اور جسپر دستخط

... ل بندیل کھنڈ کے ہین

... برضا و رغبت اپنے فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ

... خواہان و متوسلان گورنمنٹ انگریزی شمار کیا گیا

... جناب گورنر جنرل بابتہ اہتمام و حکومت امور

... شرائط مصرحہ ذیل کے طلب کیا لہذا مین نے

... صاحب کے حوالہ کیا اور بذریعہ اس تحریک

... کرونگا اور کوئی امر خلاف شرائط مندرجہ

... اتہ اندر یا باہر حدود ضلع بندیلکھنڈ

... اوسکے خاندان کو ابہی

... اتہ کرونگا اور مین یہ بہی

... گورنمنٹ انگریزی کے

... ہرگز گذاشت نہین کرونگا

... مین خود اوسکے ہمراہ رہونگا

... سے ناگپور جاتی ہوئے

... اپنی سرحد تک اون کو

... علاقہ مین ساہوکار مہاجن ہونگا مین

متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت میری فرمانبرداری و اطاعت کے بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ شرائط ذیل کا پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ مجھ گورلچھمن سنگھ نے برضا و رغبت اپنی اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور مین اونکے ملازمین اور ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب اجنٹ رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے جو واسطے اہتمام امور ضلع بندیل کھنڈ کے مامور ہین مجھسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش جو گورنمنٹ انگریزی نے میری نسبت مبذول فرمائی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ تحریری بمہر و دستخط اپنے پیش کرتا ہون اور بیان کرتا ہون کہ مین ہرگز انفساخ کسی شرط کا نکرونگا اور مین کوئی امر خلاف شرائط مندرجہ ذیل کے نہین کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی جاگیر کے کسی مقام مین مع اپنے عیال و اطفال کر رہونگا اور کہین بغیر اجازت افسران گورنمنٹ انگریزی کے نجاؤنگا۔

شرط سوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسی غارتگر یا قزاق یا سارق یا دیگر بدوضع آدمی سے خصوصاً تارا جارام سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے کچھ واسطہ نرکھونگا اور کبھی ایسے آدمی کو اپنی جاگیر کے دیہات مین پناہ ندونگا اور اونکے مقامات کی اطلاع جو مجھی ہوگی افسران گورنمنٹ انگریزی کو دونگا اور اون سے کچھ مراسم یا کتابت نرکھونگا اور ملازمین اور ماتحتان گورنمنٹ انگریزی سے کچھ فساد یا تکرار نکرونگا اور اگر فیما بین دو ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے نزاع ہوگی تو اون مین سے کسیکی مدد بغیر اجازت گورنمنٹ کے نہ کرونگا اور ہر وقت و ہر موقع پر کوئی دقیقہ اطاعت و فرمانبرداری کا فروگذاشت نکرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ علاقہ انگریزی مفرور ہوکر میری جاگیر کے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا

اور نیز خنگویان کو موقع تامی حاصل ہو۔

درخواست سوم

جس وقت مین فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا نہین تھا مین ہمیشہ فساد اور غارتگری اموال مثل اسباب و نقدی و اجناس نمبرداری مردمان و گھوڑے و شتر و مویشی وغیرہ کے کرتا تھا ایسے امور کی نالش میرے نسبت سماعت نہ ہو۔

جواب

درباره اون حرکات کی جو تم قبل از تاریخ اطاعت گورنمنٹ انگریزی کرتے تھے گورنمنٹ انگریزی کچھ لحاظ اور سماعت عدالتہائے مالی و فوجداری وغیرہ مین نکرینگے اور نہ تحقیقات نالشات اون حرکات کی ہوگی

درخواست چہارم

اگر کوئی میرا ملازم یا میرا قرضخواہ آپ کے پاس آکر کسی قسم کی نالش نسبت میری کرے اوسکی بھی سماعت نہو۔

جواب

اون مقدمات کی سماعت نہوگی جو قبل از تاریخ اقرارنامہ وقوع مین آئے ہونگے مگر جو مقدمات موقوعہ مابعد کے ہونگے اونمین تم مطیع احکام عدالت متصور ہوگے

درخواست پنجم

میرا بہت اسباب اور میرے دعوی بہت مقامات مین ہین جب مین وہ دعوی آپکے آگے پیش کرون امید ہی کہ آپ اونکو ازراہ فیض عام مجھکو دلوادینگے۔

جواب

جب کوئی دعوے نسبت تمہارے بابت معاملات گذشتہ کے سماعت نہو گا تو انصاف یہ ہے کہ تمہارے دعوی بھی بابت معاملات گذشتہ کے سماعت نہون

المرقوم مقام باندا روز شنبہ تاریخ ۱۹ ماہ ستمبر ۱۸۰۴ء عیسوی مطابق ۳ ماہ پوس ۱۲۱۲ فصلی۔

اقرارنامہ مدخلہ گور لچھمن سنگھ

مین گور لچھمن سنگھ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور بیان کرتا ہون کہ تفصیل

کنج کرپارا ——— یک
بہتورہ خورد ——— یک

میزان

المرقوم ۲۴۔ ماہ فروری ۱۸۱۲ع مطابق ۲۷۔ ماہ پھاگن ۱۲۱۹ف۔
تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۳۔ اپریل ۱۸۱۲ع۔

نمبر ۸۷

واجب العرض مدخلہ گورنجین سنگھ

درخواست اول

مین نے خود فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اس امید پر اختیار کی کہ میری پرورش ہوگی اور مین منظور کرتا ہون کہ جو کچھ گورنمنٹ انگریزی بطور پرورش میری واسطے مقرر کرین اور مین اپنی جاگیر کے کسی موضع مین مع اپنے وابستگان کے رہونگا مگر مجھے اختیار حاصل ہو کہ مین جہان چاہون خواہ بندیل کھنڈ مین خواہ کسی اور ملک مین جا کر نوکری کرون

جواب

تمکو ممانعت روزگار کرنیکی کسی شخص کی نہین ہے جو دشمن یا سرکش گورنمنٹ انگریزی کا نہوگا مگر یہ ضرور ہے کہ تم اس بارہ مین اول درخواست کر کے اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کرلو اور درصورتیکہ کسی دو ماتحتان گورنمنٹ انگریزی مین نزاع پیدا ہوا ور کوئی فریق تمکو واسطے نوکری یا مدد کے طلب کرے تو تمکو ایسی حالت مین واجب ہوگا کہ تم حسب احکام افسران گورنمنٹ معل ہو۔

درخواست دوم

اگر کوئی شخص از راہ کینہ یا اپنی غرض سے میری طریق کا بیان غلط آپ سے کرے تو ایسی غلط گوئی بلا تحقیقات منظور نہو۔

جواب

یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ کسیکی غرض گوئی بخلاف کسی دوسری کی وضع کی سماعت ہو مگر یہ ضرور ہے کہ تم احتیاطاً ایسی امر کی ہمیشہ رکھو جسکی نسبت شبہہ پیدا ہو

ایک اقرارنامہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ جسمین سات شرائط تعین بمہر و دستخط اپنے
داخل کیا لہذا اور نیز ازراہ پرورش طبعی دیہات جروولی وغیرہ واقع پرگنہ مذکور بموجب فہرست
منسلکہ کے بذریعہ اس تحریر کے بطور نانکار باستثنار اون قطعات اراضی کے جو علیحدہ ہوکر
اونکو دیے گئے ہین دیوان گوپال سنگہ مسطور کو عطا ہوئے کہ وہ اور اوسکی اولاد
اپنے قبضہ مین رکھین اور جبتک گوپال سنگہ مذکور اپنے اقرارنامہ کی شرائط پر ثابت قدم
رہیگا اوسوقت تک دیہات مذکور ضبط نہونگے —

پس یہ دیوان گوپال سنگہ مذکور پر فرض ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے
باشندگان اور رعایا کو خوش اور شکر گذار اپنا رکھے اور ہمہ تن مصروف ہوکر کوشش ترقی آسایش
اور آرام اونکے مین کرے اور کسی سارق یا دزد کو اپنے دیہات مین پناہ ندے اور یہ فرض
باشندگان کا ہے کہ وہ دیوان گوپال سنگہ مذکور کو اپنا جاگیردار مواضع مذکور کا تصور کرین اور
اوسکا استحقاق نسبت منافع دیہات مذکور کے سمجھین اور دیوان گوپال سنگہ مذکور کی
نافرمانی یا خلاف ورزی نکرین اور نہ تجدید اوسکے سند کی ہرسال چاہین —

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز اور واجب التعمیل
تصور کیجائیگی —

تفصیل دیہات جاگیر دیوان گوپال سنگہ

موضع جروولی کوتاہ	یک موضع	کولوارو	موضع یک
کرتول	یک	لچھنیا	یک
رانی پور	یک	ستار پور	یک
کنورہ	یک	براریا	یک
ستورہ	یک	تیوریا	یک
امان پور	یک	بچوارہ	یک
رچارہ	یک	سلاہیت	یک
پہرپایارہ	یک	بچور	یک

نہم

کہ قوانین منسلکہ عہدنامہ ہذا کی تعمیل کونسل بشراکت حکام سیامی کرائینگے اور اونکو اختیار
رہیگا کہ جب وہ ضرورت مناسب جانین تو قوانین جدید بھی واسطے تعمیل شرائط عہدنامہ ہذا
ترتیب دیکر جاری رکھین۔

تمام زرجرمانہ جوبابت خلاف ورزی شرائط عہدنامہ و قوانین وصول ہوگا گورنمنٹ
سیام کو دیا جائیگا۔

تا وقتیکہ کونسل انگریزی مقام بانگ کوک مین وارد ہو اور اپنا کام شروع کرین اوسوقت تک
انگریزی جہاز والون کو اختیار ہے کہ اپنی تجارت کے باب مین حکام سیامی سے اصلاح کرین۔

دہم

یہ کہ گورنمنٹ انگریزی اور رعایاے انگریزی اون حقوق کے سزاوار ہونگی جو دیگر گورنمنٹ
اور رعایا کو دیے جاتے ہین۔

یازدہم

یہ کہ بعد گذرنے دس سال کے تصدیق و منظوری عہدنامہ ہذا سے عہدنامہ سنہ ۱۸۲۶ کی وہ شرائط
جواب قائم ہین اور قوانین حال و استقبال لائق ترمیم خواہ بدرخواست گورنمنٹ انگریزی خواہ گورنمنٹ
سیام متصور ہونگے اسکے واسطے بارہ مہینے کی اطلاع پیشگی دیجائیگی اور کمشنران طرفین سے
مامور ہونگے اور اونکو اختیار ہوگا کہ جو اونکے نزدیک مناسب ہو وہ امنین سے قائم رکھین اور جو مناسب
نہو اوسکو موقوف کرین اور یہ بھی اونکو اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب تصور کرین اور تجربہ سے اونکو تحقیق
ہوا ہو تو وہ قواعد جدید قائم کرین۔

دوازدہم

یہ کہ یہ عہدنامہ انگریزی اور سیامی زبان مین درست ہوا دونون کا ایک ہی مضمون اور منشا ہے
اور تصدیق اسکی پہلے ہی ہو چکی ہے تعمیل اسکی تاریخ ۶ ماہ اپریل سنہ ۱۸۵۶ء مطابق یکم ماہ پنجم سنہ ۱۲۱۸
سیامی سے ہوگی۔

لہذا بصداقت اسکے مختاران مذکورہ بالا نے اپنے دستخط اور مہر چہار نقول پر بمقام بانگ کوک

اور نہ مین کسی اور جگہ بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے جاؤنگا۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف واسطہ کسی غارتگر اور قزاق اور راہزن یا بدخواہی اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے نرکھونگا اور نہ اونکو کسی اپنے جاگیر کے دیہات مین پناہ گیر او مقیم رہنے دونگا بلکہ درباب اونکے مقامات کے جو خبر مجھکو ملے گی وہ مین افسران گورنمنٹ کو دونگا اور اگر ممکن ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام مراسم کتابت مردمان مسبوق الذکر سے نرکھونگا اور کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے کچھ تکرار یا فساد نہین کرونگا اگر اچانک کوئی تکرار فیما بین ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین مدد کسی فریق کی بغیر حکم گورنمنٹ کے نہ کرونگا بلکہ اپنے علاقہ مین خاموش رہکر اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرتا رہونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میری جاگیر کے کسی دیہات مین پناہ گیر ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے مامور ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ شریک اوسکا ہوکر کوشش بیچ گرفتاری مفرور مذکور کے کرونگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام عدالتہای مالی و فوجداری وغیرہ کی جو ہر امر مین بعد تاریخ اس اقرار کے پیشگاہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر صادر ہونگے کرونگا اور کسیطرح مصدر فساد وہنگامہ نہونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا سارق کو اپنے علاقہ کے کسی گانو مین پناہ گیر نہونے دونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی گانو مین چوری جایگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار مذکور کو ذمہ وار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ

مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اگر کوئی
شخص مجرم جرم قتل یا جسکی سزا از روے قوانین انگریزی کے واسطے جرائم موقوعہ علاقہ
انگریزی کے ہوسکتی ہو میرے دیہات مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ ہر
اوسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور یا زمیدار کو روبروی افسران
گورنمنٹ انگریزی کے حاضر کرونگا۔

شرط ہفتم

میری جاگیر کے دیہات کی زمیداران نے جو بندوبست واسطے ادای مالگذاری
کے بابتہ سنہ ۱۲۱۹ف کے ساتہ صاحب کلکٹر بہادر کے کیا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے
اقرار کرتا ہون کہ تا انقضاے میعاد پٹہ کے اونسے مالگذاری بعد مجرا دینے اوسقدر روپیہ کے
جو صاحب کلکٹر بہادر نے وصول کیا ہوگا مطابق قبولیت اور پٹہ موجودہ کے تحصیل کرونگا
اور شروع سنہ ۱۲۲۰ف سے مین اپنا بندوبست کرونگا مین کسی معافیدار سے جسکے قبضہ مین
اراضی معافی ہوگی مزاحم نہونگا اور چونکہ میری جاگیر اتبک زیر حکومت عدالتہاے انگریزی
کے تھی پس جو ڈگری بنام میرے کسی رعایا کی جاری ہوئی ہوگی اور حسب الحکم صاحب جنٹ
گورنر جنرل بہادر اوسکے اجرا کا حکم جاری ہوگا اوسکی تعمیل بلا پیش کرنے اس عذر کے
کہ میرا علاقہ حکومت عدالتہاے انگریزی سے بری ہے کیجایگی اور مین ایک وکیل ہمراہ
صاحب جنٹ گورنر جنرل بہادر کے رکھونگا۔

المرقوم ۲۴ - ماہ فروری ۱۸۱۲ء مطابق ۲۷ - ماہ پھاگن سنہ ۱۲۱۹ف۔

ترجمہ سند جو دیوان گوپال سنگہ کو عطا ہوئی۔

بنام متصدیان سرکار و جاگیرداران و کروریان و چودہریان و قانونگویان حال و
استقبال پرگنہ نیواری واقع ضلع نبدیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ دیوان گوپال سنگہ نے تجربہ کیا خیال
نصفت پروری و عنایت گستری گورنمنٹ انگریزی برضا و رغبت اپنی متابعت اور فرمانبرداری
گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور چونکہ وہ خود حاضر ہوکر عذر خواہ جرائم ماضیہ کا ہوا اور اوسنے

درخواست دہم

جب مین نے متابعت اختیار کی تھی تو
سات مہینے سنہ ۱۲۱۱ ف کے باقی تھے مجھے
امید ہے کہ ان سات مہینون کی مالگذاری
مجھے عنایت ہوگی جو زمینداران کے پاس
باقی ہوگا وہ مین وصول کرلونگا اور جو سرکار
نے تحصیل کرلیا ہوگا وہ مجھے واپس ملیگا

جواب

تمہاری سند کی تاریخ سے تم مستحق پانیکے
ہو جو کچھ اوس قدر عرصہ کا بابتہ سنہ مذکور کے
ہوگا وہ تمکو ملیگا خواہ ذمۂ زمینداران ہو خواہ
ذمۂ سرکار —

درخواست یازدہم

اگر کوئی خدمت نمایان سرکار مجھسے بروئے کار
آئیگی تو مجھے امید ہے کہ میری عرض قبول
ہوگی

جواب

جب تم کوئی خدمت سرکار لائق تعریف کے
کروگے گورنمنٹ خود موافق اوسکے تمکو
انعام دینگے تمکو موقع عرض کرنے کا
باقی نرہے گا —

درخواست دوازدہم

اسباب و پارچہ و دیگر اسباب اور
گھوڑے و شتر و نرگاوان مویشی وغیرہ
میرے ہنگام فساد بمقامات اوچہرا و گڑہ
کوٹا و ریوان مین رہ گئے ہین جہان جہان
وہ ہونگے وہان سے مین اونکو طلب کرونگا
اگر مجھے حسب الطلب بلا حجت مل گئے
تو بہتر ورنہ مجھے امید ہے کہ جو تدبیر مناسب
ہوگی اوسکے ذریعہ سے مجھی میرا مال دلوا دیا
جایگا اور گورنمنٹ انگریزی اوسمین توجہ فرمائیگی

جواب

تم خود اپنی طرف سے کوشش اوسکے
دوبارہ حاصل کرنے مین کرو اور غالب ہے
کہ جب سے تمنے متابعت گورنمنٹ انگریزی
کی قبول کی ہے تو رئیسان جنکے پاس
وہ ہوگا خود دیدینگے ورنہ تم اوسکی مفصل
کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرنا بعد دریافت
حال جو مناسب ہوگا وہ عمل مین آئیگا —

ترجمہ اقرارنامہ جو دیوان گوپال سنگہ نے منظور کیا

مین گوپال سنگہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور لکہہ دیتا ہون کہ مین نے بذات خود اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی ہے اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری کے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل مندرج ہین پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ مین نے برضا ورغبت اپنے فرمانبرداری ومتابعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور درمیان اونکے ملازمین اور ماتحتان کے شمار کیا گیا اور چونکہ جان جارڈن صاحب نے جو منجانب رایٹ ہنوربل گورنر جنرل واسطے اہتمام کار متعلقہ ضلع بندیل کھنڈ کے مامور ہوئے ہین مجھسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش نمایان جو تھوڑے عرصہ سے گورنمنٹ انگریزی نے نسبت میرے مبذول فرمائی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے پیش کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اوس سے انحراف نہین کرونگا اور نہ کوئی امر انفساخ شرائط مندرجہ ذیل کا مین کرونگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور وعدہ کرتا ہون کہ مین اور میرے برادرزادگان وبرادران ورفیقان کبھی مجرم غارتگری یا کسی اور امر مجرم زیادتی کے پرگنہ کوٹرائو وغیرہ متعلقہ راجہ بخت سنگہ یا علاقہ مقبوضہ کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی مین نہونگے اگر کوئی میرے واسطہ داران مسبوق الذکر یا رفقا مجرم کسی امر زیادتی کے ہونگے تو مین ذمہ دار اوسکا ہونگا اور جو سزا گورنمنٹ ازروی انصاف کے تجویز کرینگے اوسکو مین منظور کرونگا۔

شرط سوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مع اپنے قبائل واولاد کے اپنی جاگیر کے کسی موضع مین رہونگا اور اگر مین کسی اور رئیس رفیق گورنمنٹ انگریزی کے علاقہ کے موضع مین رہون یا وہان کوئی مکان سکونی بناؤن تو اول اس بارہ مین اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کرونگا

درخواست پنجم

مین چاہتا ہون کہ نالشات نسبت میرے منجانب ملازمان قرضخواہان و سرداران و برادران نامنظور ہو کر تحقیقات نکیجائین۔

جواب

کوئی نالش جو تمہاری ملازمین یا قرضخواہ کی طرف سے بابت معاملات قبل متابعت تمہاری کے ہو گی سماعت نہوگی مگر جو بابت معاملہ مابعد تاریخ متابعت کے ہوگی خواہ منجانب رعایاے انگریزی ہو یا غیر کیطرف سے اوسکی تحقیقات بیشک کیجاوے گی۔

درخواست ششم

وہی مراسم عزت اور توقیر کے جو میری نسبت اتبک مرعی رہے ہین آیندہ بہی جاری رہین

جواب

وہی مراسم نسبت تمہاری مرعی رہینگے بلکہ افزونی ترقی موافق تمہاری فرمانبرداری کے ہوگی

درخواست ہفتم

اگر مین اپنی جاگیر کے دیہات مین سے کوئی موضع کسیکو بطور بخشش یا بیع یا تقسیم درمیان اپنی اولاد کے کرون تو موہوب علیہم بہی مستحق رکہنے قبضہ دوامی کا تصور کیا جائے

جواب

چونکہ تمکو دیہات جاگیر واسطے دوام کے دیگئی ہین لہذا جنکو تم وہ دیہات دوگے وہ بہی اوسی استحقاق کے مستحق تصور کیے جاوینگے مگر کوئی ہبہ یا بیع یا تقسیم جائز تصور نہ کیجاویگی جسکی نسبت منظوری گورنمنٹ کی حاصل نہوئی ہوگی لہذا یہہ ضرور ہے کہ اس قسم کے ہر امر مین اول استرضا گورنمنٹ کی حاصل کرو اور بعد ازان ہبہ یا بیع یا تقسیم کرو اور اگر یہہ علیحدگی نصف یا کل جاگیر کی ہو تو بہی اوسکے قبضہ سے مین رہنا منحصر اوپر تمہاری نمک حلالی اور موافقت

ساتھ شرائط اقرارنامہ کے ہوگی۔

درخواست ہشتم

جو دیہات میری جاگیر مین ہین وہ مجھکو بشرط خدمتگذاری واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی نے عطا کیے ہین جتبک مین زندہ ہون فرمانبرداری گورنمنٹ مین حاضر رہونگا لیکن اگر کوئی میرے جانشینان مین سے یا اولاد مین سے ملزم نافرمانی گورنمنٹ انگریزی کا ہو تو مجھے اعتبار ہے کہ دیہات جو دیگر ورثا کے قبضہ مین ہینگے اوس ایک شخص کے جرم کی علت مین ضبط نہونگے۔

جواب

رئیسان خاندان تمہارے ورثا اور جانشینان کا بہی پابند ان شرائط کا تصور کیا جاے گا جو تمہارے ساتھ قرار پائی ہین اور مثل تمہارے ذمہ وار بہی قیام امن کا متصور ہوگا باستثنا اوس جزو جاگیر کے جو کسی غیر حکومت کو منتقل ہوگئی ہوگی درصورتیکہ اسطرح کا انتقال نہوا ہوگا تو رئیس خاندان ذمہ دار طریق ورویہ تمام شخصون کا جنکے پاس کوئی جزو جاگیر ہذا ہوگا تصور کیا جاے گا الا یہ بہی واضح ہو کہ تمہارے جانشینان مین سے ایک شخص کے جرم کے عوض باقی شرکا یعنی جانشین کا نقصان نہوگا اور نہ ایک کے جرم سے سبکے دیہات ضبط ہونگے مگر یہ رئیس خاندان پر واجب ہوگا کہ وہ باظہار واتفاق راے گورنمنٹ انگریزی کے شخص مجرم کو حسب تجویز گورنمنٹ انگریزی سزا دے۔

درخواست نہم

میری جاگیر کے دیہات بہی مثل دیہات اور رئیسونکی حکومت عدالت سے مستثنا ہون۔

جواب

وہ بہی اوسیطرح مستثنا کردا سنے جائینگے جسطرح علاقجات دیگر رئیسان وراجگان کے ہین۔

نمبر ۱۸۱

واجب العرض مدعلیہ دیوان گوپال سنگھ

درخواست اول

مین بخدمت گورنمنٹ انگریزی خواہش امید پر حاضر ہوا ہون کہ میری پرورش ہو گی اور مجھے نفع کثیر حاصل ہو گا اور اس امید پر جو تدبیر یا انتظام آپ نے میرے فائدہ کے واسطے تجویز کیا اوسکو مین نے منظور کیا مین چاہتا ہون کہ ایک سند نانکار بابت اون دیہات کے جو مجھکو عنایت ہوئے اس مضمون سے عنایت ہو کہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے قبضہ مین بلاشرط خدمت واسطے دوام کے رہین تاکہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے زیر حکم رہین۔

جواب

ایک سند دوامی اور بلاشرط خدمتگذاری تمکو عنایت ہوگی۔

درخواست دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے ہمراہیون کے کسی مقام مین جو میری جاگیر مین ہو گا یا مقام باندا مین رہونگا اور اگر مین کہین روزگار کے واسطے جاؤن تو سبب میری جانیکی وجہ دریافت ہو جای تو مجھے مانعت نہو

جواب

تمہاری نوکری کرنے مین کچہ عذر نہیں ہے مگر درباب نوکری دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کے اور اگر تم کہین تلاش روزگار مین جاؤ تو ضرور ہے کہ اولا اجازت گورنمنٹ حاصل کرو اور تم کسی

رفیق گورنمنٹ یا غیر شخص کی مدد بلا منظوری
گورنمنٹ نکرینگے۔

درخواست سوم

قبل از میرے اختیار کرنے متابعت
گورنمنٹ انگریزی کے مین نے فساد اور غارتگری
وغیرہ ملک بندیلکھنڈ مین اور علاقہ
انگریزی مین اور دیگر علاقجات مین کی
ہین اور مین نے اسباب غارتگری
مثل مویشی اور دیگر اسباب ہر قسم
لیا ہے مین چاہتا ہون کہ گورنمنٹ
انگریزی اونکا اب کچھ خیال نکرین اور
اگر کوئی نالش اس باب مین میرے
اوپر دائر کرے تو اوسکی سماعت نہو۔

جواب

کچھ خیال اوسوقت کی تمہاری حرکات کا
نکیا جائیگا اور نہ کسی مقدمہ کی سماعت گورنمنٹ
انگریزی کرینگے جو موقوعہ قبل تاریخ تمہاری
متابعت اور حاضر ہونے کے ہوگا۔

درخواست چہارم

مین نے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ
انگریزی کی اختیار کی ہے اگر اسواسطے
کوئی شخص براہ کینہ وری و بدگمانی کی کوئی
بیان خلاف میرے کرے یا میری نسبت
الزام گورنمنٹ کے پیشگاہ لگائے تو اوسکی
سماعت بلا تحقیقات نہو اور اگر یہ ثابت ہو
کہ اوس نے کینہ یا بدگمانی سے یہ
الزام لگایا ہے تو اوسکو سزائے نالش
دروغ دیجائے۔

جواب

کوئی بیان نسبت تمہارے بغیر تحقیقات
اور ثبوت کے اعتبار نکیا جائیگا اور اگر ثابت
ہوگا کہ اوسنے کینہ وری سے یہ الزام غلط
تمپر لگایا ہے تو اوسکی نسبت جیسا وہ مستحق ہوگا
کیا جائیگا۔

نمبر ۱۱۸

واجب العرض مدعا یہ دیوان گوپال سنگھ

درخواست اول

مین بخدمت گورنمنٹ انگریزی خواہش امیدپر حاضر ہوا ہون کہ میری پرورش ہوگی اور مجھے نفع کثیر حاصل ہوگا اور اس امید پر جو تدبیر یا انتظام آپ نے میرے فائدہ کے واسطے تجویز کیا اوسکو مین نے منظور کیا مین چاہتا ہون کہ ایک سند نانکار بابت اون دیہات کے جو مجھکو عنایت ہوئے اس مضمون سے عنایت ہو کہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے قبضہ مین بلا شرط خدمت واسطے دوام کے ہین تا کہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے زیر حکم رہین ۔

جواب

ایک سند دوامی اور بلا شرط خدمتگذاری تمکو عنایت ہوگی ۔

درخواست دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے ہمراہیون کے کسی مقام مین جو میری جاگیر مین ہوگا یا مقام باندا مین رہونگا اور اگر مین کہین روزگار کے واسطے جاؤن تو جب میرے جانیکی وجہ دریافت ہوجاے تو مجھے ممانعت نہو

جواب

تمہاری نوکری کرنے مین کچھ عذر نہین ہے مگر دربارب نوکری دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کے اور اگر تم کہین تلاش روزگار مین جاؤ تو ضرور ہے کہ اول اجازت گورنمنٹ حاصل کرو اور تم کسی

اور نیز بنظر پرورش موضع منوار مع دیگر مواضعات واقع پرگنہ ماتوند حسب تفصیل ذیل بذریعہ
اس تحریر کے بطور نانکار شروع ۱۲۱۵ف سے راجا رام اور اوسکے ورثا کو واسطے
دوام کے عطا ہوئے اور جبتک راجا رام موافق شرائط اقرارنامہ مذکور کے کاربند ہوگا
اوسوقت تک دیہات مذکور ضبط نہونگے —

پس راجہ رام مذکور پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے باشندگان
و رعایاے دیہات مذکور کو راضی اور شکرگذار رکھے اور کوشش بلیغ بیچ آسایش اور رفاہ
باشندگان وغیرہ کے کرے اور اپنے دیہات مین دزدان و سارقان کو پناہ ندے
اور باشندگان پر یہ فرض ہے کہ وہ راجا رام کو جاگیردار مواضع مذکور کا تصور کرکے اوسکو
مستحق پانے تمام حقوق و ابواب وغیرہ متعلقہ دیہات مذکور کا سمجھین اور راجا رام مذکور کے
کسیطرح اطاعت اور فرمانبرداری سے باہر نہون اور اوسکی سند کی تجدید ہر سال نچاہیئے
یہ سند بعد منظوری رایٹ ہونربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز اور واجب التعمیل
تصور کی جاے گی —

تفصیل دیہات جاگیر راجہ رام

منواری	پہرہا
چندوار	الیشر پور
پلپا	ندیولی
سیسولر	پڑہی
گورہار	بدوار
کیرت پور	ہارنیرا
کشن پور	برول
تیکری	

المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸ء مطابق ۵ ماہ اگھن ۱۲۱۵ف
یق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ فروری ۱۸ء

مالی و فوجداری وغیرہ تمام امور مین جو بعد از میرے اختیار کرنے فرمانبرداری کے وقوع مین آئیگی کرونگا اور کچھ فساد کسی طرح کا برپا نہین کرونگا —

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنی جاگیر کے کسی موضع مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے دیہات مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون زمیدار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ یا تو وہ معاوضہ مال مسروقہ کا کرے یا مجرم کو گرفتار کرکے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کا جو از روے قوانین انگریزی کے سزایاب بابتہ جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتا ہو اگر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا —

شرط ششم

زمیداران دیہات جاگیر میرے نے جو قبولیت بابت ادای مالگذاری روبرو صاحب کلکٹر بہادر کے کی ہے مین اقرار کرتا ہون کہ تا انقضاے میعاد قبولیت مین اوسقدر روپیہ اونسے تحصیل کرونگا جو اونکی قبولیت اور پٹہ مین درج ہے —

المرقوم ۲۹ - ماہ نومبر ۱۸۰۸ء مطابق ۱۵ - ماہ اگہن ۱۲۱۵ف

ترجمہ سند جو راجہ رام کو عطا ہوئی —

بنام متصدیان مامورہ امور جاگیرداران و کروریان و چودہریان و قانونگویان حال و استقبال پرگنہ پاتوند ضلع بندیل کھنڈ معلوم کرین کہ چونکہ راجارام نے بتحریک خیال نصفت پروری و عنایت گستری گورنمنٹ انگریزی برضا و رغبت اپنی متابعت و فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور اختیار کی ہے اور چونکہ وہ خود حاضر ہوا اور اوسنے خود عفو تقصیرات ماضیہ چاہی اور ایک اقرارنامہ جسمین شرائط کا مشعر اوپر فرمانبرداری اور اطاعت کے بمہر و دستخط اپنے داخل کیا اور چونکہ عفو جرائم و پرورش مائحتان متعلقہ گورنمنٹ انگریزی مین سے ہے لہذا

اور نیز بنظر پرورش موضع منوار مع دیگر مواضعات واقع پرگنہ ماتوند حسب تفصیل ذیل بذریعہ اس تحریر کے بطور نانکار شروع ۱۲۱۵ف سے راجارام اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوئے اور جتبک راجارام موافق شرائط اقرار نامہ مذکور کے کاربند ہوگا اوسوقت تک دیہات مذکور ضبط نہونگے۔

پس راجہ رام مذکور پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے باشندگان درعایاے دیہات مذکور کو راضی اور شکر گذار اپنا رکھے اور کوشش بلیغ بیچ آسایش اور فاہ باشندگان وغیرہ کے کرے اور اپنے دیہات مین دزدان وسارقان کو پناہ ندے اور باشندگان پر یہ فرض ہے کہ وہ راجارام کو جاگیردار مواضع مذکور کا تصور کرکے اوکو مستحق پانے تمام حقوق وابواب وغیرہ متعلقہ دیہات مذکور کا سمجھین اور راجارام مذکور کے کسیطرح اطاعت اور فرمانبرداری سے باہر نہون اور اوسکی سند کی تجدید ہر سال نچاہئے یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز اور واجب التعمیل تصور کی جاے گی۔

تفصیل دیہات جاگیر راجہ رام

منواری	پہرہا
چندوار	الیشر پور
پلیا	ندہولی
سیسولر	پڑہی
گورہار	بدوار
کیرت پور	ہارکھیرا
کشن پور	برول
تیکری	

المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۰۷ء مطابق ۱۵ ماہ اگہن ۱۲۱۵ف

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۸ء

میری جاگیر کے دیہات بھی مثل دیہات دیگر رئیسان کے حکومت عدالت سے بری تصور کیے جائیں۔

وہ مثل علاقہ جات دیگر رئیسان و راجگان کے بری تصور کیے جائیں گے۔

درخواست

جو زمین دہرم ارتھ میرے اور میرے برادران کے علاقہ انگریزی اور علاقہ دیگر رئیسان میں ہے وہ میرے قبضہ میں رہے اور جو ضبط ہوئی وہ واپس ملے۔

جواب

جو از روے تحقیقات و قوانین سرکاری کے قابل واپسی کے ثابت ہوگی وہ تمکو دیجایگی اور درباب اوس زمین کے جو ضبط نہیں ہوئی ہے اوسمین کسیطرح مداخلت خلاف قانون گورنمنٹ نکی جایگی۔

درخواست

اگر مجھمین سے گ. دادا یا کوئی اور رئیس بلکا ہند کچھ درخواست گورنمنٹ مین معرفت میری کیا چاہے مین چاہتا ہون کہ مجھے اجازت ہو کہ ایسی درخواست یا معاملہ مین عرض کیا کرون اور حضور اوسکی سماعت کیا کرین۔

جواب

جو کچھ گفتگو تم سرکار مین منجانب کچھن سنگھ یا کسی اور رئیس کے کروگے وہ سماعت کیجایگی اور جو امر مناسب وقت درباب اوسکی ہوگا وہ عمل مین آئیگا۔

المرقوم ۲۹ - ماہ نومبر ۱۸۴۸ء مطابق ۱۵ - ماہ اگہن ۱۲۱۵ ف

ترجمہ اقرار نامہ مدخلہ راجا رام۔

مین راجا رام بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ مین نے بتابعت خود گورنمنٹ انگریزی کی انتخاب کیا ہے اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری کے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار نامہ مشتمل اوپر شرائط ذیل کے پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ مین نے برضا و رغبت اپنی فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی

اختیار کی ہے اور گورنمنٹ کے ملازمین اور ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان چارلس
صاحب نے جو منجانب رایٹ آنریبل گورنر جنرل واسطے نگرانی حالات ضلع بندیل کھنڈ
کے مامور ہوئے ہین مجسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش نمایان جو میری
نسبت گورنمنٹ انگریزی نے مبذول فرمائی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ بمہر
و دستخط اپنے پیش کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اوس سے کبھی انحراف نہین کرونگا اور نہ
کوئی امر خلاف اور نافی شرائط مذکور کا عمل مین لاؤنگا۔

شرط دوم

یہ اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے عیال اور اطفال اپنی جاگیر کے کسی موضع مین ہونگا
اور کہین اور بغیر اجازت گورنمنٹ کے نجاؤنگا۔

شرط سوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف کبھی واسطے کسی غارتگر یا قزاق یا دزد یا بدخواہ کے
ساتھ اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نرہونگا بلکہ جو اطلاع مجکو درباب اونکے مقامات
کے ہوگی اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو دیا کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ مراسم یا
کتابت ساتھ اشخاص مذکورۂ بالا کے نرکھونگا اور کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے کچھ
تکرار نکرونگا اور اگر حیاناً کوئی تکرار فیمابین رعیت ان گورنمنٹ انگریزی پیدا ہوگی تو مین یہ بھی اقرار
کرتا ہون کہ مین بلاحکم گورنمنٹ کے کسی فریقین مین سے رعایت نہ کرونگا بلکہ اپنی علاقہ مین
خاموش رہونگا اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرتا رہونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایا سے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر کسی میرے جاگیر کے موضع مین
پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسے گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی
کے کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ اوسکی گرفتاری کے واسطے مامور ہوکر
آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ اوسکا شریک ہوکر
گرفتاری مجرم مین کوشش کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام عدالتہائے

تو اوسکی سماعت بلاتحقیقات نہو اور اگر ثابت ہو
کہ اوسنے کینہ یا بدگمانی سے یہ الزام لگایا ہی
تو اوسکو سزای نالش دروغ کی دیجاوے۔

درخواست

مین چاہتا ہون کہ نالشات نسبت میرے
منجانب ملازمان و قرضخواہان میری کے
نامنظور ہو کر تحقیقات نکیے جائین۔

جواب

کوئی نالش جو تمہارے ملازمین یا قرضخواہان
کی طرف سے بابت معاملات قبل متابعت
تمہارے کی ہوگی سماعت نہوگی مگر جو بابتہ
معاملہ یا بعد تاریخ متابعت کے ہوگی اوسکی
تحقیقات ہوگی۔

درخواست

وہی مراسم عزت و توقیر کے جو میری
نسبت ابتک مرعی ہین آئندہ بہی جاری رہین

جواب

وہی مراسم نسبت تمہارے مرعی رہینگے
بلکہ اوسمین ترقی موافق تمہاری فرمانبرداری
کے ہوگی۔

درخواست

اگر مین اپنی جاگیر کے دیہات مین
سے کوئی موضع کسیکو بطور بخشش یا بیع یا
تقسیم درمیان میری اولاد کے کرون تو موہوب
علیہ بہی مستحق رکہنے قبضہ دوامی کا تصور کیا جاے

جواب

چونکہ تمکو دیہات جاگیر واسطے دوام کے
دیے گئے ہین لہذا جنکو تم وہ دیہات
دوگے وہ بہی اوسی استحقاق کے مستحق
تصور کیے جائینگے مگر کوئی ہبہ یا بیع یا
تقسیم جائز تصور نہ کیجائیگی جسکی نسبت منظوری
گورنمنٹ کی حاصل نہوئی ہوگی لہذا یہ ضرور
ہے کہ اس قسم کے ہر امر مین اول استرضا
گورنمنٹ کی حاصل کرو اور بعد ازان ہبہ یا بیع
یا تقسیم کرو اور جائز رہنا ہبہ یا بیع مذکورہ بالا کا

اور حقوق متعلقہ اوسکے منحصر اوپر تمہاری
موافقت ساتھ شرائط اقرارنامہ کے جو تمنی
گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیا ہے ہوگی
اور اگر تم انفساخ کسی شرط منجملہ شرائط مذکورہ
کا کروگے تو وہ مواضع سب قابل ضبطی
سرکار کے ہونگے ۔

درخواست

جو دیہات میری جاگیر ہین اب مجھکو
گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے عطا ہوئے
ہین وہ سب واسطے دوام کے بشرط متابعت
گورنمنٹ و سرانجام شرائط اقرارنامہ کے
ہین مین چاہتا ہون کہ جو دیہات میرے
جانشینون کے پاس رہینگے وہ ایک شخص
کی بدوضعی سے سب ضبط سرکار نہون ۔

جواب

واسطے جرم ایک شخص کے باقی جانشین
خمیازہ نہ اوٹھائینگے اور نہ اونکی دیہات
ضبط ہونگے ۔

درخواست

اکثر زمیداران پرگنہ جات سرکاری معافی
محاصل بباعث پیش کرنے میری ٹیپ
اور اسنادوں کے پائی ہے مگر اب بھی بہت
ٹیپ زمیداران کے پاس باقی ہین لہذا
مجھے امید ہے کہ جو معافی اونکو ملی ہے
اوسمین جو حصہ اونکے ذمہ باقی ثابت ہو
وہ مجھکو عنایت ہو ۔

جواب

جو کچھ باقی ذمہ زمیداران کے ثابت
ہوگی وہ مال سرکار کا ہے مگر بنظر تمہاری
خیرخواہی گورنمنٹ کی ایک جزو اوسکا جب وصول
ہوگا تو منظوری گورنمنٹ بطور بخشش تمکو
دیا جائیگا ۔

درخواست

جواب

بہبود و آراستگی علاقہ مین رہین اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی مین بموجب شرائط اقرارنامہ کے ثابت قدم رہین۔

بعد منظوری رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند بمہر و دستخط رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بالعوض اس سند کے جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر نے دی ہے عطا ہوگی۔

المرقوم ۱۸۔ ماہ جولائی ۱۸۰۹ء مطابق ۲۱۔ ماہ اساڑھ ۱۲۱۶ف۔

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۴ مین درج ہے۔

نمبر ۸۵

ترجمہ واجب العرض مدخلۂ راجارام

درخواست	جواب
مین بخدمت گورنمنٹ انگریزی خود اس امید پر حاضر ہوا ہون کہ میری پرورش ہوگی اور مجھے نفع کثیر حاصل ہوگا اور اسی امید پر جو تدبیر یا انتظام آپ نے میرے فائدہ کے واسطے تجویز کیا اوسکو مین نے منظور کیا مین چاہتا ہون کہ ایک سند نانکار بابتہ اون دیہات کے جو مجھکو عنایت ہوئے اس مضمون سے عنایت ہو کہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے قبضہ مین بلا شرط خدمت واسطے دوام کے رہین تا دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے زیر حکم رہین۔	ایک سند دوامی اور بلا شرط خدمتگذاری تکو عنایت ہوگی۔

درخواست

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنی ہمراہیون کے کسی مقام مین جو میری جاگیر مین ہوگا یا مقام باندا مین رہونگا اور اگر مین کہین روزگار کے واسطے جاؤن تو جب میرے جانیکی وجہ دریافت ہوجاے تو مجھے ممانعت نہو۔

جواب

تمہاری نوکری کرنے مین کچھ عذر نہین ہے مگر در باب نوکری دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کے اور اگر تم کہین تلاش روزگار مین جاؤ تو ضرور ہے کہ اول اجازت گورنمنٹ حاصل کرو اور تم کسی رفیق گورنمنٹ یا غیر شخص کی مدد بلا منظوری گورنمنٹ نہ کروگے

درخواست

قبل از میرے اختیار کرنے متابعت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے فساد اور غارتگری وغیرہ ملک بندیل کھنڈ اور علاقہ انگریزی اور دیگر علاقجات مین کی ہین اور مین نے اسباب غارتگری مثل مویشی و دیگر اسباب ہر قسم لیا ہے مین چاہتا ہون کہ گورنمنٹ انگریزی اسکا اب کچھ خیال نہ کرین اور اگر کوئی نالش اس باب مین میرے اوپر دائر ہو اوسکی سماعت نہو۔

جواب

کچھ خیال اوسوقت کی تمہاری حرکات کا نہ کیا جائیگا اور نہ کسی مقدمات کی سماعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے جو موقوعہ قبل تاریخ تمہاری متابعت اور حاضر ہونیکے ہوگا۔

درخواست

مین نے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اگر اسواسطے کوئی شخص از راہ کینہ وری و بدگمانی کے کوئی بیان خلاف میرے کرے یا میری نسبت الزام گورنمنٹ کی پیشگاہ مین لگاوے

جواب

کوئی بیان نسبت تمہاری بغیر تحقیقات وثبوت کے اعتبار نہ کیا جائگا اور اگر ثابت ہوگا کہ اوسنے کینہ وری سے یہ الزام غلط تمپر لگایا ہے تو اوسکی نسبت جیسا وہ مستحق ہوگا کیا جائیگا۔

ورصاحب موصوف نے ایک سند مجکو بابت میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کے دیجی

مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بلا تامل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کا رکھونگا

اور کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نکرونگا —

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کچہ واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے

اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نرکھونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکے خاندان اور

اولاد کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور اونکے ساتھ مراسم و کتابت کرنے سے اجتناب کرونگا

مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے نہین کرونگا

اور اگر کبھی کوئی تکرار بابتہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ کے فیمابین میرے اور راجگان اور

رئیسان اس ملک کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہون پیدا ہو مین اقرار کرتا ہون کہ وہ

مقدمہ مذکور فوراً سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کرونگا اور

جو فیصلہ وہ کرینگے اوسکی منظوری اور تعمیل مین بلا تفاوت کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون

کہ مین عوض کسی تکلیف گذشتہ کا کسی سے نلونگا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا بلا اجازت

گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا ہونگا —

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ گھاٹون کے راستہ کی حفاظت جو میرے علاقہ مین ہونگے

اسطرح کرونگا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان اور غارتگران اور بدخواہان کا ہو اور وہ گھاٹ پر

اون رستون سے جا نسکین اور نہ اوتر سکین اور نہ علاقہ انگریزی مین بہ نیت برپا کرنے

فساد کے جا سکین اور اگر کوئی سردار فوج ہمسایہ ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی کے

میرے دیہات مین سے گذر کر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ فی الفور اوسکی اطلاع موقع پر افسران

گورنمنٹ انگریزی کو کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان مین ہوگی اوسکی سدراہ ہونیکے کرونگا

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے ۱۰ ... کے ... ہوا

یہ اقرارنامہ نوشر ائط کا مین نے بمہر و دستخط اپنے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہی
اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مذکورۂ بالا کے کاربند ہونگا اور کسیطرح انحراف
اون سے نہین کرونگا۔

المرقوم ۱۶۔ ماہ جولائی ۱۸۰۹ع مطابق ۱۹۔ ماہ اساڑہ ۱۲۱۶ف۔

ترجمہ سند جو لعل امان سنگہ کو عطا ہوئی۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرسہاول وری گانو واقع
تعلقۂ درگاپور و نرسنگہ پور ضلع بندیل کھنڈ معلوم ہو کہ چونکہ لعل امان سنگہ نے جو ایک
رئیس موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے ہین اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک ہنوربل ایسٹ
انڈیا کمپنی ہوا ہے ہمیشہ دوستانہ طریق رکہا ہے اور غارتگری اور بدوضعی سے اجتناب
کیا ہے اور اب چاہتے ہین کہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرین اور کچہ
عرصہ گذرا کہ اونہون نے ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور درخواست
کی ہے کہ ایک سند اونکو بابتہ مواضع کے ملے جو اونکے قبضہ مین ہین اور وہ اسی غرض سے
یہ اقرارنامہ نوشرائط کا جس سے اطاعت اور فرمانبرداری اونکی نسبت گورنمنٹ کے مترشح
ہے منظور کرتے ہین لہذا اور نیز براہ اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے اور بنظر قائم رہنے
اونکے دعوے ریاست موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ جو اونکی
قدیم سے ہین اور اب بہی اونکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے لعل امان سنگہ کو
حوالہ کی ہین اور دیہات مذکور لعل امان سنگہ اور اونکے ورثا کے پاس علی الدوام رہینگے جبتک وہ اور اونکے ورثا مطابق شرائط
اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اور مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اوسوقتتک
دیہات مفصلۂ ذیل اونکے اور اونکے ورثا کے نام لاخراج جاری رہینگے۔

پس چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان دیہات مذکور اپنا اپنا کار مفوضہ
حسب دستور زیر حکم لعل امان سنگہ کے کرتے ہین اور لعل امان سنگہ کو واجب ہوگا کہ وہ
اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمینداران کو راضی اور شکرگذار رکہین اور ہمہ تن مصروف ترقی

راجہ مذکور رراج اوجہر اسسے برخاست کیا گیا چونکہ راجہ رگہونہد سنگہ پسر کلان راجہ جلہپد رسنگہ مذکور نے جنکی تربیت مولوی حیدر علی نے کی تہی اور اب سن بلوغ پہونچے تہے روبروی سر چارلس فریزر صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے حاضر ہوئے اور ایک اقرار نامہ جسمین سات شرائط تہین اور جس سے اونکی دلی اتحاد اور وفاداری نسبت گورنمنٹ کے تحقیق پیدا تہی (اس اقرار نامہ کی نقل دفتر مین موجود نہین ہی) منظور کیا اور درخواست دی کہ اوسکے موروثی دیہات معافی جنکی تفصیل سند سابقہ مین درج ہے اوسکو واپس ملین پس دیہات مفصلہ ذیل جنکی تفصیل سند سابقہ ۱۸۰۹ع مین درج ہے بلحاظ اونکے دعوے حقیت کے عطا ہوتے ہین راجہ مذکور اور اوسکی اولاد کے قبضہ مین یہ دیہات اوسوقت تک رہین گے جب تک وہ مطابق شرائط اقرار نامہ کے کاربند ہونگے او اپنی متابعت گورنمنٹ انگریزی مین ثابت قدم رہین گے چودہریان وغیرہ کو لازم ہے کہ اطاعت راجہ مذکور کی کرکے آمدنی دیہات مذکور کو اونکو دیتے رہین اور راجہ پر یہ واجب ہوگا کہ وہ دادو دہی سے رعایا اور زمینداران کو خوش اور راضی رکہین اور آبادی ملک مین ترقی کرین اور آمدنی ان دیہات کی باتباع شرائط اقرار نامہ وتعمیل احکام گورنمنٹ اپنے تصرف مین لائین —

المرقوم ۲۷ - ماہ دسمبر ۱۸۳۳ع مطابق ۱۱ - ماہ اگہن سمت ۱۸۹۰ —

نمبر ۸۴

ترجمہ سند جسکے رو سے ایک جاگیر راجہ ناگود کو عطا ہوئی -

المرقوم ۲۲ - ماہ اکتوبر ۱۸۵۹ع

چونکہ ازروی رپورٹ صاحب پولٹیکل اجنٹ ریوان ظاہر ہوا کہ درمیان بلوہ کے تمنے خدمات گورنمنٹ انجام دین اور اپنی فوج ہمراہ صاحب موصوف کے رکہی جس سبب سے صاحب موصوف نے تمسے وعدہ کیا تہا کہ بعد فرو ہونے بلوہ کے تمکو جاگیر سرکار سے عطا ہوگی برطبق اوسکے مین بذریعہ اس تحریر کے تمکو واسطے دوام کے دیہات مفصلہ ذیل واقع علاقہ بجراگہوگدہ جمعی مبلغ للعہ سالیانہ جاگیر مین دیتا ہون واضح ہو کہ جاگیر مذکور شامل

جاگیر سابقہ تمہارے تحت انتظام افسران انگریزی کے رہیں گے۔

	نام دیہات	جمع
۱	امتارا	[illegible]
۲	دہری	[illegible]
۳	ایلیا	[illegible]
۴	کورواہ	[illegible]
۵	کروانجگوا	[illegible]
۶	دہرم پور	[illegible]
۷	پپرا	[illegible]
۸	چوری	[illegible]
۹	کولاری	[illegible]
۱۰	ہرروا	[illegible]
۱۱	دہنواہی	[illegible]
	میزان کل	[illegible]

نمبر ۸۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ نول امان سنگہ سوہاول دری گانووالہ

چونکہ مجہہ لعل امان سنگہ نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کرکی بلاتفاوت تعمیل احکام اون صاحب افسران کی جو واسطے نگرانی ملک بندیلکھنڈ کے اوسوقت سے جب یہ ضلع شامل ممالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوتے ہین کی ہی اور چونکہ ایک اقرارنامہ کچہ عرصہ سے مجہسے مطلوب ہی لہذا اور نیز بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے یہ تینے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط درج ہین مستر جان رچارڈسن صاحب کی خدمت مین پیش کیا

سرانجام کریگا اور اگر صاحب موصوف اوس سے کسیوجہ سے ناراض ہوجاوینگے تو مین اوسکو طلب کرکے دوسرے کو بجاے اوسکے تعینات کرونگا۔

یہ اقرارنامہ نوشرائط کا مین نے مہرودستخط اپنے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مذکورۂ بالا کے کاربند ہونگا اور کسی طرح انحراف اون سے نکرونگا۔

المرقوم ۱۱- ماہ مارچ ۱۸۲۹ء مطابق ۱۰- ماہ چیت ۱۲۱۶ف

ترجمہ سند جو لعل شیوراج سنگہ کو عطا ہوئی

بنام جمیع چودہریان وقانونگویان وزمیداران ومعتمدان ٹپہ ناگود واوچیرا واقع پرگنہ راوی ضلع بندیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ لعل شیوراج سنگہ نے جو ایک رئیس موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے ہین اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہوا ہے ہمیشہ دوستانہ طریق رکھا ہے اور غارتگری اور بدوضعی سے اجتناب کیا ہے اور اب چاہتے ہین کہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرین اور کچہہ عرصہ گذرا کہ اونہون نے ایک اقرارنامہ معرفت دیوان دریاوسنگہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ ایک سند اونکو بابت مواضع کے ملے جو اونکے قبضہ مین ہین اور اسی غرض سے یہ اقرارنامہ نوشرائط کا جس سے اطاعت اور فرمانبرداری اونکی نسبت گورنمنٹ کی بشرح مستفید ہوگئی تیار کیا لہذا اور نیز براہ اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے اور بہ نظر قائم رکہنے اونکے دعوے ریاست موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ جو اونکی قدیم سے ہین اور اب بھی اونکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے لعل شیوراج سنگہ کو عطا ہوتا ہے اور دیہات مذکور لعل شیوراج سنگہ اور اونکے ورثا کے پاس واسطے دوام کے رہین گی جبتک وہ اور اونکے ورثا مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اور مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اوسوقت تک دیہات مفصلۂ ذیل اونکی اور اونکی ورثا کے نام لاخراج جاری رہین گے۔

پس چودہریان و قانونگویان و زمیداران و مقدمان دیہات مذکور کے اپنا کار مفوضہ حسب دستور زیر حکم لعل شیوراج سنگھ کے کرتے رہین اور لعل شیوراج سنگھ کو واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمیداران کو راضی اور شکرگذار رکھین اور ہمہ تن مصروف ترقی بہبود و آراستگی علاقہ مین رہین اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی بموجب شرائط اقرارنامہ کے ثابت قدم رہین —

بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بالعوض اس سند کے جو صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر نے دی ہے عطا ہوگی —

المرقوم ۲۰ - ماہ مارچ ۱۸۶۰ء مطابق ۱۹ - ماہ چیت ۱۲۶۷ ف

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۳ مین درج ہی —

نمبر ۸۲

ترجمہ سند جو راجہ رگھوبند سنگھ راجہ ناگود و اوچیرا کو عطا ہوئی —

المرقوم ۲۷ - ماہ دسمبر ۱۸۶۲ء —

بنام چودہریان و قانونگویان و زمیداران و مقدمان ٹپہ ناگود و اوچیرا پرگنہ بر کی ضلع بندیل کھنڈ واضح ہو کہ جب سے ضلع بندیل کھنڈ قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین آیا لعل شیوراج سنگھ نے جو ایک رئیسان ذیحق ضلع مذکور سے ہین کبھی سرکشی بخلاف گورنمنٹ نہین کی اور نہ کبھی کوئی فساد برپا کیا بلکہ ہمیشہ ثابت قدم و راسخ دم متابعت گورنمنٹ انگریزی مین رہے اور تعمیل احکام افسران گورنمنٹ ممدوح کرتے رہے ایک سند مرقومہ ۲۰ ماہ مارچ ۱۸۶۰ء مطابق ۱۹ - ماہ چیت ۱۲۶۷ ف گورنمنٹ نے اونکو عطا کی جسکے روسے چارسو چار مواضع معاف جو اونکی قبضہ مین سابق سے تھے اونکو واسطے دوام کے بشرط نمک حلالی و متابعت گورنمنٹ کے عطا ہوئے تھے ہنگام وفات لعل شیوراج سنگھ کے اونکا پسر کلان راجہ بلبدر سنگھ قابض دیہات رہے مگر مطابق مضمون چٹھی صاحب سکرٹری گورنمنٹ مرقومہ ۱۵ - ماہ اگست ۱۸۶۲ء

کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان مین ہوگی اونکے سدراہ ہونے مین کرونگا ـ

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میری علاقہ کے راستہ سے گھاٹون پر چڑہنے کی ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ ایک شخص ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو راستہ آسان سے لیجائین گے اور اونکو رسد اور سامان ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین رہین گے یا میرے علاقہ کے قریب رہین گے بہم کرونگا ـ

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میرے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص مفرور کو فوراً حسب الطلب سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اگر کوئی میرا زمیدار یا رعیت مفرور ہو کر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نالش نسبت اوس مفرور کے روبروی افسر کلان مقیم نبدیل کمنڈ کے کرونگا اور جو حکم اوسپر وہ حسب قوانین گورنمنٹ صادر کرین گے اوسکو منظور کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر اوسکی گرفتاری نہین کرونگا ـ

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع زیر حکم میرے مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیدار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کا جسکی سزا یابی ازروی قوانین انگریزی کے بابتہ جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی ہوسکتی ہو اگر میرے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اپنے علاقہ مین سے اوسکو فرار ہونے ندونگا ـ

شرط ششم

چونکہ مین نے ایک تفصیل اور فہرست اون دیہات کی پیش کی جو میری قبضہ مین تھے

اور اوسکے بموجب مجھکو سند عطا ہوئی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ اگر منجملہ
اون دیہات کے جو مین نے بتائے ہین کوئی موضع ثابت ہوگا کہ کسی دوسرے کا ہے
اور اوس شخص کا حق نسبت اوسکے ثابت ہوگا اور یہ ظاہر ہوگا کہ عہد نواب علی بہادر مین موضع مذکور
یا مواضع مسطور میرے قبضہ مین نہین تھے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جو کچھ ہدایت اس بارہ مین
گورنمنٹ انگریزی جاری کرینگے اوسکی تعمیل کرونگا اور بلا تامل اوسکے بموجب کاربند ہونگا۔

شرط ہفتم

چونکہ گوپال سنگہ قوم بندیلا اور بہادر سنگہ قوم برہار نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ
انگریزی کی ہے اور اونھون نے غارتگری اور لوٹ دیہات بخت سنگہ و کشور سنگہ عطیہ
گورنمنٹ انگریزی مین کی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین سرکشان مذکورین کو اپنے علاقہ کی
کسی جانب مین پناہ ندونگا اور اپنے علاقہ سے علاقجات راجگان مذکورۂ بالا مین یا علاقہ انگریزی مین
جانے ندونگا اور اگر اشخاص مذکورین علانیہ یا غایبانہ میرے علاقہ مین آجائین گے تو مین جو تدبیر
ممکن الوقوع اونکی گرفتاری مین ہوگی کرونگا اور اگر ان امورین مین کوئی دقیقہ حزم اور احتیاط کا
فروگذاشت کرونگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکے عوض جو گورنمنٹ انگریزی تصور کرین گے
اوسطرح جوابدہ اوسکا ہونگا۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند جواب مجھے گورنمنٹ انگریزی سے مرحمت ہوئی ہے
میری جایداد موروثی اور کئی پشتون کے بعد میرے قبضہ مین آئے ہین اور اب میرے
قبضہ مین ہین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بعد حاصل کرنے سند کے
گورنمنٹ انگریزی سے درخواست اس امر کی نہ کرونگا کہ وہ مجھے قبضہ کسی موضع منجملہ دیہات
مندرجہ سند کا دلوادین اور نہ اونسے استطلاب اعانت اونکے انتظام مین کرونگا۔

شرط نہم

مین ایک معتبر آدمی اپنے معتبرین مین سے بطور وکیل مامور کرونگا جو حاضر باش
پاس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر مقیم بندیل کھنڈ رہیگا اور میرے تمام کاربائے متعلقہ کا

اور بنظر قائم رکہنے اونکے دعوے سے ریاست موروثی ضلع بندیل کہنڈ کے دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ جو اونکے قدیم سے ہین اور اب بہی اونکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کی لعل دیناپت کو عطا ہوتے ہین اور دیہات مذکور لعل دیناپت اور اونکے ورثا کے پاس واسطے دوام کے رہین گے جبتک وہ اور اونکے ورثا مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اور مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے اوسوقت تک دیہات مفصلہ ذیل اونکے اور اونکے ورثا کے نام لاخراج جاری رہین گے۔

پس چودہریان وقانونگویان وزمینداران ومقدمان دیہات مذکور کے اپنا اپنا کار مفوضہ حسب دستور زیر حکم لعل دیناپت کے کرتے رہین اور لعل دیناپت کو واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمینداران کو راضی اور شکرگذار رکہے اور ہمہ تن مصروف ترقی بہبود و آراستگی علاقہ مین رہین اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی مین بموجب شرائط اقرارنامہ کے ثابت قدم رہین۔

بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بالعوض اس سند کے جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر نے دی ہے عطا ہوگی۔

المرقوم ۱۷۔ ماہ اگست ۱۸۱۰ع مطابق ۳۰۔ ماہ بہادون ۱۲۱۷ف

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۷۔ ماہ دسمبر ۱۸۱۰ع

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۲ مین درج ہے۔

نمبر ۸۱

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ لعل شیوراج سنگہ او چہراونا کوذوالہ۔

چونکہ مجہہ لعل شیوراج سنگہ نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کرکے بلاتفاوت تعمیل احکام اون صاحبان افسران کے جو واسطے گرانی ملک بندیل کہنڈ کے اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئے ہین

کی ہے اور چونکہ ایک اقرارنامہ کچھ عرصہ سے مجھسے مطلوب ہے لہذا اور نیز بنظر ثبوت
اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر
کے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط درج ہین مسٹر جان رچارڈسن صاحب کی خدمت مین پیش کیا
اور صاحب موصوف نے ایک سند مجھکو بابتہ میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کی دی ہے
مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بلا تامل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامۂ ہذا کا رکھونگا اور
کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نہ کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے
اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نرکھونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکے خاندان
اور اولاد کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور اونکے ساتھ مراسم اور کتابت کرنے سے اجتناب
کرونگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے
نہین کرونگا اور اگر کبھی کوئی تکرار بابتہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ کے فیما بین میرے اور
راجگان یا رئیسان اس ضلع کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین پیدا ہو مین اقرار کرتا ہون
کہ مین مقدمہ مذکور فوراً سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کرونگا
اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکی تعمیل اور منظوری مین بلا تفاوت کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون
کہ مین عوض کسی تکلیف گذشتہ کا کسی سے نلونگا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا
بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے نہ کرونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا رہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ گھاٹون کے رستون کی حفاظت جو میرے علاقہ مین ہونگے
اسطرح کرونگا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان اور غارتگران اور بدخواہان کا ہو اور وہ گھاٹون پر
اون رستون سے جانسکین اور نہ اوتر سکین اور نہ علاقہ انگریزی مین بہ نیت برپا کرنے فساد
کے جاسکین اور اگر کوئی سردار فوج ہمسایہ ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی کے میرے
دیہات مین سے گذر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع موقع پر افسران گورنمنٹ انگریزی کو

مین اقرار کرتا ہون کہ مین وزوائی وسلدقان کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اور اگر
کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع زیر حکم میرے مین چوری جاویگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین
موضع مذکور کو ذمہ وار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار
کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کی
جسکی سزا پانی ازروی قوانین انگریزی کے ہوسکتی ہو اگر میرے کسی گانون مین پناہ گیر ہوگا تو مین
اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور اپنے علاقہ مین
سے فرار ہونے ندونگا۔

شرط ششم

چونکہ مین نے ایک تفصیل اور فہرست اون دیہات کی پیش کی جو میرے قبضہ مین
تھے اور اوسکے بموجب مجھکو سند عطا ہوئی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون
کہ اگر منجملہ ان دیہات کے جو مین نے بتلائے ہین کوئی موضع ثابت ہوگا کہ کسی دوسرے کا ہی
اور اوس شخص کا حق نسبت اوسکے ثابت ہوگا اور یہ ظاہر ہوگا کہ عہد نواب علی بہادر مین موضع مذکور
یا مواضع مسطور میرے قبضہ مین نہتے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جو کچھ ہدایت اس بارہ مین
گورنمنٹ انگریزی جاری کرینگے اوسکی تعمیل کرونگا اور بلا تامل اوسکے بموجب کاربند ہونگا۔

شرط ہفتم

چونکہ گوپال سنگھ قوم بندیلا نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور اوسنے
ارتگری اور لوٹ دیہات بخت سنگھ اور کشنگڑھ عطیہ گورنمنٹ انگریزی مین کی ہے لہذا مین
ار کرتا ہون کہ مین سرکش مذکور کو اپنے علاقہ کے کسی جانب مین پناہ ندونگا اور اپنی علاقہ
سے علاقجات راجگان مذکورہ بالا مین یا علاقہ انگریزی مین جانے ندونگا اور اگر شخص مذکور
ہ یا جایا بنہ میرے علاقہ مین آجاے گا تو مین ہر تدبیر ممکن الوقوع اوسکی گرفتاری مین
ا اور اگر ان امور مین کوئی دقیقہ حزم واحتیاط کا فروگذاشت کرونگا تو مین اقرار کرتا ہون
ن اوسکی عوض جو گورنمنٹ انگریزی مناسب تصور کرینگے اوسطرح جوابدہ اونکا ہونگا۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند جو اب مجھے گورنمنٹ انگریزی سے عنایت ہوئے ہین میری جائداد موروثی اور کئی پشتون کے بعد میرے قبضہ مین آئے ہین اور اب میرے قبضہ مین ہین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بعد حاصل کرنے سند کی گورنمنٹ انگریزی سے درخواست اس امر کی نہ کرونگا کہ وہ مجھے قبضہ کسی موضع منجملہ دیہات مندرجہ سند کا دلوادین اور نہ اون سے استطلاب لعانات اونکے انتظام مین کرونگا۔

شرط نہم

مین ایک معتبر آدمی اپنے معتبرین مین سے بطور وکیل مامور کرونگا جو حاضر پاس جناب صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر مقیم بندیلکھنڈ رہیگا اور میرے تمام کارہاے متعلقہ کا سرانجام کریگا اور اگر صاحب موصوف اوس سے کسیوجہ سے ناراض ہو جائینگے تو مین اوسکو طلب کرکے دوسرے کو بجاے اوسکے تعینات کرونگا۔

یہ اقرارنامہ نو شرائط کا مع مہر و دستخط اپنے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مذکورۂ بالا کی کاربند ہونگا اور کسی طرح انحراف اونکے اونکے نکرونگا

المرقوم ۱۶ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۰ء مطابق ۲ ماہ بہادون سنہ ۱۲۱۸ف۔

ترجمہ سند جو لعل دیناپت کو عطا ہوئی۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ کوتی ضلع بندیل کھنڈ ملک بندیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ لعل دیناپت نے جو ایک موروثی رئیس ضلع بندیل کھنڈ کے ہین جب سے یہ ضلع شامل ممالک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوا ہے ہمیشہ دوستانہ طریق رکھا ہی اور غارتگری اور بدوضعی سے اجتناب کیا ہے اور اب چاہتے ہین کہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرین اور کچھ عرصہ گذرا کہ اونہون نے خود ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ ایک سند اونکو بابتہ مواضع کے ملے جو اونکے قبضہ مین ہین اور وہ اسی غرض سے اقرارنامہ نو شرائط کا جس سے اطاعت اور وفاداری اونکی نسبت گورنمنٹ کے مترشح ہے منظور کرتے ہین لہذا اور نیز براہ اطمینان کلی گورنمنٹ انگریزی کی

نہ کرونگا اور اگر کوئی نافرمانی کریگا اوسکو سزا دیجائیگی تدارک کیا جائیگا۔
اور اگر کوئی راستہ روکیگا تو مجھے امید ہے
کہ گورنمنٹ فوج کشی کرینگے۔
المرقوم ۱۷ ماہ اگست ۱۸۵۶ء مطابق ۳ ماہ بہادون ۱۲۱۲ف۔

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ لعل ونیاپت۔

چونکہ مجہہ ونیاپت نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کرکے بلاتفاوت تعمیل احکام اوس صاحب افسران سے کے جو واسطے نگرانی ملک ہندیلکہنڈ کے اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئے ہین کی ہے اور چونکہ ایک اقرارنامہ کچہ عرصہ سے مجہسے مطلوب ہے لہذا اور نیز بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مینے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط درج ہین مسٹر جان رچارڈسن صاحب کی خدمت مین پیش کیا اور صاحب موصوف نے ایک سند مجہکو بابت میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کے دی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بلاتامل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کا رکہونگا اور کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نہ کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کچہ واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیلکنڈ کے نرکہونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکے خاندان اور اولاد کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور اونکے ساتہ مراسم و کتابت کرنے سے اجتناب کرونگا مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے نہین کرونگا اور اگر کبہی کوئی تکرار بابتہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ سے فیما بین میرے اور راجگان یا رئیسان اس ضلع کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہون پیدا ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ مذکور فوراً اسپر د افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کرونگا اور جو فیصلہ وہ کرینگے

اوسکی تعمیل اور منظوری مین بلا تفاوت کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ عوض کسی تکلیف گذشتہ کا کسی سے نلونگا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی سے کے نہ کرونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا رہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ گھاٹون کے راستون کی حفاظت جو میرے علاقہ مین ہونگی اسطرح کرونگا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان وغارتگران وبدخواہان کا ہو اور وہ گھاٹون پر اون راستون سے جا نہ سکین اور نہ اوتر سکین اور نہ علاقہ انگریزی مین بہ نیت برپا کرنے فساد کے جا سکین اور اگر کوئی سردار فوج ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی کے میری دیہات مین سے گذر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع موقع پر افسران گورنمنٹ انگریزی کو کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان مین ہوگی اوسکے سد راہ ہونے مین کرونگا۔

شرط سوم

جب کبہی فوج انگریزی کو ضرورت میری علاقہ کے راستہ سے گھاٹو نپر چڑہنے کی ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سد راہ نہونگا بلکہ ایک شخص ہوشیار اوسکے ہمراہ دونگا جو اونکو راستہ آسان سے لیجاسینگے اور اونکو رسد اور سامان ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین رہین گے یا میرے علاقہ کے قریب رہین گے بہم کرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میرے کسی گانون مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص مفرور کو فوراً حسب الطلب سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی میرا زمیندار یا رعیت مفرور ہو کر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نالش نسبت ایسے مفرور کے روبروی افسر کلان مقیم بندیل کھنڈ کے کرونگا اور جو حکم وہ اوسپر حسب قواعد گورنمنٹ صادر کرینگے اوسکو منظور کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر اوسکی گرفتاری مین نہین کرونگا۔

شرط پنجم

میری جاید اد موروثی سے کہ جنکا ذکر ہیں مجھے
تم سے کیا ہے مع تمام منافع وغیرہ سے مجھے
عنایت ہو۔

درخواست پنجم

اگر کوئی مہاجن یا ملازم بابتہ کسی قرضہ
کے جو اوسکا ہو آپ سے نالشی ہو مجھے
امید ہے کہ اوسکی سماعت نہو گی۔

جواب

کوئی نالش بابتہ قرضہ یا مالگذاری کے
گورنمنٹ انگریزی سماعت نکریگی۔

درخواست ششم

اگر کوئی سردار بند ہیلا یا کوئی آدمی آپکے
گورنمنٹ کا حملہ آور ہو کر میرے علاقہ کو لوٹیگا
تو امید یہ ہی کہ آپ اوسکا علاج کیجیئگا۔

جواب

مالک کو لازم ہے کہ وہ اپنے علاقہ کی
آپ خبرداری کرے اور ہماری گورنمنٹ
کے کسی آدمی کا یہ اختیار نہین کہ تمہاری
علاقہ پر دست انداز ہو اور اگر کوئی ایدہین کا
تمہارے علاقہ مین کچھ نقصان کریگا تو بروقت
استغاثہ اوسکا فیصلہ کیا جائیگا۔

درخواست ہفتم

جب تمہاری فوج گہاٹو نیبر جانے والی
ہو تو مجھکو ایک مہینا پیشتر اطلاع دیجائے اور
حکم محکم افسران فوج کو دیا جائے کہ وہ
اپنے سپاہی اور رہرکارون کو ممانعت کرین
کہ وہ میری رعایا سے کوئی چیز نہ لین اور مجھکو
اطلاع دیجائے جو جو چیز ضروری درکار ہو
تاکہ مین کوشش کرکے وہ سب مہیا اور
موجود رکھون۔

جواب

یہ طریق ہماری فوج کے سپاہیون کا نہین
کہ وہ کسی سے کوئی چیز لین جس چیز کی ضرورت
انکو ہوگی اوسکی قیمت واجبی دیکر وہ خرید لینگے

درخواست ہشتم

اگر کوئی چور وغیرہ تمہارے گورنمنٹ یا
ممالک یا تمہاری ماتحتان کے علاقہ کا اگر میرے
علاقہ مین چوری کرے مجھے امید ہے کہ بروقت
ثبوت سب مجھے مال واپس دلایا جاوے تاکہ مظلوم
کو واپس دیا جاوے۔

جواب

اگر تم کسی چور کو اپنے علاقہ مین گرفتار کرو
تو جب اوسکے خلاف نالش تم دائر کروگے
تو اوسکی سزا حسب قانون انگریزی دیجائیگی اور
اگر تم ہمارے ماتحتان کے علاقہ مین کسی
چور کی نشاندہی کروگے یا کسی ماتحت پر
چوری ثابت کروگے تو جو مناسب ہوگا وہ
عمل مین آئیگا۔

درخواست نہم

میری نسبت وہی عزت اور توقیر مرعی
رہے جو دیگر رئیسان بندھیلا کی نسبت ہوتی ہے

جواب

البتہ

درخواست دہم

اگر کوئی رشتہ دار میرا تلاش روزگار کہین
جانیکا ارادہ کرے تو وہ منظور ہو۔

جواب

اونکو ممانعت نوکری کرنیکی مین ہے مگر
اونکو نچاہیئے کہ نوکری کسی دشمن گورنمنٹ کی
کرین اور اگر وہ ایسا کرینگے تو بروقت اصدار
حکم گورنمنٹ اونکو ترک روزگار کرنا واجب ہوگا
اور ہماری فوج کی مقابلہ مین جنگ کرنا مناسب نہوگا

درخواست یازدہم

اگر کوئی میرے آدمی مفرور ہوکر تمہاری یا تمہاری
آئین یا تمہاری ماتحتان کے پاس جائین وہ
ہمکو واپس ملین۔

جواب

اگر کوئی ہماری حکومت مین رہیگا اوسکی تحقیقات
ہم کرینگے اور اگر وہ ہماری ماتحتان کے پاس
جائیگا تو اوسکا علاج کیا جائیگا۔

درخواست دوازدہم

مین کچھ قصور نہ بندوبست گہاٹون کی

جواب

جب ایسی حال سے اطلاع ہوگی اوسکا

مرحوم مین میرے قبضہ مین تھا مگر مین نے اوسکا قبضہ بعد وفات نواب مرحوم کے کرلیاہی
تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین موضع مذکور کو بلا وقت و تامل کے حوالہ افسران
گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور کوئی عذر اس امر کا اوسکے حوالہ کرنے مین نہ کرونگا کہ یہ موضع
شامل سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی ہے۔

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲- ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء مطابق ۷- ماہ اسون یعنی کوار ۱۸۶۵ اف
اور ۱۹- ماہ رجب ۱۲۲۲ھ مقام باندا۔

سند جو دیوان پرتاب سنگہ کو عطا ہوئی۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ نیواری ضلع بندیل کھنڈ
واضح ہو کہ چونکہ دیوان پرتاب سنگہ قوم پہار سے کہ ایک رئیسان ذیشان ضلع بندیل کھنڈ کا ہی
بہ ثبوت اطاعت و فرمانبرداری خود پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے حاضر ہوئے اور جبسے
کہ ضلع بندیل کھنڈ شامل ممالک انگریزی کے ہوا ہے تمام دقائق اطاعت و فرمانبرداری کا لحاظ
غایت درجہ رکھا ہے اور علاوہ برین ایک اقرار نامہ مہر و دستخطی اپنے جس سے اطاعت و فرمانبرداری
اوسکی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے واضح اور شائع ہے داخل سرکار گورنمنٹ کیا ہے لہذا اور
نیز براہ مہربانی و پرورش کے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے قبضہ دیوان پرتاب سنگہ مذکور مین
ہین بذریعہ اس تحریر کے دیوان مذکور کو بطور لاخراج گورنمنٹ انگریزی نے عطا کیے جبتک
دیوان پرتاب سنگہ مذکور اور اوسکے ورثا شرائط اقرارنامہ پر قائم رہین گے اور دقائق فرمانبرداری
و اطاعت گورنمنٹ ملحوظ رکہین گے اوسوقت تک دیہات مذکور اونکے پاس لاخراج
واسطے دوام کے رہین گے۔

پس چودہریان و قانونگویان و زمینداران وغیرہ کو لازم ہے کہ دیوان مذکور کی
اطاعت مین رہین اور مالگذاری و دیگر ابواب و رسوم دیہات مذکور کی جسطرح وہ ابتک ادا کرتی ہین
اوسطرح آیندہ دیوان مذکور کو دیا کرین اور دیوان پرتاب سنگہ مذکور پر بہی واجب ہوگا کہ وہ اپنی
خوش انتظامی سے زمینداران اور باشندگان کو راضی اور شکر گذار رکہیگا اور ہمہ تن مصروف ہوکر

ترقی آبادی وزراعت اپنے علاقہ کی کریگا۔

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے جائز متصور ہوگی اور دوسری سند بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے عطا ہوگی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۲۲ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۱ مین درج ہے۔

نمبر ۸۰

ترجمہ واجب العرض مدخلعل دینا پت

درخواست	جواب
درخواست اول مجھے یقین ہے کہ جو کچھ میری نسبت بیان ہوگا یقین بلا تحقیقات نہو۔	**جواب** یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ جو کچھ لوگ کہین اوسکا اعتبار بغیر تحقیقات راستی کے کیا جاے۔
درخواست دوم اگر کوئی میرا ماتحت یا رشتہ دار میری نافرمانی کرے تو جو کچھ مین اوسکی نسبت عرض کرون وہ منظور ہووے۔	**جواب** چونکہ تم قابض اپنے علاقہ پر ہوا در کل مالک ہو تم استحقاق استطلب مداخلت گورنمنٹ اپنی علاقہ کے بندوبست مین نہین رکھ سکتے
درخواست سوم اگر کوئی میرا رشتہ دار نافرمانی میری کرے اور اوسکی معافی کا روپیہ وغیرہ ضبط ہو اور وہ نالش گورنمنٹ مین کرے تو مجھے امید ہے کہ اوسکی سماعت نہوگی۔	**جواب** کوئی نالش تمہارے ملازم یا رشتہ دار کی سماعت نہوگی۔
درخواست چہارم ایک سند دوامی نانکار کی بابتہ براسی موضع دالسرم	**جواب** حسب درخواست تمہاری سند تمکو دیجاویگی۔

سماعت بغیر وجہ کافی کے نہو۔ اور اونکی اجازت حاصل کرلین اور درصورتیکہ دشمنی غیا ہین گورنمنٹ انگریزی سے پیدا ہو اور فریقین تمکو تحریر کرین کہ تم جا کر اونکی مدد کرو اور شریک اونکے ہو تو ایسی حالت مین تمکو حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی کاربند ہونا ہوگا۔

المرقوم روز سہ شنبہ یکم فروری ۱۸۰۸ء مطابق ۱۵ ماہ ماگھہ ۱۲۱۵ف۔

اقرارنامہ

مین دیوان پرتاب سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین نے خود اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ اوسوقت سے جبسے فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سزا دینے سرکشان ضلع بندیل کھنڈ کے آئی مین نے برضا ورغبت اپنے فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور اونکے ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب نے جو عہدہ جلیل سے منجانب رایٹ ہونربل گورنر جنرل بابتہ نگرانی اور حکومت ضلع بندیل کھنڈ کے مامور ہوئے ہین مجھسے اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش نمایان جو گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر میری نسبت مبذول فرمائی ہے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر و دستخط اپنے پیش کیا اور اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط اقرارنامہ مذکور سے انحراف نہین کرونگا اور نہ کوئی امر خلاف اونکی مجھسے وقوع مین آئیگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسیطرح سے مراسم یا سروکار یا کتابت

کسی غارتگر یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیلکھنڈ کے مربی نہین رکھونگا اور نہ ایسے شخصونکو اپنے علاقہ مین پناہ گیر ہونے دونگا اور جب کبھی مجھکو اطلاع اونکے مقامات کی ہوگی تو مین اقرار کرتاہون کہ مین اونکی گرفتاری اور حوالہ کرنے مین پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے جہد بلیغ کرونگا مین اقرار کرتاہون کہ مین کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہین کرونگا اور کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی مدد بیچ تنازعات باہمی اونکے بلاحکم گورنمنٹ انگریزی نہین کرونگا اور ہر وقت لحاظ مطلق اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا رکھونگا

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے علاقہ انگریزی مفرور ہوکر میرے علاقہ کے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتاہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرور کے مامور ہوگا تو مین اقرار کرتاہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ اوسکے شریک ہوکر مفرور مذکور کی گرفتاری مین کوشش کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتاہون کہ مین تعمیل احکام عدالتہاے مالی و فوجداری وغیرہ ہر موقع پر کرونگا

شرط چہارم

مین اقرار کرتاہون کہ مین کسی چور یا قزاق کو اپنے دیہات مین رہنے نہ دونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا کسی میرے گانو مین چوری جائیگا یا غارت ہوگا تو مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اسکا کرونگا کہ وہ جوابدہ مال مسروقہ کا ہے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ کے کردے اور اگر کوئی شخص جو قوانین انگریزی کے روسے بابتہ جرم قتل یا دیگر جرائم موقوعہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سزایاب ہوسکتاہو مفرور ہوکر کسی میرے موضع مین پناہ گیر یا متواری ہو تو مین یہ بھی اقرار کرتاہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا

شرط پنجم

چونکہ سند جو مجھکو گورنمنٹ انگریزی سے ملی ہے مطابق میری سند قدیم کے تیار ہوئی ہے اگر بعد ازین یہ ثابت اور تحقیق ہو کہ کوئی موضع جو اس سند مین شامل ہے وہ عہد نواب علی بہادر

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور کیجاویگی اور دوسری
سند بعد ازین بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کی عطا ہوگی۔

تفصیل دیہات

بیتھم	یک موضع
کوٹرا	یک
کونیان	یک
تکریا	یک
نی پورہ	یک
نی پورہ ثانی	یک
علی پورہ	یک
	معہ م

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲ - ماہ ستمبر ۱۸۰۷ء مطابق ۷ - ماہ اسوان یعنی کوار ۱۲۱۵ف
اور ۱۹ - ماہ رجب ۱۲۲۲ ہجری مقام باندا۔

ایک سند اسی مضمون کی دیوان چوتھاری کو بابتہ موضع لوہار گانو کے عطا ہوئی۔

نمبر ۷۹

واجب العرض مدخلہ دیوان پرتاب سنگہ المرقوم یکم ماہ فروری ۱۸۰۸ عیسوی
مطابق ۳۰ - ماہ ماگھہ ۱۲۱۵ف۔

درخواست اول	جواب
چونکہ مینے خود حاضر ہوکر تابعت گورنمنٹ انگریزی قبول کی ہے اور اوسکے ماتحتان مین شمار ہوا لہذا مین یہ چاہتا ہون کہ کوئی بہانے	یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلاثبوت بیان کسی غرضگو یا نمام کا سماعت کرین۔

خلاف میرے بلا تحقیقات کامل سماعت نہو

درخواست دوم

اگر کوئی برادر یا رفیق میرا احباب میرے ماتحت سے اور گذارہ نقد یا علاقہ سے پاتا ہے کسی بدوضعی کے سبب میری ملازمی سے برخاست کیا جاوے اور کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے حضور جا کر رہے گذارہ کے بارہ مین نالشی ہو تو ایسے دعاوی کی سماعت نہو

جواب

برخاست کرنا کسی ماتحت کا نوکری سے یا بحال رکھنا اوسکا نوکری مین تمہاری مرضی پر منحصر ہے اس بارہ مین کسی نالش کی سماعت نہوگی مگر درصورتیکہ کوئی ملازم تمہارا مجرم بدکردار یا بدوضعی کا بیچ ممالک انگریزی کے ہوگا تو اوسکی جوابدہی تمہارے ذمہ گردانی جایگی—

درخواست سوم

چونکہ میرا علاقہ ملحق علاقہ عمیاگڈہ کے ہے اگر کوئی تکرار باہمی بابتہ سرحد کے پیدا ہو تو مین چاہتا ہون کہ اوسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرین اور جو فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے وہ مجھکو منظور ہوگا—

جواب

ایسی مقدمہ مین جو کچھ مناسب ہوگا عمل مین آئیگا—

درخواست چہارم

بیچ علاقہ انگریزی کے پولس تہانجات مقرر ہین مین چاہتا ہون کہ تہانجات میری جاگیر کے کسی گانو مین مقرر نہون—

جواب

حکومت پولس کی تمہارے علاقہ مین بہی اوسیقدر رہیگی جسقدر علاقجات دیگر راجگان و رئیسان ضلع بندیلکھنڈ مین ہے—

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار ماتحت بارادہ نوکری کسیطرف تلاش روزگار مین جاوے اور کوئی بدگمان آدمی اوسکے اس ارادہ کو دگرگون ظاہر کرے تو ایسی بیان خلاف اوسکی

جواب

کچھ عذر اونکی نوکری اختیار کرنے مین نہین مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کی ملازمی نہ کرین اور یہ ضرور ہی کہ وہ اول اپنے ارادہ کی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو کرین

کسی غارتگر یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے مرعی نہین رکھین گے اور نہ ایسی شخصون کو اپنے علاقہ مین پناہ گیر ہونے دینگے اور جب کبھی ہمکو اطلاع اونکے مقامات کی ہوگی تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اونکی گرفتاری مین اور حوالہ کرنے مین پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے جہد بلیغ کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہین کرینگے اور کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی مد بیچ منازعات باہمی اونکے بلا حکم گورنمنٹ انگریزی نہ کرینگے اور ہر وقت لحاظ مطلق اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا رکھین گے۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے علاقہ انگریزی مفرور ہوکر ہماری جاگیر کے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگا ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کرکے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کے کردینگے اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرور کے مامور ہوگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم نہ صرف اوسکے سد راہ نہونگے بلکہ اوسکے شریک ہوکر کوشش مفرور مذکور کی گرفتاری مین کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام عدالتہاے مالی و فوجداری وغیرہ ہر موقع پر کرینگے

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی چور یا قزاق کو اپنے دیہات مین رہنے نہ دینگے اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا کسی ہمارے گانوٗ مین چوری جائیگا یا غارت ہوگا تو ہم زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اوسکا کرینگے کہ وہ جوابدہ مال مسروقہ کا رہے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی شخص جو قوانین انگریزی کے رو سے بابتہ جرم قتل یا دیگر جرائم موقوعہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سزایاب ہوسکتا ہو مفرور ہوکر کسی ہمارے موضع مین پناہ گیر یا متواری ہو تو ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردینگے۔

شرط پنجم

چونکہ سند جو ہمکو گورنمنٹ انگریزی سے ملی ہے مطابق ہماری سند قدیم کے تیار ہوئی ہے اگر بعد ازین یہ ثابت اور متحقق ہو کہ کوئی موضع جو اس سند مین شامل ہے وہ عہد نواب علی بہادر مرحوم

ہمارے قبضہ مین تہا مگر ہینئے اوسکا قبضہ بعد وفات نواب مرحوم سے کرلیا ہے تو ہم بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم موضع مذکور کو بلا وقت و تامل حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردینگے اور کوئی عذر اس امر کا اوسکے حوالہ کردینے مین نہ کرینگے کہ یہ موضع شامل سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی ہے۔

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲- ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء مطابق ۷- ماہ اسون یعنی کوار ۱۲۱۵ف اور ۱۹- ماہ رجب ۱۲۲۷ھ مقام باندا۔

سند جو دیوان اپرل سنگہ کو عطا ہوئی۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و معتمدان پرگنہ نیواری واقع ضلع بندیلکھنڈ واضح ہو کہ چونکہ دیوان اپرل سنگہ بندیلا جو ایک سردار باوقار ضلع بندیل کہنڈ کا ہے بہ ثبوت اپنی فرمانبرداری اور اطاعت کی حاضر خدمت افسران گورنمنٹ انگریزی ہوا اور شروع سے جب سے ضلع بندیل کہنڈ شامل علاقہ انگریزی ہوا ہے تمام دقائق اطاعت و فرمانبرداری کا لحاظ رکھا ہے اور سوا اسکے گورنمنٹ انگریزی مین ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جسمین پانچ شرائط درج ہین اور جنسے اطاعت و فرمانبرداری دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر ہوتی ہے داخل کیا ہے لہذا اور نیز از راہ عنایت و مہربانی کے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے قبضہ دیوان اپرل سنگہ مین تھے بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ انگریزی نے اونکو معاف دی جبتک دیوان مذکور اور اوسکی اولاد مطابق شرائط اقرارنامہ ہذا عمل رہین گے اور دقائق اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا لحاظ رکھین گے اوسوقت تک دیہات مذکور اونکے قبضہ مین معاف واسطے دوام کے رہینگے۔

تم سب چودہریان و زمینداران و قانونگویان وغیرہ پر فرض ہے کہ تم دیوان مذکور کی اطاعت کرو اور مالگذاری اور ابواب مقررہ جسطرح ابتک دیتے تھے اوسیطرح اب دیوان مذکور کو دو اور دیوان مذکور پر یہ واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعایا و باشندگان کو خوش اور راضی رکھے اور ہمہ تن مصروف بیچ آبادی و بہبودی زراعت مین رہے۔

درخواست دوم

اگر کوئی ہمارا برادر یا رفیق جواب ماتحت ہمارے
ہین اور گذارہ نقد یا علاقہ مین سے پاتے ہین
کسی بدوضعی کے سبب ہماری ملازمی سے
برخاست کیے جائین اور کسی افسر گورنمنٹ
انگریزی کے حضور جاکر اپنے گذارہ کے بارہ
مین نالشی ہون تو ایسے دعاوی کی سماعت نہو

جواب

برخاست کرنا کسی ماتحت کا نوکری سے
یا بحال رکھنا اوسکا نوکری مین تمہاری مرضی پر
منحصر ہے اس بارہ مین کسی نالش کی سماعت
نہوگی مگر درصورتیکہ کوئی ملازم تمہارا مجرم بدکردار
یا بدوضعی کا بیچ ممالک انگریزی کے ہوگا تو
اوسکی جوابدہی تمہارے ذمہ گردانی جائیگی —

درخواست سوم

چونکہ ہمارا علاقہ ملحق علاقہ جہانسی کے ہے
اگر کوئی تکرار باہمی بابتہ سرحد کے پیدا ہو تو اوسکا
فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرین اور جو فیصلہ وہ
کرینگے وہ ہمکو منظور ہوگا —

جواب

ایسے مقدمات مین جو کچھ مناسب متصور ہوگا
عمل مین آئیگا —

درخواست چہارم

بیچ علاقہ انگریزی کے پولس کے تہانجات
مقرر ہین ہم چاہتے ہین کہ تہانجات ہماری
جاگیر کے کسی گانو مین مقرر نہون —

جواب

حکومت پولس کی تمہاری علاقہ مین بھی
اوسیقدر رہیگی جسقدر علاقجات دیگر رجگان
و رئیسان ضلع بندیل کھنڈ مین ہے —

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ماتحت بارادہ
نوکری کسیطرف تلاش روزگار مین جائے
اور کوئی بدگمان آدمی اونکے اس ارادہ کو
دگرگون ظاہر کرے تو ایسے بیان خلاف
واقعہ کی سماعت بغیر وجہ کافی کے نہو —

جواب

کچھ عذر اونکی نوکری اختیار کرنے مین
نہین ہے مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ
انگریزی کی ملازمی نہ کرین اور یہ ضرور ہے کہ
وہ اول اپنے ارادہ کی اطلاع گورنمنٹ انگریزی
کے افسران کو دین اور اونکی اجازت حاصل
کرلین اور درصورتیکہ دشمنی فیمابین رفیقان

گورنمنٹ انگریزی سے پیدا ہوا اور فریقین تمکو
تحریر کرین کہ تم جاکر اونکی مدد کرو اور شریک
اونکے ہو تو ایسی حالت مین تمکو حسب ہدایت
گورنمنٹ انگریزی سے کاربند ہونا ہوگا۔
المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲۔ ماہ ستمبر ۱۸۰۶ء مطابق ۷۔ ماہ اسون یعنی کوار ۱۸۱۵ء اف
اور ۱۹۔ ماہ رجب ۱۲۲۱ ہجری۔

اقرارنامہ

ہم دیوان اپرل سنگہ و دیوان جوتہاری بیان کرتے ہین کہ ہمنے تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت اپنی اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی سے ہم بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ مشتمل اوپر شرائط ذیل کے پیش کرتے ہین

شرط اول

چونکہ اوسوقت مین جب فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سزا دینے سرکشان ضلع بندیل کہنڈ کے آئی ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور اب اونکے ماتحتان مین شمار ہوئے اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب نے جنکو عرصہ قلیل سے رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے واسطے نگرانی و حکومت ضلع بندیل کہنڈ کے مامور کیا ہے ہمسے واسطے داخل کرنے ایک اقرارنامہ کے کہا لہذا او نیز بنظر پرورش شایان جو گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر ہماری کی ہے ہمنے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین پیش کیا جو شرائط اس مین درج ہین اونسے ہم اقرار کرتے ہین کہ انحراف نہین کرینگے اور کوئی امر خلاف اقرارنامہ کے شرائط کے نہ کرین گے۔

شرط دوم

ہم بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم کسیطرح کے مراسم یا سروکار یا کتابت

نمبر ۷۷

سند جو چوبے نولکشور کو عطا ہوئی المرقوم ۱۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۸ء

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران پرگنہ بہری و کونس واقع ضلع بندیلکہنڈ واضح ہو
کہ چونکہ بروقت واپسی قلعہ کالنجر افسران گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرار ہوا تہا جسمین یہ شرط
ہوئی تہی کہ چوبے نول کشور و بیوہ بہرت جیو چوبے کو جو مالک دو حصہ منجملہ آٹھہ حصص جاگیر سابق
کالنجر کے ہین جسکی سند بنام چوبے دریاؤ سنگہ قلعدار سابق کالنجر کے دی گئی تہی سرکار انگریزی
سے معاوضہ بابتہ اوس جزو اونکے حصص دیہات وغیرہ کے جو گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا ملیگا
اور نولکشور و بیوہ بہرت جیو چوبے نے دیہات بہیسونت وغیرہ چہہ موضع واقع پرگنہ بہری و کونس
ضلع ہذا بابتہ معاوضہ اپنے اون دیہات کے جو سرکار انگریزی کو دیے گئے پسند کیے اور نیز
اونہون نے درخواست کی کہ اونکے دو حصون کی بابتہ ایک ہی سند عطا ہو لہذا ایک سند مشترکہ
اونکو بتاریخ ۴ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۲ء عطا ہوئی تہی جسکے رو سے اونکو اور اونکے ورثا کو واسطے
دوام کے دیہات مفصلہ ذیل دیے گئے یعنی بہیسونت بگن پور برووارا بہر مکری
بہرائچ تہری سات موضع واقع پرگنہ بہری و کونس و کوہاری غازی پور مع کانہا سے الماس
راے پنی مع کان الماس و چہارم حصہ سیہو مع کان الماس چار موضع اونکی جاگیر قدیم کے جو
اونکے پاس رہے تہے اور چونکہ اب نقیض فیما بین نول کشور اور بیوہ بہرت جیو چوبے کی پیدا ہوا
جس سبب سے بیوہ بہرت جیو چوبے نے چاہا کہ اوسکا حصہ چوبے نولکشور کے حصہ سے
جدا ہو کر اوسکو ملے اور چونکہ رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل بخوشی اوسکی درخواست منظور
کرتے ہین اور حکم دیتے ہین کہ دیہات مفصلہ ذیل آیندہ علحدہ جاگیر چوبے نولکشور مین رہینگے
اور تقسیم دونون حصص کی از روے حقوق ہر دو حصہ دار کے اور نیز بپسند دونون کی ہوئی ہے
لہذا دیہات مفصلہ ذیل مع آمدنی و دیگر ابواب سائر وغیرہ و محاصل و حقوق بذریعہ اس سند کے
بطور نانکار چوبے نولکشور اور اوسکے ورثا اور جانشینون کو واسطے دوام کے دیے گئے
جبتک چوبے اور اوسکے ورثا ثابت قدم اور وفادار بشرائط اقرارنامہ مرقومہ ۱۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۲ء

مطابق ۲۵ جیٹھ سنہ ۱۲۹۱ف کے رہین گے اور جو شرائط اسنے بیوہ بھرت جیو چوبے کے ساتھ کیے ہین اونکا سرانجام کرینگے اوس سے مزاحمت بیچ دیہات مذکورہ کے نہوگی تمکو لازم ہے کہ تم نولکشور مذکور کو معافیدار اور حاکم دیہات مذکورہ کا سمجھو اور جب ضرورت ہو اوسکے پاس حاضر ہو اور ہر امر مین اوسکی خیرخواہی مدنظر رکھو اور چوبے نولکشور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ ہمہ تن مصروف ہوکر ترقی رفاہ و آسایش زمینداران و رعیت مین کوشش کرے اور سعی موفورہ بیچ آبادی و بہبودی و بہتری دیہات کے کرے اور آمدنی اوسکی بخیرخواہی و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف مین لائے۔

بھیسونت بگن پور بروارا تھری کوہاری غازی پور مع کانہای الماس وہشتم حصہ موضع سیمو مع کان الماس۔

ایک سند اسی مضمون کی بعد تبدلات ضروری بتاریخ ۱۱- ماہ جنوری سنہ ۱۸۷۵ عیسوی بیوہ بھرت جیو چوبے کو عطا ہوئی۔

تفصیل دیہات جو بیوہ بھرت جیو چوبے کو عطا ہوئی۔

مکری بمہرا بھراپچ راسے بنی مع کان الماس وہشتم حصہ موضع سیمو مع کان الماس متعلقہ۔

نمبر ۷۸

اجب العرض مدخلہ دیوان ابریل و دیوان چوتھاری

درخواست اول

چونکہ تمنے خود حاضر ہوکر متابعت گورنمنٹ انگریزی قبول کی ہے اور اوسکے ماتحتان مین شمار ہوئے لہذا ہم یہ چاہتے ہین کہ کوئی بیان خلاف ہمارے بلا تحقیقات کامل مسموع نہو۔

جواب

یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا ثبوت بیان کسی غرضگو یا نمام کا سماعت کرین۔

پہرا .... یک
تہا .... یک
اروپور .... یک
محکم گڈہ .... یک
تیرا جو شامل سند تیر سال کی ہی چار سو بگہہ زمین
موقع ذرثلث بنام کیشورائے چوبے اور
پالعل کے ہین جو شامل سند چوبے
گیا پرشاد کے ہے - یک

سالگ پور مع کان الماس — یک
سبہو مع کان الماس ایک جز و ہشتم حصہ کا - یک

دو مواضع

صدم

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات ذیل سے تیر سال اور اوسکی والدہ کو عطا ہوئی

دیہات پرگنہ بہٹری وکونس
بھرت پور .... یک
نوگانو .... یک
تپرا باستثناء اراضی چار سو بگہہ شامل
سند چوبے سالک رام ... یک
بیرا .... یک
گوبار یا خورد .... یک
امی پور .... یک
بہائی .... یک
برئی .... یک
اکھری .... یک
بیر توت .... یک

دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی
برشنکر .... یک
جکنی بدارک ٹھاکر جگل کشور بنام گوپی کنت - یک
جہا لعل پور مع کان الماس باستثناء سند
لعل دیانت —— یک
سیہو مع کان الماس چہارم حصہ — یک
چوپرا مع کان الماس باستثناء سند
راجہ کشور سنگہ —— یک

صدم

بہیکم پور یک

لؤسم

ترجمہ سند جو گوپال لعل کو عطا ہوئی المرقوم ۴ ماہ جولائی ۱۸۱۲ع

چودہریان وقانونگویان وزمیداران پرگنہ ٹہبری وکونس واقع ضلع بندیل کہنڈ کو واضح ہو کہ چونکہ ہنگام واپسی قلعۂ کالنجر گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرار نامہ گورنمنٹ انگریزی سے نے ساتہ چوبے دریاوسنگہ و نولکشور وغیرہ شرکا سے کیا تہا کہ جسقدر دیہات جاگیر کالنجر وہ گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اونکا معاوضہ اونکو ملیگا بر طبق اسکے اشخاص مذکورہ نے اپنی اپنی درخواست مع تفصیل دیہات جو وہ بمعاوضہ دیہات سپردشدہ گورنمنٹ انگریزی چاہتے تہے پیش کی اور چونکہ اشخاص مذکورہ نے بیان کیا ہے کہ درمیان دیہات اونکی جاگیر کے قطعات زمین جمعی ممالت گوپال لعل عہد بزرگون سے ملی ہے اب کہ اراضی مذکور شامل اون دیہات کی ہوگئی جو سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوئے ہین اور سند بابتہ اون دیہات کے معاوضہ کے ہر ایک کو جداگانہ دی گئی جو اوسکی جاگیر سابقہ مین سے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد ہوئے سجے لال کو ایک سند جداگانہ بابتہ اون قطعات اراضی کے معاوضہ کے عنایت ہونی چاہئے لہذا دیہات کومتیا ور گولہ واقع پرگنہ مذکور بالعوض قطعات اراضی مذکورہ و باغ واراضی ملحقہ واقع شہر ترہتی جو مستثنار تبادلہ سے ہوئے تہے اب بذریعہ اس تحریر کے گوپال لعل مذکور کو واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل واسطے ہمیشہ کے بطور مالکانہ گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوتی ہے (باقی مضمون آیندہ موافق سند دریاوسنگہ کے ہی)

دیہات پرگنہ ٹہبری وکونس		باغ واراضی ملحقہ واقع شہر ترہتی پرگنہ کالنجر شامل جاگیر سابقہ جواب تبادلہ مین آگئے	
کومتیا	یک	اندرون باغ	للوسنگہ
رگولہ	یک	اراضی مشہور بنام کچراکوچی دیگر	عسنگہ
		دو دہ واضع	جسنگہ

پلالو ———	یک	دیا ———	یک
بہنہ ———	یک	چندورا ———	یک
بہگوبی	یک	ساہو مع کان الماس ایک حصہ ہشتم حصہ کا	یک
روہنہا	یک	درگاپور مع کان الماس	
رہبوتا	یک	باستثنار سند راجہ کشور سنگہ -	یک
			۴ م

سائر نواگوہا ہشتم حصہ

یہ شامل جاگیر چوبے چترسال اور اوسکی والدہ کی ہے

۵ م

دیہات پرگنہ برگڈہ -

سمرادار	یک
لالہ پورہ	یک
دورواہ	یک
کہرہا	یک
برہولی	یک
	۵ م

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۴ - ماہ اگست ۱۸۱۲ء

ایک سند اسی مضمون کی پوکر پرشاد کو بابتہ مواضع ذیل کے عطا ہوئی -

دیہات پرگنہ بہٹری وکونس		دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی	
قصبہ پوروا	یک	نگوا مع کان الماس	یک
موضع اکبرپور	یک	سیہو ہشتم حصہ مع کان الماس -	یک
چکن وندی	یک		دو موضع
باغ قلعہ	یک		

۵م

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات مفصلہ ذیل گیا پرشاد کو عطا ہوئی ۔

دیہات پرگنہ نہٹری وکونس		دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی	
تروَن	یک	پیتہالیا مع کان الماس	یک
تہرونڈی	یک	ساہو ایک حصہ ہشتم حصہ کا مع کان الماس	یک
کہروہیا	یک		
سوبہاپور	یک		دو موضع
موہی حصہ سوم	یک		
	۵م		

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات ذیل لالکنورا اور پس ماندہ بہرت جیو کو عطا ہوئی ۔

دیہات پرگنہ نہٹری وکونس		دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی	
بہی سنت	یک	کوہاری	یک
بہگن پور	یک	غازی پور مع کان الماس	یک
بروارا	یک	راہی نیبی مع کان الماس	یک
ببر	یک	سیو مع کان الماس چہارم حصہ	یک
مکری	یک		للعہ م
برائچ	یک		
تہائی	یک		
	۷ موضع		

ایک سند اسی مضمون کی بابت دیہات ذیل سکے سالگرام کو عطا ہوئی ۔

دیہات پرگنہ نہٹری وکونس	دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی

گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا کوئی اور جرم جو شمار ان
بموجب قانون انگریزی واسطے کسی جرم موقوعہ علاقہ انگریزی ہو سکتا ہے میری علاقہ میں اگر
پناہ گیر ہوگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا یا بسید
روبروے افسران گورنمنٹ انگریزی حاضر کرونگا —

شرط نہم

چونکہ دیہات بلدہو وغیرہ جو اب شامل میری جاگیر کے ہوگئے ہین اور سابق میں مطیع قوانین
وضوابط انگریزی تھے اگر کوئی ڈگری یا کوئی مقدمہ کسی رعیت یا زمیندار دیہات مذکور پر ہوگا اور
حکمنامہ واسطے اجراے ڈگری مذکور کے محکمہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل حال سے جاری ہوگا
تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام کرونگا اور عذر سلسلہ علاقہ کے بری
ہونے کا احکام عدالت سے ایسے مقدمات مین پیش نہ کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون
کہ مین ایک وکیل معتبر ہمراہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی رکھونگا —

شرط دہم

اگر بیچ دیہات بلدہو وغیرہ کے جو مجھے جاگیر کین سے ملے ہین کوئی رقم مالگذاری یا تقاوی
کی کسی زمیندار کے ذمہ گورنمنٹ انگریزی کی باقی ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو وصول کرکے
بلا عذر وحیلہ داخل گورنمنٹ انگریزی کرونگا —

اقرارنامجات بعینہ اسی مضمون کے بہ تبدلات ضروری اپنے اپنے حصہ کی بابت

پوکر پرشاد

گیا پرشاد

نولکشور و بسن باندہ بہرت جو

سالگ رام

چھتر سال مع والدہ

گوپال لعل

نے باستثنار شرائطتین اور چار کے داخل کیے۔

ترجمہ سند جو چوبے دریاؤسنگہ کو دی گئی

چودہریان وقانونگویان وزمیداران حال واستقبال پرگنہ ٹہبری وکونس وغیرہ واقع ضلع تبدیل کنند واضح ہو کہ چونکہ ہنگام واپسی تلعہ کالنجر افسران گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرار ساتہ چوبے دریاؤسنگہ کے کیا گیا تہا کہ بالعوض اون دیہات جاگیر سابقہ اوسکی جو اوسکے قبضہ میں ہوئی تہی اور جنکو وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی کریگا اوسکو اوسکا حصہ بالعوض اونکی سوا حصص نولکشور وغیرہ ساتہ حصہ داروں کے میلگا برطبق اوسکے چوبے مذکور نے ایک درخواست دی ہے کہ دیہات بالا بحسب تفصیل ذیل متعلق پرگنہ مذکور اوسکو دیے جائین جس سبب سے دیہات مذکورہ مع مال ومحصولات وتمام حقوق وابواب باستثنار اوس اراضی کے جو جدا ہو گئی ہے اور جو بندوبست انگریزی مین نہین آئی ہے بالعوض اون دیہات کے جو اوسکی جاگیر مین سے لیے گئے ہین مع دیہات اوسکی جاگیر قدیم کے جو گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیے گئے ہین مطابق تفصیل ذیل کے بذریعہ اس سند کے چوبے دریاؤسنگہ کو واسطے دوام کی نسلاً بعد نسل بہ طور التمغا گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوئے جبتک چوبے دریاؤسنگہ مذکور اور اوسکے ورثا ثابت اور مطیع موافق شرائط اقرارنامہ کے جو اوسنے گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کیا ہے رہین گے اوسوقت تک دیہات مذکور چوبے دریاؤسنگہ اور اوسکے ورثا کے قبضہ مین واسطے دوام کے معاف اور بلا مزاحمت احدے رہین گے لہذا تمکو لازم ہے کہ تم چوبے دریاؤسنگہ مذکور کو مالک معافیدار اور حاکم دیہات مذکور تصور کر کے اوسکے پاس حاضر ہو اور ہر امر میں اوسکی بہبودی کی ترقی کا خیال رکہو اور چوبے دریاؤسنگہ پر یہ لازم متحتم ہو گا کہ کوشش بیچ رفاہ اور آسایش زمیداران ورعایا کے کرے اور تدابیر شایستہ بروے کار لاکر اپنے دیہات کو آباد اور سیر حاصل کرے اور اونکی آمدنی بیچ دعاگوئی ونمک حلالی گورنمنٹ انگریزی کے اپنے تصرف مین لائے۔

دیہات پرگنہ ٹہبری وکونس وغیرہ	دیہات جاگیر سابق جنکی تبدیل نہین ہوئی

اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے رئیس کے ساتہ مراسم کتابت کرنے سے اجتناب کرونگا اور اپنے ملک مین اونکو یا اوسکے رشتہ داران کو پناہ ندونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی رئیس سے نہ کرونگا جو فرمانبردار یا مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور اگر اتفاقاً کسی وقت مین تکرار فیما بین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہو تو ہر حالت مین مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ نزاع کو واسطے فیصلہ کے گورنمنٹ انگریزیکے سپرد کرونگا۔

شرط سوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام راستہ گھاٹون کے جو میری حکومت مین واقع ہون گے حفاظت کرونگا تاکہ تمام غارتگران و قزاقان و بدخواہان گھاٹو نپر چڑہنے اور اوترنے نپائین اور میرے علاقہ کے رستون سے ممالک انگریزی مین جانے نپائین اگر کوئی رئیس قرب وجوار یا حاکم فوج خیال تاخت لانے کا بیچ ممالک انگریزی کے یا کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ کے علاقہ کے میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گذر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو اسکی اطلاع قبل رئیس مذکور کے میرے علاقہ کے نزدیک آنے سے کرونگا اور کوشش جہانتک ممکن ہوگی اوسکی پیش قدمی کی روکنے کی کرونگا۔

شرط چہارم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گھاٹون پر چڑہے مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سدراہ اوسکا نہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار آدمی اوسکی ساتہ دونگا جو راستہ آسان سے اونکو پہونچائین گے اور رسد وغیرہ ضروریات کا سامان اوس وقت تک کرینگے جبتک وہ میرے علاقہ مین یا میرے علاقہ کے متصل رہین گے۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے جاگیر کے کسی موضع مین مع اپنے عیال واطفال کے رہونگا اگر میری مرضی ہوگی کہ مین کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے گانو مین رہون یا

کوئی مکان کسی کے وہان بناؤن تو مین پہلے اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کرونگا اور کسی اور جگہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے نجاؤنگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتاہون کہ مین نہ صرف کچہ واسطہ کسی غارتگر یا راہزن یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود بندیلکھنڈ کے یا ممالک گورنمنٹ انگریزی کے نرکہونگا اور نہ صرف اونکو اپنے دیہات جاگیر مین پناہ گیر اور آبادہونے دونگا بلکہ مین ہرطرح کی اطلاع جو مجھکو درباب مقامات اونکے ہوگی افسران گورنمنٹ انگریزی کو دونگا اور اگر ممکن ہوگا تو اونکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا مین اقرار کرتاہون کہ سیطرح کے مراسم اور کتابت ایسے شخصون کے ساتہ موقوف کرونگا اور تکرار کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ نکرونگا اگر اتفاقاً کوئی تکرار فیمابین ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہو تو مین یہ بھی اقرار کرتاہون کہ مین کسی کی مدد بغیر احکام گورنمنٹ انگریزی کے نہ کرونگا بلکہ اپنے علاقہ مین خاموش باطاعت گورنمنٹ انگریزی رہونگا۔

شرط ہفتم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر کسی میری جاگیر کے گانون مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتاہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی شخص واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے منجانب گورنمنٹ انگریزی مامور ہوکر آئیگا تو مین اقرار کرتاہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ شریک اوسکا ہوکر کوشش بیچ گرفتاری مفرور کے کرونگا مین یہ بہی اقرار کرتاہون کہ مین متابعت احکام عدالتہاے دیوانی و فوجداری ہر امر مین جو بعد تاریخ اس اقرارنامہ کے واقع ہوگا اور جو احکام مجریہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر ہونگے کرونگا اور کسیطرح کا فساد یا تکرار پیدا نکرونگا۔

شرط ہشتم

مین اقرار کرتاہون کہ مین کسی چور یا راہزن کو اپنے علاقہ کے کسی موضع مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے کسی گانوین چوری جائیگا مین اقرار کرتاہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اسکا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ یا واپسی مال مسروقہ کی کرے اور یا مجرم کو

ایک واجب العرض بعینہ اوسی مضمون کی جو نولکشور نے داخل کی چوبے چھتر سال نے بھی داخل کی۔

ترجمہ واجب العرض گوپال لعل

درخواست اول

چونکہ دیہات کوٹیا اور رنگوالہ واقع پرگنہ بھٹری و کونس بالعوض میرے حصہ جاگیر سابق کالنجر مجھکو دیے گئے اور جو جاگیر بنام چوبے دریاؤسنگہ عطا ہوئی اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو موافق شرائط کے جنکے روسے واپسی قلعہ کالنجر کی ہوئی دیے گئے مجھے امید ہے کہ دیہات مذکورہ بالا حکومت عدالتہاے انگریزی سی بری رہین۔

جواب

چونکہ دیہات مذکورہ بالا تمکو بالعوض تمہاری حصہ کے جو جاگیر سابق کالنجر مین تہا اور جو منتقل ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوا دیے گئے اور چونکہ یہ وعدہ ہوا تہا کہ جو علاقہ مستثنی الجمع بالعوض علاقہ جاگیر سابق جو منتقل گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ ہوئی ہے دیا جائیگا وہ حکومت عدالتہاے انگریزی سے بری تصور کیا جائیگا پس جسطرح تمام علاقہ جاگیر سابق کے بری تہے اوسیطرح تمہارے دو مواضع مذکورہ بالا بہی حکومت عدالتہاے گورنمنٹ انگریزی سے بری رہینگے۔

درخواست دوم

چونکہ چوبے دریاؤسنگہ وغیرہ حصہ داران نے ایک درخواست گورنمنٹ انگریزی مین داخل کی ہے اور مجہسے وعدہ کیا تہا کہ ایک سند بابتہ دیہات مذکورہ بالا کے مجھے گورنمنٹ مذکور سے دلوا دینگے لہذا مین امیدوار ہون کہ آیندہ درباب دیہات مذکورہ بالا کے چوبی مذکور کچھ واسطہ با حکومت دیہات مذکور نہ رکھو

جواب

چونکہ سند بابتہ دیہات معلومہ کے حسب درخواست چوبے دریاؤسنگہ و دیگر برادران حصہ داران عطا ہوئی ہے اسصورت مین حکومت کسی کی سواے گورنمنٹ انگریزی کی مداخلت ساتہ تمہارے درباب دیہات مذکور کے نہین کر سکتے۔

درخواست سوم	جواب
چونکہ مین نے ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور اوسکی شرائط کا انصرام کرونگا مجھے امید ہے کہ بابتہ طریق اور وضع چوبون کے (یعنی دریاؤسنگہ و دیگر برادران حصہ داران کے) میری ذمہ داری متصور نہو	تم ذمہ دار بابت طریق اور وضع چوبونکے نہوسگے۔

درخواستہاے چہارم و پنجم بعینہٖ مثل درخواستہاے ہفتدہم و نیز دہم واجب العرض دریاؤسنگہ کے ہین۔

ترجمہ اقرارنامہ چوبے دریاؤسنگہ سابق قلعدار کالنجر

المرقوم ۱۹۔ ماہ جون ۱۸۱۲ء

مین چوبے دریاؤسنگہ نے چونکہ بحکام گورنمنٹ انگریزی ہنگام شامل ہونے ضلع بندیلکھنڈ کے ساتہ علاقۂ انگریزی کے اقرارنامہ متابعت اس نظر سے داخل کیا کہ تعمیل شرائط اقرارنامہ کو اور بھی استحکام ہو گورنمنٹ انگریزی نے مجھکو ایک سند واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل بابت جاگیر کالنجر مع قلعہ کے عنایت کی مگر میری طرف سے اور میری سرکار کی جانب سے چنانچہ بایدِ تعمیل اور انصرام شرائط اقرارنامہ اطاعت کا نہوا باوجود اسکے حکام گورنمنٹ نے ہماری جرم کو غلط فہمی پر گمان کرکے اسیقدر پر راضی ہوئے کہ قلعہ کالنجر جو باعث ہماری سرکشی کا تہا ضبط کرین اور حسب درخواست میرے دیہات پلالو وغیرہ واقع پرگنہ بہٹری و کوس وغیرہ بالعوض میرے حصہ جاگیر سابقہ کے عطا کیے لہذا منمقر نے اپنی رغبت طبیعت اور خوشی خاطر سے یہ اقرارنامہ داخل کیا اور بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ثابت قدمی سے موافق شرائط کے کاربند ہونگا اور انصرام شرائط کرونگا۔

شرط اول

اگر کوئی رئیس گرد نواح کا بخلاف حکومت گورنمنٹ سرکشی کرے گو وہ رشتہ دار قریبہ ہو

درخواست اول سے چہاردہم درخواست تک بعینہ مطابق درخواستہا سے واجب العرض چوبے دریاؤ سنگہ کے ہین اور درخواست پانزدہم وشانزدہم مطابق درخواست ہفدہم و ہیژدہم واجب العرض مذکورہ بالا کے ہین —

درخواست ہفدہم

سابق جب تقسیم حصص جملہ برادران حصہ داران کی بابت جاگیر کالنجرہ مین ہوئی تہی تو تقسیم مساوی مواضعات ونقد وجواہرات وجنس کی کی گئی تہی مگر اکثر ڈبہ زیورات طلائی وجواہرات کے جو ہر ایک بہائی حصہ دار کے گہر مین علحدہ علحدہ رکہے تہے وہ اونکے قبضہ مین رہے اونکا حساب کچہہ نہین ہوا اور نہ قیمت تشخیص ہو کر برابر تقسیم اوسکی ہوئی لہذا مجہے امید ہے کہ جب مین نالش بابت اون ڈبون کی کرون تو جیسا حساب مین گذرانون ویسا ہی حساب اور سب بہائی حصہ دارون سے بموجب قیمت اونکے حصہ برابر اون مین کا مجہے بہی ملے —

جواب

جب تم اپنا دعوے روبرو گورنمنٹ انگریزی پیش کروگے اوسوقت جو مناسب ہوگا عمل مین آئیگا —

درخواست ہیژدہم

مین چاہتا ہون کہ جب مین دعوے قرضہ ذمگی اپنے بہائیون کا دائر کرون اوسوقت جو واجب ہو مجہے دلایا جاوے —

جواب

جب تم اپنا دعوی پیش کروگے اوسوقت بعد تحقیقات جو کچہہ مناسب ہوگا کیا جائیگا —

درخواست نوزدہم

دیہات پرگنہ بہیور جائداد مشترکہ جملہ بہائی

جواب

چونکہ سند بابتہ دیہات مشتملہ جاگیر سابق کالنجر

حصہ داران سابق جاگیردار کالنجر کی ہے چوبی
دریاؤسنگہ ذی وہ پرگنہ راجہ کشور سنگہ کو دیا
ہے لہذا مجھے امید ہے کہ جب مین دعوی
اپنا پیش کرون اوسوقت مجھے چوبے مذکور
سے اپنا حصہ پرگنہ مذکور کا دلایا جاوے ۔

چوبے دریاؤسنگہ کو عطا ہوئی اور چونکہ
اوسوقت گورنمنٹ انگریزی کو یہ معلوم نتہا
کہ سوا ے چوبے مذکور کے کوئی اوبھی
موجود ہے جسکا کچہ حق جاگیر مذکور مین ہے
اور چونکہ دیہات پرگنہ جیپور وبرہوشامل سند
چوبے دریاؤسنگہ ہوسئے مگر قبضہ لچھمن دیو
مین تہے اور بعد اخراج اوسکے دریاؤسنگہ
نے راجہ کشورسنگہ کو جو اصل اور حقدار مالک
اونکا بموجب منظوری گورنمنٹ انگریزی کے
تہا دی اور چونکہ تمکو معاوضہ مساوی بجمع اپنے
حصہ کے علاقہ واقع جاگیر کالنجر ملا اور وہ
ازروے شرائط واپسی قلعہ کالنجر گورنمنٹ
انگریزی کو انتقال ہوکر ملا پس ان وجوہات
سے تمہارا دعوے اوپر چوبے دریاؤسنگہ
کے بابتہ اپنے حصہ پرگنہ مذکور کا قابل التفات
کے نہین ہے ۔

درخواست بستم

درمیان فساد اور زیادتی لچھمن دیو مفرور کے
خرچ فوج و دیگر مصارف حفاظت دیہات جاگیر
مین نے اور چوبے چتر سال نے کیا ہے
کسی اور بہائی نے شرکت اخراجات مذکورہ
بالا مین نہین کی لہذا مین امیدوار ہون کہ جب مین
دعوی کرون تو جو مناسب یا جتنی میرا ہو وہ مجکو دلایا جاوے

جواب

جب تم دعوی اپنا مع فرد اخراجات مذکور دائر
کروگے اوسوقت جو مناسب متصور ہوگا عمل
مین آئیگا ۔

وعدہ کرتا ہون کہ مین اس علاقہ کا
اضافہ کی بباعث مذکورۂ بالا یعنی حدود غیر
منفصلہ کی درخواست نہ کرونگا۔

درخواست ہشتم

چونکہ دیہات میری جاگیر کے مع زمین اور
مالگذاری وسائر و دیگر حبوب آبکاری وغیرہ گورنمنٹ
انگریزی نے مجکو عطا فرمائے ہین مجھے امید
ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کچھ مداخلت یا مجھکو
ممانعت تحصیل کرنے محصول آبکاری وراہداری
سے نہ کرینگے۔

جواب

جسطرح درباب علاقجات دیگر رئیسان بندیلکھنڈ
کے کارروائی ہوتی ہے اوسیطرح نسبت تمہاری
علاقہ کے کارروائی ہوگی اور کچھ مداخلت منجانب
گورنمنٹ انگریزی نہوگی۔

درخواست نہم

چونکہ اسناد جداگانہ ہرایک حصہ دار سابق
جاگیر کالنجر کو عطا ہوئی ہین پس جو کوئی مجرم
کسی جرم بخلاف گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا
اوسی شخص کو بعد تحقیقات سزا دیجاے اور کوئی
شخص ذمہ دار بدوضعی دوسرے کا شمار نکیا جاے

جواب

ہرایک قابض سند باتحت جداگانہ گورنمنٹ
انگریزی کا متصور ہوتا ہے کوئی شخص ذمہ دار
یا سزایاب بابت بدوضعی دوسرے کے
نہوگا بشرطیکہ وہ شریک کار یا ترغیب دہندہ
ثابت نہوگا۔

درخواست دہم

مین کوشش بلیغ جہانتک ممکن ہوگا بیچ حفاظت
رستون کے جو میرے علاقہ مین واقع ہے
کرونگا اگر کوئی غارتگر یا قزاق میرے علاقہ مین
سے گذر کر علاقہ انگریزی مین جاے اور وہان
غارتگری کرے اور مجھے اوسکی اطلاع نہوئی ہو
یا میرے پاس جمیعت کافی اوسکے سد راہ نہوئی ہو

جواب

درباب ایسی غارتگری کے جیسا تم بیان کرتے ہو
جو کوئی غارتگری کرے اور دریافت ہو کہ تمہاری
شرکت اپنے غارتگر کے ساتھ نہین ہے اور نہ
تمہاری طرف سے کمی کوشش اوسکے روکنے مین
نہین ہوئی تو تمہاری ذمہ داری کچھ متصور نہوگی
اور نہ تمہاری نسبت نارضامندی گورنمنٹ انگریزی کا

درخواست ہشتدہم

شرط دہم اقرارنامہ مین مین ذیل لکہا ہے کہ اگر کچہ باقی بابتہ مالگذاری یا زرتیقاوی کے اون دیہات مین رہی ہوگی جو گورنمنٹ انگریزی سے مجہے عنایت ہوئے ہین تو مین اوسکو وصول کرکے داخل گورنمنٹ کرونگا پس اب میرا بیان یہ ہے کہ مین گورنمنٹ انگریزی مین جسقدر زمینداران سے یا اونکے مال کے فروخت سے وصول ہوگا اوسقدر داخل کرونگا زیادہ کا مطالبہ مجہسے گورنمنٹ انگریزی نہ کرین اگر کچہ باقی رہجائیگا تو مین زمیندار کو حاضر کرونگا پس ایسے باقیدار کی بابت میری ذمہ داری نہیجای

جواب

چونکہ بقایا ایسی حالت مین رعیت یا زمیندار وغیرہ بنفسہ دینگے پس اسصورت مین جایداد اور ذات خاص اون شخصون کی ذمہ دار ہے کچہ جوابدہی درباب اون شخصون کے یا اونکی جایداد کے ایسے مقدمات مین تمہارے متعلق نہین مگر جن مقدمات مین تمنے ہوشیاری لائقہ بیچ قرق کرنے جائداد ایسے باقیدار کے نہین کی ہوگی اونمین تمہاری ذمہ داری رہیگی۔

درخواست نوزدہم

درباب شرط نہم اقرارنامہ کے جو دربارہ تحصیل ڈگریات مجریہ عدالتہاے انگریزی کے ہے قاعدہ مذکورہ بالا حاوی تصور کیا جای۔

جواب

وہی قاعدہ دربارہ اجرای ڈگریات عدالتہاے انگریزی مرعی رہیگا جسکا حوالہ شرط نہم اقرارنامہ مین دیا گیا ہے۔

واجب العرض اسی مضمون کی بہ تبدلات ضروریہ بابت اپنے اپنے حصہ کی جداگانہ

پوکر پرشاد

گیا پرشاد

وسالکرام نے داخل کی۔

ترجمہ واجب العرض چوبی نولکشور مع جوابات اُسکے مرقومہ ۲۸۔ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۲ع

طرف سے مامور ہوگا واسطے تعمیل احکام کے حاضر رہیگا۔

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۵۔ ماہ ستمبر ۱۸۱۶ع

فہرست دیہات متدعویہ تتمہ نمبر ۱ مین درج ہے۔

نمبر ۷۶

ترجمہ واجب العرض چوبے دریاؤ سنگہ اور جوابات اوسکے مرقومہ ۴ ۔ ماہ جولائی ۱۸۱۲ع

درخواست اول

عرض غرضگویان بلا تحقیقات سماعت نہو۔

جواب

یہ قاعدہ حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا دریافت و تحقیقات کے سماعت بیان کسی شخص کا نسبت دوسری کی کرین۔

درخواست دوم

چونکہ مین فرمانبردار احکام گورنمنٹ انگریزی کا ہون مجھے امید ہے کہ ہر وقت میری حالت اور حال پر لحاظ رہیگا۔

جواب

چونکہ تم نمک حلال اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے ہو تمہاری حالت پر ہر وقت ویسا ہی لحاظ رہیگا جیسا اور نمک حلال ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے حال کا رہتا ہے۔

درخواست سوم

میرا رتبہ اور قدر اور القاب بوقت تحریر ویسا ہی رہے جیسا راجگان و رئیسان بندیل کھنڈ کا گورنمنٹ انگریزی سے کہتے ہین۔

جواب

تمہارا رتبہ اور قدر اور القاب بوقت تحریر جتبک تم نمک حلال اور فرمانبردار رہوگی ویسا ہی رہیگا جیسا اتبک رہا ہے۔

درخواست چہارم

اگر باعث نزاع سابقہ کوئی رئیس بندیل کھنڈ میری نالش گورنمنٹ انگریزی مین پیش کرے اوسکی سماعت نہو۔

جواب

دربارہ غارتگری و دیگر زیادتی سابقہ کوئی نالش سماعت نہوگی مگر دربارہ دیگر نالشات کی تحقیقات ہوکر حسب مناسب عمل مین آئیگا۔

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا برادر یا برادرزادہ یا رشتہ دار یا ملازم یا مہاجن بباعث دعاوی سابقہ کے نالش کرے اونکی نالش کی سماعت گورنمنٹ انگریزی سے نہو۔

جواب

نالش تمہاری رشتہ داران و برادران و برادرزادگان کی جنکے نام درج سند عطیہ نہیں ہین اور اقرار نامہ مین بھی جو گورنمنٹ کے ساتہ ہوا ہے ثبت نہیں ہین سماعت نہوگی اور نہ گورنمنٹ انگریزی سماعت نالشات ملازمین و مہاجنان کی کریگی

درخواست ششم

اگر مین چاہون کہ نوکری کسی رئیس یا راجہ علاقہ ملحقہ کی کرون اوسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی کی مرحمت ہو

جواب

ملازمی اون رئیسان کی جو ماتحت یا رفیق گورنمنٹ انگریزی کے ہین منع نہیں ہے مگر یہ ضرور ہے کہ قبل تمہارے اختیار کرنے نوکری کسی رئیس کے تم اول منظوری گورنمنٹ انگریزی طلب کرو اگر بعد اختیار کرنے ملازمی رئیس کے وہ رئیس سرکشی یا جنگ بخلاف گورنمنٹ انگریزی کرے تو تم فوراً اوسکی ملازمی ترک کرو اور وس سے علٰحدگی اختیار کرو اور مراسم اور کتابت اوس سے موقوف کروگے۔

درخواست ہفتم

چونکہ علاقہ جو مین نے اب پایا ہے بالعوض میرے حصہ جاگیر سابقہ کے ہے پس اس حالت مین مجھے امید ہے کہ بعد ازین کوئی جزو اوسکا بباعث تکرار حدود غیر منفصلہ کے مجھسے نہ لیا جائیگا اور مین اون علاقجات کا قبضہ ہمیشہ رکھونگا جو مجکو عنایت ہوئے ہیں اور مین

جواب

جسقدر زمین اب شامل حدود دیہات عطیہ کے ہوئی ہے وہ ہمیشہ تمہارے پاس رہیگی گورنمنٹ انگریزی اسکا ثبوت کچہ طلب نہین کریگی

شمار کیا گیا اور چونکہ بیٹے عرصہ قلیل گذرا ایک واجب العرض بچند شرائط روبروی کپتان جان بیلی صاحب پولیٹیکل اجنٹ منجانب ہانوریبل گورنر جنرل بابتہ اجراے امور بندیل کھنڈ داخل کیا اور تمام واجب العرض کا جواب یا اوسکی منظوری حسب الیمان میرے ہو چکی اور چونکہ ایک اقرارنامہ فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کپتان جان بیلی صاحب موصوف نے طلب کیا ہے لہذا مین نے یہ اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جسمین سات شرائط ہین ترتیب دیکر داخل کیا جسکی ہر ایک شرط کی تعمیل کا مین اقرار واثق کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی شرط سے انحراف نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دشمن اندرونی و بیرونی ہنوریبل کمپنی کی ملک بندیل کھنڈ مین مدد یا اعانت نہ کرونگا اور کسی ایسے شخص کو پناہ قلعہ کالنجر مین ندونگا اور نہ کسی موضع اپنے علاقہ و حکومت مین رہنے دونگا اور مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین ایسے شخصون کے خاندان یا اولاد کو بھی اپنے علاقہ کے کسی گاؤن مین رہنے ندونگا اور ہر طرح کی مراسم و کتابت سے ساتھ ایسے شخصون کے اجتناب کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رعیت یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا نزاع نکرونگا اور نہ خلاف ورزی عقائد فرمانبرداری و اطاعت کی کرون گا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام راستہ ہای واقع گھاٹ کی جہانتک میرے علاقہ مین ہونگے کرونگا اور تمام غارتگران و قزاقان کو اون رستون سے گھاٹون پر چڑھنے اور اوترنے ندونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت علاقہ انگریزی کی ان رستون سے غارتگری ہونے سے کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت گھاٹ پر جانے کی میرے علاقہ کالنجر کے کسی راستہ سے ہوگی تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین صرف مقابلہ اونکی پیش روی کا نہ کرونگا اور نہ سد راہ اونکا ہونگا بلکہ بخلاف اسکے اونکے ہمراہ معتبر اور ہوشیار آدمی روانہ کرونگا کہ اونکو

راستہ آسانسے لیجائین ۔

شرط چہارم

چند دیہات جو روبرو گھاٹ کے واقع ہین اور اون مین کانہاے الماس ہین اور سب مجھے بطور نانکار ملے ہین مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کانہاے مذکور کو کندہ نہین کراؤنگا (یہ ممانعت بعدازین حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی موقوف ہوئی یعنی اوسکو اختیار الماس نکالنے کا دیا گیا) صرف اونمین سے الماس کندہ کراؤنگا جو سب مجھے عطا ہوئے ہین اور اگر آئندہ کبھی افسران انگریزی واسطے کندہ کرانے کانہاے مذکور کے مامور ہونگے مین وعدہ کرتا ہون کہ مین اونکے سپرد کانہاے مذکور کرونگا اور اونکے کار مفوضہ مین حتی الامکان مدد دہی کرونگا ۔

شرط پنجم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے علاقہ کے دیہات مین پناہ گیر ہونگے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری اون مفروران یا قیدار کے مامور ہوگا تو مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ اونکی مدد جہان میرے اختیار مین ہوگی بیچ گرفتاری ایسے مفرورین کے کرونگا

شرط ششم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے دیہات مین دزدان وسارقان کو پناہ یا مدد دونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے گانومین چوری جایگا تو مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ یا تو ذمہ دار مال مسروقہ کا ہو یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ کردے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم کا قابل سزایابی از روی قوانین انگریزی کے ہوگا اور میرے علاقہ مین مفرور ہوکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ جب اوسکی طلبی ہوگی مین گرفتار کرکے حوالہ کردونگا ۔

شرط ہفتم

ایک میرا قریب رشتہ دار ہمیشہ بطور وکیل بخدمت افسر کلان ضلع ہذا جو گورنمنٹ انگریزی کی

درخواست سوم

مین چاہتا ہون کہ کوئی دعوے یا نالش بابت غارتگری کے جو میرے لوگون سے قبل از تاریخ میری اطاعت کی کی ہو اوسکی سماعت گورنمنٹ انگریزی مین نہو

جواب

کسیطرح کی سماعت اون جرائم کی ہوگی جو منجانب یا تمہارے ہمراہیون سے قبل از تاریخ ... فرمانبرداری اختیار کرنے کی سرزد ہوے لیکن آیندہ تمکو ضرور ہے کہ تم اپنے ملازمین کو منع کرو کہ وہ حرکات زیادتی یا غارتگری نہ کرین اور کوئی نالش بخلاف تمہارے بلاتحقیقات تمام سماعت نہوگی۔

درخواست چہارم

مین چاہتا ہون کہ وہی مراسم و مراتب توقیر جو میرے خاندان کے نسبت راجگان سابق ملک کرتے تہے گورنمنٹ انگریزی سے بہی مرعی رہین۔

جواب

بنظر بحال ... تمہارے رتبہ اور مرتبہ کے وہی مراسم توقیر تمہارے نسبت افسران گورنمنٹ انگریزی سے مرعی رہینگے جو راجگان سابق اس ملک کے نسبت تمہارے مرعی رکہتے تہے۔

درخواست پنجم

مین چاہتا ہون کہ کوئی نالش جو بنام میرے کوئی میرے برادران یا برادرزادگان یا کوئی اور میرے خاندان کا خواہ ملازم یا غیر ملازم کرے اوسکی سماعت گورنمنٹ نہ کرے۔

جواب

کوئی نالش جو تمپر تمہارے برادران یا برادرزادگان دائر کرینگے اوسکی سماعت نہوگی۔

درخواست ششم

جو شرائط میرے ساتہ قرار پائین مین چاہتا ہون کہ وہ دوامی اور واسطے ہمیشہ کے متصور کیجائین اور میرے اطمینان کے واسطے مین چاہتا ہون

جواب

جبتک کہ تم ثابت قدم اور وفادار اپنی شرائط تابعداری اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی میں رہوگے اوسوقت تک تمہارے اصلی اقرارنامہ کی

کہ اب اوسمین سبھے اطمینان دین اور تصدیق انکی گورنمنٹ کلکتہ کرین — شرائط سے انحراف ہوگا۔

درخواست ہفتم

جب مین آپکی خدمتمین حاضر ہون تو مین چاہتاہون کہ ضمانت مرزا جعفر اور دو اور اشخاص معتبرین کی جنکو وہ پسند کرین بابتہ میری حفظ جان کی دیجاے

جواب

ہمنے مرزا جعفر کو کہدیا ہے کہ وہ اپنی ضمانت تمہارے پاس بہیجدیگا اوسکو تم بجاے ضمانت گورنمنٹ انگریزی کے تصور کرنا اور اوسپر تم اپنا اعتبار کلی رکھکر ہمکو امید ہے کہ تم یا خود یہان آؤگے اور یا اپنے فرزند کو مع اقرارنامہ مہری و دستخطی اپنے اور کلید قلعہ کالنجر بہیجدوگے بعد آنے اوسکے تمکو سند بابتہ حکومت قلعہ اور بابتہ محالات اور کانہاے الماس مذکورہ بالا کی دیجایگی

درخواست ہشتم

چونکہ مطالب مہاراجہ کا ابھی تصفیہ نہین پایا ہے اور نہ مطالب مذکور ابھی قرار پاے ہین لہذا مین چاہتا ہون کہ اونکا تصفیہ اوسوقت ہو جبتک ہم آپکے پاس آوین اور ایک سند بھی راجہ کو اوسوقت عنایت ہو —

جواب

درباب تمہاری درخواست دربارہ مطالب مہاراجہ کشور سنگہ کے یہ ہے کہ جب مہاراجہ یہان خود تشریف لائینگے تو شہر پنا اور جاگیر موافق مرتبہ اور شان کے علاقہ بیرون گھاٹ سے دیجایگی اور مصلحت اور تجویز شرائط عطیہ مذکور جو بنام مہاراجہ ہوگی تمہارے پاس اوسیوقت کیجایگی —

اقرارنامہ منجانب چوبی دریاو سنگہ قلعدار قلعہ کالنجر

چونکہ مجھہ دریاو سنگہ چوبے نے برغبت وصدق دلی فرمانبرداری واطاعت ہنورابل صاحب اٹہ یا کمپنی اختیار کی ہے اور درمیان ملازمین اور ماتحتان گورنمنٹ انگریزی واقع بندیلکھنڈ

نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے اور عرصہ قلیل گذرا کہ ایک اقرارنامہ اوسنے جہہ شرائط کا جسنے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی مترشح ہے داخل کیا ہے لہذا اور نیز بنظر اطمینان راجہ مذکور کے اور بحال رکہنے اوسکے دعوے کی بطور رئیس موروثی ضلع ہٰذا دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ جو قدیم سے راجہ مذکور کے قبضہ میں ہین بذریعہ اس تحریر کے راجہ کو عطا ہوتے ہین اور دیہات مذکورہ قبضہ دوامی راجہ اور اوسکے ورثا مین رہین گے جبتک کہ وہ اور اوسکے ورثا بلاتفاوت وتساہل تعمیل شرائط اقرارنامہ کرتے رہینگے اور مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے۔

چودہریان وقانونگویان وزمیداران ومقدمان پرگنہ جات مذکور اپنے اپنے موضع مین اپنا اپنا کام مثل سابق ماتحت راجہ کے کرتے رہین اور راجہ کو یہ واجب ہی کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمیداران کو راضی اور شکرگذار رکہی اور ہمہ تن مصروف بہتری اور بہبودی علاقہ مین رہے اور اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مین ثابت قدم ہی یہ سند بعد حاصل کرنے منظوری ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل جائز تصور کیجایگی اور اوسوقت ایک اور سند مہر و دستخط ہنوربل گورنر جنرل بہادر بالعوض اسکے عطا ہوگی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۹- ماہ جولائی ۱۸۱۲ع

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۹ مین درج ہے۔

نمبر ۵۸

واجب العرض منجانب قلعدار چوبی دریاؤ سنگہ

درخواست اول	جواب
ایک علاقہ جمعی چارلاکہہ روپیہ اور جو وہ کان الماس کا مع قلعہ کالنجر نواب علی بہادر نے وعدہ مجہکو دینے کا کیا تہا تہوڑا سا علاقہ اسمین سے واقع گہاٹون پرگنہ پیپی مین ہی	باعتبار تمہارے قول اور تابعداری و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے خوش ہوکر تمکو حکومت قلعہ کالنجر کی مع انتظام اندرونی واختیار محافظت قلعہ مذکور کا

اور ایک جز و ضلع عطا بتی مین بلحاظ وعدہ مذکورہ بالا شمشیر بہادر نے جب وہ دکہن سے آئے جمکو ایک سند بابتہ تمام علاقہ مذکورہ کے عطا کی اور وہ سند اب میرے پاس موجود ہی تفصیل علاقہ جو میرے پاس بلا تفاوت رہا ہے ذیل مین درج ہوتی ہے۔

قلعہ کالنجر مع دیہات متعلقہ

پرگنہ جیپور

موضع وزمین برئی بالای گھاٹ

موضع دتیا بالای گھاٹ

آٹھہ کانہاے الماس کی تفصیل یہ ہے اول سیہو دوم سالگیون سوم چوپرا چہارم رام نپی پنجم جہرالال پور ششم غازی پور ہفتم سندہی پور ہشتم گرل ان سب کی بابت مین گورنمنٹ سے سند چاہتا ہون۔

عطا ہوا اور واسطے اخراجات قلعداری کے اور بنا بر پرورش تمہاری کے ہنوربل گورنر جنرل نے اور بھی ازروے خوشنودی مزاج اکثر دیہات پرگنہ کالنجر اور جیپور اور برہو و دیہات دتیا اور آٹھہ کانہاے الماس جنکی تفصیل بہر مسلکہ مین درج ہے عہد شرائط ضروری جنکی تفصیل تمہارے اقرارنامہ مین درج ہے عطا کیے جب تمہارا اقرارنامہ بمہر و دستخط تمہارے پہونچے گا اوسوقت تمکو ایک سند میری مہر اور دستخط سے بابتہ قلعداری قلعہ و دیہات مذکورہ بالا بتفصیل ملیگی اور بعد ازین عوض اس سند کے تمکو ایک سند بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل عطا ہوگی۔

درخواست دوم

بعد قبول اور منظور ہونے میری شرائط فرمانبرداری کے اگر کوئی باشندہ اس ملک کا خواہ وہ غارتگر ہو یا نہو اپنی عادت قدیم کو ترک کرکے فرمانبرداری گورنمنٹ کی اختیار کرنی چاہے تو مین چاہتا ہون کہ اوسکے معاملہ میری معرفت ہوا کرے۔

جواب

بنظر زیادہ کرنے تمہاری عزت اور دبدبہ کی اگر کوئی باشندہ اس ملک کا خواہ وہ بالای گھاٹ یا پائین گھاٹ رہتا ہوگا درخواست فرمانبرداری انگریزی تمہارے توسط سے کریگا تو وہ منظور ہوگی۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت تمام رستون کی جو اوپر گھاٹون کے واقع ہین اسطرح
کرونگا کہ تمام تجار تگران و قزاقان و بدخواہان اون رستون سے گھاٹونپر چڑہنے اور گھاٹون سے
اوترنے نپاوینگے اور نہ واسطے برپا کرنے فساد کے ملک انگریزی مین جانے پاوینگے اور
اگر کوئی سردار یا افسر فوج خیال یا ارادہ کریگا کہ میرے علاقہ کے رستون سے گذر کر ممالک انگریزیمین
حملہ آور ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین موقع پر اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو دونگا اور کوشش
ممکن اونکی پیش قدمی سے روکنے مین کرونگا —

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ کے رستہ سے گھاٹونپر چڑہنے کی ہوگی
مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ نہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار آدمی اونکے ہمراہ دونگا جو اوسکو
اچھے اور آسان رستہ سے پہونچاوینگے اور اوسکو رسد وغیرہ ضرورت جبتک وہ میرے علاقہ
یا متصل میرے علاقہ کے رہینگے بہم کرینگے —

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی سے مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین
اقرار کرتا ہون کہ مین ہنگام طلب فوراً ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی
کرونگا اور اگر کوئی میری رعیت یا زمیداران مین سے مفرور ہوکر ملک انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین وعدہ کرتا ہون
کہ مین ایسے شخص مفرور کی نسبت جو وجوہات نالش ہونگے اونکو صاحب افسر اعلی ملک بندیل کھنڈ
کے پاس بھیجدونگا اور متابعت اون احکام کی کرونگا جو ازروے قوانین انگریزی متعلقہ مین صادر ہونگے
اور اپنی طرف سے کوشش یا تدبیر بیچ گرفتاری اوسکے نہ کرونگا —

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے دیہات مین پناہ نہ دونگا اور اگر مال کسی
سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے دیہہ مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیدار
موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرین اور یا مجرم کو گرفتار کرکے

حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرین اور اگر کوئی مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم قبیحہ یا کوئی مجرم جسکی سزا دہی بموجب قوانین انگریزی کے بابتہ جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی ہو سکتی ہو اور وہ مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اپنے علاقہ سے اونکو فرار ہونے ندونگا۔

شرط ششم

چونکہ سند بابتہ مواضع مقبوضہ میرے جو مجھکو سرکار انگریزی سے عطا ہوئی ہے بموجب فہرست مدخلہ میرے روبروے صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر تیار ہوئی ہے لہذا اگر بعد ازین یہ دریافت ہوکہ کوئی موضع منجملہ مواضع مذکورہ میرے قبضہ مین عہد حکومت نواب علی بہادر مرحوم اور مجھے بعد وفات نواب مرحوم کے تنہا حاصل ہوا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضع مذکور بلا تامل حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور عذر اس سبب سے پیش نہ کرونگا کہ وہ شامل میری سند کے ہے۔

یہ اقرارنامہ ہشت شرائط کا داخل گورنمنٹ انگریزی کرکے مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ مین شرائط اقرارنامہ مذکور بلا تفاوت سرانجام کرتا رہونگا اور کسی شرط کی تعمیل سے پہلوتہی یا انحراف نہ کرونگا۔

دستخط راجہ موہن سنگہ

جو اقرارنامہ بالا مین درج ہے مین سب کی تعمیل کرونگا۔

المرقوم ۲۱- ماہ جون ۱۸۶۰ء مطابق یکم ماہ اساڑہ ۱۲۶۷ف

مقام باندا ۲۱- ماہ جون ۱۸۶۰ء

ترجمہ سند جو راجہ موہن سنگہ کو عطا ہوئی۔

جمیع چودہریان وقانونگویان وزمیداران ومقدمان پرگنہ بیرگدہ ونانی واقع ضلع بندیل کھنڈ کو واضح ہو کہ چونکہ راجہ موہن سنگہ نے جو ایک رئیس ہورودتی ضلع بندیل کھنڈ کا ہے اوس وقت سے کہ جب سے ضلع مذکور شامل ممالک مفتوحہ ایسٹ انڈیا کمپنی ہوا ہے اپنی فرمانبرداری اور تابعداری

بنام گوبند پرشاد ۔ مسلم جمعی نوسو ۔
بنام گو بخت سنگہ ۔ مسلم جمعی نوسو
بنام گو ہمت سنگہ ۔ مسلم جمعی سو ۔
تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۱۲ء

نمبر ۳۷
سند جسکے روسے علاقہ چھتر پور جگت راج کو عطا ہوا
المرقوم مقام فورٹ ولیم تاریخ ۵ ماہ ستمبر ۱۸۵۴ء

واضح ہو چودہریان و قانونگویان و زمینداران بندیل کھنڈ کو
کہ بباعث وفات پانے لاولد راجہ پرتاب سنگہ راجہ مرحوم چھتر پور واقع ضلع بندیل کھنڈ علاقہ مذکور ضبط سرکار گورنمنٹ انگریزی ہو گیا اور اب اوسکے قبضہ اختیار مین ہے مگر بنظر وفاداری سوابق اور اوسکے جانشین راجہ پرتاب سنگہ مرحوم کے جو اونہون نے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے اور نیز بلحاظ رفاہ علاقہ چھتر پور جو خوش انتظامی اور خوش وضعی راجہ مرحوم سے علاقہ مذکور کو حاصل ہوئی ہے گورنمنٹ انگریزی خوش ہو کر یہ تجویز کرتے ہین کہ دیہات علاقہ چھتر پور جو سطرح راجہ پرتاب سنگہ مرحوم کے قبضہ مین تھے جگت راج فرزند برادرزادہ راجہ پرتاب سنگہ کو اور اوسکے ورثاے اصلی و صلبی کو عطا ہون لہذا دیہات علاقہ چھتر پور بذریعہ اس سند کے بطور علامت مہربانی سرکار جگت سنگہ اور اوسکے ورثاے اصلی و صلبی کے معہ خطاب راجگی عطا ہوتی ہین۔
واضح ہو کہ جبتک جگت راج مذکور اور اوسکے ورثاے اصلی صلبی فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی رہین گے اونسے مزاحمت درباب دیہات و علاقہ مذکور کے نہوگی۔
لہذا تمکو لازم اور فرض ہے کہ تم جگت راج کو جاگیردار علاقہ چھتر پور تصور کر کے فرمانبرداری اوسکی کرو اور اپنے تئین جوابدہ اوسکا بابتہ حقوق اور معافیات وغیرہ متعلقہ علاقہ مذکور کے تصور کرو جگت راج پر یہ امر فرض ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے کاشتکاران و باشندگان کو راضی اور شکر گذار رکھے اور ہمہ تن مصروف ازدیاد آبادی و بہبودی جاگیر مین رہے اور محاصل ٹھائیان کو

بیچ حد تنگداری گورنمنٹ انگریزی کے اپنے تصرف مین لاوئے۔

نمبر ۴۷

ترجمہ اقرارنامہ مدخلۂ راجہ موہن سنگہ

چونکہ مجھ راجہ موہن سنگ نے بصدق دل تابعداری و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کرکے بلاتفاوت اپنی فرمانبرداری افسران جو واسطے انتظام بندیلکھنڈ کے مامور ہوئے اوسوقت سے جب سے یہ ملک شامل ممالک انگریزی ہوا ظاہر کی ہے اور چونکہ ایک اقرارنامہ عرصۂ قلیل سے مجھسے مطلوب ہی لہذا و نیز بنظر ثبوت اطاعت و فرمانبرداری اپنے مینے یہ اقرارنامہ چند شرائط کا تیار کرکے پاس مسٹر جان رچارڈسن صاحب کے داخل کیا اور صاحب موصوف نے ایک سند بابتہ اون دیہات وغیرہ کے عطا کی جو قدیم سے میری قبضہ مین تھے اور مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ مین بلاتامل تمام شرائط اقرارنامہ کا لحاظ رکھونگا اور ہرگز کسی شرط کی تعمیل مین پہلوتہی یا خلاف ورزی نہین کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین شرکت کسی نامتگر یا قزاق کی ساتھ اندر اور باہر حدود ملک بندیل کھنڈ کے نہین کرونگا اور اونکو اپنے علاقہ مین پناہ ندونگا اور نہ اونکے خاندان یا اولاد کو اپنے دیہات مین رہنے دونگا اور ہر طرح کے مراسم و کتابت سے اونسے اجتناب کرونگا مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا نزاع نہ کرونگا اور اگر کبھی کوئی تنازع بابت کسی محال یا مواضع یا کسی اور سبب کی فیمابین میرے اور کسی راجہ یا رئیس اس ملک کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا پیدا ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسی تکرار یا نزاع کو فوراً واسطے فیصلہ کے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کرینگے اوسکو بلاتامل منظور کرونگا مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین کسی سے معاوضہ بابت زیادتی کسی ایام گذشتہ کی نہ لونگا اور نہ بزور کسی تکلیف کا بدلہ بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے لونگا اور ہر مقدمہ مین اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ مدنظر رکھونگا۔

جوابدہ گورصاحب کی تم رہیگی اور گوریرتاب سنگہ کو یہ لازم ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے کاشتکاران اور باشندگان کو راضی اور شکرگذار رکہیگا اور ہمہ تن مصروف بیج آبادی اور بہبودی جاگیر ہذا رہیگا اور اوسکی آمدنی سے بیچ خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کے متمتع رہیگا۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۸ ۔ جنوری ۱۸۱۶ع۔

فہرست تتمہ نمبر ۸ مین درج ہے۔

اقرارنامہ دستخطی کوچک براداران پرتاب سنگہ المرقوم ۱۲ ۔ ماہ ستمبر ۱۸۱۶ع

گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ مہربانی بہ لحاظ و خواہش میری والدہ گورسوتی ساہ کی میرے بابت گذارہ کے تاحین حیات میرے علاقجات و دیہات مندرجہ فہرست جو مجھکو جداگانہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولٹیکل سے حاصل ہوئی ہین اور جو سند گوریرتاب سنگہ مین بہی تصریح درج ہیں اس شرط پر عطا ہوئے کہ مین متابعت پرتاب سنگہ کی بخیال اوسکے رئیس خاندان ہونے کے کیا کرون مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ساتہ پرتاب سنگہ کے اوس لحاظ اور اطاعت سے پیش آونگا جو رئیس خاندان کی نسبت ہونا چاہیئے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر مجھسے وعدہ کیا ہے کہ دست اندازی بیجا گوریرتاب سنگہ سے مجھکو محفوظ رکہینگے مین بہی اقرار کرتا ہون کہ مین احکام و نگرانی ضروری گوریرتاب سنگہ کی جو وہ بنظر اپنی ذمہ داری مندرجہ اقرارنامہ جو اوسنے گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کیا ہے عمل مین لاونگا اور نیز جو واسطے بہبودی اور بہتری جاگیر کی ہونگی تعمیل کیا کرونگا۔

شرط دوم

چونکہ مجھکو ایک نقل مصدقہ اوس اقرارنامہ کی ملی تہی جو گوریرتاب سنگہ نے ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ تمام شرائط اقرارنامہ مذکور کی جہان تک میرے خاص علاقہ کی نسبت ہونگی مجھپر بہی فرض ہونگی ۔ اور مین بقول صالح اقرار کرتا ہون کہ مین تمام شرائط کی جو گوریرتاب سنگہ پر بموجب اوس اقرارنامہ کے فرض ہین تعمیل بلاتفاوت کیا کرونگا اور جو امر متعلق اون شرائط کے ہوگا خواہ گورنمنٹ انگریزی مجھے ارشاد کرین خواہ گوریرتاب سنگہ

اوسکے واثق کاربند ہونگا۔

شرط سوم

چونکہ مجھے بدل یقین ہوا ہے کہ میری اور میرے خاندان کی بہتری اور بہبودی ہماری
باہمی اتفاق سے ہی ہے میں بصدق دل اقرار کرتا ہوں کہ میں تمام دشمنی سابقہ جو فیمابین میرے اور
میرے بھائی گور پرتاب سنگہ کے تہی فراموش کردونگا اور آیندہ کسی فساد سے پرہیز کرونگا اور اپنے
بھائیوں کے ساتہ باتحاد دلی و محبت برادرانہ بسر کرونگا

ترجمہ سند جو گور پرتاب سنگہ کے بھائیوں کو بدستخط صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل عطا ہوئی
چونکہ گور پرتاب سنگہ بعد وفات گور سونے ساہ جانشین جاگیر راج گڈہ وغیرہ ہوا ہے اور چونکہ
گورنمنٹ انگریزی نے بلحاظ خواہش گور سونے ساہ اور بنظر پرورش گور پرتہی سنگہ پسر دوئم گور
سونے ساہ و خاندان پرتہی سنگہ تجویز کی کہ گور پرتہی سنگہ مذکور سند تاحین حیات دیہات مفصلہ ذیل
منجملہ جاگیر مذکور بقید شرایط اطاعت گورنمنٹ انگریزی و فرمانبرداری گور پرتاب سنگہ بیٹو خاندان
عطا کیے جائیں اور چونکہ گور پرتہی سنگہ نے مستر واشوپ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل کے پاس
ایک اقرارنامہ جسمیں تین شرایط درج ہیں اور جس سے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی و اطاعت
گور پرتاب سنگہ مترشح ہے داخل کیا اور گور پرتہی سنگہ نے درخواست ایک سند کی بابت دیہات
کے جو اوسکے نام ہوئے ہیں کی لہذا حسب درخواست گور پرتہی سنگہ یہ سند بعد منظوری رایٹ
انریبل گورنر جنرل مرقومہ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۶۱ع بابت دیہات مفصلہ ذیل کے دیجاتی ہے اور یہ دیہات
اوسکے پاس تاحین حیات بشرط انصرام بلاتفاوت جمیع شرائط اقرارنامہ کی رہینگے اور بعد ازاں
بعد وفات اوسکے گور پرتاب سنگہ کے سپرد ہونگے۔

بیان فہرست [illegible] مطابق فہرست مندرجہ سند گور پرتاب سنگہ درج ہے۔

اسی مضمون اور الفاظ سے سند باقیماندہ تین برادران کو بھی عطا ہوئی حسب تفصیل
دیہات مندرجہ ذیل

وکور ہندوپت و کور بخت سنگھ اور بہیر ابہائی جو عیر منکوحہ سے ہے مسمے کور ہمت سنگھ اپنے اپنے علاقہ پر حسب تصریح سند قابض کیے جائین اور مین قول صالح کر کے اقرار کرتا ہون کہ مین علاقجات اونکے مین اونسے تاحین حیات اونکے مزاحم نہونگا چونکہ مین رئیس خاندان ہون لہذا مین سمجہتا ہون کہ میرا کام اونکی بہبودی کی ترقی کرنے کا ہے اور مجہے چاہیے کہ مین اونسے اور اونکے خاندان اور اولاد سے بمہربانی و توجہ و فیاضی پیش آؤن اور اونکو بہی آپس مین اسی طرح رہنا چاہیے درصورتیکہ کوئی تنازع فیما بین میرے اور میرے کسی بہائی کے کسی سبب سے پیدا ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی کیفیت واسطے ملاحظہ اور فیصلہ کے گورنمنٹ انگریزی مین بہیجدونگا اور جو کچہ فیصلہ وہ کردینگے اور جو سزا نسبت زیادتی کرنے والے کے اور جسکی وجہ سے وہ از روے نصفت پروری و تجویز اپنے کے کردینگی وہ منظور ہوگا مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین جہانتک میرے اختیار مین ہوگا فیما بین میرے اور میرے بہائیون کے مصالحت اور یکجہتی پیدا کرونگا اور تمام دشمنی سابقہ فراموش کردونگا اور باتفاق اور محبت برادرانہ بسر کرونگا

شرط دہم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین ایک معتبر آدمی اپنی طرف سے بطور وکیل خدمت مین صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹیکل ملک بندیل کہنڈ حاضر رکہونگا جو آمادہ تعمیل احکام جو اوسکے نام جاری ہونگے رہیگا اور اگر کسی سبب سے صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹیکل وکیل مذکور سے ناراض ہونگے تو مین اوسکو طلب کر کے دوسرے شخص کو اوسکی عوض وہان مامور کرونگا۔

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسطرح انصرام شرائط بالا مین جو ذیل شرائط مندرجہ اقرارنامہ بالا ہین پہلو تہی نہین کرونگا۔

المرقوم مقام باندا تاریخ ۱۵ ماہ جولائی ۱۸۱۶ء عیسوی مطابق ۱۶ ساون سمت ۱۸۷۳

نمونہ سند جو کور پرتاب سنگہ کو بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل عطا ہوئی۔

المرقوم ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء

واضح ہو چودہریان و قانونگویان و زمینداران ضلع بندیل کہنڈ کہ چونکہ ۱۸۰۶ء عیسوی

مطابق ۱۸۶۳ء مین گورسو نے ساہ نے اطاعت و فرمانبرداری منظور کرکے گورنمنٹ انگریزی کو شہر چترپور و مُڑوسالت مع مواضع متعلقہ دیئے اور گورنمنٹ انگریزی نے ایک سند معافی بابتہ باقیماندہ علاقہ کے جو اوسکے قبضہ مین تہا اوسکو عطا کی اور چونکہ ۱۸۰۸ء مین گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر شہر موصوف ساہ کو واپس دیا اور چترپور اوسکے پسر کلان گورپرتاب سنگہ کو عنایت ہوا اور چونکہ بسبب وفاق گورسو نے ساوس کے جو تاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۱۶ء مطابق ۲۰ ماہ بیساکہ ۱۸۷۳ء واقع ہوئی اور بباعث تقسیم غیر مساوی و غیر مناسب کہ جو گورمذکور نے قبل از وفات کی اپنے علاقہ کی تہی سب فرزندان اوسکے سرخود ہوگئے اور کسیکی موافقت کیسیکو ضرور تہا نہی لہذا گورنمنٹ انگریزی کو ضرور ہوا کہ اپنی مداخلت ازروی اوس اختیار کے جو اوسکو درباب اپنے رفقا کے حاصل ہے کرے تاکہ تکلیف عام جسکا اندیشہ انقسام غیر مساوی سے پیدا ہونیکا تہا رفع ہو اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے اوس اختیار کے رو سے اور نیز بنظر آسایش و رفاہیت عام کے یہ تجویز مناسب متصور کی کہ گورپرتاب سنگہ اپنے والد گورسو نے ساہ کی جاگیر مین جانشین کیا جاوے بشرطیکہ وہ گذارہ معقول اپنے براوران اور اونکے خاندان کے واسطے تجویز کردے اور چونکہ گورپرتاب سنگہ نے منظور کرکے ایک اقرارنامہ خرچ داخل کیا جسمین دس شرائط مندرج ہین اور جس سے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مترشح ہے اور اوسمین وہ یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنے چہوٹے بہائیون سے اونکے علاقہ مین جو ذیل سند ہذا مین اونکے واسطے تجویز ہوئے ہین تاحیات اونکے مزاحم نہوگا لہذا اور نیز بنظر مراتب مصرحہ بالا دیہات و علاقجات مندرجہ فہرست منسلکہ باستثنار جاگیر حین حیات براوران جنکی تفصیل بہی فہرست مذکور مین درج ہے بذریعہ اس تحریر کے گورپرتاب سنگہ اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کی عنایت ہوتے ہین جبتک گورپرتاب سنگہ اور اوسکے ورثا تابعدار و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور شرائط اقرارنامہ کی بلاتفاوت تعمیل کرتے رہینگے اوسوقت تک اونکے علاقجات مین مزاحمت و مداخلت نہوگی۔

لہذا تمپر فرض ہے کہ تم گورپرتاب سنگہ کو جاگیردار ضلع مذکور کا سمجھکر اوسکو اپنا مالک دانو اور تابعداری اوسکی کرو اور جو حقوق وغیرہ متعلق دیہات مذکور کے ہین اونکے

گورنمنٹ انگریزی سے کئے ہونگا اور جو حکم وہ دینگے اوسکی تعمیل کا مین اقرار واثق کرتا ہون —

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے جاگیر کے تمام راستون کی اسطرح محافظت کرونگا کہ غارتگری غارتگران و قزاقان کا انسداد ہو اور نیز تمام دشمنان گورنمنٹ انگریزی کی سدراہ ہو اور اوسکو راستہ میری علاقہ سے ملک انگریزی مین جانے کا نملے اور اگر کوئی دشمن یا سرغنہ فوج علاقجات ہمسایہ ارادہ میرے علاقہ سے گذر کر ملک انگریزی مین جانے کا کرے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع افسران انگریزی کو قبل اوسکے آنے متصل سرحد میرے علاقہ کی دونگا اور کوشش بیخ اوسکے مقابلہ مین کرونگا —

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ مین سے گذرنے کی واسطے اوپر جانے مقامون کے خواہ واسطے کسی اور طرف جانے کے ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ ذی عزت اور ہوشیار آدمی اوسکے ہمراہ دونگا کہ اونکو جس راستہ اونکی مرضی کی ہو پہونچا دین گے اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین متابعت ... طرف ... ساتھ حاضر رہونگا اور تعمیل احکام صاحب افسر کی جو واسطے ہمراہ ... صاحب ... رسد اور دیگر ضروریات کے ہونگے اور خواہ واسطے ... کے ... غائب کرکے ... انصرام کار مطلوبہ ہونگے کرونگا —

بذریعہ اس تحریر اقرارنامہ بالا ...

شرط چہارم

... انگریزی کا مفرور ہو کر میری جاگیر کے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگا ... گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی ... مذکور کے مامور ہو کر آئیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف او ... ہو کر گرفتاری مفرور مین کوشش کرونگا —

شرط پنجم

مین کسی چور یا ڈاکو کو اپنی جاگیر کے کسی موضع مین پناہ نہ دونگا ... جاگیر مین اقرار کرتا ہون کہ ...

موضع مذکورہ کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرین یا چور وغیرہ کو گرفتار کر کے حوالہ افسران انگریزی کے کر دین اور اگر کوئی شخص قابل سزایابی از روئے قوانین انگریزی بابتہ جرم قتل یا دیگر جرائم موقوعہ ممالک انگریزی کے ہوگا اور میرے علاقہ مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی اوسکے تعاقب مین مامور ہو کر آئیگا اوسکی اعانت جہانتک ممکن ہوگی کرونگا

شرط ششم

اور اگر کبہی بعد ازین ایسا حسب اطمینان رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل ثابت ہو کہ کوئی موضع جو شامل اس سند کے ہے جو مجھکو گورنمنٹ انگریزی سے اب حاصل ہوئی ہے مگر میرا استحقاق اوسپر نہین پہونچتا تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضع مذکور کو بلا دقت اور تامل سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور کوئی عذر اس بات کا پیش نکرونگا کہ موضع مذکور شامل میری سند کے ہے۔

شرط ہفتم

چونکہ علاقجات و دیہات مندرجہ سند اب میرے قبضہ مین ہین مین بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق مدعیانی گورنمنٹ انگریزی خواہ واسطے قائم کرنے میری حکومت کے بیچ ان علاقجات اور مواضع کے خواہ کسی موضع کے دوبارہ حاصل کرنے کے جو بعد ازین مجھ سے نکل جائے ترک کرتا ہون۔

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مدد صریح یا باطنا کسی شخص یا رئیس دشمن گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین خود ملازمی کسی رئیس کی جو خواہ دوست گورنمنٹ انگریزی کا ہو یا نہو نہ کرونگا اور نہ اپنے ہمراہیون کو اجازت اس امر کی دونگا بغیر منظوری صریح گورنمنٹ انگریزی کے۔

شرط نہم

مین بذریعہ اس تحریر کے رضامندی اپنی ظاہر کرتا ہون کہ میرے تین حقیقی بہائی گوربخش سنگہ

درخواست ہفتم

مین مطیع احکام عدالتہاے سرکاری مثل راجگان چرکاری وجیت پور و بجاور ہو مثل احکام عدالت سے تصور کیے گئے ہین بری متصور کیا جاؤن

جواب

یہ درخواست منظور ہے

درخواست ہشتم

اگر کوئی رشتہ دار یا واسطہ دار میرا ازروی کینہ جوئی کے یا بدخواہی سے کوئی نالش بخلاف میرے دائر کرے وہ سماعت نہو

جواب

اسکا جواب درخواست دوم مین ہوچکا

درخواست نہم

لیکن اگر مین روبروے آپکے اپنا دعوی بابت دیہات کے جنکی نسبت میرا استحقاق بلا اشتباہ ہو اور جو میرے قبضہ سے کچھ عرصہ سے خارج ہون تو میرا دعوی سماعت کیا جاوے

جواب

اس درخواست کا جواب خود تمہاری شرط اول اور شرط ششم اقرارنامہ سے کیے دیے ہین

درخواست دہم

اگر کوئی راجہ یا رئیس ازراہ تکلیف دہی یا زیادتی کے میرے موضع پر جو شامل سند ہے اور مجھے سرکار سے عنایت ہوا ہے دست اندازی کرے تو آپ میری مدد اور رعایت فرمائیگا

جواب

اس قسم کے تمام مقدمات کا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی بمقتضاے نصفت اوسطرحپر کریگی جسطرح تمہاری شرط اول اقرارنامہ مین درج ہے

درخواست یازدہم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا واسطہ دار کسی اور ملک مین تلاش روزگار بغیر میری مرضی کے

جواب

اسکا جواب تصریح شرط ہشتم اقرارنامہ مدخلہ تمہارے مین درج ہے

چلا جائیگا تو مین اوسکی اطلاع آپکو دونگا۔

ترجمہ اقرارنامہ مدخلیہ گورپرتاپ سنگہ

چونکہ بیچ ۱۸۰۶ء مطابق ۱۸۶۳ سمت میرے والد گورسونی ساہ نے فرمانبرداری واطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کرکے بہ ثبوت اپنی اطاعت و فرمانبرداری کے گورنمنٹ انگریزی کو شہروچ کی چہرپور وشہر مو وشہر سالت دیے اور کرنیل جان بیلی صاحب وسوقت مین اجنٹ گورنر جنرل تہے ایک سند دوامی بابت علاقجات ودیہات کے جو اونکے قبضہ مین تہے پائی اور چونکہ بیچ ۱۸۰۸ء گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر شہر مو واپس میرے والد کو دیا اور شہر چہرپور مجہکو جاگیر مین دیا اور چونکہ باعث وفات میرے والد کے اور بنظر پرورش میرے برادران کے ایک اقرارنامہ فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی طلب ہوا کہ قبل میرے حاصل کرنے قبضہ علاقجات جاگیر میرے والد گورسونی ساہ کے مین اوسکو داخل کرون لہذا اور نیز بہ ثبوت میری فرمانبرداری و وفاداری واتحاد گورنمنٹ انگریزی کے یہ اقرارنامہ تیار کرکے روبروی مستر جان وشوپ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل ملک بندیل کہنڈ ماموره منجانب رایٹ ہنوربل گورنر جنرل داخل کرتا ہون اسمین دلس شرائط ہین جنکے خلاف ورزی سے مین باقرار صالح بیان کرتا ہون کہ مین نہین کرونگا اور ہرگز اون سے منحرف نہونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم کسی سرغنہ غارتگران سے خواہ اندر خواہ باہر حدود ملک بندیلکہنڈ کے نہین رکہونگا اونکے خاندان کو اور اونکو اپنی جاگیر مین پناہ ندونگا اور اون سے کسیطرحکی خط کتابت نہین کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی دوست یا تحت گورنمنٹ انگریزی سے نہین کرونگا اور درصورتیکہ کوئی راجہ یا رئیس ملک ہذا ماتحت گورنمنٹ انگریزی میرے ساتہ تکرار درباب سرحد کسی موضع یا محال کے کریگا یا کسی اور وجہ سے نزاع کرے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام کیفیت اوسکی گورنمنٹ انگریزی کو بہیجونگا تاکہ وہ تصفیہ اوسکا کردین اور جو فیصلہ وہ کرینگے اوسکی تعمیل بلاتفاوت مجہے منظور ہوگی اور مین خود اپنے اختیار سے معاوضہ اوسکا بغیر حکم

نمبر ۷۲

ترجمہ واجب العرض گوور پرتاب سنگھ مرقومہ ۲۸ ماہ جولائی ۱۸۰۷ء

درخواست اول

بابت اون دیہات کی جو آپ نی مجھکو دیے ہین ایک سند بمہر و دستخط گورنمنٹ جسکے روسے وہ میرے ورثا کو بہی واسطے دوام سے بحال رہین دی جاوے۔

جواب

تمکو ایک سند دوامی بعد شرط مستثنیات کی بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل عطا ہوگی

درخواست دوم

اگر کوئی راجہ یا رانی اس ملک کی ساتھ دعوی غلط کے یا کوئی میرے خاندان کا رشتہ دار ازراہ دشمنی کے آپکے روبرو خیالات بد نسبت میرے بیان کرے اونکے غلط گوئی کی عنایت نہو۔

جواب

درباب راجگان و رانی ہاے اس ملک کے تمہاری شرط اول اقرارنامہ بخوبی حاوی ہے درباب تمہارے برادران سے کے یہہ ہے کہ اونکے حقوق کی نسبت شرط نہم اقرارنامہ مین تصریح ہو چکی ہے اور درباب تمہارے ملازمین اور ماتحتان سے کے یہ ہے کہ اونکے بارہ مین اوسوقت تک مداخلت نہو گی جبتک تم اپنے عہدنامہ سے کے مطابق کاربند ہوگے

درخواست سوم

اگر حکم واسطے دینے سواران و پیادگان سے کے بابتہ خدمت سرکار سے کے صادر ہوگا تو اونکی تنخواہ سرکار سے ملے۔

جواب

جواب ذیل جو تمہارے والد کی واجب العرض سے کے جواب مین تحریر ہوا تہا تمہاری اس درخواست سی بہی متعلق ہوسکتا ہے۔

اگر گورنمنٹ انگریزی کسیوقت تمہاری فوج سے کوئی خاص کام لینگے تو جبتک وہ مصروف اوس کام مین رہینگی اوسوقت تک اونکو خرچہ

بایگا تمکو اس امر کا خیال رہے کہ تم متصل اپنے
دیہات سے کسی شخص مفسد یا بدخواہ کو رہنے
ندو بلکہ بخلاف اسکے اگر کوئی ایسا شخص مخل
بیچ ملک انگریزی کے متصل تمہارے علاقہ
کے ڈالے تو تمکو لازم ہوگا کہ تم اوسکو نکالدو
اور سزا دو اور یہ امر تمہارے واسطے باعث
خوشنودی و مہربانی گورنمنٹ انگریزی ہوگا۔

درخواست چہارم

جو مراتب ابتک نسبت میرے رتبہ اور حال کے مرعی رہتے ہین وہی آیندہ بھی قائم رہیں

جواب

جبتک تم ایمانداری اور فرمانبرداری سے رہوگے اور متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کرتے رہوگے وہ سب مراسم عزت و توقیر بلا تفاوت مرعی رہینگے۔

(یہ مطابق جواب درخواست پنجم واجب العرض سونے ساہ کے ہے)

درخواست پنجم

اگر کوئی شخص کوئی دعوی روپیہ کا بابتہ قرضہ سابق کے یا بابتہ کسی اور دعوی کے پیش کرے اوسکی نالش سماعت نہو۔

جواب

جو جواب تمہارے والد کو اس بارہ مین دیا گیا تھا وہی تمسے بھی متعلق رہیگا یعنی کوئی دعوی کہنہ نسبت تمہارے سماعت نہوگا۔

درخواست ششم

چونکہ دیہات جو بموجب فہرست اوپر پیش کردہ تمہارے کے ہمارے قبضہ مین قدیم سے ہین لہذا اگر کوئی دعوی اپنا کسی موضع کا کرے اوسکا دعوی سماعت نہو۔

جواب

اسکا جواب بتصریح تمام تمہاری شرط اول و شرط ششم اقرارنامہ مین درج ہے۔

گورنمنٹ انگریزی مرعی رہیگا

درخواست ششم

اگر کوئی شخص دعوے روپیہ کا پیش کرے اوسکی سماعت نہو —

جواب

کوئی دعوی کہنہ سماعت نہوگا

درخواست ہفتم

چونکہ محالات جو گورنمنٹ انگریزی نے میرے بحال رکھے ہین وہ مدت سے میرے قبضہ مین تھے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ جو حال اونکا میرے وکیل نے بیان کیا ہے مین اوسکی راستی اور صداقت کا ذمہ دار ہون —

جواب

تمہارے وکیل نے بیشک حال راست وصحیح ان دیہات کا بیان کیا ہے اگر کوئی اختلاف کبھی آئندہ پایا جائیگا اوسکے تم ذمہ دار ہوگی

درخواست ہشتم

میرا علاقہ بھی حکومت عدالتہاے انگریزی سے بری ہے جسطرح علاقہ چرکاری و علاقہ جیت پور و علاقہ بجاور و دیگر علاقجات ضلع ہذا بری ہیں

جواب

حکومت عدالتہاے انگریزی کے مستثنیات جو دیگر رئیسان وراجگان کے علاقہ مین جائز ہین تمہارے علاقہ مین بھی جائز رہیگی مگر یہ ضرور ہے کہ تم انتظام اور درستی دیہات مقبوضہ اپنے مین قائم رکھو اور تم اپنے علاقہ مین کسی غارتگر یا راہزن کو پناہ ندو اگر آئندہ کسیوقت رعایاے گورنمنٹ انگریزی مجرم دزدی یا راہزنی یا قتل مفرور ہوکر تمہارے دیہات مین پناہ گیر ہو تو تمکو لازم ہے کہ تم اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی کردو اور اگر کوئی باشندہ تمہارے علاقہ کا کوئی جرم منجملہ جرائم مذکورہ بالا تمہارے علاقہ مین

اور رعیت تمام افسران گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ شہر چترپور اور چارجو کیان جو اوسکے قبضہ مین بیچ عہد نواب علی بہادر کے تہین مع شہر مؤ وسالت و دیگر ملحقات اوسکے جسکا قبضہ اوسنے بعد وفات نواب علی بہادر کے حاصل کیا تہا کر دیے اور چونکہ گورسنوفے ساہ نے کورنر اپنے پسر کلان گور پرتاب سنگہ کو روانہ کیا کہ بحضور کپتان بیلی صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر حاضر ہوکر قصور عدم حاضری اپنے کا قبل اوسکے معاف کرادی اور ایک اقرار نامہ اطاعت گورنمنٹ انگریزی جسمین پانچ شرائط درج ہین منظور کرکے بدستخط اپنے داخل کیا لہذا اور نیز بنظر حفاظت حقوق اون لوگون کے جنہون نے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی ہے جنکی حفاظت ایک قاعدہ عام نصفت پروری وعطوفت گستری گورنمنٹ انگریزی کا مالک ہندمین ہے دیہات مفصلہ ذیل مع قلعہ جو قدیم سے قبضہ گورسنوفے ساہ مین تہے اور ۱۲۱۳ف تک رہی تو اب بذریعہ اس تحریر کے اوسکے قبضہ مین بحال اور برقرار رکہے گئے کہ وہ زیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے رہ کر اونپر قابض رہے اور جبتک گورسنوفے ساہ تعمیل شرائط فرمانبرداری وتابعداری گورنمنٹ انگریزی کی کریگا اور شرائط مندرجہ واجب العرض کا جو اوسنے داخل کی ہی سرانجام دیتا رہیگا اوس سے کسی امر مین دربارہ قبضہ دوامی دیہات وقلعہ مذکورہ پائین کی مزاحمت نہوگی —

تفصیل دیہات وقلعہ جات

دیہات خالصہ .... [illegible]

نانکار .... [illegible]

پدارک .... [illegible]

مدد معاش .... [illegible]

کل نانکار وغیرہ [illegible]

کل دیہات [illegible]

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر ان کونسل نے بتاریخ ۵ ماہ جون سنہ ۱۸۲۱ء

گورنمنٹ انگریزی مرعی رہیگا

درخواست ششم

اگر کوئی شخص دعوے روپیہ کا پیش کرے اوسکی سماعت نہو۔

جواب

کوئی دعوی کہنہ سماعت نہوگا

درخواست ہفتم

چونکہ محالات جو گورنمنٹ انگریزی نے میرے بحال رکہے ہین وہ مدت سے میرے قبضہ مین تہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ جو حال اونکا میرے وکیل نے بیان کیا ہے مین اوسکی راستی اور صداقت کا ذمہ دار ہون۔

جواب

تمہارے وکیل نے بیشک حال راست وصحیح ان دیہات کا بیان کیا ہے اگر کوئی اختلاف کبہی آیندہ پایا جایگا اوسکے تم ذمہ دار ہوگی

درخواست ہشتم

میرا علاقہ بہی حکومت عدالتہاے انگریزی سے بری رہے جسطرح علاقہ چرکاری و علاقہ جیتپور و علاقہ بجاور و دیگر علاقجات ضلع ہذا بری ہیں

جواب

حکومت عدالتہاے انگریزی کے مستثنیات جو دیگر رئیسان و راجگان کے علاقہ مین جائز ہین تمہارے علاقہ مین بہی جائز رہیگی مگر یہ ضرور ہے کہ تم انتظام اور درستی دیہات مقبوضہ اپنے مین قائم رکہو اور تم اپنے علاقہ مین کسیی غارتگر یا راہزن کو پناہ ندو اگر آیندہ کسیوقت رعایاے گورنمنٹ انگریزی مجرم دزدی یا راہزنی یا قتل مفرور ہوکر تمہارے دیہات مین پناہ گیر ہو تو تمکو لازم ہے کہ تم اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی کردو اور اگر کوئی باشندہ تمہارے علاقہ کا کوئی جرم منجملہ جرائم مذکورہ بالا تمہارے علاقہ مین

گورنمنٹ انگریزی ہوگا

درخواست چہارم

گوریرتاب سنگہ جو میرے خاندان کا نام نشان ہے کچہ پرورش و مدد معاش چاہتا ہے۔

جواب

بلحاظ دلائل تابعداری و فرمانبرداری جو گوریرتاب سنگہ نے حاضر رہ کر ظاہر کی ہیں اور بنظر اسکے کہ تمنے شہر چتیرپور و چوکیات مذبورہ ذیل بخوشی ہنوربل کمپنی دیئے ہین وہ مالگذاری جو تم عہد نواب علی بہادر مین ادا کرتے تہے اور اہلکاران نواب سے دریافت ہوتا ہے کہ تم بعض اوقات ایک روپیہ سالانہ ادا کرتے تہے اس سے زیادہ کبہی نہین دیتے تہے وہ تمکو واسطے پرورش اور مدد معاش گوریرتاب سنگہ کے معاف ہوگی اب اوسکو لازم ہے کہ ہمیشہ ہوشیاری اور چالاکی کر بیچ محافظت چتیرپور کے مصروف رہے۔

تفصیل چوکیات

چوکی توری
چوکی کری
چوکی پسارئی
چوکی کنتی

درخواست پنجم

جو مراسم اور مدارج مقررہ ہین انکو میری نسبت مرعی رہین۔

جواب

جبتک کہ تمہارا طریق ایمانداری و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ رہیگا اوسوقت تک مراسم توقیر نسبت تمہارے منجانب سرکار

دیے گئے اور نقل اقرار نامہ و واجب العرض وسند رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کی تجدید
واسطے حاصل کرنے ایک سند جدید بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر ارسال
کی گئی مگر چونکہ شرط سوم واجب العرض دیوان مین یہ درج ہے کہ اوسکے علاقہ مقبوضہ احکام
عدالتہای انگریزی سے بری رہین اور چونکہ اقرار مذکور بباعث اسکے کہ موضع آمیری وچیلی وباندی برگی
مع گرہا و موضع برتی علاقہ انگریزی سے شامل ہین گورنمنٹ انگریزی سے نامنظور ہوا تھا مگر دیوان کو
اختیار دیا گیا کہ وہ چاہے تو بدلہ ان دیہات کا دیگر مواضع سرحدی علاقہ انگریزی سے کرلے
جو شامل علاقہ انگریزی نہون اور یا اس درخواست سوم کو مع جواب کی اپنی واجب العرض مین سے
دور کردے برطبق اسکے دیوان نے قرار دیا کہ اونکو بدلہ اون مواضع کا اون مواضع سے جو سرحدی علاقہ
انگریزی ہون منظور ہے لہذا حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی موقوعہ ۲۵ ماہ اگست ۱۸۱۶ء اور بموجب
منظوری بالا واسطہ احدی اور تعمیل حکم گورنمنٹ انگریزی موضع آمیری وغیرہ تصرف گورنمنٹ میں
در آئی اور بالعوض اسکے موضع بیری کرسیاپور اور موضع نریل پور اسلام پور اور موضع لوچی پور
اور موضع لگیرو اور موضع تیرتیا واقع پرگنہ جلالپور اور موضع پارہ واقع پرگنہ ہمیرپور مع تخمیناً بیگہہ زیر
باغ واقع موضع آمیری جسمین سمادہ یعنی قبر والد دیوان مذکور کی ہے مع جملہ حقوق وملحقات انکی
واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل دیوان مذکور کو دیے گئے جبتک کہ دیوان مذکور اور اسکے ورثا
تعمیل شرائط اقرار نامہ وعہدنامہ جو اونہون نے گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیے ہین رہینگے
اوس سے کسیطرح کی مزاحمت نہوگی اور نہ کوئی مقام ضبط ہوگا تمکو یہ لازم ہے کہ تم دیوان مذکور کو
مالک اصلی مقامات مذکورہ کا تصور کرو اور دیوان کو یہ واجب ہوگا کہ وہ ہمہ تن مصروف ہوکر
آبادی دیہات کری اور رعایا اور کاشتکاران کو ساتھ مہربانی اور انصاف اور دلدہی کے رکھے
اور محاصل اسکا ساتھ فرمانبرداری اور خیر خواہی گورنمنٹ انگریزی تصرف مین لائے جب دوسری سند
گورنر جنرل بہادر کی پاس سے آئیگی تو سند اوسکے ساتھ جو مزین بدستخط گورنر جنرل بہادر ہوگی تبدیل ہوکر یہ سند منسوخ متصور ہوگا

تفصیل دیہات

بیری کا کرسیاپور	لگیرو
نریل پور اسلام پور	تیرتیا

بوجی پور پارہ کو
مع بیس بیگہ زمین باغ واقع موضع آمیری۔
نمبر ۷

سند جسکے روسے اختیار متبنی کرنے کا بشن سنگھ بہری والہ کو عطا ہوا۔

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے علاقہ میں حکمران ہیں واسطے دوام کے رہے اور شان و شوکت اونکی خاندان کی جاری رہے بانصرام اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور تمکو اطمینان دیا جاتا ہے کہ در صورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی تمکو اختیار متبنی کرنیکا دیگی اور اوسکو منظور کریگی جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی رئیس تمہارے علاقہ کا حسب قواعد دہرم شاستر و رواج خاندان متبنی کریگا بشرط اسکے کہ جب وارث اصلی جانشین ہو تو چہارم آمدنی سال اور جب کوئی متبنی جانشین ہو تو نصف آمدنی سالانہ علاقہ بطور نذرانہ دیجاوے۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے جبتک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جبتک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوئے ہیں تعمیل ہوتی رہینگی۔

دستخط کیننگ

اسی قسم کی اسناد چوبہای کالنجر و جاگیرداران بہت و کوتی و جرولی و نیا گانو بنی و جاگیرداران بنت بہیا کو عطا ہوئی ہیں۔

نمبر ۱۷
واجب العرض جو منجانب گورسونی ساہ گذری

جواب

وہ دیہات جو تمہارے پاس ہنگام ختم ہونے عہد

[illegible] چاہتا ہوں کہ ایکہ ایما نا



ترجمہ سند جو دیوان جگل پرشاد کو بتاریخ ۲۵ ماہ اگست ۱۸۶۹ء عطا ہوئی۔

بنام قانونگویان وچودھریان پرگنہ جلال پور واقع ضلع بندیل کھنڈ۔ واضح ہو کہ چونکہ دیوان جگل پرشاد جو ایک اولاد خاندان ذیعزت وقدیم رئیسان ضلع ہذا کا ہے اور جسنے ہنگام تسلط انگریزی ملک بندیل کھنڈ میں سے آجتک کبھی خلاف گورنمنٹ انگریزی کے کام نہیں کیا ہے اور نہ کسی موقع پر طبیعت سرکشی و نافرمانبرداری کی ظاہر کی ہے اور چونکہ اوسکے پاس موضع آمیری معاف ہے اور چونکہ اوسنے یعنی جوگل پرشاد نے اب ایک عرضی حضور میں گذرانی کہ اوسکو موضع چیلی واقع پرگنہ جلالپور اور موضع ددری واقع پرگنہ کرکا بوجہ اسکے کہ وہ قدیم سے اوسکے پاس معاف اور روالگذار تھے اور ہنگام تسلط انگریزی گورنمنٹ نے ضبط کرلیے ہیں اوسکو واپس ملیں اور چونکہ کواغذ تحقیقات اس دعوے کی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کی خدمت میں پیش ہوئی تھی اور استحقاق دیوان مذکور کا نسبت اُن مواضع کے پایہ ثبوت کو پہونچا مگر چونکہ قبل ازاں اس تحقیقات کے موضع ددری مذکور ناناصاحب کالپی کو مع دیگر دیہات کے واسطے ایک خاص بندوبست کے حسب الحکم گورنمنٹ دیا گیا ہے اور اس سبب سے اب وہ ناناصاحب موصوف سے واپس نہیں لیا جاتا بوجوہات بالا گورنمنٹ کا یہ حکم ہوا کہ دیوان مذکور کو کوئی اور موضع بالعوض ددری کے دیا جاوے بلحاظ حسب تحقیقات وتجویز بورڈ آف کمشنر وصاحب کلکٹر بندیل کھنڈ انتقال موضع باندی بزرگ مع کرہا وموضع برتی واقع پرگنہ جلالپور بالعوض ددری کے گورنمنٹ نے بتاریخ ۲۲ ماہ جولائی ۱۸۶۹ء معاوضہ کافی تصور کرکے منظور کیا کہ یہ دیوان مذکور کو دیے جائیں لہذا حسب روئیداد بالا موضع آمیری وچیلی علاقہ معبوضہ قدیم اور مواضع باندی بزرگ وکرہا وموضع برتی بالعوض ددری کے مع تمامی ملحقات دیوان جگل پرشاد کو معاف اور روالگذار واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل عطا ہوئے جبتک کہ دیوان اور اوسکے ورثا تعمیل شرائط اقرارنامہ وعہدنامہ جو اوسنے داخل گورنمنٹ کیے ہیں رہیگا اوس سے کسیطرح کی مزاحمت نہوگی اور نہ کوئی متعام ضبط ہوگا

لہذا انکو یہ لازم ہے کہ دیوان مذکور کو مالک اصلی مقامات مذکور کا تصور کرو اور دیوان کو یہ واجب ہے کہ ہمہ تن مصروف ہو کر آبادی دیہات کرے اور رعایا و کاشتکار کو ساتہ مہربانی اور انصاف اور دلدہی سے رکہین اور محاصل اسکا ساتہ فرمانبرداری اور گورنمنٹ انگریزی کے تصرف مین لاویگا جب دوسری سند گورنر جنرل بہادر کے پاس سے آئیگی تو یہ سند اوسکے ساتہ جو مزین بدستخط گورنر جنرل بہادر ہوگی تبدیل ہو کر یہ سند منسوخ متصور ہوگی۔

فہرست دیہات

چیلی۔
باندی بزرگ مع گرہا و برتی۔

نمبر ۶۹

ترجمہ سند جو دیوان جگل پرشاد کو بتاریخ ۔ ماہ جنوری ۱۸۱۱ء عطا ہوئی۔

بنام قانونگویان وچودہریان پرگنہ جلالپور وہمیرپور واقع ضلع تبدیل کنند واضح ہو کہ چونکہ دیوان جگل پرشاد جو ایک اولاد خاندان ذیعزت اور قدیم رئیسان ضلع ہذا کا ہے اور جسنے ہنگام تسلط انگریزی ملک تبدیل کنند سے آجتک کبہی خلاف گورنمنٹ انگریزی کے کام نہین کیا اور نہ کسی موقع پر طبیعت سرکشی و نافرمانبرداری کی ظاہر کی ہے اور چونکہ اوسکے پاس موضع آمیری معاف ہے اور چونکہ اوسنے یعنی جگل پرشاد نے ایک عرضی حضور مین گذرانی کہ اوسکو موضع چیلی واقع پرگنہ جلالپور اور موضع دوری واقع پرگنہ کرکا بوجہ اسکے کہ وہ قدیم سے اوسکی پاس واگذار تہے اور ہنگام تسلط انگریزی گورنمنٹ نے ضبط کر لیے ہین اوسکو واپس ملین اور چونکہ کواغذ تحقیقات اس دعوی کے رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کی خدمتمین بتاریخ ۳ ماہ اپریل ۱۸۱۰ء پیش ہوئی تہی اور استحقاق دیوان مذکور کا نسبت ان مواضع کے پایہ ثبوت کو پہونچا مگر چونکہ قبل از استحقیقات کی موضع دوری مذکور ناناصاحب کالپی کو مع دیگر دیہات کی واسطے ایک خاص بندوبست کے حسب الحکم گورنمنٹ دیا گیا ہے اور اس سبب سے اب وہ ناناصاحب موصوف سی واپس نہین لیا جاتا لہذا بالعوض موضع دوری کے موضع باندی بزرگ مع گرہا و موضع برتی واقع پرگنہ جلالپور دیوان مذکور کو

درخواست چہارم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ماتحت تبلاش روزگار کسی جانب جاوی اور کوئی غرض گو اوسکے ارادہ نوعدیگر بیان کری تو ایسی غرضگوئی اوسکی بلاثبوت کافی سماعت نہو۔

جواب

کچہ عذر ایسے لوگون کی ملازمی مین نہین ہے مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کی نوکری نہ کرین اور یہہ بہی ضروری ہے کہ اول اپنا ارادہ روبروی افسران گورنمنٹ انگریزی ظاہر کرکے منظوری حاصل کرین اور درصورتیکہ رفیقان و ماتحتان گورنمنٹ انگریزی مین کسیطرحکا فساد یا تکرار باہمی پیدا ہوا ور دونون فریق تمکو واسطے شریک ہونےکے اور مدد کرنےکے طلب کرین تو ایسے حال مین بہی تمکو حسب ہدایت افسران انگریزی کاربند ہونا ہوگا۔

اقرارنامہ مدخلہ دیوان جوگل پرشاد

مین دیوان جگل پرشاد بیان کرتاہون کہ مین نے بذات خود تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور بنظر ثابت کرنے اپنی فرمانبرداری اور تابعداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کی مین بذریعہ اس تحریر کی یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین پیش کرتاہون۔

شرط اول

چونکہ جسوقت سی فوج انگریزی اول واسطے تادیب اور سزادہی سرکشان ملک بندیل کہنڈ کے آئی تہی مین نے بخوشی و رغبت اپنی فرمانبرداری و تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور اوسکی ماتحتون مین شمار کیا گیا اور چونکہ جے رچارڈسن صاحب نے جنکو رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے واسطے نگرانی اور حکومت ملک بندیل کہنڈ کے مامور کیا مجہسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بلحاظ پرورش بیحد جو گورنمنٹ انگریزی کی میری نسبت مبذول کی ہے مین یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر و دستخط اپنے تیار کرکے داخل کرتاہون اس اقرارنامہ کی شرائط سی

مین اقرار کرتا ہون کہ کبھی انحراف نہین کرونگا اور نہ کوئی امر خلاف اوسکے عمل مین لاؤنگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم و سروکار وکتابت کسی غارتگر یا بدخواہ سے، اندر یا باہر حدود ملک بندیل کنندے کے نہین کرونگا اور نہ کسی شخص کو کسی اپنے علاقہ کے گانو مین پناہ دونگا یا رہنے دونگا اور جب کبھی مجکو اطلاع ایسے شخصون کے مقام قیام سے ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین گرفتار کرکے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہ کرونگا اور نہ کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی بیچ تکرار باہمی کے بغیر احکام افسران گورنمنٹ انگریزی کے مدد کرونگا اور ہمیشہ بلا تامل دقائق فرمانبرداری و تابعداری گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھونگا۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میری جاگیر کے کسی دیہہ مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص واسطے گرفتاری ایسے شخص کے منجانب گورنمنٹ انگریزی مامور ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ اوسکا شریک ہوکر بیچ گرفتاری ایسے شخص کے کوشش کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر اطاعت احکام عدالتہای دیوانی و فوجداری وغیرہ کرونگا۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے دیہات مین رہنے نہ دونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا باشندہ کا کسی میرے موضع مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار کرونگا کہ وہ مال مسروقہ پیدا کرے یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرے اور اگر کوئی شخص جو بموجب قوانین انگریزی کے سزایاب جرم قتل و دیگر جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کا ہوسکتا ہے اور مفرور ہوکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا۔

المرقوم ۲۳- ماہ اگست ۱۸۶۸ع

شرط ششم

اگر کبھی یہ امر نزدیک رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے ثابت ہو کہ کوئی موضع گو میری سند مین سے میرا متنا یا میرا کچھ استحقاق نسبت اوسکے نہین ہے تو مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ مین موضع مذکور بلا وقت تامل حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور کچھ عذر اسکا یہ کرونگا کہ موضع مذکور شامل میری سند کے ہے۔

شرط ہفتم

قلعہ جسو سابق حسب الحکم مسٹر رچارڈ سن صاحب سابق ایجنٹ گورنر جنرل مقیم ملک بندیلکہنڈ کے ویران ہو گیا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی مرمت نکرونگا اور اوسکو اوسحالت مین اپنے قبضہ مین رکھونگا جسحالت مین وہ قبل ۱۸۱۳ء مطابق سمت (نامعلوم) تھا۔

شرط ہشتم

چونکہ علاقجات و دیہات مندرجہ سند اب میرے قبضہ مین ہین مین بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق اپنے بابت اعانت گورنمنٹ انگریزی کے خواہ واسطے قائم کرنے میری حکومت کے اوپر علاقجات و دیہات مذکور کے اور خواہ بابت دوبارہ حاصل کرنے قبضہ کے درصورتیکہ کبھی مین بیدخل اونسے ہو جاؤن ترک کرتا ہون۔

شرط نہم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اور نہ کوئی میرا ہمراہی کسی رئیس غیر کی ملازمی گو وہ رئیس دوست گورنمنٹ انگریزی کا ہو یا نہو بغیر منظوری صریح گورنمنٹ انگریزی کے اختیار نہ کرونگا۔

شرط دہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایک شخص معتبر بطور وکیل ہمراہ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل ملک بندیلکہنڈ کے مامور کرونگا جو آمادہ تعمیل احکام رہیگا اور اگر کسیوجہ سے صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل ممدوح اوس وکیل سے ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو طلب کرکے دوسرا بجای اوسکے مامور کرونگا۔

اطمینان رکہو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تمہارے ساتہ کیجاتی ہے جبتک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور جبتک کہ شرائط عہدنامجات و اقرارنامجات و عطانامجات جو گورنمنٹ انگریزی سے ساتہ ہوئے ہین تعمیل ہوتے رہین گے۔

دستخط کیننگ

نمبر ۶۸

واجب العرض مدخلہ دیوان مجلل پرشاد مرقومہ ۲۵۔ ماہ اگست ۱۸۶۰ء مع جوابات منجانب صاحب ایجنٹ گورنر جنرل۔

درخواست اول

چونکہ مین بذات خود حاضر گورنمنٹ انگریزی کا ہوا ہون اور ماتحتون مین شمار کیا گیا مین چاہتا ہون کہ عرض غرضگویان نسبت میری بلا تحقیقات سماعت نہو۔

جواب

یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ بغیر ثبوت کے غرض کسی غرضگو اور نمام کی سماعت اور منظور کیجاے۔

درخواست دوم

اگر کوئی میرا برادر یا رفیق جواب میری ماتحت ہین اور مجہسے پرورش نقد یا علاقہ مین پاتے ہین بباعث بدوضعی کے خدمت سے برخاست کیا جاے اور نالش افسران گورنمنٹ انگریزی کی روبرو بابتہ اپنے گذارہ کے کرے ایسی نالش سماعت نہو۔

جواب

برخاستگی اپنے ملازمین کی یا بحالی اونکی کلیہ تمہارے اختیار مین ہے اس بارہ مین کسی نالش کی سماعت نہوگی لیکن اگر کوئی ملازم تمہارا مجرم کسی بدوضعی یا بدکرداری کا علاقہ انگریزی مین ہوگا تو اوسکی جوابدہی تمہاری تعلق ہے۔

درخواست سوم

ممالک انگریزی مین تہانہ جات پولس مقرر ہین مین چاہتا ہون کہ میری علاقۂ جاگیر مین تہانہ جات مقرر کیے جائین۔

جواب

حکومت پولس کی اوسیقدر تمہارے علاقہ مین موثر ہوگی جسقدر علاقجات دیگر راجگان و رئیسان ملک بندیل کہنڈ مین تاثیر پذیر ہے۔

چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بحال میری نسل اور حقوق سابقہ کے اور میری بدل اور ہمتن فرمانبرداری کے ازراہ دریادلی میرے تئین اپنے ماتحتان مین شمار کیا اور علاقہ جسمو مین جو میری قبضہ مین تھا بحال رکھا اور چونکہ مستر واشوپ سپرنٹنڈنٹ امور بندیل کھنڈ منجانب رایٹ آنرابل گورنر جنرل ان کونسل نے مجسے اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش بیحد جو گورنمنٹ نے ازراہ خوشنودی مزاج نسبت میرے مبذول فرمائی ہے مین یہ اقرارنامہ جسمین ذیل شرائط درج ہین تیار کرکے بمہر و دستخط اپنے داخل کرتاہون اور اقرار کرتاہون کہ کوئی امر خلاف شرائط ذیل نہین کرونگا اور کبھی اون شرائط سے انحراف نہین کرونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتاہون کہ مین ہر اسم کسی غارتگر سے اندر یا باہر حدود ملک بندیل کھنڈ نرکھونگا اور اپنی جاگیر مین اوسکو اور اوسکے خاندان کو پناہ ندونگا اور ہر طرح کی کتابت سے اونکے ساتھ احتیاط رکھونگا مین اقرار کرتاہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی رفیق یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے نکرونگا اور جو تک کوئی راجہ یا رئیس دوست گورنمنٹ میرے ساتھ تکرار درباب حدود و محالات دیہات میرے کے یا کسی اور باب مین کریگا تو مین اقرار کرتاہون کہ مین کیفیت تمام اوس مقدمہ تنازع کی گورنمنٹ انگریزی کی خدمت مین متوقع فیصلہ نزاع ارسال کرونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکو منظور کرونگا اور کوئی تدبیر اپنی طرف سے واسطے لینے معاوضہ کے بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے عمل مین نہین لاونگا اور جو حکم گورنمنٹ کا ہوگا اوسکی تعمیل کلیہ کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتاہون کہ مین علاقہ کے تمام رستون کی نگرانی اور حفاظت رکھونگا تاکہ غارتگر یا قزاق یا کوئی دشمن گورنمنٹ انگریزی کا غارتگری یا زیادتی نکرے اور کوشش کرکے اونکا سدراہ ہونگا تاکہ وہ میرے علاقہ مین سے گذر کرکے ممالک انگریزی مین نجاسکے اور اگر کوئی رئیس یا حاکم فوج علاقجات قرب وجوار ارادہ کریگا کہ میرے علاقہ سے گذر کر ممالک انگریزی مین جاوے تو مین اقرار کرتاہون کہ اونکے اس ارادہ سے افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل اسکے اطلاع دونگا کہ وہ میری جاگیر کی حدود مین آئین اور کوشش بلیغ کرکے جہانتک میری قدرت مین ہوگا اونکا

سدراہ ہونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میری جاگیر مین گذر کرنے کی ہوگی خواہ واسطے چڑہنے
گہاٹون سے کے خواہ واسطے جانے کسی اور طرف سے کے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف انکا
مقابلہ کرونگا اور نہ سدراہ ہونگا بلکہ ذیعزت اور ہوشیار آدمی اوسکے ساتہ دونگا کہ وہ اونکو جسطرف
فوج جانیوالی ہوگی اوسطرف آسان راستہ سے لیجائینگے اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ بجالاؤنگا
وجانگی تمام احکام صاحب افسر کمانڈنگ فوج مذکور کی تعمیل خواہ وہ بطلب انسداد دیگر ضروریات
ہون اور خواہ بطلب فوج واسطے انصرام کار مدد غیرہ کے ہونگے بدل کرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ ممالک انگریزی مفرور ہوکر میرے کسی جاگیر کے موضع مین پناہ گیر ہوگا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اگر
کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرور کے مامور ہوکر آئیگا مین اقرار
کرتا ہون کہ مین نہ صرف ایسے شخص کا مقابلہ کرونگا بلکہ اوس کے ساتہ شریک کار بیچ گرفتار
کرنے مفرور کے ہونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا ڈاکو کو اپنی جاگیر کے کسی گانو مین پناہ نہ دونگا اور اگر مال
کسی باشندہ یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی موضع مین چوری جائیگا یا غارت ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون
کہ مین زمیدار موضع مذکور کو ذمہ دار واسطے واپسی مال مسروقہ کے اور یا واسطے گرفتاری سارق
مذکور کے اور اُسکے سپرد کر دینے پاس افسران انگریزی کے شمار کرونگا اور اگر کوئی شخص لائق
سزا پانی حسب قوانین انگریزی بابت جرم قتل و دیگر جرائم موقوعہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور
میرے کسی موضع مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکو گرفتار کر کے ایسے مفرور کو
حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور یہ بہی وعدہ کرتا ہون کہ مین اوسکو ہر طرح کی مدد دونگا جو منجانب
گورنمنٹ انگریزی بیچ تعاقب ایسے مجرم کے مامور ہوکر آئیگا۔

کردونگا اور کوئی دعوے اس سبب سے پیش نکرونگا نسبت اوسکے کہ وہ شامل سند علیحدہ گورنمنٹ انگریزی تہا۔

المرقوم ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۱ء مطابق ۳۱ اگہن ۱۲۱۸ ف

ترجمہ سند جو راو پرتہی سنگہ جاگیردار جگنی کو عطا ہوئی

چودہریان و قانونگویان و زمیداران و مقدمان پرگنہ پنواری واقع ملک بندیل کہنڈ معلوم کرو چونکہ راؤ پرتہی سنگہ قوم بندیلہ اور ایک منجملہ رئیسان ملک بندیل کہنڈ بہ گذر فرمانبرداری واطاعت کے افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس حاضر ہوا اور شروع شامل ہونے ملک بندیل کہنڈ سے ساتہ ممالک انگریزی کے کلیہ لحاظ فرمانبرداری واطاعت کا رکہا ہے اور سوائے اسکے ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جس سے فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ مترشح ہے داخل کیا اسواسطے اور نیز از راہ مہربانی و عنایات کے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے راؤ پرتہی سنگہ مذکور کے پاس تہے اور اب بہی اوسکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے معاف اور واگذار گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو دیے اور جبتک کہ راؤ صاحب موصوف اور اونکی اولاد حسب شرائط اقرارنامہ کاربند رہینگے اور دقائق فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکہینگے دیہات مذکور واسطے دوام کے اونکے پاس معاف رہینگے۔

پس چودہریان و قانونگویان و زمیداران وغیرہ کو لازم ہے کہ راؤ پرتہی سنگہ کی اطاعت کرین اور آمدنی اور دیگر رسوم دیہات مذکور کی مثل سابق اونکو دیتے رہین اور راؤ پرتہی سنگہ کو مناسب ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے کاشتکاران و باشندگان کو شکرگذار اور راضی رکہین اور ہمہ تن مصروف بہ ترقی بہبود آبادی دیہات مذکور رہین اور آمدنی اونکی ساتہ فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے صرف مین لائین یہ سند بعد منظور ہونے صاحب ایجنٹ ہنور ایبل گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور ہوگی۔

فہرست دیہات

جگنی	۲	بیل گانون

۳ اتولیا ۵ گندہر
۴ امرپورا ۶ بنگرا

المرقوم ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۷۰ء مطابق یکم ماہ پوس ۱۹۲۷ء

نمبر ۶۴

سند جسکی رو سے اختیار متبنی کرنیکا بھوپال سنگہ جاگیردار جگنی کو حاصل ہوا۔

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جو اب اپنی اپنی علاقہ مین حکمران ہین استمرار رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بنظر تعمیل خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور تمکو اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی تمکو اجازت دیکر اوس متبنی وارث کو منظور کریگی جو تم یا بعد تمہارے کوئی رئیس تمہاری علاقہ کا حسب منشاء دہرم شاستر و رواج قدیم خاندان کے متبنی کریگا اس شرط پر کہ جب وراثت کسی غیر کو سواے وارث اصلی کے پہونچے گی تو چہارم آمدنی ایک سال کی بطور نذرانہ داخل کرنی ہوگی۔

کہ جبتک تمکو اطمینان رکہو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے نہوگا اوس وقت تک کہ جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور جبتک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوئے ہین تعمیل صحیح ہوتی رہیگی

دستخط کیننگ

ایک اسی قسم کی سند جاگیردار علی پورہ کو عطا ہوئی ہے۔

نمبر ۶۵

ترجمہ اقرارنامہ مدخلۂ دیوان مورت سنگہ

چرہارون کو اور ملازمین کو دی جاتی تہی اگر
کوئی مہاجن یا ملازم یا بیوپارک واسطے کسی مقدمہ
ماضیہ یا حال مین گورنمنٹ سی نالش کریو سبہم
امید ہی کہ اوسکی سماعت نہو۔

المرقوم ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۲۱ء مطابق یکم پوس ۱۲۲۹ ف

اقرارنامہ راؤ پرتہی سنگہ جاگیردار جگنی

مین راؤ پرتہی سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین سنے تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور بنظر ثابت کرنی اپنی فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی سکے مین اس اقرارنامہ کو جسمین شرائط ذیل درج ہین داخل کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ جبکہ فوج انگریزی واسطے زیر کرنے اور سزادہی سرکشان سکے ملک بندیل مین آئی مین سنے بخوشی ورغبت فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور درمیان اوسکے ماتحتان کے شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب نے جنکو عرصہ قلیل سے رایٹ ہنوربل گورنر جنرل سنے واسطے نگرانی وحکومت امور بندیل کہنڈ کے درباب مالگذاری وغیرہ کی مامور کیا ہے مجسی ایک اقرارنامہ مضمون ذیل طلب کیا لہذا بلحاظ پرورش کافی جو گورنمنٹ انگریزی نی ازراہ خوشنودی مزاج میری فرمائی ہے مین سنے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر و دستخط اپنے تیار کرکے داخل کیا اور اقرار کرتا ہون کہ ان شرائط سے مین ہرگز منحرف نہونگا اور کوئی امر خلاف انکی مجسے وقوع مین نہین آئیگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین گفتگو یا سروکار یا خط کتابت کسی غارتگر یا بدخواہ شخص سے اندر حدود یا باہر حدود ملک بندیل کہنڈ کے نہین رکہونگا اور کسی ایسی شخص کو اپنی ملک مین پناہ ندونگا اور نہ رہنی دونگا اور جب مجہی اطلاع ایسے شخصون کے مقام قیام سی ہوگی

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کوشش اونکی گرفتاری مین کرکے اور گرفتار کرکے اونکو حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار کسی ملازم یا تحت گورنمنٹ انگریزی سے نکرونگا اور کسی رئیس باتحت گورنمنٹ انگریزی کی مروج تکرار باہمی کے بغیر حکم افسران انگریزی کے ندونگا مین اپنے مکان مین رہونگا اور ہر موقع پر بحالانے کی بابت فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی کرونگا

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر کسی میری جاگیر کے موضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ ملازمان گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے شخص کے مامور ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ نہ صرف سد راہ اوسکا نہونگا بلکہ اوسکے ساتھ شریک ہوکر گرفتاری مفرور مین کوشش کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین متابعت احکام عدالتہای سول و فوجداری ہر امر مین کرونگا ۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دزد یا غارتگر کو اپنے علاقہ کے موضع مین رہنے نہ دونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا سوداگر کا کسی میرے موضع مین چوری جائیگا یا غارت ہوجائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو جوابدہ مال مسروقہ کا گردانونگا اور ذمہ دار بابت گرفتاری ایسے شخص دزد یا غارتگر کے اور سپردگی اوسکی پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے گردانونگا اور اگر کوئی شخص قابل سزایابی از روی قوانین انگریزی کے واسطے جرم قتل و دیگر جرائم کے موتوجہ ممالک انگریزی کے ہوسکتا ہوگا اور میرے کسی علاقہ کے گانو مین اگر پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مجرم مذکور کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا ۔

شرط پنجم

چونکہ سند جو مجھکو گورنمنٹ انگریزی سے حاصل ہوئی ہے مطابق فہرست دیہات کی جو میرے قبضہ مین سے تیار ہوئی ہے اگر بعد ازین یہ امر دریافت ہو کہ کوئی ان مواضع کا بیچ عمدنواب علی بہادر مرحوم کے میرے قبضہ مین تھا اور اوسکو مین نے بعد وفات حاصل کیا ہے تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضع مذکور کو بلا دقت و تامل سپرد افسران گورنمنٹ

مندرجہ ذیل دستخط ہون —

اول ایک سند بابت دیہات جاگیر کی حسب تفصیل مع آمدنی مال وسائر وآبکاری سرکار انگریزی سے مجھکو واسطے دوام کے مرحمت ہو تاکہ کوئی شخص کسی معاملہ مین کبھی مداخلت نہ کرے —

درخواست دہندہ کو سند ملیگی اور وہ ہمیشہ اوسوقت تک ملحوظ رہیگی جبتک تابعداری حسب شرائط مندرجۂ اقرارنامہ جاری رہیگی

دوم موضع ڈکوا مع دیگر مواضع کل دس موضع جنکی آمدنی استمراری دو ہزار روپیہ ہے عہد مسٹر جان ہیلی صاحب تک ہمیشہ میرے نام رہے ہین امیدوار ہون کہ استمراری وہ بابت اون مواضع کے سرکار سے مجھے عنایت ہو —

دیہات مالگذاری پاس درخواست دہندہ کے ہین جب حکومت گورنمنٹ قائم ہوگی تو حسب قاعدہ گورنمنٹ بندوبست ساتہ زمینداران مواضع مذکور کے کیا جائیگا اگر درخواست دہندہ کو دعوی مالکانہ کا ہوگا تو اوسکو نالش عدالت دیوانی مین نہیں کرنی ہوگی بعد ازان جسکا حق تحقیقات سے ثابت ہوگا وہ اوسکو ملین گے —

سوم بیان غرضگویان کا بلا تحقیقات منظور ہو

یہ قاعدہ افسران گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بیان غرضگویان بلا تحقیقات منظور کرین —

چہارم چونکہ درخواست دہندہ فرمانبردار و ماتحت گورنمنٹ کا ہے اور چونکہ بامید مہربانی و مراعات نسبت اپنی حسب قاعدہ صحیحہ گورنمنٹ جسکے بموجب مہربانی افسران گورنمنٹ نسبت ماتحتان کے فرماتے ہین اوسنے متابعت گورنمنٹ اختیار کی اور ماتحتان گورنمنٹ مین اپنے تئین شمار کیا لہذا امید رکھتا ہے کہ مراعات و مہربانی ہمیشہ نسبت اوسکے مرعی رہیگی —

درخواست دہندہ نے ازراہ مہربانی دیہات جاگیر اپنے گورنمنٹ سے پائے ہین اور جبتک حسب مجوزہ اقرارنامہ کے عمل مین آئیگا اوسوقت تک مراعات اور مہربانی منجانب گورنمنٹ نسبت اوسکے مرعی رہیگی —

پنجم اگر کوئی زمیندار یا اہلکار میرے علاقہ کا

جب درخواست دہندہ گورنمنٹ مین نالش کریگا

مفرور ہو کر علاقہ گورنمنٹ مین آباد ہو تو امید یہ ہے کہ افسران گورنمنٹ اوسکو حوالہ میری کردینگے۔

اوسوقت جو ازروی انصاف مناسب ہوگا کیا جایگا مگر یہ مناسب اور ضرور ہے کہ وہ کسی مفرور سے علاقہ انگریزی مین بازپرس خود نکرے مگر اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرے اور مطابق حکم مناسب و فیصلہ گورنمنٹ کاربند ہو

ششم وہ توقیر اور مراسم جو اوسکی بزرگون کی تہی اور جس سے سب بندیل کھنڈ واقف ہے نسبت درخواست دہندہ کے مرعی رہو

جبتک تابعداری قائم رہیگی کسیطرحکی کمی درباب مراسم وغیرہ کے نہوگی۔

ہفتم قواعد کارروائی بابتہ رئیسان بندیل کھنڈ کے اس مضمون سے منعقد ہوئے ہین کہ مقدمات راجگان و رئیسان بندیل کھنڈ احکام عدالتہای انگریزی سے بری ہین لہذا مجھے امید ہے کہ احکام عدالتہای گورنمنٹ میرے علاقہ مین موثر نہ ہون۔

درباب دیہات تمہاری جاگیر کے جو سرحد علاقہ گورنمنٹ پر واقع ہین وہی قواعد مرعی رہین گے جو درباره دیگر علاقہ داران کے ملحوظ ہین۔

ہشتم اگر کوئی میرے بہائی یا رشتہ دار کوئی پاس آپکے نالش کرین مین امیدوار ہون کہ گورنمنٹ اوسکی سماعت نکرے۔

نالش کسی کی سماعت نہوگی مگر یہ مناسب ہے کہ حسب رواج قدیم ہر ایک کی پرورش ہو اگر کوئی تمہارا رشتہ دار یا متوسل بدوضعی کریگا تمکو اوسکا ذمہ دار ہونا ہوگا۔

نہم چونکہ سابق میرے بزرگ علاقہ جمعی بائیس لاکہ روپیہ کا رکہتے تہے مقدمات داد و ستد مبلغان اکثر لوگون کے ساتہ۔ اتبک مبلغ اور زمین معاف و بیدارک اکثر لوگون کو دی گئی ہے اور زمین بابت تنخواہ کے دی گئی ہے اور نقدی اکثر

نالشات نسبت مقدمات سابقہ کی سماعت نہوگی مگر یہ مناسب ہی کہ تم معافی و بیدارک وغیرہ جو قدیم کے ہین قائم رکہو اور درباب زمین جو واسطے خدمت کے دی گئی ہے اوسکا اختیار تمکو ہے چاہو قائم رکہو چاہو اونکو برخاست کرو۔

اور خیر خواہی گورنمنٹ انگریزی کی ظاہر ہیں اسواسطے علاقہ اجی گڈہ مجدداً باستثنا حقوق اندرونی شہر باندا راجہ رگھبور سنگہ بہادر کو جو بہائی دوسری والدہ سے راجہ بجی سنگہ کا ہے اور اوسکے ورثاے ذکور اصلی و صلبی کو مع خطاب راجہ بہادر کے اس شرط پر دیتا ہون کہ جبتک راجہ رگھبور سنگہ بہادر اور اوسکے ماتحتان تابعداری گورنمنٹ مین ثابت قدم رہینگے اوس سے اور اوسکے ورثای ذکور اصلی و صلبی سے مزاحمت بیچ قبضہ علاقہ مذکور کے نہوئی۔

نمبر ۶۲

ترجمہ سند جو راجہ تیج سنگہ راجہ سریلا کو عطا ہوئی۔

المرقوم ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۶۰ء

داضح ہو صاحبان جج و کلکٹر حال و استقبال و متصدیان ملازم گورنمنٹ و جاگیرداران و کوریان و چودہریان و قانونگویان پرگنہ جلال پور متعلق صوبہ الہ آباد و پرگنہ راٹھہ متعلق صوبہ مذکور کہ چونکہ مہاراجہ تیج سنگہ بہادر نے جو اولاد مہاراجہ جگت راج مین سے ہین و منجملہ رئیسان ذیحق ہین اپنی خواہش شروع حکومت گورنمنٹ ملک ہذا سے بدرخواست حفاظت ازراہ مہربانی و دریا دلی افسران آنریبل کمپنی ظاہر کی ہے لہذا بہ لحاظ تابعداری مہاراجہ مذکورہ بالا کے موضع سریلا بطور مدد خرچ اور قلعہ واسطے سکونت خاندان مہاراجہ کے عطا ہوا اس شرط پر کہ اگر اونکی اطاعت و فرمانبرداری نسبت افسران گورنمنٹ کے جاری رہے گی تو اس مدد خرچ مین ایزادی دیجاویگی۔

چونکہ مہاراجہ نے طریق فرمانبرداری باحسن وجوہ جاری رکہا اور غیر مکتفی ہونی آمدنی مقررہ کا بیان کیا لہذا بنظر پرورش و پرداخت مہاراجہ و ایفاے وعدہ کہ سابقہ دیہات مفصلۂ ذیل باستثناء پدرک و معافی و لاخراج زمین مہاراجہ کو شروع فصل خریف ۱۲۱۴ف حسب الحکم عالی ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر بطور جاگیر موروثی و تمغہ عطا ہوئی۔

لازم ہے کہ مہاراجہ طریق فرمانبرداری و نمک حلالی گورنمنٹ مین ثابت قدم رہکر آمدنی جاگیر سے بسر اپنی کرین اور متوجہ بہبودی دیہات جاگیر ہوکر کوئی دقیقہ دقائق شعاری

و مصروفیت فروگذاشت نکرین اور اپنی رعایا و باشندگان کو خوش انتظامی سے راضی اور شکرگذار رکھین اور اپنی کوشش بلیغ سے پرورش اور رضاجوئی باشندگان مین ترقی دین اور اونکے دیہات مین دزدان و سارقان کو پناہ یا جگہ ندین بلکہ افسران انگریزی کی مددہیچ اونکی گرفتاری مین کرین اور بانات بیچ تعمیل احکام و قوانین مجریہ گورنمنٹ جنرل کی بنی کرتے رہین —

اور رعیت او باشندگان دیگر کو مناسب ہی کہ مہاراجہ کو جاگیردار دیہات مذکورہ کا تصور کرکے جانین کہ تمام امور و کاروبار ضروری دیہات جاگیر مذکور بعوض اونکے ہین اور اونسے کہنا بمقابلہ پیش نہ آئین اور ہر سال سند جدید طلب کرین اور معلوم کرین کہ حکم سرکار اس بارہ مین نافذ پایا اور مطابق تحریر بالا کی کاربند ہون —

المرقوم ۱۱ ماہ جنوری سنہ۱۸۱۲ء مطابق یکم ذیقعدہ سنہ۱۲۲۶ھ

دستخط جے بیلی

ایجنٹ گورنر جنرل

تفصیل دیہات

علاقہ جالپور

۱ سرئی ۰ کاچورا

۲ داندول ۰ جمہ بانی

۳ نکیری ۹ پرچا

۴ پکھورہ ۱۰ رکھوارا بزرگ

۵ جریار سولپور علاقہ بات

۰ برگودا ۱۱ کوریاری

نمبر ۳۶

ترجمہ واجب العرض راو پرتھی سنگہ جاگیردار گڑھا کوٹہ

درخواست	جواب
او پرتھی سنگہ مید کتاسے کرد تو ستہ	تفصیل بذہ اہتمام و تصفیہ شدہ —

شرط ہشتم

ایک میرا رشتہ دار قریبہ ہمیشہ ہمراہ صاحب کلان گورنمنٹ انگریزی کے واسطے تعمیل احکام کے رہا کریگا۔

شرط نہم

مین بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار تمام نقصان کا ہونگا جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کا بباعث غارتگری راجارام و گوتی جمعدار و بہیم دیو و دیگر غارتگران کے ہوگا جو بہ ارادہ غارتگری کرنے بیچ ملک انگریزی کے عرصہ قلیل گذر اگہاٹون سے اوترے ہین اور جہانتک میری قدرت اور اختیار مین ہوگا مین کوشش بیچ استیصال و خرابی اون غارتگرون کے کرونگا۔

نمبر ۶۰

ترجمہ سند جو راجہ بخت سنگہ کو بمہر و دستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے عطا ہوئی۔

المرقوم ۲۵ - ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و تعلقداران پرگنہ کوٹرا و یوئی و اجی گڈہ واقع ملک بندیل کہنڈ معلوم کرو۔

چونکہ بعد حاصل ہونے اور شامل ہونے ملک بندیل کہنڈ کے سات ممالک انگریزی کر راجہ بخت سنگہ بر پوتا راجہ جگت راج اور ایک رئیسان موروثی بندیل کہنڈ مین کا روبروی حکام گورنمنٹ انگریزی اِس غرض سے حاضر ہوا کہ تابعداری اور نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی کی کرے اور حکام انگریزی نے بنظر پرورش و پرداخت خاندان قدیم و مردمان ذیرتبہ کے جو ایک قاعدہ مستمرہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے تین ہزار روپیہ ماہواری کی پنشن راجہ مذکور کو عنایت کی اور چونکہ اوسیوقت یہ بہی اقرار راجہ کی سات ہوا تہا کہ مثل دیگر راجگان اصلی ملک کی اوسکو بہی علاقہ بالعوض اس پنشن کے ملیگا لہذا حسب درخواست راجہ مسطور و بنظر الفاظ وعدہ مذکورہ بالا

بماہ جون ۱۸۱۸ء جب اوسنے اقرارنامہ فرمانبرداری و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی داخل کیا تو حکام انگریزی سے نے پرگنہ کوٹرا و بونی اوسکو جاگیر مین دی اور بعد واپس لینے جاگیر اجی گڈہ کے راجہ بخت سنگہ جو دیہات پرگنہ اجی گڈہ مین ستہے جاگیر مین سے ملے (یہ مواضع مقام قیام اوسکے بزرگون کے تہے) جو اوسکی موروثی ملکیت مین تہے بالعوض بعض دیہات پرگنہ بونی کے اور چونکہ سند مین وقبل ازین راجہ مذکور کو دیے گئے تہے نام دیہات جو اوسکو ملے مذکور نتہے اور چونکہ راجہ مذکور نے اب درخواست کی کہ ایک سند اوسکو مع تفصیل دیہات جواب اوسکے قبضہ مین پرگنہ جات مذکورہ مین ہین عنایت ہو اس سبب سی ایک سند جسکے روسے اوسکو دیہات مفصلہ ذیل مع مال وسائر و محصول راہداری و آبکاری و دیگر حقوق وجوب متعلقہ بصیغہ معافی راجہ مذکور کو ازراہ دریادلی عنایت ہوسے جبتک راجہ اور اوسکے رفقا تعمیل شرائط اقرارنامہ بلاتفاوت کرینگے راجہ اور اوسکے ورثا و جانشین بلا مزاحمت احدی قبضہ پرگنہ جات مفصلہ ذیل کار کہین گے لہذا انکو لازم ہے کہ تم راجہ کو اپنا مالک اور حاکم بالذات دیہات مندرجہ سندہ تصور کرو اور راجہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ آبادی اور بہتری دیہات مذکور کی کرے اور کاشتکاران اور باشندگان کو خوش اور راضی رکہے اور ہر طرح سے جو اوسکے امکان مین ہو اونکی رفاہ کو ترقی دے اور بدستور سابق دار علاقہ جات بہ نمک حلالی و تابعداری گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف مین رکہے

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۵ مین درج ہے

نمبر ۶۱

ترجمہ سند عطیہ گورنر جنرل بہادر جسکے روسے علاقہ اجی گڈہ مع خطاب راجہ بہادر رنجور سنگہ کو جو دوسری والدہ سے بہائی راجہ بجے سنگہ مرحوم کا تہا دیا گیا۔

المرقوم ۵ ماہ ستمبر ۱۸۵۹ء

چونکہ اندروی رپورٹ ایجنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا دریافت ہوا کہ راجہ بجے سنگہ اجی گڈہ والا لاولد فوت ہوا اور یہ کہ رانی والدہ راجہ مرحوم نے ابتدا سے انتہا تک بلوہ گذشتہ مین نمک حلالی

مجھسے ایک اقرارنامہ اطاعت گورنمنٹ انگریزی بمضمون ذیل طلب کیا لہذا بنظر دریا دلی وعنایت گورنمنٹ جو سابق میری نسبت مبذول ہوئی تھی مین نے تیار کرکے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط ہین حسب قاعدہ پاس کپتان بیلی صاحب کی بمہر و دستخط اپنے داخل کیا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور بیان کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی شرط کے خلاف نکرونگا اور جسقدر شرائط اوسمین درج ہین سبکا لحاظ بالتحقیق رکھونگا —

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی غارتگر کی مدد اندر یا باہر حدود علاقہ مقبوضہ انگریزی ملک بندیل کھنڈ کے نہ کرونگا اور نہ کچھ رسم اونکے ساتھ رکھونگا اور نہ غارتگرون کو قلعہ اجی گڈہ مین یا اوسکے متصل آنے دونگا اور نہ کسی موضع زیر حکومت اپنی مین اونکو پناہ دونگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین خاندان غارتگران و قزاقان کو اپنے علاقہ کے کسی موضع مین رہنے ندونگا اور اوس قسم کے لوگون کے ساتھ رسم خط کتابت نرکھونگا اور ملازمان و ماتحتان گورنمنٹ انگریزی سے کبھی تکرار یا فساد نکرونگا اور ہمیشہ بے تامل دقائق رفاقت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مرعی رکھون گا —

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام رستون کی جو میرے علاقہ کے گھاٹون مین واقع ہین اسطور پر کرونگا کہ تمام غارتگران اون پر نہ چڑہ سکین گے اور نہ اوتر کر علاقہ آنندہ بلکھنڈی مین جا سکین گے اور مین ذمہ دار ہوتا ہون کہ مین علاقہ انگریزی کی حفاظت کرونگا تاکہ غارتگر میرے علاقہ کے رستون سے تاخت او سپر نکر سکین —

شرط سوم

اگر کبھی فوج انگریزی کو حکم ہوگا کہ کسی گھاٹ پر میرے علاقہ کے رستون سے چڑہین تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ نہوگا بلکہ بخلاف اسکے مین ذی عزت اور ہوشیار آدمی ہمراہ دونگا کہ وہ آسان رستہ سے اونکو پہونچا دین گے —

شرط چہارم

چونکہ چند دیہات گہاٹون مین جو مجکو ملے گئے ہین بعض کان الماس کے ہین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین دست اندازاون کانہاے الماس پر نہونگا جو دراصل حصہ جگت راج اور پیشوا مین تہے اور صرف اوسیقدر پر کفایت کرونگا جو حصہ خاندان ہر دے ساہ مین ہوگا اور جو مجکو عطا ہوا ہے اور مین اقرار کرتا ہون کہ باقیاندہ کانہاے الماس مین اوس شخص کو دونگا جسکو گورنمنٹ انگریزی کی خوشی دینے کی ہوگی اور اونکی مددبیچ اجراے حقوق اونکے کرونگا۔

شرط پنجم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ بعد انقضاے دو سال تاریخ تحریر اقرارنامہ ہذا سے مین بلا تامل و بلا توقف قلعہ اجی گڈہ حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اوس عوض مین اقرار کرتا ہون کہ مین چار ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج خزانہ مین داخل کرتا رہونگا ماورا ے مالگذاری بیچاند جو مجکو بطور استمرار دیا گیا ہے۔

شرط ششم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میرے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اگر کوئی منجانب گورنمنٹ اونکی گرفتاری کے واسطے آئیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکا مقابلہ نکرونگا بلکہ اوسکی مددبیچ گرفتاری اوس باقیداری کرونگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دزد یا سارق کو کسی اپنے موضع مین پناہ ندونگا اور نہ اونکی حفاظت کرونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع علاقہ میرے مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار کر کے یا تو مال مسروقہ واپس دلوا دونگا اور یا چور کو گرفتار کروا دونگا اور تمام غارتگران و دیگر مجرمان جو قانون انگریزی کے بموجب سزایاب واسطے جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتے ہون اگر مفرور ہو کر میرے علاقہ کے کسی گانو مین پناہ گیر ہوسکینگے وہ فوراً گرفتار ہو کر حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کیے جاوینگے۔

مقرر ہو کہ وہ اپنے مرتبہ کے موافق اپنی بسر تاحیات کرتے رہیں۔

یہان آیا ہے پس اسکا تصفیہ حسب ہدایات میرے سطے ہو جائیگا مگر یہ تمہارا اور قلعدار کا تجرہ فرض ہے کہ تم دونوں وفادار اور خیر خواہ اپنے قدیم مالک کے رہو۔

درخواست پنجم

مین چاہتا ہون کہ قلعہ کشن پورا اور جو دیہات آپ نے راجارام کے واسطے تجویز کیے ہیں مجھکو دیے جائین اس صورت مین وہ آپکے ہمراہ بطور ماتحت راجہ بخت بلی سنگہ رہیگا

المرقوم ۱۲۔ ماہ اگھن بدی سمت ۱۸۶۳ مطابق ۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۶ء موافق ۲۳ ماہ رمضان ۱۲۲۱ھ

جواب

کشن پور کبھی راجارام کے واسطے تجویز نہین ہوا تھا اور نہ وہ اوسکو کبھی دیا جائیگا جو محالات مختلفہ اب انکو ملے ہین وہ کافی واسطے تعمیل ہدایات مندرجہ جواب درخواست دوم متصور ہو سکتے ہین آیندہ اگر راجارام درخواست عفو جرائم ماضیہ کریگا اوسوقت مدد حفاظت گورنمنٹ کریگا اوسوقت مدد معاش معقول اوسکے واسطے تجویز ہو لی۔

ترجمہ واجب العرض ہندی منجانب لچھمن سنگہ جو خود لچھمن سنگہ کی لکھی ہوئی تھی اور معرفت گھمن لال کے داخل ہوئی

درخواست اول

جب مین قلعہ واپس دونگا تم مجھے امید ہے کہ کافی معاوضہ علاقہ مین میرے تئین گورنمنٹ انگریزی سے مرحمت ہوگا۔

جواب

درصورت تمہارے واپس دینے قلعہ کے بموجب وعدہ کے جو تمنے گورنمنٹ انگریزی سے کیا ہے وہ علاقہ جو تمکو ازروی سند ملا ہے وہ واسطے دوام کے تمہارے حوالہ کیا جائیگا سوائے اسکے تمکو قیمت غلہ و دیگر اسباب قلعہ خزانہ سے ملیگا اور ہر طرح کا مراعات

فیض بخشی جسکے تم مستحق متصور ہوگے گورنمنٹ انگریزی کی طرف سی مرعی رہین گے —

درخواست دوم

جسقدر علاقہ اب میرے پاس ہے وہ میرے قبضہ مین حسب اقرارنامہ ہے اور اوسکا کوئی جز وکسی باشندۂ ملک ہذا کو نکلے مین اقرار کرتا ہون کہ مین وہ آپ کو جب آپ طلب کرینگے دیدونگا صرف پنا مین بخوشی راجہ کو دونگا اور اسے لیسکے مین اور علاقہ دینے سے انکار کرتا ہون —

جواب

جسقدر دیہات وعلاقجات اب تمہارے قبضہ مین ہین اونمین سے کوئی نہین کسی اور کو دیا جائیگا باستثنار شہر پنا وحصۂ ہر دی ساہ جو کان الماس مین اوسکا ہے یہ دونون بموجب درخواست چہارم تمہارے اقرارنامہ کے مہاراجہ کشور سنگہ کو دیئے جائین گے

درخواست سوم

مین صرف ماتحت گورنمنٹ انگریزی شمار کیا جاؤن اور کسی اور کا ماتحت نرہون —

جواب

چونکہ تمنے اپنا اقرارنامہ بلا وساطت کسی رئیس کے داخل گورنمنٹ کیا ہے اسوجہ سے تم کسی اور دوسری کے ماتحت متصور نہین ہوسکتے مگر تمکو لازم ہے کہ تم تکرار یا فساد کسی دوست یا تابعدار گورنمنٹ انگریزی سے نکرو —

اقرارنامہ لچھمن سنگہ اچی گڈہ والہ

المرقوم ۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۸ع

چونکہ مجہہ لچھمن سنگہ نے بصدق دل فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی اختیار کی ہے اور اپنے تئین درمیان ماتحتان وفادار ورفقا شمار کیا ہے اور چونکہ کپتان جان بیلی صاحب اجنٹ جناب آنریبل گورنر جنرل بابت انتظام امور بندیل کھنڈ کو

محالات متعلقہ ذیل کا جو میرے قبضہ مین ہنوز ہے اوسوقت تک کہ جبتک حکومت گورنمنٹ علاقہ چرکاری و دیگر علاقجات پر مبسوط نہو اور جب علاقہ چرکاری و علاقہ سونی ساہ و علاقہ بجاور و علاقہ کالنجر گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ و تصرف مین آجائینگے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بہی حوالہ گورنمنٹ محالات ذیل کرونگا یعنی شہر اتوا و پنا و امان گنج و جو دپور و شیوراج پور مع تمام اصلی علاقہ مقبوضہ خاندان ہردیساہ —

تفصیل محالات

قلعہ اجی گڈہ مع دیگر دیہات متعلقہ

اول اتوا

دوم پنا

سوم امان گنج

چہارم جودپور

پنجم شیوراج پور

بجاور والہ و چوبے دریاؤ سنگہ قلعدار کالنجر نے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور اقرارنامجات میرے پاس داخل کیے بلحاظ جسکے محالات و دیہات و قلعہ جات جو درحقیقت اونکے قبضہ مین تہے سرکار انگریزی نے اونکو عطا فرمائے اور اوس سے مزاحمت بابت علاقجات مقبوضہ اونکے اوسوقت تک نہوگی جبتک وہ اپنے اقرارنامہ کی شرائط کی تعمیل کرتے رہینگے مگر تمہارا مقدمہ اونکے مقدمہ سے بالکل علیحدہ اور مختلف ہے یہانتک کہ قبضہ اجی گڈہ و دیگر محالات جنکا تم دعوی کرتے ہو وہ تمکو بعد قائم ہونے حکومت انگریزی کے ملک بندیل کہنڈ مین تمہارے قبضہ مین آئے ہین باوجود اس حالت کی بلحاظ تمہاری دلی اتحاد نسبت گورنمنٹ انگریزی کے اور بشرط تمہاری دوامی فرمانبرداری و تابعداری و تعمیل شرائط اقرارنامہ جو تم سے طلب ہوے تم بہی اپنے علاقہ مقبوضہ حال پر بحال رکہے جاؤگے باستثناء شہر پنا و حصہ کان الماس ہردیساہ (اونکا قبضہ مہاراجہ کشور سنگہ کو ملنا چاہیے) اور نیز باستثناء قلعہ اجی گڈہ جو بموجب تمہارے اقرار کے بعد دو سال کے گورنمنٹ انگریزی کو واپس دیا جائیگا —

درخواست دوم

جسطرف ملک بندیل کھنڈ مین سرکار گورنمنٹ کا ارادہ ملک گیری کا ہو مین چاہتا ہون کہ میری خدمتگذاری بہی اوسمین ہے تاکہ بنظور دلاوری وگرم جوشی خدمتگذاری کے گورنمنٹ مجہسے خوشنود اور راضی رہین ۔

جواب

خوشنودی گورنمنٹ انگریزی کی صرف ساتہ زیادہ کرنے رفاہ وخوشنودی رعایا کے متصور ہے اور اونکی محافظت غارتگران سے کرنے سے حاصل ہوسکتی ہے صرف اس غرض اور نیت سی یہ بڑا علاقہ جو بے شبہہ ملکیت گورنمنٹ ہے اب تمکو دینا منظور کیا گیا ہے لہذا یہ تمپر فرض ہے کہ تم محافظت رعایای گورنمنٹ انگریزی کی غارتگری راجارام ودیگر غارتگران سے کرو اس طریقہ سے تم خوشنودی گورنمنٹ حاصل کروگے اور ثبوت اپنے لیاقت کا ظاہر کروگے ۔

درخواست سوم

میری خواہش یہ ہے کہ مین ایک اپنا رشتہ دار قریبہ ہمیشہ ہمراہ حاکم اعلی انگریزی ملک بندیلکھنڈ رکہون لہذا مین چاہتا ہون کہ بہیانگری اسکی مجہے دیجاے اور جو سپاہ اوسکے ہمراہ ہیگی مجہے امید ہے کہ اوسکے مصارف گورنمنٹ عنایت کرینگے ۔

جواب

تمکو بہیانگری تمہارے وکیل کی ضرور ملیگی مگرکچہ ضرورت نہین کہ تم سپاہ ہمراہ اوسکے یہان بہیجو ۔

درخواست چہارم

چونکہ مین ملازم مہاراج کشور سنگہ کا ہون جو قابض اصلی حقتاپہر دی ساہ کے ہین مین چاہتا ہون کہ مہاراجہ کے واسطے ایسا مدخرچ

جواب

تصفیہ مدخرچ راجہ کشور سنگہ کے بوساطت دوبے دریاؤ سنگہ قلعدار کالنجر کے درپیش ہے اور راج دہر واسطے بندوبست کرنے اس امر کے

شرط دہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک میرا برادر یا معتبر ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک مین رہیگا تاکہ جو حکم ہو اوسکی تعمیل کرے اور درصورتیکہ صاحب افسر موصوف کسیوجہ سے وکیل مذکور سے ناراض ہونگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً دوسرا شخص بجای اوسکے مامور کرونگا

شرط یازدہم

اگر کوئی میرا رفیق یا اہلکار یا احباب مجرم کسی بدچلنی کا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص کو بروقت اطلاع فوراً موقوف کرونگا اور اوسکی حفاظت صریحاً یا باطناً نہ کرونگا اور اگر گورنمنٹ انگریزی اوسکو طلب کرینگے تو مین اوسکو حوالہ اونکے کرونگا —

یہ اقرارنامہ گیارہ شرائط کا مہر و دستخط اپنے داخل سرکار انگریزی کرکے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ تمام شرائط مندرجہ اقرارنامہ مذکور کی تعمیل کیا کرونگا ہرگز کوئی شرط فروگذاشت نہوگی —

المرقوم مقام باندا تاریخ ۸ - ماہ جون ۱۸۱۲ء مطابق ۱۸ - ماہ جیٹھ سنہ ۱۲۱۹ فصلی موافق یکم ربیع الثانی ۱۲۲۷ھ روز دوشنبہ —

(دستخط ہندی مین ہین
راجہ بخت سنگہ سوائی

سند جو راجہ بخت سنگہ کو عطا ہوئی تاریخ ۸ - ماہ جون ۱۸۱۲ء

چودھریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان و تعلقہ داران پرگنہ جات کوترا و دیگی واقع ملک بندیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ بعد شامل ہونے ملک بندیل کھنڈ کے ساتہ ممالک آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے جب فوج انگریزی مصروف ملک گیری کے اور سزادہی سرکشان کے تہی راجہ بخت سنگہ پوتا مہاراجہ جگت راج آنست منجملہ اصلی مالکان ملک ہذا از راہ فرمانبرداری تا ابعداری بخدمت صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی حاضر ہوئے، لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بجہت دریافت دلی اور خواہش قائم رکہنے مرتبہ خاندان اہلے مشہور ہ کے جو شامل طریق گورنمنٹ مذکور سے راجہ بخت سنگہ

بطور مدد خرچ دوامی چھتیس ہزار روپیہ سالیانہ دیا اور چونکہ ایک اقرارنامہ بعد ازین راجہ سے کیا گیا کہ مثل
دیگر راجگان موروثی اِس ملک کی اوسکو بھی علاقہ بالعوض مدد خرچ نقد مذکورہ بالا کے دیا جائیگا اور
راجہ مذکور نے چند مرتبہ درخواست ایفاے وعدہ مذکور کی کی اور ایک اقرارنامہ جسمین گیارہ شرائط
درج تھین بمہر و دستخط اپنے داخل کیا لہذا پرگنہ جات مفصلۂ ذیل واقع ملک بندیل کھنڈ جو بالفعل
غیر ذیحق آدمیون کے پاس ہین جنکا کچھ حق نسبت اونکی ازروی وراثت یا بخشش کے نہین ہے
اب راجہ بخت سنگہ کو جسکے حقوق نسبت اونکے متحقق سرکار انگریزی ہو چکے ہین عطا کرتے ہین اور
جبتک راجہ اور اوسکے رفقا فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور شرائط اقرارنامہ کو
بلا تامل سرانجام دینگے اوسوقت تک راجہ مذکور اور اوسکے ورثا و جانشین بلا مزاحمت قبضہ پرگنہ جات
مفصل ذیل کا رکھینگے پس یہ لازم ہے کہ باشندگان پرگنہ جات مذکور مطیع راجہ مذکور کے اور
جسکو راجہ یہ پرگنہ جات سپرد کرین اوسکے تابعدار رہین اور خیال کرین کہ جو ابواب یا حقوق متعلق
پرگنہ جات کی ہین وہ سب راجہ کے ہین اور کسی دوسرے کو اپنا مالک نہ سمجھین اور راجہ کو یہ لازم
ہے کہ وہ باشندگان و زمینداران و تعلقداران کو اپنی خوش انتظامی سے خوش و راضی رکھے
اور ہمیشہ مصروف بہتری خلائق و بہبودی ملک مین مصروف رہے اور وفادار اور فرمانبردار گورنمنٹ
انگریزی کا رہے۔

یہ سند بعد منظوری آنریبل گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور کیجائیگی اور پھر دوسری سند
مہری و دستخطی گورنر جنرل بہادر بالعوض اِسکے دیجائیگی۔

المرقوم مقام باندا تاریخ ۸۔ ماہ جون ۱۸۰۸ع مطابق ۱۸۔ ماہ جیٹھ ۱۲۱۵ف موافق یکم
ربیع الثانی ۱۲۲۳ھ روز دوشنبہ۔

تصدیق کیا گورنر جنرل اِن کونسل نے بتاریخ ۱۹۔ ماہ جون ۱۸۰۸ع

نمبر ۵۹

واجب العرض مدخلہ لچھمن سنگہ

درخواست اول

مین چاہتا ہون کہ میری پاس بلا مزاحمت قبضہ

جواب

مہاراجہ بجی بہادر و گورسونی ساہ و راجہ کیسری سنگہ

قبل از ایسے شخص کے میرے علاقہ کے متصل آنے کے اطلاع دونگا اور کوشش بلیغ بیچ
روکنے اوسکے کے کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو موقع گماٹون پر چڑہنے کا میرے علاقہ کے کسی راستہ سے ہوگا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سد راہ اونکا نہ ہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اونکے ساتھ دونگا
جو اونکو آسان راستون سے پہونچاوینگے اور رسد ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین یا نزدیک
میرے علاقہ کے رہین گے بہم پہونچائین گے۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی نے جو مجکو پرگنہ کوٹرا وغیرہ دیے ہین جو دیوان گوپال سنگہ نے چہین لیے
تہے اور ابتک اوسکے قبضۂ غیر واجب مین ہین بذریعہ اس تحریر کے بایمانداری اقرار کرتا ہون
کہ مین انسداد گوپال سنگہ اور اوسکے زمیداران کا کرونگا تاکہ وہ ممالک انگریزی مین اگر فساد
برپا کرین او مین ذمہ دار اوس نقصان کا ہونگا جو کسی رعایای گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اگر یہ امر
وقوع مین آیا یعنی گوپال سنگہ وغیرہ نے غارتگری کی۔

شرط پنجم

چونکہ راجا رام پنڈاسا جو سابق میرے ماتحت تہا اور اب مشہور غارتگر اور ڈاکو ہے اور
ہر ایک قابو واسطے دق کرنے اور لوٹنے رعایا اور زمیداران گورنمنٹ انگریزی ڈہونڈہتا
ہے مین بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہون کہ مین راجا رام مذکور کو مجبور کرکے مثل سابق مطیع و فرمانبردار
کرونگا اور بعد حاصل کرنے عفو جرائم سابقہ اوسکے اوس سے ایک اقرار نامہ فرمانبرداری
گورنمنٹ انگریزی اور ترک عادات غارتگری داخل کراونگا اور جو پرگنہ مجھکو اب ملی ہین اونکی آمدنی
مین سے اوسکی پرورش معقول کرونگا لیکن اگر راجا رام مذکور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی سے
انکار کریگا تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار اوس نقصانی رعایاے
ممالک گورنمنٹ انگریزی ہونگا جو اوسکے نسبت بعد قائم ہونے میری حکومت کے بیچ پرگنہ جات
مذکورۂ بالا کے واقع ہوگا۔

شرط ششم

درصورتیکہ گورنمنٹ انگریزی کسیوقت سبھے حکم دینگے کہ کسی راجۂ ملک ہذا کو کسیقدر مواضع پرگنہ جات مذکورۂ بالا جنکی آمدنی بالاجمال لاکھہ روپیہ سالیانہ کی ہوگی دیدو مین اقرار کرتاہون کہ وہ مواضع مین بلاتامل دیدونگا اورکبھی کیسطرح عذر نسبت مواضع مذکورسکے نبطر اونکے شامل سند ہونے کے یا قبضہ گوپال سنگہ مین ہونیکے پیش نہ کرونگا۔

شرط ہفتم

مین بذریعہ اس تحریر کے تمام دعوی زر مددخرچ چہتیس ۳۶ ہزار روپیہ کا جو مجھکو ابتک سرکار گورنمنٹ سی ملتاہے ترک کرتاہون اوراقراریہ ہے کہ جب میری حکومت وقبضہ پرگنہ جات مذکورۂ بالا مین قائم ہوگا اوسوقت یہ وجہ کفاف موقوف ہوجائیگا۔

شرط ہشتم

اگرکوئی رعایائے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے مواضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتاہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حسب الطلب حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اوراگر کوئی رعیت یازمیندار میرے ملک کا مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گزین ہوگا توبعد داخل کرنی تفصیل دعوی نسبت اوسکی مین اقرار کرتاہون کہ جوفیصلہ حسب قاعدہ انگریزی اوس نالش کاہوگا اوسکو مین منظور کرونگا اورخود اوسکی گرفتاری مین کوشش یاتدبیر مین کرونگا۔

شرط نہم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین دزدان یاسارقان کو اپنے ملک علاقہ کے دیہات مین پناہ ندونگا اوراگرمال کسی مہاجن یامسافر کامیرے علاقہ کے کسی موضع مین چوری جائیگا مین اقرار کرتاہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار گردانونگا کہ وہ یاتومال مسروقہ پیدا کرین یا دزدان وغیرہ کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردین اگرکوئی مجرم یامجرم جرم قتل یاکوئی اورشخص جوسزایاب بموجب قوانین انگریزی کے واسطے جرائم موقوعہ ممالک انگریزی کے ہوسکتاہے اگرمیرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتاہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا اوراوسکی مفروری اپنے علاقہ سے ہونے دونگا

درخواست نہم

درباب راجہ رام سنگ کے میں نے اول ہی سے اپنے اقرارنامہ میں وعدہ کیا ہے کہ اگر تابعداری منظور کرکے انکی خدمت مین حاضر ہوکر عفو جرائم ماضیہ چاہے گا تو مین اوس سے ایک اقرارنامۂ متابعت داخل کرادونگا اور اگر وہ ضد کرکے انکار اِس امر سے کریگا تو نیز اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو سزای اعمال دونگا مگر درصورتیکہ راجارام بلاوساطت میرے انکی خدمت مین حاضر ہوکر تصفیہ شرائط تابعداری کرائے تو مین چاہتا ہوں کہ درخواست اُسکی منظور نہ ہو—

جواب

یہ تمپر فرض ہے کہ بموجب شرائط اپنی اقرارنامہ کے ہر طرحکی کوشش عمل مین لاکر راجا رام کو ترغیب دے کہ متابعت گورنمنٹ اختیار کرے ورنہ ہم اسکو اسطرحکا زیر کرو کہ وہ قابل غارتگری کرنے کے نرہے کوئی تدبیر جو باعث مخلصی گورنمنٹ اس شخص سے غارتگری سی ہوگا وہ منظور کیا جائیگا

المرقوم مقام باندا تاریخ ۸ - ماہ جون سنہ ۱۸۰۷ء مطابق ۱۸ - ماہ جیٹھ سنہ ۱۲۱۴ سمت موافق یکم ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۲۲ ھ روز دوشنبہ—

اقرارنامہ راجہ بخت سنگ

چونکہ جب فوج انگریزی بندیل کھنڈ مین واسطے تسلط ملک کے آئی کپتان جان بیلی صاحب کو گورنر جنرل بہادر نے واسطے نگرانی و تصفیہ امور اِس ملک کے مامور کیا اور چونکہ مجھکو علی بہادر نے اپنے راج اور علاقہ سے خارج کردیا تھا کپتان جان بیلی صاحب موصوف نے ازراہ دادرسی و نصفت پیروی بلحاظ دادرسی طریق افسران گورنمنٹ انگریزی ہے مجکو اپنے مکانات پر جو باندہ مین تھے قابض کردیا اور میرے واسطے تین ہزار روپیہ گوہرشاہی ماہواری مقرر کیا اور یہ روپیہ مجھے آجکے روز تک ملتا ہے اور چونکہ بنظر رفاہیت و خوشنودی باشندگان اور باعث رفع فساد و منازعات کی اکثر محالات اِس ملک کی مستعمان ذیل کے تفویض [illegible]

جو مثل دیگر ریسیان کے دعویدار ذیحق تصور ہو اور خواست بخدمت کپتان جان بیلی صاحب
موصوف گذرانی کہ ایک سند مجکو بہی بابت پرگنہ کوٹرا و دیگر محالات کی عنایت ہو کیونکہ وہ سب
علاقہ موروثی تہے اور اب قبضہ گوپال سنگہ غیر ذیحق مین ہین یہ درخواست میری منظور ہوئی
اور وعدہ ہوا کہ آیندہ مجکو سند ملیگی اور چونکہ مسٹر جارڈسن صاحب بہ اسطے نگرانی امور بندیلکہنڈ
کے مامور ہوئے ہین مینے اونکو درخواست دیکر عطیہ محالات مذکورہ بالا کا حاصل کیا لہذا او بنظر
ثبوت تابعداری اور وفاداری اپنی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے یہ اقرارنامہ تیار کیا
اور اب داخل کرتا ہون اسمین شرائط ذیل درج ہین اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین اون سی
سرمو انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے درمیان
حدود ملک بندیل کہنڈ یا باہر حدود مذکورہ کے نرکہونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکو اور نہ انکے
خاندان کے آدمیون کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور ہر طرح کی تحریر سے ساتہ اونکے اجتناب
کرونگا مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی تکرار یا نزاع ساتہ ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی کے
نہین کرونگا اور اگر کوئی تکرار فیمابین میرے اور کسی راجہ یا رئیس بندیل کہنڈ ماتحت گورنمنٹ انگریزی
کے پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسی تکرار کو مین سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی واسطے
تحقیقات کے کرونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکو بلا تامل منظور کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین
عوض کسی تکلیف دہی کا کسی سے خود نہ لونگا اور نہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے خود جا کر بدلہ کسی
زیادتی کا خود لونگا جو حکم گورنمنٹ کا ہوگا اوسکی اطاعت اور تعمیل ہمیشہ کیا کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت راستہ ہای گہاٹون کی جو میرے علاقہ مین ہونگی کرونگا
تاکہ تمام غارتگران و قزاقان و بدخواہان گہاٹون پر چڑہ کر یا اوس سے اوتر کر ممالک انگریزی
مین کسی میرے علاقہ کے راستہ سی گذر نکرین اور اگر کوئی رئیس یا سرغنہ گرد نواح کا خیال کریگا کہ
میرے علاقہ سی گذر کر ممالک انگریزی مین تاخت لاوے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ کو

درخواست دوم

میں چاہتا ہوں کہ جو جواب میری عرض کے واسطے تحریر کیا گیا ہے وہ ایک سال تک بند رہے تا کہ لوگ مرادلوپتی وغیرہ کو معلوم نہ ہو

جواب

حسب خواہش تمہارے ضمیمہ اقرار نامہ جو تم نے داخل کیا ہے تمہارا وہ جواب مخفی رہے گا جب تک تمہاری حکومت پر قائم رہنا [illegible]

درخواست سوم

جو ضرع گوئی اور کینہ وری کہ نسبت میرے بزرگوں کی آپکو خوب معلوم ہے لہذا اگر کوئی ان میں سے میری نسبت کوئی الزام وضع کرے اوسکا یقین بے تحقیقات نہ کیا جاوے —

جواب

افسران گورنمنٹ انگریزی بغیر تحقیقات الزام کسی شخص کا یقین نہیں کرتے اور تمہارے باب میں بھی یہ قاعدہ بدستور جاری رہیگا —

درخواست چہارم

اگر کوئی میرے برادران میں سے یا اہل عیال یا ملازمین یا متعلقان میں سے کوئی دعویٰ میری نسبت پیش کرے اوسکی سماعت نہ ہو

جواب

بغرض اسکے کہ تمہارا قصہ اور عیب ثابت ہو گورنمنٹ انگریزی مداخلت نہ کریگی تمہارے معاملات کے مگر جو کچھ تمہارے بھائی یا ہمراہ یا ملازم یا متعلقین پیش کرینگے اوسکی نسبت [illegible] وقعت نہ دیا جاویگا —

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا افسر یا ماتحت یا ہمراہی مجھ سے سرکشی کرے [illegible] چاہتا ہوں [illegible]

جواب

جو طریقہ گورنمنٹ انگریزی کا [illegible] نسبت [illegible] تمہارے [illegible]

درخواست ششم

اگر کوئی شخص جواب حکومت کو [illegible]

جواب

[illegible]

مقیم ہے نالش کرے کہ میری حکومت کے قائم ہونے سے اوسکو ایذا پہونچی ہے اور اسکی نالش اونکے پاس جاکر کرے تو مین چاہتا ہون کہ ایسی نالش بہی سماعت نہو

کے تم طریقہ ملائم و معتدل اختیار کرو لیکن اگر کوئی شخص فساد تمہارے پرگنہ مین پیدا کرے یا ارادہ تہ و بالا کرنے تمہاری حکومت کا کرے تو تمکو اختیار حاصل ہے کہ تم ایسے شخص کو اپنے ملک مین سزا دو اور گورنمنٹ انگریزی اوسکو مدد نہ دیگی —

درخواست ہفتم

میرا مکان جو اس جانب نالہ نمی کے واقع ہے اور جسکے متعلق دس بارہ باغات ہین جنہین میرے آدمی اور ملازمین ماتحتان میرے رہتے ہین اور جسمین وہ لوگ اوسوقت سے ہین جب سے وہ میری ملازمین مین آئے ہین اور جو ہنگام مداخلت گورنمنٹ انگریزی سے کلیہ میرے زیر حکومت ہین اور کسیطرح کی مزاحمت یا مداخلت اوسمین کسی کی نہین ہے لہذا مین چاہتا ہون کہ میری مراعات اونکے نسبت جاری اور قائم رہے —

جواب

وہ لوگ جس حال مین اب ہین اوسمین بحال رہین گے —

درخواست ہشتم

مین چاہتا ہون کہ جو لحاظ اور مراسم میرے مرتبہ کے ہین وہ ہمیشہ افسران گورنمنٹ انگریزی سے مرعی اور ملحوظ رہین —

جواب

چونکہ یہ بہی ایک قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے کہ تعبر قدیم راجگان و رئیسان کا بحال رہے اور مراسم جو اونکے ساتہ ہین مرعی رہین لہذا تمہارے نسبت کوئی امر مرتبہ شناسی کا فرو گذاشت نہوگا —

اگر کوئی راجہ یا رئیس میرے ساتھ تکرار بابت کسی موضع کی کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکو منظور کرونگا اور مین خود تکرار کسیمقدمہ کی نکرونگا

شرط یازدہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک معتبر ملازم ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک مین رہا کریگا کہ جو احکام جاری ہون اونکی تعمیل کرے اور کسیوجہ سے صاحب افسر موصوف وکیل مذکور سے ناراض ہون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً دوسرا شخص بجاے اوسکے مامور کرونگا —

المرقوم ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۱۱ء

ترجمہ سند جو راجہ رتن سنگہ راجہ بجاور کو عطا ہوئی —

چودہریان وقانونگویان وغیرہ پرگنہ گھٹولہ وپرگنہ پولی واقع ملک بندیلکھنڈ واضح ہو کہ چونکہ راجہ کیسری سنگہ راجہ سابق بجاور نے جو ایک ذی عزت موروثی رئیسان بندیل کھنڈ میں سے اور اولاد راجہ جگت راج سے ہے جسوقت سے ملک بندیلکھنڈ شامل ممالک گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے بلا تفاوت طریقہ اپنا فرمانبرداری و متابعت اور اتحاد کا رکھا ہے اور رفاقت مین ثابت قدم رہا ہے اور کسیوقت طریق نمک حلالی و فرمانبرداری سے جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے اونسے واجب تھی انحراف نہین کیا ہے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا تھا کہ ایک سند جسکی روسے دیہات وعلاقجات اونکے قدیم اونکے پاس بحال رہین گے اوسوقت دیے جاوینگے جب تنازعات و دعاوی جو نسبت حقوق ٹیہہ عیسا انکے دائر ہین فیصلہ ہو جاوینگے اور وہ امر اب ازروے فیصلہ گورنمنٹ انگریزی سے طے ہو چکا مگر اب راجہ مذکور فوت ہو چکا ہے اور اوسکا پسر کلان راجہ رتن سنگہ وارث و جانشین متوفی ازروی منظوری گورنمنٹ انگریزی جانشین علاقہ مقبوضہ والد اپنے کا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی مین ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنی داخل کیا جسمین گیارہ شرائط مندرج ہین اور درخواست سند کی گورنمنٹ انگریزی سے کی لہذا دیہات متذکرہ فہرست منسلکہ جو قدیم سے قبضہ راجہ مرحوم مین تھے اور نیز وہ دیہات

جو گورنمنٹ انگریزی سے از راہ دریا دلی راجہ مذکور کو واسطے اُسکے ثابت قدم رہنے کے عطا کی تھے مع جملہ حقوق و مال و سائر و قلعہ جات و دیگر مقامات مضبوطہ اب راجہ رتن سنگہ اور اُسکے ورثا کے نام معاف بحال سکیے جاتے ہین اور ایک سند اس بارہ مین عطا ہوتی ہے جبتک راجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اپنے اقرار پر قائم رہین گے اور بصدق دل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ کار کہین گے مزاحمت یا ضبطی علاقجات مذکورین منجانب گورنمنٹ انگریزی عمل مین نہین آئیگی تم سب کو واجب ہے کہ راجہ موصوف کو اپنا حاکم اور مالک علاقہ مذکورہ کا تصور کرو اور راجہ پر اور اوسکے ورثا پر فرض ہوگا کہ وہ کوشش بلیغ کر کے آبادی اور بہبودی دیہات و علاقجات مذکور کرے اور رفاہ باشندگان مین مصروف رہے اور آمدنی علاقجات مذکور کو ساتھ فرمانبرداری و متابعت و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی کے تحت و تصرف مین لائے۔ بعد منظوری آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند اسی مضمون کی بدستخطی رایٹ آنریبل گورنر جنرل بجای سند ہذا کے جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے بتاریخ ۲۲۔ ماہ مارچ ۱۸۱۱ء عیسوی دی ہے عطا ہوگی۔

تصدیق کیا وایس پریسیڈنٹ ان کونسل نے بتاریخ ۱۹۔ ماہ اپریل ۱۸۱۱ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۵ مین درج ہے۔

نمبر ۵۸

واجب العرض مدخلۂ راجہ بخت سنگہ

درخواست اول	جواب
احوال حال علاقہ کوٹرا و یوئی اور نہایت دقت جو میری حکومت کی قائم کرنے مین پیدا ہوگی اونکو خوب معلوم ہی ہین اسواسطے امید رکھتا ہون کہ پرورش اور اعانت گورنمنٹ کی ہمیشہ میری نسبت مبذول رہے۔	بہت کم شبہہ اس امر مین ہے کہ تم خود بلا اعانت گورنمنٹ انگریزی اپنی حکومت قائم کرسکتے ہو اور بندوبست پرگنہ کرسکتے ہو تاہم ہر طرح کی مدد مناسبہ جو تم طلب کروگے بجا لائی جائیگی بلکہ مدد بیجا نہ کیجائیگی۔

اگر کوئی رعایائی گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو بروقت طلب افسران گورنمنٹ انگریزی مین اوسکو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرونگا

شرط چہارم

مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز اپنے علاقہ مین کسی شخص مجرم جرم دزدی یا غارتگری کو پناہ نہ دونگا اگر کوئی چوری واقع ہوگی یا مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے گاؤن مین چوری جائیگا تو مین باشندگان موضع مذکور کو جوابدہ بابتہ معاوضہ قیمت مال مسروقہ کے کرونگا یا ذمہ دار واسطہ گرفتار کرکے حوالہ کرنے چور کے کرواونگا اور عموماً اگر مجرم قتل یا دیگر جرائم جو سزایاب حسب قوانین فوجداری گورنمنٹ انگریزی بابت جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوتے ہون اور وہ اگر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہون تو مین فوراً اونکو گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی مقیم نبدیل کھنڈ کے کرونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیسان گردنواح مین سے بخلاف احکام انگریزی سرکشی کریگا گو وہ میرا رشتہ دار قریب ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوس سے ہرطرح کی کتابت دوستانہ سی اجتناب کرونگا اور اپنے علاقہ مین اونکو یا اوسکے رشتہ داران کو پناہ نہ دونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی ہونگے کسیطرح کی تکرار پیش نکرونگا اور اگر کسیوقت کوئی تکرار فیمابین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگی تو ہر حالت مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ نزاع کو واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام گھاٹون کی جو میرے علاقہ مین ہونگے کرونگا تاکہ غارتگر یا قزاق و بدخواہ لوگ اون گھاٹون سے چڑھ کر یا اوتر کر کسی راستہ سے جو میرے علاقہ مین ہوگا گذر کے ممالک انگریزی مین داخل نہون اور اگر کوئی رئیس قریب جوار کا خیال

خیال تاحنت لانے اوپر ممالک انگریزی کے میرے علاقہ سے گذر کریگا یا اونکے علاقہ مین حملہ کرنے کا خیال کریگا جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع قبل از رئیس مذکور کے میرے علاقے کی قریب آنے سے دونگا اور کوشش بلیغ کرکے سدراہ اوسکا ہونگا۔

شرط ہشتم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے رستہ سے گذر کر گھاٹون پر چڑہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اونکے ہمراہ دونگا جو اوسکو رستۂ آسان سے لیجائینگے اور رسد ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین یا قریب میری علاقہ کے رہین گے بہم کردینگے۔

شرط نہم

چونکہ گوپال سنگہ اور راوہمت سنگہ مرپاوہ والہ اور ظالم سنگہ بروداہوا اور بیدم سنگہ تمبکھیا والہ وگوتی جمعدار و مانک جی ماہت گواہ والہ نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور مجرم غارتگری و قزاقی کے ممالک گورنمنٹ ممدوح مین ہوئے ہین مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خط کتابت سات سرکشان مذکورین کے نہین رکہونگا بلکہ بخلاف اسکے جب کبھی میرے گوش زد ہوگا کہ وہ بالاتفاق یا بالافراد بیچ ممالک گورنمنٹ انگریزی کے یا علاقہ ماتحت گورنمنٹ مذکور کے غارتگری کرتے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جاکر اونپر حملہ آور ہونگا اور حتی المقدور اونکی سزادہی مین کوشش بلیغ کرونگا اور درصورتیکہ کوئی اونمین کا گرفتار ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا۔

شرط دہم

چونکہ فیما بین میرے اور راجگان و رئیسان بندیلکھنڈ کے اکثر تنازعات و دعاوی بابت دیہات کے باقی تھے جو از روی فیصلہ گورنمنٹ انگریزی اب منفصل او رطے ہوچکے اور چونکہ اب کوئی تکرار یا دعوے باقی نرہا لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بعد ازین مین تکرار یا نزاع کسی راجہ یا رئیس سے بابت دیہات کی یا قطعات زمین کے نہین کرونگا اور

ہنگام ملاقات وہی مراسم مقررہ میری نسبت ملحوظ رہین جنکے مستحق میرے بزرگ تصور کیے گئے تھے۔

مراسم اور مراتب موروثی خاندان قدیم سے کے ہمیشہ ہر موقع پر گورنمنٹ انگریزی اور اونکے ملازمین سے نے ملحوظ رکھے ہین ہر طرح کا لحاظ نسبت تمہاری مرعی رہیگا۔

درخواست ششم

اگر مجھکو حکم ہوگا کہ کچھ مدد سپاہ سے گورنمنٹ انگریزی کی کرون تو مجھے یقین ہے کہ خوراک ضروری میری فوج کی مجکو عنایت ہوگی جبتک وہ خدمتگذاری مین حاضر رہے گی

جواب

تمکو مناسب ہے کہ تم اپنی ملازمی مین اوس سے زیادہ فوج رکھو جو واسطے تحصیل علاقہ کے نہایت ضروری ہو اور نیز واسطے ہمراہی تمہارے اوسقدر ہو جو تمہارے بزرگ ہمیشہ ہمراہ رکھتے تھے اگر گورنمنٹ انگریزی کسیوقت تمہاری مدد زیادہ فوج سے طلب کرینگے تو جسقدر زیادہ فوج ہوگی اوسکا خرچہ دیا جایگا

درخواست ہفتم

چونکہ یہان اکثر حسابات غیر منفصلہ و قرضہ غیر اداشدہ حکومت سابقہ کا باقی ہے اگر کوئی مہاجن یا ملازم روبروی گورنمنٹ انگریزی کی نالشی ہو تو مین چاہتا ہون کہ اونکی نالش سماعت نہو۔

جواب

ایسی نالشات کی سماعت گورنمنٹ انگریزی نہین کرینگے۔

درخواست ہشتم

مجھے امید ہے کہ وہ علاقہ جو مجکے اب سرکار انگریزی سے عنایت ہوا ہے وہ قوانین اور ضوابط انگریزی سے بری رہے۔

جواب

جسطرح دیگر رئیسان بندیل کھنڈ کا علاقہ قوانین اور ضوابط انگریزی سے بری ہے اوسیطرح تمہارا علاقہ بھی بری رہیگا اور اوسمین قوانین اور ضوابط انگریزی جاری نہونگی۔

ترجمہ اقرارنامہ راجہ رتن سنگہ راجہ بجاور

چونکہ جب سے ملک بندیل کھنڈ شامل ممالک گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے میرا والد مرحوم راجہ کیسری سنگہ راجہ بجاور نے اپنی فرمانبرداری اور نمکحلالی ساتہہ گورنمنٹ انگریزی کی ظاہر کی ہے اور جبتک زندہ رہا مطیع اور فرمانبردار اوسکا رہا اور اون رئیسون مین شمار ہوا تہا جنہون نے اطاعت منظور کی تہی اور جو بحفاظت گورنمنٹ رہے تہے اور ہمیشہ مطیع الحکم اون افسران انگریزی کا رہا تہا جو واسطے انتظام ملک بندیل کھنڈ کے مامور ہوئے تہے اب اسوقت مین مین مقر راجہ رتن سنگہ پسر کلان راجہ مرحوم نے بنظر اثبات میری فرمانبرداری اور اتحاد گورنمنٹ انگریزی کے یہ اقرارنامہ مہر و دستخط اپنے تیار کرکے اور گیارہ شرائط درج کرکے روبروی مسٹر جان رچارڈسن صاحب اجنٹ گورنر جنرل بندیل کھنڈ کے پیش کیا درخواست یہ ہے کہ ایک سند بابت مواضعات اور علاقجات کی جواب میری قبضہ مین ہین اور جو میرے قدیم مواضع متقبوضہ مین دیجاے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین فی الحقیقت لحاظ تمام شرائط مندرجہ اقرارنامہ کار کہونگا اور کبہی کسی شرط سے انحراف نکرونگا ۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسی موقع پر مین شرکت ساتہ دشمنان اندرونی و بیرونی آنریبل کمپنی کے بندیل کھنڈ مین نہین کرونگا اور ہمیشہ فرمانبردار و تابعدار مرضی اور احکام گورنمنٹ انگریزی ہر امر مین رہونگا ۔

شرط دوم

اگر کوئی میری ہانا مین سے یا برادر یا رشتہ دار ممالک انگریزی مین یا علاقجات رئیسان مطیع گورنمنٹ انگریزی مین فساد یا بلوہ کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر امر مین جو میرے اقتدار اور اختیار مین ہوگا درباب انسداد اوسکی عمل مین لاونگا اور اسپر بہی اگر وہ اپنی ضد پر قائم رہیگا تو پہر وعدہ کرتا ہون کہ مین اپنی فوج شریک فوج انگریزی کرکے اونکی سزادہی اور استیصال مین دقیقہ فروگذاشت نکرونگا ۔

شرط سوم

علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بہیچ تعمیل کرنے اس خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور وہ اطمینان اعادہ کیجاتی ہے جو مین نے تمکو دربار کانپور مین بماہ دسمبر ۱۸۵۹ع دی تھی یعنی بصورت نہونے وارث کے گورنمنٹ انگریزی اوس شخص کو منظور کریگی جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی سردار تمہارے علاقہ کا حسب رواج قدیم تمہارے خاندان کے متبنی کریگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے سات کیجاتی ہے اوسوقت تک نہوگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت وتاج شاہی رہیگا اور جبتک ایفاے شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات جو گورنمنٹ انگریزی کے سات ہوئے ہین ہوتا رہیگا۔

دستخط کیننگ

نمبر ۵۷

واجب العرض مدخلہ منجانب راجہ رتن سنگہ بجاور

درخواست	جواب
درخواست اول الزام دہی بغرض گویان نسبت میرے بلاتحقیقات سماعت نہو۔	**جواب** یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ الزام دہی کسی شخص پر بلاتحقیقات کارروائی کیا کرین۔
درخواست دوم مثل وفادار وتابعدار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے مجھے امید ہے کہ مین ہمیشہ مورد الطاف ومہربانی رہونگا۔	**جواب** جبتک تم وفادار اور تابعدار رہوگے ہرایک درجہ مراعات کا تمہاری نسبت مرعی رہیگا۔
درخواست سوم اگر کوئی میرا رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا میرے علاقہ مین فساد برپا کریگا تو مجھے یقین ہے	**جواب** چونکہ تمام تکرار اور نزاع جو ابتک فیمابین راجگان ورئیسان اس ملک کی جاری تھے بفیصلہ گورنمنٹ انگریزی

کہ گورنمنٹ انگریزی میری وجہ اسکی سزادہی کے کرینگے ۔

ست سے طے ہوگئیں پس اس صورت مین امید
یہ ہے کہ کوئی اور تکرار جدید فیما بین رئیسان
ماتحت گورنمنٹ انگریزی پیدا نہوگی اگر اتفاقاً
کسی سبب نامعلوم سے کوئی تکرار فیما بین تمہارے
اور کسی اور رئیس کے پیدا ہو تو اوس مقدمہ
نزاع کو واسطے ملاحظہ کے سپرد گورنمنٹ
انگریزی کے کروگے جو اوسکا فیصلہ حسب ویدا
کرینگے اور چونکہ تمہارا علاقہ شامل ملک بندیلکھنڈ
کے ہے یہ گمان نہین ہوتا کہ کوئی فوج غیر
حملہ آور ہو مگر احیاناً جو یہ امر غیر ممکن ہی وقوع مین
آئے گا تو تمہارے علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ
انگریزی کرینگے ۔

درخواست چہارم

اگر کوئی زمیندار میرے علاقہ کا یا میرا ملازم یا
اہلکار مفرور ہو کر علاقہ انگریزی مین سکونت اختیار کریگا
تو مجھے امید ہے کہ وہ حوالہ میرے کردیا جاوے

جواب

حفاظت کاشتکاران کی اور رعایاے ہر قسم کی
مطلب صریح گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہان
اونکی عملداری جاری ہے لہذا یہ ضرور ہے
کہ تم ایسا ہی طریق نسبت اپنے زمینداران کے
جاری رکھو تاکہ وہ راضی رہین اور کوئی نالش
دائر نہو اگر کوئی تمہارا زمیندار یا ملازم حکومت
گورنمنٹ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا تو وجہ استغاثہ
کی دریافت کیجائیگی اور اگر انہون نے کوئی
جرم کیا ہوگا تو اونکو سزا دیجائیگی ۔

درخواست پنجم

جواب

مین تکرار یا نزاع کسی راجہ یا رئیس سے بابت دیہات کی یا قطعات زمین کے نہین کرونگا اور اگر کوئی راجہ یا رئیس میرے ساتھ تکرار بابت کسی موضع کے کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکو منظور کرونگا اور مین خود تکرار کسی مقدمہ مین نہین کرونگا

شرط یازدہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک میرا معتبر ملازم حاشیہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک مین رہا کریگا تا کہ جو احکام جاری ہون اونکی تعمیل کرے اور اگر کسی وجہ سے صاحب افسر موصوف وکیل مذکور سے ناراض ہوان تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً دوسرا شخص بجاے اوسکے مامور کرونگا —

ترجمہ سند جو راجہ بجی بہادر راجہ چرکاری کو عطا ہوئی

المرقوم ۲۵ - ماہ مارچ ۱۸۱۱ع

چودہریان و قانونگویان وغیرہ پرگنہ راٹھ و سوندہ و کنولہ وغیرہ واقع ملک بندیلکھنڈ معلوم کرین —

کہ چونکہ راجہ بکرماجیت بجی بہادر جو منجملہ راجگان بندیلکھنڈ ایک قدیم اور موروثی راجہ ہین ہنگام شامل ہونے ملک بندیلکھنڈ کے ساتھ ممالک گورنمنٹ انگریزی اون راجگان بندیلہ مین سے تھا جسنے فرمانبرداری اختیار کی اور حکومت گورنمنٹ کی اطاعت منظور کی اور ہنگام ایجنٹی کپتان جان بیلی صاحب سابق ایجنٹ گورنر جنرل کے ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا اور ایک سند بابت دیہات اور اراضیات اپنی قبضہ کے حاصل کی اور اوسوقت سے ثابت قدم اور وفادار ہر ایک شرط اقرارنامہ پر رہا ہے اور کسی امر مین اوس سے انحراف نہین کیا اور نہ فرمانبرداری اور نمک حلالی اور اتحاد گورنمنٹ انگریزی سے پہلوتہی کی ہے اکثر دیہات حصہ راجہ مذکور جو اوسوقت مین قبضہ اشخاص غیر ذیحق مین سے تھے اور اوسوقت مین تحقیقات حقوق نہین ہوئی تھی اسلیے اون ہی غیر ذیحق کے قبضہ مین رہے تھے اور شامل سند مذکور نہین ہوئے اور بابت اون دیہات جو برطبق مذکورہ سابق مندرج سند نہین ہوئے تھے نزاع اور تکرار باہمی

ونصف تعلقہ کریلا جو مندرج اوس سند کے تھا جو راجہ نے کپتان جان بیلی صاحب سی حاصل کی تھی حیطہ ضبط سرکار انگریزی مین مع جایداد راجہ مہت بہادر رہا تھا بیچ عہد اجنسی مسٹر جان جارڈن صاحب اجنٹ گورنر جنرل بعد تحقیقات کامل راجہ مذکور اوپر اون دیہات کے جو غیر ذیحق کے پاس تھے قابض کیا گیا اور اوسکی مالگذاری ٹپہ چندیلا سے بابت نصف تعلقہ کریلا کے مجرائی پائی اور جو تکرار اور دعاوی فیمابین راجہ مذکور و دیگر رئیسان بندیل کھنڈ باقی تھے سب فیصل ہوگئے اس صورت مین ایک صحیح سند اور اقرارنامہ ضروری متصور ہوکر راجہ مذکور نے برطبق اوسکے ایک اقرارنامہ جدید جسمین گیارہ شرائط درج تھین داخل کیا اور درخواست سند جدید کی بابت اون دیہات اور علاقجات کے طلب کی جو اوسوقت اوسکے قبضہ مین تھے لہذا دیہات اور تعلقہ جات مندرج فہرست منسلکہ راجہ مذکور اور اوسکے ورثا کو مع تمام حقوق وجوب ذیل وسائر قلعجات وگڈہی وغیرہ بصیغہ معافی گورنمنٹ انگریزی سے واسطے دوام کے عطا ہوئے جب تک راجہ مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشین شرائط اقرارنامہ مذکور اوسکے کا لحاظ رکھینگے اور سرانجام اوسکا کرتے رہینگے مزاحمت یا ضبطی اون علاقجات اور دیہات کی جو اب اوسکو دیے جاتے ہین سرکار انگریزی سے نہوگی تمکو واجب اور لازم ہے کہ تم سب راجہ مذکور کو اپنا مالک اور رئیس علاقجات عطیہ کا تصور کرو اور راجہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ کوشش بلیغ بیچ ترقی زراعت اور بہبودی علاقجات بذریعہ رفاہ وآسایش باشندگان کرینگے اور نتیجہ انتظام نیک کا ثمرہ ساتھ فرمانبرداری ونمک حلالی گورنمنٹ انگریزی حاصل کرینگے۔

تصدیق کیا آنریبل وایس پریسیڈنٹ کونسل ہند نے تباریخ ۱۹ ماہ اپریل ۱۸۶۲ء۔
فہرست دیہات تتمہ نمبر ۴ مین درج ہے۔

نمبر ۵۶

سند جسکی روسے اختیار متبنی کرنے کا مہاراجہ چرنسنگہ دیوچرکاری والہ کو عطا ہوا۔

المرقوم ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند جو اب اپنے اپنے

گورنمنٹ انگریزی سے کرون تو مجھے یقین ہے کہ خوراک ضروری میری فوج کی جبتک وہ مصروف خدمتگذاری رہین عنایت ہوگی۔

اوسقدر سپاہ سے نرکھو جو نہایت ضروری واسطے تحصیل علاقہ کے اور واسطے ہمراہی تمہارے کے جسقدر سابق تمہارے بزرگ رکھتے تھے ہو اگر کسی وقت پر سرکار انگریزی تمہاری خدمتگذاری زیادہ فوج سے طلب کرینگے تو وہ فوج ایزاد کا خرچہ ایام ضروری تک دینگے۔

درخواست ہفتم

چونکہ اکثر حسابات غیر منفصلہ وبقایا ذمہ علاقہ میرے کے عہد سابق کے باقی ہین اگر کوئی مہاجن یا ملازم گورنمنٹ انگریزی مین نالشی ہو تو میری درخواست یہ ہے کہ اوسکی سماعت نہو۔

جواب

ایسی نالشات کی سماعت پیشگاہ گورنمنٹ انگریزی سے نہوگی۔

درخواست ہشتم

مجھے امید ہے کہ جو علاقہ مجھے اب عنایت ہوا ہے وہ قوانین وضوابط انگریزی سے بری رہیگا

جواب

قوانین وضوابط انگریزی تمہارے علاقہ مین جاری نہونگے۔

المرقوم ۲۵- ماہ مارچ ۱۸۱۱ء عیسوی۔

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راجہ بکرماجیت بجی بہادر راجہ چرکاری المرقوم ۲۵- ماہ مارچ ۱۸۱۱ء

چونکہ شروع استقلال ملک بندیل کھنڈ ساتہ ممالک گورنمنٹ انگریزی کے ہین مقر مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر تمام رئیسان بندیل کھنڈ مین جنہون سنے اطاعت حکومت گورنمنٹ انگریزی اختیار کی اول بیچ فرمانبرداری کے تہا اور ہنگام جبکی کپتان بیلی صاحب کے ہین سنے ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جسمین شرائط درج تہین داخل کیا اور ایک سند حاصل کی مگر قبضہ ٹپہ عیسانگر کا جو شامل سند مذکور تہا باعث دعوی کرنے راجہ بجاور کے نہین پایا تہا اور نہ قبضہ نصف حصہ

علاقہ مین ہوگا گذر کرکے ممالک انگریزی مین داخل نہون اور اگر کوئی رئیس قرب وجوار خیال تاخت لانے اوپر ممالک انگریزی کے میرے علاقہ سے گذر کریگا یا اونکے علاقہ مین حملہ کرینکا خیال کریگا جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو اسکی اطلاع قبل از رئیس مذکور کے میری علاقہ کے قریب آنے سے دونگا اور کوشش بلیغ کرکے سدراہ اوسکا ہونگا

شرط ہشتم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے رستہ سے گذر کر گھاٹون پر چڑہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ ہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو راستہ آسان سے پہونچاوین گے اور رسد ضروری جبتک وہ میری علاقہ مین یا قریب میرے علاقہ کے رہین گے بہم پہنچاؤنگا۔

شرط نہم

چونکہ گوپال سنگہ و راو ہمت سنگہ مریاداہ والہ اور ظالم سنگہ برو موہ و بدم سنگہ بھیگا والہ وکوتی جمعدار و مانگٹ جی ماہت گواہ والہ نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور مجرم غارتگری و قزاقی کے ممالک گورنمنٹ ممدوح مین ہوئے ہین مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خط کتابت ساتہ سرکشان مذکورین کے نہین رکھونگا بلکہ بخلاف اسکے جب کبھی میرے گوش زد ہوگا کہ وہ بالاتفاق یا بالانفراد بیچ ممالک گورنمنٹ انگریزی کے یا علاقہ ماتحت گورنمنٹ مذکور کے غارتگری کرتے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جا کر اونپر حملہ آور ہونگا اور حتی المقدور اونکی سزادہی مین کوشش بلیغ کرونگا اور درصورتیکہ کوئی اونمین کا گرفتار ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اسکا حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا۔

شرط دہم

چونکہ فیمابین میرے اور راجگان و رئیسان بندیل کھنڈ کے اکثر تنازعات و دعاوی بابتہ دیہات کی باقی تہے جو از روی فیصلہ گورنمنٹ انگریزی اب فیصل اور طے ہوگئے اور چونکہ اب کوئی تکرار یا دعوی باقی نرہا لہذا مین بذریعہ اس تحریر کی بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بعد ازین

واسطے دوام کے عطا ہوتے ہین کہ وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی رہکر شرائط مندرجہ کی تعمیل کرتے رہین اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جبتک مہاراجہ بہادر تعمیل شرائط اقرارنامہ کرتے رہین گے اور فرمانبردار اور مطیع مرضی گورنمنٹ انگریزی رہین گے اوسوقت تک اونسے کوئی مزاحم دربارۂ قبضہ تعلقجات و قلعجات مفصلۂ ذیل نہوگا۔

المرقوم ۲ ستمبر ۱۸۰۴ء

فہرست تعلقہ جات وغیرہ تتمہ نمبر ۳ مین درج ہے۔

نمبر ۵۵

واجب العرض مدخلہ مہاراجہ بکرماجیت سیجے بہادر راجہ چرکاری

درخواست اول

الزام دہی غرض گویان نسبت میرے بغیر تحقیقات کی سماعت نہو۔

جواب

یہ طریق حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ الزام دہی کسی شخص پر بلاتحقیقات کار بند ہون

درخواست دوم

بطور وفادار و فرمانبردار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے مجھے امید ہے کہ مین ہمیشہ مورد عنایات رہونگا

جواب

جبتک تم وفادار اور فرمانبردار رہوگے اوسوقت ہرطرح کی مراعات نسبت تمہارے مرعی رہیگی

درخواست سوم

اگر کوئی رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا یا کوئی اور شخص میرے علاقہ مین فساد کریگا تو مجھ یقین ہے کہ گورنمنٹ انگریزی میری مدد پہنچ اوسکی سزادہی کے کریگی

جواب

چونکہ تمام تنازعات جو فیما بین رئیسان ملک ہذا تھے ازروے انصاف منجانب گورنمنٹ انگریزی فیصلہ ہوچکے ہین اس صورت مین یہ امید ہے کہ کوئی تکرار جدید فیما بین رئیسان مطیع گورنمنٹ ممدوح پیدا نہوگی اگر اتفاقاً کسیوجہ نامعلوم سے کوئی تکرار فیمابین تمہارے اور کسی اور رئیس کے پیدا ہو تو ہم اوس مقدمہ نزاع کو

واسطے ملاحظہ گورنمنٹ انگریزی کے پیش کرو
اور مقدمہ مذکور از روی رویداد فیصلہ ہوگا اور
چونکہ تمہارا علاقہ شامل ملک بندیل کھنڈ ہے
یہ ممکن نہین کہ کوئی فوج غیر حملہ آور ہو لیکن اگر
احیاناً کسی وجہ نامعلوم سے یہ واقعہ ہو تو تمہارے
علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے۔

درخواست چہارم

اگر کوئی زمیندار میرے علاقہ کا یا میرا ملازم
یا اہلکار مفرور ہو کر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہو
تو مجھے امید ہے کہ ایسا شخص میرے حوالہ کیا جا

جواب

حفاظت کاشتکاران و رعایاے ہر قسم کی ظلم
سے مطلب کلی گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہان
اونکی حکومت جاری ہے لہذا یہ تمکو واجب ہے
کہ تم بہی اوسی قاعدہ پر نسبت کاشتکاران کے
چلو تاکہ وہ راضی رہین اور کوئی نالش پیش نہو
اگر کوئی تمہارا زمیندار یا ملازم حکومت سرکار انگریزی
مین پناہ گیر ہوگا اوسکی وجہ استغاثہ کی تحقیقات
ہوگی اور اگر وہ مجرم قرار دیا جایگا تو اوسکو
سزا دیجایگی۔

درخواست پنجم

ہنگام ملاقات کے وہی مراسم نسبت میری
مرعی رہین جو میرے بزرگان کے ساتھ ایسے
موقع پر رہتے تہے۔

جواب

مراتب و مراسم موروثی خاندانہاے قدیم
کا لحاظ ہر وقت گورنمنٹ انگریزی اور اونکے
ملازمین کے مدنظر رہتا ہے لہذا اسطرح کا
لحاظ تمہاری نسبت بہی مرعی رہیگا۔

درخواست ششم

اگر مجکو حکم ہوگا کہ کوئی خدمت سپاہ واسطے

جواب

یہ مناسب ہے کہ تم اپنی ملازمی مین سواے

کہ گورنمنٹ انگریزی راجہ کی مدد بیچ سزا دہی انکی کرینگے۔

وسط ملک مین واقع ہے تو وہ ہرا ئینہ حفاظت وحکومت گورنمنٹ انگریزی مین تبدیل کھنڈ مین رہیگا۔

درخواست پنجم

اگر کوئی زمیندار علاقہ راجہ کا یا اوسکے ملازم یا مہتم کا مفرور ہو کر ملک انگریزی مین پناہ گیر ہوگا تو اوسکو امید ہے کہ ایسا شخص حوالہ اوسکے کیا جاویگا۔

جواب

حفاظت رعایا و کاشتکاران ہر قسم کی اصل مطلب گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہان اونکی حکومت پہونچی ہے لہذا راجہ کو یہ واجب ہی کہ وہ اسطرح کارروائی نسبت کاشتکاران کے کرے کہ وہ لوگ راضی رہین اور کوئی نالش نسبت اوسکے نہو اگر کوئی اوسکا زمیندار یا ملازم حکومت گورنمنٹ انگریزی مین جاکر پناہ گیر ہوگا تو اوسکی تحقیقات استغاثہ کی کیجاویگی اور اگر اوسکے نسبت جرم ثابت ہوگا تو اونکو سزا دی جاویگی۔

درخواست ششم

ہنگام ملاقات وہی مراسم نسبت راجہ کے ملحوظ رہین جو اوسکے بزرگون کے ساتھ مرعی رہتی تھی

جواب

مراسم اور مدارج خاندانہاے قدیم کے ہمیشہ ایسے موقع پر ملحوظ خاطر گورنمنٹ انگریزی اور اونکے ملازمین کے رہے ہین اور ہر طرح کا لحاظ نسبت راجہ بہادر کے مرعی رہیگا

درخواست ہفتم

اگر راجہ کو حکم مدد دہی اپنی فوج کا سرکار انگریزی سے ہو تو اوسکو امید ہے کہ خوراک ضروری اوسکی فوج کی بلا عوض اسکو عنایت ہوگی جبتک وہ لوگ خدمتگذار رہینگے

جواب

راجہ کو لازم ہے کہ وہ اپنی ملازمی مین زیادہ فوج بہ نسبت اوسکے رکھے جو ضروری واسطے تحصیل ملک کے ہو اور جو واسطے ظاہری

اگر کوئی رئیس قرب وجوار بخلاف انگریزی حکومت سرکشی کریگا گو وہ رشتہ دار قریب بجی بہادر کا ہو مگر مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ رئیس مذکور سے ہرایک امر دوستی مین اجتناب کرینگے اور اپنے ملک مین کسی اوسکے رشتہ دار یا ملازم کی حفاظت نکرینگے۔

شرط ششم

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس سے جو فرمانبردار یا تابعدار گورنمنٹ انگریزی کا ہو تکرار یا نزاع نہین کرینگے اور اگر کسیوقت تکرار فیمابین اونکے اور ایسے رئیس تابعدار گورنمنٹ انگریزی کے واقع ہو تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ مقدمہ نزاع کو واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کرینگے

شرط ہفتم

مہاراجہ یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ کبہی زیادہ نفری سپاہ سوار و پیادہ کی بہ نسبت اوسکے جسقدر ضروری واسطے تحصیل علاقہ کے ہوگی یا واسطے ہمراہی ذات خاص مہاراجہ کے ہوگی بغیر اجازت اور حکم گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکہین گے اور نہ اپنے پاس موجود رکہین گے۔

سند عطیہ دیہات مفصلۂ ذیل منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر

چونکہ ملک بندیل کہنڈ عرصۂ قلیل سے شامل ممالک مقبوضہ گورنمنٹ انگریزی واقع ہندوستان ہوا ہے اور فوج انگریزی اب مصروف سزادہی واستیصال بدخواہان ومفسدان ملک ہے اور چونکہ مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر نے جو ایک قدیم اور ذیحق مالک ایک جزو ملک بندیل کہنڈ کا ہے بصدق دل فرمانبرداری ومتابعت گورنمنٹ ہنوربل کمپنی منظور کی ہے اور ایک اقرارنامہ منظور کرکر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو بمہر ودستخط اپنے داخل کیا ہے جسمین سات شرائط درج ہین اور اوسکی تعمیل کرنے کا اونہون نے اقرار کرلیا ہے لہذا و نیز بنظر حفاظت وقیام حقوق وقبضہ رئیسان قدیم ملک کے جو قاعدہ درست اور طریق مراعات گورنمنٹ انگریزی کا یکسان ملک ہندوستان مین واسطے حفاظت وپرداشت کے ہے تعلقہ جات مفصلۂ ذیل مع دیہات و قلعجات ملحقہ جمعی نکاسی مبلغ ا[illegible] کی جو سابق بزرگان مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر کے پاس تہی اور اب مہاراجہ کے قبضہ مین ہین بذریعہ اس سند کے مہاراجہ اور اونکی ورثا وجانشینون کو

اسی مضمون کی ایک سند جاگیردار گوریہار کو عطا ہوئی ہے۔

نمبر ۵۳

ترجمہ اقرارنامہ مدخلۂ راؤ ہیرا سنگھ بہادر جاگیردار لوگاسی

المرقوم ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۶۲ء

چونکہ ہز ایکسلنسی یعنی گورنر جنرل بہادر نے ازراہ خوشنودی مزاج مجھکو جاگیر مین مواضع جھینجھن ونیم کہار وچوکندہ پرگنہ پنواری وموضع کنرور پرگنہ جیت پور۔ ان شرائط پر عطا کیے کہ جو جنگل کاٹا گیا ہے وہ صاف رہے اور زمین رکھیل جو موضع چوکندہ مین واسطے سرکاری گھوڑونکے جو متعلق چھاونی نوگانو ہین لی گئی ہے اور جسکے معاوضہ مین مبلغ صعہ سرکار سے مجرا ہوا ہے حفاظت مین رہے اور صفائی جنگل کی ڈوسوگز عرض مین رہے اور ایک راستہ بیس فیٹ چوڑا درمیان اُسکے تیار ہو تاکہ دو چھکڑہ برابر بلا کسی روک کے اوسمین سے گذر سکین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ شرائط ذیل مجھے منظور ہین۔

کہ مقامات مفصلۂ ذیل مین ڈوسوگز جنگل عرض مین صاف رکھون گا اور اوسمین جنگل نہ بڑھنے دونگا۔

اور زمین صاف شدہ مین مین راستہ بطور مرقومہ بالا تیار کرونگا۔

اور مین نگہبانی زمین روکھیل کی موضع چوکندہ مین کرونگا اور کسیطرح کا نقصان اوسمین نہونے دونگا

موضع جھینجھن سے تا بہ سرحد جوناؤ۔

موضع جھینجھن سے براہ کروری ایک راستہ جدید تا بسرحد نوگانو۔

اور ایک راستہ جھینجھن سے تا بہ سانا وانده‌یریا۔

موضع دوتی علاقہ چتر پور سے ایک راستہ ماچہ گانون تک۔

نمبر ۵۴

واجب العرض مدخلۂ منجانب راجہ بجی بہادر چرکاری والہ بتاریخ ۲۹ ماہ جولائی ۱۸۰۴ء

درخواست اول

ایک سند سرکار انگریزی سے بابت ملک چار لاکھ [illegible] کے مع قلع چرکاری و دیگر قلعجات خورد جواب قبضۂ راجہ مین ہین حسب تفصیل فہرست منسلکہ دیجاسے اور ایک اقرار نامہ کپتان بیلی صاحب لکھہ دین کہ آیندہ کوئی مزاحم راجہ سے بیچ قبضہ قلعہ و ملک کی نہو گا۔

جواب

چونکہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ کسی خاندان یا علاقہ مقبوضہ راجگان قدیم و ذیحق ملک ہذا کے حلآور یا مزاحم ہون جبتک کہ وہ فرمانبرداری و تابعداری و ایمانداری ظاہر کرینگے اور اوس مطابق کاربند ہونگے اور قلعہ چرکاری اور تمام مقبوضات موروثی جو ظاہرا راجہ سبجے بہادر کے قبضہ مین ہنگام معدوم ہونی حکومت نواب علی بہادر مرحوم کے ثابت ہونگی وہ راجہ سبجے بہادر کے قبضہ مین رہین گے بشرطیکہ شرائط فرمانبرداری و تابعداری بلا تفاوت بیچ تعمیل احکام گورنمنٹ انگریزی عمل مین آئیگی۔

درخواست دوم

الزام دہی غرض گویان بلا تحقیقات نسبت راجہ کے سماعت نہو۔

جواب

کوئی الزام بلا تحقیقات و ثبوت کامل نسبت راجہ کے کارگر نہو گا۔

درخواست سوم

بطور وفادار و تابعدار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے راجہ کو امید ہے کہ وہ ہمیشہ مورد عنایات و حفاظت سرکار رہیگا۔

جواب

جبتک راجہ وفادار و تابعدار رہیگا اوسوقت تک ہر طرح کی مراعات نسبت اوسکی مرعی رہیگی

درخواست چہارم

اگر کوئی رشتہ دار راجہ یا باشندہ اس ملک کا راجہ کے علاقہ مین فساد برپا کریگا تو اوسکو امید ہے

جواب

فوج انگریزی اب مصروف سزا دہی سرکشان ملک ہذا ہے اور چونکہ علاقہ راجہ بجے بہادر کا

اس تحریر سے اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے دیہات بلا تکرار اور عذر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اونکے سپرد کرنے مین کچھ حیلہ اور عذر بیان نہ لاؤنگا کہ یہ دیہات شامل سند مین جو مجھے گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے۔

المرقوم ۹ - ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۹ع مطابق ۷ - ماہ پوس سنہ ۱۲۱۶ ف

سند جو دیوان دیو چھتر سنگھ کو سنہ ۱۸۰۹ عیسوی مین عطا ہوئی

بنام قانونگویان و چودھریان و زمینداران و مقدمان پرگنہ پنواری واقع ملک بندیل کھنڈ واضح ہو کہ جو کہ دیوان دیو چھتر سنگھ قوم بندیلا جو ایک رئیس ذی رتبہ ملک بندیل کھنڈ ہے بثبوت اطاعت و فرمانبرداری خود بخدمت افسران گورنمنٹ انگریزی حاضر ہوا اور شروع سے جبسے ملک بندیل کھنڈ شامل ممالک انگریزی ہوا ہے تمام دقیقہ اطاعت و فرمانبرداری کے ملحوظ رکھے ہین اور سوا اسکے ایک اقرارنامہ جسمین پانچ شرائط درج ہین اور جس سے اوسکی خدمتگذاری و فرمانبرداری و اتحاد دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر ہوتی ہین بمہر و دستخط اپنے داخل سرکار کیا ہے اسواسطے اور نیز از راہ مہربانی و ایمانداری کے دیہات مفصلہ ذیل جو مدت سے قبضہ دیوان دیو چھتر سنگھ مذکور مین تھے اوسکو معاف گورنمنٹ انگریزی سے دیے جاتے ہین اور جبتک دیوان دیو چھتر سنگھ مذکور اور اوسکی اولاد مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند رہین گے اور جبتک وہ لحاظ دقائق فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ کا رکھین گے اوسوقت تک دیہات مذکورہ ذیل اونکے قبضہ مین معاف واسطے دوام کے رہین گے۔

پس یہ فرض ہے کہ چودھریان و قانونگویان و زمینداران وغیرہ مطیع الحکم دیوان دیو چھتر سنگھ مذکور کے رہین اور اوسکو آمدنی مقررہ مع ابواب دیہات مذکور دیا کرین جسطرح وہ اب یہان دیتے ہین اور دیوان دیو چھتر سنگھ پہ فرض ہوگا کہ وہ کاشتکاران و باشندگان کو شکرگذار اور راضی اپنی خوش انتظامی سے رکھین اور ہمہ تن مصروف بیچ ترقی آبادی و بہبودی زراعت اپنے دیہات کے رہے۔

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز تصور کی جاویگی

اور سند ثانی بعد ازین بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل عطا ہوگی۔

تفصیل دیہات

موضع لوگاسی	موضع بربات
موضع گورساری	موضع سریری
موضع بہداسور	موضع پنپورہ
موضع مندرکا	موضع تیگر
موضع توتا	موضع دھندھیر
موضع دوتا	

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۳۰ ماہ مارچ ۱۸۵۹ع

نمبر ۵۲

سند جسکے روسے اختیار متبنی کرنیکا ہیرا سنگہ لوگاسی والہ کو عطا ہوا المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ عیسوی۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان و شوکت اونکی خاندان کی جاری رہے پس واسطے انصرام اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اعادہ اوس اطمینان کا کیاجاتا ہے جو تمکو دربار کانپور مین بماہ دسمبر ۱۸۵۹ع دیا گیا تہا کہ درصورت عدم موجودگی وارث کے گورنمنٹ انگریزی کسی متبنی کو جو تم یا بعد تمہارے کوئی رئیس تمہارے علاقہ کا حسب رواج قدیم اپنے خاندان کے کریگا وہ منظور اور جائز تصور کیا جایگا۔

اطمینان رکہو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تمہارے سات کی جاتی ہے جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور سرانجام شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے ہین کرتے رہین گے۔

دستخط کیننگ

اجازت حاصل کرین اور درصورتیکہ دشمنی فیمابین
کسی رفقای گورنمنٹ انگریزی سے کے پیدا ہو اور سرکار
جانب تمکو طلب کرین اور تمہاری شرکت چاہین
تو ایسی صورت مین بہی تمکو حسب ہدایت اہلکاران
انگریزی کاربند ہونا ہوگا ۔

اقرارنامہ

مین دیوان دیو رچہ سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین بذات خود مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوا اور
بنظر ثابت کرنی اپنی فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی کے مین یہ اقرارنامہ مشعر او پر شرائط
ذیل کے پیش کرتا ہون ۔

شرط اول

چونکہ جبکی کہ فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سزا دینے سرکشان ملک بندیل کہنڈ کے
آئی تہی اوسوقت سے مینے بخوشی ورغبت اپنی اطاعت وفرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کیا
اور اُنکے ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب نی جنکی سپرد عام نگرانی وحکومت
ملک بندیل کہنڈ کی رایئے آنریبل گورنر جنرل بہادر نے کی ہے مجہسے کہا کہ اقرارنامہ اطاعت
داخل کرو ۔ لہذا بنظر اسکے کہ گورنمنٹ انگریزی نے بخوشی وخوشنودی گذارہ کافی میرے واسطے
تجویز کیا ہے مین نے تیار کر کے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل مندرج
ہین مہر ودستخط اپنے داخل کیا اور مین اقرار کرتا ہون کہ اس اقرارنامہ کی شرائط سی ہرگز انحراف
نہین کرونگا اور ہرگز کوئی امر خلاف شرائط ذیل کے عمل مین نہین لاؤنگا ۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کتابت یا سروکار و تحریر کسی غارتگر یا شخص طینت بد
سے علاقہ بندیل کہنڈ مین یا باہر علاقہ مذکور کے نکرونگا اور نہ ایسے شخص کو اپنے دیہات مین پناہ
دونگا اور نہ رہنے کی اجازت دونگا اور جب کبہی مجہے اطلاع اُنکے مقام مخفی سے ہوگی تو مین

اقرار کرتا ہون مین کوشش حتی الوسع کرکے اونکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی
کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز تکرار کسی ملازم یا تحت گورنمنٹ انگریزی سے نکرونگا اور
کسی رئیس تحت گورنمنٹ انگریزی کو ایسی نزاع سین جو فیما بین اوسکے پیدا ہوگی بغیر حکم افسران
انگریزی سے کے نہین دونگا اور ہر موقع پر در اصل فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھونگا

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے جاگیر کے دیہات مین پناہ گیر ہوگی مین
اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص
منجانب گورنمنٹ انگریزی ایسے مفرور کے گرفتاری کے واسطے مامور ہوگا تو مین وعدہ کرتا ہون
کہ مین نہ صرف ایسے شخص کا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ اوسکے ساتھ بیچ گرفتاری شخص مفرور کے
شرکت کرونگا اور اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر تعمیل احکام عدالتہاے دیوانی
و فوجداری وغیرہ کرونگا

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ دزدان و سارقان کو اپنے علاقہ کے کسی گانو مین رہنے نہین دونگا اور
اگر مال و اسباب کسی باشندہ یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی دیہہ مین چوری جائیگا یا غارت
ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیداران موضع مذکور کو جوابدہ بابتہ مال مسروقہ یا واسطے پکڑنے
اور گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرنے کے ذمہ دار سمجھونگا اور اگر کوئی شخص
جو بموجب قوانین انگریزی کے سزایاب بابت کسی جرم قتل یا دیگر جرائم متوقوعہ ممالک انگریزی
ہوسکتا ہو اور وہ اگر میرے دیہات مین پناہ گیر ہو تو مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین ایسے مجرم کو
گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا

شرط پنجم

چونکہ یہ سند جو مینے گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے مطابق میری اسناد سابقہ
کے جو مینے پیش کی تہین لکھی گئی ہے لہذا یہ امر اگر بعد ازین واضح ہوگا کہ کچھ دیہات جو سند
مذکور مین درج ہین بیچ عہد حکومت نواب علی بہادر مرحوم میرے قبضہ مین نہ تہے تو مین بذریعہ

اجازت حاصل کرین اور درصورتیکہ دشمنی فیما بین
کسی رفقای گورنمنٹ انگریزی سے پیدا ہوا ور سرکار
جانب تمکو طلب کرین اور تمہاری شرکت چاہین
تو ایسی صورت مین بہی تمکو حسب ہدایت افسران
انگریزی کاربند ہونا ہوگا۔

اقرارنامہ

مین دیوان دیو رچہ سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین بذات خود مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوا اور
بنظر ثابت کرنی اپنی فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی سے مین یہ اقرارنامہ مشعر او پر شرائط
ذیل سے پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ جبسی کہ فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سزا دینے سرکشان ملک بندیل کہنڈ کے
آئی تہی اوسوقت سے میے بخوشی ورغبت اپنی اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی
اور اُنکے ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب نے جنکی سپرد عام نگرانی وحکومت
ملک بندیل کہنڈ کی رایے ہنوریبل گورنر جنرل بہادر نے کی ہے مجہسے کہا کہ اقرارنامہ اطاعت
داخل کرو۔ لہذا بنظر اسکے کہ گورنمنٹ انگریزی نے بخوشی وخوشنودی گذارہ کافی میرے واسطے
تجویز کیا ہے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل مندرج
ہین مہرو دستخط اپنے داخل کیا اور مین اقرار کرتا ہون کہ اس اقرارنامہ کی شرائط سے ہرگز انحراف
نہین کرونگا اور ہرگز کوئی امر خلاف شرائط ذیل کے عمل مین نہین لاؤنگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کتابت یا سروکار و تحریر کسی غارتگر یا شخص طینت بد
سے علاقہ بندیل کہنڈ مین یا باہر علاقہ مذکور سے نکرونگا اور نہ ایسے شخص کو اپنے دیہات مین پناہ
دونگا اور نہ رہنے کی اجازت دونگا اور جب کبہی مجہے اطلاع اونکے مقام مخفی سے ہوگی تو مین

واجب العرض پیش کردہ دیوان دیورچہ سنگہ مرقومہ ۹ - ماہ دسمبر ۱۸۶۸ عیسوی مطابق ۷ ماہ پوس سنہ ۱۲۷۶ ف -

درخواست اول

جب مین خود حاضر بخدمت گورنمنٹ انگریزی ہو
مراہ سکے ماتحتون مین شمار کیا گیا تو مین چاہتا ہون
کہ بیان بدگمانی نسبت میرے بغیر وجہ کافی
کے سماعت نہو -

جواب

یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بغیر وجہ
کافی کے بیان کسی غرض گو یا تمام کا سماعت
کیا جاوے -

درخواست دوم

اگر کوئی میرا بھائی یا متوسل جو اب ماتحت میرے
ہے اور گذارہ نقد یا علاقہ سے پاتا ہے کسی بدوضعی
کے سبب خدمت سے برخاست کیا جاوے اور کسی
افسر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو نالشی واسطے
دوبارہ پانے گذارہ کے ہوتو ایسی نالشات
سماعت نکیجائین -

جواب

برخاستگی اپنے ملازمین و متوسلین کی یا بحالی
اونکی کلیۃ تمہاری رائے پر منحصر ہے اس امر مین
کسی نالش کی سماعت نہوگی لیکن اگر کوئی ملازم
تمہارا جرم کسی امر قبیحہ کا یا بدوضعی کا ممالک
انگریزی مین ہوگا تو اوسکی ذمہ داری تمہاری
تصور کیجائیگی -

درخواست سوم

ممالک انگریزمین تھانجات پولس قائم ہین مین
چاہتا ہون کہ وہ میری علاقہ کے کسی دیہہ مین
نہون -

جواب

اختیار پولس کا اوسقدر تمہارے علاقہ مین قائم
ہوگا جسقدر علاقجات دیگر راجگان و رئیسان
ملک بندیلکھنڈ مین جاری اور قائم ہے -

درخواست چہارم

[illegible] ملازم ارادہ کسیطرف
[illegible] اور کوئی شخص بدگمان
[illegible] ہر کرے تو ایسے بیان
وجہ قوی سماعت نہو

جواب

کوئی عذر اوسکی نوکری بجبر کرنے مین نہین
باستثنای اونکے جو دشمن اور سرکش گورنمنٹ سے ہین
مگر یہ ضرور ہوگا کہ اول وہ اپنے ارادہ کو کسی افسر
گورنمنٹ انگریزی کے روبرو ظاہر کرین اور اونکا

مالک و حاکم دیہات مذکورۂ بالا کا تصور کر و مہاراجہ مذکور کو یہ کرنا مناسب ہی کہ وہ کوشش حتی المقدور دیہات مذکور کی ترقی زراعت و بہبودی مین کرے اور رفاہ و بہتری رعایا مدنظر رکہے اور جو محاصل اوسکو وصول ہو اوسکو ساتہ فرمانبرداری و نمک حلالی و تابعداری گورنمنٹ انگریزی مین صرف کرے بعد وصول ہونے منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل دوسری سند اسی مضمون کی دستخطی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل سند حال کے عوض جو صاحب اجنٹ گورنر جنرل سے دی ہے دیجائگی —

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۳۔ ماہ مئی ۱۸۱۱ء —

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۲ مین درج ہے —

نمبر ۵۰

سند جسکے روسے اختیار متبنی کرنے کا راجۂ نرپت سنگہ راجۂ پنا کو عطا ہوا المرقوم ۱۱۔ ماہ مارچ ۱۸۶۲ عیسوی —

جناب ملکۂ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان اور شوکت اونکی خاندان کی جاری رہے اس خواہش کے سرانجام کرنے کو یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اعادہ اوس اطمینان کا کیا جاتا ہے جو تمکو بمقام دربار میرٹھ بماہ دسمبر ۱۸۵۹ء دیا گیا تہا کہ درصورت عدم موجودگی وارث کے گورنمنٹ انگریزی اوس متبنی کو منظور کرینگے جو تم یا تمہارے بعد تمہاری ملک کی کوئی اور راجہ واسطے اپنی جانشینی کے حسب رواج قدیم خاندان اپنے کے کریگا —

اطمینان رکہو کہ کوئی مخل اس شرط کا نہوگا جو تمہارے ساتہ کیجاتی ہے جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور جبتک سرانجام شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو نسبت سرکار انگریزی کے تحریر ہوئے ہین ہوتا رہیگا

دستخط کیننگ

نمبر ۵۱

واجب العرض پیش کردہ دیوان دیورچہ سنگہ مرقومہ ۹ - ماہ دسمبر ۱۸۵۸ عیسوی مطابق ۷ - ماہ پوس ۱۲۶۵ ف -

درخواست اول

جب مین خود حاضر بخدمت گورنمنٹ انگریزی ہو اور اوسکے ماتحتون مین شمار کیا گیا تو مین چاہتا [illegible] کہ بیان بدگمانی نسبت میرے بغیر وجہ کافی کے سماعت نہو -

جواب

یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بغیر وجہ کافی کے بیان کسی غرض گو یا تمام کا سماعت کیا جاے -

درخواست دوم

اگر کوئی میرا بہائی یا متوسل جو اب ماتحت میرے ہے اور گذارہ نقد یا علاقہ سے پاتا ہے کسی بدوضعی کے سبب خدمت سے برخاست کیا جاے اور کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو نالشی واسطے دوبارہ پانے گذارہ کے ہو تو ایسی نالشات سماعت نکیجائین -

جواب

برخاستگی اپنے ملازمین و متوسلین کی یا بحالی اونکی کلیۃ تمہاری راے پر منحصر ہے اس امر مین کسی نالش کی سماعت نہوگی لیکن اگر کوئی ملازم تمہارا جرم کسی امر قبیحہ کا یا بدوضعی کا ممالک انگریزی مین ہوگا تو اوسکی ذمہ داری تمہاری تصور کیجائیگی -

درخواست سوم

ممالک انگریزی مین تھانجات پولس قائم ہین مین چاہتا ہون کہ وہ میری علاقہ کے کسی دیہہ مین قائم نہون -

جواب

اختیار پولس کا اوسقدر تمہارے علاقہ مین قائم ہوگا جسقدر علاقجات دیگر راجگان و رئیسان ملک بندیل کہنڈ مین جاری اور قائم ہے -

درخواست چہارم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ملازم ارادہ کسیطرف جانیکا بہ تلاش روزکار کرے اور کوئی شخص بدگمان اوسکے ارادہ کو دگرگون ظاہر کرے تو ایسے بیان خلاف واقعہ کی سماعت بلاوجہ قوی سماعت نہو -

جواب

کوئی عذر اوسکی نوکری بجبر کرنے مین نہین باستثناے انکے جو دشمن اور سرکش گورنمنٹ سے ہین مگر یہ ضرور ہوگا کہ اول وہ اپنے ارادہ کو کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو ظاہر کرین اور انکا

جو اونکو بہتر راستہ سے پہونچائین گے اور اشیا ضروری اونکے واسطے بہم کرونگا جبتک وہ میرے علاقہ مین یا قریب میرے علاقہ کے رہین گے —

شرط نہم

چونکہ گوپال سنگہ ورائوہمت سنگہ مریاڈاہ والہ وظالم سنگہ بروواہو والہ وپدم سنگہ تہنہاما الہ وگوتی جمعدار وبانک جی ہاہت گوہا والہ نے سرکشی بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور مجرم غارتگری قزاقی محالک گورنمنٹ ممدوح مین ہوئے ہین مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خط کتابت اونکے ساتہ نرکہونگا بلکہ بخلاف اسکے جب کبہی مجہے معلوم ہوگا کہ کوئی اونمین کا واحداً یا باتفاق کسی علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین یا کسی علاقہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی غارتگری کرتے ہین تو مین اونپر حملہ آور ہونگا اور جہانتک ممکن ہوگا اونکی سزادہی مین کوشش کرونگا اور اگر کوئی اونمین کا گرفتار ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا —

شرط دہم

چونکہ فیما بین میرا اور رجگان ورئیسان بندیل کہنڈ کے اکثر تنازعات بابت دیہات کے تہے اور اب وہ حسب فیصلہ گورنمنٹ انگریزی طے ہوچکے اور چونکہ اب کوئی دعوی یا تنازع باقی نہین ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ بعدازین مین کسی راجہ یا رئیس سے تکرار بابت دعوے کسی موضع یا قطعہ زمین کے نہین کرونگا اگر کوئی راجہ یا رئیس مجہسے تکرار بابت کسی موضع یا زمین کے دعوے کریگا تو مین وعدہ کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور جو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے اوسکو منظور کرونگا مین خود تکرار یا فساد اوسمین نکرونگا —

شرط یازدہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک ملازم معتبر میرا بطور وکیل ہمیشہ ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی مقیم ملک ہذا واسطے تعمیل احکام کے رہیگا اور اگر کسیوجہ سے صاحب افسر صدر میرے وکیل کو نامنظور کرینگے تو مین دوسرا وکیل فوراً بجای اسکے مقرر کرونگا —

المرقوم ۲۲ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۱ع —

ترجمہ سند جو راجہ کشور سنگہ بہادر راجہ پنا کو ۱۸۶۱ء مین دی گئی۔

تمام چودہریان وقانونگویان وغیرہ پرگنہ کہتولہ پڑہوئی وغیرہ واقع ضلع بندیل کہنڈ معلوم کرو کہ چونکہ مہاراجہ کشور سنگہ بہادر نے جو ایک قدیم اور موروثی رئیس بندیل کہنڈ کے اور وارث اور مالک حصہ ہردی ساہ کے ہین (جو راجہ ہردی ساہ راجگان بندیل کہنڈ مین سردار تہی) جب سے ملک بندیل کہنڈ شامل ممالک گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے ہین ہمیشہ طریق دوستی و فرمانبرداری مرعی رکہا ہے اور کسی نوع سے جادۂ نمک حلالی واتحاد گورنمنٹ انگریزی سے انحراف نہین کیا ہے مگر جب کپتان جان بیلی صاحب اجنٹ تہی تو وہ بچند وجوہ صاحب موصوف کی خدمت مین خود حاضر نہین ہوا تہا لیکن راج دہرج سنگہ بہادر کو اپنی طرف سے بہیجا تہا اور ایک فہرست اکثر دیہات کی روبرو صاحب موصوف کے پیش کرکے سند بابت اونکے حاصل کی تہی مگر قبضہ اونکو اوسوقت دیہات مرقومہ سند پر نہین ملا تہا اور سواے اونکے اور اکثر دیہات اور قطعات زمین جو علاقہ راجہ مذکور مین بیچ حصہ ہردی ساہ کے تہے اور قبضہ مین اون لوگون کے تہے جنکا کچہ حق نہ تہا اور جنہون نے زبردستی چہین لیے تہے مگر شامل سند مذکور نہین ہوئے تہے بعد ازان عہد اجنٹی مسٹر جان رچارڈسن صاحب مین راجہ کشور سنگہ مذکور خود صاحب موصوف کی خدمت مین گئے اور حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی قبضہ اونکا تمام دیہات مندرجۂ سند مذکور پر اور نیز اون دیہات پر جو زبردستی اورون کے قبضہ مین ہو گئے تہے کرا دیا گیا اور جو جو منازعات فیمابین اونکے اور دیگر راجگان اور رئیسان کے تہے وہ سب فیصلہ کر دیے گئے اب کہ راجہ مذکور نے ایک اقرارنامہ جسمین گیارہ شرائط درج ہین اور جن سے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی ظاہر ہوتی ہے داخل کیا اور درخواست سند کی جسکے رو سے یہ تمام دیہات جو اب اوسکے قبضہ مین ہین گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے اونکو عطا ہون لہذا باعث مذکورۂ بالا دیہات اور قطعات زمین مندرجۂ فہرست مذکور مع جمیع حقوق و رسوم د مالگذاری وزمین وسائر مع قلعہ جات و مقامات مضبوط مثل گڈہی وغیرہ بذریعہ اس تحریر کے راجہ مذکور اور اونکے ورثا کو مرفوع الجمع واسطے دوام کے دیے جاتے ہین جبتک کہ راجہ کشور سنگہ مذکور اور اونکے ورثا بشرائط اقرارنامہ کے جو اونہنے گورنمنٹ انگریزی مین داخل کیا ہے سرانجام دیتے رہین گے اوسوقت تک کسیطرح کی مزاحمت یا ضبطی منجانب گورنمنٹ انگریزی نہوگی لہذا تمکو لازم ہے کہ تم راجہ مذکور کو

مین اون سے ملاقات کو گیا اور حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنرجنرل ان کونسل بمدد فوج انگریزی مین سنے قبضہ اون دیہات کا پایا جو اصل سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی سے تہے اور نیز اون دیہات کا جو قبضہ مفسدین اور غیر وعویداران کے پاس سے تہے اب بنظر اثبات فرمانبرداری و اتحاد گورنمنٹ انگریزی کے مین ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے تیار کیا جسمین گیارہ شرائط درج ہین بخدمت مسٹر جان رچارڈسن صاحب اجنٹ گورنر مقیم بندیلکھنڈ پیش کرتا ہون اور متوقع یہ ہے کہ اب مجہے ایک سند بابت تمام دیہات و علاقجات کے جواب میرے قبضہ مین ہین عطا ہو اور مین بذریعہ اس تحریر کے ظاہر کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین فی الحقیقت تمام شرائط مندرجہ اقرارنامہ کی تعمیل کرونگا اور ہرگز کسی شرط کا انفساخ یا فروگذاشت نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسی موقع پر شامل دشمنان ہنوربل کمپنی ملک بندیلکھنڈ مین نہ ہونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار استرضا و احکام گورنمنٹ انگریزی ہر امر مین رہونگا۔

شرط دوم

اگر کوئی میری اولاد یا برادران یا رشتہ داران مین سے ممالک انگریزی مین یا علاقجات رئیسان رفقاے گورنمنٹ انگریزی مین فساد برپا کریگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر طرح کی کوشش جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی اوسکے انسداد اور رفع کرنے مین کرونگا اگر وہ اپنے طریق فساد مین قائم اور جاری رہینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی فوج شامل فوج انگریزی کرکے اونکی سزادہی اور قلع و قمع مین کوشش کرونگا۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میرے ملک مین پناہ گیر ہوگی تو جب افسران گورنمنٹ انگریزی اوسکو طلب کرینگے مین حوالہ گورنمنٹ کردونگا۔

شرط چہارم

مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے ملک مین کسی شخص ملازم دزدی یا مشتبہ سرقہ کو پناہ ندونگا اور اگر دزدی میرے علاقہ کی کسی موضع مین ہوگی یا مال کسی سوداگر یا مسافر کا چوری جائیگا تو مین

باشندگان موضع مذکور کو ذمہ دار معاوضہ یا واپسی مال مسروقہ کا کرونگا یا اونکو ذمہ دار گرفتاری دزدان گردانونگا اور ہمیشہ تمام مجرمان قتل و دیگر مجرمان کو جو سزایاب ازروی قوانین فوجداری گورنمنٹ انگریزی ہو سکتے ہین اور جو مرتکب جرم علاقہ انگریزی ہین ہو کر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوئی ہونگے تو اونکو گرفتار کر کے حکام گورنمنٹ مقیم بندیل کھنڈ کے حوالہ کر دونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیس گرد و پیش بخلاف حکومت انگریزی لشکرکشی کریگا گو وہ میرا قرابتدار قریبہ ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین لیسے رئیس سے تحریرات دوستانہ کرنے سے احتیاط کرونگا اور مین اونکو یا اونکے رشتہ دارون کو اپنے علاقہ مین پناہ ندونگا اور نہ اونکا محافظ ہونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو دوست یا مطیع گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا تکرار یا فساد نہ کرونگا اور اگر کسیوقت کچھ فساد یا تکرار فیمابین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے پیدا ہو تو دونون صورتون مین مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو واسطے تصفیہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرونگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام راستون کی جو گھاٹون مین میرے علاقہ مین ہین کرونگا تا کہ تمام سوداگران و قزاقان و بدوضعان گھاٹون پر چڑھنے اور اوترنے نپائین اور نہ ان راستون سے علاقہ سرکار انگریزی مین جانے پائین اور اگر کوئی رئیس قرب و جوار تجویز کرے کہ میرے علاقہ سے گذر کر ملک انگریزی مین تاخت لائے یا کسی علاقۂ دوست سرکار پر حملہ آور ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل از ایسے مفسد کے میرے علاقہ کے نزدیک آنے سے اطلاع دونگا اور جہان تک ممکن ہوگا اوسکی پیش قدمی مین سد راہ ہونگا

شرط ہشتم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت کسی گھاٹ پر چڑھنے کی میرے علاقہ مین سے ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکی سدراہ نہ ہونگا بلکہ اشخاص معتبر و ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا

اگر کوئی میرے علاقہ کا زمیدار یا میرا ملازم یا کارپرداز مفرور ہو کر علاقۂ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مجھے امید ہے کہ ایسا شخص مفرور مجھے واپس ملیگا۔

حفاظت رعایا و برایا ہر قسم کی زیادتی و ظلم سے اصل غرض گورنمنٹ انگریزی کی ہے جہان اونکی عملداری جاری ہے لہذا یہ ضرور ہے کہ تم بھی اوسی قاعدہ پر کارروائی کرو تاکہ رعایا و برایا تم سے خوشنود اور راضی رہے اور کوئی نالشی نہو اگر کوئی تمہارا زمیدار یا ملازم ممالک گورنمنٹ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا تو اونکی وجہ استغاثہ کی تحقیقات ہوگی اگر جرم اونکی نسبت عائد ہوگا تو اونکو سزا دیجائیگی۔

درخواست پنجم

ہنگام ملاقات اون سب مراتب کا لحاظ میری نسبت بھی رہے جو میرے بزرگون کے ساتھ مرعی تھے۔

جواب

مراتب اور مدارج موروثی قدیم خاندانون کے ہر موقع پر گورنمنٹ انگریزی نے بحال رکھے ہین اور اونکے ملازم اونکی رعایت کرتے ہین لہذا ہر طرح کا لحاظ اونکی نسبت مرعی ہوگا

درخواست ششم

اگر مجھے حکم ہوگا کہ مین فوج سے مدد گورنمنٹ انگریزی کی کرون تو امید ہے کہ جبتک میری فوج ایسی خدمت مین مصروف رہے اوسکی خوراک عنایت ہوا کرے۔

جواب

یہ تمکو مناسب ہے کہ تم بجز سپاہ ضروری واسطے تحصیل مال کے اور جسقدر اپنے ہمراہ تمہارے بزرگ بطور تجمل کے رکھتے تھے اوس سے زیادہ تم ملازم نرکھو اگر سرکار انگریزی کو کسیوقت ضرورت تمہاری فوج کی سوائے اوسکے ہوگی تو جسقدر فوج جدید ملازم رہیگی اوسکا خرچہ سرکار سے ملیگا۔

درخواست ہفتم

جواب

چونکہ اکثر حساب ملک ابہی فیصلہ نہین ہوئی ہین اور اکثر رقوم قرضہ سابقہ کا تصفیہ نہین ہوا ہی اگر کوئی مہاجن یا ملازم گورنمنٹ انگریزی میز اشتی ہو تو میری درخواست یہ ہے کہ اوسکی سماعت نہو ۔	ایسی نالشات کی سماعت گورنمنٹ انگریزی نہین کریگی ۔
درخواست ہشتم	**جواب**
میری درخواست اور امید یہ ہی کہ جو علاقہ مجکو ملا ہے اوسمین قوانین وضوابط انگریزی جاری نہون ۔	جسطرح دیگر رئیسان بندیل کھنڈ کا علاقہ اجرای قوانین وضوابط انگریزی سے بری رکہا گیا ہی تمہارا علاقہ بہی بری رہیگا اور قوانین اور ضوابط انگریزی اوسمین جاری نہونگے ۔

المرقوم ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۱۱ء

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راجہ کشور سنگہ بہادر راجۂ پنا

چونکہ جبسے کہ ملک بندیل کہنڈ شامل ملک گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے مین راجہ کشور سنگہ بہادر اور مالک حصۂ ہردی ساہ نے (جو ہردی ساہ تمام راجگان بندیل کہنڈ کا سردار تہا) متابعت اور رفاقت اختیار کی اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی رہا اور کبہی کسی موقع پر دقیقہ فرمانبرداری و نمک حلالی کا مثل رعایا فروگذاشت نہین کیا مگر ہنگام اجنبی کپتان بیلی صاحب بباعث چند در چند خود حاضر خدمت صاحب موصوف نہین ہوا گو مینے اپنی طرف سے صاحب کی پاس راج دہرج سنگہ بہادر کو بہیجکر درخواست سند گورنمنٹ انگریزی سے کی تہی اور برطبق اسکے راج دہرج سنگہ بہادر مذکور نے ایک اقرارنامہ میری مہر اور دستخط سے داخل کیا اور بابت اکثر دیہات کے سند حاصل کی مگر اکثر دیہات جو اوسوقت مین ظالمان وسرکشان کے قبضہ مین تہے وہ داخل سند نہین ہوئے اور بیچ حاصل کرنے قبضہ اکثر اون دیہات کی جو داخل سند تہے اور قبضہ مین دیو وغیرہ مفسدین مین تہے مجہے ضرورت فوج کشی کی ہوئی مگر بباعث میری کم قوت کے اور نہ ملنے مدد گورنمنٹ انگریزی کے مجہے قبضہ اون دیہات کا نہین ملا تہا بعد آنے مسٹر جان رچارڈسن صاحب

جمیع چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مالگذاران متعلقداران اوس جزو بندیلکھنڈ بالای گہاٹ کی جو سابق قبضہ ہردیساہ مین تہا معلوم کریز —

کہ چونکہ اصل مطلب گورنمنٹ انگریزی کا بہبودی حالات رعایا و عطای حقوق بحقداران ذیحق ہے اور چونکہ بتحریک اس غرض کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ازراہ دریادلی یہ مناسب تصور نہین کیا کہ خود متمتع اپنے حق قبضہ تمام ملک بندیل کہنڈ سے ہون جو ازروی عہدنامہ سرکارین جمعی ۳۶ لاکہ روپیہ کا اونکو مہاراجہ پیشوا سے ملا ہے مگر صرف اوسقدر پر راضی ہوئے جو اب اونکے قبضہ مین ہے اور باقی اونہون نے اون رئیسان ملک کو عطا کیا جو ذیحق تہے اور اونکو جو قبل دخل ہونے سرکار انگریزی کے اس ملک مین قابض تہے اور اونکو جنہون نے بعد قائم ہونے کے اپنی وفاداری اور اتحاد ظاہر کیا ہے یہ صرف اس غرض سے کیا کہ تمام ساکنان ملک امیر و غریب زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی بآسایش و آرام بسر کرین اور چونکہ مہاراجہ کشور سنگہ پوتا مہاراجہ ہردیساہ مرحوم نے جو مثل دیگر راجگان ملک دعوی رکہتا تہا اور جسنے اتحاد گورنمنٹ انگریزی اپنی حرکات سے ظاہر کی ہے اور فرمانبردار رہا ہے اور اپنے وزیر راج دہرج سنگہ کو باستدعای عنایات و تفضلات گورنمنٹ بہیجا ہے لہذا محالات و دیہات و کان الماس مفصلہ ذیل واقع بالای گہاٹ بذریعہ اس تحریر کے مہاراجہ ممدوح کو گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوئی —

لازم ہے کہ مہاراجہ شکرگذاری اس عنایات بعنایات کی شرائط اقرارنامہ کا سرانجام بالاتفاق کرے جس حالت مین اوس سے ہرگز مزاحمت یا ممانعت گورنمنٹ انگریزی نہین کرینگے بلکہ اپنے علاقہ مقبوضہ حال مین وہ بلا دقت خوش رہیگا

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۸ ماہ مئی ۱۸۰۸ء

تفصیل دیہات تتمہ نمبر ا مین درج ہی —

نمبر ۹۴

واجب العرض جو منجانب راجہ کشور سنگہ بہادر راجہ پنا پیش ہوئی —

درخواست اول

جواب

الزام دہی خوشگویان میری نسبت بلاتحقیقات سماعت نہو۔

یہ طریق حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا تحقیقات مطابق الزام دہی کسی شخص کے کاربند ہون۔

درخواست دوم

بطور فرمانبردار و وفادار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے مجھے امید ہے کہ مین ہمیشہ مورد مہربانی و عنایات سرکار رہونگا۔

جواب

جبتک تم فرمانبردار اور وفادار رہوگی ہر طرحکی مراعات و مہربانی نسبت تمہاری مبذول رہیگی

درخواست سوم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا یا ملک غیر کا میرے علاقہ مین فساد برپا کریگا مجھے امید اور اعتبار ہے کہ گورنمنٹ انگریزی میری اعانت تنبیہ اوسکی سزادہی کے کرینگے

جواب

چونکہ تمام نزاع اور فساد جو اب تک فیمابین راجگان و رئیسان اس ملک کے جاری تھے اونکا تصفیہ گورنمنٹ انگریزی نے کر دیا ہے پس اس حالت مین یہ یقین ہے کہ آیندہ کوئی تکرار فیمابین رئیسان مطیع گورنمنٹ پیدا نہوگی اگر اتفاقاً کسی وجہ نامعلوم سے کوئی تکرار فیمابین تمہارے اور کسی اور رئیس کے پیدا ہو تو تم اوسکی کیفیت واسطے ملاحظہ گورنمنٹ انگریزی کے بھیجدینا اور گورنمنٹ حسب روئداد مقدمہ فیصلہ کردیگی اور چونکہ تمہاری علاقہ مقبوضہ ملک بندیلکھنڈ مین واقع ہے لہذا یہ غیر ممکن ہے کہ غیر کوئی شخص اوسپر حملہ آور ہو لیکن درصورتیکہ یہ امر غیر ممکن بھی وقوع مین آئے تو گورنمنٹ انگریزی تمہارے علاقہ مقبوضہ کی حفاظت کرینگے۔

درخواست چہارم

جواب

گورنمنٹ انگریزی رکھے گئے تھے مجکو عنایت ہوئے اسواسطے بہ ثبوت فرمانبرداری واتحاد گورنمنٹ انگریزی مینے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین تیار کرکے بمہرودستخط اپنے اور اپنے وزیر راج دہر سنگہ کے داخل کرتاہون اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین ہرگز ان شرائط سے انحراف نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین ہرگز مدد یا اعانت کسی غارتگر کی اس ملک بندیلکھنڈ مین یا باہر حدود ملک ہذا کے نکرونگا اور نہ اونکو اپنے ملک مین پناہ دونگا اور نہ اونکے خاندان کو اس ملک مین جو میرے تحت وقبض مین ہے رہنے دونگا اور اونکے ساتہ تحریر کتابت سے بہی اجتناب کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتاہون کہ مین کسی دوست یا رفیق گورنمنٹ انگریزی سے دشمنی نکرونگا بلکہ ہمیشہ فرمانبردار اونکا ہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتاہون کہ مین اسطرح حفاظت اون راستون گہاٹ کی کرونگا جو میرے علاقہ مین ہین کہ غارتگران وقزاقان گہاٹ کی راہ سے آمدرفت کرکے ان رستون مین نہ آسکین اور ممالک سرکار انگریزی اونکی غارتگری وقزاقی سے براہ ان راستون کے محفوظ رہین۔

شرط سوم

جب کبہی ضرورت جانے کی فوج انگریزی کو کسی راستہ واقع علاقہ مقبوضہ میرے سے گہاٹون پر ہوگی تو مین اقرار کرتاہون کہ مین نہ صرف سدراہ اونکا نہونگا بلکہ اہلکاران ہوشیار وغیرہ اونکے ہمراہ دونگا کہ وہ اونکو اچہے اور بہتر راستہ سے لیجاینگے۔

شرط چہارم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ نصفت پروری وعدالت گستری مجکو ایک سند بابت ایک جزو علاقہ بالاے گہاٹ عطا کی ہے اور چونکہ اکثر دیہات علاقہ مذکور کے سابق مالگذاری مین اکثر اشخاص فرمانبردار ووفادار کو میرے بزرگون نے دیے ہین اور اکثر اون مین کے سرکشان اور مفسد لوگون سے جنہون نے میری حکومت کے خلاف سرکشی اختیار کی تہی چہین لیے ہین

لہذا مین بذریعہ اس تحریر کی اقرار صالح کرتا ہون کہ مین ذمہ دار ہونگا کہ وہ ممالک انگریزی مین کوئی فساد نہ کرینگے۔

شرط پنجم

اگر کوئی رعایاے سرکاری مفرور ہوکر میری علاقہ کی کسی گانون مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ بوقت طلب مین فوراً اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسر انگریزی کرونگا۔

شرط ششم

مین کسی دزد یا چور کو اپنے علاقہ کے کسی موضع مین رہنے نہ دونگا اور اگر اسباب کسی تجار یا سوداگر کا میرے علاقہ کے کسی دیہہ مین چوری ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوس موضع کے زمیندار کو ذمہ دار گردانکر اوس سے معاوضہ اسباب مسروقہ کا کرا دونگا اور یا مجرم کو گرفتار کراکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرا دونگا اور اگر کوئی مجرم جرم قتل یا بدمعاش یا کوئی اور شخص جو ازروے قوانین انگریزی کے سزایاب ہوسکتا ہے کوئی جرم ملک انگریزی مین کرکے پناہ گیر میرے علاقہ کے کسی گانو مین ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو حوالہ افسر گورنمنٹ انگریزی کی کر دونگا۔

شرط ہفتم

ایک بڑا اہلکار معتبر ہمیشہ حاضر باش بخدمت صاحب افسر کلان مقیم ملک ہذا کے رہا کریگا تاکہ جو کچھ حکم ہو اوسکی تعمیل کیا کرے۔

مین راجہ ہرج سنگہ وزیر مہاراجہ کشور سنگہ بہادر بطور معتبر مہاراجہ ممدوح اپنی مہر اور دستخط اس اقرارنامہ پر کرکے اور گورنمنٹ انگریزی کے دفتر مین داخل کرکے اقرار کرتا ہون کہ ہمیشہ لحاظ کافی ان شرائط کا رہیگا اور کسی شرط مندرجہ کے سرانجام مین تغافلی اور تساہل نہوگا اور بعد حاضر ہونے بخدمت مہاراجہ مین اقرار کرتا ہون کہ ایک اقرارنامہ مشعر اوپر شرائط مذکورہ کے بتحلی دمہری مہاراجہ ونیز میری مہر اور دستخط سے حاصل کرکے داخل دفتر سرکار کرونگا بعد ازان میرا یہ اقرارنامہ الیشن ہوگا المرقوم ۱۸ ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۱ھ ہجری مطابق ۲۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۶ء موافق پنجم ماہ ماگہ بدی سمت ۱۸۶۲۔

ترجمہ سند جو مہاراجہ کشور سنگہ کو ۱۸۰۶ء میں دی گئی تہی

چرگانو ۱۸۴۱ء مین بعلت سرکشی نجت سنگہ جاگیردار کے ضبط سرکار ہوگئی پس اب
ان آٹھہ حصص مین سے جنمین جاگیر برگانو منقسم ہوئی تھی صرف چار باقی ہین۔

بودہ سنگہ دوروئی والے کے بعد جسکو ۱۸۲۳ء مین عطا ہوئی تھی اوسکا پسر ناہر سنگہ نامے
جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۵۱ء مین اوسکا بیٹا بجور سنگہ نامے جاگیردار حال جانشین ہوا اور زبر سنگہ
بجنا والے کے بعد ۱۸۳۹ء مین اوسکا پسر کہندی راؤ نامے جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۵۰ء مین
اوسکا بیٹا مکند سنگہ جاگیردار تھوری فتیحپور سہر پرشاد نامے نے اپنے حین حیات مین بتاریخ ۱۹۔ ماہ نومبر
۱۸۵۸ء پرتھی سنگہ کو جو خاندان بجنا مین سے تھا متبنی کیا اور جانشینی اوسکی گورنمنٹ نے منظور کی
اس شرط پر کہ تا بالغ ہونے اسکے بیوہ ہر پرشاد کارپرداز ہے الیشری سنگہ پہاڑی والے کا
جانشین ۱۸۶۷ء مین اوسکا پسر کلان سبے بہادر نامے ہوا تمام ان جاگیردارون کو اختیار متبنی کرنیکا
بموجب سند نمبر ۷ کی حاصل ہے۔

رقبہ ان چارون جاگیرون کا تخمیناً پچاسی میل مربع ہے اور آبادی قریب اٹھارہ ہزار
نفری کے اور آمدنی مبلغ السے روپیہ ہی۔

کینیا دہانا

اگرچہ یہ بہی مطیع گورنمنٹ انگریزی اوسوقت سے ہے جب سے پیشوا نے حکومت شاہانہ
بندیل کہنڈ کی ۱۸۱۷ء مین سرکار کو دی تہی مگر اس رئیس نے ۱۸۶۲ء تک کوئی اقرارنامہ تحریری
داخل نہین کیا تہا اسوقت مین ضروری متصور ہوا شرائط دوستی و فرمانبرداری تحریر نمبر ۹۵ مین
آئی قبل اوس سے کہ اختیار متبنی کرنے کا حسب سند نمبر ۲۶ کے اوسکو عطا ہو جاگیر کینیا دہانا دراصل
جزو ریاست تہری تہی اور اودت سنگہ نے اپنی برادر خورد امان سنگہ کو ۱۷۳۰ء مین دی تہی بعد
منقسم ہوجانے ریاست تہری کے عہد مرہٹا مین پیشوا نے ایک سند جاگیر کی امیر سنگہ ابروالی
کو ۱۷۵۱ء مین دی تہی بعدازین حکومت کینیا دہانا کی باعث تکرار فیما بین مرہٹا ریاست جہانسی
و تہری کے رہی اور جب جہانسی گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین آگئی تو تکرار بہی اوسکے ساتہ
کو یا منتقل ہوئی جاگیردار نے دعوے آزادی دونون سرکارون سے یعنی گورنمنٹ انگریزی اور
سرکار تہری سے کیا مگر ۱۸۶۲ء میں یہ فیصلہ ہوا کہ مثل جاگیر ہشت بہیا جاگیر کینیادہانا تحت سند انگریزی

کے سبب اس وجہ سے کہ یہ جاگیر جیتک جزو علاقہ مقبوضہ مرہٹہ واقع تبدیل کنند تھی اور پیشوا نے
امیر سنگہ کو عطا کی تھی اور اس امیر سنگہ کے حقوق سب گورنمنٹ انگریزی کو حاصل ہوئے اور
نیز یہ بھی وجہ تھی کہ قریب پچاس سال سے تہری کی کچھ حکومت یا استحقاق کیتیا دہانا مین نہین ہا تہا
آبادی کیتیا دہانا کی قریب چھہ ہزار نفری ہے اور آمدنی تخمیناً مبلغ ـــــ روپیہ سالیانہ ہے
گمان سنگہ جاگیردار حال ماہ جون ۱۸۶۳ع مین اپنے والد کا جانشین ہوا ہے۔

نمبر ۴۸

اقرار نامہ مہاراجہ کشور سنگہ دستخطی و مہری اونکے وزیر راج دہرج سنگہ کا المرقوم مقام
مودہا تاریخ ۴ ماہ فروری ۱۸۱۸ع۔

چونکہ ازروی عہدنامہ بسین کے ملک درسا و نور و عدلیار جو دراصل قبضہ سرمنت پنڈت پردہان
سوائے باجی راؤ پیشوا بہادر کے تہا اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو سابق مین دیا گیا تہا اور چونکہ
ازروی عہدنامہ ثانی و بعد ازان فیمابین سرکارین منعقد ہوا تہا یہ ملک دوبارہ پیشوا کو دیا گیا تہا
اور بالعوض اسکے اور بدلہ چند دیگر لحاظ جنکا ذکر عہدنامہ مذکورہ مین درج ہے ضلع بندیلکہنڈ جمعی
چھتیس لاکہہ سولہ ہزار روپیہ کا مہاراجہ پیشوا نے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے حکومت شاہانہ
دوام کے دیا اور انکے ممالک مقبوضہ مین شامل کردیا اور چونکہ ایک فوج انگریزی اس ملک مین
واسطے بندوبست کرنے ملک کے اور سزادہی سرکشان آئی تمام راجگان اس ملک نے اور علاقجات
قرب وجوار نے شہرت نصفت دہی و عطوفت و ایمانداری سرکار جو گورنمنٹ کی ہر امر سے ظاہر
تہی گوش زد کرکے حمایت سرکار کی درخواست کی اور داخل محفوظ ہوکر مورد عنایات و بخشایش
ہوئے لہذا وہ اپنے اپنے علاقہ مین بحال اور برقرار کیے گئے اور وہ ابتک با آسایش و آرام بسر
کرتے ہین اور چونکہ مین مہاراجہ کشور سنگہ بہادر اولاد مہاراجہ ہردی ساہ مرحوم اور منجملہ دیگر
راجگان حقدار اس ملک کا ہوکر بہ نیت صدق اتحاد گورنمنٹ انگریزی اپنے وزیر راج دہرج سنگہ
کو بہیجتا ہون کہ وہ درخواست عنایات و تفضلات گورنمنٹ کریگا اور بنظر ازدیاد رفاہ باشندگان
ملک ہذا ایک سند بعض محال و دیہات واقع بالای گہاٹ جو ازروی عہدنامہ بسین کے ماتحت

نہو گا لہذا جائز ہونا سند کا ایک تحریر مین منظور ہوا جو گورنر جنرل بہادر نے بنام نواب بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۶۲ع مین بہادر کی تہی آیندہ کوئی دعویٰ آزادی کا اگر سرکار انگریزی کی حکومت سی نواب مذکور اس فیصلہ پر بنیاد کرتا تو وہ بہی ۱۸۰۶ع مین معدوم ہو گیا کیونکہ پیشوا نے کل حکومت و اختیار شاہانہ سرکار انگریزی کو دیدیا تہا۔

نصیر الدولہ بمقام کالپی بتاریخ ۱۱ ماہ مئی ۱۸۱۵ع فوت ہوا اور اوسکا پسر امیر الملک نامی اوسکا جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۳۸ع مین اوسکا فرزند محمد حسین خان نامے اوسکا جانشین ہوا ۱۸۵۶ع مین نواب سے نے درخواست کی کہ اوسکو اجازت مکہ معظمہ جانے کی عطا ہو اور اوسکا پسر کلان مہدی حسین خان اوسکا جانشین قرار دیا جاوے اور بنظر اسکے کہ آیندہ فساد نہو اوسنے مبلغ نوہزار روپیہ بطور تعلقہ اور وابستگان خاندان کے نام مقرر کیا یہ درخواست اوسکی منظور ہوئی مگر باعث بلوہ و دیگر وجوہ کے نواب مکہ کو نگئے مگر تاہم مہدی حسین خان کو خطاب نوابی کا دیا گیا کل اختیار نظم و نسق کا اوسکے ہاتہ مین حیات اوسکے والد محمد حسین خان کے رہا محمد حسین خان ۱۸۵۹ع مین فوت ہوا بعد وفات اوسکے ایک بیٹا اوسکا عبد اللہ حسین نامے نے جد کر کے اصلیت مہدی حسین خان مین شک ڈالا اور چاہا کہ خود جانشین ریاست ہو مگر بعد تحقیقات گورنمنٹ نے مہدی حسین خان کو اصل وارث بحال رکہا اوسکو بعد ازین بموجب سند نمبر ۳۹ کے اطمینان بخشی کی کہ جو کوئی اصل وارث اوسکا بموجب شرع محمدی کے ہوگا اوسکی منظوری سرکار سے ہوگی اور جب کوئی وارث اصلی نہوگا جانشینی اور رشتہ دار کے نام ہوگی تو اوسوقت نصف آمدنی ملک بطور نذرانہ دینی ہوگی ۱۸۶۳ع مین بالعوض اکثر امور فیاضی جو نواب نے اوٹہائے تہے اور خاص کر بالعوض موقوفی تحصیل راہداری اندر حدود و علاقہ نواب کی سرکار انگریزی نے نواب کی خطاب مین ترقی دی۔

کہتے ہین کہ اس ریاست کا رقبہ ۱۰۴ میل مربع ہے اور آبادی ۱۸ ہزار نفری اور آمدنی اسکی ایک لاکہ روپیہ ہی۔

جاگیر ہشت بہیا

یہ جاگیرین اصل مین جزو علاقہ ٹہری تہین بانی اس خاندان کا دیوان رائے سنگہ یوسفے کا پوتا پیر سنگہ دیوراجہ ٹہری کا تہا اور جسکے پاس بڑا گانو جاگیر مین تہا نام اس جاگیر کا

جو ہشت بہیا مشہور ہوا وجہ اسکی یہ ہے کہ دیوان رائے سنگہ نے اپنی جاگیر ٹراگانو کی آٹہہ حصص مین منقسم کردی تہی یعنی ترولی - وکری - وجیگانو - ودوروئی - بجنا - وتوری فتحپور - وپسرائی - وپہاڑی - کیونکہ اوسکے آٹہہ بیٹے تہے جاگیر کری معروف دودیپور وجاگیر بسیرائی مدت سی شامل باقی حصص کے ہوگئی اور ترولی شامل تہری ہوگئی (یہ بیان ایک رپورٹ پولیٹکل اجنٹ بندیلکھنڈ مین مرقومہ ۱ جنوری ۱۸۱۲ء مین درج ہے مگر کاغذ مقدمات متبنی وجانشین سے یہ بیان کیا گیا کہ یہ دونون جاگیرین یعنی کری اور بسیرائی کی شامل علاقہ جہانسی ہوگئی تہین اور اب قبضہ سرکار انگریزی مین شمول ممالک دیگر ہین) علٰحدگی ریاست تہری جو مرہٹون سے کرکے ریاست جہانسی قائم کی تہی اسکے سبب تکرار فیمابین جہانسی اور تہری درباب حکومت باقیماندہ پانچ جاگیرون سے پیدا ہوئی ۱۸۲۱ء مین تحقیقات قرار واقعی عمل مین آئی اور یہ تصفیہ ہوا کہ وہ جاگیرین ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی تصور کیجائین اور جو خراج جہانسی والا لیتا ہے وہ معرفت اوسکے وصول ہوگا مگر جاگیرداران مذکور کو تصور کرنا چاہیے کہ راجہ تہری اونکا رئیس خاندان ہے مگر جہانسی نے کئی دیہات ان جاگیرون سے قبضہ مین کرلیے اور اونکو اجازت ہوئی کہ ادن دیہات کو بالعوض خراج کے اپنے قبضہ مین رکہین ورنہ بصورت دیگر اونسے خراج لیا جاتا یہ انتظام سند نمبر ۹۴ مین ترتیب پاکر ۱۸۲۳ء مین جاگیرداروں کو سند دی گئی بابت جاگیر ترولی کے جو شامل تہری ہوگئی تہی راجہ تہری کو کہا گیا کہ مبلغ عــہ سالیانہ بطور خراج بالعوض اوسکے جہانسی کو دیا کرے یہ خراج واجب الادا سرکار انگریزی کو ہوا جبسے علاقہ جہانسی ضبط سرکار ہوگیا مگر ۱۸۶۲ء عیسوی مین یہ خراج راجہ کو بالعوض خدمات لائقہ جو اوسنے بلوہ مین کین سرکار سے معاف ہوگیا

تفصیل دیہات وخراج -

دوروئی والے نے چار دیہات اپنے بالعوض خراج مبلغ عــہ [illegible] کے دیے -

بجنا والے نے ۹ دیہات — — — — مبلغ [illegible]

توری فتحپور والے نے ایک — — — — مبلغ [illegible]

پہاڑی والے نے چار — — — — مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

رقبہ اسکا قریب چار سو پچاس میل مربع کے ہے اور آبادی ستر ہزار نفری اور آمدنی مبلغ ۔ ۱
؎ ہزار ۲ سالیانہ ہے ۔

سہاول

یہ علاقہ بہی بیچ سند راجہ کشور سنگہ کی بطور جاگیر رفقا درج تہا مگر اوسی وجہ سے جس سے علیحدہ اسناد رئیسان کوٹی و اوچیرا کو عطا ہوئین جب تسلط سرکار انگریزی کا ہوا سند نمبر ۴۸ لعل امان سنگہ کو جو مقیم رئیس سہاول تہا عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو اپنے علاقہ مقبوضہ پر بحال رکہا گیا بشرطیکہ اطاعت گورنمنٹ منظور کرے لعل امان سنگہ نے ترک ریاست کر کے اپنے پسر کلان رگہوناتہ سنگہ کو جانشین اپنا کیا ۱۸۳۰ع مین سرکار انگریزی نے سہاول کا اپنے طور پر بندوبست واسطے اداے قرض ایک مہاجن کی جسکا مال غارت ہوگیا تہا کرلیا ۱۸۳۴ع مین پہر علاقہ لعل امان سنگہ کو ملا کیونکہ اس عرصہ مین اوسکا بیٹا رگہوناتہ سنگہ فوت ہوگیا تہا ۱۸۴۰ع مین امان سنگہ نے علاقہ اپنے پسر ثانی شیو سنگہ کو جو اب رئیس موجودی ہے دیدیا اوسکی بے احتیاطی اور بدنظمی سے علاقہ مقروض ہوگیا ۱۸۴۵ع مین پہر حسب درخواست رئیس علاقہ کا بندوبست سرکار انگریزی نے اپنے طور پر کیا اس رئیس کو اختیار متبنی کرنے کا حسب سند نمبر ۴۷ کی حاصل ہے شیو سنگہ کا پسر کلان اندرجیت سنگہ ۱۸۶۶ع مین فوت ہوا اوسوقت مین اوسکا فرزند ... صرف دو سال کی عمر کا تہا مگر شیو سنگہ کے تین فرزند زندہ ہین ۔

رقبہ سہاول کا قریب تین سو میل مربع ہے اور آبادی پچاس ہزار نفری اور آمدنی مبلغ ۳۰ ہزار روپیہ کی ہے ۔

گوراہیر

راجا رام حاکم قلعہ پورا گدہ کا ملازم گمان سنگہ بزرگ راجہ اجی گدہ کا تہا درمیان بدنظمی ملک کی اوسنے سرکشی بخلاف اپنے آقا کے کرنی شروع کی اور عرصہ قلیل تک بمقابلہ علی بہادر کے پیش آیا جب تسلط سرکار انگریزی کا ملک بندیل کہنڈ مین ہوا تو وہ سرغنہ ایک گروہ غارتگران کا تہا اور اوسنے مدت تک ملک مین فتور رکہا ازروی شرط پنجم عہدنامہ کی راجہ اجی گدہ پر فرض تہا کہ وہ اوسکو مطیع کر کے اوسکی پرورش کرے مگر یہ امر اوس سے زور و ترغیب سے نہوا اور راجا رام

کوٹی

جو سند راجہ بنا کو ۱۸۰۸ء مین عطا ہوئی اوسمین کوٹی بطور جاگیر رفقا درج ہے خاندان انکا بگھیلا ہے اور مدت سے یہ جاگیر اس خاندان مین ہے اور جو بندیل کھنڈ کو فتح کرتا ہے اوسکی متابعت یہ کرتے ہین یہ کبھی راجگان بندیلا یا علی بہادر مین بیدخل نہین ہوئے اسواسطے سنہ ۱۸۱۰ء مین سند نمبر ۸۰ لعل دنیایت کو جو اوسوقت مین جاگیردار تہا عطا ہوئی جسکے روسے وہ تابع فرمان گورنمنٹ انگریزی مثل دیگر رئیسان بندیلکھنڈ ہوا —

جاگیردار لعل ابدہوت سنگہ پسر لعل دنیایت ہے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا ازروے سند نمبر ۷ کے حاصل ہوا ہے —

آمدنی اسکی مبلغ پچاس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ سو میل مربع اور آبادی تیس ہزار نفری ہے

اوچیرا و ناگود

مثل کوٹی کے ریاست اوچیرا بھی بطور جاگیر رفقا سند راجہ کشور سنگہ بنا والہ مین شامل تھی مگر چونکہ اوچیرا قبل از قائم ہونے حکومت چتر سال کے ملک بندیلکھنڈ مین بیچ قبضہ بزرگان لعل شیوراج سنگہ کی تھی اور اوسکا خاندان کبھی عہد راجگان بندیلا و علی بہادر مین بیدخل نہین ہوا تھا لہذا سند نمبر ۸۱ لعل شیوراج سنگہ کو ۱۸۱۰ء مین عطا ہوئی جسکے روسے وہ اپنے [illegible] مقبوضہ پر بحال رہا بعد وفات اوسکے ۱۸۱۵ء مین اوسکا پسر بلبہدر سنگہ جانشین ہوا یہ رئیس ۱۸۳۱ء [illegible] قتل اپنے برادر کے معزول ہوا اور اوسوقت مین رگہوبند سنگہ پسر بلبہدر سنگہ صغر سال [illegible] سرکار انگریزی نے علاقہ زیر انتظام اپنے رکہا ۱۸۳۹ء مین جب رگہوبند سنگہ بالغ ہوا [illegible] تشین کیا گیا اور سند جدید نمبر ۸۲ اوسکو دی گئی اور مبلغ آٹھہ ہزار روپیہ نذرانہ لیا گیا [illegible] مقروض ہو گیا اور حسب درخواست اوسکی سرکار نے پہر ۱۸۴۸ء مین اپنا بندوبست [illegible] بلوہ مین خدمات لائقہ کین اور اوسکو انعام مین حسب سند نمبر ۸۳ کے ایک [illegible] ضبطہ بجے رگہوگڑہ مین سے عطا ہوئی اور اختیار متبنی کرنے کا بھی اوسکو ازروے [illegible] کا ایک لڑکا صلبی شمبہوداس نامی موجود ہے —

سوم

کے واسطے معاف کیا۔

بعد ازین گورنمنٹ نے یہ خیال کیا کہ چتر پور اور چارون تہانون کا واپس دینا ضرور ہے
نکہ اونکے دینے سے سونے ساہ جوابدہ امنیت ملک کا رہیگا مگر یہ ایسی ۱۸۰۴ع تک نہین ہوئی
اس سال مین وہ سونے ساہ کو اور چتر پور اوسکے فرزند پرتاب سنگہ کو دیا گیا اور فوج انگریزی
اوس جانب سی برخاست ہوئی (اب جو سند سونے ساہ کو دی گئی تہی وہ افسر فورین گورنمنٹ
مین موجود نہین اور نہ وہ سند جو پرتاب سنگہ کو دی گئی تہی جو ایک سند بنام پرتاب سنگہ دمی [illegible]
صاحب کی کتاب پولیٹیکل ریلیشن مین درج ہے وہ بنام پرتاب سنگہ راجہ علی پور اسکے ہے اور اس
پرتاب سنگہ پسر سونے ساہ کے نام نہین ہے)

بیچ ۱۸۱۲ع کے سونے ساہ نے اپنے ملک کو درمیان اپنے پانچ بیٹون کے تقسیم کیا مگر اوسکو
چہوٹے بیٹون نے پہر اوس سی تقسیم کرایا جسکے سبب حصہ پرتاب سنگہ پسر کلان کا بہت کم ہوگیا
اور ہر ایک بہائی جداگانہ حاکم اپنے اپنے علاقہ کا رہا گورنمنٹ نی اس تقسیم کو نامنظور کیا کیونکہ اوس سے
حق تلفی پرتاب سنگہ کی ہوتی تہی اور نیز یہ امر خلاف مصلحت سرکار انگریزی تہا جسکا منشا یہ تہا
کہ ملک بندیلکہند منقسم نہو اور اس نظر سے راجہ کو اطلاع دی گئی کہ اگر بعد وفات اونکے کوئی
موقع اونکی مداخلت کا پیدا ہوگا تو وہ حق پرتاب سنگہ کو بحال رکہینگے گورنمنٹ نے یہ بہی منظور
نہین کیا کہ جانشینی سب بہائیون کی اونکی اولاد مین ہو اور صاحب اجنٹ بندیلکہند کو ہدایت
کی کہ بعد وفات سونے ساہ کے تقسیم اول کو بنیاد قائم کرکے پرتاب سنگہ کے ساتہ بندوبست کرین
و دیگر برادران مسمیان ہمت سنگہ پرتہی سنگہ ہندوپت و بخت سنگہ اپنا اپنا حصہ تا عین حیات اپنے
قبضہ مین رکہین اور اپنے تئین ماتحت پرتاب سنگہ کا تصور کرین یہ ہدایت بعد وفات سونے ساہ
کے ۱۸۱۵ع مین سرانجام پذیر ہوئی اور استحکام اسکا از روی سند کے ہوا جو پانچون برادران کو
دی گئی اور اونسے اقرار نامجات نمبر ۲۷ لیے گئے بعد ازان جب حصص سبکے کچہ
تبدلات علاقہ مین واسطے رفاہ باہمی کے عمل مین آئے پرتاب سنگہ نے
قلعہ دیوا کو مضبوط کیا کیونکہ یہ قلعہ راستہ کوہستان پر زور رکہتا تہا
تہا مگر قبضہ اوسکا پرتاب سنگہ کو اس نظر لینا ضروری تہا کہ او

سرکار انگریزی نے اوس علاقہ پر کال رکہا جو اوسکے پاس عہد بندیلا و علی بہادر مین تہا اور سند نمبر ۲۴ اوسکو بتاریخ ۲۴ - ماہ جون ۱۸۰۸ء دی گئی یہ رئیس بتاریخ ۴ - ماہ جون ۱۸۱۸ء لاولد مرگیا اور ایک وصیت نامہ کرگیا جسکے روسے تمام جائداد اوسکی اوسکے برادرزادہ پرتپ سنگہ کو عطا ہوئی اگرچہ پرتپ سنگہ حسب قاعدہ متبنی نہین ہوا تہا مگر گورنمنٹ نے اوسکو موجودگی اوسکے دو برادر کلان کے منظور کیا اندونون نے اپنا دعوی ترک کیا پرتپ سنگہ راجہ حال کو اختیار متبنی کرنیکا حسب سند نمبر ۲۶ کے حاصل ہواہے —

مشہور ہے کہ اس ریاست کا رقبہ ۸۵ میل مربع ہے اور آبادی ۱۸ ہزار نفری اور آمدنی تخمیناً ۳۵ ہزار روپیہ سالیانہ کی ہے —

کالنجر چوبہا

ضلع کالنجر ایک جزو ملک چترسال تہا جو حصہ ہردے ساہ مین آیا تہا چوبہ رام کشن حاکم قلعہ تہا بیچ افراط و تفریط کے جو بعد عملہ علی بہادر کے پیدا ہوا خاندان چوبہ نے قلعہ اپنے قبضہ مین کرلیا اور دس سال تک مقابلہ فوج محاصرین زیر حکم علی بہادر کے کیا اور سرہوئے اسی عرصہ محاصرہ میں علی بہادر نے فوت کیا ہنگام تسلط انگریزی قلعہ قبضہ پسران رام کشن مذکور مین تہا اسکے سات بیٹے تہے مسمیان بلدیو و دہرت جو و گوبند داس و گنگادہر و نولکشور و سالک رام و چترسال بلدیو پسر کلان نے فوت کیا تہا اور اوسکا پسر دریاو سنگہ حاکم قلعہ تہا اگرچہ یہ خاندان بباعث اوسکے طرف ملازم سرکش خاندان چترسال کے سنے سے بلکہ دعوے بندوبست کا اون شرائط پر نہین رکہتا تہا جو اولاد راجگان بندیلا کے ساتہ ہوئی تہین مگر تاہم اس مصلحت سے کہ سرکار انگریزی یہ چاہتی تہی کہ جو ملک آنروی کہاٹ ہے وہ وہان کے رئیسان خورد کے سپرد رہے کہ وہ خود اوسکی حفاظت کرین اور نیز اس غرض سے کہ ملک امن مین رہے دریاؤ سنگہ اپنے ملک متبوضہ پر منجانب اپنے کل خاندان کے قائم اور بحال رکہا گیا اس شرط پر کہ وہ دوستی و اتفاق سرکار سے بموجب اقرارنامہ نمبر ۵ کے رکہے اکثر ایسے دیہات کا دعوے دیا گیا جو قبضہ قلعہ داراجی گدہ مین تہے اس سبب سے اوسوقت سند دریاؤ سنگہ کو دی گئی تہی —

بندوبست سے یہ وعدہ ہوا تہا کہ حقوق خاندان جسّو بحال اور قائم رکہے جائین اور وارث ہمجدی مورت سنگہ کے ماتحت سرکار انگریزی کے رہ کر جانشین ریاست ہون لہذا ستر جیت سنگہ جو اس خاندان کی فرع دور اہا سے اور برادرزادہ مورت سنگہ کا تہا اوسکا دعوے جانشینی کا منظور ہوا اور چونکہ اوسنے چاہا کہ وہ خود بجاے اپنے پسر جو ر رنجیت سنگہ کے جانشین ہوا اوبہی رنجیت سنگہ کو متبنی کرنے کا ارادہ بیوگان راجہ تہا لہذا وہ بمقتضاے نمبر ۶۶ کے جانشین ریاست جسّو منظور ہوا اس شرط پر کہ مبلغ ۱۰۳۰۰ روپیہ نذرانہ دیا کرے اس جاگیردار نے اختیار متبنی کرنے کا بہی حاصل کیا ہے بمقتضاے سند نمبر ۶۷ کے۔

رقبہ اس ریاست کا تخمیناً ۱۸۰ میل مربع ہے اور آبادی ۲۴ ہزار نفری اور آمدنی اب قریب ۳۵ ہزار روپیہ کے سال ۱۸۷۶ء سے ہے۔

بہری

دیوان جوگل پرشاد جسکو سرکار انگریزی نے سند نمبر ۶۸ ۱۸۰۸ء مین دی تہی اولاد جگت راج مین سی نسل دختری مین سے تہا اوسکے جد یعنی دادا نے جگت راج کی دختر سے شادی کی تہی اس سبب سی اوسکو جاگیر مین مواضع اومری وچپلی وددری سے ملے تہے یہ مواضع عہد راجگان بندیہلا مین اس خاندان کے پاس رہے اور علی بہادر نے بہی پاس جوگل پرشاد کے بحال رکہے تہے جب انگریزی تسلط تبدیل کہنڈ مین ہوا تو دیہات چپلی وددری ضبط ہوئے اور دیوان کے پاس صرف اومری رہا اور دیہہ ددری ناناگوبند راؤ کو بالعوض چہہ دیہات ضلع کالپی کے دیا گیا آخر کار حق جوگل پرشاد کا نسبت اون دیہات کی ثابت ہوا لہذا موضع چپلی اوسکو واپس ملا اور بالعوض ددری کے چند دیہات مساوی الجمع ضلع جلال پور سے دیوان کو عطا ہوئے اور جمع روپیہ شروع ضبطی سے بابتہ ان دونون دیہات کی تحصیل ہوا تہا وہ سرکار نے دیوان کو واپس دیا مگر چونکہ یہ دیہات محصور ایسے مواضع سے تہے جنمین قوانین انگریزی جاری تہے اسصورت مین ان مواضع کو قانون سے بری رکہنے مین دقت ہوتی تہی لہذا دیگر دیہات بالعوض اونکے ۱۸۱۱ء مین ازروی سند نمبر ۶۹ اونکو دی گئی۔

جوگل پرشاد بماہ اپریل ۱۸۴۱ء مین فوت ہوا اوسکا جانشین فورن سنگہ پوتا اوسکے برادر حقیقی گندروپ سنگہ کا ہوا کیونکہ فورن سنگہ کے والد راؤ صاحب نے اپنی خوشی سے دعوے جانشینی ترک کیا تہا ۱۸۵۴ء مین فورن سنگہ کا جانشین اوسکا فرزند شیوناتہ سنگہ ہوا ہنگام وفات شیوناتہ سنگہ بماہ مئی ۱۸۶۱ء بیوہ نے چاہا کہ بلبہدر سنگہ کو جو رشتہ دار بعید تہا متبنی کرے اور بجی سنگہ پسر ہمشیرہ زادہ جاگیردار مرحوم خارج ہے مگر سرکار انگریزی نے بجی سنگہ کو جانشین کیا اس نظر سے کہ وہ قریب تر رشتہ دار متوفی کا بہ نسبت بلبہدر سنگہ کے تہا اور یہ شخص جاگیردار متوفی کے گہر مین رہتا تہا جب اوسنے وفات پائی اور اوسکا کریا کرم اوسنے کیا تہا اور اسی شخص کو ٹہاکران کلان نے وارث تجویز کیا تہا اور نیز افسران پولیٹیکل مقام مذکور کے جانب داز بجی سنگہ کے بباعث اوسکے استحقاق اور بنظر مصلحت وقت کے تہے بنظر خدمات لائقہ جاگیردار مرقوم بیچ بلوہ ۱۸۵۷ء کے جو نذرانہ معمولی ہنگام جانشینی کے ہوتا ہے وہ بھی سرکار نے معاف کیا۔

جاگیردار بہری نے اختیار متبنی کرنے کا بہی ازروی سند نمبر ۲ کے حاصل کیا ہے۔

رقبہ اس ریاست کا تیس میل مربع مشہور ہے اور آبادی قریب دو ہزار پانچ سو نفری اور آمدنی عہ ہزار روپیہ سالیانہ۔

چہترپور

گورسونے ساہ جسکو گورنمنٹ انگریزی نے راج چہترپور پر قائم کیا تہا ایک ملازم ہندوپت پوتا راجہ کشور سنگہ پناوالہ کا تہا درمیان بدنظمی کے جو ہنگام مستلط ہونے مرہٹہ کے واقع ہوئی گورسونے ساہ نے بہت سا ملک اپنے قبضہ مین کر لیا تہا اور جب انگریزی تسلط ہوا تو اوسکی مقدرت اور قوت ایسی تہی کہ اوسکو اوسکے ملک مقبوضہ کو دیکر اوسکی متابعت حاصل کرنی مصلحت وقت متصور ہوئی ازروی سند نمبر ۱ کے جو ۱۸۰۶ء مین گورسونی ساہ کو دی گئی تہی شہر چہترپور اور چار چوکیان جو بحین حیات علی بہادر کے اوسکے قبضہ مین تہین اور شہر مؤ اور رسالت جو اوسنے بعد وفات علی بہادر کے اپنے قبضہ مین کر لیے تہے سرکار انگریزی نے اپنے قبضہ مین رکہے اور اوسکے معاوضہ مین گورسونی ساہ کو گورنمنٹ نے مبلغ ۱۰ ہزار روپیہ نذرانہ جو وہ علی بہادر کو دیتا تہا اوسکے پسر پرتاب سنگہ

جستو

بیچ اون حصص کے جو چترسال نے اپنے علاقہ سے کیے تھے پرگنجات کوتری اور جستو حصہ جگت راج مین آئے تھے اس سردار نے سنہ ۱۷۶۶ء مین اپنے علاقہ کو فیمابین گمان سنگہ مورث اعلی راج اجی گڈہ اور کہومان سنگہ بزرگ خاندان چرکاری اور پہار سنگہ بانی راج جیت پور کے منقسم کیا یہ راج جیت پور کا اب معدوم ہوگیا ہی اس تقسیم مین اضلاع کوتری و جستو درمیان کومان سنگہ اور کہومان سنگہ کے تقسیم ہوئے بہرت چند پسر چہارمی چترسال کا ضلع کو ماتحت اپنی برادر کلان کے رکہتا تہا بعد اپنے دو حصہ کرکے اپنے دونون پسران ہری سنگہ اور دورجن سنگہ کے پاس چہوڑ گیا ان دونون نی اپنی اپنی حصہ کی علاقہ کو باعث تنازع خانگی جو خاندان چترسال مین واقع تہا بلا مداخلت احدے اپنے قبضہ مین رکہا دورجن سنگہ لاولد فوت ہوا اور اپنے حصہ کو قبضہ چیت سنگہ پسر ہری سنگہ مین چہوڑا اوسکے بعد مورت سنگہ صغر سنی مین جانشین اپنے والد چیت سنگہ کا ہوا اور تمام ملک جستو اوسکے قبضہ مین رہا جستو بہی مثل دیگر علاقجات بندیلکہنڈ کی قبضہ علی بہادر مین آیا اور علی بہادر نے اپنے ملازم سرکش چیت سنگہ جسکا نام گوپال سنگہ تہا بشرط اطاعت و فرمانبرداری اس علاقہ پر سرافراز کیا اور گوپال سنگہ نی مورت سنگہ کو اپنی حفاظت مین رکہا۔

بیچ اوس انتظام کے جو بخت سنگہ اجی گڈہ والہ کے ساتہ سنہ ۱۸۰۷ء مین ہوا تہا پرگنہ کوتری جسمین علاقہ مورت سنگہ کا واقع تہا شامل ملک اجی گڈہ کیا گیا تہا مگر مورت سنگہ نے متابعت بخت سنگہ کی منظور نہین کی لہذا تکرار فیمابین ہوئی اور امنیت ملک مین خلل پیدا ہوا سنہ ۱۸۱۳ء مین سرکار انگریزی نے فیصلہ اس تکرار کا مفید اجی گڈہ کے کیا اور صاحب اجنٹ بندیل کہنڈ کو ہدایت ہوئی کہ وہ مورت سنگہ کو فہمایش کرکے اوس سے متابعت راجہ کی منظور کرائین اور خراج مبلغ [illegible] ہزار کا راجہ کو معرفت سرکار انگریزی کے دیا کرین اگر وہ خود دینے پر راضی نہو مگر مورت سنگہ نے کوئی ایسا امر نہ سنا جس سے متابعت بخت سنگہ مترشح تہی بباعث اسکے کہ راجہ بجبر مورت سنگہ کو راضی نکر سکا لہذا زیادہ تحقیقات دعوی مورت سنگہ کی ضرور متصور ہوئی تحقیقات سے یہ امر صاف ظاہر ہوا کہ اگرچہ جاگیر جستو کبہی درحقیقت علحدہ ملک جگت راج سے نہوئی تہی تاہم حکومت خاندان اجی گڈہ کی صرف برائے نام جستو مین تہی اور اکثر رئیسان بندیل کہنڈ کا مدار دعوی مورت سنگہ کے تہے اور

اگر موجودگی اور دعوی مورت سنگہ کی ۱۸۰۴ء مین دریافت ہوتے تو اوسکے خاندان اور حقوق کے سبب اوسکو بیشک اوسکے موروثی علاقہ پر بحال رکہا جاتا کیونکہ بموجب انگریزی قاعدہ کے وہ قبضہ بحال رہتا تہا جو ہنگام وفات علی بہادر کے قابض کے پاس تہا لہذا ۱۸۱۲ء مین ایک جداگانہ سند نمبر ۶۵ مورت سنگہ کو عطا ہوئی جسکے روسے اوسکو علاقہ جستو مین بلا مداخلت و متابعت بخت سنگہ کے قائم کیا گیا مگر یہ بہی خیال مین گذرا کہ بنظر راست کرداری معاملہ کے یہ امر خلاف انصاف ہوتا اگر بخت سنگہ سے کوئی علاقہ بلا معاوضہ کے لیا جاتا جو سرکار انگریزی نے ۱۸۰۷ء مین اوسکا حق متصور کرکے اوسکو دیا تہا پس مبلغ ۱۰۱۸ روپیہ جو اجیگڈہ کو جستو سے ملتے تہے راجہ کے خراج مین مجرا دیے گئے اور بنظر اسکے کہ اسقدر عرصہ دراز تک مورت سنگہ کا حق اوسکو نہین ملا تہا سرکار انگریزی نے مناسب تصور کیا کہ خراج اوس سے نہ لینا چاہیے اور سرکار اپنا نقصان اِس رقم کا گوارا کرے۔

مورت سنگہ کے دو بیٹے تہے پسر کلان اوسکا لاولد فوت ہوا تہا مگر پسر ثانی ایشری سنگہ بعد اوسکے جانشین جاگیر ہوا یہ ایشری سنگہ مدت تک مناقشہ ساتہ اپنے دو قریب رشتہ داران کے یعنی ساتہ رگہوناتہ سنگہ ہمشیرزادہ اور ستر جیت سنگہ برادرزادہ اپنے کے رکہتا تہا اور بسبب اونکی سرکشی کے اوسنے اونکو اونکی جاگیر رجولی اور دوراہا سے خارج کردیا تہا ۱۸۳۲ء سے چند مراتب یہ تکرار واسطے تصفیہ کے صاحب اجنٹ بہادر بندیل کہنڈ کی خدمت مین پیش کی گئی مگر چونکہ یہ قاعدہ سرکار تہا کہ بیچ امور خانگی رئیسان کے سرکار مداخلت نکریگی لہذا کچہ تصفیہ اسکا سرکار نے نہین کیا لاکن جب اندیشہ ہوا کہ بباعث جاری رہنے اونکے مناقشہ کے امنیت ملک مین خلل واقع ہوگا تو سرکار نے ۱۸۴۵ء مین مداخلت کی اور یہ تصفیہ قرار پایا کہ رگہوناتہ سنگہ اپنی جاگیر رجولی پاوے اور مبلغ ایکہزار روپیہ بطور خراج جاگیردار جستو کو دیا کرے اور ستر جیت سنگہ کہ ناقابل انتظام جاگیر تہا لہذا اوسکو جاگیر دوراہا ندی گئی مگر یہ قرار پایا کہ اوسکو ایک ہزار روپیہ دیا جاوے۔

ایشری سنگہ نے ۱۸۶۰ء مین وفات پائی اوسکا فرزند رام سنگہ خوردسال تہا اور بعد وفات اپنے والد کے عرصہ قلیل مین فوت ہوا اور اسطرح ایشری سنگہ کی اولاد معدوم ہوئی راجہ اجیگڈہ نے دعوی اس علاقہ کا کیا مگر اوسکا دعوی بندوبست ۱۸۱۲ء مین معدوم ہوچکا تہا کیونکہ ازروے اوس

مہیپت سنگہ نے بتاریخ ۲۲- ماہ جون ۱۸۵۳ء وفات پائی اوسکے عوض اوسکا بیٹا بجے سنگہ گیارہ سال کی عمر کا جانشین ہوا اور اپنی صغر سنی مین بیچ ۱۸۵۵ء کے ۱۲ ستمبر مین فوت ہوا اب سرکار انگریزی سنے تجویز کی کہ علاقہ اجی گڈہ بالضرور بطور ضبط سرکار ہونا چاہیے اور اسی سبب سے درخواست والدہ راجہ کی جو اس درخواست سی تہی کہ رنجور سنگہ اوسکا بہائی جو غیر منکوحہ سی ہے وہ جانشین ہو منظور نہین ہوئی اور یہ حکم ہوا کہ اس بارہ مین رپورٹ ولایت کو کیجاے گی بآخر ۱۸۵۶ء کورٹ اف ڈایرکٹر نے قبل اس معاملہ سے طے کرنے کے کہ کوئی وارث اصلی اس ریاست کا نہین بلکہ تحقیقات اس امر کی کرنی ضرور ہے کہ اصل حقوق خاندان بخت سنگہ کے قبل عطا ہونے سند کے کیا تہے انکے امور کی تحقیقات ختم ہونے نہین پائی کہ بلوہ ہو گیا اور فرزند علی مفسد نے مشہور کیا کہ لکہپال سنگہ پسر غیر منکوحہ مہیپت سنگہ رئیس اجی گڈہ تہا اور انہیت ضلع مین خلل ڈالا مگر چونکہ رانی مہیپت سنگہ اپنی دوستی سرکار انگریزی مین قائم اور مضبوط رہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ دعوے سرکار بابت ضبطی علاقہ کے ملتوی رہے اور ازروے سند نمبر ۱۶ کی رنجور سنگہ اون ہی شرائط پر رئیس علاقہ کیا جاے جن شرائط پر راجہ سابق قابض تہے اور جانشینی اولاد صلبی تک رہی اور چند حقوق خاص شہر باندا مین جو ازروے قوانین انگریزی کے سرکار کو پہونچتے تہے وہ بہی مستثنا کیے جائے رنجور سنگہ اب قریب سولہ برس کی عمر کا ہے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا بہی موافق نمبر ۷ کے حاصل ہے۔

رقبہ اجی گڈہ کا قریب سا(۸۰۲) میل مربع ہے اور آبادی قریب (۴۵۰۰۰) نفری کے ہے اور آمدنی تخمیناً ایک لاکہہ پچیس ہزار روپیہ کی ہے راجہ بابت ضلع بجورے کے مبلغ (۷۰۱) بطور خراج دیتا ہے مگر ۱۸۱۶ عیسوی مین جب علاقہ جسبو اوسکے قبضہ سے نکل گیا تو مبلغ (۱۲/۲۶۵) کی کمی ہوگئی۔

سریلا

راجہ تیج سنگہ پر وتا جگت راج کو علی بہادر نے خارج کر دیا تہا آخر کار اوسنے بذریعہ راجہ ہمت بہادر کے ایک جزو اپنے علاقہ کا پایا تہا جب انگریزی تسلط بندیلکہنڈ مین ہوا تب اوسکے پاس ایک چہوٹا سا قلعہ اور موضع سریلا واقع ضلع جلال پور جمی قریب بعد سال کے تہا بنظر اونکی

رسائی بیچ ضلع کے اور متابعت سرکار انگریزی کے ایک ہزار روپیہ پنشن اوسکا مقرر ہوا اوسوقت تک کہ جبتک کوئی علاقہ اوسکے واسطے تجویز نہو جن دیہات کا اوسنے دعوی کیا وہ مبلغ عہ سالانہ آمدنی کے تہے یہ دیہات ازروی سند نمبر ۶۲ کے اوسکو ۱۸۱۲ عیسوی مین عطا ہوئی اور پنشن موقوف ہوئی بیج سنگہ کے بعد اوسکا بیٹا ازودہ سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا پسر ہندو پت نامے راجہ حال جانشین ہوا اوسکو اختیار تبنی کرنیکا ازروی سند نمبر ۴۷ کے حاصل ہوا۔

رقبہ سریلا کا صرف ۳۵ میل مربع مشہور ہے اور آبادی چار ہزار پانچ سو نفری آمدنی اوسکی اوسیقدر اب ہی ہے جسقدر ہنگام عطا ہونے کے تہی۔

جگنی

پرتھی سنگہ پوتا پدم سنگہ کا چودہ موضع پر قابض تہا جب انگریزی تسلط ہوا اوسکے اصرار اور ضد سے علاقہ ضبط ہو گیا تہا مگر بعد دو سال کے پہر چہ موضع اوسکو ازروی سند نمبر ۶۳ کے ۱۸۱۰ع مین عطا ہوئی جب وہ ۱۸۳۰ع مین بغیر اولاد صلبی کے فوت ہوا تو تجویز ہوئی کہ علاقہ ضبط سرکار ہو مگر بعد اوسکے مرنے کے راؤ بہوپال سنگہ پیدا ہوا اور رئیس بنایا گیا اور انتظام باختیار بیوہ رہا ۱۸۴۳ع مین تکرار فیمابین رانی اور اوسکے مشیران معتبر کے پیدا ہوئی اس سبب سے کہ رانی نے بہت سا اختیار اپنے بہائی کو جو ماتحت تہری کے تہا دیا تہا لاچار گورنمنٹ انگریزی نے مداخلت کرکے مہتمان لئیق مقرر کیے جو واسطے نفع جاگیردار کے کارروائی کرین اور حساب جمع و خرچ کا صاحب ایجنٹ بندیلکھنڈ کی خدمت مین گذرانین بعد ازین ۱۸۵۴ع مین انتظام سپرد راؤ بہوپال سنگہ کی ہوا۔

یہ رئیس کم عقل ہے اور بباعث اوسکی بدنظمی کے جسکی باعث تکرار فیمابین ملازمان اوسکے اور رانی کی ہوئی اور اوس مین اتلاف جان بہی ہوا گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۵۵ع میں انتظام اوسکا اپنے سپرد کر لیا اس رئیس کو بموجب سند نمبر ۴۸ کے اختیار تبنی کرنیکا بہی حاصل ہے۔

رقبہ اسکا ۲۷ میل مربع ہے اور آبادی ۴۱۸۰ نفری اور آمدنی قریب بارہ ہزار پانچ سو روپیہ سالیانہ ہے۔

اپنی وفات سے کے باشتراک اوسکے مقرر کیے تہے اور رانی اس شرط پر کارپرداز مقرر ہوئی تہی کہ وہ اوسوقت تک کارپرداز رہے جبتک وہ اور دونون اہلکار مامورہ راجہ باتفاق اور مشورہ کے کار ریاست سرانجام دین اور کسی طرحکا فرق یا تکرار فیمابین اونکے پیدا نہو مگر رانی نے چاہا کل اختیار اپنا حکومت مین پیدا کرے لہذا بمجبوری اوسکو کارپردازی سے معزول کیا۔

رقبہ چرکاری کا قریب [illegible] میل مربع ہے اور آبادی قریب [illegible] نفری آمدنی قریب پانچ لاکھ روپیہ کے ہے اور یہ ریاست مبلغ ۹/۶ پائی روپیہ بابتہ اضلاع بہنیا و چندلا کی خراج دیتی ہے

بجاور

باقی خاندان بجاور بیرسنگہ دیو نامی پسر غیر منکوحہ جگت راج تہا جب علی بہادر نے حملہ بندیلکھنڈ پر کیا نرسنگہ دیو نے انکار اوسکی متابعت سے کیا اور بیچ لڑائی کے جو متصل چرکاری کے ہوئی قتل ہوا راجہ ہمت بہادر نے سفارش علی بہادر سے کیسری سنگہ پسر نرسنگہ دیو کی کی اور اوسکے باپ کا علاقہ اوسکو اون ہی شرائط پر دلوایا جن پر راجہ چرکاری نے اپنے علاقہ کا قبضہ پایا تہا۔

کیسری سنگہ اوسوقت مین قابض بجاور پر تہا جب سرکار انگریزی کی حکومت بندیلکھنڈ پر ہوئی بباعث پیچیدہ منازعات کے جو راجہ بجے بہادر چرکاری والہ سے درباب پرگنہ رای گڈہ کے تہی اور جو کور سونی ساہ چہترپور والہ سے درباب دیہات دہرم پور و بوجنی و ستیتی و کروہی کے بہی کوئی سند کیسری سنگہ کو عطا نہین ہوئی یہ رئیس باہ دسمبر ۱۸۱۰ع فوت ہوا اور اوسکا فرزند رتن سنگہ جانشین ہوا بروقت جانشینی (چونکہ منازعات جو ریاستہای قرب وجوار سے تہے طے ہوچکے تہے) اوسکو سند نمبر ۷۵ عطا ہوئی اور حکم داخل کرنے اقرارنامہ اتفاق کا ہوا دفعہ ۵ اس اقرارنامہ اتفاق مذکور کا خاص منشا یہ تہا کہ دعاوی قدیم کی تجدید نسبت کسی راجہ قرب وجوار کے نہ کرے اور نہ کوئی کوئی دعوی جدید پیدا کرے۔

رتن سنگہ نے بتاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۳۳ع وفات پائی اور کوئی اولاد اوسکا نہ تہا پس بدرخواست بیوہ رتن سنگہ کا برادرزادہ لچمن سنگہ نامی پسر کہت سنگہ جسنے اپنا دعوی ظاہر نہین کیا جانشین مقرر ہوا لچمن سنگہ کی بعد ۱۸۴۷ع مین اوسکا بیٹا تہوپرتاب سنگہ جو اب قریب اکیس ۲۱ سال کی عمر کا ہے اوسکا جانشین ہوا بالعوض خدمات بلوہ کے اوسکو ایک خلعت ملا اور حکم گیارہ توپ کی سلامی کا

اوسکے واسطے صادر ہوا اور اوسکو اختیار متبنی کرنیکا بہی (بموجب سند نمبر ۲۶ کی) عطا ہوا۔

رقبہ بجاور کا نوسو بیس میل مربع مشہور ہی اور آبادی ۔۔۔۔۔۔ نفری اور آمدنی قریب ساڑہی تین لاکہ روپیہ کے ہے۔

اجی گڈہ

راجہ اس مقام کا دراصل بنام راجہ باندا مشہور تہا راجہ بخت سنگہ معروف بخت بلی پوتا جگت راج کو علی بہادر نے بیدخل کرکے اس درجہ افلاس کو پہونچایا کہ اونسی علی بہادر سے بمجبوری دو روپیہ روزہی قبول کیے ۱۸۰۳ء مین جب انگریزی تسلط بندیلکھنڈ مین ہوا تو اوسکو تین ہزار روپیہ گوہرشاہی ماہواری مقرر ہوے اوسوقت تک کہ جبتک کوئی علاقہ اوسکے واسطے تجویز ہو ۱۸۰۵ء مین ایک سند نمبر ۵۸ عطا ہوئی جسکے روسے ایک جزو اوسکے علاقہ کا اونکو دوبارہ دیا گیا اور پنشن مذکورہ بالا ۱۸۰۷ء مین موقوف ہوئی اوسوقت مین قلعہ اجی گڈہ اور بہت سا علاقہ جو سابق جگت راج کا تہا ایک سرغنہ فوج لچہمن دیو نامی کے قبضہ مین تہا اور بنظر اسکے کہ ملک مین امن رہے یہ تجویز ہوئی کہ وہ علاقہ اوسی کے پاس رہے بشرط اوسکے قبول کرنے اطاعت اور دوستی سرکار حسب عہدنامہ نمبر ۵۹ کے از روی اس عہدنامہ کی لچہمن دیو کو مبلغ چارہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج دینا پڑا اور یہ وعدہ ہوا کہ دو برس کے عرصہ مین قلعہ اجی گڈہ خالی کردی مگر اس شرط کی تعمیل نہین ہوئی اور لچہمن دیو بیدخل ہوکر ایک جزو کلان اوسکے علاقہ کا راجہ اجی گڈہ کو عطا ہوا ۱۸۱۲ء مین راجہ نی درخواست ایک سند کی جسمین دیہات اوسکے علاقہ کی تفصیل درج ہو یہ سند نمبر ۶۰ اوسکو عطا ہوئی اور اسی اثنا مین حسب درخواست راجہ مذکور شرط پنجم و ششم عہدنامہ جو اوسنے ۱۸۰۷ء مین منعقد کیا تہا منسوخ ہوئین۔

بخت سنگہ نی تاریخ ۱۲۔ ماہ جون ۱۸۳۷ء وفات پائی اور اوسکا پسر کلان مادہو سنگہ جانشین اوسکا ہوا یہ بہی ۱۸۴۹ء مین لاولد مرگیا اور اوسکا بہائی مہیپت سنگہ اوسکی جگہ مقرر ہوا اوسوقت مین ایک شبہ پیدا ہوا کہ جو عہدنامہ بخت سنگہ کی ساتہ ہوا ہے اوسمین شرط جانشینی کی نسبت وارث اصلی کے ہے یا نہین اور سرکار کو اب علاقہ ضبط کرنا چاہیے یا نہین مگر آخر کار تجویز ہوئی کہ مہیپت سنگہ جانشین ہو۔

متابعت قبول نہین کی یہ امر گورنمنٹ نے اس شرط پر منظور کیا کہ پدم سنگہ اپنی جاگیر علیحدہ شدہ پر ہمیشہ قائم رہے تاکہ وہ عسرت خرچ سے تنگ ہوکر کوئی امر وقت طلب پیش کرنے اپنے دعوی ریاست کی نہ کرے اور سردار سنگہ کو سند جدید دینی ضروری متصور ہوئی ۔

دہیرج سنگہ ۱۸۱۲ع مین فوت ہوا درمیان بلوہ ۱۸۵۷ع کے قریب نصف دیہات لوگاسی کے مفسدین نے تاخت وتاراج کر ڈالے اسوجہ سے کہ سردار سنگہ وفادار سرکار انگریزی سے رہا تہا بالعوض خدمات سردار سنگہ کے اوسکو خطاب راؤ بہادر کا اور جاگیر دو ہزار روپیہ سالیانہ کی اور خلعت دس ہزار روپیہ کا اور اختیار متبنی کرنیکا عطا ہوا اور اس اختیار کی تصدیق بعد ازان ازروی سند نمبر ۲۵ کے ہوئی ۔

سردار سنگہ بتاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۶۰ع مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا مورت سنگہ قبل اوسکے فوت ہو چکا تہا لہذا اوسکا پوتا ہیرا سنگہ نامی رئیس حال گدی نشین ہوا ۔

ہیرا سنگہ نے ازروی عہدنامہ نمبر ۳ د کی وعدہ کیا کہ وہ تمام راستے جنگل کے جو اوسکی داد کو ملا تہا صاف رکہیگا رقبہ لوگاسی کا قریب تیس میل مربع کے ہے اور آبادی قریب تین ہزار پانچ سو نفری اور آمدنی مبلغ نو ہزار روپے سالیانہ

چہرکاری

درمیان اوس فساد کے جو مدت تک اولاد چہترسال مین جاری تہا بجی بہادر کے قبضہ سے علاقہ چہرکاری نکلگیا تہا مگر جب علی بہادر نے بندیلکہنڈ پر قبضہ کیا تب بجی بہادر اوسکے ہمراہ تہا تمام علاقہ چہرکاری کو علی بہادر نے فتح کیا اور قریب چار لاکہہ روپیہ کا علاقہ بجی بہادر کو دیا جب بجی بہادر نے عہدنامہ دوستی واتحاد کا داخل کیا

ا‍ے اقرارنامہ جو راجہ بجی بہادر نے نواب علی بہادر کو ۱۲۰۵ مطابق ۱۷۹۸ع مین کیا

نواب علی بہادر نے جو مہاراجہ بجی بہادر کو تمام اوسکا علاقہ موروثی دلوا دیا لہذا راجہ اب اقرار اور منظور کرتا ہے کہ اوسکا پسر کلان دیوان السری سنگہ ہمیشہ ہمراہ نواب علی بہادر کے رہیگا اور اوسکا پسر ثانی دیوان لوہرن مل ہرگز کسیطرح اور کسی جگہہ شامل سرکشان و مفسدان نہوگا اور خصوصًا ہرگز فساد علاقہ سومیر پور رودونا و جلال پور و راٹہہ دینواری مین نہین کریگا اور اگر کوئی شخص علاقجات مذکورہ بالا مین فساد برپا کریگا تو مہاراجہ پر اوسکا دفع کرنا اور سرکش کو سزا دہی فرض ہوگی اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ان اضلاع مین امن وامان قائم رکہینگے اور اس عہدنامہ سے مہاراجہ ہرگز انحراف نہین کرینگے خدا کو گواہ اس کام کا کرتے ہین فقط

بجے بہادر نے اول تمام رئیسان بندیلا سے متابعت حکومت گورنمنٹ انگریزی قبول کی تھی
اور بڑی دقت سے اوسنے شرائط وفاداری منظور کیے بالعوض جسکی سند نمبر ۵۴ اوسکو ۱۸۰۴ء مین
عطا ہوئی ۱۸۱۱ء مین ایک اور سند نمبر ۵۵ بعد طے ہونے تکرار نسبت چند مواضع کے جو شامل
سند اولین ۱۸۰۴ء کے نہ تھی اور جنکی نسبت اوسنے دعوی کیا تھا عطا ہوئی —

راجہ کا صرف ایک بیٹا گوبند داس باقی تھا اوسنے ۱۸۲۲ء مین وفات پائی بعد ازین
راجہ نے اپنی مرضی اس امر مین ظاہر کی کہ اوسکا پوتا رتن سنگہ پسر رنجیت سنگہ جو غیر منکوحہ سے
تھا اوسکا وارث مقرر ہو اور کوئی ہجدی وارث جانشین اوسکا قرار ندیا جاے کیونکہ وہ اوسکے ساتھ موافق
نتھا بلکہ فیمابین اونکے نزاع اور تکرار واقع تھی اور گورنمنٹ نے بھی کچہ عذر نکیا اور اس شرط پر کہ اگر صلبی
اولاد صلبی راجہ کو نہو تو رتن سنگہ کی جانشینی منظور کرکے منظوری اوسکے حق کی بطرز عام مشتہر
کی بجے بہادر ماہ نومبر ۱۸۲۹ء فوت ہوا اوسوقت مین رتن سنگہ صرف چودہ سال کی عمر کا تھا
دعاوی رشتہ داران ہجدی سے بہت دقت طلب تھی مگر آخر کار رتن سنگہ حکومت پر اس شرط پر
قائم ہو کہ وہ گذارا ان رشتہ داران کا مقرر کردے —

۱۸۵۷ء مین یہ امر زیر تجویز ہوا کہ آیا بعد وفات رتن سنگہ کے علاقہ چرکاری قابل ضبطی
سرکار انگریزی ہے یا نہین مگر اس بارہ مین یہ حکم صادر ہوا کہ منظوری رتن سنگہ کی جو ۱۸۲۲ء
مین ہوئی تھی اوسکا منشا یہ تھا کہ جو حقوق راجہ چرکاری کو ازروے اسناد ۱۸۰۴ء و ۱۸۱۱ء کے عطا
ہوئے تھے وہ سب حقوق اوسکو عطا ہوئے پس حق اوسکے ورثا کا بھی اگر کوئی وارث موجود ہوگا
واسطے جانشینی کے قائم رہا لہذا جے سنگہ دیو پسر راجہ اوسکا جانشین منظور اور مقبول ہوا —

راجہ رتن سنگہ کو بالعوض خدمات ۱۸۵۷ء کے اختیار تبنی کرنیکا دیا گیا اور اس اختیار
کی منظوری و مضبوطی سند نمبر ۵۶ سے ہوئی اور نیز جاگیر بیس ہزار روپیہ سال کی واسطے دوام
کے اور ایک خلعت عطا ہوا اور حکم سلامی گیارہ توپ کا نسلاً بعد نسل جاری ہوا سواے ازین پرگنہ
فتحپور بطور انعام راجہ کو دیا گیا اور علاقجات صوبہ بندیلکھنڈ مین جمعی [illegible] کی بطور معاوضہ پیچ سیری دیو
کے عطا ہوئی راجہ ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اور اوسکا فرزند جے سنگہ دیو جو اب گیارہ سال کا
ہے اوسکا جانشین ہوا اوسکی والدہ رانی بخت کور کارپرداز ہوئی اور دو معتبر اہلکار راجہ نے قبل

رئیسان ریاست ہای ذیل سے نے محصول راہداری تین شارع عام پر موقوف کیا ہے یعنی لوکاسی و چرکاری سے نے اور جگنی اور علی پورہ نے اوپر راستہ جہالنسی اور نیا گانو کے موقوف کیا ہے اور چوبے جاگیر پلدیو و بہراسے نے اور ہشت بہیا جاگیر بہاری و دہوروئی سے نے اونیا گانو بی اور گڑیا اور اجی گڈہ سے نے اوپر شارع عام ساگر اور راستہ باندا اور میہر پر موقوف کیا ہے اور جاگیر عطیہ پنا گانو درہپت سے نے بیچ چہتر پور کے معاف کیا ہے اور محصول راہداری جنس پنبہ تمام بندیلکھنڈ مین معاف ہوگیا ہے۔

۱۸۴۷ء عیسوی مین رسم ستی ہونے کی علاقجات بندیلکھنڈ مین ازروی اشتہارات مجریہ رئیسان کے موقوف ہوگئی

کوئی رئیس بندیلکھنڈ خراج گذار بابت اپنی تمام علاقہ کے نہین ہے مگر چار رئیس یعنی رئیس چرکاری و پنا و اجی گڈہ اور بہبٹ بابت بعض دیہات کی خراج دیتے ہین کل رقم سالیانہ اس خراج کی جو یہ چار رئیس دیتے ہین مبلغ [illegible] ہے۔

پنا

جب انگریز داخل بندیلکھنڈ ہوئے راجہ کشور سنگہ پنا پر قابض تھے اور پنا مین نہایت بدانتظامی تھی ایک سند نمبر ۸۹ اوسکو عطا ہوئی جب اوسنی ایک اقرارنامہ دوستی داخل کیا اس سند سے اونکے نام ۱۰۱۳ موضع اور ایک نصف موضع اور تین پرگنہ ہوئے اکثر دیہات مندرجہ سند مذکور ایسے تھے جو بعض اشخاص کے پاس تھے جنہون نے راجہ سے وہ موضع علیحدہ کر لیے تھے اور جنہون نے انکار دینے سے کیا مگر بمدد سرکار انگریزی راجہ نے صرف اونہی مواضع کا قبضہ نہین پایا بلکہ اور مواضع بہی پائے جو درج سند نہ تہی لہذا ایک سند جدید نمبر ۹۰ مین راجہ کو عنایت ہوئی جسکے روسے اونسنے واسطے دوام کے [illegible] و نصف مواضع حاصل کیے

بسبب طریق سخت راجہ کشور سنگہ کی گورنمنٹ انگریزی کو بہ مجبوری اکثر موقع پیدا خلت کرنی پڑی ۱۸۴۳ء مین اونسے انتظام علاقہ سپرد کنور پرتاب سنگہ چہتر پور والہ کے واسطے

چار سال کے کیا اور اس انتظام کو گورنمنٹ انگریزی نے بھی منظور کیا مگر قبل از منقضی ہونے اس میعاد کے اوسکے طریق کے سبب بھی اوسکو خارج کرنا پڑا اور بجاے اوسکی وسکا فرزند ہارنس را وبطور کارپرداز مقرر ہوا کشور سنگھ ۱۸۴۰ع مین جلاے وطنی مین فوت ہوا اور ہرنجا اور چونکہ لاولد تہا ۱۸۴۹ع مین اوسکا برادر نرپت سنگھ راجہ حال گدی نشین ہوا مگر گدی نشینی نرپت سنگھ کی اوسوقت تک منظور گورنمنٹ انگریزی نہین ہوئی جبتک اوسنے اشتہار ممانعت ستی ہونیکا ملک پنا مین جاری نہین کیا

بابت خدمات کے جو راجہ نے ۱۸۵۸ع بلوہ مین کی تہین نرپت سنگھ کو حسب سند نمبر ۵ کے اختیار متبنی کرنے کا دیا گیا اور ایک خلعت بیس ہزار روپیہ کا عطا ہوا اور حکم سلامی گیارہ توپ کا صادر ہوا مگر ۱۸۶۲ع مین بباعث اوسکے نماننے ایک تصفیہ تکرار سرحد کے راجہ کو اون شرائط دوستی کی اطلاع دی گئی جنکے بموجب وہ علاقہ پر قابض تہا اور بشرط سرانجام کرنے اون شرائط کے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا دیا گیا ہے۔

رقبہ علاقہ پنا کا تخمیناً ۲۵۶۸ میل مربع ہے آبادی معہ ۰۰۰ نفری اور ۱۸۴۹ع مین آمدنی اوسکی تخمیناً چار لاکہہ روپیہ کی تہی راجہ پنا مبلغ للعہ بطور خراج بابت اضلاع سوراج پور اور اکتوا کے دیتا ہے۔

لوگاسی

دیوان دہیرج سنگھ پوتا ہردی ساہ کا بیچ عہد حکومت راجگان بندیلا اور عہد حکومت علی بہادر مین سات موضع پر قابض تہا بعد قائم ہونے حکومت سرکار انگریزی کے وہ اپنے مواضع مین بحال رہا اور بتاریخ ۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۸ع اوسکو ایک سند نمبر ۱۵ بعد اوسکے داخل کرنے ایک عہدنامہ دوستی کے اوسکو عطا ہوئی۔

بباعث ضعف قوی کبرسنی کے دہیرج سنگھ نے ۱۸۱۴ع مین درخواست کی کہ وہ اپنے پسر ثانی سردار سنگھ کے نام علاقہ کیا جاہتا ہے اور پسر اول کو اسواسطے خارج کرتا ہے کہ اوسنے جسکا نام پدم سنگھ تہا چار برس قبل اسکے اوس سے سرکش ہو گیا تہا اور جبتک ترو ب انگریزی اوسکے مقابلہ پر نہین گیا اور جبتک علاقہ علیحدہ اوسکے نام نہین ہو گیا اوسنے

ریاست ہای بندیلکھنڈ جو ازروی اسناد کی قبضۂ ریاستداران مین ہین

وہ رئیسان بندیلکھنڈ جو اپنی ریاست ازروے اسناد کے رکھتے ہین اور جنھون نے اقرارنامجات داخل کیے ہین تعداد ۳۱ ہین منجملہ اونکے آٹھہ ریاستدار اولاد چہترسال سے ہین جو بانی ریاست بندیلکھنڈ تہا چہترسال کے بائیس ۲۲ بیٹے اصلی اور تینس ۳۱ غیر منکوحہ سے تہے مگر اون مین سے صرف چار صاحب اولاد ہوئے یعنی پدم سنگہ ہردی ساہ جگت راج بہرتی چند چہترسال نے اپنے ملک کو درمیان باجی راو پیشوا اور اپنے دو فرزندون ہردے ساہ اور جگت راج کے حسب تفصیل ذیل تقسیم کیا تہا یعنی حصہ پیشوا مین اضلاع کالپی وہتا وساگر وجہانسی وسرونج وگونا وگراکوٹ وہردی نگر تہے اور حصہ ہردی ساہ مین بنام نہاد راج پنا کے اضلاع پنا کالنجر امبا وساہ گڈہ وغیرہ تہے اور حصۂ جگت راج مین بنام نہاد راج جیت پور کے اضلاع بہونا گڈہ وباندا وراجی گڈہ وجیت پور وچہرکاری وغیرہ تہے نزاع خاندان مذکور مین پیدا ہوئی اور دونون فرزندان کے حصص بہت سی ریاستہاے خرد مین تقسیم ہوگئے اور رفتہ رفتہ فتوحات علی بہادر کو دیا یعنی علی بہادر نے اونکو یکان یکان فتح کیا ہنگام وفات علی بہادر کے چونکہ اوسوقت مین بنیاد اقرارنامجات فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور رئیسان بندیلکھنڈ اوپر قبضہ کی تہی ریاستہاے ذیل اولاد چہترسال کے پاس موجود تہین یعنی پاس اولاد ہردی ساہ کے ریاست پنا ولوکاسی واولاد جگت راج کی ریاست چہرکاری بجاور اجی گڈہ وسریلا وریاست جگنی پاس پوتے پدم سنگہ کے تہی اور ریاست جسّو پاس پرپوتے بہرتی چند کے اور ریاست بہری قبضہ اولاد جنک راج نسل دختری مین تہی ماورای ان ریاستون کی جو اولاد چہترسال کے پاس تہین ریاستہاے ذیل اوسی ملک سی قائم ہوئین تہین جو اوسکے زیر حکم تہا یعنی حصہ ہردی ساہ سے ریاستہاے چہترپور بروندا وجاگیر چوبے کالنجر وبہیت وعلی پورا وگوتی وناگود معروف اوچہرا وسوہاول اور حصۂ جگت راج سے ریاست ہاے گورہار وبنیا گانو مربی وجردلی قائم ہوئین

اصل قاعدہ انتظام جو گورنمنٹ انگریزی نے ملک بندیلکھنڈ مین کیا تہا یہ تہا کہ جو رئیس اوس ملک کا جسقدر علاقہ موروثی اپنے پر عہد علی بہادر مین قابض اور قائم تہا وہ اوسکو دیا جاوے اس شرط پر کہ دوستی اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی کی پیشنہاد رکہے اور اپنے علاقے کی ایزاد کرنے کی

خیال کو آیندہ لپنے دل سے دور کرے اور جو علاقہ اونہون سنے بعد وفات علی بہادر کے پہر لپنے قبضہ مین کرلیا ہے اوسکو چہوڑ دین یہی تجویز ہوئی تہی کہ چند سرغنہ گروہ غارتگران کے ساتہ بہی بندوبست کیا جاے جو گو رئیسان موروثی نہین تہے مگر اونکی غرض اصلی غارتگری اختیار کرنے سے تہی اور اونکو کچہ علاقہ دیا جاے تاکہ ملک مین امن رہے اول یہ تدبیر گورنمنٹ کی تہی کہ حفاظت ریاستہای رئیسان اونکے ہی اختیار مین چہوڑ دیجاے اور اوسے کچہ خراج نہ لیا جاے چنانچہ اکثر اقرارنامجات مین جو ۱۸۰۵ء و ۱۸۰۶ء مین ہوئے تہے یہ صاف مشروط تہا کہ رئیس لوگ دعوی مددحفاظت گورنمنٹ انگریزی سے قطع نظر کرین مگر تجربہ سے عرصہ قلیل مین دریافت ہوا کہ اس طریق کا ترک کرنا لابدی ہے اور یہ قرار دینا چاہیے کہ رئیسان بندیلکہنڈ رعایا ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے متصور ہون مگر یہ ہرگز ارادہ گورنمنٹ کا نہ تہا کہ لپنے آئین اور قانون اون رئیسون کی علاقجات مین جاری کرین اور اس شبہ کے رفع کرنے کے واسطے یہ ریاستہای ازروے رگیولیشن ۲۲ ۱۸۱۲ء کے مستثنا کارروای عام قوانین و حکومت عدالتہای دیوانی و مال و فوجداری سے قرار دی گئی خاص قطعات اقرارنامجات جو ان رئیسون کے ساتہ ہوئی ہین اور جنکے روسے حقوق تصفیہ نسبت گورنمنٹ کے قائم ہوئے ہین وہ محض متعلق فیصلہ جات پولٹیکل سے ہین یعنی گورنمنٹ کا حق مداخلت کا بیچ تصفیہ دعاوی و تکرار و نزاع کسی قسم کی بذریعہ عدالتہاے مامورہ کے نہین بلکہ معرفت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے تقسیم بندیلکہنڈ کی ہے —

ایک نذرانہ مبلغ اعـ ـارے ریاست جہوسی لیا جاتا ہے جب کوئی وارث اصلی یا متبنی گدی نشین ہوتا ہے اور علی پورہ اور جگنی سے چہارم نکاسی سالیانہ علاقہ جب کوئی متبنی گدی نشین ہوتا ہے اور ریاست باونی سے نصف جمع زر نکاسی جب کوئی سواے وارث اصلی کے گدی نشین ہوتا ہے اور ریاستہای ذیل سے چہارم زر نکاسی سالیانہ جب کوئی اصلی وارث گدی نشین ہوتا ہے اور نصف جب کوئی متبنی گدی نشین ہوتا ہے یعنی ریاست اجی گڈہ سریلا بہری جیتر پور چوبے جاگیر بہٹ۔کوی جرولی بیناگاون ربی کینا دہانا و جاگیرہست بہیا تخمینا آمدنی ملک بندیلکہنڈ کا کرنا بباعث اسکے بہت مشکل ہے کہ وہان رسم دینے علاقجات کی بالعوض خدمت کے بجاے تحصیل کرنے آمدنی کے اور دینے نقد بابت چاکری کے جاری ہے—

اپنی رضامندی دینگے اور کمانڈر فوج انگریزی جو اسطرح راجہ کے ملک مین گذر ینگے یا قیام کرینگے کسیطرح مداخلت انتظام ملک راجہ مین نہ کرینگے۔

جو کچہ اسباب یا رسد واسطے فوج مذکور کے درمیان اونکے قیام کے بیچ ملک سمپتر کے درکار ہوگی وہ اہلکاران ورعایاے راجہ بہم کردینگے اور اوسکی قیمت بموجب ارزانی بازار دیجائیگی

شرط ہشتم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رعایاے انگریزی کو یا یوروپ نا کسی قوم یا قماش کو بلا اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی ملازمی مین نہ رکہین گے۔

شرط نہم

راجہ سمپتر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ خط کتابت کسیطرحکی ساتہ حکومت غیر کے بلا اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نرکہین گے۔

شرط دہم

راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی مجرم یا یا قیدار گورنمنٹ انگریزی کو جو مفرور ہوکر اونکے ملک مین پناہ گیر ہوگا اپنے ملک مین پناہ نہ دینگے اور اگر کوئی اہلکار گورنمنٹ انگریزی ایسے مجرمان و یا قیداران کے تعاقب مین آئیگا تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اہلکار مذکور کو ہرطرحکی مدد جو اونکے اختیار مین ہوگی بیچ گرفتاری ایسے شخصون کے دینگے۔

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط درج ہین آجکی روز فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ نجیب سنگہ راجہ سمپتر کے معرفت جان واشوپ صاحب کی باختیارات عطیہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ایک فریق اور دریاو سنگہ وکیل راجہ مذکور فریق ثانی کے منعقد ہوا اور واشوپ صاحب و وکیل نے مہر اور دستخط دو نقول انگریزی و فارسی و ہندی اس عہدنامہ پر کیے ایک ان مین سی بعد مصدق ہونے بمہر و دستخط موسٹ نوبل مارکوئیس اف ہیسٹنگ گورنر جنرل بروز دوم وکیل مذکور کو دیگیا۔ اور وکیل مذکور تصدیق و منظوری راجہ کی دوسری نقل پر حاصل کرکے وعدہ کرتا ہے کہ بروز معہودہ مستر واشوپ صاحب کو دیگا۔

دستخط اور مہر ہوکر دونون نقول بمقام تریت بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۱۶ ماہ کاتک سمبت ۱۸۷۴ و دوم ماہ محرم ۱۲۳۳ھ باہم تقسیم ہوئین -

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز انکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل نل گانو بتاریخ ۱۳ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

نمبر ۷۴

نقل سند جو راجہ ہندوپت راجہ سمپتر کو عطا ہوئی -

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین ہمیشہ رہے اور یہ کہ شان و شوکت اُنکے خاندان کی قائم اور جاری رہے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اس امر کا اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی نہوگا تو سرکار انگریزی اوس شخص کو منظور اور مقبول کریگی جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی اور راجہ تمہارے ملک کا حسب اجازت دہرم شاستر اور رواج خاندان کے اپنا متبنی اور وارث قرار دینگے بشرطیکہ چہارم آمدنی سالیانہ ملک ہنگام گدی نشینی وارث اصلی اور نصف درصورت وارث متبنی کے بطور رعایت دیجائیگی -

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو اب تم سے کیجاتی ہے جبتک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی و قائم شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات پر جنکی رعایت گورنمنٹ انگریزی مقدم تصور کرتے ہین رہیگا -

دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

اسی قسم کی سند راجہ اجی گڈہ و راجہ چہترپور و راجہ سریلا کو عطا ہوئی -

گورنمنٹ انگریزی سے ہے اور اکثر موقع پر اوسنے نمک حلالی واتحاد و حرکات سکنات سے ظاہر کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے باعتبار اسکے کہ راجہ کی یہ نیت قائم رہیگی اور راجہ اپنے فائدہ کو ہر امر مین شامل فائدہ آنریبل کمپنی تصور کریگا اب درخواست راجہ کو منظور کیا اور بشرائط ذیل فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ رنجیت سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے منعقد ہوئی۔

شرط اول

راجہ رنجیت سنگھ رابہ ممتیہر بذریعہ اس تحریر کے درمیان دوستان گورنمنٹ انگریزی کی شمار ہوکر اقرار کرتے ہین کہ وہ دوستان گورنمنٹ انگریزی کو اپنا دوست اور اوسکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ کسی رئیس یا رجہ سے جو دوستی ساتھ سرکار انگریزی کے رکھتا ہو مزاحم نہ ہونگے بلکہ ہر شخص کو جو بدخواہ سرکار ہو اپنا دشمن تصور کرکے وعدہ کرتے ہین کہ اوس شخص کو اور ایسے شخص کے خاندان کو اپنے ملک مین پناہ نہ دینگے اور نہ ایسون کے ساتھ خط کتابت رکھینگے اور ہر طرح کی تدبیر عمل مین لاوینگے جس سے وہ گرفتار ہوکر سپرد افسران انگریزی کیے جاوین۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی بنظر مستحکم کرنے اتحاد و وفاداری سرکار ممتیہر بذریعہ اس تحریر کے راجہ رنجیت سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشینون کو وہ ملک دیتے ہین جو ہنگام قائم ہونے گورنمنٹ انگریزی بیچ ملک بندیلکھنڈ کے اونکے قبضہ مین تھا اور اب اوسکے قبضہ مین ہے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس ملک کو بمقابلہ زیادتی و دست اندازی حکومت غیر حفاظت کرینگے۔

شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی نے جو از روی شرط بالا عہد محافظت راجہ ممتیہر بمقابلہ حکومت غیر کے کیا ہے لہذا یہ اقرار فیمابین ہوتا ہے کہ جب راجہ کو کوئی اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی حکومت غیر کے خواہ باعث کسی دعوی متنازعہ کے خواہ کسی اور وجہ سے پیدا ہو تو وہ حالات مقدمہ گورنمنٹ انگریزی کو بھیجینگے جو درمیان مین آکر فیصلہ دعوی متنازعہ کا کر دینگے اور راجہ باعتبار نصفت پروری و عدالت گستری سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ متابعت فیصلہ مجوزہ گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے اور اگر اندیشہ حملہ آوری کسی اور وجہ سے ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی بعد فیصلہ کی تحریر سے کوشش بیچ رفع کرنے

کرینگے اور اگر درصورتیکہ راجہ فیصلہ سے راضی ہوا اور پہر بہی فریق ثانی اپنی حرکات دشمنی سے باز نہ آوے
اور کوشش پند نصائح گورنمنٹ انگریزی بے سود ہو تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت علاقہ راجہ کے
عمل مین آئینگی جیسی مناسب اور موقع وقت ہونگی —

شرط چہارم

بلحاظ عطایات و وعدہ حفاظت جو از روی شرط بالا کے راجہ ہنبسمر کو دیا گیا ہے راجہ بذریعہ
اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج جب ضرورت ہوگی واسطے شرکت فوج انگریزی
کے تمام مقدمات فائدہ سرکار مین بلا خرچہ دینگے یعنی راجہ اپنی فوج کا خرچہ جو کار سرکار مین
مصروف ہوگی اپنے پاس سے دینگے اور سرکار سے نلینگے اور ایسے موقع پر فوج راجہ زیر حکم
افسر کمانڈنگ فوج انگریزی رہیگی

شرط پنجم

اگر کسیوقت راجہ ہنبسمر کو کوئی دعوی یا مقدمہ نالش بخلاف کسی راجہ یا رییس دوست یا تحتات
گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اوس دعوی یا نالش کو سپرد ثالثی و
فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکی تعمیل کرینگے اور کسی وجہ سے خود
زیادتی نسبت فریق ثانی کے نہ کرینگے اور نہ اپنی قوت سے معاوضہ یا بدلہ کسی دعوی یا نالش کا
لینگے اسیطرح گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے دوستون اور ماتحتون کو منع کرینگے
کہ بخلاف راجہ ہنبسمر کوئی امر زیادتی کا نہ کرین اور اگر کوئی دعوی اونکا نسبت راجہ ہنبسمر کے ہوگا اوسکا
فیصلہ از روی انصاف کامل کے کر دینگے اور راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ تعمیل اس فیصلہ کی کرینگے —

شرط ششم

راجہ ہنبسمر اقرار کرتے ہین کہ وہ جہد بلیغ بیچ حفاظت دوستون کے کرینگے اپنے ملک میز
تاکہ کوئی دشمن یا گروہ قزاقان اونکے ملک سے گذر کر ممالک سرکار انگریزی مین نجانے پاوے

شرط ہفتم

جسوقت کبہی سرکار انگریزی کو ضرورت بہیجنے فوج کی ملک راجہ ہنبسمر مین ہوگی یا قیام فوج راجہ کے
ملک مین ضروری متصور ہوگا تو سرکار انگریزی مختار بہیجنے یا قائم کرنے فوج کے ہونگے اور راجہ ایسی

اور راو شیو پرشاد وکیل راجہ دیا درس تالی کے منعقد ہوا اور دو نقول ہندی و فارسی و انگریزی پر دستخط اور مہر مسٹر واشوپ صاحب اور وکیل مذکور کی ہو کر نقول مذکور باہم تقسیم ہوئیں اور ایک نقل اسکی بشرط منظوری مصدق بمہر و دستخط نوبل گورنر جنرل بہادر کے ہوئی بعد ازین وکیل مذکور کو دیجائیگی تاکہ نقل مذکور راجہ کو دیجاوے بعد ازان ایک اور نقل بمہر و دستخط راجہ مسٹر واشوپ صاحب کو دیجائیگی اور یہ نقل دفتر سرکار انگریزی میں رہیگی

المرقوم مقام کالنجر تاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۸۱۸ء مطابق ۱۴ ماہ ساون ۱۲۲۵ ف اور ۱۸۷۵ سمبت مطابق ۲۶ ماہ رمضان ۱۲۳۳ھ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے مقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۸۱۸ء

تفصیل دیہات جو از روے شرط دوم دیے گئے

اوچیار	تندنیا
لیچ	سیونی
اندورہ	جگنیا
کہرونہ	بوراپورہ
کولیتمہ	رام گڈہ
بنیاؤ	تودہ
پہاڑی سیم	چتائی
پہاڑی ردوت	بہوادلی
ارنترورہ	سیاوری
براری	کراہ
کہیریا	کرکا
درگاپور	بہدونہ
سونراپوبرارا	تلی تہا
دباورہ	بہرسولہ

سونا	تیگھرا
کھجوری	جماجرپور
تیلی	جیت پورا
سلوری	چیکوری
ایکونہ	

دیہات ذیل جواب قبضہ راجہ مین موجود ہین ازروی شرط دوم بحال رہے۔

اندرگڑہ	پیپرواہ
کمندو	ہرنیا
برگانو	دیلوا
[illegible]	بہندول
کہیں تورزا	بیچوکیڑا
دادیہ	

المرقوم مقام کالنجر تاریخ ۱۰ - ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۹ء مطابق ۱۴ - ماہ ساون سنہ ۱۲۲۵ ف اور سنہ ۱۸۷۶
مطابق ۲۴ - ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۴ھ

نمبر ۴۶

اقرارنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و راجہ رنجیت سنگہ راجہ سمپتہر المرقوم ۱۲ - ماہ نومبر
سنہ ۱۸۱۷ عیسوی۔

چونکہ راجہ رنجیت سنگہ راجہ سمپتہر نے بنظر حاصل کرنے حفاظت قوی سرکار انگریزی کی
بتاریخ ۲۴ - ماہ فروری سنہ ۱۸۰۸ء مطابق ۳ - ماہ پہاگن سنہ ۱۲۱۶ ف بخدمت کرنیل جان بیلی صاحب
جو اوسوقت مین اجنٹ گورنر جنرل ملک بندیلکھنڈ کے تہے ایک واجب العرض جسمین چہہ شرائط
درج تہین پیش کی تہی اور اون سب شرائط کو جواب منظوری و غیر منظوری دیے گئے تہے اور چونکہ
باعث چند موانع جو بعد ازان واقع ہوئے اون شرائط کا بطور عہدنامہ واثق فیمابین آنریبل کمپنی
و راجہ رنجیت سنگہ درست ہونا رہ گیا تہا اور چونکہ راجہ نے چند مرتبہ بخواہش دلی چاہا کہ زیر حفاظت

رگھوگنپت راو وکیل جاگیرداران وپنجور کر دس ہزار روپیہ سالیانہ علاقجات مذکور سے ملا کریگا اور
راجہ دیتیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ راو گنپت راو مسطور کو روپیہ مذکورہ بالا اوسیطرح
دیا کرینگے جسطرح موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر ہدایت فرماوینگے۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ محافظت اصل علاقہ راجہ دیتیا کی
بمقابلہ دشمنان بیرونی کرینگے اور نیز اوس علاقہ کی جو اب راجہ کو دیا گیا ہے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی نے جو ازروی شرط بالا عہد محافظت علاقہ دیتیا بہ مقابلہ حکومت غیر کے
کیا ہے لہذا یہ اقرار فیما بین ہوتا ہے کہ جب کبھی راجہ دیتیا کو اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی حکومت غیر
کے خواہ باعث کسی دعوی متنازعہ کی خواہ کسی اور وجہ سی پیدا ہو تو وہ حالات مقدمہ گورنمنٹ انگریزی
کو لکھینگے جو درمیان مین آکر فیصلہ دعوی متنازعہ کا کرا دینگے اور راجہ باعتبار نصفت پروری و
عدالت گستری سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ متابعت فیصلہ مجوزہ گورنمنٹ انگریزی کیا کرینگے
اور اگر اندیشہ حملہ آوری کسی اور وجہ سی ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی پند و نصائح کی تحریر سی کوشش بیچ
رفع کرنے کے کرینگے اور اگر درصورتیکہ راجہ فیصلہ سے راضی ہوا اور پھر بھی فریق ثانی اپنی حرکات
دشمنی سے باز نہ آئی اور کوشش خود و نصائح گورنمنٹ انگریزی بے سود ہو تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت
علاقہ راجہ کی عمل مین آئینگی جیسی مناسب در موقع وقت ہونگی۔

شرط ششم

بہ لحاظ اسکے کہ اب ازراہ عطایات فیض سے علاقہ راجہ دیتیا کو ہوئے ہین اور بخیال اسکے
کہ محافظت و بچانی راجہ کی ازروی شرط بالا مشروط ہوئی ہین راجہ اب اقرار کرتی ہین کہ وہ اپنی فوج جب
ضرورت ہوگی واسطے شرکت فوج انگریزی کے تمام مقدمات فائدہ سرکارین مین بلا خرچہ دینگے
یعنی راجہ اپنی فوج کا خرچہ جو کار سرکار مین مصروف ہوگی اپنے پاس سے دینگے اور سرکار سے
نہ لینگے اور ایسی موقع پر فوج راجہ زیر حکم افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے رہیگی۔

شرط ہفتم

راجہ دتیا اقرار کرتے ہین کہ جو تنازع کسی رئیس سے اونکا ہوگا اوسکو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اوسکی متابعت اور تعمیل کرینگے۔

شرط ہشتم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ جد بلیغ بیچ حفاظت راستون کے اپنے ملک مین کرینگے تاکہ کوئی دشمن یا گروہ قزاقان اوسکے ملک سے گذر کر ممالک سرکار انگریزی مین بجانے پائے۔

شرط نہم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت بھیجنی فوج کی ملک راجہ دتیا مین ہوگی یا قیام فوج راجہ کے ملک مین ضروری متصور ہوگا تو سرکار انگریزی مجاز بھیجنے یا قائم کرنے فوج کے ہونگے اور راجہ اپنی رضامندی دینگے اور کمانڈر فوج انگریزی جو اسطرح راجہ کی ملک مین گذر کرینگے یا قیام کرینگے کسیطرح مداخلت انتظام دتیا مین نکرینگے جو کچھ اسباب یا رسد واسطے فوج مذکور کے درمیان اونکے قیام کے بیچ ملک دتیا کے درکار ہوگی وہ اہلکاران و رعایاے راجہ بہم کر دینگے اور اوسکی قیمت حسب ارز بازار دیجائیگی۔

شرط دہم

راجہ دتیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ رسم کتابت کسی حکومت غیر سے بغیر اطلاع یا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے جاری نرکہینگے۔

شرط یازدہم

راجہ دتیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ پناہ کسی مجرم یا قیدار سرکار انگریزی کو جو مفرور ہوکر اونکے ملک مین پناہ گیر ہوگا ندینگے اور اگر اہلکاران انگریزی ایسی مجرمان یا قیداران کے تعاقب مین آئینگے راجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اہلکاران مذکورین کو ہر طرحکی مدد جو اونکے اختیار مین ہوگی بیچ اون کی گرفتاری کے دینگے۔

شرط دوازدہم

یہ عہدنامہ جسمین بارہ شرائط مندرج ہین آج کی روز بشرط رضامندی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ دتیا معرفت مستر جان واشوپ صاحب گورنر جنرل ایجنٹ فریق

بقول اوسکی مہر اور دستخط ہو کر بمقام باندا واقع بندیلکھنڈ بتاریخ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۲ء مطابق ۶ ماہ پوس ۱۲۲۰ف باہم تقسیم ہوئین۔

تصدیق کیا رائٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۸۔ ماہ جنوری ۱۸۱۳ء

نمبر ۱۴۳

عہدنامہ منعقدہ فیمابین راؤ راجہ تیرچہت راجہ دتیا و کپتان بیلی صاحب پولیٹکل ایجنٹ آنریبل سی جنرل لیک سپہ سالار بہادر بمقام کونجن گھاٹ بتاریخ ۱۵۔ ماہ مارچ ۱۸۰۴ء۔

چونکہ ایک مستحکم عہدنامہ اتفاق و دوستی فیمابین سرکار انگریزی و مہاراجہ پیشوا جاری ہے اور از روے اقرارنامہ باہمی فیمابین سرکارین ایک حصہ ملک بندیلکھنڈ کا واسطے حکومت دوام کر آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہے اور چونکہ فوراً بعد وارد ہونے فوج انگریزی کے بندیلکھنڈ مین راؤ راجہ تیرچہت بہادر راجہ دتیا فوج انگریزی مین آگئی اور درمیان ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے شمار کیے گئے لہذا بنظر زیادہ محافظت اور اعتبار راؤ راجہ تیرچہت بہادر کے ایک عہدنامہ مشتمل اوپر شرائط ذیل کے اب فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راجہ پریچہت بہادر موصوف منعقد ہوتا ہے۔

شرط اول

راجہ تیرچہت بہادر نے اپنی فرمانبرداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا مہاراجہ کے ظاہر کرکے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ دوست سرکارین کو اپنا دوست اور اونکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے یعنی وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس یا ملک سے جو فرمانبردار سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کا ہو گا مزاحم نہونگے اور تمام ایسے آدمیون کو جو سرکش یا بدخواہ سرکارین کے ہونگے اپنا دشمن تصور کرینگے لہذا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے آدمیون کو یا اونکے خاندان کو پناہ نہ دینگے اور نہ اونکے ساتھ کسیطرحکی خط کتابت رکھینگے اور کوشش کرکے اونکو گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کرینگے جنکے مخالف وہ ہونگے۔

شرط دوم

اگر آئندہ کوئی تکرار فیمابین راجہ پریچہت بہادر اور کسی قرب وجوار کے رئیس کے جو فرمانبردار

چونکہ ایک عہدنامہ دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی وراجہ تیج بہادر راجہ دتیا مرقومہ ۱۵۔ ماہ مارچ ۱۸۰۴ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ بموجب عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی وپیشوا سابق مرقومہ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء وہ علاقہ جو جاگیرداران ونچورکر کو پیشوائی جاگیر مین دیا تھا اور جو بجانب شمالی دریاے نربدا واقع ہے گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا اور چونکہ راجہ دتیا نے ساتھ گرمجوشی و وفاداری وخیرخواہی کے جو اونہون نے تاریخ عہدنامہ اولین سے نسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کی ہین علی الخصوص ساتھ اوس مدد برمحل وکارآمد کے جو اونہون نے فوج انگریزی کے ہنگام قیام اوسکے علاقہ راجہ مین سرکردگی خاص سر ایکسلنسی گورنر جنرل بہادر کی ہے ایک استحقاق اوپر مراعات وفیاضی سرکار انگریزی کے قائم کیا ہے لہذا موسٹ نوبل مارکوئیس آف ہیسٹنگ گورنر جنرل تحریک امور مذکورہ بالا کے راضی اسپر ہوئے ہین کہ راجہ تیج بہادر راجہ دتیا کو واسطے دوام کے وہ حصہ جاگیر سابق جاگیرداران ونچورکر کا جو بجانب مشرق دریاے سندہ واقع ہے اور جو تمام چوراسی مشہور ہے بعہود وشرائط مندرجہ ذیل دیا جاوے اور نیز بنظر زیادہ استحکام ومضبوطی دوستی واتحاد ریاست دتیا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی رضامندی اسمین بہی ظاہر کی ہے کہ وہ ملک دتیا کی بمقابلہ دشمنان بیرونی کے محافظت کرینگے لہذا شرائط ذیل فیمابین راجہ تیج بہادر وراجہ دتیا وگورنمنٹ انگریزی بترمیم عہدنامہ سابق منعقد ہوا۔

شرط اوّل

جو عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی وراجہ تیج بہادر بتاریخ ۱۵۔ ماہ مارچ ۱۸۰۴ء منعقد ہوا تھا وہ بذریعہ اس تحریر کے بحال اور قائم رہا باستثنا اوس جزو عہدنامہ کے جو عہدنامہ ہذا سے ترمیم یا تبدیل ہوا

شرط دوم

سرکار انگریزی بذریعہ اس تحریر کے راجہ تیج بہادر راجہ دتیا کو واسطے دوام کے تمام وہ علاقہ جو بجانب مشرق دریاے سندہ واقع ہے اور جو بنام چوراسی مشہور ہے اور سابق پاس جاگیرداران ونچورکر کے تہا حسب تفصیل منسلکہ شرائط وعہود مندرجہ ذیل دیتے ہین اور نیز راجہ کو اوس جزو جاگیر ونچورکر پر بہی قائم اور بحال رکہتے ہین جو فہرست منسلکہ مین درج ہے اور اب قبضہ راجہ مین موجود ہے

شرط سوم

قبضہ مین سے بذریعہ اس تحریر کے راجہ موصوف اور اونکے ورثا کو دیا جاتا ہے اور سرکار انگریزی اوسمین مخل اونکے قبضہ کے نہوسنگے اور نہ کوئی دوست یا رفیق سرکار انگریزی خلل انداز ہو گا اور نہ زر جم سے اور نہ اونکے ورثا سے کچھ مطالبہ خرچ کا کیا جائیگا اور اسکے لیے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس ملک راجہ مہیندر بکرما جیت بہادر کی حفاظت بمقابلہ دست درازی حکومت غیر کرینگے۔

شرط سوم

سرکار انگریزی نے جو از روے شرط بالا وعدہ حفاظت ملک مقبوضہ راجہ اورچا بمقابلہ دست درازی حکومت غیر کیا ہے لہذا یہ اقرار طرفین مین ہوتا ہے کہ جب کبھی راجہ کو اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی حکومت غیر کے پیدا ہو گا وہ حملہ آوری خواہ بباعث کسی دعوی متنازعہ کے ہو یا کسی اور وجہ سے تو راجہ موصوف اوسکا حال مفصل گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کرینگے اور گورنمنٹ درمیان مین اگر دعوی متنازعہ کا فیصلہ کر دینگے اور راجہ باعتبار نصفت و عدالت سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکی فیصلہ کی تعمیل کرینگے اور اگر اندیشہ حملہ آوری مذکور کسی اور وجہ سے ہو گا تو سرکار انگریزی بہ تحریر نصایح اوس حملہ کے باز رکھنے مین کوشش کرینگے اور اگر بحالت اولین باوجود راجہ کے منظور کرنے فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے حکومت غیر حرکات دشمنی سے باز نرہیگی اور اگر بحالت ثانی کوشش گورنمنٹ انگریزی کارگر نہو گی تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت ملک راجہ کے عمل مین آئین گی جو مناسب وقت اور ضروری متصور ہون گی۔

شرط چہارم

اگر کسی وقت راجہ اورچا کو کوئی دعوی یا نالش بخلاف کسی راجہ یا رئیس دوست یا تابع گورنمنٹ انگریزی کے ہو گی تو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس مقدمہ کو واسطے فیصلہ کے سپرد ثالثی گورنمنٹ کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ کرینگے وہ منظور ہو گا اور کسی حالت مین زیادتی بخلاف فریق ثانی نکرینگے اور نہ اپنے اختیار سے اپنے دعوی کو حاصل کرینگے اور نہ بدلہ وجہ نالش لینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے دوستان اور ماتحتان کو ممانعت کرینگے کہ وہ زیادتی نسبت راجہ اورچا کے نکرین اور جو کوئی زیادتی کریگا اوسکو سزا دینگے اور اگر کوئی دعوی اونکا راجہ اورچا پر ہو گا تو اوسکا تصفیہ از روی نصفت و عدالت کے ہو گا اوسکو بھی راجہ منظور کرکے فیصلہ

کرتے ہین کہ وہ متابعت فیصلہ گورنمنٹ کی کرینگے۔

شرط پنجم

راجہ اور چا اقرار کرتے ہین کہ ہمیشہ جد بلیغ بیچ حفاظت دوستون کے جو اونکے علاقہ مین ہونگے کرینگے تاکہ کوئی دشمن یا گروہ غارتگران اونکے ملک سے گذر کر ممالک سرکار کمپنی مین نجاسکے

شرط ششم

جب کبھی گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت بھیجنی اپنی فوج کی ملک راجہ اور چامین ہو یا ضرورت قائم رکھنے فوج کی ملک مذکور مین متصور ہوگی تو سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ اپنی فوج کو وہان بھیجین یا قائم رکھین اور راجہ اور چا اوسکو منظور کرینگے جو صاحب کمانڈر فوج انگریزی اسطرح ملک راجہ مین جاوینگے یا وہان برائے چندے قیام کرینگے وہ کسیطرح دست انداز امور انتظام ملک راجہ مین نہونگے جو کچھ اسباب یا رسد تا قیام فوج انگریزی علاقہ راجہ مین درکار ہوگی اہلکاران ورعایائے راجہ فوراً بہم کردینگے اور قیمت اوسکی حسب ارز بازار دیجائیگی

شرط ہفتم

راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز بلا استرضائے گورنمنٹ انگریزی کسی رعایائے انگریزی یا یورپ یا کسی قوم و کسی قماش کے آدمی کو ملازم نرکھین گے۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ جسمین آٹھ شرط مندرج ہین آج کے روز فیمابین سرکار انگریزی و راجہ مہندر سنگھ باجیت راجہ اور چا کے معرفت جان واشوپ صاحب کے باختیارات عطیہ رائیٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل ایک فریق اور لالہ دہاکن لال وکیل راجہ مذکور فریق ثانی منعقد ہوا اور واشوپ صاحب نے ایک نقل اس عہدنامہ کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین بمہر و دستخط اپنے وکیل مذکور کو دی اور وکیل مذکور نے ایک نقل بمہر و دستخط راجہ مسٹر جان واشوپ صاحب کو دی اور صاحب موصوف نے وعدہ کیا کہ تیس روز کے عرصہ مین وہ ایک نقل بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل ان کونسل وکیل کو منگا دینگے بعد آنے اوسکے یہ نقل جو جان واشوپ صاحب نے دی ہے واپس ہوگی اور عہدنامہ اسوقت سے جائز اور واجب التعمیل تصور کیا جائیگا۔

ان کونسل سے ایک فریق اور راجہ رگھوراج سنگھ دیو راجہ ریوان و موکن پور اور اونکے پسر کلان بابو شیو ناتھ سنگھ جو اونکے شریک انتظام ملک ریوان ہے فریق ثانی منعقد ہوا اور مسٹر واشوپ صاحب نے ایک نقل اس عہدنامہ کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین اپنی مہر اور دستخط سے راجہ ممدوح اور بابو کو دی اور راجہ اور بابو نے ایک نقل اپنی مہر اور دستخط سے مسٹر واشوپ صاحب کو دی اور صاحب موصوف نے وعدہ کیا کہ ایک نقل مصدقہ بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل ان کونسل سرکار ریوان اوسکے مختار معتبر کو بیچ عرصہ تیس روز کے دینگے بعد آنے اوس نقل کے جو نقل واشوپ صاحب نے دی ہے وہ منسوخ ہوگی اور اوس روز سے عہدنامہ جائز اور واجب التعمیل متصور ہوگا۔

دستخط اور مہر ہوکر بمقام کروائی بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۱۴ عیسوی مطابق ۱۵ اسماہ جیت ۱۸۷۲ سمت باہم نقول تقسیم ہوئین۔



نمبر ۴۲

بنام مہاراجہ رگھوراج سنگھ راجہ ریوان

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جو اب اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی قائم رہے مین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش شاہنشاہی کو ظہور مین لاتا ہون اور تمکو دوبارہ وہ اطمینان دیتا ہون جو مینے ایک مرتبہ دربار بمقام کانپور ماہ نومبر ۱۸۵۹ع دیا تھا کہ اگر تمہارا کوئی وارث اصلی نہ ہوگا تو جسکو تم یا تمہارے بعد تمہارے ملک کے حاکم متبنی حسب رواج خاندان کرینگے وہ منظور اور مقبول سرکار ہوگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر محال اس وعدہ کا جو تمسے کیا جاتا ہے اوسوقت تک نہوگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور جبتک تعمیل شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات جنکی رعایت سرکار انگریزی اپنے اوپر فرض تصور کرتے ہین ہوگی۔

دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ع

نمبر ۳۴

عہد نامہ دوستی و اتفاق حفاظت باہمی فیمابین سرکار انگریزی و راجہ اورچا۔

راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر راجہ اورچا نے جو ایک سردار راجگان بندیل کھنڈ مین سے ہے اور جسکے پاس اور جسکے بزرگون کے پاس علاقہ حال مدت سے پشت با پشت بلا ادائے خراج یا اطاعت کسی حاکم کے چلا آیا ہے خیر خواہی اور دوستی سرکار انگریزی کی ہر موقع اور دو پر ظاہر کی ہے اور چاہتے ہین کہ وہ حفاظت قوی سرکار انگریزی مین رہین پس گورنمنٹ انگریزی باعتبار قائم رہنی اوس طینت کی جو راجہ نے اب تک اونکی نسبت ظاہر کی ہے اور اونکا قائم رہنا جو کچھ عہد وہ کرینگے اور شامل رکھنی اپنی فائدہ کے ساتھ فوائد آنریبل کمپنی کے درخواست راجہ کو منظور کرتے ہین اور شرائط ذیل عہد نامہ دوستی و اتفاق باہمی تبراضی طرفین فیمابین سرکار انگریزی و راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر مع ورثا و جانشینان کے منعقد ہوا۔

شرط اول

راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر راجہ اورچا نے جو فرمانبرداری اور اتحاد سرکار انگریزی ظاہر کی لہذا وہ بعد ازین درمیان دوستان سرکار انگریزی شمار کیے جاوینگے اور اسی سبب سے راجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ دوستان سرکار کو اپنا دوست اور دشمنان سرکار کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور کسی سردار یا ملک سے جو متعلق یا دوست گورنمنٹ کا ہوگا مزاحم نہونگے اور اس خیال سے کہ جو کوئی مخالف گورنمنٹ کا ہوگا وہ اوسکا دشمن ہے یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے شخصون کو یا اونکے خاندان کے لوگونکو اپنے ملک مین اعانت کسیطرح کی نہ دینگے اور نہ اونسے رسم خط کتابت کسیطرحکی رکھین گے بلکہ بخلاف اسکے وہ ہر طرحکی کوشش بیچ گرفتاری اور سپردگی اونکے بحضور افسران گورنمنٹ انگریزی عمل مین لائین گے۔

شرط دوم

علاقہ جو قدیم سے راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر کو ازروی دواشت کے ملا ہے اور اب بھی انکے

حاصل ہے کہ اپنا حق تمامی اون علاقجات منضبط کا اوپر اشخاص مذکورہ بالا کے رکھین اور یہ خواہش بلا خود غرضی سرکار انگریزی کی ہی کہ ترقی رفاہ اون لوگون کی ہے جنھون نے اتحاد اور رفاقت ہمراہ فوج انگریزی کی جب وہ مہم ریوان مین مصروف تھے ظاہر کی ہے لہذا تجویز مذکورہ ذیل براضی طرفین واسطے آسایش سرکارین کے منظور ہوئی ہے

شرط اول

تمام شرائط عہدنامجات واقرارنامجات کی جو ابتک فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان کے منعقد ہوئی ہین ازروی اس تحریر کے قائم اور بحال رہین گی جہانتک کہ اونمین کوئی تبدیلی ازروے شرائط اس عہدنامہ کے موثر نہوئی ہوگی ۔

شرط دوم

سرکار انگریزی ازروے اس تحریر کے آج کی تاریخ سے تمام حقوق مالکانہ ضلع سنگرولی کے جو اونکو ازروے کارروائی شرط ہشتم عہدنامہ ثانی مرقومہ ۲ ماہ جون ۱۸۱۳ عیسوی مطابق ۱۹ جیٹھ سمت ۱۸۷۰ کے حاصل ہوئی ہین باستثناء اس امر کے عطا کرتے ہین کہ سرکار ریوان رچپال سنگھ کو دوبارہ علاقہ ستینی مین جو اوسکے پاس سابق تھا قائم کرینگے اور نیز اسکے کہ سرکار ریوان ذمہ دار بابت نیک روی اون لوگون کے رہین گے جو آب علاقجات منضبط مین قائم ہونگے ۔

شرط سوم

سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق کا جو اونکو درباب لینے کوئی جزو اوس زرجرمانہ کا حاصل ہے جو سرکار ریوان کو ازروی شرط نہم عہدنامہ ۲ جون ۱۸۱۳ مطابق ۱۹ جیٹھ سمت ۱۸۷۰ کو دینا واجب ہی نسبت لعل جگموہن سنگھ جاگیردار سمیریا کے بازنامہ لکھتے ہین ۔

شرط چہارم

سرکار انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ لعل جگموہن سنگھ سمیریا والہ اپنی جاگیر مین بحال رہے لہذا سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ لعل جگموہن سنگھ مذکور اپنی علاقہ مین جو اب اوسکے پاس ہے بلامزاحمت بحال اور برقرار رہیگا مگر جو رسوم اوسکی نسبت سرکار ریوان

کے ہین وہ بدستور رہین گے۔

شرط پنجم

ازروے شرط ہفتم عہدنامۂ ثانی کے سرکار ریوان نے وعدہ کیا ہے کہ وہ کسی جاگیردار یا کسی اور سے جو باشندہ ریوان کا ہوگا اور جنے خیرخواہی سرکار انگریزی کی ہوگی مزاحم نہونگے وہ لوگ جنہون نے ازراہ انسانیت رعایت اون سپاہیان انگریزی کی ہے جو ماہ بیساکہہ سمت ۱۸ مقام ستنی پر زخمی ہوئے تھے اور وہ لوگ جنہون نے اطلاع اون لوگون کی دی تھی جو شریک اس فساد مین تھے یا جو دوسرے روز شریک قتل اوس سپاہی کے ہوئے تھے جو شہر راسے پور کی حفاظت کے واسطے تعینات تھا معرض خفگی اون لوگون مین آئے تھے جو کسیطرح اس فساد مین شریک تھے لہذا سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ واثق کرتے ہین کہ وہ حفاظت اون لوگونکی کرینگے اونکی نسبت کسیطرح کی تکلیف یا مزاحمت بابت اعانت مذکور کے جو بکار سرکار انگریزی اونسے ظہور مین آئی ہے نہونے دینگے۔

شرط ششم

لعل زبردست سنگہ جاگیردار جیورہت جو بخوشی حاضر آیا اور اوسنے تابعداری بلاشرط سرکار انگریزی کی منظور کی لہذا گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر اوسکے قصورات سابقہ معاف فرمائے اور اوسکو دوبارہ اوسکے علاقہ پر جو باعث بدوضعی سابقہ کے ضبط ہوگیا تھا قائم کیا اس شرط پر کہ وہ اقرارنامہ داخل کرے کہ دوبارہ قصور کسی امر ناجائز کا نسبت سرکار انگریزی کے نہوگا اور اس اقرارنامہ کی نقل مصدقہ سرکار ریوان کو دی گئی چونکہ اس اقرارنامہ مین کوئی امر خلاف حقوق کے درج نہین ہے جو سرکار انگریزی کو ازروے عہدنامجات ریوان کے حاصل ہوا ہے لہذا سرکار ریوان سرکار انگریزی سے اوسیطرح ذمہ دار ہوتے ہین کہ اس اقرارنامہ کے شرائط کا سرانجام کیا جائیگا جسطرح وہ ایزادی عہدنامہ جات منعقدہ کی نسبت اور ماتحتان ورفیقان اپنے کے ہوئے ہین۔

شرط ہفتم

یہ عہدنامہ جسمین سات شرائط درج ہین آج کے روز کیا بین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان کے معرفت مسٹر ہان واشوپ صاحب باختیارات عطیہ رایٹ آنریبل اول اف منٹو گورنر جنرل

ڈاک سرکار جسطرف اور جہان افسران انگریزی کی مرضی ہوگی قائم کرینگے لہذا راجہ لفیجو اسے نشا و معنی شرائط مذکورہ کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اخبار نویس یا وکیل سرکار انگریزی یا صاحب جنٹ بندیلکھنڈ کی ہرطرح عزت اور توقیر شایان شان اپنے کرینگے اور اپنے علاقہ مین ہرکاران و قاصدان وغیرہ کو جسوقت اور جس موقع پر افسران انگریزی اونکو روانہ کرنا مناسب اور ضروری تصور کرینگے بلا مزاحمت گذر کرنے دینگے اور اپنے ماتحت رئیسان خرد کو بھی حکم اسیطرح کی کاروائی کا دینگے اور اونکو متنبہ کرینگے کہ اگر کوئی ایسا نہ کریگا تو مستوجب سزاے معینہ نسبت خلاف ورزی احکام ڈاک کے ہونگے اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہروقت وہ ایسے کام کرتے رہین گے جو لائق دوستی کے ہونگے اور جو ہمیشہ فیمابین ریاستہای دوستی شعار کے مرعی ہین اور نیز جو کام واسطے سرانجام کرنے شرائط عہدنامہ ہذا کے ضروری ہونگے عمل مین آئین گے۔

دستخط مقو

دستخط این بی ایڈمنسن

دستخط اے سیٹن

المرقوم مقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۲۵۔ ماہ جون سنہ ۱۸۱۳ء

دستخط جی مونکٹن
پرشین سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۹

اقرارنامہ لعل زبردست سنگہ جاگیردار جورہٹ

چونکہ بباعث مخالفت جو مین نے درباب تقرری ڈاک آنریبل کمپنی اپنے علاقہ جاگیر مین کی تھی یہ امر شرط پنجم عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان مرقومہ ۲۰۔ ماہ جون سنہ ۱۸۱۳ء مشروط ہوئی کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ مجھے سزاے کافی دین اور چونکہ بسبب میرے حاضر ہونے کے مقام قیام انگریزی مین بہ نیت فرمانبرداری سرکار انگریزی اور میرے داخل کرنے ایک اقرارنامہ بخدمت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر امور پولٹکل کہ جب کبھی سرکار انگریزی

کو منظور ہو میرا علاقہ اور قلعہ حاضر ہے سرکار انگریزی نے براہ ترحم میرے قصور معاف فرمائے
اور مجکو اپنے علاقہ مین دوبارہ قائم کیا اس حکم سے کہ جو مطالب دوستی فیمابین سرکار انگریزی اور
سرکار ریوان قرار پائے ہین اونکے سرانجام مین پہلوتہی نہ کرونگا مین اسواسطے بذریعہ اس تحریر
کے اقرار کرتا ہون کہ مین سدراہ پنڈارونکا اور دیگر اقوام غارتگران کا جو میرے علاقہ سے گذر
کرینگے ہونگا اور تمام احکام کی تعمیل بلا تامل جو افسران انگریزی درباب انسداد گروہ غارتگران کے وگ
یا درباب جمع کرنے سامان تعمیر چہاونی کے یا رسد وغیرہ فوج انگریزی کے یا دربارہ تسہیل اجرائے
ہرکارہ وقاصدان وپیغامبران ہر قسم کے یا نسبت گرفتاری اور سپردگی مجرمان کے جاری کرینگے
خواہ بنام میرے یا معرفت راجہ ریوان کے جاری ہون کیا کرونگا۔

دستخط جے واشوپ
سپرنٹنڈنٹ امور پولٹکل متعلق بندیلکھنڈ

نمبر ۱۴

عہدنامہ ثالث منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی وسرکار ریوان

چونکہ ازروی شرائط پنجم ونہم عہدنامہ ثانی منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی وسرکار ریوان بتاریخ
۲- ماہ جون ۱۸۱۳ء مطابق ۱۹- ماہ جیٹھ سنہ ۱۸۷۰ سمت سرکار انگریزی کو استحقاق سزا ہی لال زبردست سنگھ
جاگیردار چورہٹ ودیگر زمینداران ضلع سنگرونہ بابت بعض جرائم کے جو اونسے بخلاف سرکار
انگریزی سرزد ہوئے ہین حاصل ہوا اور نتیجہ لابدی اس استحقاق کا یہ ہوا کہ سرکار انگریزی کو استحقاق
اور اختیار خارج کرنے اون لوگونکا اونکے اپنے علاقجات سے اور دینے اونکے حقوق زمینداری وغیرہ
کا دوسرے شخص کو حاصل ہوا (حقوق ملکیت تمامی اون علاقجات کے مثل سابق سرکار ریوان کے
بلا مزاحمت رہین گے) یعنی سرکار انگریزی کو اختیار انتقال کرنے حقوق اون لوگون کا جنکے حقوق
ازروے شرائط پنجم وہشتم عہدنامہ مذکور کے ضبط ہونے قابل ہین اون لوگون کو جو اونکے نزدیک
پسندیدہ ہون اس شرط پر حاصل ہوا ہے کہ تا امکان حال وہ مراتب دوستی نسبت سرکار ریوان
کے مرعی رکھین جو سابق زمینداران خارج شدہ سرانجام دیتے تھے اور چونکہ یہ سرکار ریوان کو

لالہ پرتاب سنگھ منجانب راجہ ریوان اور کرنیل مارٹنڈل صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کے منعقد
ہوا تھا کہ آئندہ کوئی حرکت مخالفت کی طرفین سے ظہور مین نہ آئیگی مگر ایک گروہ سپاہیان پر جو
ہمراہ ایک چھکڑہ سامان جنگ کے جو متعلق اوس فوج کے تھا جو براہ سنگرونہ جاتی تھی بتاریخ
۲۷ ماہ مئی ۱۸۱۳ء مطابق ۲۲ ماہ بیساکھ سمبت ۱۸۷۰ خلاف عہدنامہ اور فریب کے ساتھ ایک گروہ کثیر
سواران و پیادگان نے متصل دیہ ستنی کے حملہ کیا اور اکثر سپاہیان کو مقتول اور مجروح کرکے
سامان مذکور لوٹ لیا۔ راجہ ریوان اس امر سے انکار بہت کرتے ہین اور اپنی ناواقفیت قسمیہ ظاہر
کرتے ہین اور اپنی شرکت اور آگہی سے انکار کلی کرکے وعدہ کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ سرکار
انگریزی کو اختیار ہے کہ مرتکبان جرم ہذا کو جسطرح چاہین اور جب اونکو منظور ہو سزاے سخت دین
اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی اعانت اور شرکت سزادہی اس امر مین جسطرح
اور جسطریق پر سرکار انگریزی کو منظور ہوگا دینگے۔

شرط نہم

یہ امر مناسب اور درست معلوم ہوتا ہے کہ راجہ ریوان بدلہ اور معاوضہ سرکار انگریزی کو
بابتہ خرچہ فوج کے جو ریوان مین تیار ہوکر اس سبب سے آئی تھی کہ راجہ عہدنامہ کے خلاف عمل مین
لایا تھا کرین اور کم از کم تخمیناً اس مصارف کا [illegible] ماہواری ہوتا ہے اور سامان اس مہم کا
یکم اپریل ۱۸۱۳ء مطابق ۱۵ ماہ چیت سمبت ۱۸۷۰ سے شروع ہوا تھا پس اس تاریخ سے حساب ہونا
چاہیے لہذا راجہ ریوان اپنے تئین ذمہ دار ادای اس خرچہ ماہواری کا یکم ماہ اپریل ۱۸۱۳ عیسوی
مطابق ۱۵ ماہ چیت سمبت ۱۸۷۰ سے اوسوقت تک کہ جبتک یہ مہم ختم ہوئی منظور کرتے ہین نظر اسکے
کہ راجہ نے اطاعت احکام مطالبہ معاوضہ کرکے خود مقام کرنیل مارٹنڈل صاحب مین آکر
فرمانبرداری منظور کی اور بلحاظ اسکے کہ راجہ کو کوئی عذر اداے زر مذکور مین نسبت اوقات معینہ
کے نہو سرکار انگریزی اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ جس روز سے راجہ ممدوح مقام کرنیل صاحب
مین آئے یعنی تاریخ ۱۰ ماہ مئی ۱۸۱۳ء مطابق ۲۵ ماہ بیساکھ سمبت ۱۸۷۰ اوس روز تک حساب ختم ہوا
اس حساب سے راجہ کو [illegible] دینا چاہیے اور راجہ منظور کرکے وعدہ کرتے ہین کہ یہ روپیہ
حسب اقساط مفصلہ ذیل ادا کرینگے اور اگر اسمین تفاوت ہوگا تو الزام عہدشکنی کا اونپر عائد ہوگا

تاریخ ۸- ماہ جون ۱۸۱۳ء مطابق ۲۵- ماہ جیٹھ سمنت ۱۸۷۰ - مبلغ صہ ——
تاریخ ۱- ماہ اگست مطابق ۱۵- ماہ ساون سمنت ۱۸۷۰ - مبلغ [illegible]
تاریخ ۶- ماہ دسمبر مطابق ۱۵- ماہ اگھن سمنت ۱۸۷۰ - مبلغ [illegible]
تاریخ ۲۳- ماہ جون ۱۸۱۴ء مطابق ۳- ماہ جیٹھ سمنت ۱۸۷۱ - مبلغ [illegible]

[illegible]

شرط دہم

یہ عہدنامہ جسمین دس شرائط درج ہین آج کی تاریخ فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ جی سنگھ دیو راجہ ریوان معرفت مستر جان واشوپ صاحب کی باختیارات عطیہ ایسٹ آنریبل لارڈ منٹو گورنر جنرل ان کونسل ایک فریق اور راجہ بذات خود فریق ثانی منعقد ہوکر مستر واشوپ صاحب نے راجہ کو ایک نقل اس عہدنامہ کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین اپنی مہر اور دستخط سے دی اور راجہ نے مستر واشوپ صاحب کو ایک نقل اپنے مہر اور دستخط سے دی اور واشوپ صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ راجہ کے وکیل معتبر کو بیچ عرصہ تیس روز کے ایک نقل مہری اور دستخطی گورنر جنرل بہادر منگا دینگے اور جب وہ نقل اونکو دیجائیگی تو جو نقل عہدنامہ اپنے دستخط سے صاحب نے اونکو دیا ہے وہ واپس کیا جائگا اور اوسوقت سے عہدنامہ جائز اور قابل التعمیل تصور ہوگا۔

دستخط اور مہر ہوکر نقول اوسکی بمقام بدیرا برلب دریاے ٹونس تاریخ ۲- ماہ جون ۱۸۱۲ء مطابق ۱۹- ماہ جیٹھ سمنت ۱۸۶۹ باہم تقسیم ہوئین۔

تتمہ شرائط عہدنامہ منعقدہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ جی سنگھ دیو راجہ ریوان بتاریخ ۲- ماہ جون ۱۸۱۳ء مطابق ۱۹- ماہ جیٹھ سمنت ۱۸۷۰

چونکہ از روے شرط سوم عہدنامہ منعقدہ فیما بین آنریبل کمپنی و راجہ ریوان تاریخ ۲- ماہ جون ۱۸۱۲ء مطابق ۱۹- ماہ جیٹھ سمنت ۱۸۶۹ راجہ ریوان نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ایک اخبار نویس منجانب سرکار انگریزی یا از طرف ا جنٹ بندیلکھنڈ کو اپنے دربار مین رہنے کی اجازت دینگے اور چونکہ راجہ نے از روے شرط چہارم عہدنامہ مذکور کے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ اپنے علاقہ مین

سرانجام شرائط مین جو از روی عہدنامہ مذکور کے اونکے اوپر فرض تھین قاصر رہا سرکار انگریزی کو لازم آیا کہ اپنے حقوق اور عزت کا بدلہ لے لہذا فوج ریوان مین بھیجی گئی کہ شرائط مذکورہ کی تعمیل اونسے کرائے اور آیندہ کے واسطے اطمینان تعمیل کرے اور چونکہ راجہ اب ہوش مین آیا تو سمجھا کہ اوسکو کیا نسبت سرکار انگریزی کے کرنا تھا اور عذرخواہ گذشتہ کا ہوا اوسنے شرائط ذیل کو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشین کی طرف سے منظور کیا۔

شرط اول

تمام شرائط عہدنامہ منعقدہ ۵۔ ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء مطابق ۱۵۔ ماہ کوار سمت ۱۸۶۹ اسکے بذریعہ اس تحریر کے جائز اور واجب التعمیل تصور ہونگے جسقدر از روے شرائط اس عہدنامہ کے تبدیل یا ترمیم نہوئی ہوگی۔

شرط دوم

راجہ ریوان عہد کرتے ہین کہ وہ کتابت امور پولیٹکل مین کسی راجہ یا رئیس غیر سے بلا اطلاع و استرضا گورنمنٹ انگریزی کے یا اونکے صاحب اجنٹ مقیم بندیلکھنڈ کے نکرینگے۔

شرط سوم

راجہ وعدہ کرتے ہین کہ اپنے مقام قیام مین ایک اخبار نویس یا اجنٹ کو منجانب گورنمنٹ انگریزی یا صاحب اجنٹ بندیلکھنڈ رہنے دینگے اور ایک اپنا وکیل یا مختار یا اخبار نویس ہمراہ صاحب اجنٹ یا کمانڈنگ افسر فوج انگریزی جو اونکے ملک مین رہیگا واسطے قائم رکھنے مراسم دوستی کے اور واسطے رسد رسانی و تعمیل احکام واجبی کمانڈنگ افسر مذکور کے رکھینگے

شرط چہارم

راجہ ریوان اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے ملک مین ڈاک سرکار جہان افسران گورنمنٹ انگریزی ضروری اور مناسب تصور کرینگے قائم کروا دینگے اور اپنے ماتحت رئیسان کو بھی ایسا ہی کرنے کی اجازت دینگے اور اگر کوئی ایسا نہ کریگا تو اوسکو سزا دینگے اور بابت اپنے اہلکاریان ماتحت کے راجہ منظور کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی درصورت اونکی اپنی بے اختیاری کے استحقاق سزا دہی رکھینگے۔

شرط پنجم

لعل زبردست سنگہ جاگیردار چوربہٹ نے نہایت بدوضعی اور اصرار سے انکار کیا کہ ڈاک
ہنوربل کمپنی کی اوسکی جاگیر مین قائم ہو پس سزاے سخت اوسکی نسبت ضرور ہوئی لہذا گورنمنٹ
انگریزی کا ارادہ ہے کہ اوسکو سزاے سخت دین اور راجہ ریوان نے نہ صرف اونکا استحقاق
سزادہی منظور کیا بلکہ اقرار کیا کہ وہ معاونت اور شرکت اونکی بیچ سزادہی جاگیردار مذکور کرینگے۔
راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ اگر گورنمنٹ انگریزی کی صلاح ہوگی تو وہ خود تجویز سزادہی
لعل زبردست سنگہ مین کوشش کرینگے۔

شرط ششم

اکثر واردات چوری و دیگر جرائم کی ممالک انگریزی مین ہوئی ہین اور مجرم ملک ریوان سے
گذر کر مرتکب اونکے ہوئے ہین اور پناہ گیر ملک ریوان مین ہوئے ہین جس سبب سے وہ
صرف سزاے سے محفوظ نہین رہتے بلکہ ہمیشہ ملک متصلہ ہنوربل کمپنی مین تاخت لاتے ہین
اور سزا سے محفوظ رہتے ہین اور باشندگان کو ہمیشہ خائف رکہتے ہین بنظر اسکے کہ انسداد
اس قباحت کا ہو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوج اور افسران پولس سرکار انگریزی کو اجازت
دینگے کہ وہ تعاقب مین ملک ریوان مین گذر کرکے اونکو گرفتار کرین اور خود بہی اعانت اس امر
مین کرینگے اور اپنے اہلکاران اور جاگیرداران کو حکم دینگے کہ مدد کرکے ایسے مجرمان کا جنکی
تعاقب مین وہ آئے ہون سراغ لگاکر اونکی گرفتاری کرادین۔

شرط ہفتم

راجہ ریوان وعدہ کرتا ہے کہ وہ اون جاگیرداران وغیرہ کو جو اونکے ملک مین رہتے ہین
اور ایسے موقع پر جو خیرخواہ سرکار انگریزی رہے ہین اپنا دوست تصور کرینگے اور اونسے مزاحمت
بابتہ اس خیرخواہی کے نکرینگے اور دوست سرکار انگریزی کے اونکے بہی دوست تصور کیے جاینگے
اور سرکار کے دشمن اونکے بہی دشمنون مین شمار ہونگے۔

شرط ہشتم

بتاریخ ۲- ماہ مئی ۱۸۱۳ء مطابق ۱۷ ماہ بیساکہ سنہ ۱۸۷۰ ایک عہدنامہ اس مضمون کا فیمابین

شرط ششم

چونکہ چور اکثر ملک راجہ ریوان سے جا کر ممالک انگریزی مین دزدی وغیرہ کرتے ہین لہذا راجہ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی افسر گورنمنٹ انگریزی اونکے پاس تحریری اطلاع بھیجینگے تو وہ واسطے گرفتاری ایسے شخص مجرم کے کوشش کرینگے اور جب گرفتار ہوگا تو اوسکو سپرد افسران مذکور کے کرینگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی بہائی یا ملازم راجہ ریوان کا بدگوئی راجہ کی روبروے گورنمنٹ انگریزی کے کریگا یا اونپر اتہام لگائیگا یا ملزم کرے گا تو گورنمنٹ بلا تحقیقات و ثبوت کے اعتبار ایسے شخص کے بیان کا نہ کرینگے۔

شرط ہشتم

عزت اور رتبہ اور شان راجہ ریوان کی اوسیقدر سرکار انگریزی کو ملحوظ رہیگی جسقدر وہ روبروے شاہنشاہان ہندوستان کے تہی

شرط نہم

جب کبہی سرکار انگریزی ضرورت بہیجنے فوج کی ملک راجہ ریوان مین یا واسطے چھاونی کرنے اپنی فوج کے کسی مقام علاقہ راجہ ممدوح مین واسطے حفاظت ملک کے کسی دشمن کے تاخت کرنے سے یا بنظر سدراہ ہونے کسی دشمن کے ہنگام ایسی اوسکے یا پنڈارون کے یا اور اقوام غارتگران کے مناسب تصور کرین تو وہ مجاز بہیجنے ایسی فوج کے ہین اور راجہ ریوان مجاز رضامندی اس بارہ مین ظاہر کرینگے اور ایسی موقع پر حسب صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی کے راجہ اپنی فوج بمقام معابر وچندیا و کورہا و دیگر مقامات معابر کے جو کمانڈنگ افسران انگریزی بتائینگے مقرر کرینگے جو کمانڈنگ افسر انگریزی اسطرح ملک راجہ مین مقیم رہیگا وہ انتظام حکومت راجہ مین مداخلت نہین کریگا جو کچہ اسباب یا رسد وغیرہ واسطے چھاونی انگریزی یا فوج انگریزی کے جبتک وہ ملک راجہ مین قیام پذیر رہیگا فوراً اہلکاران و رعایاے راجہ بہم کردینگے اور اونکی قیمت بموجب عرض بازار کے ادا ہوگی اگر کوئی شے کہ نہایت ضروری ہو

اور بازار مین خرید کرنے سے نہ ملتی ہو تو لابد ہو گا کہ وہ جہان ممکن اور میسر ہو وہان سے
لیجاوے گی اور اوسکی قیمت حسب تجویز ثالثان جو منجانب سرکار انگریزی اور راجہ ممدوح
مامور ہونگے دیجاویگی ـــ

شرط دہم

راجہ ریوان جواب دوستان سرکار انگریزی سے شمار کیے گئے لہذا اقرار کرتے
ہین کہ جو صلاح وامرواجبی متعلق فوائد وبہبود ملک سرکار انگریزی کہین گے اوسکی تعمیل
کرینگے اور حتی المقدور کوشش بیچ سرانجام کرنے مراتب دوستی ویکجہتی سرکار انگریزی
کے کرین گے ـ

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط مندرج ہین آج کی تاریخ فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ
جے سنگہ دیو راجہ ریوان کے معرفت مسٹر جان رچارڈسن صاحب باختیارات عطیہ رائٹ
آنریبل لارڈ منٹو گورنر جنرل ان کونسل کے ایک فریق اور بخشی بھگت دت وکیل راجہ ممدوح
فریق ثانی کے منعقد ہوا اور مسٹر رچارڈسن صاحب نے ایک نقل عہدنامہ ہذا کی انگریزی اور
فارسی اور ہندی مین بمہر ودستخط اپنے وکیل مذکور کو دی اور وکیل مذکور نے مسٹر رچارڈسن
صاحب کو ایک نقل مصدقہ راجہ دی اور مسٹر رچارڈسن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ تیس روز کے
عرصہ مین ایک نقل دستخطی گورنر جنرل ان کونسل منگا دینگے اوسوقت یہ نقل جو رچارڈسن
صاحب نے اپنی دستخطی دی ہے وہ واپس ہوگی اور عہدنامہ اوسوقت سے جائز اور کامل متصور ہو گا ـ
یہ عہدنامہ دستخط اور مہر ہو کر بمقام باندا تاریخ ۵ ا ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء باہم تقسیم ہوا ـ

نمبر ۳۹

عہدنامہ جو فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جے سنگہ دیو کے قرار پایا
چونکہ بتاریخ ۵ ا ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء مطابق ۱۵ ماہ کوار سمت ۱۸۶۹ ایک عہدنامہ دوستی
واتفاق باہمی فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ ریوان کے قرار پایا تھا اور چونکہ راجہ ریوان

دست درازی اوسپر کرینگے بلکہ برعکس اوسکے سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت
نکے ملک کی جواب اونکے قبضہ مین ہے بمقابلہ زبردستی ویا زیادتی کسی رئیس غیر کے
رح کرینگے جسطرح ممالک ہنوریبل کمپنی کی حفاظت ہوتی ہے۔

شرط دوم

سرکار انگریزی نے جو ازروے شرط بالا کے وعدہ کیا ہے کہ وہ حفاظت ملک کی
اب راجہ ریوان کے قبضہ مین ہے بمقابلہ زیادتی کسی رئیس غیر کے کرینگے لہذا یہ اقرار
ابین فریقین ہوتا ہے کہ جب کبھی راجہ ریوان کو اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی رئیس غیر کے ہوگا تو وہ کیفیت
کی سرکار انگریزی مین ارسال کرینگے اور سرکار بدلائل کوشش اوسکے دفعیہ مین کرینگے
یہ کوشش انکی کارآمد نہ ہوگی تو سرکار انگریزی حسب درخواست راجہ مستعد بھیجنے اپنی فوج
واسطے حفاظت ملک ریوان کے ہونگے اسحالت مین اخراج فوج مذکور کے اوس روز
جبسے وہ داخل ملک ریوان ہوگی اور جس روز تک وہ واپس ملک مذکور سے باہر جائیگی راجہ
ادا کرنے ہونگے اور اگر یہ اندیشہ حملہ کسی دعوی متنازعہ کے سبب سے فیمابین راجہ
کسی رئیس غیر کے ہوگا تو راجہ اوسکی کیفیت مفصل سرکار انگریزی کو کرینگے اور سرکار انگریزی
میان مین آکر فیصلہ اوسکا کردینگے اور راجہ باعتبار انصاف وہی اور راست کرداری سرکار
انگریزی کے اقرار کرتے ہین کہ ایسے موقع پر جو فیصلہ سرکار انگریزی کردینگے اوسکو وہ منظور
کرینگے اگر باوجود راجہ کے منظور کرنے فیصلہ کے فریق ثانی حرکات دشمنی سے باز نرہیگا تو
سرکار انگریزی آمادہ مدد دہی بطور مذکورہ بالا ہونگے اور اگر کسی موقع پر فوج راجہ کی ضرورت
ممالک انگریزی مین ہوگی تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوج سے مدد دینگے پس اسحالت مین
فوج کا اخراجات بحساب مبلغ بیس روپیہ فی سوار اور مبلغ چھ روپیہ فی پیادہ سپاہی جو راجہ
دیتے ہین سرکار انگریزی اوس تاریخ سے دینگے جس تاریخ سے فوج مذکور علاقہ انگریزی
مین داخل ہوگی اور اوس تاریخ تک دینگے جبتک وہ واپس ہوکر علاقہ انگریزی سے نجائیگی باہر
اور جب فوج راجہ اور فوج انگریزی باتفاق کسی امر مین مصروف ہوگی تو حاکم فوج راجہ موافق
صلاح اور ہدایت کمانڈنگ افسر انگریزی کے کاروار ہین گے۔

شرط سوم

چونکہ راجہ ریوان کی حکومت کل اونکے اپنے علاقہ مین منظور ہوچکی ہے لہذا سرکار
ی اپنے تئین مجاز سماعت کرنے نالشات کا جو اونکے روبرو کوئی رشتہ دار یا رعایا یا ملازم
پیش کرے تصور نہین کرتے اور راجہ مستحق مدد فوج سرکار بابت قائم کرنے اونکی حکومت کی
حدود اونکے ملک کے نہین ہونگے—

شرط چہارم

اگر راجہ ریوان کا کوئی دعوی یا وجہ نالش نسبت کسی راجہ یا رئیس دوست یا ماتحت
سرکار انگریزی کے ہوگی تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ دعوی مذکور کو سپرد ثالثی و فیصلہ سرکار کے
کرینگے اور جو فیصلہ سرکار کردیگی اوسکو منظور کرینگے اور کسی طرح کی خود زیادتی نسبت
فریق ثانی کے نہ کرینگے اور نہ بذریعہ اپنی فوج کے بدلہ دعوی کا یا معاوضہ وجہ نالش کا جو اونکو
دائر کرنی ہے لینگے اور سرکار انگریزی اپنی طرف سے وعدہ کرتی ہے کہ وہ اپنے دوست اور
ماتحت کو منع کرینگے کہ وہ زیادتی راجہ پر نہ کرین اور نہ اپنے کسی دعوی واجبی کا معاوضہ خود
لینگے اور نہ سزا کسی مجرم کو دینگے اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس فیصلہ کو منظور کرینگے جو سرکار
ایسے موقع پر کردیگی—

شرط پنجم

راجہ ریوان اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے ملک مین کسی دشمن سرکار انگریزی کو یا مفسد کو
پناہ نہ دینگے بلکہ برعکس اوسکے کوشش بلیغ واسطے گرفتاری اون لوگون کی کرینگے اور اگر وہ گروہ گرفتار
ہونگے تو اونکو سپرد افسران سرکار انگریزی کے کرینگے سرکار اور راجہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے
لوگون کے عیال و اطفال کو بھی اپنے ملک مین رہنے نہ دینگے اور اگر کوئی دشمن راجہ یا سرکش
حکومت راجہ ممالک انگریزی مین پناہ گیر ہوگا بشرط پانے اطلاع کے سرکار انگریزی بعد تحقیقات
کامل وہ مراتب اوسکی نسبت مرعی رکھینگے جو بمقتضائے انصاف و راست کرداری کے
ہونگے اور یہ بھی تدابیر عمل مین لائینگے کہ وہ آئندہ کوئی امر ناقص نسبت ملک اور حکومت
کے نہ کرین—

سبجے بہادر ۱۸۵۷ء مین مرگیا اوسکا ایک فرزند غیر منکوحہ سے بہی ارجن سنگہ نامی تہا مگر جانشینی
نصیب اوسکے فرزند متبنی بہوانی سنگہ کی جواب راجہ ہے ہوئی یہ صغر سن ہے بباعث فساد کے جو
بسبب پیش ہونے دعوے ارجن سنگہ باعانت رانی کارپردازکے پیدا ہوا تہا ارجن سنگہ کو
دتیا سے علیحدہ کردیا گیا آخر کار رانی اور اوسکے ہمراہیون سنے بلوہ کیا اور ضلع سیوندا پر قابض ہوئی
یہ قلعہ فوج انگریزی سنے سر کیا اور اصل مفسد گرفتار ہوکر بپاداشس جرم سزای حبس دوام کی مستوجب
ہوکر قلعہ چنار مین محبوس ہوئے اور رانی نظر بند سخت ہوئی دعوے خاندان بیرونی بابت جانشینی
کے پہر پیش ہوکر ۱۸۶۱ء مین نامنظور ہوا۔

راجہ مستحق گیارہ ضرب توپ کی سلامی کا ہے اور استحقاق متبنی کرنیکا بموجب سند نمبر ۲۶
کے اوسکو بہی عنایت ہوا رقبہ دتیا کا آٹہ سو پچاس میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہہ بیس ہزار
نفری اور محصول دس لاکہہ روپیہ ہے راجہ دتیا معرفت سرکار انگریزی کے پندرہ ہزار روپیہ
نانا صاحب بالعوض پرگنہ ندی گانو کے سیندہیا کو دیتا ہے ۱۸۴۶ عیسوی مین راجہ دتیا نے
ممانعت رسم ستی کی اپنے علاقہ مین کی اور ۱۸۶۲ء مین محاصل راہداری موقوف ہوئے۔

سمپتہر

علاقہ سمپتہر جب حکومت انگریزی ملک بندیلکہنڈ مین قائم ہوئی صرف ایک پشت سے
دتیا سے جدا ہوا تہا جب انگریز داخل ملک ہوئے تو راجہ رنجیت سنگہ نے دوستی اور حفاظت
سرکار انگریزی کی چاہی اور ایک اقرارنامہ چہہ شرائط کا پیش کیا مگر ۱۸۱۲ء تک کوئی امر قطعی قرار
نہین پایا اس سنہ مین عہدنامہ نمبر ۶۴ اوسکے ساتہ منعقد ہوا رنجیت سنگہ ۱۸۲۷ء مین فوت ہوا
اور اوسکا بیٹا ہندوپت راجہ حال جانشین اوسکا ہوا یہ راجہ ضعیف العقل ہے اوسکے دو
بیٹے ہین ایک چہتر سنگہ قریب بیس سال کی عمر کا اور دوسرا رام سنگہ قریب پندرہ برس کے
سن کا ہے۔

یہ راجہ مستحق گیارہ ضرب توپ کی سلامی کا ہے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا
حسب سند نمبر ۲۴ کے حاصل ہوا ہے جب کوئی اصلی وارث گدی نشین ہوتا ہے تو چہارم

محاصل ملک معاف ہوتا ہے اور جب کوئی وارث متبنی گدی نشین ہو تو نصف محاصل کی مراعات اِس علاقہ مین ہوتی ہے ۱۸۳۵ء مین آمدنی اس علاقہ کی چار لاکھ پچاس ہزار روپیہ تھی رقبہ صرف ایکسو پچھتر میل مربع ہے اور آبادی تیس ہزار نفری ستی کی ممانعت بھی علاقہ سمبتھر مین بیچ ۱۸۴۷ء کے ہوئی۔

نمبر ۳۸

عہدنامۂ دوستی واتفاق حفاظت باہمی فیمابین سرکار انگریزی وراجہ جے سنگہ دیو راجہ ریوان وموکندپور۔

اگرچہ واسطہ دوستی بلاتفاوت فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان کے قائم ہے اور علی الخصوص ہنگام ترقی کتابت فیمابین سرکارین بواسطہ اشتمال جزو ملک بندیلکھنڈ ممالک سرکار انگریزی سے وہ واسطۂ اتحاد دیکجہتی بہ حرکات دوستی آمیز طرفین کی جانب سے ترقی پذیر رہا تاہم کوئی اقرارنامہ باقاعدہ جسکے روسے خاص فرائض طرفین پر واجب آئین قرار نہین پایا وراجہ جی سنگہ دیو راجۂ حال ریوان وموکندپور نے اب جو خواہش اپنی ظاہر کی کہ یہ سہو رفع کیا جاے اور عہدنامۂ دوستی واتفاق قرار پائے اور رئٹ ہنوبل گورنر جنرل ان کونسل کو بدل یہ درخواست اونکی منظور ہے لہذا شرائط عہدنامۂ ذیل باسترضاے باہمی فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جی سنگہ دیو ممدوح اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قرار پائین۔

شرط اول

گورنر جنرل ان کونسل راجہ جی سنگہ دیو کو قابض ذیحق حال ملک ریوان کا جو اونکے پاس ہے اور اونکے بزرگون کے قبضہ مین مدت سے اور پشتہا پشت سے چلا آتا ہے منظور کرتے ہین اور حسب درخواست راجہ اور نیز بنظر تسلی راجہ کے براہ نصفت گستری و صدق نیت سرکار انگریزی کے اطمینان کرتے ہین کہ جبتک راجہ اور اونکے ورثا و جانشین فرائض دوستی واتحاد کو حسب منشار عہدنامۂ ہذا ادا کرینگے سرکار انگریزی ہرگز کوئی امر مخالفت یا دشمنی کا بمقابلہ راجہ کے نہین کرینگے اور نہ کوئی جزو اونکے ملک پر قبضہ کرینگے اور نہ کسیطرح

جو اوسنے بلوہ ۱۸۵۷ء مین کین اضلاع سہاگ پور و امرکنٹک رگھوراج سنگہ کو عطا ہوئے اور ہدایت ہوئی کہ حقوق زمیداران امرکنٹک بحال رکہے اور مہاراجہ کو اختیار حسب سند نمبر ۲ ہم قتل کرنے کا بہی عطا ہوا اوسکے کوئی پسر صلبی نہین موجود ہے تین فرزند اوسکے پیدا ہوکر گذر گئے۔

مہاراجہ کی سلامی سترہ توپ کی ہوتی ہے رقبہ ملک ریوان مع سہاگ پور ۱۰ہزار میل مربع ہے اور آبادی ۲لاکہ نفری ہین اور آمدنی ملک کی بیس پچیس لاکہ روپیہ کی مشہور ہے۔

اورچا معروف ٹہری

یہ ریاست تمام ریاستہاے بندیلکہنڈ مین نہایت قدیم اور ازبس عالی مرتبت ہے اور پیشوا کی بہی یہ مطیع نہین ہوئی مرہٹہ نے اسی ریاست مین سے ایک علاقہ جدا کرکے ریاست جہانسی قرار دی تہی یہ بات مشہور ہے کہ جب راجہ ٹہری نے ۱۸۱۷ء مین نذرانہ گورنر جنرل بہادر کو دیا تہا تو یہ کیا تہا کہ اوسکے خاندان نے یہ اول مرتبہ کسی غیر کی بزرگی منظور کی ہے راجہ بکرماجیت مہندر راجہ اوسوقت مین تہا جب انگریز داخل بندیلکہنڈ ہوئے اور اوسکے ساتہ عہدنامہ دوستی و اتفاق نمبر ۳۴ بتاریخ ۲۳۔ ماہ دسمبر ۱۸۱۲ء منعقد ہوا اس راجہ نے ۱۸۳۴ء مین وفات پائی اور اوسکا ایک فرزند دہرم پال نامی تہا وہ بحین حیات اپنے والد کے لاولد فوت ہوا تہا لہذا راجہ کا بہائی تیج سنگہ جانشین اوسکا ہوا اور ۱۸۴۲ء مین فوت ہوا اسنے قبل از وفات اپنے اپنے ہمشیرہ زادہ سوجان سنگہ کو متبنی اپنا کرلیا تہا سوجان سنگہ کے حق کی نسبت تکرار مسماۃ لاڑئی رانی بیوہ دہرم پال نے کی اور کہا کہ حق متبنی کرنیکا اوسکا ہے استحقاق لاڑئی رانی کے باعث بڑا فساد پیدا ہوا مگر چونکہ سوجان سنگہ کی متبنی ہونے کو سرکار انگریزی نے منظور کیا تہا اور رئیسان قرب وجوار نے اتفاق رائے کی تہی لہذا گورنمنٹ نے سوجان سنگہ کو جانشین کیا اور رانی مذکورہ کو تا صغرسنی اُسکے کارپرداز رکہا سوجان سنگہ نے چندماہ بعد پہونچنے سن بلوغ کے اور اختیار کرنے کاروبار ریاست کے وفات پائی بعد وفات اوسکے رئیسان کلان بندیلکہنڈ نے بیوہ مسطورہ کو صلاح دی کہ ہمیر سنگہ راجہ حال کو جو اس خاندان سے

رشتہ ہجدی کا رکھتا تہا متبنی کرے راجہ حال صغر سن قریب ستیرہ سال کی عمر کا ہے بیچ ۱۸۶۲ء کے اوسکو سند نمبر ۲۶ عنایت ہوئی جسکے رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا اب بہی لائی رانی بیوہ دہرم پال کار پرداز ہے۔

راجہ تہری تین ہزار روپیہ بابت جاگیر ترولی کے جہانسی کو دیتا تہا جب جہانسی ضبط سرکار ہوئی یہ روپیہ سرکار انگریزی مین دینا واجب آیا مگر سرکار نے یہ روپیہ بطور انعام خدمات جو راجہ تہری نے بلوہ ۱۸۵۷ء مین کی تہی دیا گیا اور محصول استمراری موضع موہن پور بہی جو مبلغ دو صد روپیہ تہا معاف ہوا ۱۸۴۸ء مین حسب اشتہار راجہ رسم ستی بہی موقوف ہوئی۔

راجہ مستحق گیارہ توپ کی سلامی کا ہے رقبہ تہری کا دو ہزار ایکسو ساٹہ میل مربع ہے آبادی دو لاکہ نفری محاصل تہری کا ۱۸۳۲ء مین چہہ لاکہ روپیہ تہا مگر اب یقین ہے کہ کم ہو گیا

دتیا

علاقہ دتیا حکومت سرکار انگریزی مین ہمراہ دیگر علاقجات بندیلکھنڈ جو پیشوا نے بعوض عہدنامہ پسین دیئے تہے آیا تہا اول عہدنامہ اس ریاست سے ساتہ جو ہوا تہا وہ راجہ پریچہت سے بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۰۴ء نمبر ۴۴ ہوا تہا بعد معزول ہونے پیشوا کے ۱۸۱۷ء مین ایک قطعہ زمین بجانب مشرق دریاے سندہ شامل دتیا کیا گیا تہا سرکار انگریزی نے یہ قطعہ زمین راجہ کو بمجاز اوسکی دوستی صادق کے دیا تہا اور عہدنامہ جدید نمبر ۴۵ اوسکے ساتہ قرار پایا راجہ پریچہت ۱۸۳۹ء مین لاولد مرگیا مگر اوسنے قبل اپنی وفات کے ایک لاوارث لڑکے بجی بہادر نامی کو متبنے کر لیا تہا اور اوسکی جانشینی منظور ہو چکی تہی درباب جانشینی بجے بہادر کے دیوان مدن سنگہ برونی والہ نے تکرار کی یہ شخص رشتہ دار ہجدی خاندان پریچہت کا تہا اور بناے تکرار ایک قدیم عہدنامہ قرار پائی وہ یہ تہا کہ اگر کوئی راجہ دتیا لاولد فوت ہوجاے تو اوسحالت مین خاندان برونی سے متبنے کیا جائیگا مگر چونکہ سرکار انگریزی نے اول ہی متبنی ہونا بجے بہادر کا منظور کر لیا تہا ملک کا انتظام اچہا ہوا اور اوسکی جانشینی واسطے لوگون کے بہتر ہوئی اور دعوی خاندان برونی موقوف رہا تہا کہ برونی نے یہ بہی چاہا کہ اوسکی جاگیر علٰحدہ دتیا سے ہو کر وہ رئیس سرخود قرار دیا جاے مگر یہ بہی اوسکو حاصل نہوا۔

زوجہ اور دیگر عیال و اطفال کو قلعہ احمد نگر مین یا بمبئی یا سالسٹی مین یا کسی اور مقام واقع ممالک آنربل کمپنی مین جہان اوسکو منظور ہو روانہ کردی اور گورنمنٹ انگریزی تدابیر ضروری اونکی حفاظت اور رعیت کی عمل مین لائینگے —

شرط ہفتم

ملاقات آنربل میجر جنرل ویلسلی صاحب اور امرت راؤ بہادر کی اونتیس روز بعد آجکی تاریخ سے ہوگی —

دستخط اے ویلسلی

میجر جنرل

مقام احمد نگر تاریخ ۱۴ - ماہ اگست ۱۸۰۳ء

علاقجات بندیلکھنڈ جنکے ساتہ سرکار انگریزی کے عہدنامجات ہوئے ہین ازروی کواغذ متعلق مقدمہ تبنی و جانشین و دیگر اصل کواغذ دفتر فورین —

ریوان

اول راجہ اس ریاست کا جسکے ساتہ عہدنامہ ہوا تہا راجہ جے سنگہ دیو نامی تہا جو گفتگو ۱۸۰۸ء مین بعد انعقاد عہدنامہ بسین ہوئی تہی اوسکو راجہ نے نامنظور کیا تہا ۱۸۱۲ء مین ایک گروہ پنڈاڑان ملک ریوان سے گذر کر مرزاپور پر حملہ کیا اسمین نسبت راجہ کے چشم پوشی کا گمان ہوا خواہ ارادۃً اوسنے کی ہو یا اپنے ضعف قوت سے لہذا اوس سے عہدنامہ نمبر ۳۸ لکہایا گیا جسکے رو سے اوسکو مالک اپنی ریاست کا قرار دیا اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین داخل کیا اوسنے وعدہ کیا کہ جو تکرار رئیسان ہمسایہ کے ساتہ اوسکی ہوگی اوسکا فیصلہ وہ سرکار کے ذمہ رکہیگا اور یہ بہی اقرار کیا کہ وہ فوج انگریزی کو اپنے ملک مین گذر کرنے دیگا اور اپنے ملک مین اوس کو قیام کرنے دیگا —

مگر راجہ ان عہود کا پابند نرہا اور جب ایک مقام چہاونی فوج اوسکے ملک مین قرار پایا تو اوسنے چاہا کہ فوج کو قافلہ کراکر تنگ کرے فوج روانہ ہوئی کہ اوس سے تعمیل احکام کرائے اور آئندہ کیواسطے

اطمینان تعمیل کی حاصل کرے برطبق اسکے بتاریخ ۲ ماہ جون ۱۸۱۳ع دوسرا عہدنامہ نمبر ۳۹ قرار پایا جسکے روسے عہدنامہ اولین کا استحکام ہوا اور راجہ کے واسطے ساتہ سرکار انگریزی کے بالتفصیل بیان ہوا از روی شرط پنجم عہدنامہ مذکور کے یہ امر منظور ہوا کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہے بلکہ اوسپر فرض ہے کہ لعل زبردست سنگہ جاگیردار جوبات کو جسنے اپنے علاقہ مین سرکار انگریزی کی ڈاک کو مقرر ہونے نہین دیا تہا سزا دین اور بموجب شرط ہشتم عہدنامہ مذکور کے اونکو اختیار سزا دہی بعض زمیداران ضلع سنگرونی جنہون نے فوج انگریزی پر میعاد مہلت مین جو عمداً واسطے انعقاد عہدنامہ مذکور حاصل کی گئی تہی حملہ کیا تہا حاصل ہوا لال زبردست سنگہ کا قصور اس سبب سے معاف کیا گیا کہ اوسنے عہد کیا (نمبر ۴۰) کہ وہ آیندہ ہرگز امر زبون بخلاف سرکار انگریزی نہین کریگا مگر زمیداران سنگرونی کا حق مالکانہ ضبط ہو کر بموجب عہدنامہ نمبر ۴۱ کی راجہ ریوان کو دیا گیا اور راجہ نے اقرار کیا کہ وہ ہرگز مزاحم اون رئیسان خورد سے نہوگا جنہون نے خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کی کی ہے۔

ایک ان رئیسان خورد مین کا جسکی نسبت رعایت کا وعدہ ہوا تہا ٹہاکر سیرپا کا تہا ۱۸۳۳ع مین اوسنے استغاثہ کیا کہ اوسکی حفاظت راجہ ریوان کی زیادتی سے کیجاے کیونکہ راجہ ریوان نے فوج اوسکے اوپر واسطے بعض مطالبہ کے بہیجی تہی اس تکرار کا فیصلہ بمداخلت سرکار انگریزی ہو گیا۔

۱۸۳۳ع مین راجہ نے درخواست کی کہ اب حفاظت سرکار انگریزی کی کچہ ضرور نہین لہذا اوسکی حفاظت ترک کی گئی مگر فوراً مہاراجہ نے اوسکا علاقہ چہین لیا اب راجہ کی درخواست مد د سماعت ہوئی مگر ۱۸۴۴ع مین گورنمنٹ نے مہاراجہ سے کہا کہ کچہ پرورش معقول اوسکی بیوہ کی ضرور ہے سرکار انگریزی نے دو مرتبہ درباب ٹہاکر سنگرونی کے بہی جسکا علاقہ واقع ریوان مہاراجہ نے چہین لیا تہا مداخلت کی تہی اس ٹہاکر کا علاقہ تہوڑا ریوان مین اور تہوڑا علاقہ سرکار مین واقع ہے۔

راجہ جو سنگہ دیو نے اپنے فرزند شیو ناتہہ سنگہ کے حق مین ریاست دی اور اوسکے بعد اوسکا بیٹا رگہوراج سنگہ رئیس حال ۱۸۵۴ع مین گدی نشین ہوا از روی تواریخ ہندیہ شخص تیسوان راجہ ہے ۱۸۴۷ع مین راجہ نے اپنے ملک مین رسم ستی ہونے کی موقوف کرائی اور بالعوض اوسکی خدمات کی

یہ امر پرسرام مذکور پر فرض ہے کہ وہ اپنی جاگیر کے باشندون کو اپنی خوش انتظامی سے راضی اور شکرگذار رکھے اور اونکی رفاہ اور آسایش کی ترقی مین کوشش بلیغ بروی کار لائی اور اونکی محبت کا مستحق ہو اور دزدان اور سارقان کو اپنی جاگیر کے دیہات مین پناہ نہ دے اور یہ امر رعایا و ساکنین پر فرض ہوگا کہ وہ پرسرام مذکور کو جاگیردار اعلی دیہات مذکور کا تصور کرین اور اوسکے حقوق وغیرہ متعلقہ دیہات مذکور کو منظور رکھین اور اوسکا مقابلہ یا اوسکی نافرمانی نہ کرین اور نہ ہر سال اپنی سند کی تجدید اوس سے چاہین بعد منظوری رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر کے یہ سند جائز تصور ہوگی

تفصیل دیہات

تعداد موضع

کھودی وکٹرا (مزروعہ) —— دو

برہملی وکوترا (غیر مزروعہ) —— دو

للعہ م —— جمعی ۶عـــــــ

جی برہما —— یک —— ـــــ

صہ م —— جمعی ۶عـــــــ

المرقوم روز چہارشنبہ تاریخ ۷ ماہ اکتوبر ۱۸۲۵ عیسوی مطابق ۲۱ ماہ اسون یعنی کوار سنہ ۱۲۱۱ فصلی

منظور کیا گورنر جنرل بہادر ان کونسل نے بتاریخ ۲۴ ماہ نومبر ۱۸۲۵ء

نمبر ۳۷

عہدنامہ امرت راؤ مرقومہ ۱۴ ماہ اگست ۱۸۰۳ء

مطالب عہدنامہ فیمابین ہنوریبل میجر جنرل ویلزلی اور سری منت امرت راؤ بہادر

شرط اول

یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ تاحین حیات امرت راؤ بہادر اور اونکے فرزند بنایک راؤ باباصاحب کے امرت راؤ اور بعد از وفات اونکے اونکا فرزند سات لاکھ روپیہ پاتا رہیگا یہ روپیہ خواہ علاقہ سے خواہ نقد دیا جائیگا اور سرکار انگریزی اپنے تئین ذمہ دار اداے اس روپیہ کا

ـتے ہین آمدنی اون اضلاع کی جواب قبضہ امرت راو بہادر مین ہین شامل اس سالانہ
ـاش کے ہوکر جو باقی یا قیتی اوسکا بموجب حساب کے رہیگا وہ اونکو دیا جایگا اور سات لاکہ
ـر دیے جاینگے —

شرط دوم

اپنی راست کرداری بیچ مراتب دوستی سرکار انگریزی کے ظاہر کرنے کے واسطے امرت راو
ـزم ہے کہ ہنوربل میجر جنرل ویلی صاحب سے جنکا ارادہ اورنگ آباد جانے کا ہے
ـقات کرین —

شرط سوم

امرت راو کو لازم ہے کہ دلی کوشش بیچ ترقی خیر خواہی سرکار انگریزی اور مہاراجہ
پیشوا کے رکہین —

شرط چہارم

جو کوئی دوست یا رفیق امرت راو کے سات آئینگے اونکو اطمینان کلی رکہنا چاہیے کہ اونکو تکلیف
کسی امر کی نہوگی کیونکہ بہیر وہ حفاظت سرکار انگریزی مین شمار کیے جاینگے اور بعد ملاقات ہنوربل
میجر جنرل ویلی صاحب اور امرت راو کے کچہ تدبیر اونکے پرورش کی کیجائیگی (یہ تدبیر یہ ہوئی تہی
کہ ایک لاکہہ روپیہ امرت راو مرحوم کے رفیقون کی پرورش کے واسطے تجویز ہوا تہا اور اوسکے
حین حیات اوسکو دیا گیا مگر چونکہ اکثر سردار جنکے نام سے یہ مدد معاش مقرر ہوئی تہی کبہی شامل امرت راو
کے نہین ہوئے لہذا یہ روپیہ اوسکے فرزند بنایک راو نے جب وہ اوسکی عوض ۱۸۲۴ع مین
گدی نشین ہوا لینے سے انکار کیا اوسوقت سے یہ روپیہ دینا موقوف ہوگیا) —

شرط پنجم

جب امرت راو جنرل ویلی صاحب کی ملاقات کو آئے تو جسقدر زیادہ فوج سوار و پیادہ
اوسکے ہمراہ ہوگی اوسیقدر زیادہ خوشی اور رضامندی جنرل صاحب کی ہوگی

شرط ششم

جب امرت راو واسطے ملاقات جنرل ویلی صاحب کو آئے تو اوسکو لازم ہے کہ

مندرج ہین بمہر و دستخط اپنے داخل کرتا ہون بموجب اوسکے مین اقرار کرتا ہون کہ مین اُس سے منحرف نہونگا اور کوئی امر ایسا نہ کرونگا جس سے کچہہ بہی انفساخ شرائط مذکور ہو۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے عیال و اطفال کے کبہی موضع جاگیہ مین رہونگا اور وہان سے حرکت بغیر حکم عہدہ داران گورنمنٹ انگریزی نہ کرونگا۔

شرط سوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسی غارتگر یا اکویا دزد یا کسی قسم کے بد خواہ آدمی سے اندر یا باہر ضلع بندیلکہنڈ کے اور خاص کر ساتہ راجہ رام کے سازش نہ رکہونگا اور نہ کسی ایسے شخص کو اپنے علاقہ مین سکونت کی اجازت دونگا اور مین ہر قسم کی اطلاع نسبت ایسی آدمیون کے جو میرے پاس آئینگی افسران سرکار انگریزی کو دونگا اور ہر قسم کی خط کتابت اور ربط ایسے شخصون سے ترک کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی ... نہ کرونگا اور اگر مابین ماتحتان سرکار انگریزی کے تکرار پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین صابر رہونگا اور مدد کسی فریق کی بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے نہ کرونگا اور ہر موقع پر حقوق اطاعت و فرمانبرداری ملحوظ رکہونگا

شرط چہارم

اگر کوئی باشندۂ ملک انگریزی فرار ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی واسطے گرفتاری ایسے شخص کے منجانب سرکار انگریزی ... ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سدراہ اوسکا نہونگا بلکہ ہر طرح کی مدد بیچ گرفتاری ایسے شخص کے اوسکو دونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ ہر مقدمہ مین جو مابعد تاریخ ادخال اقرارنامہ ہذا کے وقوع مین آئیگا اوسمین اطاعت حکمہاے عدالت دیوانی و فوجداری کرونگا اور ہرگز کسیطرحکا فساد یا تکرار پیدا نکرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے کسی علاقہ کے موضع مین سارق اور دزد کو رہنے نہ دونگا ... اگر اسباب کسی تاجر یا مسافر کا کسی موضع مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع

مذکور کو ذمہ دار تصور کرونگا کہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا دزد و سارق کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی شخص قابل سزا پانے بموجب قانون سرکار انگریزی کے ہوگا اور وہ مجرم بجرم قتل یا کسی اور جرم کا اندر ممالک انگریزی کے ہو کر پناہ گیر میرے دیہات میں ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کردونگا۔

شرط ششم

چونکہ میری جاگیر کے زمیداران نے قبولیت پٹیگاہ صاحب کلکٹر بہادر کے واسطے ادای محصول سرکار انگریزی کو کی ہے لہذا میں اقرار کرتا ہوں کہ تا انقضاے میعاد قبولیت میں اونسی اوسیقدر تحصیل کرونگا جسقدر کا پٹہ قبولیت اونکا ہوا ہی۔

المرقوم ۷، ماہ اکتوبر ۱۸۲۳ء مطابق یکم ماہ آسون یعنی کوار ۱۲۳۱ فصلی

سند بنام پرسرام

بنام متصدیان و جاگیرداران و کروریان و چودہریان و قانونگویان حال و استقبال پرگنہ متوند واقع بندیلکھنڈ معلوم کرو۔

چونکہ پرسرام نے سماعت شہرت انصاف دہی و عنایت گستری سرکار انگریزی بخوشی و صدق نیت فرمانبرداری و اطاعت سرکار اختیار کی ہے اور ہمراہ راجہ بخت سنگہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنرجنرل بہادر بندیلکھنڈ حاضر ہو کر قصورات ماضیہ کی معافی چاہی اور اقرارنامہ بہ شرائط کا مہر و دستخط اپنے داخل کیا اور چونکہ قواعد عنایت گستری سرکار انگریزی مقتضی اسکے ہوئے کہ رحم نسبت مجرمان ظاہر کیا جاے اور اپنے رفیقوں کی پرورش اور حفاظت منصۂ شہود میں آئے لہذا اور نیز بہ تحریک عادت عنایت گستری دیہات کہوڑی اور جی برہما مع متعلقات واقع پرگنہ متوند جمعی کامل نیدرہ ہزار روپیہ کے جنکی تفصیل ذیل میں درج ہی پرسرام مذکور کو سرکار انگریزی عطا کرتے ہیں اور جب تک پرسرام مذکور ثابت قدم جادہ فرمانبرداری سرکار انگریزی میں رہے گا اور اپنے اقرارنامہ پر راسخ دم رہیگا اوسوقت تک دیہات مذکور اوسکے قبضے میں واسطے دوام کے رہینگے۔

مندرجہ ہین بمہر و دستخط اپنے داخل کرتا ہون بموجب اوسکے مین اقرار کرتا ہون کہ مین اُس سے
منحرف نہونگا اور کوئی امر ایسا نہ کرونگا جس سے کچھ بھی انفساخ شرائط مذکور ہو۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے عیال و اطفال کے کسی موضع جاگیر مین رہونگا اور وہان سے
حرکت بغیر حکم عہدہ داران گورنمنٹ انگریزی نہ کرونگا۔

شرط سوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسی غارتگر یا ڈاکو یا دزد یا کسی قسم کے بدوضع آدمی
سے اندر یا باہر ضلع بندیلکھنڈ کے اور خاص کر ساتہ راجہ رام کے سازش نہ رکھونگا اور نہ کسی ایسے
شخص کو اپنے علاقہ مین رہنے کی اجازت دونگا اور مین ہر قسم کی اطلاع نسبت ایسے آدمیون کے جو
میرے پاس آئینگی افسران سرکار انگریزی کو دونگا اور ہر قسم کی خط کتابت اور واسطہ ایسے شخصون سے
ترک کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہ کرونگا اور اگر
مابین ماتحتان سرکار انگریزی کے تکرار پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین صابر رہونگا اور مدد کسی فریق
کی بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے نہ کرونگا اور ہر موقع پر حقوق اطاعت و فرمانبرداری ملحوظ رکھونگا

شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ ملک انگریزی فرار ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا
مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی واسطے گرفتاری ایسے شخص
کے منجانب سرکار انگریزی مامور ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سدراہ اوسکا نہونگا بلکہ ہر طرح کی مدد
گرفتاری ایسے شخص کے اوسکو دونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ ہر مقدمہ مین جو مابعد تاریخ ادخال
[عہدنامہ] ہذا کے وقوع مین آئیگا اوسمین اطاعتہاے عدالت دیوانی و فوجداری کرونگا اور ہرگز
فساد یا تکرار پیدا نکرونگا۔

شرط پنجم

[مین اق]رار کرتا ہون کہ مین اپنے کسی علاقہ کے موضع مین سارق اور دزد کو رہنے نہ دونگا
[اگر] کسی تاجر یا مسافر کا کسی موضع مین چوری جائگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع

[illegible] ہون دیجائے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] ان سے تمسک روپیے کیے ہیں اور جب سرکار سے [illegible] ساتہ تبدیلیت
کیا توانکی قبولیت مین وہ روپیہ سرکار سے
معاف دیا گیا گوانہون نے وہ روپیہ مجکو ادا
نہین کیا ہے پس جسقدر روپیہ بنجایہ اُسکے مجہے
ملیگا مین اوسکو عنایات سرکار سے تصور کرونگا
اورمین وعدہ کرتا ہون کہ مین تصدیق اس بیان
کی دیسکتا ہون۔

قبضہ مین ہون گے وہ تمکو واپس دلائی جاینگی

جواب

وہ روپیہ بعد تحقیقات صداقت تمہاری بیان
کے جائداد سرکار گورنمنٹ ہوگیا اور اگر تم اُن مریدان
کی حالات خفیہ سے اطلاع دوگی تو گویا تم اپنی
دلی خیرخواہی سرکار ظاہر کروگے اس حالت مین
اگرچہ تمہارے دعاوی درست بہی نہین ہون
تاہم جب وہ روپیہ جمع ہوگا تو جسقدر گورنمنٹ مناسب
تصور کرینگے تمکو بطور انعام دینگے۔

المرقوم ۷۔ ماہ اکتوبر ۱۸۰۸ء مطابق یکم ماہ آشون (یعنی کوار) ۱۲۱۵ فصلی

اقرارنامہ اطاعت مدخلہ پرسرام

مین پرسرام بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مینے اطاعت سرکار انگریزی کی بذات خود منظور کی ہے اور بنظر اسکے کہ ثبوت میری فرمانبرداری اور اطاعت کا ہو مین اقرارنامہ ہذا مشتمل اوپر شرائط ذیل کے داخل کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ مین پرسرام بباعث میرے نیت صدق ظاہر کرنے فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی کے منجملہ ماتحتان ورفیقان گورنمنٹ سے شمار کیا گیا ہون اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب اجنٹ منجانب رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل مامورہ بہت نگرانی وحکومت ضلع بندیلکہنڈ کی مرضی یہ ہے کہ مین اقرارنامہ سرکار مین داخل کرون لہذا بنظر پرورش فیض آمود جو نسبت میرے سرکار انگریزی نے مبذول رکہی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل

مین اپنی رضا و رغبت سے اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ واسطہ قلعہ جیت پور سے نرکھونگا اور نہ اپنے ہمراہیون کو اوسکے گرد جانے دونگا اور نہ مرمت شکست و ریخیت قلعہ مذکور کی کرونگا القصہ مجھے کچھ واسطہ قلعہ مذکور سے نہین ہے اگر کوئی امر خلاف ان شرائط کے مجھسے سرزد ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ جو دیہات میری سند مین درج ہین وہ سرکار انگریزی ضبط کرلے۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام راستہ و گہاٹ واقع اپنے علاقہ کے حفاظت کرونگا تاکہ تمام تجار نگر و ڈاکو و بد وضع آدمی آمد و رفت گہاٹونسی کرنی نپائین اور نہ میرے علاقہ مین سے گذر کر ممالک انگریزی مین جائین اور اگر کوئی رئیس قرب و جوار یا کوئی سرغنہ ارادہ کرے کہ میرے علاقہ سے گذر کر ممالک سرکار انگریزی مین یا کسی رئیس دوست کے علاقہ مین جاکر فساد کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل ازا وسکے میرے علاقہ مین پہونچنے کے اطلاع دونگا اور کوشش بلیغ بیچ اوسکے روکنے کے کرونگا۔

شرط دہم

جب کبہی فوج انگریزی کو ضرورت ہو کہ میرے علاقہ کے گہاٹون سے عبور کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ نہونگا بلکہ آدمیان ذی غیرت اور ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا کہ راستہ بہتر سے اونکا عبور کرائین اور جبتک وہ میرے علاقہ مین یا قریب علاقہ کے رہین اوسوقت تک اونکی ضروریات کا سرانجام کرین۔

شرط یازدہم

مین وعدہ کرتا ہون کہ ایک میرا ملازم معتبر ہمیشہ بطور وکیل صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی مقیم ضلع ہذا کی خدمت مین واسطے تعمیل احکام کے حاضر رہیگا اور اگر کسی وجہ سے صاحب افسر موصوف اوس وکیل سے ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ فوراً اوسکی تبدیلی کرکے دوسرا معتبر بجاے اوسکے بہیجدونگا۔

نمبر ۳۶

واجب العرض پرسرام سنہ ۱۹۰ء

درخواست اول

مین تابعداری حکومت گورنمنٹ انگریزی بنظر
پرورش اور راج ذاتی منظور کرکے اور جو شرائط
گورنمنٹ نے کہین اونکو منظور کرکے اقرار کرتا
ہون کہ مین معہ اپنے وابستگان وہمراہی کے
اپنی جاگیر کے دیہات مین رہونگا اور اگر مین
اپنے گذارہ کے واسطے کسی اور جگہ نوکری منظور
کرون تو مین چاہتا ہون کہ مجھسے اس امر مین
جوابدہی طلب نہو۔

جواب

چونکہ تم اب شریک اور ماتحت سرکار انگریزی
کے ہو تمکو لازم ہے کہ کسیطرحکی کتابت یا
واسطہ دشمن وسرکشان گورنمنٹ انگریزی سے
نرکہو تمکو ممانعت نہین ہے کہ تم ملازمی کسی شخص کی
جو من قبیل مذکورہ بالا سے نہو نہ کرو مگر یہ ضرور
ہے کہ تم اپنے اوس ارادہ سے اول گورنمنٹ
کو اطلاع دیکر منظوری اونکی حاصل کرلو اور
درصورتیکہ دشمنی فیمابین ماتحتان گورنمنٹ انگریزی
کے پیدا ہوا اور دونون فریق تمکو واسطے نوکری
یا شرکت کے طلب کرین تو تمکو چاہئے کہ ایسے
موقع پر بہی حسب ہدایت افسران گورنمنٹ
انگریزی کاربند ہو۔

درخواست دوم

قبل اسکے جب مین گورنمنٹ انگریزی سے مخالفت
[illegible]تا تہا میری عادت تہی کہ مین حرکات خلاف
[illegible] نون اور ڈکیتی وغیرہ کیا کرتا تہا اور مینے غارتگری
[illegible]سے ہر قسم کا اسباب اور ہر قسم کے جانور
[illegible] اسپ ومویشی وغیرہ اپنے قبضہ مین لیکے ہیں
[illegible]واسطے مین چاہتا ہون کہ اون حرکات
[illegible] نالش اگر دایر ہون تو سماعت نہ کیجائین۔

جواب

کوئی نالش نسبت تمہارے جو واسطے حرکات
قبل تاریخ تمہارے اقرارنامہ کے ہوگی عدالت
دیوانی وفوجداری مین سماعت نہوگی اور نہ
سرکار سے کچہ مواخذہ ایسی حرکات ماقبل کا
ہوگا۔

درخواست سوم

جواب

مین اپنی رضا و رغبت سے اقرار کرتا ہون کہ مین کبھی واسطہ قلعہ جیت پور سے نہ کہونگا اور نہ اپنے ہمراہیون کو اوسکے گرد جانے دونگا اور نہ مرمت شکست و ریخت قلعہ مذکور کی کرونگا القصہ مجھے کچھ واسطہ قلعہ مذکور سے نہین ہے اگر کوئی امر خلاف ان شرائط کے مجھسے سرزد ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ جو دیہات میری سند مین درج ہین وہ سرکار انگریزی ضبط کرے ۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام راستہ و گہاٹ واقع اپنے علاقہ کے حفاظت کرونگا تاکہ تمام بیوپاری و ڈاک و ہر وضع آدمی آمد و رفت کہاٹونسی کرین یا لیہ اور نہ میرے علاقہ مین سے گذر کر جاگ انگریزی مین جائین اور اگر کوئی رئیس قرب و جوار یا کوئی سرغنہ ارادہ کرے کہ میرے علاقہ سے گذر کر ملک سرکار انگریزی مین یا کسی رئیس دوست کے علاقہ مین جاکر فساد کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل از اوسکے میرے علاقہ مین پہونچنے کے اطلاع دونگا اور کوشش بلیغ بیچ اوسکے رمکنے کے کرونگا ۔

شرط دہم

جب کبہی فوج انگریزی کو ضرورت ہو کہ میرے علاقہ کے گہاٹون سے عبور کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہ ہونگا بلکہ آدمیان ذیغیرت اور ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا کہ راستہ بہتر سے اونکا عبور کرائین اور جبتک وہ میرے علاقہ مین یا قریب علاقہ کے رہین اوسوقت تک اونکی ضروریات کا سرانجام کرین ۔

شرط یازدہم

مین وعدہ کرتا ہون کہ ایک میرا ملازم معتبر ہمیشہ بطور وکیل صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی مقیم ضلع ہذا کی خدمت مین واسطے تعمیل احکام کے حاضر رہیگا اور اگر کسی وجہ سے صاحب افسر موصوف اوس وکیل سے ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ فوراً اوسکی تبدیلی کرکے دوسرا معتبر بجائے اوسکے بہیجدونگا ۔

نمبر ۳۶

عنایت ہوئے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مبرادسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کر دونگا اور اگر اوسکی گرفتاری کے واسطے آدمی آئینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ اونکی مدد کرونگا جو واسطے گرفتاری مجرم مفرور کے میرے علاقہ مین آئین گے۔

شرط چہارم

مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ڈاکو یا چور کو اپنے دیہات مین رہنے نہ دونگا اور نہ اونکی پناہ دہی کرونگا اور اگر میرے علاقہ مین چوری کسی تجار یا مسافر کی ہوگی تو جس موضع مین ہوگی اوسکی زمیندار کو جوابدہ اوسکا گردانونگا اور اونسے یا تو مال مسروقہ دلوادونگا یا مال مسروقہ کی قیمت دلوادونگا یا انکو حکم دونگا کہ ڈاکو یا چور کو گرفتار کر کے حوالہ سرکار انگریزی کردین اور نیز فوراً مجرمان قتل و دیگر جرائم کو جنہون نے جرم کر کے میرے علاقہ مین پناہ لی ہوگی گرفتار کر کے حوالہ حکام انگریزی کردونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیس قرب وجوار بلوہ بخلاف سرکار انگریزی کریگا گو وہ میرا قریب رشتہ دار بھی ہو مین اقرار کرتا ہون کہ اوس سے ہرگز کتابت دوستانہ نکرونگا اور نہ اونکے کسی رشتہ دار یا ماتحت کو اپنے دیہات مین رہنے نہین دونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو فرمانبردار سرکار انگریزی ہوگا تکرار نہین کرونگا اور اگر کوئی اونمین کا مجھسے تکرار کریگا تو مین وعدہ کرتا ہون کہ اوس معاملہ کو سپرد گورنمنٹ واسطے تصفیہ کے کرونگا۔

شرط ہفتم

مین وعدہ کرتا ہون کہ اوس سے زیادہ سپاہی سوار و پیادہ جسقدر واسطے تحصیل علاقہ کے اور میری حفاظت کے ضروری ہونگے بغیر حکم اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہ رکھونگا

شرط ہشتم

ترجمہ اقرارنامہ راجہ [illegible] سنگھ [illegible]

[illegible] عیسوی

[illegible] اور ولدیت [illegible]

[illegible] ہے کہ اقرارنامہ تابعداری و فرمانبرداری

[illegible] کرتا ہوں [illegible]

[illegible] سرکار انگریزی سے جاگیر میں پاسلے [illegible]

تعمیل [illegible] تابعداری کی ہے اور منجملہ متعلقان سرکار انگریزی [illegible]

اور کوئی وثیقہ [illegible] اقرار [illegible] صاحب

[illegible] ہوا [illegible]

[illegible] سے اور بخیال [illegible]

[illegible] اب اقرارنامہ [illegible]

[illegible] داخل کرتا ہوں اور اقرار [illegible]

[illegible]

شرط اول

[illegible] دشمن کی بغیر سرکار انگریزی سے [illegible]

[illegible] مرضی اور احکام کا [illegible] اور اسکی تعمیل [illegible]

میں [illegible] نہیں [illegible]

شرط دوم

اگر کوئی [illegible] ملک انگریزی میں فساد برپا کریگا تو میں

[illegible] کوشش [illegible] کرکے اونکو باز رکھونگا اور اگر [illegible] وہ اپنے کار [illegible] سے

باز نہ آوینگے تو میں قرار کرتا ہوں کہ میں شامل فوج انگریزی کے اپنی فوج لیکر اونکی سزا دہی

میں شریک ہونگا —

شرط سوم

اگر کوئی کاشتکار یا رعایا ملک انگریزی مفرور ہوکر اون دیہات میں پناہ گیر ہوگا جسکو

عنایت ہوئے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ میز اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور اگر اوسکی گرفتاری کے واسطے آدمی آئینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ اونکی مدد کرونگا جو واسطے گرفتار مجرم مفرور کے میرے علاقہ مین آئین گے۔

شرط چہارم

مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ڈاکو یا چور کو اپنے دیہات مین رہنے ندونگا اور نہ اونکی پناہ دہی کرونگا اور اگر میرے علاقہ مین چوری کسی تجار یا مسافر کی ہوگی تو جس موضع مین ہوگی اوسکی زمیدار کو جوابدہ اوسکا گردانونگا اور اونسے یا تو مال مسروقہ دلوادونگا یا مال مسروقہ کی قیمت دلوادونگا یا انکو حکم دونگا کہ ڈاکو یا چور کو گرفتار کرکے حوالہ سرکار انگریزی کردین اور میز فوراً مجرمان قتل و دیگر جرائم کو جنھون نے جرم کرکے میرے علاقہ مین پناہ لی ہوگی گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی کردونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیس قرب وجوار بلوہ بخلاف سرکار انگریزی کریگا گو وہ میرا قریب رشتہ دار بھی ہو مین اقرار کرتا ہون کہ اوس سے ہرگز کتابت دوستانہ نکرونگا اور نہ اونکے کسی رشتہ دار یا ماتحت کو اپنے دیہات مین بسنے نہین دونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو فرمانبردار سرکار انگریزی ہوگا تکرار نہین کرونگا اور اگر کوئی اونمین کا مجھسے تکرار کریگا تو مین وعدہ کرتا ہون کہ اوس معاملہ کو سپرد گورنمنٹ واسطے تصفیہ کے کرونگا۔

شرط ہفتم

مین وعدہ کرتا ہون کہ اوس سے زیادہ سپاہی سوار و پیادہ جسقدر واسطے تحصیل علاقہ کے اور میری حفاظت کے ضروری ہونگے بغیر حکم اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہ رکھونگا

شرط ہشتم

گتڑی	دو
ککروبی	یک
	میزان م

دیہات پرگنہ کگروا

جتیا	یک
سوتیا	یک
اکہوڑا	یک
امری کہاں	یک
سنگرا	یک
کیسانپورا	دو
بیدائی سادہی	یک
پٹڑ	یک
دیبی	یک
تنہری	یک
بیجانور و بریز	دو
بسرک تپ	یک
پورتبا	یک
کہرواڑہ	یک
	میزان م

مواضع پٹواری وغیرہ	
مامـــــم	
	پرگنہ بریا بجور
	کان الماس
ستروبو	یک
مایرا	یک
سنگورپورا	یک
پنی	یک
کہروہا	یک
بہومکا	یک
چونا	یک
سلدارا	یک
کلیانپور باشندہ سندر راجہ کشور سنگہ	یک
تیکنا	یک
دسراور	یک
تریچا	یک
نزگوا رنجی خان	یک
سلومیا	یک
اوکا	یک
ـــــــــعـــــم	
کل مامـــــم	

بیتپورا	یک
پوره	یک
بهوتولی	یک
جگور	یک
بهوبی پور	یک
کل	[illegible]

دیهات بهمند [illegible] [illegible]

پرگنه پونی

قصبه [illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
کوکوا	یک
[illegible]	[illegible]
بهوبی	یک
بهوری باشتناسند [illegible]	یک
[illegible]	یک
[illegible]	یک
کهوتریا	[illegible]

کرنگا ـــــــ یک
تہانگا ـــــــ یک
کہوری ـــــــ یک
کہوری ـــــــ یک
بنگرا ملوارا ـــــــ یک
پرودیپا ـــــــ دو
پٹناخورد ـــــــ یک
سارے کرا ـــــــ یک
دہمری ـــــــ یک
کونی ـــــــ یک
بورگہرا ـــــــ یک
سروپوروا ـــــــ یک
ہردوا ـــــــ دو
مزگواپیپلیا ـــــــ دو
ترہو پیپریا ـــــــ یک
جہولپوا ـــــــ دو
پرسیال خورد ـــــــ یک
سونگرا ـــــــ یک
جوتوپورا ـــــــ یک
چپہ جسنت پورا ـــــــ یک سوم
کہروا باستثنار سندراجہ کشور سنگہ ـــــــ یک
بجی گاوا ـــــــ یک
جیولا باستثنار سندراجہ کشور سنگہ ـــــــ یک

ازنر ———— یک
اوری ———— یک
بچھورا ———— یک
بمنورا ———— یک
کھوہیا ———— یک
کراہ ———— یک
مندریاہ ———— یک
برکھرا ———— یک
پوروا ———— یک
نکرا ———— یک
خوروہ ———— یک

بودوارو
سگوریاہ
اندرہتا ————
بزوری
امرپورا
تکریا بزرگ
بزجوری
ہسلا
بہونت
لمورا
بدورا
پچارا

کورتھورا ——— یک
منگرول بزرگ ——— یک
گورہ ——— یک
موراری ——— یک
سونگ پورا ——— یک
بسوریا ——— یک
لوہری ——— یک
کہریا بزرگ ——— یک
رموپورا ——— یک
دنذری ——— یک
ہوابیا ——— یک
موہا باندہ ——— یک
پیواہ ——— یک
اکورا ——— یک
کہریا خورد ——— یک
برجاچر بزرگ ——— یک
اور گتنو ——— یک
بہگری ——— یک
بگوبا بزرگ ——— یک
نگورا ——— یک
ادتوویا ——— یک
جولوارو ——— یک
پراہ راؤرین ——— یک

ششم رئیس قرضہ سرکار انگریزی بہ اقساط سالیانہ جو فی قسط کم از پچاس ہزار روپیہ سے نہوگی ادا کریگا۔

ہفتم فوج بندیلکھنڈ واسطے ہمیشہ کے کم از کم اوسقدر واسطے حفاظت جھانسی اضلاع اور جالون کے رہے جسقدر اب موجود ہے مگر تقسیم اس فوج کی باختیار صاحب افسر کمانڈنگ کے یا اجنٹ ہمارے گورنمنٹ مقیم بندیلکھنڈ کے رہیگی اور افسر کمانڈنگ فوج مذکور مطابق درخواست راجہ کے جہان ضرورت ہوگی فوج مذکور سے مدد دینگے اور اس امر مین استصواب صاحب اجنٹ کا نکرینگے مگر درصورتیکہ کسی موقع پر مطابقت درخواست راجہ اونکو منظور نہوگی تو ایسے موقع پر وہ کیفیت درخواست استطلاب مدد مع اپنے وجوہ عدم مطابقت تحریر کرکے بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ مرسل کرینگے اور تا آنے حکم صاحب موصوف کے تعمیل درخواست ملتوی رکھینگے۔

ہشتم رئیس جگہ کافی واسطے چھاونی فوج کے اپنے علاقہ مین جہان گورنمنٹ مناسب متصور کرینگے دینگے مگر صاحب افسر کمانڈنگ چھاونی مذکور ہرگز انتظام ملکی مین مداخلت نکرینگے اور نہ اپنی فوج کو کسی رعایاے ریاست جھانسی پر ظلم یا تعدی کرنے دینگے جو رسد وغیرہ ضروریات واسطے فوج مذکور کے علاقہ گرد و پیش سے درکار ہوگی وہ معرفت اہلکاران ریاست جھانسی مہیا کریگی اور اوسکی قیمت بموجب ارض بازار دیجایگی۔

شرائط عہدنامجات سابق جو فیمابین رئیسان جھانسی و سرکار انگریزی ہوئے ہین وہ بحال اور برقرار ہین اور جو سندین اتبک رئیسون کو دیجاتی ہین اور جو مراسم استقبال متعلق رئیسان اُرچہ و دتیا و سمتھر ہین وہ جاری رہینگے۔

دستخط اور مہر گنگادہر راؤ راجہ جھانسی نے بتاریخ ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۴۲ع اسپر کیے۔

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن
اجنٹ گورنر جنرل

گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ ۳۰ ماہ جنوری ۱۸۴۳ع منظور کیا۔

نمبر ۳۵

ترجمہ سند جو راجہ کیسری سنگہ راجہ جیت پور کو بتاریخ ۲۰ - ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء عطا ہوئی

چودہریان وقانونگویان زمینداران پرگنہ نیواری دیپوئی وغیرہ واقع بندیلکھنڈ معلوم کریں

چونکہ راجہ کیسری سنگہ راجہ جیت پور کہ ایک قدیم اور ذیعزت رئیس ہے ملک اور اولاد اصلی راجہ جگت راج کا ہے اور قبل اسکے اوسنے متابعت حکومت سرکار اختیار کی اور شرائط فرمانبرداری اور تابعداری اور نمک حلالی سرکار انگریزی ادا کرکے اقرارنامہ تحریری اپنے شرائط کا ... نقل کیا اور راجہ موصوف سنے سرکار انگریزی سے باون دیہات پرگنہ نیواری کے معاف پائے اور اوسوقت سے شرائط تابعداری اور نمک حلالی مین قائم رہا جس سبب سے بہ تاریخ ۵ - ماہ جولائی ۱۸۰۹ء راجہ مذکور کو سرکار انگریزی سے بعض دیہات پرگنہ پولی مین ملے اور بتاریخ ۱۰ ماہ ستمبر سنہ الیہ بعض کان الماس بہی بنظر اوسکی حالت اور دعوی عنایات سرکار انگریزی کے اوسکو ملے تہے اب راجہ مذکور نے استدعا سند کی جسمین کل دیہات عطیہ کی تفصیل درج ہوگی لہذا یہ سند دیجاتی ہے اور تفصیل عطایات معافی وغیرہ کی درج ہوتی ہے جبتک راجہ مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشین وفادار رہینگے اور جو اقرار کیے ہین اونکی تعمیل کرینگے اوسوقت تک دیہات اور مواضعات مفصلۂ ذیل مع کل آمدنی وسایر وآبکاری ودیگر حقوق وغیرہ کے اونکے قبضے مین بلامزاحمت معاف پشت درپشت واسطے دوام کے رہین گے تمکو لازم ہے کہ تم راجہ مذکور کو مالک اصلی تمام دیہات اور مقبوضات مذکورہ کا تصور کرو اور راجہ مذکور پر حفاظت اور ترقی آسایش سکنان ومزارعین فرض ہوگی اور اپنی حکومت کو ہر دل عزیز اور بہتر کرکے آمدنی وصول کرو اور دعاے ترقی سرکار انگریزی مین مشغول رہے -

تفصیل دیہات مذکورہ سند بالا

پرگنہ نیواری

تعداد مواضع

جیت پور ——— یک

مطابق ۲۴- ماہ کاتک سمت ۱۸۷۴ یا ۷- ماہ محرم سنہ ۱۲۳۳ھ

دستخط سی جے واشوپ

مہر

سپرنٹنڈنٹ امور پولٹکل

یہ عہدنامہ تصدیق کیا ہزایکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام پیپری — بتاریخ ۱۵- ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ء —

دستخط جارج سوئنٹن

پرشین سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۳۴

ترجمہ شرائط عہدنامہ جدید جو راجہ گنگادھر راو رئیس جہانسی کے ساتھ ہوا اور جسپر راو نے بتاریخ ۲۷- ماہ دسمبر سنہ ۱۸۴۲ء مہر اور دستخط کیے —

اول بتاریخ یکم جنوری سنہ ۱۸۴۳ء یا بعد ازان جسقدر جلد ممکن ہوگا علاقہ جہانسی [illegible] سپرد راو کو دیا جائیگا باستثناء علاقجات مفصلہ ذیل جو حوالہ سرکار انگریزی کے بابت ادائے نصف مصارف فوج بندیلکھنڈ کے کیے جائینگے اور جنکی جمعبندی بابتہ سمت ۱۸۹۹ کے مبلغ [illegible] روپیہ سکہ جہانسی یا مبلغ [illegible] سکہ کمپنی ہے —

علاقجات جو جہانسی سے بابت ادائے خرچہ فوج ملے

نمبر	نام علاقہ	جمع سمت ۱۸۹۹	جمع سمت ۱۹۰۰	جمع سمت ۱۹۰۱
	دیوا اور تل گانو	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	گروائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ارچ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سر سا گو واسا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پوینچ پہار گانو	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بنوا —	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
برکیرا —	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گهروتا —	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کل سکه جهانسی	دو لاکهه [illegible]	دو لاکهه [illegible]	دو لاکهه [illegible]	[illegible]
منهای [illegible] فیصدی	[illegible]			
کل سکه کمپنی	دو لاکهه [illegible]			

دوم رئیس کو لازم هوگا که تمام تهود کو جو زمینداران سے کے ساته هوئے هین بابت باقی تین سال بندوبست کی قائم رکهے اور جو کچه تکرار اس باره مین پیدا هو اوسکو واسطے فیصله کے سپرد اجنٹ گورنر جنرل مقیم بندیل کهنڈ کے یا اوس افسر انگریزی کے جو اس کام کے واسطے مامور هوگا کرینگے —

سوم جو قیدی جیلخانه جهانسی مین میعادی هین وه اوسوقت تک رها هونگے جبتک اونکی میعاد قید منقضی نهو اور جبتک مشوره اجنٹ گورنر جنرل مقیم بندیل کهنڈ سے نهووے —

چهارم تمام قیدی ریاست جهانسی کے جنکے دعاوی افسران گورنمنٹ نے فیصله کردیے هین اور تمام قرضخواه ریاست مذکور کے جنکے دعاوی افسران گورنمنٹ نے باتفاق راے رئیس جهانسی کے فیصله کیے هین اونکو روپیه بموجب اقساط کے ملیگا اور تمام وه لوگ جنکو زمین ملتی هے یا نقد خزانه سے ملتا هے یا جنکی برات آمدنی پرمٹ پر بابت حق الخدمت کے هوتی هے وه سب اپنے حقوق پائین گے جبتک کار مفوضه کو انجام دینگے اور اونکے معامله مین رئیس نگران کل تصور کیا جایگا —

یه امر تخلیه مین هے که رئیس تمام قرضه واجبی اور دعاوی پنشن جنکا فیصله افسران گورنمنٹ نے ابتک نهین کیا هے ادا کرینگے مگر گورنمنٹ اوسمین مداخلت نهین کرینگے —

پنجم رئیس اون اهلکارون کو جنهون نے خدمت انتظام ریاست جهانسی مین واسطے تین سال کے کی هے اور جنکو اب رئیس برطرف کرتا هی چهه مهینے کی تنخواه انعام دیگا بشرطیکه اونکو کوئی نوکری جالون مین یا اوس علاقه مین جو اب دیا گیا هے حاصل نهو —

نسبت کسی حکومت غیر کے معلوم ہو کہ وہ اوسکے ملک پر حملہ آور ہونگے خواہ یہ حملہ باعث
کسی تکرار یا دعوے کے ہو یا کسی اور سبب سے ہو تو سرکار جہانسی اوسکی کیفیت سرکار انگریزی کو
لکھینگے جو درمیان مین اگر تصفیہ تکرار یا دعوے کا کر دینگے اور سرکار جہانسی باعتبار انصاف
پسندی و عدل گستری سرکار انگریزی کے اقرار کرتے ہین کہ جو فیصلہ وہ کر دینگے وہ اوسکو منظور
ہوگا اور اگر حملہ مذکور کسی او سبب سے ہوگا تو سرکار انگریزی تحریر کرکے اوسکو رفع کرینگے اور اگر
باوجود رضامندی صوبہ دار ساتہ فیصلہ سرکار انگریزی کے فریق ثانی امور دوستی مین ثابت قدم
رہیگا اور کوشش سرکار انگریزی سے کچہ فائدہ مرتب نہوگا تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت ملک
صوبہ دار کے عمل مین آئینگی جو حسب موقع اور مناسب وقت ضروری متصور ہونگی۔

شرط چہارم

بلحاظ حفاظت اور عطایات جو از روی دو شرائط بالا کے راؤ رامچند رئیس جہانسی سے وعدہ
ہوئے ہین رئیس مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے فوج کے اخراجات کو اپنا روپیہ دیگا اگر وہ
باتفاق فوج سرکار انگریزی کسی امر مین شریک ہونگے جو واسطے بہتری سرکارین کے اختیار
کیا ہوگا اور ایسے موقع پر فوج جہانسی زیر حکم افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے کار روار ہیگی۔

شرط پنجم

راؤ رامچند اقرار کرتا ہے کہ وہ ہر قسم کی تکرار جو کسی دوسرے رئیس سے اوسکے ہو گی اوسکو
وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکے مطابق کاربند رہیگا

شرط ششم

راؤ رامچند وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر وقت کوشش بلیغ بیچ محافظت طرق و شوارع اپنے
ملک کے بخلاف کسی دشمن یا گروہ غارتگران کے جو اوسکے ملک سے گذر کر ممالک آنریبل کمپنی
مین جانیکا ارادہ رکھتے ہونگے رہیگا۔

شرط ہفتم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت بھیجنے اپنی فوج کی براہ ملک راؤ رامچند ہو گی یا جب
کبھی اونکو معلوم ہو کہ مقیم رکھنا اپنی فوج کا ملک راؤ رامچند مین ضروری ہے تو سرکار انگریزی

کو اختیار ہے کہ اوس راستہ اپنی فوج بھیجے یا اوس ملک مین اپنی فوج مقیم رکھے اور راؤ را[illegible]
اسمین اپنی استرضا دینگے اور حاکم فوج انگریزی کا جو اوسکے ملک کی راستہ سے مع فوج کے گذر[illegible]
یا اوسکے ملک جہانسی مین مقیم ہو کسیطرح مجاز مداخلت امور ریاست جہانسی مین نہو گا جو کچھ[illegible]
اسباب یا رسد فوج مذکور کو ہنگام قیام ملک راؤ راجچند درکار ہو گا راؤ راجچند کے اہلکار اور رعایا اوسکا[illegible]
سرانجام کر دینگے اور بموجب شرح نرخ بازار اونکو قیمت دیجائیگی۔

شرط ہشتم

راؤ راجچند بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت غیر سے خط کتابت بلا اطلاع واسترضا سرکار انگریزی کے نہین کرینگے۔

شرط نہم

راؤ راجچند وعدہ کرتے ہین کہ وہ بناہ کسی مجرم یا باقیدار سرکار انگریزی کو جو فرار ہو کر اونکے ملک مین پناہ گیر ہوا ہو گا نہ دینگے اور اگر کوئی عہدہ دار سرکار انگریزی ایسے مجرم یا باقیدار کے تعاقب مین آویگا راؤ راجچند وعدہ کرتے ہین کہ وہ عہدہ دار مذکور کی حتی المقدور امداد اور اعانت بیچ گرفتاری مجرم کے کرینگے۔

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرائط کا آجکی تاریخ فیمابین سرکار انگریزی اور راؤ راجچند کے معرفت جان واشوپ صاحب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ایک فریق اور نانا بلونت راو وکیل فریق ثانی کے منعقد ہوا واشوپ صاحب اور وکیل مذکور نے اپنی اپنی مہر اور دستخط دو نقول عہدنامہ انگریزی و فارسی و ہندی پر کیئے اور ایک نقل اوسکی بعد مزین ہونے [illegible]ساتھ مہر و دستخط موسٹ نوبل مارکوئیس ہیسٹنگز صاحب گورنر جنرل کی وکیل کو دیجائیگی اور [illegible]وکیل مذکور دوسری نقل پر تصدیق صوبہ دار ممدوح کی کرا کر وعدہ کرتا ہے کہ جس عرصہ تک [illegible]سکو نقل ملیگی اوس عرصہ تک وہ نقل ثانی جسپر تصدیق صوبہ دار کی ہو گی مستر واشوپ صاحب [illegible]دے گا۔

[illegible]مہر اور دستخط ہو کر نقول باہم تقسیم ہوئین بمقام ہیری تاریخ ۱۷ ماہ نومبر ۱۸۱۷ عیسوی

چہارم اگر آنریبل کمپنی کی مرضی میرے ملک اور قلعجات کی فتح کرنے کی ہو تو وہ مالک ہین اور صاحب اقتدار اور ہین آمادہ فرمانبرداری ہون مگر چونکہ انگریزون اور پیشوا مین صلح ہے اور عہدنامہ فیمابین اونکے قائم ہوچکا ہے لہذا ایک حکم مہاراجہ پیشوا کا میرے نام حاصل ہو کہ مین اوسکی متابعت مین حق دوستی ادا کرون۔

پنجم بعد ازین اگر کبھی پیشوا میر الملک سرکار کمپنی کو دیدے اور وہ جزو ممالک انگریزی ہوجاے تو ایک جاید ادمیرے سواران وپیادگان کے واسطے اور واسطے میرے مصارف خانگی کے واسطے دوام کے تجویز ہو۔

ششم چونکہ راجگان کندہار و دتیا و چندیری و دیگر ریاستہاے ہمسایہ آمادہ تابعداری اور ملازمی سرکار انگریزی ہین اونکے علاقجات اونکو بخشے جائین اور مالگذاری جو وہ پیشوا کو دیتے تھے وہ آیندہ خزانہ انگریزی مین داخل ہوگی۔

ہفتم ہر ایک انتظام جو میرے ساتھ منظور ہو وہ معرفت راجہ ہمت بہادر کے طے پائے دستخط اور مہر حسب الحکم شیورائو بہائو کے اونکے وکیل افضل خان نے کیے۔

نمبر ۳۴

عہدنامہ جو ساتھ رام رائو چند رصوبہ دار صغرسن جہانسی کے قرار پایا۔

چونکہ ایک عہدنامہ محافظت فیمابین سرکار انگریزی اور شیورائو بہائو سابق صوبہ دار جہانسی مرقومہ ۶ ماہ فروری ۱۸۰۴ء مطابق پھاگن بدی دسمی سمت ۱۸۶۰ اوسوقت مین منعقد ہوا تھا جب صوبہ دار مذکور خراج گذار مہاراجہ پیشوا کا تھا اور چونکہ تمام حقوق مہاراجہ پیشوا کے جو نسبت ملک جہانسی کے تھے بعد ازان از روے عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ مذکور اور پیشوا مرقومہ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء مطابق ۱۴ ماہ اسمارہ سمت ۱۸۷۴ سرکار انگریزی پر منتقل ہوئے اور بباعث اس انتقال حقوق کے جو مراتب از روے عہدنامہ سابق سرکار انگریزی و جہانسی کے تھے منعقد ہوئے اور چونکہ سرکار انگریزی بہ لحاظ عزت شیورائو بہائو سابق صوبہ دار کے اور نسبت اونکے یکسانی اور بسیار دوستی سرکار انگریزی کی اور بوجہ اونکی خواہش کی جو اونہون نے

قبل از وفات درباب وسیٔے دست جہانسی اونکے نبیرہ راؤ رامچندر راؤ کو واسطے دوام

نیز دربارہ انتظام اور کارروائی ملک صغر سنی رامچند راؤ مین معرفت راؤ گوپال راو بہاؤ کے

تہی اور اوسکو سرکار انگریزی سے منظور کیا تہا پس بہ لحاظ مراتب مذکورہ بالا اور نیز اس نظر

اونکو اعتبار جاری رہنے دوستی سرکار جہانسی اور تعمیل شرائط مندرجہ عہدنامہ پر ہے سرکار انگ

اپنی استرضا بچند شرائط دوبارہ نامزد کرنے راؤ رامچند راؤ کے بطور نشین موروثی اوس ع

جو فی الحقیقت ہنگام تسلط سرکار انگریزی قبضہ شیوراؤ بہاؤ مین تہا اور اب سرکار جہانسی

قبضہ مین ہے دیتے ہین لہذا شرائط ذیل فیمابین سرکار انگریزی اور راؤ رامچند راؤ کے

واتفاق رائے گوپال راو بہاؤ کارپردازکے قرار پائین —

شرط اول

عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور شیوراو بہاؤ مرقوم بتاریخ ۲۰ ماہ فروری سنہ

مطابق بہاگن بدی دسمی سمت ۱۸۶۱ بذریعہ اس تحریر کے مستحکم ہوا باستثنار اوس مضمون کے

اس عہدنامہ کے ترمیم یا تنسیخ ہوا ہوگا —

شرط دوم

سرکار انگریزی بنظر مستحکم کرنے وفاداری اور اتحاد سرکار جہانسی کے برضامندی منظور کر

بذریعہ اس تحریر کے راؤ رامچندر راو اور اونکے ورثا اور جانشینون کو حاکم موروثی اوس ملک

بہاو مرحوم کا بناتے ہین جو شیوراو بہاو کے پاس ہنگام شروع حکومت انگریزی تہا اور اب ق

راؤ رامچند مین موجود ہے باستثنا پرگنہ موٹ جو راجہ جہانسی کے پاس بذریعہ رہن راجہ بہاد

سے ہے اور جو تا تصفیہ رہن منجانب فریقین حالت حال پر رہیگا سرکار انگریزی یہ بہی وعدہ

ہین کہ وہ ملک راو رامچندر کو حملہ حکومت غیر سے محفوظ رکہین گے —

شرط سوم

سرکار انگریزی نے از روے شرط بالا وعدہ کیا ہے کہ وہ ملک جہانسی کو حملۂ غیر سے

بچائینگے لہذا یہ شرط فریقین معاہدین ہوتی ہے کہ جب کبہی سرکار جہانسی کو کوئی وجہ

کیفیت گورنمنٹ انگریزی کے پاس روانہ کرینگے تاکہ گورنمنٹ کو موقع تحقیقات اور فیصلہ واجبی کرنے کا جس سے فریقین راضی رہین یا جسکے روسے سرکش کو سزا دیجاسکے۔

شرط سوم

جب کبھی کوئی گروہ فوج انگریزی کسی مخالف کی سزادہی مین متصل علاقہ شیورام بہاؤ کے مصروف ہو تو بہاؤ ہر ایک ایسے موقع پر مع اپنی فوج کے شریک فوج انگریزی ہوگا اور انکی رعایت اوس امر مین کریگا اور اگر کبھی گروہ فوج انگریزی بہاؤ کے ملک مین واسطے ادفاع فساد اوس مقام کے گذر کرے تو جسقدر خرچ فوج مذکور کا ہوگا وہ سب بہاؤ دیگا اور اگر ضرورت امداد فوج بہاؤ واسطے ادفاع فساد ملک انگریزی کے ہوگی تو بہاؤ کی فوج کا سب خرچ سرکار انگریزی ادا کرینگے۔

شرط چہارم

دراصل بہاؤ اپنی فوج کا حاکم ہے مگر اب یہ شرط ہوتی ہے کہ جب کبھی اوسکی فوج ہمراہ فوج انگریزی کے کارآزما رہیگی تو اوسوقت حاکم فوج انگریزی کے زیر حکم اونکو رہنا ہوگا اور اگر اوسوقت صلح ہو جائیگی تو فائدہ بہاؤ اوسمین مدنظر رہیگا۔

شرط پنجم

شیورام بہاؤ اقرار کرتے ہین کہ وہ کبھی کسی رعایای انگریزی یا کسی یورپ کو بغیر رضامندی سرکار انگریزی کے ملازم نرکھین گے اور نہ اپنے پاس رکھیں گے۔

شرط ششم

جو کچھ خراج ابتک بہاؤ مہاراجہ پیشوا کو دیتا تھا وہ اب بھی مہاراجہ کو دیگا سرکار انگریزی اپنے واسطے کچھ خراج اوس سے طلب نہین کرتے۔

شرط ہفتم

اگر راجہ امباجی انگلا کسی وقت علاقہ بہاؤ مین دست انداز ہوگا تو سرکار انگریزی درمیان مین آکر اوسکا انسداد کرینگے۔

شرط ہشتم

الزام مخالفت یا نافرمانبرداری کوئی شخص اگر نسبت بہاؤ کے لگائیگا تو جب تک

ثبوت راستی اوسکے بیان کا پایا نجائیگا اوسوقت تک لحاظ اوسپر سرکار انگریزی نہین کرینگی —

شرط نہم

شیوراؤ بہاؤ کا ایک مکان شہر بنارس مین ہے اگر کوئی اولاد یا برادران یا دیگر رشتہ داران
بہاؤ سے آیندہ اوس شہر مین جا کر رہیگا تو اوسکی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور کچھ تکلیف
اوسکو وہان نہوگی —

یہ اقرارنامہ نو شرائط کا دستخطی اور مہری کپتان جان بیلی صاحب پولٹکل اجنٹ منجانب
ہنرایکزلنسی جنرل لیک سپہ سالار بہادر اور شیوراؤ بہاؤ صوبہ دار جہانسی بمقام کیمپ کترا
تاریخ ۶ ماہ فروری ۱۸۰۴ء مطابق ۲۳ ماہ شوال ۱۲۱۸ھ و پہاگن بدی دسمی سمت ۱۸۶۰ شیوراؤ
بہاؤ کو دیا گیا اور ایک نقل اسکی اسی مضمون اور تاریخ کی دستخطی اور مہری فریقین اوسی روز کپتان
جان بیلی کو دی گئی جب یہ عہدنامہ مصدقہ بمہر و دستخط ہنرایکزلنسی جنرل لیک یا ہنرایکزلنسی
موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل شیوراؤ بہاؤ کو دیا جائیگا تو شیوراؤ بہاؤ وعدہ واپس کرنے
اس عہدنامہ کا کرتے ہین —

ترجمہ واجب العرض جو از طرف راجہ جہانسی پیش ہوا تاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء —
شیوراؤ بہاؤ رئیس جہانسی و دیگر مقامات متعلقہ درخواستہائے ذیل بطور شرائط علحدہ پیش کرتا ہے
اور امید ہے کہ سرکار انگریزی اوسکو منظور کرینگی —

اول جو رتبہ و عزت میری اب تک ماتحت مہاراجہ پیشوا کے رہی ہے وہ قائم اور جاری اور
ترقی پر ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے رہے —

دوم جو ملک اور قلعجات اب میرے پاس زیر حکم مہاراجہ پیشوا کے ہین وہ میرے قبضہ
مین رہین اور جو مالگذاری مین اب تک پیشوا کو دیتا تھا وہ بعد ازین خزانہ کمپنی مین داخل ہوگی —

سوم چونکہ اب انگریز مصروف فتح کرنے ممالک و قلعجات دولت راؤ سیندھیا اور ہولکر کے
ہین ایک یا دو پلٹن اپنی بسر کردگی کسی افسر جلیل کے یہان بھیجی جائین انکے شامل ہو کر مین اونکی
مدد بیچ فتح کرنے ملک قرب و جوار اپنے علاقہ کے کرونگا —

بھنگہ

بروانلی

رتوہ

۲۰ ریوان

بھومنی

چونور کھانچ

چرکا

لداو

۲۵ گورا

منی

سونہ چاہ

سرسی کلا

سرسی خور

۳۰ رچیاپورا

گوسیارہی

جگنورا (معافی)

کروبی

کہنروا

۳۵ کول کما

کہنا

کراکر

۴۰

دیہات

۱ سوہی مع جر

۲ تکینی

نمبر ۳۲

چونکہ ایک مستحکم عہدنامۂ دوستی واتفاق فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا جاری ہے اور شیوراؤ بہاؤ صوبہ دار جہانسی خراج گذار مہاراجہ پیشوا کا ہے اور چونکہ شیوراؤ بہاؤ خوب واقف اُن احسانات کا ہوکر جو اوسپر ازروی عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کے قائم ہوئے فوراً بعد آمدنی ایک گروہ فوج انگریزی کے ملک بندیلکھنڈ مین ایک واجب العرض بمضمون تابعداری اور خیرخواہی سرکار انگریزی جسمین سات درخواست معرفت کپتان جان بیلی صاحب پولٹکل اجنٹ منجانب گورنر جنرل ملک بندیلکھنڈ کے پیشگاہ ہز اکسلنسی جنرل لیک صاحب بہادر سپہ سالار کے گذرانی اور وہ منظور ہز اکسلنسی سپہ سالار بہادر کے ہوئین اور چونکہ چند شرائط یا اقرارنامجات منجانب شیوراؤ بہاؤ جو اوسمین درج نتہین اب اونکا تحریر ہونا ضروری متصور ہوا لہذا شرائط ذیل بنظر اطمینان اور اعتبار شیوراؤ بہاؤ کے اور نیز واسطے استحکام جدید دینے اوسکی وفاداری واتحاد سرکار انگریزی کے منظور اور مقبول ہوئیں

شرط اول

بہاؤ موصوف کلیۃً تابعداری اور اتحاد سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا ظاہر کرکے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ دوستان سرکارین کو اپنا دوست اور اُنکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے یعنی وہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رئیس سے جو فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی یا مہاراجہ پیشوا ہوگا مزاحم نہونگے اور جو کوئی سرکش یا خلاف ان سرکارین کے ہوگا اوسکو وہ اپنا دشمن تصور کرینگے اور اونمین سے کسیکو یا کسی خاندان کو اپنے ملک مین پناہ نہ دینگے اور نہ خط کتابت کسی قسم کی اُنکے ساتہ جاری اور قائم رکہینگے بلکہ کوشش اس امر مین کرینگے کہ اوسکو گرفتار کرکے اوس سرکار کے حوالہ کرین جسکا وہ مخالف ہو۔

شرط دوم

اگر آیندہ کسی وقت کچہ تکرار یا نااتفاقی فیمابین بہاؤ اور کسی ریاست قرب وجوار کے جو تابع فرمان سرکار انگریزی ہو واقع ہوگا تو بہاؤ وعدہ کرتے ہین کہ وہ باعث تکرار یا نااتفاقی کی

بیگم صاحبہ کے ساتھ کیا جائیگا جو منفرد عداوی وحقوق ناناصاحب متعلق ملک بیما گر کے
ہوا اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ اپنی جد وجہد سے ایسی تدابیر کرینگے جنسے
نااتفاقی حال جو فیمابین ناناگوبند راؤ اور بیما گر کے ہے رفع ہو —

شرط نہم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت اپنی فوج بھیجنے کی ملک ناناگوبند راؤ میں معلوم ہو یا
کوئی سبب واسطے قائم رکھنے کسی مقام ملک ناناصاحب میں فوج مذکور کا ضروری ہو تو سرکار انگریزی
کو اختیار حاصل ہے کہ جب چاہیں اپنی فوج بھیجیں یا اوسکو کسی مقام علاقہ ناناصاحب میں مقیم
رکھیں اور ناناصاحب اپنی رضامندی اوسمیں دینگے اور جو حاکم فوج انگریزی کا ہوگا جو فوج
علاقہ ناناصاحب سے گذر کریگی یا اوسکے کسی مقام میں اگر قیام کریگی اوسکو لازم ہوگا کہ ناناصاحب
کے انتظام ملک میں مداخلت نکرے جو کچھ اسباب یا رسد واسطے فوج مذکور کے جبتک وہ
ملک ناناصاحب میں رہے درکار ہوگا اہلکاران و رعایا سے ناناصاحب بہم کرینگے اور اوسکی
قیمت حسب شرح نرخ بازار اونکو دیجائیگی —

شرط دہم

یہ عہدنامہ جسمین دس شرائط درج ہیں فیمابین سرکار انگریزی اور ناناگوبند راو کی معرفت
جان واشوپ صاحب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ایک فریق و معرفت آبا بلو
وکیل ناناگوبند راؤ صاحب فریق ثانی کے منعقد ہوا اور مسٹر واشوپ صاحب اور وکیل مذکور
نے دو نقول پر جو انگریزی اور فارسی اور ہندی میں لکھی تھیں اپنے اپنے دستخط اور مہر کی اور
ایک نقل اسکی بعد تصدیق بمہر و دستخط موسٹ نوبل مارکوئیس اف ہیسٹنگس گورنر جنرل سے
دوسری اور وکیل مذکور کو دیجائیگی اور وکیل مذکور دوسری نقل پر دستخط اور مہر ناناصاحب کے
کراکر اوسی عرصہ میں یعنی دوسری روز مسٹر واشوپ صاحب کو دیگا —

دستخط اور مہر ہوئے بمقام جالون بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۱۰ ماہ کاتک سمبت ۱۸۷۴ و
مطابق ۲۰ ذیحجہ ۱۲۳۲ء

نقول عہدنامہ فیمابین تقسیم ...

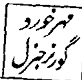
دستخط جان واشوپ



سپر نٹینڈنٹ امور پولٹیکل



دستخط ہسٹینگس



تصدیق کیا ہز اکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل ندی کاگانون تباریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء —

دستخط جارج سونٹن
پرسین سکرٹری گورنمنٹ

فہرست چوالیس دیہات جنمیں علاقہ کندامرکب سے ولبعض دیہات واقع لب دریا سے جن متعلق پرگنہ چورکی مع متعلقات جو ناناگوبند راؤ نے گورنمنٹ انگریزی کو بموجب شرط چہارم عہدنامہ کے دیئے —

ملندا	اکلئی
چاندی بزرگ	۱۰ ایت گڈہ
مرولی	کہیرو
اچروند	پچھپنا
۵ سرولی	گنجوا
کیپا	رولی
فتحپور	۱۵ برہی
دچولی	کہرہ

گورنمنٹ انگریزی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ حفاظت علاقہ ناناصاحب کی دست درازی حکومت غیر سے کرینگے لہذا یہ اقرار باہم ہوتا ہے کہ جب ناناصاحب کو کوئی وجہ اندیشہ ایسے ارادہ کی نسبت کسی حاکم غیر کے معلوم ہوکہ وہ حملہ آور او سپر ہوگا گو وہ ارادہ از روے کسی تکرار کے ہو یا کسی اور باعث سے تو وہ کیفیت اوسکی گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کرین اور گورنمنٹ ممدوح درمیان مین آکر اونکی تکرار کا فیصلہ کرینگے اور ناناصاحب کو چونکہ اعتبار اوپر انصاف اور راست کرداری گورنمنٹ انگریزی کے ہے لہذا وہ اقرار کرتے ہین کہ جو فیصلہ سرکار انگریزی کر دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے اور اگر دست درازی کوئی اور ہوگی تو سرکار انگریزی اوس بارہ مین تحریر اور حجت کر کے اوس ارادہ کو دور کرینگی اور اگر باوجود منظور کرنے فیصلہ سرکار انگریزی کے طرفثانی ایسے ارادہ برخلافی مین ثابت قدم رہے گا اور کوشش سرکار انگریزی کی کارگر نہوگی تو وہ تدابیر واسطے حفاظت علاقہ ناناصاحب کے عمل مین آئینگی جو مناسب اور ضروری متصور ہونگی —

شرط چہارم

ناناگوبندراؤ بذریعہ اس تحریر کے سرکار انگریزی کو حکومت دوامی تمام علاقہ کہ واقع پرگنہ مہوبا کے جو مخلوط ممالک انگریزی مین ہے دیتے ہین اور نیز بعض دیہات لب دریاے جمن واقع پرگنہ چورکی جو مخلوط ساتھ علاقہ انگریزی بعد ایک اور راے پور کے ہے مع مال وسائر اراضیات دہرمارتہ اور معافی ہر قسم کی حسب مندرجہ فہرست منسلکہ عہدنامہ ہذا کے دیتے ہین لہذا ناناصاحب اقرار کرتے ہین کہ علاقجات مذکورۂ بالا فوراً حسب طلب سپرد افسران انگریزی کے کیے جاینگے مگر دربارہ اداے بعض دعاوی کے جنکا ادا کرنا ناناصاحب پر فرض ہے اور جنکے عوض بعض قطعات اراضی رہن ہین سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ آمدنی اون قطعات اراضی کی تعدنا ناصاحب کو لغایت آخر ماہ اساڑہ آیندہ مطابق ماہ جولائی ۱۸۴۰ سنہ ۶ دینگے اور آمدنی حال بعد مجرائی خرچ تحصیل و بقایا ورقم تقاوی جو ماہ اساڑہ آیندہ تک واجب الادا ہوگی حسب قاعدہ سرکار انگریزی معرفت افسران مال سرکار انگریزی تحصیل ہوکر ماہ بماہ ناناصاحب کو دیا جاویگا —

شرط پنجم

اگر آئیندہ ناناصاحب کو کوئی وجہ شکایت نسبت کسی رئیس یا راجہ دوست گورنمنٹ انگریزی سے ہوگی تو ناناصاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس امر کو حوالہ ثالثی گورنمنٹ کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ کرینگے اوسکو منظور کرینگے اور کسی سبب سے زیادتی بخلاف کسی فریق کے نہ کرینگے اور نہ اپنی فوج سے تلافی دعاوی کا یا بدلہ کسی تکلیف کا جس کی نالش کا اونکو موقع ہوگا لین گے ۔

شرط ششم

ناناگوبندراؤ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت غیر سے رسم تحریرات کی بلا اطلاع اور مرضی گورنمنٹ انگریزی کے نکرینگے ۔

شرط ہفتم

بنظر تسہیل تصفیہ تنازعات حدبست فیمابین رعایاے سرکار انگریزی اور ناناصاحب کے اور رفع درنگ و تساہل جو ناناصاحب کو تحریر کرنے معاملات سے ہوگا ناناصاحب وعدہ کرتے ہین کہ اپنے عاملان و دیگر اہلکاران سرحدی کو حکم دینگے کہ وہ متابعت حکم صاحب سپرنٹینڈنٹ امور پولیٹکل کی درباب حاضر کردینے فریقین یا گواہان کے یا دربارہ کسی امر متعلق حدبست کے ہوکیا کرین اور انتظار جواب ناناصاحب نرہین اور ناناصاحب بھی اقرار کرتے ہین کہ جو ہدایت صاحب سپرنٹینڈنٹ درباب سزادہی کسی رعایا کے جسکی نسبت [illegible] زیادتی یا جبر کا اوپر رعایاے انگریزی کے روبرو صاحب معصوف ثابت ہوا ہوگی [illegible] تعمیل فوراً کرینگے اور نیز بہ لحاظ اسکے کہ تنازعات اوس حدبست کے جو فیمابین [illegible] ناناصاحب کے اور اون علاقجات کے جو اُن سے ملحق ہوسکے باسانی [illegible] تحریر کیا جاتا ہے کہ تاریخ عہدنامہ ہذا کو جو قبضہ ہے وہی قائم رہیگا اور دعوے [illegible] بجانب نکیا جاویگا ۔

شرط ہشتم

[illegible] ہین کہ کوئی [illegible] ناما ایسا راؤ و بابا یک راؤ مہتمم ساگر اور

نام دیہات	جمع	جمع کل
موہوہری وغیرہ پانچ مواضع	[illegible]	
موناہر	[illegible]	
مراہ	[illegible]	
مرینی	[illegible]	
مہیری	[illegible]	
ہرچندپور	[illegible]	
ہرکوپور	[illegible]	
کل [illegible] دیک چک		[illegible]
دیہات ضلع رائے پور		
رای پور خاص	[illegible]	
مل	[illegible]	
چھتامو	[illegible]	
دہاکن	[illegible]	
سیمرا و شیخپور	[illegible]	
سیرانی وغیرہ دو مواضع	[illegible]	
وجی پور	[illegible]	
گوندا و کھریری	[illegible]	
کرکھون	[illegible]	
کرتیچا	[illegible]	
برہان	[illegible]	
کل [illegible]		[illegible]
کل روپیہ		[illegible]

باستثنا غلطی
دستخط جے بیلی
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۳۱

عہدنامہ جو فیمابین سرکار انگریزی و ناناگوبندراؤ قرار پایا —

چونکہ از روے عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و مہاراجہ پیشوا بتاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء مطابق ۱۴ ماہ اساڑہ سمت ۱۸۷۴ حقوق برتری اور اعلی مرتبت جو مہاراجہ کو اوپر ناناگوبندراؤ کے حاصل تہے اور علاقجات جو خاص نانا کے تعلق ہین سپرد سرکار انگریزی ہوئے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی بچند شرائط رضامند اسپر ہوئے کہ خراج اور خدمتگذاری جو از روے اِس انتقال حقوق وغیرہ کے نانا سے طلب کرنا اب اونکا حق تہا ترک کرتے ہین اور نانا صاحب کو حاکم نسلاً بعد نسل اون علاقجات کا کرتے ہین جو خاص اونکے قبضہ مین ہین لہذا شرائط ذیل حسب رضامندی باہمی فیمابین سرکار انگریزی اور ناناگوبندراؤ کے قرار پائی —

شرط اول

تمام شرائط عہدنامہ جو ناناگوبندراؤ کے ساتہ معرفت کرنیل جان بیلی کے منجانب گورنمنٹ انگریزی تاریخ ۳ ماہ اکتوبر ۱۸۰۶ء مطابق ۱۰ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۱ ہجری اور کوار سدی ایکادشی سمت ۱۸۶۳ قرار پایا وہ قائم اور مستدام رہین گے صرف اوسقدر جو از روے اِس عہدنامہ کے تبدیل نہین ہوئیہ

شرط دوم

سرکار انگریزی بذریعہ تحریر کے واسطے ہمیشہ کے اپنا استحقاق خراج اور خدمتگذاری کا جو ناناگوبندراؤ اور اونکے ورثا اور جانشینون پر ادا کرنے فرض تہے ترک کرتے ہین سرکار انگریزی سوا اِسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ناناگوبندراؤ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو حاکم خودسر اور موروثی اوس علاقہ کا کرتے ہین جو نانا کے قبضہ مین ہے

شرط سوم

فہرست اوس حصہ کالپی اور رای پور کی جو بندیلکھنڈ مین واسطے دوام کے قبضہ انگریزی مین دی گئی		
نام دیہات	جمع	جمع کل
دیہات پرگنہ نورتا کالپی مع شہر وقلعہ		
اوسر	اے لمامو ص	
احمدپور	لماعشا ر ۷ ر	
اورنگا	لہ ص	
پنیان	معہ سا ص ر	
بروہا	لا مد ص ۱۲ ر	
برکہیرا	صما ر ص ۱۲ ر	
بمبہوری خورد	سا للعہ ص ۱۳ ر	
پندری	سا لو ص	
پرکہوکرا	سہ ص	
برہی بلبندا	اما للو ص ۱۰ ر	
تکرا	ص	
جلہوپور	ما للو ص	
جیرام پور	ما عمم	
چنیلا	للعہ حالہ ص	
جہی پور	ما للو ص	
چونک	ال مال ص ۱۲ ر	
دہونکلی	ال ما معہ ص	
دامراورانگنوا	معہ مالعہ ر ۸ ر	
دہمنا	صما لعہ ر ۴ ر	
راجاپور	سا لو ص	

نام دیہات	جمع	جمع کل
شیخپور کنزیا	[illegible]	
سرسی	[illegible]	
سرسلا	[illegible]	
سپاہ	[illegible]	
سیمرا	[illegible]	
سلطانپور	[illegible]	
شیخپور بابنڈا	[illegible]	
عالم خالصپور و بشارت پور	[illegible]	
کوتل پور	[illegible]	
کرت پور	[illegible]	
کہاتورا	[illegible]	
کوسالی	[illegible]	
کاشی رام پور	[illegible]	
کوٹرا	[illegible]	
کوریا خاص	[illegible]	
لاہرا وغیرہ چار دیہات	[illegible]	
لنگپور	[illegible]	
لوہر گانو	[illegible]	
مرگانو چک اجمیری	[illegible]	
مرکورول	[illegible]	
[illegible] وغیرہ تین مواضع	[illegible]	
[illegible]ان پور	[illegible]	

نام دیہات	جمع	جمع کل
گرہا	صما عو ۸	
گری لگا	اعالہ ۱۳	
داؤد پور	للعہ	
تکونکی	تا ۸	
ایلیا خورد	اللعہ ۱۲	
کوسمرا	المارحہ	
بیری ہراپور	المارید	
قادیاپور	اماللزید	
کوہانا	صما	
مسکوا	الصماع ۸	معسا ۶ پائی

دیہات پرگنہ کھرگا جو ازروی عہدنامہ دیئی گئی

نام دیہات	جمع	جمع کل
کھرگا خاص	اعساعہ	
ایڑ	لاحہ	
تنور	الماحہ	
بودہانی بزرگ	المسا ۸	
اوری	سالوعہ	
رامپورا	امالوعہ	
گودہر	الہحہ	
سمریا	الساعہ	
مہانا	امالہ	
منگراچو	امالہ	

جمع کل	جمع	نام دیہات	
	ہامدیعہ	کراری بزرگ	
	سالللعہ	کراری خورد	
ہمعساعہ / ۶ر۶ پائی			
	امامدعہ	گورا	
	لماعہ	چوراکھیرا	
	عہ لاللعہ	دادری	
	اماعہعم	پوردر	
	امامدعہ	کراتا	۱۷
لوعـ لمالہ			
لوعـ موقہ		پرگنہ کوترا جو ازروی عہدنامہ دیاگیا	ســـم
ی عـ لاللوعہ		پرگنہ سیدنگر جو ازروی عہدنامہ دیاگیا	لوعـــم
للعـ سامدعہ لکہ / ۱۴ ار۶ پائی			
	باستثنار غلطی دستخط جے بیلی اجنٹ گورنر جنرل		

مکرر یہ کہ یہ عہدنامہ تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۴ - ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۶ء -

فہرست

فہرست محالات و دیہات جو سرکار انگریزی سے گوبندراؤ کو بطور معاوضہ جزو ضلع کالپی و بعض دیہات رائ پور بموجب تفصیل دستخطی صاحب کلکٹر بہادر ضلع بندیلکھنڈ دیے -

نام دیہات	جمع	جمع کل
دیہات ضلع کالپی جوناناصاحب کو واپس دی گئی -		
عطا	معہ للعہ ؍	
براہ	الہ ماہ ؍ ۱۴ ؍ ۶ ؍ ؍	
بچاپور	صماسے ؍ ۱۳ ؍	
پرسن و پنی خورد	صماعہ ؍ ؍	
گورا	لما للعہ ۱۰ ؍	
گرگنا	ماہ ؍ ۴ ؍	
بیرانو	للعہ ماہ للعہ	
پانڈسی پور	صماہ ۶	
بہدرنگھی	اعماہ ؍	
جگری پور	صماہ ۸ ؍ ۸ ؍	
حیدرپور	الصہ ؍ ۷ ؍	
اِلیابزرگ	الصماہ للعہ	
داندا	[illegible] ۱۲ ؍	
دونگلی	الماللعہ	
سندسی	سماللعہ	
شاہجہان پور	الساللعہ	

نام دیہات	جمع	جمع کل
سید پور	[illegible]	
سورسلا	[illegible]	
سورسانکی	[illegible]	
سدوہا	[illegible]	
گڑبین	[illegible]	
کورہا عالمگیرپور	[illegible]	
لنگوپور	[illegible]	
موہاوا	[illegible]	
نورپور	[illegible]	
بنی ہان	[illegible]	
نصیرپور	[illegible]	
ہمت پور	[illegible]	
اکبرپور	[illegible]	
اڈورا بزرگ	[illegible]	
آمسا	[illegible]	
اورکراہ	[illegible]	
اکواری	[illegible]	
اوکسا	[illegible]	
پیراندہا	[illegible]	
بہت پورا	[illegible]	
بہموا	[illegible]	
براہ	[illegible]	

ہر وقت ضرور ہے اور جہان فوج انگریزی کی آمد و رفت ہمیشہ ضروری ہوگی نانا صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی مدد اور رعایت افسران ملکی سرکار انگریزی کی جو ضلع کوچ مین ہینگی کرینگے اور افسران او فوج انگریزی جب وہ اونکے ملک مین گذر کرینگے راہداری اور راہ نما اور رسد دینگے تاکہ مسافران کا نقصان نہو اور فوج انگریزی کو درمیان ضلع کوچ اور دیگر ممالک انگریزی کے دقت عاید نہو۔

شرط پنجم

نانا صاحب بطور حاکم خود سر اور غیر ماتحت اوس علاقہ کے جو اونکو دیا گیا ہے متصور ہوئے لہذا وہ بذریعہ اس تحریر کے دعوی استطلب مدد سرکار انگریزی بمقابلہ دشمن ملکی یا غیر کے چھوڑتے ہین اور سرکار انگریزی تمام دعاوی مطالبہ نسبت نانا صاحب کے باستثنا اونکے جو اس عہدنامہ مین مذکور ہین چھوڑتے ہین۔

شرط ششم

اگر کوئی بھائی یا رشتہ دار نانا گوبند راو کا نالش اونکی سرکار انگریزی کے حضور پیش کریگا گو یہ نالش بنی اوپر وجوہ دشمنی ذاتی کے ہون یا کسی اور وجہ سے ہون اور اگر کوئی مہاجن یا سوداگر قرضخواہ نانا صاحب کا یا اونکے کسی ملازم یا رفیق کا نالش پیش کریگا یا کوئی شخص ساکن دیہات متعلقہ نانا صاحب دعوی کسی قسم کا نسبت اونکے دایر کریگا تو تمام ایسی نالشات اور دعاوی سپرد نانا صاحب واسطے فیصلہ کے کیے جائینگے۔

شرط ہفتم

چونکہ ایک ثلث کان الماس پنا قدیم سے مہاراجہ پیشوا نے نانا گوبند راو کے تفویض کیا ہے اور عہد نواب علی بہادر مین بھی اونکے سپرد رہا لہذا یہ قرار کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی جزو کان الماس پنا کا قبضہ آنریبل کمپنی مین آجای تاہم نانا صاحب سی مزاحمت نسبت اوس ایک ثلث کان الماس پنا کی نکی جائیگی اور سرکار انگریزی بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی نسبت اوس ثلث کان الماس پنا جو قبضۂ نانا صاحب مین ہے چھوڑتے ہین۔

شرط ہشتم

تمام مکانات اور باغات جو بزرگان ناناصاحب کے اور اونکے رشتہ دارون کے شہر
ٹہور واقع دوابہ پرلب دریاے گنگ مین یا شہر بنارس یا کالپی مین یا راے پور مین یا کسی اور شہر یا
موضع مین جو قبضہ سرکار انگریزی مین ہے موجود ہین جائداد ناناصاحب اور اونکے رشتہ داران کی
تصور کیے جاینگے اور اون کے استحقاق مین کسی طرح کوئی افسر سرکار انگریزی مزاحم یا مخل نہوگا۔

شرط نہم

تمام حقوق متعلقہ تعلقہ بندیلکہنڈ مین اور ساگر مین جو اب قبضہ ناناگوبندراؤ مین ہے اور یا جو
از روے عہدنامہ ہذا معاوضہ ضلع کالپی مین اوسکو دیے گیے ہین بذریعہ اس تحریر کے آنریبل
کمپنی کے اور اونکے ورثا اور جانشینون کے ہر قسم کے دعوی اور مطالبہ سے آیندہ واسطے
دوام کے بری تصور کیے جاینگے اور سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز ناناصاحب اور اونکے
ورثا اور جانشینون سے بیچ قبضہ علاقجات مذکور اور حقوق بندیلکہنڈ مع ساگر کے مزاحم نہونگے
اور نہ اون علاقون کے قبضہ مین مزاحم ہونگے جو اب بطور معاوضہ ضلع کالپی اونکو دیے گیے ہین

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرائط کا آج کی تاریخ بمقام باندا فیمابین کپتان جان بیلی صاحب جنٹ
گورنر جنرل ایک فریق اور بہاسکر راؤ انا پنڈت اور راؤ کشن راؤ وکلاے معتبر ناناگوبندراؤ
فریق ثانی منعقد ہو کر ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط کپتان جان بیلی صاحب ممدوح
وکلاے ممدوحین کو دی گئی اور وکلاے موصوفین نے کپتان جان بیلی صاحب کو ایک نقل
بمہر و دستخط ناناگوبندراؤ و دستخط وکلاے موصوفین دی اور کپتان جان بیلی صاحب نے وعدہ
کیا کہ وہ وکلاے ناناگوبندراؤ کو بلا درنگ و تساہل ایک نقل اس عہدنامہ کی مصدقہ آنریبل
گورنر جنرل ان کونسل منگا دینگے اور جب نقل مصدقہ مذکور وکلا کو ملیگی اوسوقت یہ عہدنامہ کامل
تصور کیا جائیگا اور اوسکی تعمیل آنریبل کمپنی پر واجب ہوگی اور ناناگوبندراؤ پر بہی لازم تصور کیجائیگی
اور جو نقل اب وکلاے مذکور کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

المرقوم بمقام باندا تاریخ ۲۳۔ ماہ اکتوبر ۱۸۰۶ء مطابق ۱۰ ماہ شعبان ۱۲۲۱ھ اور مطابق کوار
سدی ایکادشی سمت ۱۸۶۳

المرقوم ۳۱ - ماہ دسمبر ۱۸۱۲ء

نمبر ۱۳

اقرارنامہ منعقدہ فیمابین ناناگوبندراؤپنڈت اور اونکے ورثا و جانشینان اونکے اور کپتان جان بیلی پولیٹکل ایجنٹ مامورۂ آنریبل سرجارج ہلارو بارلو بارونٹ گورنر جنرل بہادر منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بمقام باندا تاریخ ۲۳ - ماہ اکتوبر ۱۸۰۶ء -

چونکہ ازروے عہدنامہ بسیین ایک حصہ علاقجات سوانور اور اوپلپارکا جو سابق قبضہ مہاراجہ پیشوا مین تہا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا تہا اور چونکہ ازروے عہدنامہ دیگر جو فیمابین سرکارین کے منعقد ہوا تہا حصہ علاقجات مذکور واپس مہاراجہ پیشوا کو دیا گیا تہا اور بالعوض اوسکے بابت اور معاوضات کے جسکا ذکر عہدنامہ مذکور مین درج ہی چند علاقجات ملک بندیلکہنڈ مین جمعی چہتیس لاکہ سولہ ہزار روپیہ سالیانہ کے واسطے دوام کے سرکار انگریزی کو دئیے گئے اور شامل مقبوضات سرکار واقع ہندستان کیے گئے اور چونکہ اوسوقت مین جب فوج انگریزی اول مرتبہ واسطے قبضہ کرنے ملک بندیلکہنڈ کے اور سزا دہی مخالفان گئی تہی ناناگوبندراؤنے کچہ ایام تک مقابلہ اکرسدراہ فوج انگریزی کا ہوا تہا اور اس حرکت سے وہ سرکار انگریزی کے دشمنان مین شمار کیا گیا تہا اور اگر علاقجات اور قلعہ جات ملک بندیلکہنڈ کے جو سابق اوسکے قبضہ مین تہے فوج انگریزی نے فتح کرکے اپنی حکومت اونمین قائم کی اور چونکہ بعد فتح و تسلط علاقجات اور قلعہ جات مذکور ناناگوبندراؤنے تابعداری اور فرمانبرداری آنریبل کمپنی کی قبول کی اور مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہوا اور اوسوقت سے اپنی وضع ایسی درست کی کہ ہمیشہ دوستی اور اتحاد اور خیرخواہی سرکار انگریزی مین قائم رہا جسکے عوض مین علاقجات اوری اور محمدآباد اول سال مین اوسکو واپس ہوئے اور دوسرے سال مین پرگنہ جہوبا دیا گیا اور چونکہ ایک وعدہ سرکار انگریزی نے کیا تہا کہ بعدازین اوسکو یعنی ناناگوبندراؤکو معاوضہ ضلع کالپی دیا جایگا اب آنریبل گورنر جنرل ان کونسل خوش ہوکر حکم دیتے ہین کہ ایفا اوس عہد کا کیا جاوے لہذا بنظر اعتبار اور اطمینان ناناگوبندراؤکے بابت علاقجات عطیہ سابق اور اوس

علاقہ کے جواب معاوضہ ضلع کالپی مین دیا جائیگا اور نیز بنجیال اسکے کہ نانا گوبندراو کو حقوق وفاداری اور دوستی سرکار انگریزی مین ثبات اور قرار دیا جاے بشرائط ذیل منظور ہوئین اور واسطے دوام کے مرعی رہین گی۔

شرط اول

نانا صاحب بدل دوستی آنریبل کمپنی قبول اور منظور کر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز مداخلت ملک انگریزی یا کسی دوست سرکار انگریزی مین نہ کرینگے اور نہ مدد و پناہ کسی شخص کو دینگے جو دشمن سرکار انگریزی کا ہوگا۔

شرط دوم

نانا گوبندراو بذریعہ اس تحریر کے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشین کی طرف سے چھوڑکر حکومت دوامی اون شہرون کی اور قلعجات کی اور ضلع کالپی کی واقع صوبہ اکبرآباد و دیگر علاقجات واقع برلب راست دریاے جمن درمیان کالپی اور راے پور کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور انکے ورثا و جانشینون کو واسطے دوام کے دیتے ہین جنکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے اور نیز تمام حقوق جو وہ خود یا اون کے بزرگ اضلاع و دیہات مذکورۂ بالا مین کبھی رکھتے تھے اور اب رکھتے ہین دیتے ہین۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے سرکار انگریزی جسکے نسبت الزام کسی جرم کا یا فیداری کا ہوگا مفرور ہوکر علاقہ نانا صاحب مین پناہ گیر ہوگا نانا صاحب عدہ کرتے ہین کہ ایسے شخص کو گرفتار کر کے حوالہ سرکار انگریزی کے کر دینگے بشرطیکہ اوسکی طلب کوئی عہدہ دار انگریزی منک سرکار مین سے کریگا۔

شرط چہارم

سرکار انگریزی خوش ہوکر نانا صاحب کو معاوضہ ضلع کالپی مین دیہات مفصلہ فہرست منسلکہ دیتے ہین اور منجملہ اونکے چند محالات ایسے ہین کہ وہ درمیان علاقہ انگریزی موقوعہ مشرق بھٹوا اور ضلع کونچ واقع سرحد شمالی و مغربی مین واقع ہین جسمین موجودگی افسران ملکی سرکار انگریزی

سرکار انگریزی سے بحال رہے اور کسیکو اجازت نہو کہ میری عزت اور توقیر مین فرق لائے ۔

شرط دوم

چار لاکھہ روپیہ سالیانہ سکہ فرخ آباد جو میرے مصارف کے واسطے تجویز ہوا ہے اور جسکی مطابق مین ماہواری خزانہ کلکٹری ضلع بندیلکھنڈ سے پاتا ہی مین جانتا ہون کہ اس بارہ مین ایک اقرارنامہ گورنر جنرل ان کونسل اس مضمون کا بخشین کہ یہ روپیہ مجکو اور میرے ورثا کو نسلاً بعد نسل واسطے دوام کے ملیگا اور اوسکے ادا ہونے مین کسی ضلع کی تخصیص نہو کیونکہ مین امیدوار فیاضی سرکار انگریزی کا ہون ۔

بموجب اقرار کے جو نواب کے ساتھ کپتان جے بیلی صاحب نے کیا ہے اور جسکی تصدیق گورنر جنرل سابق مارکویس ویلزلی صاحب نے فرمائی ہے اور جو مد خرچ چار لاکھہ روپیہ اوسکے روسے خواہ نقدی خواہ زمین کا مقرر ہوا ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے واسطے دوام کے بنام نواب مذکور نسلاً بعد نسل ادا اوسکے ادا ہونے مین بہی تخصیص کسی ضلع کی بہی نہین کیونکہ وہ منحصر اوپر سرکار انگریزی اور مہاراجہ سری منت پیشوا کے ہے ۔

شرط سوم

اگر کوئی شخص کسی وقت یا کسی موقع پر میری بدی نسبت سرکار انگریزی کے بیان کرے تو اوسپر بغیر تحقیقات کامل کے لحاظ نکیا جاوے ۔

کوئی الزام نسبت نواب کے بغیر تحقیقات کامل کے مسموع نہوگا ۔

شرط چہارم

اگر کوئی میرے برادران یا رشتہ داران یا ماتحتان یا ملازمین مین سے نالش خلاف میرے سرکار انگریزی مین کرے اوسکی سماعت نہو

نواب مالک اپنے گہر کا ہے مگر امید ہے کہ نواب اپنے برادران و رشتہ داران و ماتحتان و ملازمان سے بانصاف مہربانی

پیش آئین گے۔

شرط پنجم

اگر کسی وقت مہاراجہ پیشوا مجھسے ناراض ہو جائین تو سرکار انگریزی اوس خفگی کو مداخلت دوستانہ سے اُنکے مزاج سے دور کر دین۔

اگر کسی وقت مہاراجہ پیشوا نواب سے ناراض ہونگے تو سرکار انگریزی دوستانہ مداخلت کرکے خفگی مہاراجہ کی رفع کرا دینگے

شرط ششم

درباب مکان اور دیہات کے جو مجھے جاگیر مین سرکار پونا نے واسطے خرچ بلٹن کے عطا کی تھی اور جسکو عرصہ چند گذرا کہ سرکار پیشوا نے ضبط کر لیا ہے جب کبھی موقع مناسب ہو سرکار انگریزی مداخلت دوستانہ کرکے اُنکو واپس دلا دین۔

واپسی جاگیر نواب منحصر اوپر مرضی مہاراجہ پیشوا کے ہے مگر بموجب اقرار کے جو کپتان سجے بیلی صاحب نے نواب کو تحریر کر دیا ہے سرکار انگریزی حسب درخواست نواب کے آمادہ سفارش ہو کر مہاراجہ کے ملاحظہ مین اس امر کو گذرا نینگے۔

شرط ہفتم

چونکہ ہنگام حکومت میرے والد مرحوم کے آمدنی ملک بندیلکھنڈ کی مکتفی واسطے خرچ انتظام ملک کے نہ تھی اس سببسے بہت قرض میرے والد کی ریاست پر باقی ہے اگر کوئی شخص یا اشخاص سرکار انگریزی مین نالش بابت قرضہ مذکور کے کرے تو ایسے شخص یا اشخاص کی نالش سماعت نہو

سرکار انگریزی کچھ سماعت کسی قرض کی نالش نواب بابت قرضہ والد مرحوم اونکے کے نکرینگے۔

دستخط مہر

مہر گورنر جنرل ہند

ہم مسٹر جان پیسلیک اور وجیہ الدولہ خان بہادر مختاران با اختیار منجانب مہاراجہ سیت بہادر اپنی رضامندی نسبت شرائط بالا کے جو فیما بین سرکار انگریزی اور مہاراجہ کے حسب مضمون جوابات واجب العرض کے ظاہر کرتے ہین —

دستخط جی پیسلیک

ثبت
مہر
وجیہ الدولہ

دستخط وجیہ الدولہ خان

نمبر ۲۸

بنام شمشیر بہادر المرقوم ۱۲ - ماہ جنوری ۱۸۰۳ء

تمہارے وکیل نے ایک کاغذ پیش کیا اوسمین تعیین شرائط درج تہین اور میری منظوری کی درخواست واسطے تمہارے اطمینان اور حاضر ہونے کے کی —

چونکہ اکثر درخواستون کی منظوری یا جواب سابق ہو چکا ہے لہذا اب غیر ضروری ہو کہ اونکا اعادہ کیا جاے مین صرف چند مراتب اصلی جنکو مین منظور کرتا ہون بنظر تمہارے اطمینان کی کے تحریر ہوتے ہین —

اول یہ کہ درحالیتکہ تم فوراً انگریزی کیمپ مین حاضر ہو اور آیندہ فرمانبرداری بلاعذر احکام سرکار انگریزی کرو مین اقرار کرتا ہون کہ تمہاری جان ومال کی حفاظت ہوگی اور ہر طرح کی آزادی جسمانی ونیز لحاظ اور ادب میری طرف سی کیا جایگا —

دوم یہ کہ مین مدد خرچ تمہارے حین حیات اور تمہارے خاندان کے واسطے دوام کے لیے چار لاکھہ روپیہ کا نقد خواہ زمین دلوادونگا اور یہ روپیہ آمدنی بندیلکھنڈ سے سرکار انگریزی باتفاق راے مہاراجہ پیشوا کے علیحدہ تمہارے واسطے کردینگے —

سوم یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی سرکار کو لکھونگا تاکہ وہ مہاراجہ پیشوا سے سفارش کرینگے کہ وہ مکانات اور دیہات متصل پونا کے جنکو تم بیان کرتے ہو کہ تمکو جاگیر مین ملے تہے تمہارے پاس قایم رکھین اور وہ کوشش کرکے مہاراجہ کے فرا...

نا رضامندی جو اونکے دل مین بباعث تمہارے طریق گذشتہ یا کسی اور امر سے آ...
تو دور کردینگے۔

آخری امر یہ ہے کہ جو مدد خرچ اب تمکو دیا جاتا ہے اوسکو دوامی تصور کرنا چاہیے ا...
پر کہ وہ عطیہ سرکار انگریزی با تفاق رائے مہاراجہ پیشوا کے ہے اور منحصر اوپر قبضہ تبدیلی...
کے نہین ہے۔

اب تمکو خیال کرنا چاہیے کہ یہ تمام اطمینان جو میری طرف سے تحریر ہوئے ہین اوس...
حالت مین واجب ہونگے جو تم بروز دوشنبہ تاریخ ۱۶۔ماہ حال ماقبل اوسکے حاضر انگریزی...
کیمپ مین ہوگے اور اس صورت مین مجھے تامل اس امر مین بہی نہوگا کہ مین سفارش تمہاری سرکار...
مین کرون کہ تم واجب فیض رسانی و عنایات کے ہو۔

ترجمہ صحیح ہے۔
دستخط سے جے بیلی
اجنٹ گورنر جنرل

دیگر یہ کہ اقرارات بالا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر ہند با جلاس کونسل نے بتاریخ
۲۰ماہ فروری ۱۸۰۴ء منظور کیے۔

نمبر ۲۹

ترجمہ واجب العرض نواب شمشیر بہادر مع جوابات بمہر و دستخط رایٹ آنریبل
گورنر جنرل کشور ہند۔

شرط اول

...نے اطاعت سرکار انگریزی کی قبول
... اور مین اوسکے ماتحتان اور خیرخواہان
... شمار ہوا تو اسصورت مین چاہتا ہون
...کی عزت اور توقیر ہر طرح مثل سابق

جو عزت اور توقیر نواب کی ہوتی ہے وہ
سرکار انگریزی کی طرف سے ویسی ہی رہیگی
اور لحاظ کلی اس امر کا رہیگا کہ کوئی اور بہی
کمی اونکی عزت اور توقیر مین نہ کرنے پائے

سے تمہاری شان وشوکت روزبروز
افزون رہیگی—

سوال سوم

راجہ اُمراؤگیر میرا بہائی جو لکھنؤ مین محبوس
ہے رہا کیا جاے—

جواب سوم

نواب وزیر کو لکھا جایگا کہ وہ تمہارے بہائی
اُمراؤگیر کو رہا کرین مگر چونکہ امراؤگیر بباعث
سرکشی بخلاف نواب وزیر قید ہوا ہے اور
چونکہ سرکار انگریزی ہمہ تن ذمہ دار حفاظت
ملک وسرکار نواب وزیر سے ہے لہذا ضمانت
معقول خواہ حاضر ضامنی ہو خواہ مال ضامنی
ہو داخل کرنی چاہیے اور ضامن سرکار کو لکھدین
کہ اگر کوئی ارادہ فاسد بعد رہائی ظہور مین آئے
تو وہ ذمہ دار اوسکے ہونگے—

سوال چہارم

واسطے سکونت میرے خاندان کے پرگنہ
سکندرا و بندکی بطور جاگیر دیے جائین اور میری
اولاد کے نام بہی یہ جاگیر قائم رہے—

جواب چہارم

چونکہ تم حاضر خدمتگذاری ہنوربل کمپنی کے
رہوگے تمکو جاگیر موافق شان اور مرتبہ کے
ملیگی مگر چونکہ وہ خدمت جسکی جلدوے مین جاگیر
عطا ہوا ابتک وقوع مین نہین آئی ہے لہذا
جب اُن سے خدمت حسب اطمینان سرکار
انگریزی ظہور مین آئیگی اوسیوقت تمکو جاگیر
موافق تمہاری شان اور رتبہ کے ملیگی—

سوال پنجم

ایک جایداد واسطے مصارف رسالہ سواران
کے مجکو بندیلکہنڈ مین نیچے گہاٹون کے

جواب پنجم

جایداد بیس لاکہہ روپیہ کی واسطے مصارف
تمہارے رسالہ سواران کے دی جایگی

جمعی بیس لاکھ روپیہ کی مع قلعجات موجودہ واقع جائداد مذکور دیجائے۔

سوال ششم

جب سرکار انگریزی کی مرضی ہوگی کہ اور ملک فتح کرے تو مین ہمراہی مین حاضر رہونگا اور اس حالت مین جائداد جداگانہ یا روپیہ نقد اوسقدر مجھے ملے جسقدر رسکے موافق سرکار انگریزی سے مجھے اجازت سپاہ جدید بھرتی کرنیکی دین۔

سوال ہفتم

بیچ فتح ممالک جدید کے جو کچھ اقرارنامجات زمینداران وراجگان ممالک مذکور کے سات معرفت میرے درباب تابعداری کمپنی کے ہونگے وہ فوراً منظور ہون۔

سوال ہشتم

درحالیکہ صلح فیمابین سرکار انگریزی اور پیشوا کے ہوجاے تو میری جائداد کا بہی ذکر اوسمین ہے اور میری نسبت پرورش برابر سرکار انگریزی کی رہے اور اگر یہ ملک بہی چہوڑ دیا جاے تو جائداد بیس لاکہ روپیہ کی مجھی سرکار سے کسی علاقہ قرب وجوار مین ملے۔

مگر تمپر فرض ہوگا کہ اوس جائداد کے موافق فوج رکہو اور اوسکو ہر وقت مستعد اور آمادہ واسطے تعمیل احکام سرکار انگریزی رکہو۔

جواب ششم

جب کبہی ضرورت تمہاری بہرتی کرنے اور سپاہ کی سوائے اسکے جسکے واسطے تمکو جائداد دی گئی ہے ہوگی اوسوقت جسقدر فوج جدید کی اجازت ہوگی اوسکی تنخواہ سرکار سے ملیگی۔

جواب ہفتم

چونکہ تم ملازم سرکار ہو جو اقرارنامہ برضامندی سرکار اون آدمیون کے سات کیا جایگا جو تابعداری منظور کرین اوس سے انحراف یا خلاف رائے نہوگی۔

جواب ہشتم

درحالیکہ سرکار انگریزی اس ملک کو چہوڑ دیگی تو جائداد جو اس عہدنامہ کے مطابق عطا ہوئی ہے اوسکا بندوبست شرائط واگذاری مین درج ہوگا۔

۲۴- ماہ دسمبر ۱۸۴۳ء قرار پایا مین گنگا دہر راؤ بہی بماہ مارچ ۱۸۵۳ء لاولد فوت ہوا اور چونکہ اب کوئی وارث ذکور کسی رئیس کا جسنے شروع مداخلت انگریزی سے جہانسی مین حکمرانی کی ہو موجود نہ تہا لہذا علاقہ سرکار انگریزی مین آگیا۔

جیت پور

یہ علاقہ قبضہ اولاد چہترسال مین تہا اول سند انگریزی نمبر ۳۵ راجہ کیسری سنگہ کو تاریخ ۲۰- ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء دی گئی تہی بعد وفات اوسکے علاقہ اوسکا پریچہت سنگہ اوسکے پسر کو ملا اس شخص نے ۱۸۴۲ء مین سرکشی کی اور برخاست ہوا اور علاقہ کیت سنگہ کو ملا یہ اولاد چہترسال مین سے تہا اور اوسنے دعوے علاقہ چرکاری کا کیا تہا بعد وفات کیت سنگہ کے ۱۸۴۹ء مین بسبب لاولدی اُسکے علاقہ جیت پور سرکار انگریزی مین آگیا۔

کہدی

یہ علاقہ خورد ۱۸۱۲ء مین حسب سند نمبر ۲۳ پرسرام کو جاگیر مین دیا گیا تہا شخص سرغنہ ایک گروہ ڈاکوان تہا اور اوسکو اس نظر سے دیا گیا تہا کہ ملک بندیلکھنڈ مین امن رہے پرسرام ۱۸۵۰ عیسوی مین فوت ہوا اور اوسوقت یہ حکم ہوا کہ جاگیر حین حیات تہی لہذا جاگیر ضبط ہوئی۔

تروہا

امرت راؤ تروہا والہ پسر پیشوا راگوبا کا تہا جب باجی راؤ بین کو بہاگ گیا تو ہولکر نے تصور کیا کہ وہ ملک چہوڑ گیا اور تجویز کی کہ امرت راؤ کو اوسکی جگہ قائم کرے مگر فوج انگریزی کہ پونا کو جاتی تہی اس سے اوسکا ارادہ پورا نہوا امرت راؤ نے دوستی انگریزی کی خواہش کی اور عہدنامہ نمبر ۳۶ قرار پایا جسکے روسے سات لاکہ روپیہ سالیانہ کی پنشن اوسکے اور اوسکے فرزند کے واسطے تجویز ہوئی اوسنے مقام تروہا واقع بندیلکھنڈ اپنی بود و باش کے واسطے پسند کیا لہذا مقام مذکور مین جاگیر چار ہزار چہ سو اکیانوے روپیہ کی اوسکو دی گئی امرت راؤ ۱۸۲۴ء مین مرگیا اور اوسکا فرزند بنایک راؤ اوسکا جانشین ہوا بعد وفات بنایک راؤ کے سات لاکہ روپیہ کی پنشن موقوف ہوئی اوسکے دو بیٹے متبنی نراین راؤ اور مادہو راؤ تہے یہ دونون شامل

بلوہ ۱۸۵۷ء مین ہوئی اور اونکی سب جایداد خانگی ضبط سرکار ہوئی نراین راو ۱۸۶۰ء مین بمقام ہزاری باغ قید مین مرگیا اور مادہو راو کے قصور باعث صغر سنی کے معاف ہوئے وہ اب بریلی مین زیر پرورش و پرداخت سرکار تحصیل علم کرتا ہے اوسکے مدد خرچ کے واسطے مبلغ تیس ہزار روپیہ سالیانہ مقرر ہوا ہے —

نمبر ۲۷

اقرارنامہ راجہ ہمت بہادر مرقومہ ۴- ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء

سوال اول	جواب اول
درخواستہاے ذیل منجانب مہاراجہ انوپگیر ہمت بہادر معرفت مستر جان بیلیک اور نواب وجہ الدولہ وجہ الدین خان بہادر کے جنکو مہاراجہ کی طرف سے اختیار اس امر کا عطا ہوا ہے بامید منظوری پیش ہوئین	بتاریخ ۴- ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۱۸- ماہ جمادی الاول ۱۲۱۸ ہجری اور ۳- ماہ کوار سمنت ۱۸۶۰ مستر گریم مرسر صاحب نے جنکو ہز ایکزلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل مارکوس ویلزلی بہادر نے منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بطور اجنٹ خاص مامور کیا تہا بمہر و دستخط اپنے درخواست ہاے ذیل جو آٹہہ سوالون مین جیسے ذیل مندرج ہین منظور اور مقبول کرتے ہین —
سوال دوم	**جواب دوم**
کچہہ تبدیلی بیچ شان و شوکت کے جو خداے تعالی نے مجہے بخشی ہے نہو —	جب تم نے بدل و جان سرکار انگریزی سے ساز کیا اور حتی المقدور بیچ انتقال کل ملک بندیلکھنڈ کے پاس سرکار انگریزی کے کوشش بلیغ کی ہے تو تم بطور دوست خاص سرکا تصور کیے جاوگے اور اسی سبب

یہ پنشن چار لاکہہ روپیہ سالیانکی ضبط ہوئی اور اوسکو گرفتار کرسکے روانہ اندور کیا وہ وہان نظربند ہی اور صرف چہتیس ہزار روپیہ سالیانہ حین حیات اوسکا مقرر ہوا۔

جو ملک پیشوا سنے دیا تہا اوسمین سے گورنمنٹ نے علاقجات برلب دریاے جمن جمعی چودہ لاکہہ روپیہ سکے ماورا اون علاقجات سکے جو راجہ ہمت بہادر کو دیے گیے تہے اپنے پاس رکہے جن سردارون سکے پاس باقی ملک تہا اونکے حقوق اس نظر سے قائم رہے کہ وہ سدراہ غارتگری وغیرہ جبکا اندیشہ ہولکر کی طرف سے تہا رہین چونکہ حکومت پیشوا کی ملک بند ہلکہنڈ مین صرف براے نام تہی لہذا یہ امر واسطے صلاحیت ملک سکے ضروری متصور ہوا کہ جو سردار پیشوا کے حصۂ ملک مین موجود ہین اون سے اقرارنامہ سکیے جائین کہ وہ جسقدر ملک عہار علی بہادر مین رکہتے تہے اوسقدر اب بہی رکہین بشرطیکہ دوستی اور وفاداری سرکار کی منظور کرین اور سرداران مغربی حصۂ بند ہلکہنڈ بطور سرخود قرار دیے گیے لہذا اونکے ساتہ عہدنامہ دوستی اور اتفاق قرار پاسکے۔

جمیع حقوق حکمرانی پیشوا جو ملک بند ہلکہنڈ مین تہے وہ سب سرکار انگریزی کو حاصل ہوسے جب حکومت پیشوا کی ۱۸۱۸ء مین زائل ہوگئی۔

علاقجات بند ہلکہنڈ مین سے علاقہ جالون اور جہانسی اور جیت پور اور کہدی سرکار مین آگئے اور جرگانو اور پورواجو دونون جاگیر کالنجر چوبے سکے تہے اور بجی راگہوگڑہ اور تروہا ضبط سرکار انگریزی ہوسے اور علاقجات ساہ گڈہ اور بان پور بہی بباعث وہانکے سردارون کے شرکت بلوہ ۱۸۵۷ء سکے ضبط سرکار ہوگئے مقام پانپور کا دعوی سیندہیا نے اس بناپر کیا کہ یہ علاقہ جزو علاقہ چندیری کا ہے اور ۱۸۳۱ء مین دربار گوالیار نے فتح کیا تہا یہ دعوے اونکا منظور نہین ہوا مگر علاقہ پانپور بموجب عہدنامہ ۱۸۶۰ء سیندہیا کو دیا گیا۔

مع علاقہ ریوان اور تین علاقجات جہرونا گود ومیہر وساہوال سکے جواب زیر حکم سرکار سکے ہین ملک بند ہلکہنڈ مین چہتیس علاقجات خورد و بزرگ ہین منجملہ انکے صرف جن علاقجات نے عہدنامجات سرکار انگریزی سے ساتہ کئے وتہ ہین ریوان اور اُرچا جسکو ٹہری بہی کہتے ہین اور دتیا اور سمتہر باقی سرداران اپنا اپنا علاقہ بذریعہ سند رکہتے ہین اور اقرارنامجات تابعداری

و فرمانبرداری آنسے لیے گئے ہین —

علاقجات شامل شدہ و منضبطہ

جالون

جو سردار اوسوقت قابض جالون تہا جب سرکار انگریزی نے ملک بندیلکھنڈ پر تسلط کیا ناناگوبند راؤ تہا وہ شامل شمشیر بہادر کے جنگ بمقابلہ سرکار انگریزی ہوا لہذا اوسکے علاقہ پر فوج انگریزی نے قبضہ کیا مگر جب اوسنے تابعداری اختیار کی تو اوسکا علاقہ حسب سند نمبر ۳۰ باستثنا کالپی و چند دیہات برلب دریاے جمن دوبارہ عطا ہوا ۱۸۱۷ء مین حسب سند نمبر ۳۱ وہ خراج اور خدمت سے جو حقوق سرکار انگریزی کو اوسوقت حاصل ہوے تہے جب پیشوا نے تمام حقوق حکمرانی ملک بندیلکھنڈ سرکار انگریزی کو دیدیے تہے بری ہوا اور نانا نے سرکار مین ضلع کندہ و چند دیہات پرگنہ چورکی شامل کردیے ناناگوبند راؤ ۱۸۲۲ء مین فوت ہوا اور بجاے اوسکے اوسکا فرزند بالاراؤ گوبند وارث ہوا جب ۱۸۳۲ء مین بالاراؤ گوبند لاولد فوت ہوا تو اوسکی بیوہ نے راؤ گوبند راؤ کو اپنا متبنیٰ کیا اور جب یہ راؤ گوبند راؤ ۱۸۴۰ء عیسوی مین مرگیا تو علاقہ سرکار انگریزی مین آگیا —

جہانسی

اول عہدنامہ نمبر ۳۲ شیوراؤ بہاؤ جہانسی والہ کے ساتہ ۱۸۰۴ء مین ہوا ۱۸۱۵ء مین اوسکا پوتا رامچندر راؤ جانشین ہوا اوسکے ساتہ عہدنامہ نمبر ۳۳ ۱۸۱۷ء مین قرار پایا جسوقت پیشوا نے تمام حقوق ملک بندیلکھنڈ سرکار انگریزی کو دیے رامچندر راؤ ۱۸۳۵ء مین لاولد مرگیا مگر چونکہ عہدنامہ ۱۸۱۷ء مین یہ مشروط تہا کہ وراثت جہانسی نہ صرف رامچندر راؤ کی اولاد پر منحصر ہے بلکہ شیورام بہاؤ کی اولاد کو بہی پہونچے گی لہذا جانشینی رگہناتہ راؤ عموی رام چندر راؤ کی منظور ہوئی یہ بہی ۱۸۳۸ء مین لاولد مرگیا اب اوسکے برادر گنگادہر کا استحقاق منظور ہوا مگر بباعث اوسکی نالیاقتی کے انتظام ملک سرکار نے اپنے اختیار مین رکہا بعد ازان ۱۸۴۳ء مین انتظام ملک اوسکے سپرد ہوا شرائط عہدنامہ نمبر ۳۴ مرقومہ

علی بہادر نے بہت جلد اپنی حکومت بڑے حصہ ملک پر قائم کی صرف قلعہ کالنجر پر جنگ سخت ہوئی اور اسی قلعہ کے محاصرہ مین وہ ۱۸۰۲ء عیسوی مین فوت ہوا مگر اوس نے اپنے حین حیات دربار پونا سے انتظام ایسا کیا تہا جسکے روسے حق حکمرانی اور حق اعلی پیشوا کا اوپر تمام ملک مقبوضہ علی بہادر واقع بندیلکھنڈ کے قائم اور منظور ہوا۔

علی بہادر کے دو فرزند تہے ایک شمشیر بہادر اور دوسرا ذوالفقار علی اور شمشیر بہادر بحین حیات اپنے والد کے پونا مین رہتا تہا راجہ ہمت بہادر نے اول ارادہ قائم رکہنے حق شمشیر بہادر کا کیا اور حکومت اوس کے والد کے ملک کی اوسکے نام سے اور اوسکی طرف سے تا آنے اوسکے بندیلکھنڈ مین کی اس غرض سے اوسنے منجملہ سرداران مرہٹا کے جو فوج علی بہادر مین رہتے تہی نواب مرحوم کے ماموغنی بہادر نامے کو پسند کیا کہ یہ شخص غیر حاضری شمشیر بہادر مین کارپرداز ملک رہے اور راجہ ہمت بہادر مثل سابق اپنے ملک مین حکمران رہے اور دخیل کارپرداز اور دیگر سرداران مرہٹا کے مزاج مین رہے۔

اسوقت مین برملا مخالفت اکثر سرداران ملک مرہٹا بسبب انتظام عہدنامہ بسین جسکے روسے قطع نظر اور فوائد کے سرکار انگریزی کو علاقجات بندیلکھنڈ جمعی ع۳۶ لاکہ روپیہ سالیانہ کے ملے تہے باعث اجرای اشتہار سرکار انگریزی ہوا جس مین سرکار ممدوح نے اپنا ارادہ درباب تعمیل منشاء عہدنامۂ مذکور ظاہر کیا اور فوراً بعد اجراے اس اشتہار کے دولت راو سیندہیا اور راجہ برار نے برملا جنگ شروع کی اور جسونت راؤ ہولکر بہی خفیہ مخالفت مین اون سے کم نہ تہا۔

جو تدابیر جنگ و دشمنی رئیس آخری یعنی ہولکر نے کی ایک اونین کی یہ ہے کہ ملک انگریزی جو درمیان دوانہ گنگ کے ہے حملہ کیا جاے اور فوج کشی اضلاع مرزاپور اور بنارس پر براہ بندیلکھنڈ ہو اور اس تدبیر پر نہایت توجہ ہوئی اور اس تدبیر کے کرنے کے واسطے نواب شمشیر بہادر تجویز ہوا۔

راجہ ہمت بہادر نے دیکہا کہ اگر یہ تدبیر سرداران مرہٹا کی فتحیاب ہوئی تو اوسکا ملک بندیلکھنڈ مین بہت کم ہو جائیگا لہذا اوسنے یہ امر قرار دیا کہ دوستی مرہٹا ترک کرکے

اپنی رسائی اور ترقی علاقہ بندیلکھنڈ کے واسطے ایسی مدد کرے کہ ملک مرہٹا سے منتقل ہوکر
انگریزون کے پاس آئے بر طبق اسکے ایک عہدنامہ نمبر ۲۷ بمقام شاہ پور بتاریخ ۴ ماہ ستمبر
۱۸۰۳ء قرار پایا جسکے روسے سواے اور شرایط کے یہ امر قرار پایا کہ ایک علاقہ جمعی بیس لاکہ
روپیہ سالیانہ کا بندیلکھنڈ مین اس غرض سے راجہ مذکور کو دیا جاے کہ وہ فوج بہرتی کرکے
اوس فوج سے خدمتگذاری سرکار انگریزی کرے اور بلحاظ فوائد عظیم جو باعث شامل ہونے
ہمت بہادر کے اوسکو توقع حصول کی تہی اور اوسکی شرکت ساتہ فوج انگریزی کے واسطے
قبضہ کرنے بندیلکھنڈ کے اور قایم کرنے حکومت انگریزی کے ملک مذکور مین یہ اقرار ہوا کہ
جسقدر فوائد اوسکی شرکت اور مدد سے حاصل ہونگے اوسی انداز سے اوسکو جاگیر دوامی
دیجایگی ایک صریح فائدہ شرکت راجہ ہمت بہادر سے یہ ہوا کہ سرکار انگریزی کی فوج کو بسہولیت
بیچ عبور کرنے دریاے جمن کے اور جانے ملک بندیلکھنڈ مین ہوئی ورنہ اونکا عبور دریاے
مذکور سے بمقابلہ فوج مشترکہ مرہٹا و ہمت بہادر بدقت ہوتا اور راجہ کو یہ فائدہ ہوا کہ اوسکو
ملک زرریز اور آباد دوچند سے بہی زیادہ اوس ملک سے جو اوسکے پاس سابق ہنگام عہد مرہٹا
تہا بغیر ایزادی کسیقدر صرف فوج کے ملا یہ ملک جو راجہ ہمت بہادر کو دیا گیا کل علاقجات ملحقہ کنارہ
مغرب دریاے جمن الہ آباد سے کالپی تک باستثناے جزوی علاقہ کے ہے۔

بعد وفات راجہ ہمت بہادر کے ۱۸۰۴ء مین یہ علاقجات ضبط ہوئے اور جاگیر اور
پنشن اوسکے خاندان کے واسطے تجویز ہوئی۔

ہنگام صلح فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ ہمت بہادر کے نواب شمشیر بہادر بہی بندیلکھنڈ
مین آگیا تہا مگر اوسکی کوشش درباب قایم کرنے اپنی حکومت کے بمقابلہ سرکار انگریزی
بے سود ہوئی لہذا اوسنے راضی ہوکر مدد خرچ حسب مضمون نمبر ۲۸ چار لاکہ روپیہ سالیانہ
کا سرکار انگریزی سے لینا قبول کیا اور اوسکو اجازت مقام باندا مین رہنی کی ہوئی یہ مدد خرچ
بعد ازین ۱۸۱۲ء مین حسب مضمون نمبر ۲۹ اوسکو عطا ہوئی شمشیر بہادر ۱۸۲۳ء مین مرگیا
اور اوسکا برادر ذوالفقار علی بجاے اوسکے مالک پنشن یعنی مدد خرچ مذکور ہوا اوسکے بعد
علی بہادر یہ مدد خرچ چار لاکہ روپیہ کا پاتا رہا مگر یہ شخص شریک مفسدہ ۱۸۵۷ء مین ہوا اس سبب سے

حصۂ سوم

عہدنامجات و اقرارنامجات و اسناد متعلق بندیلکھنڈ

از روے رپورٹ بیلی صاحب مرقومہ ۱۸۰۵ء و دیگر کواغذ دفتر فورٹ بن —

راجگان بندیلکھنڈ نے مدت تک اپنی آزادی کے قائم رکھنے کو مقابلہ حکومت اہل اسلام دہلی کیا بیچ آخر سلطنت شاہجہان ایک رئیس چنپت راے نامی نے اپنی آزادی ظاہر کی اور اسکے فرزند چھترسال نے ایک خاندان جدید مشرق کے ملک مین قائم کیا رئیسان مغرب کم و بیش مطیع دہلی تھے تخمیناً آمدنی ملک چھترسال کا ایک کرور روپیہ سالیانہ تھا اُسکا ایک قلعہ مضبوط کالنجر کا تھا اور اسکے خاص مقام سکونت شہر پنا تھا جسکے متصل کان الماس پنا مشہور ہے —

بیچ حکومت راجہ چھترسال کے ملک بندیلکھنڈ پر حملہ محمد خان بنگش پٹھان رئیس فرخ آباد نے کیا تھا اُسکے دفعیہ کے واسطے اول پیشوا باجی راو دکھن سے طلب ہوا تھا —

اخراج افغانان کا ملک بندیلکھنڈ سے باعث کوشش فوج مرہٹا کے وقوع مین آیا اس سبب سے راجہ چھترسال نے پیشوا کو اپنا فرزند متبنی قرار دیا اور اپنے ملک کو درمیان اپنے دو فرزند اصلی ہردے سا اور جگت راج اور پیشوا باجی راو پسر متبنی کے تقسیم کیا اس انتظام سے پیشوا قابض ایک بڑے علاقہ ملک بندیلکھنڈ کا ہوا اور یہ ملک گویا اول ہندوستان مین سے قبضہ پیشوا مین آیا تھا اور بعد ازان بہت سا اور ملک فتح کرکے شامل اُسکے ہوا ما بقی دو حصص فرزندان چھترسال کے

اکثر اولاد فرزندان مذکورین سے کے قبضہ مین چہوٹے چہوٹے حصون مین رہا اور باقی رفیقان و ملازمین سرکشان سے کے بباعث ضعف خاندان مذکور سے کے رہا۔

مادہوجی سیندہیا کے ہمراہ بیچ اوس کے اخیر اور فتحیاب مہم کے جو اوسنے واسطے دوبارہ قائم کرنے حکومت مرہٹا کے بیچ اضلاع شمالی ہندوستان کے کی تہی فوج کثیر اورجرار دکہن کی سرکردگی علی بہادر کی تہی یہ علی بہادر پوتا باجی راؤ کا اور بیٹا شمشیر بہادر مسلمان کنیزک زادہ پیشوا کا تہا بیچ مادہوجی سیندہیا کے سابق مہم ہندوستان کے اکثر رئیسان نے گروہ اور اتفاق مسلمانون کا دہلی مین چہوڑکر اتفاق حاکم مرہٹا کے ساتہ کیا تہا اسمین ایک راجہ ہمت بہادر تہا جو گورو اور سردار گروہ کشیر مریدان کا تہا اور اون کے قبضہ مین تہوڑا ملک بندیلکھنڈ کا تہا علی بہادر نے مدارات سیندہیا سے ناراض ہوکر بہ ترغیب دہی راجہ ہمت بہادر آمادہ فتح کرنے تمام ملک بندیلکھنڈ کا ہوا اور ایک عہدنامہ فیمابین علی بہادر اور راجہ مذکور سے کے قرار پایا جسکے روسے وعدہ ہوا کہ ایک بڑا ملک بوقت فتح کرنے کے ہمت بہادر کو دیا جایگا اور وہ بالکل اوسکے زیر حکم رہیگا اور آمدنی اوسکی بیچ صرف اوس فوج کے دیجایگی جو راجہ نے وعدہ دینے اور رکہنے بیچ خدمتگذاری علی بہادر سے کے کیا تہا۔

بندیلکھنڈ کا پارہ پارہ ہوجانا بباعث خانگی تکرار اور جنگ ملکی فیمابین اولاد اصلی راجہ چہتر سال کے بباعث دلیری و بلندہمتی علی بہادر کا ہوا جو دو حصص ملک کے دو پسران اصلی راجہ چہتر سال کو ملے تہے وہ مساوی نہ تہی اوسمین سے بڑا حصہ جو راجہ ہردے ساہ کو ملا تہا وہ بعد اوسکے نبیرہ ہندوپت نامے کے اوس کے دو ملازمین خانگی یعنی حضوری اور کہیم راج چوبے کے قبضہ مین آیا اور بینی حضوری نے حکومت سرخود دیہا مین قائم کی تہی اور کہیم راج چوبے کے قبضہ مین قلعہ کالنجر مع اضلاع گرد و پیش قلعہ مذکور سے کے آیا اور حصہ جگت راج بہی بعد جنگ عظیم فیمابین اوس کے پسر دوم اور نبیرگان گمان سنگہ اور کہومان سنگہ کے جو دونون فرزند پسر کلان جگت راج کے تہے اول تین حصص مین تقسیم ہوا اور بعد ازان دونون نبیرگان نے چہین لیا اب اونکی اولاد مین تکرار اور نزاع ہورہی ہے کہ ایک ہی آدمی اونکا تمام حصہ ہے۔

دستخط کیسر سنگھ دیو
ترجمہ صحیح ہے
دستخط پی ونیس اگینو
سپجر او ر سپریٹنڈنٹ امور چھتیس گڈھ

نمبر ۲۶

بنام راجہ بھیرون دیو راجہ بستار و راجہ اودت پرتاب دیو راجہ کرونڈی و راجہ کرئی —

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ ریاست ہاے اکثر شاہان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی رہے اور شان اور شوکت اُنکے خاندان کی جاری اور قائم رہے بیچ بجا آوری اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اطمینان دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی وارث اصلی نہ ہوگا تو سرکار انگریزی منظور کر سکے اُس شخص کو بحال رکھین گے جسکو تم یا کوئی رئیس تمہارے علاقہ کا بعد تمہارے اپنا جانشین نامزد کریگا اور جو ازروے دہرم شاستر اور رواج خاندان کے لائق وراثت کے ہوگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر اس اقرار کو جو تم سے کیا گیا ہے خلل پذیر نہ کریگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی اور وفادار اور ایماندار شرایط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جنکی رعایت سرکار انگریزی کرتی ہے رہیگا —

دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

ایسے مضمون کے اسناد رئیس تہری و دتیا و بجاور
و بردوا و ناگود و سوہاول و میہر و کینا دہانا واقع بندیلکھنڈ کو
عطا ہوئے۔

ختم شد حصہ دوم

باختیارات حاصلہ و منجانب راجہ مہپال دیو معرفت نراین و کیسر سنگ دیو باختیارات حاصلہ —

شرط اول

راجہ مہپال سنگ متابعت سرکار ناگپور اختیار کرتے ہین اور اپنی طرفسے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ وفادار اور مطیع الحکم سرکار موصوف کے رہینگے —

شرط دوم

سرکار ناگپور وعدہ کرتے ہے کہ وہ جہانتک اُنکے اختیار مین ہوگا حفاظت ملک بستار کی کرینگے —

شرط سوم

راجہ مہپال دیو اور اُنکے ورثا اور جانشین ماتحت رہکر شرکت سرکار ناگپور کام کرینگے —

شرط چہارم

راجہ اور اُنکے ورثا اور جانشین کچھ واسطہ یا اتفاق یا دشمنی کسی سردار یا ریاست سے بلا اطلاع و منظوری سرکار ناگپور نکرینگے اور جو تکرار کسی سے ہوگی تو اُسکو محول اوپر ثالثی اور فیصلہ سرکار موصوف کے رکھینگے —

شرط پنجم

راجہ بستار اور اُنکے ورثا اور جانشین اقرار کرتے ہین کہ وہ راستہ بلا مزاحمت اور بحفاظت تمام تجاران وغیرہ کو اپنے علاقہ مین دینگے اور کوئی محصول ناجائز یا سنگین اُن سے نہ لینگے —

شرط ششم

راجہ بستار اور اُنکے ورثا اور جانشین اقرار کرتے ہین کہ اگر

کوئی دشمن سرکار ناگپور یا مجرم علاقہ بستار مین آکر پناہ گیر ہوگا تو وہ فوراً
حوالہ کردیا جائیگا—

شرط ہفتم

راجہ مہپال دیو اور اُنکے ورثا اور جانشین اقرار کرتے ہین کہ وہ
ہر سال تین اقساط مین یعنی بماہ ذیقعدہ و ربیع الاول و رجب مین سرکار
ناگپور کو معمولی تکولی یعنی خراج پانچ ہزار روپیہ ناگپوری کا ادا کیا کرینگے
اور اِس امر کے لیے اور دیگر امور کے واسطے ایک وکیل اپنا چھتیس گڈہ
مین حاضر رکھین گے اور اِس شرط سے یہ قرار ہوتا ہے کہ جب تک ضلع
کوت پال مع متعلقات علاقہ بستار سے علحدہ رہیگا اُسوقت تک ایک خمس
یعنی پانچوان حصہ خراج کا نہ لیا جائیگا—

شرط ہشتم

سرکار ناگپور تمام تکولی یا خراج جو ذمہ بستار کے ۱۲۲۷ء فصلی تک
باقی ہے چھوڑتے ہین اِس شرط پر کہ ۱۲۲۸ء فصلی کا تکولی یعنی خراج بلاعذر
اور ہنگام وجوب ادا کیا جای—

شرط نہم

یہ عہدنامہ نو شرائط کا منعقد ہوا اور اُسپر مہر اور دستخط میجر پی
وینس اگینیو صاحب اور نراین اور کیسر سنگہ دیو نے کیے اور نقل مصدقہ
اُسکی دستخطی سرکار ناگپور و راجہ مہپال سنگہ تین مہینے کے عرصہ مین
باہم تقسیم ہوگی—

المرقوم بمقام رای پور تاریخ ۳۰ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء
دستخط پی وینس اگینیو
میجر و سپرنٹنڈنٹ امور چھتیس گڈہ
دستخط نراین

دستخط

کی خدمت مین جن کے ماتحت تم رہوسگے حاضر ہوا ور اُسنکے احکام بلا توقف تعمیل کیا کرو اور اگر تمہاری طلبی ہو تو تم پانچ یا دس آدمی لیکر حاضر ہوا کرو تاکہ جو حکم ہو اُسکی تعمیل وہ لوگ فوراً کرین تم ذمہ دار اس امر کے ہو کہ تمہاری زمینداری کے حدود مین امن اور انتظام اچھا رہے اور وزدان مغلوب رہین اور شریر اور حرامزادہ لوگ سر نہ اُٹھا سکین اور تم کسی معاملہ مین علامت بے ایمانی کی نسبت سرکار کے ظاہر نہ کرو اور اُسکے احکام کی تعمیل مین کوئی عذر پیش نہ کرو اور تم ذمہ دار ہر ایک امر بیرحمی یا بدوضعی کے ہوسگے جو تمہارے رشتہ دار یا رعیت سے سرزد ہو اگر کوئی شخص باشندہ تمہاری حدود کا مجرم کسی جرم یا بدوضعی کا ہوگا تم اُسکی عوض مجرم تصور کیئے جاؤگے اگر تم مجرم کو حاضر نہ کرو یا اُسکی سُراغرسانی حسب اطمینان سرکار نہ کرو۔

تم کو قطعی ممانعت ہے کہ تم کسی سپاہی غیر کو یا مسلح آدمی کو بغیر اجازت سرکار کے نوکر رکھو۔

المرقوم مقام ملتان تاریخ ۲۵ ماہ فروری ۱۸۶۳ء

نقل مطابق اصل ہی

دستخط ڈبلیو ہیملٹن

اکٹنگ اسسٹنٹ

ترجمہ صحیح ہے گو لفظ لفظ نہین ہے

دستخط رایچ ای منٹگمری

کمشنر یادی گونڈ

زمینداری چندوارا

تفضیل خراج ادائی زمینداران دیوگڈه معروف چندوارا

نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد خراج	کیفیت
	گیا جمعدار	صعہ	
	راجہ دریاؤ سنگہ	ار	
تپکا گڈه	کیشو راؤ ٹھاکر	سہ	
	سونگ ساه	عہ	
پیپچری	موہن سنگہ	صعہ	
بھرداگڈه	چمن ساه	للہ	
الموند	راجہ ساه	للہ	
ادی گانو	دولت بھارتی	ارصہ	
پرتاب گڈه	رنجیت ساه	×	
کری	جسونت شاه ٹھاکر	×	
ہراکوت	راجہ جی	×	
پگارا	پرتاب سنگہ	×	
موتھون گھاٹ	دولت ساه	×	
گورک گھاٹ	دولت ساه	×	
	میزان کل	سا عہ	

نمبر ۲۵

اقرارنامہ فیمابین سرکار ناگپور و مہیپال دیو راجہ بستار اور اسکے ورثا اور جانشینان کے منعقدہ منجانب سرکار ناگپور معرفت میجر وینس اگنیو

ہوتی ہے اور اُسکا دعوے تم کرتے ہو لہذا اُس امر مین انتظام ذیل تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے آئندہ تم بموجب اُسکے کاربند ہو (اور تمہاری رضامندی بھی اِس امر مین حاصل ہو چکی ہے (اور ہر قسم کی مداخلت یا سختی سے باز رہو

ساون کے جاترا کا تمہارا حق بالذات ہے مگر کچھ محصول جاتری لوگون سے جو شوالہ کو جاینگے نہ لیا جایگا۔

کاتک کی جاترا مین جو کچھ شوالہ مین چڑہے گا اُسکے تین ٹہاکر حقدار ہین اور تمہارا اُس مین حصہ رہیگا مگر کچھ محصول جاتری لوگون سے نہ لیا جایگا۔

اور بیچ شیو راتری جاترا ماہ پہاگن کے جو بڑی جاترا ہے آمدنی کے تین ٹہاکر حقدار ہین اور یہ امر جاری رہیگا اور درباب ٹکس کے جو اب تک گہاٹ اور راستون پر جو شوالہ کو جاتے ہین یا جو ملحق اُسکے ہین لیا جاتا ہے وہ حق سرکار کا ہوگا اور اُسکے عوض معاوضہ ذیل کیا جاتا ہے۔

بالعوض تمہارے اُس حق کے جو تمکو واسطے لینے محصول جاتریون سے اوپر دریا اور گہاٹ کو ہی کے جو شوالہ کو جاتا ہے اور جو تمنے اب تک تحصیل کیا ہے اور جو اب ضبط سرکار ہو گیا اور بالعوض تمہارے استحقاق ایک ثلث ۲ آمدنی محصول جو جاتریون سے اور بابت مویشی اور اسباب تجارت وغیرہ کے بمقام کوریل گہاٹ کے لیا جاتا ہے اور اور بالعوض تمہارے حق کلیہ اوپر آمدنی تارا گہاٹ کے گورنمنٹ بذریعہ اِس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمکو تین سال تک جو ۱۲۷۳ فصلی سے ۱۲۷۵ فصلی تک ہوگا مبلغ للعہ ناگپوری سالیانہ دیا کرینگے۔

یہ روپیہ تمکو سرکار سے ملیگا اب تمہارا کچھ استحقاق جاتریون پر

دیا ۔۔۔۔ ن رہا مگر بعد انقضا ان تین سال کے اگر تمہاری مرضی ہوگی تو تم درخواست
واسطے انتظام جدید کے کرنا اسوقت لحاظ تمہاری درخواست پر
کیا جاے گا ۔۔۔۔
یہ انتظام نسبت حقوق پوجا اور جاترا کے ہوا کسیطرح اب
تم اُن سے مزاحم نہ ہو مگر جسطرح تحریر ہوا ہے اُس مطابق کاربند ہو
اور خبردار رہو کہ کوئی چوری یا گرہ بری وغیرہ جاترون کو مقام مین نہ ہو
تم اسکے ذمہ دار ہو اور کسی طرح کی زیادتی کسی حیلہ سے اُنپر اور تجاران
پر نہ کرو تمام آمدنی اُن کی اور جاترا والون کی متعلق سرکار
کے ہے ۔۔۔۔
جمع رقوم مثل ارتیا فروہی راند دہراون جیبیا
کلارو موہوا پاڑی وغیرہ جو تم اب تک تحصیل کرتے تھے اور نیز زمینداری
اور سائر کھونت تمکو بحال رہے ہین ۔۔۔۔
اور بہ لحاظ تمہارے صرف کے سرکار استحقاق تحصیل سائر
نندور ابھی تمکو بخشنی ہے جس شرح پر وہ اب ہے اُسّے زیادہ بلا
اجازت نکرنا ۔۔۔۔
یہ سب رقوم مذکورۂ بالا اِس سرکار نے تمہاری پرورش کے
واسطے دیے لو اور کھاؤ اور کچھ فکر درباب مداخلت غیرون کے
نہ کرو بالعوض اُس کے تمہارے حقوق نسبت سرکار کے حسب تفصیل
ذیل ہون گے ۔
تم آیندہ مبلغ ۔۔۔ نقد اور دس سیر جو بجی اور پانچ سیر
شہد اور دس نیزۂ بانس بلہ اور دس چھری ہر سال سرکار کو دیا
کرو ۔۔۔۔
تمپر واجب ہے کہ جب طلبی ہو خود حاضر ہوا اور فوراً صاحب ...

المرقوم ۲۱ ماہ صفر سنہ ۱۲۲۳ فصلی

تفصیل خراج ادائی زمینداران چاندا

نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد خراج	کیفیت
جواردا	سوندی خان	سہ	
پرس گڈہ	گوبند ساہ	سہ	
امبا گڈہ	نیلکنٹھ ساہ	دعہ	
امبریک پلیپرسا	نظام ساہ	دعہ	
دیول گانوسوانسر پسی	چندر ساہ	ما دعہ	
رانجی	اننند راؤ	کعہ	
کوراچا	صوبہ دیو	عہ	
کوٹ گانو	جگا ٹھاکر	سے ر	
دمونا	بھدرا ٹھاکر	صر	
جراپاپرا	گنیش ٹھاکر	سے ر	
ہورنوم گانو	کلیان ٹھاکر	سے ر	
سرسوندی	شرگا ٹھاکر	۶ ر	
کوجب	نزام ساہ	سے ر	
دودمالا	مارو ٹھاکر	سے ر	
لیوکا	گلاب خان	سے ر	
گھاٹ	راجیشور راؤ	دعہ	
گل گانو	ویرو ساہ	عہ	
پویہ سولسادا	اوگرو ساہ	عہ	
	میزان کل	ر اما عہ	

نمونۂ سند جو زمینداران دیوگڑہ کو دی گئی

ترجمۂ سند جو بنام اور منجانب سری منت مہاراج راجہ سری سینا صاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا کے رچارڈ جنکن صاحب رزیڈنٹ انگریزی بدربار ناگپور ماموره ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے موہن سنگہ ٹھاکر پچھری کو دی—

چونکہ تمہارے بزرگ چند دیہات وقطعات زمین وحقوق متعلقہ ضلع دیوگڑہ مین رکہتے تھے اورتم بھی اُن پر حسب تفصیل ذیل قابض و متصرف ہو یعنی تعلقہ پچھری موضع پرگنہ سیرداگڑہ موضع پرگنہ پرتاب گڑہ موضع

بیجہری برکھیری کنی چیپر دہاما ندورا چومی پچھری بجوری جونت بزرگ ڈلاکھیری تیلی بہت پیپرہا جونت خورد مواری تہوراواری بچھی دہانو مرکا چہپر وارا بانم چرکھیری اور پرگنہ جمی مین ایک اور پرگنہ اومریت مین ایک موضع میاواری اور پرگنہ موضع کہروانی اور پرگنہ الموت مین ایک موضع بوری گھاٹ اور پرگنہ اببارا مین ایک موضع نرسرا گرگرگڑہ مین ایک موضع لونا دیوی اور پرگنہ نامعلوم یعنی کل ۓ موضع— اور دیہات پیداواری

لہذا مواضع مذکور بذریعہ اِس تحریر کے تمہارے اور تمہارے ورثا کے پاس واسطے دوام کے بحال رہے اور تمام راجگان و ٹھاکران وزمینداران وغیرہ کو حکم ہوتا ہے کہ وہ تمہارے انتظام مواضع مذکور مین مداخلت نہ کریں اور تم ذمہ دار انکی آبادی اور بہبودی کے تم پر فرض ہے کہ تم مطیع احکام وآمادۂ خدمتگذاری سرکار جسکا ذکر بعد ازین ہوگا رہو—

اور چونکہ تین جاترا ہر سال کوہ مہادیو پر جاتری وغیرہ آ

تفصیل خراج ادائی زمینداری چھتیس گڈھ

نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد خراج	کیفیت
بستر —	بھوپال دیو	للعـ سہ	
کروندی —	جوگراج دیو	للعـ صمار سہ	
کنکیر —	بھوپ دیو	۲	
کوجی —	ہیبت خان	الماصہ سہ	
پنڈرا —	اجیت سنگھ	الامار سہ	
تتن —	جگرناتھ سنگھ	سار	
اپرودہ —	شیو سنگھ	لاصہ	
کیندہ —	بھیرون سنگھ	صمار	
لفا —	بکرم سنگھ	ساصہ	
چورہی —	پرتھی سنگھ	الصمار سہ	
کوریا —	بھرت سنگھ	الصمار سہ	
چھاپا —	وسیو ناتھ سنگھ	لاار	
کوروہ —	اوجار سنگھ	[illegible]	
پنڈوریا —	نرور سنگھ	[illegible]	
بھٹگانو —	گجراج سنگھ	سار	
سورمار —	ثواب سنگھ	مارصہ	
نرہ —	جیت سنگھ	صعہ	
سوناکھان —	رام راے	۲	
بلی گڈھ	مہاراج سنگھ	صمار	
کتنجی —	پران سنگھ	سار	
نندگانو —	موجی رام ٹھنٹ	[illegible]	
		…۳ر	

نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد خراج	کیفیت
کیراگڑہ	درگپال سنگہ	[illegible]	
کندگا	بالمکند داس	[illegible] ۳ پائی	
گندہی	ترورسنگہ	[illegible] ۴ پائی	
سوہاگپور	گلال سنگہ	[illegible]	
ٹھاکرٹولہ	آدہرسنگہ	[illegible] ۶ پائی	
ڈونگرگڈہ	مہ جیبرام مہنت و درگپال سنگہ	[illegible] ۱۰	
	میزان کل	[illegible] ۳ پائی	

نمونۂ اقرارنامہ زمینداران چاندا

اقرارنامہ جو سنہ ۱۲۲۳ فصلی مین کپتان کریفرڈ صاحب سپر
ضلع چاندا سے ساتہ سوندی خان زمیندار جواردا پرگنہ وی
چاندا سے کیا۔

اول سوندی خان بذریعہ اس تحریر کے ذمہ دار تمام چو
کا ہوتا ہے جو اُسکی زمینداری اُسکے حدود مین واقع ہر کی یہان
وہ اقرار کرتا ہے کہ وہ معاوضہ تمام اسباب مسروقہ کا جو اُسکی
مین سے یا پرگنہ ویراگڈہ سے اُسکی زمینداری کے باشندے
کرکے لیجاینگے دیگا اور اپنی حدود سے باہر بہی سراغ رسانی
کریگا۔

دوم سوندی خان یہ بہی وعدہ کرتا ہے کہ بوقت ضرورت و
وہ بیس ۲۰ نفر سپاہی واسطے خدمتگذاری سرکار کے دیگا اور ا
بلا عذر و تکرار پورا کریگا۔

دستخط بہادر خان ولد سوندی خان

دستخط ایف بی ایس ویلڈر
رزیڈنٹ
دستخط ڈبلیو سی بٹینک
دستخط ڈبلیو سی
دستخط ڈبلیو ایچ بیلی
دستخط سی ٹی مٹکف

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنرجنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۳۰ء۔

دستخط ای سٹرلنگ
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۲۴

نمونہ اقرارنامہ زمینداران چھتیس گڈہ

مین رام آسے زمیندار سوناکہان مع بارہ مواضع ملحقہ واقع پرگنہ چھتیس گڈہ اور ضلع سرکار ناگپور اور سے ازالہ اقرار ذیل کرتے ہین

اول مین فرمانبرداری احکام سرکار کی کرونگا اور برخلاف اسکے کسی سرکشی یا فریب مین شریک نہین ہونگا۔

دوم اگر کوئی دغا بخلاف سرکار میری دانست مین ہوتی ہوگی تو مین اسکی اطلاع سرکار کو کرونگا۔

سوم مین اپنی مالگذاری حسب اقرار چھتیس گڈہ مین دو اقساط مین سال بسال اُس مختار سرکار کو بموجب انتظام مذکورہ پرچہ علٰحدہ جو سرکار کے ساتھ ہوا ہے دیا کرونگا جو مجاز لینے کا ہوگا۔

چہارم رقم سایر سرکار کی ہے اور مین کچہ سایر وصول نہین کرونگا

مگر میں بازار کی آمدنی لونگا اور وہ رسوم مقررہ سے زیادہ نہین کرونگا اور اُنکے معاوضہ مین تجاران کو مین اپنی زمینداری سے بحفاظت گذر کرادونگا۔

پنجم مین سدراہ کسی مسافر یا تجار کا اپنی زمینداری مین نہین ہونگا بلکہ ہرطرح اُنکی مدد اور حفاظت کرونگا اگر اُنکا مال چوری جائیگا تو مین ذمہ دار اُسکا ہونگا اور خواہ چورون کو خواہ مال مسروقہ خواہ قیمت مال مسروقہ دونگا

ششم اگر کوئی مجرم یا دغاباز میری زمینداری مین آکر پناہ گیر ہوگا مین فوراً اُسکو گرفتار کرکے حوالہ سرکار کے کرونگا

ہفتم مین کسی شخص کو سزاے قصاص بغیر منظوری سرکار کے نہین دونگا اور صرف اُسقدر جرمانہ کیا کرونگا جو حسب دستور جائز ہوگا اور جو مناسب اور ضروری واسطے انسداد جرائم و بدانتظامی کے متصور ہوگا اور کسی حیلہ جوئی سے مین کسی پر جرمانہ نہین کرونگا اور بیوگان کی شادی جبراً خلاف اُنکی مرضی کے نہین کراؤن گا اور جو حکم میرے قبضہ جات کے اپیل مین صادر ہوگا اُسکی تعمیل کرونگا

ہشتم مین کسی متوفے کا مال جس کا وارث یا لڑکا موجود ہوگا نہین لونگا جائداد پدری بیٹے اور اُس سے نزدیک رشتہ دار کو پہنچتی ہے۔

نہم مین بغیر حکم سرکار کسی زمیندار سے لڑائی نہین کرونگا اور اگر میرے اور کسی غیر کے تنازع ہوگا وہ مین واسطے فیصلہ کے سرکار مین پیش کرونگا۔

دہم مین اپنی رعیت کی پرورش کرونگا اور حتی المقدور کوشش بیچ ترقی بہبودی زمینداری کے کرونگا۔

المرقوم مقام رای پور تاریخ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۲۱ع

مطابق کاربند ہونگے جو رعیت وغیرہ کے ساتہ حکام انگریزی نے اُسکے نام
سے اور اُسوقت مین کیے ہونگے جب ٹھیکہ جات ہوتے تھے اور راجہ بھی
اقرار کرتے ہین کہ بلاتفاوت اُن عہود کی تعمیل کرینگے جو افسران انگریزی
نے بمنظوری صاحب رزیڈنٹ ساتہ گوند اور دیگر رئیسان خراج گذار و زمینداران
کے کیا ہوگا—

شرط سوم

شرائط دہم و دوازدہم و سیزدہم عہدنامہ مجاریہ کی اس عہدنامہ سے
منسوخ ہوئین اور مضمون ترمیم شدہ ذیل بجاے اُنکے قائم ہوا یعنی سرکار
انگریزی مجاز اس امر کے ہین کہ معرفت اپنے مختار مقیم دربار کے مہاراجہ
اور اُنکے ورثا اور جانشینون کو صلاح بیچ امور عظیم کے دین خواہ وہ
امور متعلق اندرونی انتظام ملک ناگپور کے ہون خواہ بیرونی انتظام کے اور
مہاراجہ کو لازم ہوگا کہ اُسکے مطابق کام کرین اگر خدانخواستہ نہایت اور
متواتر زیادتی بدنظمی یا سوء حکومت بعد ازین باعث غفلت تعمیل نصائح متواترہ
کے پیدا ہو جسکے باعث امنیت ملک یا آمدنی ملک جیسے مہاراجہ اپنے اقرار
کو ساتہ ہنوربل کمپنی کے پورا کرتے ہون خلل پذیر ہو تو سرکار انگریزی اختیار
اس امر کا اپنے پاس رکھتی ہے کہ وہ پھر افسران انگریزی واسطے انتظام
اُن اضلاع ملک ناگپور کے بنام مہاراجہ اُسوقت تک مامور کرین جب تک
انکا رہنا مناسب متصور ہو اور اس حالت مین جو روپیہ بعد اداے اخراجات
بچیگا وہ خزانہ مہاراجہ مین داخل کیا جائیگا—

شرط چہارم

شرط یازدہم عہدنامہ مجاریہ مین ترمیم ذیل بذریعہ اس تحریر کے
عمل مین آئی بالعوض اُن فرائض کے جو اُسکے رو سے لازم ہین را
اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر وقت اور آراستہ ایکہزار سوار کا

وردی وغیرہ سے درست اور قواعد ہندوستانی سے آگاہ زیر حکم افسران ہندوستانی و مطیع حکومت راجہ تیار رکھین گے اور ہنگام جنگ یہ دستہ ہمراہ فوج انگریزی کے میدان جنگ مین کام دیگا اور جب کبھی حدود ملک ناگپور سے باہر جائیگا تو واسطے ادائے خرچ زائد کے رقم بھتہ کی ہنوربل کمپنی سے لیگا۔

شرط پنجم

شرط پانزدہم عہدنامۂ مجاریہ بذریعہ اس تحریر کے منسوخ ہوئی

شرط ششم

تمام باقیماندہ شرایط عہدنامہ کی جو بمقام ناگپور بتاریخ ۱۳- ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا اور جنپر ترمیم مذکورۂ بالا حاوی نہین قائم اور بحال رہین گی۔

شرط ہفتم

یہ عہدنامہ جسمین سات شرایط درج ہین تجویز ہو کر بمقام ناگپور بتاریخ ۲۶- ماہ دسمبر ۱۸۲۹ء مطابق ۲۹- ماہ جمادی الآخر ۱۲۴۵ ہجری فیمابین فرانسس بی ایس ولڈر صاحب اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا کے منعقد ہوا مسٹر ولڈر صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین بمہر و دستخط اپنی مہاراجہ موصوف کو دی اور مہاراجہ نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین اپنی مہر اور دستخط سے مسٹر ولڈر صاحب کو دی اور مسٹر ولڈر صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل مصدقہ رائٹ ہنوربل لارڈ ولیم کیونڈش بنٹنک گورنر جنرل بہادر کی منگا دینگے اور بروقت آنے اُس نقل مصدقہ کی یہ عہدنامہ کامل متصور ہو کر تعمیل اُسکی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پر فرض ہوگی اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ مسترد ہوگی۔

المرقوم ۲۶- ماہ دسمبر ۱۸۲۹ء مطابق ۲۹- ماہ جمادی الآخر ۱۲۴۵ھ

نہم سوہاگ پور بگھدوکر

نمبر ۲۳

عہد نامہ ترمیم شدہ فیما بین ہنوربل کمپنی وراجہ ناگپور

چونکہ بنظر ترقی وبہبود ومرتبہ وآزادی راجہ ناگپور کے اور بلحاظ نفع و
آرام باہمی سرکار ہنوربل کمپنی وسرکار مہاراجہ کے یہ ضروری متصور ہوا کہ
بعض شرایط عہدنامہ ۱۳-ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء ترمیم ہون لہذا تجویز ذیل قرار
پائی ایک طرف فرانسس بی ایس وِلڈر صاحب رزیڈنٹ دربار ناگپور بنام
اور منجانب رایٹ ہنوربل لارڈ ولیم کیونڈش بنٹنک گورنر جنرل ان کونسل اور
دوسری طرف مہاراجہ راگھوجی بھونسلا راجہ ناگپور—

شرط اول

شرائط ہشتم ونہم عہدنامہ مجاریہ کی منسوخ ہوئین اور یہ اقرار ہوتا ہے
کہ بالعوض فرائض مشروط شرایط مذکور کے راجہ ناگپور سرکار انگریزی کو آٹھ لاکھ
روپیہ سونت سالیانہ باقساط چارگانہ ادا کرینگے یعنی تباریخ ۶-ماہ ستمبر و ۶-ماہ دسمبر
و ۶-ماہ مارچ و ۶-ماہ جون ہر سال اور اسکے عوض اضلاع مفوضہ مہاراجہ کو دئے
جائینگے اور انکی کل فوج کلیہ انکے زیر حکم اور اختیار کی رہیگی اور جو افسران انگریزی
خدمت سرکار ناگپور مین ملازم ہین وہ برخاست کردئے جائینگے اور انتقال
علاقہ مذکور بعد ختم ہونے سنہ فصلی ناگپور کے یعنی تباریخ ۶-ماہ جون ۱۸۳۰ء
کیا جایگا اور تدبیر واسطے رفتہ رفتہ موقوف کرنے فوج ملکی کے جواب موجو
ہے فوراً عمل مین آئے گی مگر راجہ کو لازم ہے کہ انکے عوض اپنی فوج ک
واسطے حفاظت رعایا وسرانجام کار ملک اپنی فوج سے ملازم کرین—

شرط دوم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ لحاظ اون شرایط کا رکھین گے اور ا

۷	مہادری
	ہفتم مولاگی مع
۱	موتائی
۲	سائی کھیرا
۳	ستنر
۴	پٹن
۵	مندری
۶	اسٹا
۷	تسال وری
۸	پونی
۹	اشنیر
	ہشتم سمبھل پور مع
۱	خالصہ سمبھل پور
۲	چندرپور
۳	انبونا
۴	گرال
۵	گھیم
۶	ہوتال
۷	برپالی
۸	پیکلدرا
۹	لکن پور
۱۰	بوردا
۱۱	برہر قلعہ

۱۲ پھوندا

۱۳ داما

۱۴ سانگا

۱۵ سپرگڈہ

۱۶ سیرا

۱۷ کولابارا

۱۸ رامپورا

۱۹ راجاپور

۲۰ پندم پور

زمینداری

۱ سنبل پور

۲ برگدہ مع سنگرا و نصف بوتیا و نصف سارا گونگ

۳ سکتی مع نصف بوتیا و نصف سارا گونگ

۴ سارنگڈہ مع سریا و سروا و سوہاک پور

۵ گنگ پور

۶ بوری

۷ بومرا

۸ رراکولی

۹ شندپور

پٹنا مع متعلقات

۱ پٹنا

۲ اسی سلڈا

۳ جراسنگہا

۲ پیپریا
۳ مانگڈھ
۴ نراین پور
۵ نواز
۶ وریا
۷ سنگھوری چپایا
۸ بندرا
۹ سہاپوزا

سوم سیونی مع

۱ سیونی
۲ دونگرازا
۳ انا اشٹا
۴ دناشی
۵ دنگرتھات
۶ کرولا
۷ رتن جی
۸ گھنسور
۹ گوندی
۱۰ اُوگلی
۱۱ چندی
۱۲ چپارا و دودیہات کھاسجی

چہارم چوراگڈھ مع

۱ قلعہ چوراگڈھ

۲ شاہ پور
۳ قصبہ چوگان
۴ پنجم ریوا مع
۱ بوہرگڈھ
۲ بارا
۳ ساکرگڈھ
۴ باہنی
۵ سیونی
۶ بہامیونز ملا
۷ سنگپور بارا
۸ بچائی
۹ پلاپسائی
۱۰ ہوشنگ آباد
۱۱ زمالی
۱۲ سوہاگ پور
۱۳ چکلی بارا
ششم بیتول مع
۱ کینلی کھسلا بیتول
۲ جیت گڈھ املا
۳ کھندر کراودی
۴ جیمنی
۵ مسد
۶ شوہ گڈھ

شرط شانزدہم

جب سرکار انگریزی طلب کرینگے تو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ جسقدر ممکن ہوسکیگا بنجارہ جمع کرکے غلہ وغیرہ مقامات مناسبہ مین واسطے رسد فوج سرکار ین سے کے جو کسی مہم مین مصروف ہوگی مہیا کر دینگے۔

شرط ہفدہم

یہ عہدنامہ سترہ شرایط کا تجویز ہوکر بمقام ناگپور بتاریخ یکم ماہ دسمبر ۱۸۲۵ء مطابق یکم جمادی ۱۲۴۲ ہجری منعقد ہوا فیما بین رچارڈ جنکن صاحب اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا کے اور مسٹر جنکن صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین اپنی مہر اور دستخط سے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین اپنی مہر اور دستخط سے جنکن صاحب کو دی اور جنکن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ فوراً ایک نقل مصدقہ رایٹ ہنوربل ولیم پٹ لارڈ ایمہرسٹ گورنر جنرل بہادر کی مہاراجہ کو منگا دینگے اور جب وہ نقل مصدقہ مہاراجہ کو ملے گی تو عہدنامہ ہذا کامل متصور ہوکر اوس کی تعمیل ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پر واجب اور فرض ہوگی اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

مہر گورنر جنرل

دستخط ایمہرسٹ

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپ شاہجہانپور بتاریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء۔

دستخط اے سٹرلنگ
سکرتری گورنمنٹ
ہمراہ گورنر جنرل

فہرست علاقجات سپرد شدہ بہ سرکار انگریزی

اوّل منڈیلا مع

۱ قلعہ منڈیلا

۲ برگی

دوم جبل پور مع

۱ حویلی گرہا

۲ سہورا

۳ سندپور

۴ کھومبی

۵ بہنی بن

۶ گھوساپور مع

۱ سرگلی

۲ کوا

۳ تروا

۴ گھوساپور

۷ پناگڑہ

۸ منجھولی

۹ کیموری

۱۰ بریلی

۱۱ بلھاری

۱۲ تیجگڈہ

۱۳ کنگی وغیرہ

زمینداری تعلقہ

۱ ٹلہ پور

کا دریافت ہوتا رہے

شرط یازدہم

اگر یہ امر واسطے حفاظت ملک فریقین معاہدہ یا کسی فریق کے ضروری متصور ہو کہ جنگ کسی ملک سے کرنا چاہئے یا سامان جنگ کرنا چاہئے تو راجہ راگھوجی بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ واسطے اخراجات فوج و دیگر مصارف جنگ کے اُسقدر روپیہ سرکار انگریزی کو دینگے جسقدر راجہ کی مناسب نظر اُنکی آمدنی ملک کی متصور اور تجویز ہوگا۔

شرط دوازدہم

اور چونکہ غرض اور شہرت فریقین معاہدہ کی یہ چاہتی ہے کہ بہبودی راجہ کے ملک کی ترقی اور دوامی اس عہدنامہ سے ہو اور یہ ضروری ہر کہ اطمینان کُلی واسطے بہتری اور خوشی رعایا کے اور نیز بخلاف کمی روپیہ معینہ بابت اداے اخراجات فوج راجہ جو ہنگام امن وامان رہیگی اور نیز درباب اُس روپیہ کے جو پس انداز واسطے امور مذکورہ شرط یازدہم ضروری ہے حاصل ہو یہ وعدہ اور اقرار فیمابین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ اگر بباعث بدانتظامی اہلکاران راجہ کے اور بہ سبب نہ ماننے نصیحت اور تجویز سرکار انگریزی کے سرکار انگریزی کو آئندہ کوئی وجہ اندیشہ کی درباب کمی روپیہ معینہ یا بدنظمی بجای بہبودی آمدنی راجہ و حالات رعایا کے پیدا ہو تو سرکار انگریزی کو اختیار ہوگا اور اُنکو واجب ہوگا کہ اُسقدر جزو ملک مہاراجہ زیر انتظام ملازمین سرکار انگریزی کے لائین جسقدر سرکار موصوف کو واسطے رفع کمی روپیہ یا واسطے بہبودی رعایا کے ہنگام جنگ وصلح کے ضروری متصور ہو۔

شرط سیزدہم

اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی سرکار انگریزی مہاراجہ راگھوجی بھونسلا کو ضرورت انتظام مذکورہ شرط دوازدہم کی بیان کرینگے تو مہاراجہ

فوراً احکام ضروری بنام عاملان و دیگر اہلکاران کے جاری کرینگے کہ فوراً عملدرآمد
مطابق زیر حکم سرکار موصوف کے کردین اور درحالیکہ ایسا حکم مہاراجہ دس
روز کے اندر تاریخ اطلاع سے جاری نکرین تو سرکار انگریزی کو اختیار حاصل
ہوگا کہ وہ خود ایسے حکم واسطے لینے آمدنی اور کرنے انتظام علاقہ مذکور کے
جاری کرین بشرطیکہ جب کبھی اور جبتک جز و علاقہ مہاراجہ موصوف زیر انتظام
وحکومت سرکار انگریزی رہے گا اسوقت تک سرکار موصوف حساب آمدنی
وپیداوار علاقہ مذکور کا صحیح مہاراجہ کو دینگے اور بشرطیکہ کسی حالت مین
مہاراجہ کی اصل آمدنی علاقہ حصۂ پنجم آمدنی کل ملک مہاراجہ سے نہو کیونکہ
پنجم حصۂ آمدنی سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ ہر وقت مہاراجہ کے
اخراجات کے واسطے رہیگا۔

شرط چہاردہم

کوہ سیتابلدی مع کوہ متصلہ واراضی و بازار ملحقہ اندر حدبندی کے
جو قرار پائے گی متعلق رزیڈنسی انگریزی کے رہے گا اور سرکار انگریزی کو
اختیار حاصل ہوگا کہ تعمیر ہو واسطے چھاونی کے لازم ہے خواہ مقام
مذکورہ پر خواہ کسی اور مقام اندر حدود معینہ پر ضروری متصور ہوگا جاری
رکھین گے۔

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اراضی کافی واسطے اجرا سے کے
ہر ایک نظم چھاونی فوج انگریزی کے متصل دینگے۔

شرط پانزدہم

مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہر وقت
حاصل رہیگا کہ جس قلعہ یا مقام صعب واقع ملک مہاراجہ مین جائین اپنی فوج
رکھین اور تمام افسران وفوج ہنوز بل کمپنی آمدرفت بلا مزاحمت ہر ایک قلعہ و مقام
صعب مین بوقت ضرورت رکھین گے۔

ضروری واسطے انتظام پولس اور تحصیل مال کے (گو اسکی بھی منظوری
درباب تعداد نفری اور قسم فوج اور کار متعلقہ اُنکے اُسی طرح ہوگی)
ہمیشہ زیر حکم سرکار انگریزی اور اُنکے اختیار مین رہیگی کہ جس کام مین
مہاراجہ کا فائدہ متصور ہو اُس کام مین انکو مامور کرین اور روپیہ کافی واسطے
اُنکے دینے کے بطور دوامی مہاراجہ کی آمدنی مین سے علیحدہ رکھا
جاویگا۔

شرط نہم

اضلاع دیوگڈہ بالاے گھاٹ و چانڈا و لوجی و چھتیس گڈہ مع متعلقات
کے اور مع چند اضلاع دیگر کے جنکی آمدنی مشترکہ سترہ لاکھ روپیہ سالیانہ
ہوگی بالفعل زیر انتظام مہتمان انگریزی کے جو بنام راجہ اور زیر حکم صاحب
رزیڈنٹ کارروا رہینگے واسطے اداے خرچ فوج مذکورہ شرط بالا اور بنابر
اخراجات دیگر اضلاع مذکور کے رکھے جاینگے اور راست براست حساب
آمدنی اضلاع مذکور اور اخراجات فوج وغیرہ مہاراجہ کو دیا جایگا اور جو
کچھ فاضل بعد اجراے اخراجات مذکورہ بالا بچیگا وہ خزانہ مہاراجہ
مین جمع کیا جاویگا۔

باقی ملک مہاراجہ مع شہر ناگپور سپرد مہاراجہ اور اُنکے اہلکاران
کے واسطے انتظام کے کیا جایگا اور اہتمام انگریزی رفتہ رفتہ اُٹھالیا
جایگا اور یہ بھی بیان ہوتا ہے کہ اگر حالات اضلاع سے جو بالفعل
ازروے اس شرط کے باہتمام سرکار انگریزی رہے ہین اور فایدہ انتظام
مہاراجہ اُس علاقہ مین جو اب اُنکے سپرد ہوتا ہے سرکار انگریزی کو ظاہر
ہوگا کہ یہ تدبیر اچھی ہے تو جو اضلاع مستثنا ازروے اس شرط کے کیے
گئے ہین وہ بھی سپرد راجہ واسطے انتظام کے کیے جاینگے اور مہاراجہ
اپنی آمدنی سے روپیہ کافی واسطے خرچ فوج کے علیحدہ کردینگے اور

اور سرکار انگریزی صرف واسطہ درمیان مہاراجہ اور رئیسان و زمیداران
ملک کے ہر ایک امر مین رہین گے۔

شرط دہم

بیچ انتظام اس ملک کے جو از روے شرط بالا زیر حکم مہاراجہ
دیا گیا ہے یا بعد ازین علاقجات مستثنا کے جو انکے سپرد ہوں انکے راجہ
راگھوجی بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر وقت لحاظ کامل نصایح سرکار
انگریزی کا رکھین گے جو ضروری تصور کرکے سرکار انگریزی بنظر کفایت و
ترکیب تسہیل تحصیل آمدنی یا انتظام انصاف دہی و پولیس کے یا ترقی
تجارت و ترتیب سوداگری و زراعت و خرچہ کے دینگے یا جو کسی غرض
فائدہ مہاراجہ سے دیلی جاینگی یا جنکے باعث افادہ رعایا اور بہبودی
سرکار مین متصور ہوگا اور وہ ہمیشہ امور ریاست اُن اہلکاران سے لینگے
جو بابتہ اعتبار سرکار انگریزی مین ہونگے اور جو ذمہ دار بیچ سرانجام امور
متعلقہ ہر قسم کے دونون سرکار انگریزی اور مہاراجہ کے ہون گے۔

مہاراجہ یہ بھی خاص کر وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے قواعد اور
آئین اختیار کرینگے کہ جو سرکار انگریزی معرفت اپنے مختار یعنی صاحب
رزیڈنٹ مقیم دربار مہاراجہ کے بنظر خوش انتظامی و کفایت و دیانت ہر
امر ریاست کے دینگے ایسے عہود اور تدابیر جو تجویز ہو چکے ہین یا آیندہ
رعایا وغیرہ کے ساتھ راجہ کے نام سے بوساطت مختار انگریزی کے
ہونگے وہ منظور ہو کر عمل مین آئین گے دفاتر ملکی اور تقرری اہلکاران و
اخراجات دفاتر مذکور و نیز اخراجات دربار و خانگی مہاراجہ حسب صلاح
گورنمنٹ انگریزی کے تجویز ہو کر قائم رہین گے اور صاحب رزیڈنٹ کو
ہر وقت اختیار حاصل رہے گا کہ وہ حساب آمدنی و اخراجات ہر قسم متعلقہ
ملک کا ملاحظہ کرین اور نیز جائزہ خزانہ کا لیا کرین تاکہ انکو اصل حال خزانہ

اپنی طرف سے حاضرباش نرکھین گے اور نہ اُن سرکار کے کسی رعایا یا وکیل یا مختار کسی قسم کو اپنے دربار مین حاضر رہنے کی اجازت دینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی سرکار سے خط کتابت نرکھین گے مگر معرفت صاحب رزیڈنٹ یا کسی اور صاحب گورنمنٹ ہنوربل کمپنی جو اُنکے دربار مین رہیگا۔

شرط چہارم

ازروے شرط چہارم عہدنامہ ناگپور کے یہ وعدہ ہوا ہے کہ بہ استثنار دو پلٹنون کے جو راجہ کے ہمراہ رہینگی باقی فوج کمکی جسکے دینے کا وعدہ گورنمنٹ انگریزی نے ازروے شرط مذکور کیا ہے اُن مقامات مین بجانب کنارۂ جنوبی دریاے نربدا کے رہینگی جو سرکار انگریزی تجویز کریگی اب ازروے عہدنامہ ہذا کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ سرکار انگریزی کو آیندہ اختیار ہے کہ اپنی فوج کو جہان کہین ملک راجہ مین وہ واسطے حفاظت اور قیام امنیت کے ضروری متصور کرین وہان رکھین اور یہ بھی اُنکے اختیار مین ہے کہ جسقدر فوج چاہین گو وہ کم یا زیادہ فوج موعودہ سابق سے ہو رکھین۔

شرط پنجم

راجہ سابق راجہ مادھوجی بھونسلا نے جو بنام آپا صاحب مشہور تھا وعدہ کیا تھا کہ کچھ علاقہ ہنوربل کمپنی کو بابت اداے خرچۂ فوج کمکی جو سرکار انگریزی ہمیشہ بیچ ملک راجہ کے متعین رکھین گے اور بالعوض مدد خرچ سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ نقد کے جو راجہ مذکور دیتا تھا اور بابت کنٹنجنٹ کے جو ازروے عہدنامہ سابق اُنکو رکھنی واجب تھی دینگے یہ علاقجات حسب تفصیل مندرجۂ فہرست منسلکۂ عہدنامۂ ہذا واسطے ہمیشہ کے زیر حکم ہنوربل کمپنی کے رہین گے اور مہاراجہ رگھوجی بھونسلا بذریعہ اِس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام استحقاق و دعاوی وغیرہ علاقجات

[illegible] ترک کرتے ہین اور کچہ واسطہ رئیسیان وزمینداران وساکنان
[illegible] کے رہنے نرکھین گے اور سرکار انگریزی اپنی طرف سے بذریعہ اِس
[illegible] کرکے وعدہ کرتے ہین کہ مابقی علاقجات ملک ناگپور مہاراجہ راگھوجی
[illegible] ونسلا اور اُنکے ورثا اور جانشینان کے قبضہ مین رہین گے —

شرط ششم

یہ دریافت ہوگا کہ چند علاقجات منجملہ علاقجات کے جو ازروے
شرط بالا کے سرکار انگریزی کو دیے گئے ہین بباعث اُنکے موقع اور
مقام کے ملک ناگپور کے ساتہ بلا دقت رہ سکتے ہین لہذا مہاراجہ اقرار
کرتے ہین کہ ایسے تعلقہ جات کی تبدیلی بعد ازین اور علاقجات مساوی
الجمع کے ساتہ جنکے قبضہ مین کچہ دقت ہنوربل کمپنی کو نہوگی کیجاویگی اور یہ عہد
ہوتا ہے کہ جو علاقجات ازروے شرط پنجم کیا ازروے تبدیلی مذکورہ بالا
کے سرکار انگریزی کو دیے جاوینگے وہ کلیتہ زیر حکم کمپنی مذکور اور اُنکے
افسران کے رہین گے —

شرط ہفتم

سرکار انگریزی نے بندوبست اور انتظام تمام ملک مہاراجہ کا
بیچ صغر سنی مہاراجہ کے اپنے تعلق رکہا تہا اور کارروائی بنام مہاراجہ
یہ کمپنی کرتی تہی اب جو بموجب رسم اور دہرم شاستر کے صغر سنی مہاراجہ کی
ختم ہوچکی لہذا کل حکومت اور انتظام اُنکے ملک کا بشرایط ومستثنات مفصلہ
ذیل راجہ ممدوح کے سپرد ہوا —

شرط ہشتم

بنا بر تعمیل کلیہ اس ارادہ کے اور حسب منشار شرط یازدہم عہدنامہ
۲۷ ماہ مئی ۱۸۱۶ء فوج ملک ناگپور باستثنا جزوے فوج پیادگان وسواران
ومنظوری سرکار انگریزی واسطے ہمراہی راجہ کے معین ہوگی اور فوج سہ بندی

مقامات جنگی تعمیر ہونگی جیسے ضروری متصور ہوں -
المرقوم بمقام ناگپور تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء ... ماہ صفر ۱۲۴۲ہجری -

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط آر جنکن
رزیڈنٹ

نمبر ۲۲

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی فیمابین ہنوربل ایسٹ ... و مہاراجہ راگھوجی بھونسلا اسکے ورثا و جانشین منعقدہ معرفت جنکن صاحب رزیڈنٹ بدربار مہاراجہ موصوف حسب اختیارات ہنوربل ولیم پٹ لارڈ امہرسٹ اون آف ہز برٹانک مجسٹیز موسٹ پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل مامورۂ ہنوربل کمپنی بنابر انصرام امور ہندوستان -

چونکہ ایک عہدنامہ واسطے دوامی حفاظت باہمی ... شرایط درج ہین بمقام ناگپور فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ... ناگپور کے بتاریخ ۲۷ ماہ مئی ۱۸۱۶ء مطابق ۲۸ ماہ جمادی الثانی ... کے منعقد ہوا ہے و چونکہ بحالت قیام ... نامہ مذکور کے ... اور برعکس قاعدہ مخلوق کے راجہ مادھوجی ... رزیڈنٹ انگریزی کے اور اوپر فوج دوستان انگریزی ... مقیم ناگپور رکھی گیا اور اسطرح انفساخ عہدنامہ کر کے ... سرکارین کو تلف کیا اور ریاست ناگپور کو سرکار ... سند راجہ کو انکے اختیار مین ... اور ...

...ل اتفاق سابق راضی اسپر ہین کہ واسطہ صلح اور دوستی دوبارہ
...م ہون اور راجہ مسند نشین رہے اور چونکہ اس مہربانی کو فراموش
...کے آپا صاحب نے سازش دشمنان انگریزی کے ساتھ کی اسوجہ سے
...کار ممدوح نے اسکو مسند سے برخاست کیا اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا
...ربانی سے کا موصوف اسکے عوض مسند نشین ہوے لہذا شرایط
ذیل فیمابین سرکارین منعقد ہوتین

شرط اول

تام شرایط عہدنامہ منعقدہ بتام ناگپور بتاریخ ۲۷-ماہ مئی ۱۸۱۶ء
علیہ جو بخلاف مضمون عہدنامہ ہذا ہین بذریعہ اس تحریر کے مقبول
اور منظور ہوتین

شرط دوم

اگرچہ راجہ نے باجازت سرکار انگریزی خطاب اور علامات سینا
صاحب صوبہ کے جو سابق راجگان ناگپور اختیار کرتے تھے قبول کیے
گروہ بذریعہ اس تحریر کے واسطے دوام کے اپنی طرف سے اور اپنے
جانشینان کی طرف سے کل واسطہ واتفاق راجہ ستارا و دیگر رئیسان مرہٹا
سے ترک کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام تکلفات اور علامات
متعلقہ مرتبہ سینا صاحب صوبہ کے ترک کرینگے۔

شرط سوم

ازروے شرط دہم عہدنامہ ناگپور کے یہ وعدہ ہوا ہے کہ
بغیر استطلاع واستصواب گورنمنٹ کمپنی کے کسی سرکار کے
تحریرات شروع نکرینگے اور نہ قائم رکھینگے بنظر تعمیل کلیہ
... کے مہاراجہ راگھوجی بھونسلا اس تحریر کے روسے اقرار
... کار غیر کے دربار مین کوئی وکیل یا مختار کسی قسم

دستخط اور مہر سے راجہ مادہوجی بہونسلا مذکور کو دی اور اسنے بھی ایک نقل اسیطرح بمہر و دستخط مہاراجہ پرسوجی بہونسلا کے اور اپنی مہر اور دستخط سے دی اور مسٹر جنکن صاحب بذریعہ اُن اختیارات کے جو انکو اس باب مین رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل سے عطا کیے ہین بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور کا تاریخ تحریر سے عمل درآمد ہوگا اور وعدہ کرتے ہین چالیس روز کے عرصہ مین ایک نقل مصدقہ بمہر کمپنی و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل منگا دینگے اور جب وہ نقل دیجایگی تو یہ نقل مسٹر جنکن صاحب کی دستخطی اور مہری واپس ہوگی مگر فوج کمکی جسکا وعدہ شرط چہارم میں ہوا ہے وہ فوراً ہنوربل کمپنی اُنکو دے گی اور دیگر شرایط عہدنامہ کا عمل آجکی تاریخ سے ہوگا۔

دستخط اور مہر ہوکر باہمی نقول تقسیم ہوئین بمقام ناگپور تاریخ ۲۷ ماہ مئی ۱۸۱۶ء۔

مطابق ۲۸ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ۔

تصدیق کیا ہز ایکسلنسی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ پندرہ ماہ جون ۱۸۱۶ء۔

دستخط جے ایڈم
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۲۱

عہدنامہ مختص الامر جو فیما بین ہنوربل کمپنی و مہاراجہ مادہوجی بہونسلا معرفت مسٹر جنکن صاحب منجانب ہنوربل کمپنی و ناگوبند دت و نراین پنڈت منجانب مہاراجہ منعقد ہوا

شرط اول

راجہ بنی گدی پر اُسوقت تک قائم ہے جبتک مرضی گورنر جنرل کی
درباب شرایط ذیل کے معلوم ہو—

شرط دوم

راجہ کی مرضی یہ ہے کہ وہ اپنا ملک بجانب شمال نربدا و نیز بجانب
کنارۂ جنوبی دریاے مذکور و کوپل گڈہ و علاقجات اُسکے واقع برار و سرگوجا
و جشپور بالعوض فوج لکی و کنٹنجنٹ سابق سرکار کو دی—

شرط سوم

تمام امور ریاست ملکی و مالی کا اُسکے اہلکار معتبرین سرکار انگریزی
حسب ہدایت صاحب رزیڈنٹ بہادر کے سرانجام دین اور راجہ مع اپنے
خاندان کے شہر ناگپور مین زیر حفاظت فوج انگریزی کے رہے—

شرط چہارم

فوج لکی کی تنخواہ دیجایگی اور ادا ہوتی رہے گی جب تک کوئی بندوبست
قطعی نہ ہو—

شرط پنجم

کوئی قلعہ ملک راجہ جسکو سرکار انگریزی لینا چاہے وہ فوراً فوج
انگریزی کے سپرد ہوگا—

شرط ششم

وہ سرغنہ لوگ جنھون نے احکام راجہ کا مقابلہ تباریخ ۱۶- ماہ دسمبر
یا بعد ازان کیا اُن پر مہربانی کی نظر نہ ہوگی بلکہ انکو سزا دی جائگی
اور اگر ممکن ہوگا تو وہ گرفتار ہوکر حوالہ سرکار انگریزی کیے جائینگے—

شرط ہفتم

ہردو کوہ سیتا بلدی مع بازار و زمین ملحقہ جسکا فاصلہ بعد ازین
قرار پائیگا بعد ازین شامل حدود انگریزی کیے جائینگے اور وہان اُس قسم کی

ہذا کے مہاراجہ نے اقرار کیا ہے کہ وہ صرف اس فرض کو ادا کریگا بلکہ وہ
حتی الامکان مدد سرکار انگریزی اُن مواقع مین بھی کرے گا جن مین اون کو
ضرورت فوج کشی کی واسطے حفاظت اپنے حقوق کے اور حقوق اپنے
دوستان کے ہوگی لہذا مہاراجہ بنظر تعمیل اُن فرائض کے وعدہ کرتے ہین
کہ وہ ہر وقت ایکدستہ فوج آراستہ اور مستعد رکھین گے جو تین ہزار سوار اور
دو ہزار پیدل سے مع پانچ ہاے اتواب وسامان جنگ سے کم نہوگی اور یہ فوج
بروقت ضرورت تعمیل اُن احکام کی کریگی جو افسر کمانڈنگ فوج ملکی انگریزی انکو
دینگے اور اسیطرح اگر کوئی جزو فوج مہاراجہ باہر ملک مہاراجہ کے فوج
انگریزی کے ساتھ خدمتگذاری کرنے جائیگی تو وہان زیر حکم افسر کمانڈنگ
فوج مذکور کے کام کریگی اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ ماوراے فوج سوار
وپیادہ جو ازروے اس شرط کے مہاراجہ پر واجب ہے مہاراجہ اور بھی
فوج اُسقدر اپنے پاس رکھین گے جسقدر ضروری ہوگی اور جسقدر آمدنی ملک
اجازت رکھنے کی دیگی اور بروقت ضرورت وہ مع اپنی تمام فوج کے ہمراہی
گورنمنٹ انگریزی مین موجود رہیگا۔

شرط دوازدہم

مہاراجہ پرسوجی بھونسلا وعدہ کاربند ہونے کا مطابق نصیحت اور مشورہ
حب رزیڈنٹ کے جو اُنکے دربار مین رہین گے درباب
ن فوج تین ہزار سواران و دو ہزار پیادگان کے جنکے ہمیشہ رکھنیکا
اجہ نے ازروے شرط یازدہم اقرار کیا ہے کرتے ہین اور مشورہ
یحت صاحب موصوف کی درباب آراستگی اور اکتفاے تنخواہ اور اچھی
وردی اور گھوڑے واسلحہ وغیرہ اُس فوج کے اور نیز عام انتظام
ج کے ہونگے اور مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ بلا عذر وحیلہ
افقت جو کسی وقت صاحب رزیڈنٹ درباب فوج مذکور کے

موجود اور آمادہ کارزار ہونے کے طلب کرین دینگے اور جب کبھی صاحب
رزیڈنٹ چاہین گے تو مہاراجہ فوج مذکور کی حاضری دینگے اور اُنکے
قواعد صاحب موصوف کو یا صاحب افسر کمانڈنگ فوج جنگی کو دکھائینگے

شرط سیزدہم

چونکہ ازروے عہدنامہ ہذا کے اتفاق و دوستی کے شرایط ایسے
استحکام کے ساتھ منضبط ہوئے ہین کہ معاملہ سرکارین کا واحد متصوّر ہوتا ہے
لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی ضرورت واسطے حفاظت دکھن کے رونما
ہو یا ضرورت واسطے اندفاع کسی مفسدہ کے رونما ہو تو فوج جنگی انگریزی جو
خدمت مہاراجہ مین حاضر رہیگی اُسکو اجازت حسب ہدایت سرکار انگریزی کی
ہوگی کہ ضلع برار مین بھی جاکر ہمراہ فوج جنگی حیدرآباد و دیگر ممالک متصل
ملک مہاراجہ کے خدمت کرے بشرطیکہ اُنکے جانے سے ملک مہاراجہ مین
کسی طرح کا فتور عظیم واقع نہوتا ہو اور واضح رہے کہ مہاراجہ کے پاس کسی
حالت مین ایک پلٹن سے کم حاضر نہ رہے گی۔

شرط چہاردہم

سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد یا پناہ کسی رعایا سے
ناراض یا تحت مہاراجہ کو یا کسی شخص خاندان مہاراجہ کو یا رشتہ دار یا ملازم
مہاراجہ کو نہ دینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی شخص کی جو برسر سرکشی
بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی یا دوستان انگریزی ہوگا یا جو کوئی اُنکے ملک سے
فراری ہوکر آئیگا مدد نہ دینگے۔

شرط پانزدہم

یہ عہدنامہ جسمین پندرہ شرائط درج ہین آج کی تاریخ معرفت رچارڈ جنکن
صاحب کے ساتھ مہاراجہ مادہوجی بھونسلا منجانب مہاراجہ پرسوجی بھونسلا
بندہوا مسٹر جنکن صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین اپنے

شرط ششم

فریقین معاہدہ بعدازین اس بارہ مین غور کرینگے کہ آیا بالعوض روپیہ
نقد کے علاقہ مساوی جمع کا منجانب مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے دینا ضروری
ہے یا نہین اور جو تجویز باسترضاے فریقین قرار پائیگی وہ منظور ہوگی درحالیکہ
توقف یا تساہل بیچ ادا کرنے روپیہ موعودہ کے واقع ہو تو سرکار انگریزی
مجاز اُسکی ہونگی اور مہاراجہ بلا تامل منظور کرینگے کہ علاقہ بالعوض روپیہ مصارف
کل فوج کمکی کے دیا جاوے اور اُسوقت تعین علاقہ باسترضاے فریقین عمل
مین آئے گا مگر یہ سمجھنا چاہئے کہ سرکار انگریز ہرگز استحقاق طلب کرنے علاقہ
کا نرکھین گے جب تک روپیہ حسب وعدہ ادا ہوتا رہے گا۔

شرط ہفتم

جب کبھی ضرورت زیادہ فوج کی واسطے عرصہ قلیل کے روانہ ہوا اور
فوج انگریزی ہنوربل کمپنی کی زائد فوج کمکی موعودہ شرط چہارم سے ملک مہاراجہ مین آئے
تو کوئی عہد منجانب مہاراجہ اس باب مین پیش نہ ہوگا اور سرکار انگریزی وعدہ
کرتے ہین کہ بابت مصارف اس فوج زائد کے کچھ مطالبہ مہاراجہ سے نکیا جائیگا

شرط ہشتم

مہاراجہ اجازت کل واسطے خرید کرنے رسد ہر قسم کے واسطے فوج
[illegible]ا کے ہر جگہ اپنے علاقہ مین دیتے ہین اور غلہ اور تمام قسم کے اشیاء
[illegible]نی اور سامان و ہر قسم کا پارچہ پوشیدنی ضروری تعداد مویشی و اسپان و شتران
[illegible]سطے فوج کمکی کے درکار ہونگے محصول سے بری رہین گے اور افسر
[illegible] اور دیگر افسران فوج کمکی ہر طرح باعزاز شایان شان سرکارین
[illegible] کئے جاوینگے فوج کمکی ہر وقت آمادہ خدمتگذاری لائقہ کو مثل حفاظت
[illegible]جہ اور ورثا و جانشین مہاراجہ اور خوف دینے اور سزا دینے سرکشان و ترغیب دہندگان
[illegible] مہاراجہ کے و نصیحت دہی رعایا و ماتحتان مہاراجہ کے جو واجبی

مطالبہ سرکار ندین رہین گے مگر ہرگز جزوی امورین دخل نہ دینگے اور نہ شمل
سہ بندی واسطے تحصیل مالگذاری مقامات مختلفہ مین تعینات کیئے جاسینگے
اور نہ بطور ملک گیری تحصیل رقوم جبوب مین مامور ہونگے۔

شرط نہم

چونکہ ازروی عہدنامہ ہذا سرکار انگریزی وعدہ اسطرح برقرار رکھنے اور حفاظت کرنی
حقوق اور ملک مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے کرتے ہین جسطرح حقوق وغیرہ
ہنوربل کمپنی کے قیام اور حفاظت مین وہ مصروف ہین اور چونکہ مطلب عہدنامہ
ہذا کا کلیۃً حفاظت ہے لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بخلاف ناظم اور پیشوا
کے یا کسی دوست و محفوظ ہنوربل کمپنی کے کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نکرینگے
اور درحالیکہ کوئی تکرار پیدا ہو تو جو فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد تحقیقات کامل کے ازروے
انصاف و دوستی تجویز کرینگے وہ منظور ہوگا اور اسکی تعمیل تمام ہوگی۔

شرط دہم

چونکہ ازروے عہدنامہ ہذا اتفاق اور دوستی سرکارین مین ایسے
استحکام کے ساتھ مربوط ہوئی ہے کہ دونون کا معاملہ واحد متصور ہوتا ہے تو
مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ آیندہ کسی سرکار سے رسم دوستی بغیر استطلاع
اور استصواب گورنمنٹ کمپنی کے نکرینگے اور گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اسکے
اپنی طرف سے بیان کرتے ہین کہ وہ کسی اولاد اور رشتہ دار اور ماتحت اور
رعایا اور ملازم مہاراجہ سے کسی طرح کا واسطہ نرکھین گے بہ نسبت جسکی مہاراجہ
کو کل اختیار حاصل ہے۔

شرط یازدہم

چونکہ مہاراجہ پر یہ فرض ہے کہ وہ آمادہ شریک ہونے سرکار انگریزی
کے ساتھ حتی الوسع والامکان بیچ حفاظت اپنے حقوق اور ملک کے بخلاف
تمام بیرونی واندرونی دشمنان کے ہون اور چونکہ ازروے شرط سوم عہدنامہ

اگر کوئی حکومت یا سرکار کوئی امر بوجہ دشمنی یا زیادتی کا نسبت مہاراجہ رگھوجی بھونسلا سے کریگا اور بعد اظہار واجبی سے کیفیت مناسب دینے سے انکار کرے یا جسطرح سے اطمینان یا معاوضہ دیگر فریق معاہدہ تجویز کرین اُس سے انکار کرے تو فریق مذکورین وہ تدابیر عمل مین لاوینگے جو مناسب اور ضروری الوقت متصور ہونگی بنظر تصریح تام مع اور مطلب اس عہدنامہ سے گورنر جنرل ان کونسل منجانب ہنوربل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ سرکار انگریزی کسی حکومت یا ریاست کو اُسمین قوم پنداراابھی آگئے کوئی امر بوجہ دشمنی اور زیادتی کا نسبت حقوق و ملک مہاراجہ رگھوجی بھونسلا کے بلاسزا سے واجبی سے نہ کرنے دینگے بلکہ ہر وقت اُسطرح اُنکے بحال رہنے اور حفاظت مین کوشش کرینگے جسطرح حقوق اور ممالک ہنوربل کمپنی کی بحالی اور حفاظت ہوتی ہے۔

شرط سوم

بمقتضاے منشاء اتفاق کلی و واحدیت معاملہ جو ازروے شرائط بالا کے قرار پایا ہے اور بالعوض حمایت و حفاظت ملک ناگپور بخلاف دشمنان جو سرکار انگریزی نے اپنے اوپر فرض تصور کیا ہے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ اُنکی فوج اور اُنکا روپیہ نہ صرف ہمراہ فوج سرکار انگریزی بمقابلہ دشمنی وزیادتی جو بخلاف سرکار ناگپور ہون مصروف مددہی ہوگی بلکہ وہ اُنکو جہانتک ممکن ہوگا ہر موقع پر جب سرکار انگریزی براے حفاظت اپنے دوستون نواب سکندر جاہ صوبہ دار دکھن اور پیشوا راؤ پنڈت پردہان کے مصروف ہون گے شریک حال فوج انگریزی کے کریگا جہانتک اسکے اختیار مین زروزور سے ممکن ہوگا سرکار انگریزی کی مدد مین موجود رہیگا جب وہ کسی وقت اپنے حقوق یا اپنے دوستون کے حقوق کی حفاظت مین مصروف ہونگے۔

شرط چہارم

بنظر تعمیل اس عہدنامہ محافظت کے مہاراجہ پرسوجی بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ قبول کرینگے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ وین گے ایک دوامی فوج لگی جو ایک رجمنٹ سواران ہندوستانی اور چھ پلٹن پیادگان ہندوستانی اور ایک کمپنی توپخانہ ولایتی اور ایک کمپنی پیونیر معہ توپخانہ معمولی جو اسقدر فوج کے ساتہ رہتا ہے اور سامان جنگ وغیرہ سے کم نہوگی اور یہ فوج ہمیشہ ملک مہاراجہ مین تعینات رہے گی اور یہ بھی سواے ازین اقرار ہوتا ہے کہ باستثناء دو پلٹن پیادگان جو مہاراجہ کے پاس رہے گی باقی فوج اسی مقامات واقع کنارہ جنوبی دریاے نربدا کے تعینات ہوگی جہان سرکار انگریزی تجویز کریگی مگر یہ اختیار حاصل رہیگا کہ جسطرف ضرورت انکی متصور ہوگی اسطرف ملک مہاراجہ مین روانہ ہوگی اور اگر کوئی اور مقام انکے واسطے تجویز ہوگا تو اسمین صلاح سرکار مہاراجہ کی لیکر انتقال مقام کریگی اور اگر مصلحت وقت ہوگی تو جو دو پلٹن ہمراہ مہاراجہ کے تعینات ہوئی ہین انمین سے ایک پلٹن شامل فوج مقیم کنارہ نربدا ہوگی اور مہاراجہ اسمین کچھ عذر نہ کرینگے الا فوج متعینہ ہمراہی مہاراجہ کسی حالت مین ایک پلٹن سے کم نہ رہیگی —

شرط پنجم

مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہنوربل کمپنی کو خزانہ ناگپور سے بموجب دو اقساط مفصلۂ ذیل شش ماہی کے تعداد مساوی بلا عذر و تکرار سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ ناگپوری رائج الوقت جو تخمیناً مصارف زائد فوج مذکورۂ شرط بالا کا ہے ادا کرینگے —

تفصیل اقساط یہ ہے

یکم دسمبر	۳ لکہ ۷۵ ہزار
یکم جون	۳ لکہ ۷۵ ہزار
	۷ لکہ ۵۰ ہزار

نواگڈہ
گھری لیتا
ٹوناگیر
بوراسامبری

علاقہ راجہ جوجار سنگہ شامل ملک انگریزی رہیگا اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی آیندہ کے واسطے نسبت علاقہ راجہ جوجار سنگہ کے ترک کرتے ہین اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ آیندہ کچھ مطالبہ یا حکومت اُس علاقہ پر نہین کرینگے اگر کسی وقت راجہ جوجار سنگہ بارادہ مفسدہ پردازی علاقہ مہاراجہ راگھوجی بھونسلا پر حملہ آور ہوگا یا زمیداران علاقہ مہاراجہ کے ساتہ شریک سرکشی واسطے کرنے ساتہ مہاراجہ کے ہوگا تو مہاراجہ اُسکی کیفیت ہنوریبل گورنر جنرل ان کونسل کو کرینگے اور گورنر جنرل بہادر تحقیقات حال کرکے اگر یہ امر بخلاف راجہ جوجار سنگہ کے ثابت ہوگا تو اُسکا علاقہ ملک انگریزی سے علحدہ کردیا جایگا اور مہاراجہ کو اُسوقت اختیار حاصل ہوگا کہ باسترضاے سرکار انگریزی فوج کشی بمقابلہ راجہ جوجار سنگہ کے کرین اور گورنر جنرل اُسکو ترغیب اور مدد نہ دینگے اور جو ایسا امر نہوگا تو مہاراجہ اور اُنکے اہلکار بغیر استرضاے سرکار انگریزی کے کسیطرح کی لڑائی ساتہ جوجار سنگہ کے نکرینگے اور نہ اُس سے مزاحم ہونگے لیکن اگر راجہ جوجار سنگہ مجرم کسی زیادتی کا ثابت ہوگا تو اُس حالت مین رائگدہ ملک انگریزی سے علحدہ ہوکر مثل سنبل پور اور ٹینیا شامل ملک مہاراجہ کیا جایگا —

یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی بہ تصدیق گورنر جنرل ان کونسل مقام فورٹ ولیم سے دو مہینے اور گیارہ روز کے عرصہ مین آجکی تاریخ سے دیجایگی —

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲- ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۶ء

نمبر ۲۰

عہدنامہ محافظت دوامی فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور
مہاراجہ پرسوجی بھونسلا مع ورثا اور جانشینان جو ساتہ راجہ مودہاجی بھونسلا
جو اختیارات کُل امور ریاست کے منجانب مہاراجہ ممدوح رکھتے تھے اور
ساتہ رچارڈ جنکن صاحب رزیڈنٹ دربار مہاراجہ باختیارات عطیہ رابٹ ہنوربل
فرانسس ارل آف مایرا کے جی ون اوف ہز برٹانک مجسٹیز موسٹ ہنوربل
پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل مامورہ ہنوربل کورٹ اف ڈایریکٹر
ہنوربل کمپنی مذکور بنابر اجرا و حکومت امور ہند—
چونکہ بعنایت ایزدی واسطے صلح اور دوستی کے بلا تفاوت
مدت دراز سے فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار ناگپور جاری
ہین لہذا سرکارین ممدوحین نے بنظر غیر معتبری زمانہ یہ تجویز بنظر حفاظت
صلح وامن و حفظ حقوق و ممالک خودہا و حقوق و ممالک دوستان و رفیقان
کی ہے کہ شرایط ذیل دوستی و حفاظت کی قرار دی جائین—

شرط اول

صلح و اتفاق و دوستی جو اسقدر مدت دراز سے فیمابین سرکارین قائم
ہے اِس عہدنامہ سے ترقی پذیر ہوکر دوامی رہیگی دوست اور دشمن
ایک کے دوست اور دشمن سب کے متصور ہونگے اور فریقین معاہدہ
اقرار کرتے ہین کہ تمام سابق عہدنامجات اور اقرارنامجات جو فیمابین سرکارین
کے ابتک قائم ہین اور اس عہدنامہ کی شرایط سے منافق نہین اس عہدنامہ
سے مستحکم اور مضبوط ہونگے—

شرط دوم

شرط یازدہم

سینا صاحب صوبہ بذریعہ اس تحریر کے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے ترک شرکت سازش کرتے ہین جو انھون نے اور دولت راؤ سیندہیا اور دیگر رئیسان مرہٹا نے واسطے حملہ کرنے اوپر سرکار انگریزی اور اُسکے دوستون کے کی تھی کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ اب بھی اگر لڑائی اُون کے ساتھ جاری رہیگی تو وہ مدد اُن رئیسون کی نہ کرینگے—

شرط دوازدہم

یہ صلحنامہ سینا صاحب صوبہ آج کی تاریخ سے آٹھ روز کے عرصہ میں تصدیق کرکے میجر جنرل ویلزلی صاحب کو دین بعد ازان احکام سپردگی علاقجات عطیہ جاری ہونگے اور فوج روانہ ہو جائیگی میجر جنرل ویلزلی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ یہ عہدنامہ ہز ایکزلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل تصدیق کرینگے اور وہ تصدیق دو مہینے کے عرصہ مین آج کی تاریخ سے دیا جائیگا—

المرقوم مقام دیوگام تاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ع مطابق ۲ ماہ رمضان ۱۲۱۳ فصلی—

تصدیق کیا گورنر جنرل اور کونسل نے تاریخ ۹ ماہ جنوری ۱۸۰۴ عیسوی—

نمبر ۱۹

ترجمہ عہدنامہ بابتہ واپسی اضلاع سنبل پور وٹپنا منجانب سرکار انگریزی بنام راجہ راگھوجی بھونسلا سینا صاحب صوبہ بہادر المرقوم ۲۴ ماہ اگست ۱۸۰۶ع مطابق ۹ جمادی الثانی ۱۲۲۱ ہجری—

بنظر واسطے صلح اور دوستی کے جو فیما بین سرکار انگریزی اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا قائم ہے ہنوربل سر جارج بلارو بارلو صاحب بارونٹ گورنر جنرل وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام علاقہ سنبل پور اور ٹپنا کا جو مہاراجہ نے ہنوربل انگریزی کمپنی کو دیا تھا باستثناء علاقہ راجہ جو جار سنگہ حسب تفصیل ذیل واپس دینگے اور بذریعہ اس تحریر کے سرکار انگریزی تمام دعاوی نسبت پرگنجات ذیل کے واسطے آیندہ کے ترک کرتے ہین اور مہاراجہ اسی قسم کی اپنی حکومت اُن پر رکھین گے جسطرح کی وہ اپنے اور علاقہ میز رکھتے ہین —

تفصیل

نام پرگنجات سنبل پور

سنبل پور

سونی پور

سارن گڈہ

برگڈہ

سکتی

سراکول

بنجریا

بونی

کاتک پور

نام پرگنجات ٹپنا

ٹپنا

خاص ٹپنا

یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ سرحد سینا صاحب صوبہ کی سمت ملک صوبہ دکھن بجانب مغرب دریاے وردا اسکی ابتدا سے کوہستان انجاری تک جہان وہ شامل دریاے گوداوری ہوتا ہے ہوگی—

وہ پہاڑ جسپر قلعہ نرناله اور کویل گڈہ قائم ہین قبضہ سینا صاحب صوبہ مین رہے گا اور جو کچھ بجانب جنوب کوہستان مذکور کے اور بجانب مغرب دریاے وردا کے ہے وہ تعلق سرکار انگریزی اور اُسکے دوستون سے رہیگا—

شرط پنجم

علاقجات جمعی چار لاکھ سالیانہ کے ملحق اور بجانب جنوب قلعہ نرناله وکویل گڈہ کے سپرد سینا صاحب صوبہ کے ہونگے ان علاقجات کی تجویز میجر جنرل ولیسلی صاحب کرینگے اور سپرد سینا صاحب صوبہ کے متا قلعجات کے کیے جاینگے—

شرط ششم

سینا صاحب صوبہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے کلیۃً ترک دعوی ہر قسم نسبت اُن علاقجات کے کرتے ہین جو سرکار انگریزی اور اُن کے دوستون کو ازروے شرایط دوم وسوم وچہارم دیے گئے ہین اور نسبت علاقجات صوبہ دکھن کی کرتے ہین—

شرط ہفتم

ہنوربل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ درمیان مین اگر ثالثی ازروے انصاف ہر تکرار اور نزاع کی جواب فیمابین سرکار انگریزی سکندر جاه بہادر اُسکے ورثا یا جانشینان کے اور راؤ پنڈت پردہان اُسکے ورثا اور جانشینون کے اور سینا صاحب صوبہ کے ہوگی یا آیندہ پیدا ہوگی

کردین گے

شرط ہشتم

سینا صاحب صوبہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز اپنے ملازم کسی فرانس والہ کو یا کسی اور یورپ زا اور امریکا والہ کو جسکے ساتہ جنگ سرکار انگریزی کی ہوگی یا کسی رعایا انگریزی یورپ زا یا ہندوستانی کو بغیر استرضاے سرکار انگریزی کے نرکھین گا اور ہنوربل کمپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سردار ناراض یا راجہ یا زمیدار یا کسی رعایاے سینا صاحب صوبہ کو جو مفرور ہو یا جسنے سرکشی بخلاف اُنکے کی ہو پناہ نہ دینگے اور نہ اُسکی مدد وہی کرینگے۔

شرط نہم

بنا بر حفظ و ترقی رشتۂ دوستی و صلح جو اس تحریر کے رو سے فیما بین سرکارین قائم ہوئی ہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ارکین معتبر طرفین کی طرف سے دربار سرکارین مین حاضر رہین گے۔

شرط دہم

اکثر عہدنامجات سرکار انگریزی نے رفیقان سینا صاحب صوبہ کے ساتہ کیے ہین یہ عہدنامجات منظور ہونے چاہین فہرست اُون رئیسون کی جن کے ساتہ عہدنامجات ہوئے ہین سینا صاحب صوبہ کو اوسوقت دیجایگی کہ جب یہ عہدنامہ ہزایگزلنسی گورنر جنرل ان کونسل تصدیق کرین گے۔

---

* شمل عہدنامجات کٹک محال مشترکہ جو جلد اول مین ہین

راجہ نے اپنی نارضامندی اس شرط کے منظور کرنے مین ظاہر کی تہی مگر جب خوف دوبارہ جنگ کرنے کا اوس کو دیا گیا تو وہ راضی فہرست کے دستخط کرنے پر ہوا۔

فوج بنگالہ کرناٹک سے مدد خرچ حسب شرح جو گورنر جنرل ان کونسل اور راجا رام
پنڈت نے بند علحدہ مین مقرر کی ہے ماہ بماہ اُسی انداز جسکے مطابق فوج
انگریزی اپنی تنخواہ پائیگی پایا کرینگے۔

دوم فوج راجہ سینا بہادر فوراً مقام اورسا سے روانہ ہوگی اور بمقابلہ
گڈہ منڈیلا کوچ کرینگے اب گورنر جنرل اور کونسل انگریزی بلحاظ دوستی جو فیمابین
خاندان بھونسلا اور سرکار انگریزی قائم ہے بنام افسر فوج مقیم ہندوستان
حکم جاری کرین کہ اُس جانب سے روانہ ہوکر مدد راجہ ممدوح کی مہم مذکورمین
کرین اور گڈہ منڈیلا کو سر کرکے فوج راجہ قلعہ مین قائم کردین

سوم بنا بر اسکے کہ دوستی فیمابین مہاراجہ مادہوجی بھونسلا و سرکار انگریزی
روز بروز ترقی رہے گورنر جنرل اور کونسل بالفعل کسی معتبر کو ناگپور مین بھیجین اور
بعد ازان دیوان دیوکر پنڈت ناگپور سے آئیگا اور گورنر جنرل سے
ملاقات کریگا اُسوقت بصلاح و منظوری باہمی درخواستین اور مطالبہ طرفین
کے طے ہوکر قرار دی جائینگی۔

چہارم اگر ایسا موقع ہو کہ کسی خاص سبب سے ملاقات فیمابین دیوکر
پنڈت اور گورنر جنرل نہو تو اس حالت مین درخواستین اور مطالبہ طرفین کے
بمقام ناگپور مین معرفت کسی شخص کے طے ہوکر قرار دیے جاینگے
اور رشتہ دوستی ایسے استحکام کے ساتھ فیمابین خاندان بھونسلا و سرکار انگریزی
قائم ہوگا کہ ہرگز کسی سبب سے انفساخ اُسکا نہوگا۔

بند حساب خرچ ماہواری فوج جو ہمراہ کرنیل پیرس صاحب کے روانہ
ہوگی۔

دو صد سوار بحساب پچاس ہزار روپیہ فی ہزار سوار یعنی کل ایک لاکھ روپیہ ماہواری
المرقوم ۸ ربیع الثانی سنہ ۲۲ جلوس۔

تنخواہ مذکورہ بالا اُسوقت سے شروع ہوگی جب سے فوج مذکور کٹک سے

روانہ ہوگی اور جب اُسکا کام ختم ہوگا تو صاحب کمانڈر فوج انگریزی اُسکو رخصت کرینگے تو اُنکو وہی تنخواہ اُسوقت تک حساب منازل کر کے جسقدر منازل مقام رخصت سے کٹک تک ہوسنگے جاری رہے گی۔

نمبر ۱۸

صلحنامہ جو فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مع دوستان ایک فریق اور سیناصاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا فریق ثانی معرفت میجر جنرل ویلسلی منجانب ہنوربل کمپنی مع دوستان اور جسونت راؤ رام چندر منجانب سیناصاحب راگھوجی بھونسلا قرار پایا جب دونوں معرفت داران نے اپنے اپنے اختیارات علیہ ظاہر کیے۔

شرط اول

صلح اور دوستی دوامی فیمابین ہنوربل کمپنی مع دوستان ایک فریق اور سیناصاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا فریق ثانی قائم رہے گی۔

شرط دوم

سیناصاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا ہنوربل کمپنی مع دوستان اُنکے کو حکومت دوامی ملک کٹک کی جو راستہ لنگرگاہ اور ضلع بلاسور کا ہے دیتے ہین۔

شرط سوم

وہ اُسیطرح ہنوربل کمپنی مع اُنکے دوستان کو حکومت دوامی اُس تمام علاقہ کی جنکا محاصل اُسنے بشراکت صوبہ دکھن کے تحصیل کیا ہے اور نیز وہ علاقجات جو اُسکے قبضہ مین بجانب مغرب دریای وردا ہون دیتے ہین۔

شرط چہارم

دی گئی اور حسب درخواست راجہ سنہ ۱۸۳۰ء شرط ششم عہدنامہ سنہ ۱۸۲۶ء جسکا
قائم رکھنا کچھ ظاہر مین ضروری نہ تھا منسوخ ہوئی —

راگھوجی انتظام امور تا تاریخ وفات ۱۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۵۳ء کرتا رہا
اور لاولد مرگیا اور نہ کوئی وارث اسکا پیدا ہوا اور نہ اُسنے حین حیات متبنیٰ
کسیکو کیا تھا پس یہ تجویز ہوئی کہ ملک ناگپور شامل علاقہ سرکار انگریزی کیا جاے
یہ ملک سنہ ۱۸۱۸ء مین ونا بازی آپا صاحب سے ضبط ہوکر ملک مفتوحہ سرکار
تصور کیا گیا تھا اور از روے عہدنامہ سنہ ۱۸۲۶ء کے بلا معاوضہ راگھوجی وارث
اور جانشین آپا صاحب کو دیا گیا اور اب پھر باعث موجود نہ ہونے وارث
کے شامل ملک انگریزی کیا گیا —

سنہ ۱۸۵۵ء مین بزرگان راجہ مرحوم نے ایک شخص جانوجی بھونسلا نامے
کو اپنے خاندان سے جو اولاد دختری سے تھا متبنیٰ کیا بلحاظ حلال نمکی
اس خاندان کے جو بلوہ سنہ ۱۸۵۷ء مین اُنسے ظہور مین آئی جانوجی کو خطاب
راجہ بہادر دیوار کا عطا ہوا اور علاقہ دیوار واقع ضلع ستارا واسطے دوام
کے اُسکو اور اُسکے ورثا اصلی او متبنیٰ کو دیا گیا اور خاندان کو پنشن دو لاکھ
تینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کی ملتی ہے —

بموجب شرط دوم عہدنامہ سنہ ۱۸۲۶ء کے جو عہدنامجات اُسوقت سرکار
انگریزی سے بنام راجہ مذکور ساتھ گونڈا اور دیگر رئیسان و زمیداران ماتحت کی
گئے تھے منظور ہوے جن زمیداروں کے ساتھ عہدنامہ نمبر ۲۴ کیا گیا
تھا وہ زمینداران چتیس گدہ و چاندا و دیو گڈھ معروف چیندوارا تھے زمینداران
چتیس گدہ جنمین راجہ بستار جسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۲۵ ہوا تھا اور راجہ پاسے
کھرونڈ و کنکیر شامل ہین ستائیس زمیدار ہین اور یہ سب ایک لاکھ اٹھائیس ہزار
بتیس روپیہ ادا کرتے ہین اور چاندا مین اٹھارہ گونڈ زمیداران خورد ہین اور وہ
سب چارسو بیس روپیہ دیتے ہین اور گونڈ زمیداران دیو گڈھ چیندوارا تین

اور کچھ تھوڑا اخراج غیرمعین دیتے ہین سواے اُنکے تبیس زمیدار اور اضلاع
وین گنگا کے ہین یہ خراج سالیانہ ایک لاکھ اکتالیس ہزار پانچ سو چورانوی
روپیہ کا دیتے ہین مگر اُنکے ساتھ کوئی عہدنامہ تحریری نہین ہوا ہے۔

ملک ناگپور اور ساگر اور علاقجات زبدا علٰحدہ زیرحکم صاحب چیف
کمشنر کے قرار دیئے گئے اور اُسمین سنبل پور مع متعلقات کے بھی شامل
کئے گئے اس چیف کمشنر کے علاقہ کو اضلاع واسطی یعنی سنٹرل پروونسیز
کہتے ہین۔

رئیسان کلان اس سنٹرل پروونس کے راجہ ہاے بستار و
کھروند وغیرہ ہین اور ان سب کو اختیار متبنی کرنیکا حسب سند نمبر ۲۶ کے عطا
ہوا ہے راجہ بستار خراج سالیانہ چار ہزار روپیہ کا دیتا ہے اور راجہ کھروند
چار ہزار پانچ سو دیتا ہے اور آمدنی بستار کی [illegible] اور کھروند کی [illegible]
ہے اور آبادی قریب اسی ہزار نفری ہر ایک علاقہ مین یعنی بستار اور
کھروند مین ہے۔

نمبر ۱۷

عہدنامہ راجہ برار ۱۸۰۱ء

چونکہ دوستی فیمابین مہاراجہ راگھوجی بھونسلا اور سرکار انگریزی کے
باستحکام قائم ہوئی ہے لہذا شرائط ذیل سینا بہادر نے معرفت راجہ رام
پنڈت کے قرار دین۔

اوّل راجہ سینا بہادر دو ہزار سوار اچھے اور کارگذار کرنیل پیرس
صاحب کے ہمراہ واسطے مدد انگریزان بجنگ جیدربیک روانہ کرینگے اور
افسر کمانڈنگ انکا زیرحکم کرنیل صاحب موصوف اور صاحب افسر جو حاکم فوج
بنگالہ کا کرناٹک مین مقرر ہوگا کاررواں رہے گا اور سواران مذکور صاحب افسر

حصہ دوم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق ناگپور

ناگپور

تواریخ قدیم خاندان ناگپور کی چندان مشہور نہین اور مشکوک ہے لیکن اُسکی شہرت تواریخ ہند مین عہد راگھوجی سے ہے جو سرغنہ ایک گروہ ڈاکوان کا تھا اور جب وہ ۱۷۵۵ء مین فوت ہوا تو اُسوقت مین اوس نے حکومت مرہٹا تمام ملک درمیان دریاے نربدا اور گوداوری کے اور بجانب مشرق کوہستان اجنٹا سے کنارہ سمندر تک قائم کر دی تھی راگھوجی کے چار فرزند تھے مسمیان جانوجی ساباجی مادہوجی اور بمباجی اور جانشین اُسکا فرزند اکبر جانوجی ہوا اور سنہ ۱۷۷۲ء مین وفات پائی اور بصلاح پیشوا اپنے برادرزادہ راگھوجی پسر مادہوجی کو وارث اور متبنی کیا تھا مگر بعد وفات جانوجی کے اُسکے برادر ساباجی نے حکومت چھین لی اور حکمران بہزار تکرار و نزاع سنہ ۱۷۷۵ء تک رہا اس سال مین اُوسکے بھائی نے جنگ مین اُسکو قتل کیا اُسکے بعد راگھوجی گدی نشین ہوا مگر صغرسن تھا لہذا کاربرداری پر مادہوجی رہا—

گورنمنٹ بنگالہ نے جانوجی کے عہد مین اکثر روپیہ اس غرض سے دیا تھا کہ ملک کٹک اُنسے معاوضہ مین لین مگر یہ نہوا اور ایک ارادہ وارین ہسٹنگ صاحب نے بھی واسطے لینے ملک کٹک کے مادہوجی کے ساتھ کیا تھا مگر اُسکا بھی نتیجہ مفید مطلب نہوا اور سنہ ۱۷۷۸ء مین مادہوجی نے ایک فوج واسطے تسخیر ملک بنگالہ کے تبائید سازش کے جو فیما بین مرہٹا اور نظام اور حیدرعلی کے واسطے

بہادر کے سرانجام پایا کریگا مگر آپا صاحب تدابیر سازش بخلاف انگریزان کرتی
رہے آخر کار گرفتار ہوئے مگر مفرور ہوکر گوندون مین پناہ گیر ہوئے اور
پھر تدبیر واسطے دوبارہ حاصل کرنے ناگپور کے کی مگر کچھ نتیجہ مفید اس
سے بھی مترتب نہوا پھر ماہ فروری سنہ ۱۸۱۹ء فرار ہوکر ہندوستان سے گئے اور
سنہ ۱۸۴۰ء مین جودھ پور مین فوت ہوئے ۔
جب آپا صاحب حکومت سے خارج ہوئے تو انکا نواسہ یعنی پسر دختر
بتاریخ ۲۶ ماہ جون سنہ ۱۸۱۸ء گدی نشین کیا گیا اسنے اپنا نام راگھوجی اپنے نانا
کے نام پر رکھا بیچ صغر سنی اس راجہ کے انتظام ملک ناگپور کا باختیار صاحب
رزیڈنٹ بہادر کے رہا اور یہ صاحب کار ملک بنام راجہ کرتے تھے سنہ ۱۸۲۶ء
مین جب راجہ سن بلوغ کو پہنچا اور اسکو حکومت ملک دی گئی اسنے عہدنامہ
نمبر ۲۲ کیا جسکے رو سے اسنے ملک بابت فوج لگی واسطے ہمیشہ کے
کہدیا اور نیز علاقہ واسطے خرچ اس فوج کے جو اسکو رکھنے کو ضرور تھی
بلا معاوضہ علٰحدہ کردیا اور وعدہ کیا کہ اسکی فوج بھی زیر حکم سرکار انگریزی رہا
کریگی اور راجہ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ انتظام کل اپنے ملک کا زیر حکم
صاحب رزیڈنٹ بہادر رکھیگا شرایط اس عہدنامہ کی ثابت ہوئین کہ نہایت
سخت واسطے راجہ کے تھین یعنی اسکی آمدنی مین بہت نقصان آنسے ہوتا
تھا اور جس نیت سے سرکار انگریزی نے یہ کیا تھا کہ خاندان بھونسلا حاکمان
اہلی ہند سے رہے اسکے برعکس معلوم ہوئین لہذا سنہ ۱۸۲۹ء مین یہ عہدنامہ
بذریعہ عہدنامہ نمبر ۲۳ ترمیم ہوا علاقہ جات جو علٰحدہ کردیے گئے تھے
وہ واپس راجہ ناگپور کو دیے گئے اور مدد خرچ آٹھ لاکھ روپیہ کا اسکے
عوض مین لیا گیا اور فوج لگی برخاست کی گئی اور راجہ کو ہدایت ہوئی اپنے
ملک کی فوج اسقدر رکھے جسقدر کافی واسطے انتظام ملک کے متصور ہو اور
راجہ کو کچھ آزادی بھی باتحتی صاحب رزیڈنٹ کے درباب انتظام امور ملک کے

شرط بالا تجویز کرین اور نہ کسی استحقاق سے مداخلت بیچ ضلع حال کے سرکار انگریزی سے کریگی —

دستخط پیشوا



دستخط ہیسٹنگ

دستخط این بی ایڈمنسٹن



دستخط ای سٹن

دستخط جی ڈوڈیسول

گورنر جنرل ان کونسل نے تباریخ ۵- ماہ جولائی ۱۸۱۸ء تصدیق کیا

دستخط جی ایڈم

ایکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۶

امور مجوزہ واسطے باجی راؤ کے

المرقوم یکم ماہ جون ۱۸۱۸ء —

اول وہ اپنی طرف سی اور اپنے ورثا کیطرف سے تمام حقوق و استحقاق و دعوی حکومت پونا یا کسی اور حکومت کا چھوڑ دی —

دوم باجی راؤ فوراً مع اپنے عیال و اطفال کے وجزوے ہمراہی و خدمتگار لیکر پاس برگیڈیر جنرل مالکوم صاحب کے حاضر ہو وہان اُنکی عزت و توقیر ہوگی اور انکو بنارس مین یا کسی مقام معبد ہنود مین جو بدرخواست اُنکے مالکوم صاحب منظور کرینگے بحفاظت پہنچا دینگے —

سوم بباعث صلح دکھن کے اور بسبب سخت ہونے موسم کے باجی راؤ کو چاہیے فوراً بلا توقف روز سے روانہ ہندوستان ہو اور برگیڈیر جنرل مالکوم صاحب وعدہ کرتے ہین جو کوئی اُنکے عیال و اطفال سے پیچھے رہجایگا اُسکو وہ فوراً

روانہ کردیے جاینگے اور ہر طرح کی آسایش اُنکی راستہ مین ملحوظ رہیگی اور وہ جلدی او
باآرام پہنچا دیے جاینگے۔

چہارم اگر باجی راؤ برضامندی ان شرایط کو منظور کریگا تو واسطے اُسکے اور خاندان کے پرورش کے مدخرچ معقول سرکار انگریزی تجویز کرینگے اور تعداد اُسکے مدخرچ کی گورنر جنرل بہادر تجویز اور تعین کرینگے اور برگیڈیر جنرل مالکوم صاحب ذمہ کرتے ہین کہ وہ آٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ سے کم نہوگا۔

پنجم اگر باجی راؤ فوراً اور بے تامل تعمیل کرنے اِن شرایط کے سے اپنا اعتبار نسبت سرکار انگریزی ظاہر کریگا تو اُسکی درخواست نسبت بہتری اُسکے قدیم جاگیرداروں اور ہمراہیون کے جنہون نے اُسکی ہمراہ رہ کر اپنے تئین برباد کردیا ہے منظور ہوگی اور نیز اُسکی سفارش نسبت برہمنان معزز و جاعتہای مذہبی جنکو اُسکے خاندان نے قائم کیا ہے یا جنکی پرورش کی ہے ملحوظ رہیگی۔

ششم شرایط بالا کی صرف منظوری درکار نہین بلکہ باجی راؤ کو چاہیے کہ اِسوقت سے چوبیس گھنٹہ کے عرصہ مین حاضر پاس برگیڈیر جنرل مالکوم صاحب کے ہو ورنہ جنگ دوبارہ شروع ہوجایگی اور پھر صلح اُسکے سات نہوگی۔

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط اِی میکڈونلڈ
اسسٹنٹ

ختم شد حصۂ اوّل

ملک دارواروکوسی گل—

علاقجات مذکورہ بالا فوراً حوالہ کیے جائین پھر اخراجات ضروری بابتہ انتظام اضلاع مذکور تحقیق ہوکر زر نکاسی سے منہا ہوا اور ماتقی آمدنی جز ورقم چونتیس لاکھ روپیہ مشروحہ شرط ہفتم ہوگی اور جسقدر علاقہ واسطے پورا کرنے رقم مذکور کے درکار ہوگا وہ ملک کرناٹک مین ایسے مقامون پر دیا جایگا جو نہایت آسان واسطے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہونگے تاکہ حدبندی صحیح اور مسلسل قائم رہے۔

جو کچھ تحصیل اہلکاران مہاراجہ راو پنڈت پردہان بہادر نے ان اضلاع سے کی ہوگی وہ فوراً واپس کی جایگی اور نیز وہ روپیہ جو اُن علاقجات سے جو ملک کرناٹک مین دیے جاینگے بعد شروع سال حال ہندی مطابق ۵ ماہ جون ۱۸۱۷ء تحصیل کیا ہوگا وہ بھی اہلکاران ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو بموجب مضمون شرط نہم عہدنامہ کے واپس ملیگا۔

واسطے دریافت کرنے تعداد آمدنی علاقجات مجولہ یہ اقرار ہوتا ہے کہ سیاہہ آمدنی بیس سال کی دفتر مہاراجہ راو پنڈت پردہان بہادر سے پانچ روز کے عرصہ مین نکالکر صحت اُسکی کیجایگی۔

دستخط پیشوا (مہر پیشوا)

دستخط ہسٹنگ

دستخط ان بی ایڈمسٹن (مہر خورد گورنر جنرل)

دستخط اے سٹن

دستخط جی ڈوڈسیول

گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۱۷ء تصدیق کیا

دستخط جے ایڈم
اکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

کاغذ جو صاحب ریذیڈنٹ پونا سنے روبروے وزراے پیشوا تاریخ ۱۲-۱
جولائی ۱۸۱۲ع پیش کیا اور جسکو مہاراجہ نے تاریخ ۰ منظور کیا۔
اول مہاراجہ پیشوا کچھ خیال رنجش گذشتہ کا نکرینگے اور کوئی دعوی روپیہ کا
مرضی سرکار انگریزی کے پیش نکرینگے۔
دوم جاگیردار اپنی زمین سرانجامی کا قبضہ اسوقت تک رکھینگے جب تک
خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی بدل کرینگے۔
سوم تمام آراضیات اور محصول جو بغیر سند کے جاگیرداران نے لیا
مہاراجہ پیشوا کو واپس دینگے۔
چہارم جاگیرداران خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی حسب ضابطہ معینہ کرینگے
جب مہاراجہ طلب کرین مع اپنے سپاہیان معینہ کے حاضر ہون اور پیشوا
جاگیرداروں سے کچھ وعدہ نہین کرتے جسنے تعین قدیم اُسکے حقوق طلب
اور پاس رکھنے کا ہو یعنی جب چاہین طلب کرین اور جبتک چاہین اپنے پاس
بلکہ وہ سرکار انگریزی سے وعدہ کرتے ہین کہ جب امورات ملک مین ضرو
اُسکے طلب کرنے کی ہوگی اُسوقت وہ اُنکو طلب کرینگے اور حسب دستور قدیم
سرکار انگریزی جب اُنکی ضرورت نہوگی اُسوقت اُنکو رخصت کردینگے اور مہاراجہ
وعدہ کرتے ہین کہ جاگیرداروں کی توقیر حسب دستور سابق ہوگی۔
پنجم سرکار انگریزی ذمہ کرتی ہے کہ تعمیل شرائط چہارگانہ مذکورہ بالا کی کرائے
اگر جاگیردار اُنکو نمانینگے تو سرکار انگریزی اُنکو فہمایش مناسب کریگی اور اگر ضرورت
ہوگی تو زبردستی اُنسے تعمیل کرالینگی اور اگر وہ ایسے ہی انکار کرینگے تو سرکار انگریزی
شریک پیشوا ہوکر اُنکے علاقجات بنام مہاراجہ ضبط کرینگے اگر جاگیردار فی الحال
منظور کرین مگر آیندہ اُنکی تعمیل سے انکار کرین تو سرکار انگریزی شریک پیشوا ہو
سزا دیگی۔
ششم سرکار پیشوا کسی شرط سے انحراف نہ کریگی جو سرکار انگریزی

مین بعد وہ ترمیم شدہ عہدنامہ بھی بتاریخ ۷ ماہ مذکور پیش ہوا اور اُسکو مہاراجہ نے
منظور کیا لہذا وہ شرایط اب منظور ہو کر دونون پر اسطرح فرض ہوئین گویا وہ فرد عہدنامہ
تھین اور چونکہ اکثر تکرار در باب تعداد فوج جاگیرداران مذکورین سے کے اور اُسکے طریق
اور ایام خدمتگذاری سے کے پیدا ہوتے ہین لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اِس
تحریر کے رو سے وعدہ کرتے ہین کہ اِس بارہ مین وہ بموجب صلاح سرکار انگریزی
کے کرینگے اور کوئی حکم بنام جاگیرداران مذکورین کے بغیر استصواب سرکار انگریزی
کے جاری نہ کرینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو زمین اُنکی مندرجہ سند آ
مہاراجہ کے قبضہ مین ہوگی اُسکو وہ واپس اُنکو کردینگے اور بہ لحاظ سفارش سرکار
انگریزی کے مہاراجہ راضی اِس امر پر ہوئے کہ جو جاگیر سابق مادہو راؤ رسٹیا کی تھی اور
۱۸۱۴ع مین ضبط سرکار ہوگئی تھی وہ اُسکو واپس بضمانت سرکار انگریزی ملیگی —

شرط ہفتدہم

جو قبضہ قلعہ و علاقہ میلگھاٹ فوج مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے بلا
استصواب سرکار انگریزی کے کرلیا تھا اور اُسکے قبضہ کے سبب بہت دقت
دیگر دوستان کو ہوتی تھی لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان وعدہ کرتے ہین کہ وہ
اپنی فوج میلگھاٹ سے طلب کرلینگے اور تمام حقوق و دعاوی قلعہ اور ضلع مذکور کے
وہ ترک کرتے ہین اور نیز دعاوی دیگر علاقجات کے جو اُنکی فوج نے مہم ۱۸۱۱ع
مین لیے ہین چھوڑتے ہین —

شرط ہیژدہم

یہ عہدنامہ اٹھارہ ۱۸ شرایط کا آجکی تاریخ تحریر ہوکر بمقام پونا معرفت ایم الفنسٹن
صاحب و موڈ دکسٹ اور بالاجی لچھمن کے ختم ہوا اور الفنسٹن صاحب نے ایک
نقل اُسکی زبان انگریزی و فارسی و مرہٹا مین مُہر و دستخط اپنے مہاراجہ پیشوا کو دی اور
مہاراجہ پیشوا نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین مہر اپنے الفنسٹن
صاحب کو دی اور ہنوربل ایم الفنسٹن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل اُسکی

مصدقہ ہز ایکزلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکوئیس ہسٹنگ کے جی گورنر جنرل باجلاس کونسل منگا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجہ کو ملیگی اسوقت یہ عہد کامل تصور ہوکر اسکی تعمیل ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پیشوا پر فرض ہوگی اور جو نقل اب دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

دستخط پیشوا (مہر پیشوا)

دستخط ہسٹنگ

دستخط ان بی ایڈمنسٹن

دستخط اے سٹن

دستخط جی ڈوڈیسول (مہر خورد گورنر جنرل)

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۱۷ عیسوی بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ۔

دستخط جے آڈم
اکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ۔

تفصیل اراضی و آمدنی جو واسطے دوام کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو حسب منشار شرط ہفتم عہدنامہ منسلکہ کے دی اور جسکی تعداد سالیانہ چونتیس لاکھ روپیہ ہے اور جو فوراً حوالہ ہونگے۔

اضلاع بیلاپور وانگانگ وکلیان وجمیع علاقجات مقبوضہ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر واقع شمال اضلاع مذکور بابتہ گجرات اور واقع درمیان گہاٹ کوہستان سیادری وسمندر۔

جمیع حقوق و علاقجات مقبوضہ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر واقع گجرات باستثنار احمد آباد اولپار ور قم سالیانہ ادا ئے گیکوار۔

آمدنی کا ٹیاوار تخمیناً بعد منہائی اخراجات تحصیل چار لاکہ روپیہ

ہوگی

شرط دوازدہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے ہنوربل کمپنی کو واسطے دوام کے قلعہ احمدنگر مع اسقدر زمین کے جو ملحق قلعہ کے ہوگی اور پیمایش مین دو ہزار گز قلعہ سے ہوگی دیتے ہین اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ اسقدر زمین چراگاہ فوج کے واسطے مقامات متصلہ سے دینگے جسقدر واسطے مختلف چھاؤنی فوج مذکور کے کافی متصور ہوگی اور اگرچہ حسب منشاء عہدنامہ بسین اب بھی گورنمنٹ انگریزی کو اختیار بھیجنے اسقدر فوج کا ملک مہاراجہ مین حاصل ہے جسقدر ضروری واسطے تعمیل شرایط عہدنامہ مذکور مناسب متصور ہو تاہم واسطے رفع شک کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتی ہین کہ وہ مقام قیام اپنے ملک مین اسقدر فوج کو دینگے جسقدر گورنمنٹ انگریزی سوای فوج مشروطہ کمکی کے مناسب متصور کرین اور فوج انگریزی کو جسقدر ہو اپنے ملک سے بلامزاحمت گذر کرنے دینگے بشرطیکہ اس عہدنامہ مین کوئی شرط نہین ہے جسکے روسے وہ خرچ فوج زائد کا جو وہان رہیگی مہاراجہ سے طلب کرین

شرط سیزدہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اس تحریر کے رو سے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق و فوایدو استحقاق مدد فوج و علاقہ و روپیہ ملک ہند یلکہنڈ کے مع ضلع ساگر و جھانسی و علاقہ ناناگوبندراؤ دیتے ہین اور اقرار ترک کرنے تمام واسطہ کا رئیسان ملک مذکور سے کرتے ہین

شرط چہاردہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق و ملک مالوا جو انکے ازروے شرط یازدہم عہدنامہ سرجی انجن گام کے ملے تھے

دیتے ہین اور نیز تمام حقوق و قبضہ اُس مُلک کا جو اُسکے تصرف مین بجانب شمال دریاے نربدا آوے باستثنار اُسکے جو اُنکے قبضہ مین واقع مُلک گجرات موجود ہے دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ وہ مداخلت امور ہندوستان مین نہین کرینگے۔

شرط پانزدہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے سابق اپنا حصہ شہر اور ضلع احمدآباد کا مع آمدنی کاٹھیاوار کے بھگونت راؤ گیکوار کے پاس بالعوض ساڑھے چار لاکھ روپیہ سالیانہ کے رکھا ہے اور ایک تحریر اِس مضمون کی تاریخ ۲۷- ماہ جمادی الآخر ۱۲۱۵ہجری لکھدی ہے اور آمدنی کاٹھیاوار کی جو سابق اِس سند کے تھی ازروے شرط ہشتم عہدنامۂ ہذا سرکار انگریزی کو دی گئی اب مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ باقی ٹھیکہ مذکور کی بھی راجہ آنندراؤ گیکوار بہادر کو اور اُسکے ورثا اور جانشینون کو واسطے دوام کے اُن ہی شرائط پر جو سند مذکورہ بالا مرقومۂ ۲۷- ماہ جمادی الآخر ۱۲۱۵ہجری مین درج ہین دیتے ہین باستثنار شرائط مذکورۂ دوم و ہشتم و یازدہم و پانزدہم شرائط کے جواب بذریعہ اِس تحریر کے مسترد و منسوخ ہوئین بنظر زیادہ ہونے آمدنی شہر اور ضلع احمدآباد کے اور نیز بہ لحاظ نقصان کے جو مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان کا باعث چھوڑ دینے جمیع دعاوی آیندہ نسبت راجہ آنندراؤ گیکوار بہادر کے ابھی ہُوا ہے اور نیز بوجہ اُنکے اختیار اور منظور کرنے چار لاکھ روپیہ سالیانہ بالعوض تمام دعاوی کے جو آجکی تاریخ تک اُنکے تھے یہ اقرار ہوتا ہے کہ سابق رقم ساڑھے چار لاکھ روپیہ کی بابت مستاجری احمدآباد کے اب بھی حسب دستور سابق ادا ہوتی رہیگی گو آمدنی کاٹھیاوار اُس سے علٰحدہ ہوگئی ہے۔

شرط شانزدہم

چونکہ بعض شرائط عہدنامہ (جو چھہ شرائط ہین) درباب بندوبست جاگیرداران جنوبی کے صاحب رزیڈنٹ پونا نے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کے روبرو بتاریخ ۶- ماہ جولائی ۱۸۱۲ء پیش کین اور مہاراجہ ممدوح نے چند ترمیم اُسمین کین

سالیانہ دینے پر راضی نہوگا تو وہ شرط جو جزو شرط چہاردہم عہدنامہ بسین کی ہے وہ قائم رہیگی اور دونون پرواجب تصور کیجائیگی مگر آیندہ کے واسطے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنے حقوق نسبت راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر کے ترک کرتے ہین —

شرط ششم

بیچ شرط چہارم تتمہ عہدنامہ بسین کے یہ مشروط ہوا ہے کہ وقت جنگ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر پانچ ہزار سوار اور تین ہزار پیدل مع توپخانہ وسامان موافق واسطے ہمرہی فوج کمکی انگریزی کے دینگے اور سوا اسکے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر اور فوج مہاراجہ جمع کرسکین گے وہ بھی جمع کرکے میدان جنگ مین بھیجین گے یہ شرط اب اس تحریر سے منسوخ ہوتی ہے اور بالعوض اسکے یہ اقرار ہوتا ہے کہ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر روپیہ کافی واسطے خرچ پانچ ہزار سوار اور تین ہزار پیادہ اور سامان جنگ کے دینگے اور جب یہ روپیہ دیا جائیگا تو سرکار انگریزی کوئی اور دعوی خدمت فوج معہودہ کا نکرینگے مگر تاہم مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر فوج ممکن سے شریک جنگ ہونگے اور ہنوربل کمپنی بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر فوج انسے ممکن ہوگی وہ بھی وقت جنگ سوا اسے فوج کمکی کے دینگے —

شرط ہفتم

نبظر اسکے کہ گورنمنٹ انگریزی معاوضہ اس فوج معہودہ کا کرسکین مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر ہنوربل کمپنی کو تمام علاقجات مع حقوق مذکورہ فہرست ملسلکہ عہدنامہ ہذا واسطے دوام کے دیتے ہین اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر جمیع دعاوی وحقوق ہر قسم اس علاقہ کے اور واسطے رئیسان وبھومیا علاقجات مذکورہ سے ترک کرتے ہین —

شرط ہشتم

چونکہ یہ دریافت ہوگا کہ بعض علاقہ منجملہ علاقجات مفوضہ از روے شرط مندرجہ بالا
ایسے ہونگے جنکے لینے مین بباعث اُنکے فاصلہ کے دقت ہوگی مہاراجہ راؤ
پنڈت پردہان بہادر بنظر صحیح اور مسلسل ہونے حدبندی کے اقرار کرتے ہین کہ جسقدر
مناسب متصور ہونگا اُسقدر تعلقہ جات اور قطعات زمین کی تبدیلی اور علاقجات مساوی الجمع سے
ہوجایگی اور یہ بھی اقرار اور منظور ہوتا ہے کہ جو علاقجات حسب منشاء شرط ہفتم دیے جاینگے
یا تبدیل ہوکر سپرد کیے جاینگے اُنین انتظام اور حکومت کمپنی اور اُنکے افسرونکی بلاشرکت
غیرے رہے گی ۔

شرط نہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر فوراً احکام و پروانجات بنام اپنے افسران
کے جاری کرینگے کہ وہ اضلاع مفوضہ از روے شرط ہفتم سپرد افسران ہنوربل کمپنی
کردین اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ جو روپیہ افسران مہاراجہ نے
شروع سال ہندی مطابق پنجم ماہ جون ۱۸۱۷ء سے تحصیل کیا ہوگا وہ ہنوربل کمپنی کے
نام جمع ہوگا اور جمیع دعاوی باقی اضلاع مذکور بابتہ ایام ماقبل انعقاد عہدنامہ ہذا مسترد
اور منسوخ تصور کیے جاینگے ۔

شرط دہم

تمام قلعجات جو اضلاع مذکورہ بالا مین ہونگے وہ سب ہمراہ اضلاع مذکورہ کے
سپرد افسران ہنوربل کمپنی کیے جاینگے اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر وعدہ
کرتے ہین کہ وہ قلعجات ہنوربل کمپنی کو بغیر منہدم و نقصان پذیر ہونے کے دیے جائینگے
یعنی سالم اور درست دیے جاینگے

شرط یازدہم

یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ اگر اُن اضلاع مین کسی وقت فساد پیدا ہو جو ہنوربل
کمپنی کو اس عہدنامہ کے روسے دیے جاتے ہین تو مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان
بہادر اُسقدر فوج کمکی دینگے جسقدر کافی واسطے اوفاے فساد اضلاع مذکور کے مناسب متصور

اسنے جرائم کو اور ترقی دی ہے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر عہد واثق کرتے ہین کہ وہ ہرگز ترسنگہ جی مذکور کی پناہ دہی و حفاظت نکرینگے بلکہ کوشش بلیغ اسکی گرفتاری مین اور پہر سپردگی مین بحراست ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے اور جسوقت تک وہ حاضر نہوگا اُسکے عیال و اطفال بطور اول باختیار گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہین سکے اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی عہد کرتے ہین کہ وہ سزاے سخت اُن شخصونکو دینگے جو شریک سرکشی اُسکے رہے ہین اور جو حسب منشاے اشتہار مہاراجہ ممدوح حاضر نہین ہوئے

شرط دوم

جمیع شرایط عہدنامہ بسین و تتمہ شرایط منعقدہ بمقام پونا جو خلاف منشاے عہدنامہ ہذا کے نہین ہے اس تحریر سے منظور اور مستحکم ہوئے

شرط سوم

ازروے شرط یازدہم عہدنامہ بسین مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ تمام یورپ زادیا کوئی ساکن ولایت غیر جو دشمن انگریزونکے ہونگے یا جوکوئی امر نقصان رسان نسبت اُنکے تجویز کرینگے انکو وہ موقوف کردینگے اب مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زاد اور امریکا کے آدمی کو اپنے ملک مین بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے نہ آنے دینگے۔

شرط چہارم

ازروے شرط ہفدہم عہدنامہ بسین کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے اقرار کیا ہے کہ وہ کسی سرکار غیر سے کتابت شروع نہ کرینگے اور نہ جاری رکھینگے بغیر اطلاع و استصواب گورنمنٹ ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے بنظر تعمیل کلی اس شرط کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دربار غیر مین اپنا مختار یا وکیل نہ بھیجینگے اور نہ کسی غیر کے وکیل یا مختار کو اپنے دربار مین رہنے کی اجازت دینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ

کرتے ہین کہ وہ کسی سرکار سے تحریر کتابت بلا وساطت صاحب رزیڈنٹ یا کسی اور عہدہ دار گورنمنٹ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے جو انکی دربار مین رہیگا نہ کرینگے اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے سرکشی مرہٹا کو ہیبت اور قوت سے نیست و نابود تصور کرتے ہین اور تمام واسطہ رئیسان مرہٹا سے ترک کرتے ہین جو اُسکے سابق سردار مُلک مرہٹا ہونے سے یا کسی اور سبب سے پیدا ہوا اِس شرط کے رُو سے کوئی امر مانع حقوق مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کے نسبت رئیسان مرہٹا واقع درمیان دریاے نربدا و سوہن بھدر کے اور بجانب مغرب سرحد غربی مُلک نظام کے جو تابع مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کے ہین نہین ہے لیکن مہاراجہ تمام دعاوی نسبت راجہ کولاپور و سرکار ساونت واری ترک کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی دعوی نسبت اُس مُلک مہاراجہ سیندھیا و ہولکر و راجہ برار و گیکوار کے پیش نہ کرینگے جو اندر حدود مرقومہ بالا کے واقع ہون —

شرط پنجم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر خصوصاً تمام مطالبہ آیندہ نسبت راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر کے جو خواہ باعث راؤ پنڈت پردہان بہادر ممدوح کے سرداری سی جب وہ حاکم اوّل مُلک مرہٹا کا تھا ہوا ہو خواہ کسی اور سبب سے پیدا ہوا ہو ترک کرتے ہین مگر چونکہ اکثر مطالبہ اور کواغذات حساب فیمابین مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اور سرکار راجہ ممدوح جو باعث اکثر امور ناتمام کے ملتوی رہے ہین اور جو مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے از روے شرط چہارم عہدنامہ بسین کے سپرد ثالثی گورنمنٹ ہنوریبل کمپنی کے کیے ہین وہ مطالبہ اور حساب گذشتہ ایام کے قایم ہین مگر اب راؤ پنڈت پردہان بہادر اِس امر پر راضی ہین کہ اگر راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر چار لاکھ روپیہ سالیانہ دیا کرے تو شرط مذکورہ بالا متروک کی جایگی اور پھر کوئی دعوی راؤ پنڈت پردہان بہادر کا راجہ مذکور پر باقی نہ رہیگا اور اگر راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر اِس چار لاکھ روپیہ

شرط پنجم

قلعہ و شہر احمد نگر مع اُس علاقہ کے جو اُسکے متعلق ہے اور از روے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گام سے کے تفویض ہنوربل کمپنی اور اُسکے دوستون کے ہوئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق مہاراجہ پیشوا کے ہونگے۔

شرط ششم

تمام علاقجات جو قبل شروع جنگ گذشتہ مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا کے واقع بجانب جنوب کوہستان اجنٹی سے تھے مع قلعہ و ضلع جالناپور و شہر و ضلع گندا پور و دیگر اضلاع واقع کوہستان مذکورہ دریاے گوداوری سے تھے اور از روے شرط چہارم عہدنامہ سرجی انجن گام سے کے ہنوربل کمپنی اور اُسکے دوستون کے تفویض ہوئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق مہاراجہ صوبہ دار دکھن کے رہینگے

شرط ہفتم

تمام مفوضات جو از روے عہدنامجات کے جنکی منظوری شرط نہم عہدنامہ سرجی انجن گام سے ہوئی ہے ہنوربل کمپنی کو ملے ہین بطور حکومت دوامی ہنوربل کمپنی کے متعلق رہینگے۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ جسمین آٹھ شرائط درج ہین جو آج کی تاریخ ۱۴ ماہ مئی ۱۸۰۴ء مطابق ۳ ماہ صفر ۱۲۱۹ھ بمقام پونا معرفت لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب رزیڈنٹ پونا کے ساتھ مہاراجہ پیشوا کے تحریر ہوکر منعقد ہوا لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب نے ایک نقل اُسکی مہاراجہ ممدوح کو انگریزی اور فارسی اور مرہٹا زبان مین مہر و دستخط اپنے دی اور مہاراجہ پیشوا نے ایک نقل لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب موصوف کو فارسی اور مرہٹا اور انگریزی زبان مین اپنی مہر اور دستخط سے دی اور لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل اُسکی بمہر و تصدیق گورنر جنرل باجلاس کونسل منگادینگے اور جب وہ نقل آجائیگی تو یہ عہدنامہ کامل اور واجب التعمیل ہنوربل انگریزی

ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ تصور کرینگے اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس دیجاویگی—

تصدیق کیا گورنر جنرل نے باجلاس کونسل بتاریخ ۴- ماہ جون ۱۸۰۵ء

نمبر ۱۵

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ باجی راؤ رگھناتہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اور اونکے ورثا اور جانشین منعقدہ بمقام پونا بتاریخ ۱۳- ماہ جون معرفت ہنوربل ایم الفینسٹن منجانب ہنوربل کمپنی - معرفت موروڈکسٹ و بالاجی لچھمن منجانب راؤ پنڈت پردہان باختیارات عطیہ سرکارین—

چونکہ ایک عہدنامہ اتفاق واسطے عام حفاظت کے جسمین انیس[۱۹] شرایط درج ہین بمقام بسین فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر منعقد ہوا ہے اور چونکہ ایک عہدنامہ سات شرایط کا بطور تتمہ عہدنامہ مذکور بمقام پونا فیمابین سرکارین ممدوحین قرار پایا ہے اور چونکہ بعض تکرار بعدازان پیدا ہوئی ہین جنکا دفع سرکارین کی خواہش سے ہے لہذا اُن تکرارون کے رفع کرنے کے واسطے اور اُس اتفاق کے نیز قائم رہنے کے سبب سے عہدنامہ ذیل فیمابین سرکارین منعقد ہوا

شرط اوّل

چونکہ ترمبک جی ڈنگلیا باعث قتل گنگادہر شاستری وزیر سرکار گیکوار کے نزدیک انصاف کے ناپسند اور زبون ہوگیا اور گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سرکار مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر پر یہ فرض ہوا کہ اُسکو ایسی سزا سخت دیجاوے کہ جس سے اوس کی ناپسندی نسبت اوسکے جرم کے ظاہر ہو اور اونکو عبرت ہو کہ آیندہ کوئی اور ایسا فعل نہ کرے اور چونکہ ترمبک جی ڈنگلیا حراست گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے جنکے سپرد راؤ پنڈت پردہان بہادر نے اُسکو کیا تھا مفرور ہوگیا اور بعدازان قزاقان کو جمع کرکے غارتگری اور قتل کرنے سے اُسنے

بمقام پونا دستخط اور مہر ہو کر نقول باہم تقسیم ہوئین تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء عیسوی مطابق یکم رمضان ۱۲۱۸ھ

تصدیق کیا گورنر جنرل با جلاس کونسل نے بتاریخ ۲ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء عیسوی

نمبر ۱۴

تتمہ عہدنامہ پونا ساتھ مہاراجہ پیشوا کے ۱۸۰۳ء

عہدنامہ واسطے قائم کرنے عام صلح ہندوستان اور دکن مین اور واسطے استحکام دوستی جو فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اُنکے دوستان مہاراجہ صوبہ دار دکھن اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر جاری ہے اور جو فیمابین ہنوربل کمپنی اور اُنکے دوستان مذکورہ بالا کے بذریعہ لفٹننٹ کرنیل باری کلوز صاحب رزیڈنٹ بدربار مہاراجہ پیشوا باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکویس ویلزلی نایٹ اف دی موسٹ السٹریس آرڈر اف سینٹ پاٹرک ون اف ہز میجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام مقبوضات انگریزی وکپتان جنرل تمام فوج انگریزی واقع ہندوستان قائم ہوا ہے —

چونکہ ازروے شرایط عہدنامجات منعقدہ میجر جنرل ہنوربل آرتھر ولزلی منجانب ہنوربل کمپنی و دوستان کمپنی اور مہاراجہ سینیا صاحب صوبہ راجہ برار بمقام دیوگام بتاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء اور مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا بمقام سرجی انجن گام بتاریخ ۳۰ ماہ مذکور اور جن عہدنامجات کی صداقت اور منظوری گورنر جنرل با جلاس کونسل نے اور اُنکے دوستون نے کی ہے بعض قلعجات اور علاقجات مہاراجہ سینیا صاحب صوبہ اور مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا نے ہنوربل کمپنی اور اُنکے دوستون کو دیے ہین شرایط عہدنامۂ ذیل درباب تفویض کرنے قلعجات اور علاقجات مذکور کے فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دوستان مذکورہ بالا قرار پائین —

شرط اول

ملک کٹک مع بندرگاہ وضلع بلاسور اور تمام مفوضات جوازروے شرط دوم عہدنامہ دیوگام یا بغواسے عہدنامجات جوازروسے شرط دہم عہدنامہ دیوگام مذکور مستحکم ہوئے ہین بطور حکومت دوامی ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے پاس رہین گے۔

شرط دوم

وہ ممالک جنکی آمدنی مہاراجہ سینا صاحب صوبہ سابق بشراکت مہاراجہ صوبہ دار دکھن تحصیل کرتے تھے اور وہ جو سابق قبضہ مہاراجہ سینا صاحب صوبہ کے بجانب مغرب دریاے وردہ اور جوازروسے شرط سوم عہدنامہ دیوگام تفویض ہوئے تھے اور وہ علاقجات جو بجانب جنوب کوہستان جنپر قلعجات نرنلہ اور گوالگڈہ واقع ہے اور بجانب مغرب دریاے وردہ ہین جوازروسے شرط چہارم عہدنامہ دیوگام کے گورنمنٹ انگریزی اور اُنکے دوستون کو دیئے گئے ہین تمام بطور حکومت دوامی مہاراجہ صوبہ دار دکھن کے پاس رہین گے باستثنا اُن اضلاع کے جوازروسے شرط پنجم عہدنامۂ دیوگام کے واسطے سینا صاحب صوبہ کے علٰحدہ رکھے گئے ہین—

شرط سوم

تمام قلعجات و علاقجات و حقوق مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا جو دوابہ یعنی درمیان دریاے جمن اور گنگ کے واقع ہین اور تمام قلعجات اور علاقجات و حقوق و آمدنی اُس ملک کی جو بجانب شمال ملک راجہ جیپور و جودہ پور اور راناے گوہد کے واقع ہے اور ازروسے شرط دوم عہدنامۂ سرجی انجن گام کے تفویض ہوئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق ہنوربل کمپنی کے ہونگے—

شرط چہارم

تامہ بڑوچ و ملک متعلقہ جوازروسے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گام کے دیے گئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق ہنوربل کمپنی کے رہین گے—

یہ شرط اب منسوخ ہوئی اور بالعوض اسکے یہ اقرار ہو کر منظور ہوتا ہے کہ وقت جنگ راو پنڈت پردہان بہادر پانچہزار سوار اور تین ہزار پیدل مع سامان و توپخانہ مناسب دینگے اور اوسکی سوا جسقدر اور فوج راو پنڈت پردہان بہادر جمع کرسکینگے وہ بھی میدان جنگ مین روانہ کرینگے —

شرط پنجم

یہ کہ جنگ حال مین گورنمنٹ انگریزی ایک فوج سواران مرہٹہ پانچ ہزار واسطے خدمت سرکار پونا کے بھرتی کرینگے اور یہ فوج زیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے رہیگی اور ان پانچ ہزار سوارون سے دو ہزار ہمراہ مہاراجہ پیشوا کے رہینگے اور باقی تین ہزار ہمراہ فوج انگریزی کے میدان مین رہینگے اور ان پانچ ہزار سواران مرہٹہ مین وہ فوج مرہٹہ شامل شمار نہ کی جائیگی جو سرجی بابوجی و گنیش پنت گوکلا و سید وجی راو نالن کے ہمراہ فوج انگریزی کے رہتی ہے اور جو فوج اب بھی تنخواہ دار راو پنڈت پردہان بہادر کے رہیگی —

شرط ششم

از روے شرائط اول و دوم عہدنامہ ہذا کے علاقجات جمعی ۱۲ لاکھ روپیہ سالیانہ کے سرکار راو پنڈت پردہان بہادر کو واپس دیے گئے بالعوض اسکے واسطے مطالب مصرحۂ ذیل کے راو پنڈت پردہان بہادر ممدوح اقرار اور شرط کرتے ہین کہ وہ ہنوز بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے دوام کے ملک بندیلکہنڈ سے جو علی بہادر نے واسطے سرکار پونا کے فتح کیا ہے ایک علاقہ جمعی ۱۲ لاکھ روپیہ سالیانہ کا حسب تفصیل ذیل کے دیتے ہین —

اول بالعوض علاقہ ساونور اور تعلقہ بنکاپور واقع کرناٹک کے اور پرگنہ اولپا واقع گجرات کے مسلسل علاقجات جمعی ۱۹۸۰۰۰ روپیہ سالیانہ کے دیتے ہین

دوم بابت جمع سنگین اولپا کے جو مشہور ہے مسلسل علاقجات جمعی ۔۔۔ روپیہ سالیانہ کے بابت ادی بابتہ پرگنہ مذکور کے دیتے ہین —

سوم بابتہ اخراجات رجمنٹ سواران مذکورہ شرط سوم مسلسل علاقجات جمعی ۔۔۔ روپیہ

سالیانہ کے دیتے ہین —

چہارم بابتہ معاوضہ اخراجات جو گورنمنٹ انگریزی کا جنگ حال مین بیچ رکھنے اور تنخواہ دینے پانچ ہزار سواران مشروطہ شرط پنجم کے ہُوگا مسلسل علاقجات جمعی پانچ لاکھ روپیہ سالیانہ دیتے ہین اور واسطے اخراجات ضروریہ جو سرکار انگریزی کے واسطے انتظام علاقجات بندھیلکھنڈ کے جہان مفسد فساد کرتے ہین اور مُلک کو غارت کرتے ہین اور نیز بیچ فتح کرنے اور سزا دہی مفسدین مذکورین کے ہُوگا مسلسل علاقجات جمعی چہار لاکھ روپیہ سالیانہ کے دیے جاتے ہین پس کُل علاقجات بندھیلکھنڈ مین جمعی ... روپیہ سالیانہ کے دیے جاتے ہین —

شرط ہفتم

تمام علاقجات بندھیلکھنڈ کے جو حسب تصریح بالا ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیے جاوینگے اُن علاقجات ایک سے دیے جاوینگے جو متصل علاقہ انگریزی کے ہونگے اور جسمین سرکار انگریزی کو ہر طرح کا آرام گی ہُوگا —

شرط ہشتم

چونکہ پرگنہ اولپا نہایت بہتر بباعث اُسکے اتصال شہر سورت سے واسطے سرکار کمپنی کے تہا اور اُس کی بہبود سرکار انگریزی کو مدنظر تہی لہذا اقرار اور شرط کی جاتی ہے کہ پرگنہ اولپا کا بندوبست اور انتظام بروقت حکام مرہٹا اسطرح کرینگے کہ بکمال آرام شہر مذکورہ کو سے ملے اور حکام ہمسایہ کا لحاظ رہے اور ترقی آمدرفت تجارت باشندگان ہر دو طرف رونما ہو اور چونکہ حکومت دریاے تاپتی کی باختیار سرکار انگریزی ہے لہذا یہ اقرار اور منظور ہوتا ہے کہ مرہٹا کے حاکمان اولپا کچھ واسطہ یا تعلق یا حقوق کسی جہاز شکستہ مین جو دریا سے کسی جگہ علاقہ اولپا مین جو دریاے تاپتی کے شامل ہی ہینس جائیگا نرکھین گے بلکہ اسپنے اوپر فرض تصور کرینگے کہ اگر کوئی جہاز طوفانی ہوکر اسطرح شکستہ ہو جائیگا تو مدد حتی الامکان اُس جہاز کی کرین گے اور جو لوگ اسطرح مدد کرینگے وہ استحقاق پانے معاوضہ معقول کے مالک جہاز سے رکھین گے —

کل جنوبی تاپتی
دورمیان تاپتی و نربدا } [illegible]

مہاعد فیصدی بابتہ کمی آمدنی [illegible]

[illegible]

ناکہ بندی چوراسی وچکلی [illegible]

پھولپورہ
کوماریا } [illegible]
چترگام

[illegible]

دوم علاقجات متصل توم بھدراسی

ساون کود [illegible] تعلقہ [illegible]

بگاپور [illegible]

[illegible]

میزان کل [illegible] لکھ

دستخط اور مہر ہو کر نقول باہم تقسیم ہوئی بمقام بسین تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۲ء

مطابق ۵ رمضان سنہ ۱۲۱۷ھ

دستخط پیشوا

مہر سیندیٹ پردھان

تفصیل مطابق اصل کے ہے

دستخط بی کلوز

تصدیق کیا گورنر جنرل اجلاس کونسل نے تاریخ ۱۱ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۳ء

مستزاد عہدنامہ بسین سنہ ۱۸۰۳ء

ایک عہدنامہ ضمیمہ شرایط کا بمقام بسین فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور مہاراجہ پیشوا باجی راؤ رگھناتہ پنڈت پردہان بہادر کے منعقد ہوا تھا مگر شرایط ذیل اب تجویز ہو کر بطور تتمہ عہدنامہ مذکور لفٹنٹ کرنل باری کلوز صاحب ذی منجانب ہنوربل کمپنی لو آنرر اور وکیل نے منجانب راو پنڈت پردہان بہادر کے باختیارات کل عطیہ انکی منعقد ہوا۔

شرط اول

جو علاقہ واسطے دوام کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو از روے عہدنامہ بسین کے دیا گیا ہے اسمین سے علاقہ سادنکور اور تعلقہ بنکاپور واقع کرناٹک جمعی ... لکہ روپیہ سالیانہ دوبارہ واپس واسطے دوام کے سرکار راو پنڈت پردہان بہادر ممدوح کو دیا جایگا۔

شرط دوم

جو علاقہ واسطے دوام کے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو از روے عہدنامہ بسین کے دیا گیا ہے اسمین سے پرگنہ لاڈلپا واقع گجرات جمعی ... لکہ روپیہ سالیانہ اوسیطرح واسطے دوام کے سرکار راو پنڈت پردہان بہادر ممدوح کو دیا جایگا تاکہ علاقہ مذکور نرسنگہ کھنڈی راؤ کو جسنے خدمت سرکار کی ساتہ وفاداری اور محنت کے کی ہے واپس دیا جاوے۔

شرط سوم

ایک رجمنٹ ہندوستانی سواروں کی اُسکی تعداد نفری اور سامان کی جیسی رجمنٹ سواران فوج لگی حیدرآباد سے ہے فوج انگریزی لگی پونا مین ایزاد کیجائگی۔

شرط چہارم

بیچ شرط پانزدہم عہدنامہ بسین کے یہ مشروط ہے کہ دس ہزار سوار اور چھ ہزار پیادہ مع سامان و توپخانہ مناسب راو پنڈت پردہان بہادر دینگے اور اسکے سوا جسقدر اور فوج سرکار راؤ پنڈت پردہان بہادر جمع کرسکین گے وہ بھی روانہ میدان جنگ کرینگے

لکہ

لکمان

لکہ

ورعہ

لکہ

لکہ

میزان کل ... لکہ

بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۲ع

بتاریخ ۱۱ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۳ع

سنہ ۱۸ع

دیے۔

اول ضلع گجرات سے اور علاقجات جنوبی اُسکے سے۔

دوندوکا مع چوڑیا وکوماپور وگوگو ——— صہ لکہ

کیمبی وچوٹ ونسور ——— صہ لکہ

علاقجات جنوب تاپتی

پرنیر ——— بمدعہ

بونسیر ——— سعہ ہار

نوانی ——— معہ لار

بلسر ——— صہ

پرچول ——— معہ لکہ

شویا ——— لعہ

سربون ——— ہ

والو ——— ہ

بہروقصبہ ——— معہ ہار

وانسداچوٹ ——— معہ

دہرم پوری چوٹ ——— لعہ

صورت چوٹ ——— لعہ ہار

محصول پرمٹ ——— ہ

علاقجات درمیان تاپتی ونربدا

اولپا ——— عسہ لکہ

منسود ——— صہ

[illegible] ——— مدعہ

[illegible] ——— صہ

کہ یہ شرط اسد راہ کسی اتفاق دوستانہ کہ جو سرکار ہنورابل کمپنی اور سرکار پونا و حیدرآباد کی مرضی کرنے کی ہوگی نہوگی بشرطیکہ انسے دوستی و اتفاق بااطلاع سب سرکاروں کے ہوگا۔

شرط چہاردہم

چونکہ ایک عہدنامہ دوستی اور اتفاق فیمابین ہنورابل کمپنی و راجہ آنندراؤ گیکوار بہادر کے منعقد ہوا ہے اور چونکہ یہ عہدنامہ اس ارادہ سے قرار نہیں پایا ہے کہ اس سے انفساخ حقوق واجبی مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کی نسبت سرکار راجہ مذکور سے ہو مہاراجہ ممدوح بلحاظ اس امر کے اور نیز اسکے کہ اتفاق دلی فیمابین سرکار ہنورابل کمپنی اور سرکار پونا کے ہونا ضرور ہے بذریعہ اس تحریر کے عہدنامہ کو جو فیمابین ہنورابل کمپنی اور راجہ آنندراؤ گیکوار بہادر ہوا ہے منظور کرتے ہیں حتی کہ بباعث چند امور ناتمام کے جنکا ختم ہونا وقتاً فوقتاً ملتوی رہا ہے اور چند مطالبہ اور کواغذ حساب اب تک فیمابین سرکار مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر و سرکار راجہ مذکور کے ملتوی پڑے ہیں مہاراجہ کل اعتبار اوپر عدم پاسداری بہت بازی و انصاف گورنمنٹ انگریزی رکھکر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ گورنمنٹ مذکور ان مطالبہ اور کواغذ کی خوب تحقیقات کرکے فیصلہ انکا کریں اور مہاراجہ ممدوح شرط اور اقرار کرتے ہیں کہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینوں کی طرف سے کہ جو فیصلہ سرکار انگریزی کریگی وہ انکو منظور ہوگا۔

شرط پانزدہم

سب معاہدین ہر طرح کی کوشش صلح آمیز کرینگے کہ خرابی جنگ سے [illegible]
ہیں اور اس غرض سے آمادہ اس امر کے رہینگے کہ [illegible] ہندوستانی [illegible]
سرکاروں میں بھی جایا کرے اور تمام مراتب دوستی اور اتفاق
سے بموجب خاص منافی و شرائط عہدنامہ ہذا کے [illegible]
کوئی لڑائی فیمابین کسی فریق معاہدہ اور کسی اور [illegible]
پردہان بہادر اقرار کرتے ہیں کہ بجز [illegible] سیاست [illegible]

فوج لگی انگریزی جسمین چار پلٹن سپاہیون کی مع توپخانہ اور چھ ہزار پیدل اور دس ہزار سوار مہاراجہ کے ہونگے اور جو سب فوج دس ہزار پیدل او ر دس ہزار سوار کی ہوگی اور توپخانہ مناسب بھی اور اسباب وسامان معقول ہوگا فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ ہوگی اور مہاراجہ ممدوح یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سواے اسکے اور بھی جسقدر اُنکے اختیار مین ہوگا اُسقدر اور فوج ملک سے جمع کرکے میدان جنگ مین بھیجی جایگی تاکہ فیصلہ جنگ مذکور کا جلدی ہو جاے ہنوربل کمپنی اسطرح اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ ایسے موقع پر وہ بھی جسقدر فوج سواے فوج لگی مذکور کے دے سکین گے روانہ بمقابلہ دشمن کرینگے۔

شرط شانزدہم

جب کبھی جنگ ہونا غالب ہوگا تو مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر بنجارہ لوگ بہم ہونگے وہ جمع کردینگے اور غلہ جسقدر ممکن ہوگا اپنے سرحدی مقامات قلعجات مین جمع کردینگے۔

شرط ہفتدہم

چونکہ از روے عہدنامہ ہذا کے دوستی اور اتفاق دونون سرکارون کا اس درجہ مستحکم اور مربوط ہوگیا ہے کہ دونون ایک ہی معلوم ہوتے ہین مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی حکومت کی ساتھ دوستی اور اتفاق بغیر اول اطلاع دہی اور استصواب گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نہ کرینگے اور گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اپنی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے ظاہر کرتے ہین کہ وہ کچھ علاقہ کسی طرح کا مہاراجہ کے لڑکون سے یا رشتہ دارون سے یا رعایا یا ملازمین سے جنکی نسبت مہاراجہ مختار ہین نرکھین گے۔

شرط ہیژدہم

چونکہ از روے عہدنامہ ہذا کے جسکی رو سے حفاظت عام مشروط ہے عقد یگانگت بعنایت ایزدی ایسی مستحکم ہوگئی ہے کہ غرض دونون سرکارون کی ایک ہی

راؤ پنڈت پردہان بہادر اور گورنمنٹ بمبئی معین کرینگے اور بباعث دوستی جو اب فیما بین
قرار پائی ہے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی طرف سے
اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے واسطے دوام کے تمام حقوق اور دعوی
سرکار مرہٹا کے جو شہر صورت مین ہین ترک کرینگے اور تمام مطالبہ اور تحصیل آنکی تاریخ
انعقاد ہونے اس عہدنامہ سے موقوف اور فیصلہ ہونگے بالعوض جس امر دوستی کے
ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ایک لگتہ زمین موافق ادعاوی مرہٹا کے ان
علاقجات سے جدا کر دی جائیگی جو حسب منشا شرط چہارم کے دیے جائینگے اور اسی
سبب سے اور اسی لحاظ سے مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو روپیہ بنام نہاو ناکہ بندی
کے واسطے سرکار پونا کے پرگنہ چوراسی اور چکلی سے وصول ہوتا ہے اسکا بھی تخمینا
بموجب وصول چند سال کے بطریق اوسط یا کسی اور طریق سے جو قرار پانے سمجھا جائیگا اور
مہاراجہ یہ بھی اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے اقرار کرتے
ہین کہ محصول ناکہ بندی واسطے دوام کے چھوڑ دینگے اور تاریخ انعقاد عہدنامہ ہذا سے
ترک کیا جائیگا اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایک قطعہ زمین موافق آمدنی ناکہ بندی کے اس
علاقہ سے جدا کر دی جائیگی جو ازروے شرط چہارم کے دیا جائیگا جیسا واسطے ادا
جوتہ شہر سورت کے اوپر مشروط ہوا ہے

شرط یازدہم

چونکہ یہ دستور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کا ہے کہ انگریز اور یوروپ را
کو وہ نوکر اپنی ملازمی مین رکھتے ہین مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط کرتے
ہین کہ درصورت ہونے لڑائی انگریزون کے کسی اور ملک یوروپ سے یہ ظاہر ہو
کہ اُس ملک دشمن کا آدمی نوکر مہاراجہ خیالات فاسد انگریزونکی نسبت رکھتا ہے یا
سازش بخلاف انگریزان کرتا ہے تو مہاراجہ اُسکو موقوف کرکے اپنی شہر مین
رہنے نہ دینگے

شرط دوازدہم

حتی کہ از روے عہدنامہ ہذا فریقین معاہدہ پر فرض حفاظت باہمی بمقابلہ دشمنان
سے ہے لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ کوئی امر دشمنی کا بخلاف
نواب آصف جاہ بہادر کے یا کسی دوست یا ماتحت ہنوربل کمپنی کے یا بخلاف کسی خرہ
کلان سرکار مرہٹہ کے یا کسی اور ریاست سے نکرینگے اور اگر احیاناً کوئی نزاع پیدا
ہو تو جو کچھ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد تولنے وجوہ کے میزان دوستی و انصاف مین کرینگی
وہ منظور اور مقبول ہوگا۔

شرط سیزدہم

اور چونکہ مشہور ہے کہ بعض تکرار درباب امور سابقہ کے فیمابین مہاراجہ راؤ
پنڈت پردہان بہادر اور سرکار نواب آصف جاہ بہادر کے قائم ہے اور چونکہ اُن
تکرارونکا تصفیہ واسطے بہبودی سرکارین کے مدنظر ہے لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت
پردہان بہادر اُس غرض سے اقرار کرتے ہین اور اپنے اور اپنے ورثا جانشینون
کے اوپر فرض تصور کرتے ہین کہ تعمیل شرائط عہدنامہ ماہر کی جاوے اور مہاراجہ
راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اوپر بنیاد تعمیل عہدنامۂ ماہر مذکورۂ بالا
اور دعوی نواب آصف جاہ بہادر دربارہ اُنکے بری رہنے مطالبہ چوتھہ سے
ہنوربل کمپنی ثالثی منظور کرکے اُن مراتب کا قبضہ کرین جو باعث شبہہ اور تکرار فیمابین
سرکارین کی ہو اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ اگر کوئی
باعث نزاع فیمابین اُنکے اور نواب آصف جاہ بہادر کے پیدا ہوگا تو کیفیت اُسکی
ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو لکہی جاویگی اور کوئی امر دشمنی کا کسی جانب سے ظاہر نہوگا
اور ہنوربل کمپنی درمیان اگر اُس طریق سے جو شایان راست کرداری اور دوستی اور
اتفاق کی ہے اور انصاف اور رسم اور رواج کو مدنظر رکہکر فیصلہ اُس نزاع کا راست
راست کردینگے اور دونون فریق کو بخوبی سمجہا دینگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو
فیصلہ گورنمنٹ کمپنی اس نزاع کا بعد تولنے مراتب نزاع کے میزان دوستی و انصاف
مین تجویز کرینگے اُسکی تعمیل بلا عذر و تامل ہوگی اور منظور فریقین ہوگا اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے

ملک مہاراجہ ممدوح مین رہیگی

شرط چہارم

واسطے اداے جمیع اخراجات فوج ملکی مذکور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر بذریعہ اس تحریر کے واسطے دوام کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام علاقجات مندرجہ فہرست ملحقہ عہدنامہ ہذا جداکر دیے ہین —

شرط پنجم

چونکہ یہ دریافت ہوگا کہ بعض تعلقہ جو حسب منشار شرط بالا ہنوربل کمپنی کو دیے گئے ہین اُنکے موقع اور مقام سے دقت لینے مین ہوگی لہذا مہاراجہ پنڈت پردہان بہادر بنظر صفائی اور اچھے ہونے حدود علاقہ ہنوربل کمپنی کے اقرار کرتے ہین کہ اون علاقجات کی عوض اور علاقہ جسمین اُنکو دقت نہوگی اور جنکی جمع مساوی اُن علاقون سے ہوگی بعد ازین دیے جاوینگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ علاقجات جو ہنوربل کمپنی کو بمنشاء شرط چہارم دیے جاوینگے یا جو معاوضہ مین بموجب شرط ہذا کے دیے جاوینگے اُنکے کل انتظام اور حکومت ہنوربل کمپنی اور اُسکے افسران کی رہیگی —

شرط ششم

باوجودیکہ کل مصارف سالیانہ اس فوج ملکی کا تخمیناً پچیس ۲۵ لاکھ روپیہ ہوتا ہے مگر مہاراجہ ممدوح نے اقرار کیا ہے کہ وہ حسب منشار شرط چہارم علاقہ جمعی چھبیس ۲۶ لاکھ روپیہ سالیانہ کا دینگے اور یہ ایک لاکھ روپیہ ایزاد اسواسطے دیا جاتا ہے کہ جو کمی آمدنی علاقہ مذکور مین ہو اوس سے نقصان ہنوربل کمپنی کا نہو اور وہ نقصان اُس لاکھ روپیہ مین محسوب ہو —

شرط ہفتم

بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے جب صاحب رزیڈنٹ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کو اطلاع دینگے کہ افسران ہنوربل کمپنی تیار واسطے قبضہ کرنے اُن علاقجات کے ہین جو حسب منشار شرط چہارم اُنکو دیا جاویگا تو مہاراجہ ممدوح فوراً پروانجات

والکام ضروری بنام اپنے افسران کے جاری فرماوینگے کہ وہ اُن علاقجات کو سپرد افسران ہنوربل کمپنی کے کردین اور یہ بھی اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ جو آمدنی اہلکاران مہاراجہ تاریخ ختم ہونے عہدنامہ ہذا سے بوجہ سپردگی علاقہ افسران ہنوربل کمپنی کو تحصیل کرینگے وہ بنام ہنوربل کمپنی جمع ہوگی اور تمام دعوی باقیات علاقجات مذکور بابتہ ایام قبل تاریخ عہدنامہ ہذا مسترد اور منسوخ متصور ہونگے۔

شرط ہشتم

تمام قلعجات اُن علاقجات کے جو حسب مذکورہ بالا دیے جاینگے افسران ہنوربل کمپنی کے سپرد ہونگے اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ قلعجات مذکور صحیح وسالم مع تواپ وسامان ورسد وغیرہ جو انھین درکار ہوگا حوالہ کئے جاینگے۔

شرط نہم

غلہ اور تمام قسم کے اشیاء خوردنی وسامان اور تمام قسم کے اسباب پوشیدنی مع ضروری مویشی اور اسپ اور شتر جو واسطے فوج کمکی مذکور کے درکار ہونگے محصول سے بری رہینگے اور افسران کمانڈنگ و دیگر افسران فوج مذکور کے ساتھ رسم عزت اور توقیر حسب رتبہ اور شایان سرکارین مرعی رہیگی اور فوج کمکی ہر وقت آمادہ سرانجام کارعظیم کی مثل حفاظت مہاراجہ و ورثا و جانشینان مہاراجہ وخوف دہی وسزادہی سرکشان ومفسدان ملک مہاراجہ وتنبیہ رعایا و ماتحتان جو ادا سے سرکارین تساہل کرین رہیگی مگر فوج مذکور کسی کارخفیف کے سرانجام کے واسطے مامور نہ کی جایگی اور نہ مثل سہ بندی ملک مین مقیم رہ کر تحصیل زر کریگی اور نہ بمقابلہ کسی فرع بزرگ ملک مرہٹہ اور نہ بیچ تحصیل کرنے مدد خرچ کے ماتحتان مرہٹہ سے تائید ملک کریگی۔

شرط دہم

چونکہ نہایت وقت بباعث بعض دعوی و مطالبہ سرکار مرہٹہ سے بیچ شہر سورت کے پیدا ہوئی ہے یہ اقرار ہوا ہے کہ اُن دعوی کا روپیہ خوب سمجھ کر کے مہاراجہ

نقل مطابق اصل
دستخط سی ڈبلیو مالٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۷۹۰ء

دستخط کورنوالس
دستخط چارلس سٹوارٹ

دستخط پیٹر سپیک

نمبر ۱۳

عہدنامہ پیشوا مشہور بنام عہدنامہ بسین تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۰۲ء

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی بابت حفاظت باہمی فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پیشوا باجی راؤ رگھناتہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اور انکی اولاد اور ورثا اور جانشین کے منعقدہ لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب رزیڈنٹ بدربار مہاراجہ حسب اختیارات عطیہ ہزایکسیلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارگوئیس ویلسلی نائٹ آف دی موسٹ السٹرس اوڈر آف سینٹ پاٹرک آن آف ہز برٹانک میجسٹیز موسٹ نوبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل مامورہ ہنوربل کورٹ آف ڈائرکٹر ہنوربل کمپنی مذکور بنابر ہدایت و انتظام جمیع امور ملک ہندوستان ۔

چونکہ بعنایت ایزدی واسطے صلح و دوستی بلاتفریق مدت سے فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر قائم رہا ہے اور اکثر اوقات ازروے عہدنامجات اتحاد و اتفاق اور بھی مضبوط اور مستحکم ہوا ہے سرکارین ممدوحین بہ لحاظ حالات زمانہ اس نظر سے کہ صلح اور امن قائم اور بحال رہے یہ تجویز کی کہ ایک عام صلحنامہ درباب حفاظت اور حمایت باہمی و درباره کلیتہً حفاظت ملک باہمی قرار دیا جاوے اسمین حفاظت انکے دوستون اور ماتحتون کی بھی بمقابلہ زیادتی بوجہ

دوست اندازی بیجا تمام دشمنان کی ملحوظ رہے ——

شرط اول

صلح اور اتفاق اور دوستی جو اس مدت سے فیمابین سرکارین جاری ہے اس عہدنامہ سے اور زیادہ اور دوامی ہوگی دوست اور دشمن فریقین کے دوست اور دشمن دونون کے متصور ہونگے اور فریقین عہد کرتے ہین کہ تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات جو اب درمیان دونون سرکارون کے جاری ہین اور منشا عہدنامہ ہذا کے خلاف نہین ہین اس تحریر سے مستحکم اور تصدیق ہونگے ——

شرط دویم

اگر کوئی حکومت یا ریاست کوئی امر دشمنی بلاسبب بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا انکے ماتحتون اور دوستون کے کریگی اور بعد از اظہار اوس امر کے وجہ معقول کی بیان سے انکار کرے یا جو اطیان یا معاوضہ معاہدین تجویز کرین اُس سے انکار کرے تو معاہدین وہ تدابیر نسبت اُسکے عمل مین لائینگے جو مناسب وقت اور واجب موقع ہونگی ——

واسطے زیادہ صاف تصریح اصل مدعا نتیجہ اس عہدنامہ کے گورنر جنرل باجلاس کونسل منجانب ہنوربل کمپنی بیان کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر دشمنی یا زیادتی بلاسبب نسبت حقوق اور ملک مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کے بلامعاوضہ لینے اُس امر کے نکرنے دینگے بلکہ ہمیشہ انکو اپنی حفاظت میز اور بحال رکھینگے اُسیطرح جسطرح ملک اور حقوق ہنوربل کمپنی کے اب محفوظ اور بحال رہتے ہین ——

شرط سوم

بنظر ایفاے عہود عہدنامہ ہذا جو واسطے عام حفاظت اور حمایت کے ہے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار لینے کا اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی دینے ایک مدامی فوج ملکی کا کرتے ہین جو فوج کم چھہ ہزار پیادگان آئینی سے نہوگی مع تعداد معمولی اتواب و توپخانہ انگریزی وسامان و اسباب جنگی کے اور یہ فوج ہمیشہ

زمینداران و پولیگاران مفصلۂ ذیل جو ماتحت پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ کے ہین اُنکے بارہ مین یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر اُنکے علاقے یا قلعجات وغیرہ کسی فوج دوست کے ہاتھ آئین گے تو وہ جسکے ماتحت ہونگے اُسکے قبضہ مین دیے جاینگے اور جو کچھ نذرانہ اُنکے عوض تجویز ہوگا وہ سب دوستون مین حصص مساوی تقسیم ہوگا مگر آیندہ پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ اُنسے وہی کنڈنی اور پیشکش تحصیل کرینگے جو اب تک اُنسے لیا جاتا تھا اور اگر وہ پولیگاران و زمینداران بیوفائی سے نسبت پنڈت پردہان یا نواب سے پیش آئین یا اُنکی کنڈنی اور پیشکش دینے مین سرکشی کرین تو اس حالت مین پنڈت پردہان اور نواب کو اختیار حاصل ہے کہ جسطرح مناسب ہو اُنکے ساتھ پیش آئین اور رئیس شاہ نور کو دونون پنڈت پردہان اور نواب کی خدمت گذاری کرنی ہے اگر اُس سے سرانجام شرایط خدمتگذاری اُنکی کانہ ہو تو پنڈت پردہان اور نواب کو اختیار ہے جسطرح مناسب متصور ہوگا اوسکے ساتھ پیش آئین

فہرست پولیگاران و زمینداران

جیتل درگ	کیچن گندہ
اناگوندی	چناگواری
ہرپونیلی	کنتور
بلاری	ہنور
رودرگ	

ضلع عبد الحکیم خان رئیس شاہ نور

شرط یازدہم

نظر اِسکے کہ حتی الامکان موافقت اور اتفاق بیچ اِس امر عظیم کے قائم رہے ایک وکیل ہر ایک سرکار کی طرف سے فوج سرکاران دیگر مین رہیگا تا کہ وہ وہانکے حالات اور ارادے سے اطلاع دیتا رہے اور جو کچھ ایک سرکار کہیگی وہ باقی سرکاران تعمیل کرینگی درحالیکہ وہ موافق حالات اور شرائط عہدنامۂ ہذا کے ہوگا

شرط دوازدہم

بعد از دستخط اور مہر ہونے اس عہدنامہ کے ہر ایک فریق معاہدہ پر فرض ہوگا کہ اِس عہدنامہ کی شرائط سے بحیلہ تحریر یا تقریر کسی شخص کے یا کسی اور حیلہ سے انحراف نکرے اور اگر صلح ضروری متصور ہوگی وہ باتسر خدا ئے باہمی عمل مین آئیگی اور کوئی سے کار اسمین عذر لاطائل پیش نکریگی اور نہ کوئی علحدہ صلح ٹیپو سے کرینگی درصورتیکہ کوئی تحریر یا پیغام اُسکا کسی فریق معاہدہ کے پاس آئیگا تو وہ باقی دوستونکو اُسکی اطلاع دیگا –

شرط سیزدہم

اگر بعد ہو جانے صلح کے ساتھ ٹیپو کے وہ پھر کسی فریق معاہدہ کے مُلک مین فساد کرے یا حملہ آور ہوگا تو باقی فریق شامل ہو کر اُسکو سزا ے اعمال دینگے اِس سزادہی کا طریق اور اُسکی شرائط بعد ازین ان تینون سرکارون کے تجویز سے قرار پائے گا –

شرط چہاردہم

یہ عہدنامہ چوؔدہ شرایط کا جو آج کی تاریخ مسترمالٹ صاحب نے ساتھ پیشوا سیوا مادہو راو نراین پنڈت پردہان بہادر کے تحریر کر کے ختم کیا لہذا صاحب موصوف نے ایک نقل اسکی پنڈت پردہان کو بخط انگریزی اور فارسی اپنی مُہر اور دستخط سے دی اور پنڈت پردہان نے ایک نقل مسترمالٹ صاحب کو بخط مرہٹا و فارسی اپنی صحیح سے دی اور مالٹ صاحب نے وعدہ کیا کہ بچہتر روز کے عرصہ مین ایک نقل اسکی مصدقہ گورنر حاصل کر کے پنڈت پردہان کو دینگے جسوقت یہ نقل مصدقہ مسترمالٹ صاحب واپس ہوگی –

المرقوم مقام پونا یکم ماہ جون ۱۷۹۰ء

دستخط سی ڈبلیو مالٹ

پریسیڈنٹ



جب یہ تجویز ہوئی تو یہ قرار پایا کہ جب مسٹر مالٹ صاحب کی اطلاع امر کی پنڈت
پہنچے گی کہ درحقیقت لڑائی فیمابین فوج ہنوربل کمپنی اور ٹیپو صاحب مذکور شروع
کہتا ہوں کنا ویز صاحب اس امر کی اطلاع نواب آصف جاہ کو دینگے تو فوج
نواب آصف جاہ کی جو پچیس ۲۵ ہزار سے کم نہوگی اور زیادہ اسقدر ہوگی
ہوگا جسقدر ممکن ہوگا فوراً ملک ٹیپو پر حملہ آور ہوگی اور جسقدر
ان موسم برشکال سے کم کرینگے اور بعد اس موسم کے
آبذور و قوت تمام با فوج لائقہ و سامان بایستہ مقابلہ

ارم
دی گئین پنڈت پر دہان کو بھی
ٹیپو مین حاصل ہے تنخواہ
ینگے جسطرح آصف جاہ کر

پنجم
ل فوج مرہٹا ہوگی پنڈت پردہان اقرار کرتے ہیں
ینگے جو اس فوج کے ساتہ رہ کر شمول اسکے کام
رہی پیش آئیگا بوجہین صرف سوار درکار ہونگے تو ایک ہزار
کے واسطے مامور ہوسکتی ہین اور ایک ہزار ہمیشہ پلٹن
اس کام
رہینگے انکی تنخواہ ہر ماہ نقد بلاتفاوت دیجایگی فوج مین یا مقام پونا مین
رضی مسٹر مالٹ صاحب کی ہوگی

شرط ششم

جسوقت پلٹن مذکور ملک پنڈت پردہان مین وارد ہونگی اسیوقت ایک ایک
منجانب پنڈت پردہان مذکور ہمراہ حاکم فوج مذکور کے حاضر ہوگا تاکہ جو کام پیش

اُسکا سرانجام کرے

شرط ہفتم

اگر ایسٹ ہنوربل گورنر جنرل کو ضرورت سوارون کی واسطے ساتھ رہنے فوج انگریزی کے ہوگی تو پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ دس ہزار سوار ایک مہینہ کے عرصہ مین تاریخ طلب سے سرانجام کرکے براہ نزدیک اور راہ امن سے فوراً روانہ مقام مقررہ کرینگے تاکہ وہان پہنچکر فوج انگریزی کے ساتھ کام کرین اور اگر کوئی کام ایسا ہوگا کہ اُسمین سواری درکار ہونگے تو وہ اُسکا بھی سرانجام کرینگے اور اِس مضمون پر اصرار نکرینگے کہ لکھا ہے کہ شامل فوج انگریزی کام کرینگے تنخواہ اِن سوارونکی ہنوربل کمپنی ہر مہینے حسب تعداد و شرائط کے دینگے جو بعد ازین قرار پائیگی —

شرط ہشتم

اگر بیچ راے اِن تین دوستون کے ایسا ہو کہ دشمن کسی ایک پر غالب آجاے تو باقی دونون دوست حتی المقدور کوشش کرکے فریق مغلوب کی حمایت اور دشمن کو زیر کرینگے —

شرط نہم

اِن تینون سرکارون نے یہ قرار کیا کہ جنگ حال مین اگر اُنکی فتح فوج شترکہ کے ساتھ ہوگی تو کچھ اُنکے قبضہ مین شروع جنگ سے علاقہ یا قلعہ یا کوئی اور چیز اُسکی آئیگی وہ بحصص مساوی تینون مین منقسم ہوگی اگر فوج انگریزی کوئی ملک دشمن کا قبل اشتمال فوج باقی دو سرکارون کے فتح کریگی تو وہ دونون سرکار مستحق پانے کسی حصہ کی اُس ملک مین سے نہونگی بیچ منقسم کرنے علاقہ مفتوحہ کے لحاظ اس امر کا ہوگا کہ کون علاقہ مفتوحہ کسکے ملک کا سرحد کے قریب ہے اور کس سے کسکو آسانی قبضہ کرنے مین ہوگی۔

شرط دہم

...سوم ...ق نے منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے اور فریق ثانی نے پیشوا
...وراپک مرہٹا کی طرف سے منظور کیا اسواسطے یہ اب فرض فریقین معاہدہ پر ہوگا
پیشوا استحریر ٹیپو صاحب کے نام بھیجکر تمام قلعجات اور ملک انگریزی کمپنی اور
نواب محمد علی والیس کرا دینگے اور تمام قیدی جو اُسکے پاس ہین رہا کرا دئے جائینگے
اگر ٹیپو صاحب اس شرایط کو منظور کرین اور تعمیل انکی کرین اور صلح ساتھ پیشوا کے رکھین
تو انگریز بعدازین اُن سے دشمنی سے پیش نہ آئینگے مگر درصورتیکہ وہ اس تحریر پیشوا سے
انکار کرے تو پیشوا فوراً انگریزون کی مدد کر کے جنگ کرینگے اور بعدازان کوئی فریق
ٹیپو صاحب سے بغیر استرضا دوسرے فریق کے صلح نکریگا اور جو قلعجات اور ملک
ٹیپو صاحب سے فتح کر کے لیے جائینگے وہ اسیطرح تقسیم ہونگے یعنی اگر وہ
علاقہ مفتوحہ کمپنی انگریزونکا اور نواب محمد علیخان کا ہے تو وہ کمپنی کو اور نواب محمد علیخان
کو والیس ہوگا اور اگر علاقہ مفتوحہ پیشوا کا ہے تو وہ پیشوا اور مرہٹون کو والیس دیا
جائیگا اور سوا اسکے اگر کوئی اور علاقہ ٹیپو صاحب کا فتح کیا جائیگا تو وہ
بحصص مساوی دونون مین یعنی انگریز اور پیشوا مین تقسیم ہوگا اور حصہ مذکور بلحاظ اتصال
علاقہ یا بندہ تجویز ہوگا مگر یہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ پیشوا کا کچھ استحقاق اُس علاقہ
مفتوحہ ٹیپو صاحب پر نہوگا جو انگریزون نے اپنی فوج سے فتح کیا ہوگا یا جو علاقہ
اُسکا قبضہ انگریزان مین قبل اشتراک فوج پیشوا حاصل ہوا ہوگا یہ عہدنامہ فیمابین
انگریز اور پیشوا کے مقرر ہوکر دونون پر لازم آیا کہ اس سے کوئی انحراف نہ کرے
یہ عہدنامہ تحریر ہو کر ختم ہوا بتاریخ یکم ماہ ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری مطابق ۲۸
ماہ اکتوبر ۱۷۸۳ء عیسوی بدستخط مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب و مہاراجہ صوبہ دار
ماہورا وسیندھیا۔
یہ دستخط بزبان مرہٹا مہاراجہ صوبہ دار ماہورا وسیندھیا نے کیے
منظور ہوا جو کچھ اوپر تحریر ہے بتاریخ یکم ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری بمقام گوالیار

دستخط ڈی اندرسن

مقام گوالیا بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۸۰۲ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جمس اندرسین

اسسٹنٹ سفیر

نمبر ۱۲

عہدنامہ وفا و وفاق فیمابین کمپنی و پیشوا و نظام بمقابلہ ٹیپو سلطان ۱۷۹۰ء

عہدنامہ دوستی ہنگام جنگ و صلح فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی مشترکہ و پیشوا اسوائی مادہوراؤ نراین پنڈت پردہان بہادر اور نواب ناظم علیخان آصف جاہ بہادر بمقابلہ فتحعلی خان معروف ٹیپو سلطان منعقدہ مسٹر چارلس ویر مالٹ صاحب منجانب ہنوربل کمپنی مذکور ساتھ پنڈت پردہان کے حسب اختیارات عطیۂ رایٹ ہنوربل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل باجلاس کونسل ماموره ہنوربل کورٹ آف دائرکٹر ہنوربل کمپنی مذکور بابت انتظام و ہدایت کرنے اُنکے تمام امور ملک ہندوستان کے۔

شرط اوّل

دوستی جو فیمابین اِن سرکاون کے بموجب عہدنامجات سابق کے جاری ہے اُسکی ترقی اِس سے ہوگی۔

شرط دوم

ٹیپو سلطان نے اِن سب کے ساتھ اقرار کئے تھے تاہم اُسنے خلاف اُسکے عمل مین لایا اِس سبب سے وہ سب شریک باہم ہوگئے تاکہ وہ حتی المقدور اُسکو سزا بے ایمانی دین اور اُس سے وہ چیز چھین لین جس سے وہ فساد اور فتور امن عام مین آیندہ نہ ڈالے۔

شرط سوم

فریق نے منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور سے کے اور فریق ثانی نے پیشوا اور ایک مرہٹا کی طرف سے منظور کیا اسواسطے یہ اب فرض فریقین معاہدہ پر ہوا
پیشوا تحریر ٹیپو صاحب کے نام بھیجکر تمام قلعجات اور ملک انگریزی کمپنی اور نواب محمد علی واپس کرا دینگے اور تمام قیدی جو اُسکے پاس ہین رہا کرا دیئے جاینگے اگر ٹیپو صاحب اس شرایط کو منظور کرین اور تعمیل اُنکی کرین اور صلح ساتھ پیشوا کے رکھین تو انگریز بعد ازین اُن سے دشمنی سے پیش نہ آئینگے مگر درصورتیکہ وہ اس تحریر پیشوا سے انکار کرے تو پیشوا فوراً انگریزون کی مدد کرکے جنگ کرینگے اور بعد ازان کوئی فریق ٹیپو صاحب سے بغیر استرضا دوسرے فریق کے صلح نکریگا اور جو قلعجات اور ملک ٹیپو صاحب سے فتح کرکے لیے جاینگے وہ اسیطرح تقسیم ہونگے یعنی اگر وہ علاقہ مفتوحہ کمپنی انگریزونکا اور نواب محمد علیخان کا ہے تو وہ کمپنی کو اور نواب محمد علیخان کو واپس ہوگا اور اگر علاقہ مفتوحہ پیشوا کا ہے تو وہ پیشوا اور مرہٹون کو واپس دیا جایگا اور سوا ایسے ایسے علاقہ کے اگر کوئی اور علاقہ ٹیپو صاحب کا فتح کیا جایگا تو وہ بحصص مساوی دونون مین یعنی انگریز اور پیشوا مین تقسیم ہوگا اور حصہ مذکور بلحاظ اتصال علاقہ یابندہ تجویز ہوگا مگر یہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ پیشوا کا کچھ استحقاق اُس علاقہ مفتوحہ ٹیپو صاحب پر نہوگا جو انگریزون نے اپنی فوج سے فتح کیا ہوگا یا جو علاقہ اُسکا قبضہ انگریزان مین قبل اشتراک فوج پیشوا حاصل ہوا ہوگا یہ عہدنامہ فیمابین انگریز اور پیشوا کے مقرر ہوکر دونون پر لازم آیا کہ اس سے کوئی انحراف نہ کرے

یہ عہدنامہ تحریر ہوکر ختم ہوا تاریخ یکم ماہ ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری مطابق ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۸۳ء عیسوی بدستخط مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب و مہاراجہ صوبہ دار مادہو راؤ سیندھیا۔

یہ دستخط بزبان مرہٹا مہاراجہ صوبہ دار مادہو راؤ سیندھیا نے کیے منظور ہوا جو کچھ اوپر تحریر ہے بتاریخ یکم ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری بمقام گوالیار

دستخط ڈی اندرسن

یہ اقرار فیمابین ہنوربل کمپنی اور پیشوا مادہوراؤ پنڈت پردہان کے ہوتا ہے کہ اگر کوئی سردار تجار یا کوئی اور شخص بعد ازین ممالک ہنوربل کمپنی سے مفرور ہوکر ملک پیشوا مین آئے یا ملک پیشوا سے فرار ہوکر ملک کمپنی مین آئے تو اُسکی حفاظت کوئی نہین کریگا۔

یہ عہد ختم ہوا متصل گوالیار بتاریخ ۲۲ - ماہ جمادی الاول ۱۱۹۷ھ ہجری مطابق ۲۶۔ ماہ اپریل ۱۷۸۳ء۔

دستخط ڈی انڈرسن

گواہ دستخط جیمس انڈرسن

تصدیق ہوا باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶ - ماہ مئی ۱۷۸۳ء

دستخط وارن ہیسٹنگ

دستخط ایڈورڈ وہیلز

(مہر کمپنی)

دستخط جان میکفرسن

دستخط جان سٹیبل

دستخط جی پی آریال سکرٹری

نمبر ۱۱

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و پیشوا مادہوراؤ نراین ورئیس ملک مرہٹا۔

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا مادہوراؤ نراین بہادر نے ختم کرکے باہم تصدیق ایک عہدنامہ کی متصل گوالیار بتاریخ ۲۱ - ماہ ربیع الاول ۱۱۹۷ھ ہجری بہ نظر ... کرنے شرط نہم عہدنامہ مذکور کے کی شرائط ذیل اب تجویز ہوکر فیمابین ... صاحب اور مہاراجہ صوبہ دار مادہوراؤ سیندہیا بہادر کے ایک

۱۵-ماه محرم ۱۱۹۷ھ مطابق ۲۰ ماه دسمبر ۱۷۸۲ء

تاریخ ۱۰-ماه ربیع الاول ۱۱۹۷ھ ہجری عہدنامہ مسطورہ بالا بمہر پیشوا او دستخط بالاجی پنڈت فرناویس متصل گوالیار مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب کو دیا گیا اور ایک پرت اسکی بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل و کونسل فوٹ ولیم اوپٹو مہاراجہ مادہوجی سیندھیا بہادر کو حوالہ ہوئی اس سپردگی باہمی سے عہدنامہ مذکور تکمیل کو پہنچا اور آجکی تاریخ سے تعمیل اسکی ہردو فریق معاہدہ پر فرض ہوگی —

(دستخط مادہوجی سیندھیا) تاریخ ۲۱-ربیع الاول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط چارلس ولکنز

نقل پر دستخط مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب کے تاریخ ۲۴-ماه فروری ۱۷۸۳ء ہوئے —

واضح ہو کہ مہر خورد پیشوا کی ورق کاغذ کے جوڑ پر لگائی گئی —

نمبر ۱۰

عہدنامہ مستزادہ فیمابین ہنوربل کمپنی اور پیشوا الملک مرہٹا —

چونکہ ایک صلحنامہ فیمابین ہنوربل کمپنی و پیشوا اپنڈت پردہان تصدیق ہو کر تاریخ ۲۱-ماه ربیع الاول ۱۱۹۷ھ ہجری ختم ہوچکا اور ایزادی ذیل بنظر ترقی دوستی و اتحاد سرکارین تجویز کرکے منظور کی امداب مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب منجانب کمپنی اور مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندھیا منجانب پیشوا منظور کرتے ہین اور دونون سرکار پر اسکی تعمیل واجب اور فرض ہوئی —

بیچ شرط یازدہم عہدنامہ درباب آمد و رفت جہاز کے الفاظ بموجب رسم قدیم لکھے نہین گئے اِسواسطے اب بیان کیا جاتا ہے کہ آمد و رفت جہاز کی بموجب رسم قدیم جاری رہیگی —

یہ اقرار فیمابین ہنوربل کمپنی اور پیشوا مادہوراؤ پنڈت پردہان کے ہوتا ہے کہ اگر کوئی سردار تجار یا کوئی اور شخص بعدازین ممالک ہنوربل کمپنی سے مفرور ہوکر ملک پیشوا مین آئے یا ملک پیشوا سے فرار ہوکر ملک کمپنی مین آئے تو اوسکی حفاظت کوئی نہین کریگا۔

یہ عہد ختم ہوا متصل گوالیار تباریخ ۲۲- ماہ جمادی الاول ۱۱۹۷ھ ہجری مطابق ۲۶- ماہ اپریل ۱۷۸۳ء۔

دستخط ڈی اندرسن

گواہ دستخط جیمس اندرسن

تصدیق ہوا باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶- ماہ مئی ۱۷۸۳ء

دستخط وارن ہیسٹنگ

دستخط ایڈورڈ ویلز



دستخط جان میکفرسن

دستخط جان سٹیبل

دستخط جی پی آریال
سکرٹری

نمبر ۱۱

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و پیشوا مادہوراؤ نراین اور ملک مرہٹہ۔

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا مادہوراؤ نراین بہادر نے ختم کرکے باہم تصدیق ایک عہدنامہ کی متصل گوالیار تباریخ ۲۱- ماہ ربیع الاول ۱۱۹۵ھ ہجری بہ نظر عمل درآمد کرنے شرط نہم عہدنامہ مذکور کے کی شرائط ذیل اب تجویز ہوکر فیمابین مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب اور مہاراجہ صوبہ دار مادہوراؤ سیندہیا بہادر کے ایک

۱۵ ماہ محرم ۱۱۹۳؁ھ مطابق ۲۰ ماہ دسمبر ۱۷۸۲؁ء

تاریخ ۱۰ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۵؁ھ ہجری عہدنامہ مسطورۂ بالا بمہر پیشوا و دستخط بالاجی پنڈت فرناویس منصل گوالیار مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب کو دیا گیا اور ایک پرت اسکی بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل و کونسل فورٹ ولیم و کیٹو مہاراجہ مادہوجی سیندہیا بہادر کو حوالہ ہوئی اس سپردگی باہمی سے عہدنامہ مذکور تکمیل کو پہنچا اور آجکی تاریخ سے تعمیل اسکی ہر دو فریق معاہدہ پر فرض ہوگی —

(دستخط مادہوجی سیندہیا) تاریخ ۲۱ ربیع الاول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط چارلس ولکنز

نقل پر دستخط مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب کے بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۷۸۳؁ء ہوئے —

واضح ہو کہ مہر خورد پیشوا کی ہر تختہ کاغذ کے جوڑ پر لگائی گئی —

نمبر ۱۰

عہدنامہ مستزادفیمابین ہنوربل کمپنی اور پیشوا ملک مرہٹہ —

چونکہ ایک صلحنامہ فیمابین ہنوربل کمپنی و پیشوا پنڈت پردہان تصدیق ہو کر بتاریخ ۲۱ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۵؁ھ ہجری ختم ہوچکا اور ایزادی ذیل بنظر ترقی دوستی و اتحاد کار تجویز کرکے منظور کی لہذا اب مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب منجانب کمپنی اور مہاراجہ صوبہ دار مادہوراؤ سیندہیا منجانب پیشوا منظور کرتے ہیں اور دونوں سرکار پر اسکی تعمیل واجب اور فرض ہوئی —

بیچ شرط یازدہم عہدنامہ درباب آمد و رفت جہازکے الفاظ بموجب رسم قدیم لکھے نہیں گئے اسواسطے اب بیان کیا جاتا ہے کہ آمد و رفت جہاز کی بموجب رسم قدیم جاری رہیگی —

تحریر ہوا بخط مرہٹا بقلم راگو بہا او دیوان) تمام سترہ شرایط تباریخ ۴- ماہ جمادی الآخر مطابق پنجم ماہ چیت ادیک پیچ شکل پتہ ۱۱۸۲ء

حروف مرہٹا مین مادہوجی سیندہیا نے یہ لکھا ، جو کچہ فارسی اوپر لکھا ہے وہ منظور ہوا—

دستخط ڈیوڈ اندرسین۔

گواہان

دستخط جیمس اندرسین

ڈبلو بلین

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جیمس اندرسین

اسسٹنٹ سفیر

تصدیق ہوا بمقام فورٹ ولیم تباریخ ۶- ماہ جون ۱۷۸۲ء عیسوی

دستخط وارین ہسٹنگ

مہر کمپنی

دستخط ایڈورڈ ویلز

دستخط جان میکفرسن

دستخط جی۔ پی اوریال

سکرٹری

مضمون ذیل ہنگام تصدیق بمقام پونا شامل ہوا اور آخر کو بمقام کوالیار تبدیل ہوا—

یہ عہدنامہ جسمین سترہ شرایط ہین تباریخ ۱۵- ماہ محرم الحرام ۱۱۹۶ھ ہجری التصدیق اور بلا تفاوت اور مدام ہر دو فریق معاہدہ پر فرض ہونگی—

آفرنا ویس نے یہ لکھا) مین نے یعنی بالاجی جنارد ہن نے تصدیق کیا تباریخ

بخلاف اس عہد نامہ کے کام کریگا

شرط شانزدہم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا مادہوراو پنڈت پردہان کو اطمینان کامل مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندھیا بہادر پر ہے لہذا اُن دونون نے مہاراجہ مذکور سے چاہا کہ وہ ضامن فریقین کا ہوگا شرایط عہد نامہ ہذا کے تعمیل تمام وہ کرینگے اور مادہوراو سیندہیا مذکور نے بنظر خیرخواہی فریقین یہ ضمانت فریقین کی منظور کی اگر کوئی فریق عہد نامہ کی شرائط سے انحراف کریگا تو مہاراجہ مذکور شریک فریق ثانی ہوکر منحرف کو نصیحت معقول دینگے۔

شرط ہفدہم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ جسقدر علاقجات و قلعجات و شہر واقع گجرات رگھناتھ راو کی انگریزونکو قبل از عہد نامہ کرنیل اپٹن صاحب کے دیے ہین اور وہ اُنکے قبضہ مین آگئے ہین اور جنکی واپسی شرط ہفتم عہد نامہ مذکور مشروط تھی بموجب شرط مذکور کے اب واپس دیے جاینگے

یہ عہد نامہ سترہ شرایط کا بمقام سالبی قیامگاہ مہاراجہ مادہوراو سیندہیا کے تاریخ ۴ ماہ جمادی الثانی ۱۱۹۶ ہجری مطابق ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۸۲ء فیمابین مہاراجہ مذکور اور مسٹر دیوڈ اندرسین کے قرار پایا ایک ایک نقل اسکی دونون صاحبان مذکورہ بالا اپنے اپنے حاکمون کے پاس بمقامات فورٹ ولیم و پونا کے روانہ کرینگے اور جب یہ دونون نقول وہان سے واپس آئینگے ایک بمہر ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و دستخط ہنوربل گورنر جنرل و کونسل فورٹ ولیم تو وہ حوالہ مہاراجہ مادہوراو سیندہیا بہادر کے کیجائیگی اور دوسری جو بمہر پیشوا مادہوراو پنڈت پردہان اور دستخط بالاجی پنڈت اور نانا فرنا ویس کے آئیگی وہ حوالہ مسٹر ڈیوڈ اندرسین صاحب اوسوقت یہ عہد نامہ کامل اور تصدیق تصور ہوگا اور جو شرائط اسمین درج ہین دونون فریق معاہدہ پر فرض ہونگی۔

ہنوربل ایسٹ انڈیا ۔ اور پیشوا باہم اقرار کرتے ہین جہاز ایک فریق کا دوسرے
جہازون سے سمندر مین مزاحم نہوگا اور جہاز ایک فریق کا دوسرے فریق کی بندرگاہون
مین رسائی رکھینگے اور وہان ان سے مزاحمت نہوگی اور حفاظت تمام فیمابین
رہتی رہینگے —

شرط دوازدہم

پیشوا اور سرداران مرہٹا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ انگریز ملک
... سابق استحقاق تجارت رکھینگے اور کسیطرح کی ممانعت انکو نہوگی
اور ... ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ رعایا سے پیشوا کو استحقاق
تجارت ... ملک انگریزی مین حاصل رہیگا —

شرط سیزدہم

پیشوا ... کرتے ہین کہ وہ کارخانہ کسی اور قوم یورپ زا کا اپنے ملک مین
... اور نہ اپنے ماتحت علاقجات مین قائم ہونے دینگے باستثنا
... پورتگالی قوم مین اب موجود ہین اور وہ کتابت دوستی کسی قوم
... رکھینگے اور انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد کسی قوم دکھن یا
... کی ... پیشوا کے ہون گے نہ کرینگے —

شرط چہاردہم

... اور پیشوا باہم ... کرتے ہین کہ وہ دوسرے کے دشمن کی مدد نہ
کرینگے —

شرط پانزدہم

... اور جنرل ... ولیم وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی سردار
... انگریزی کو ... مقام بمبئی یا سورت یا مندراس کو اجازت
... عہدنامہ کے کام کرنے اور اسیطرح
... کہ کوئی سردار یا رعایا سے ملک مرہٹا

جو پیشوا سے درمیان اُس جنگ کے جو بعد عہد نامہ منعقدہ کرنیل اپٹن صاحب وقوع
مین آئے سے لیے گئے تھے اور قبضہ انگریزی مین آگئے ہین اب پیشوا کو
دیدئے جاینگے اور علاقجات اور لنگرگاہان وشہر وغیرہ دوبارہ واپس دیے جاینگے اندر عرصہ
دو مہینے کے اوسوقت سے جب یہ عہد نامہ ختم ہوگا جیسا اوسمین تعدادین مذکور ہین اور اوس
شخص کے سپرد کیے جاینگے جنکو پیشوا یا اونکا وزیر نانا فرناویس مقرر کرینگے۔

شرط دوم

یہ فیما بین انگریزی کمپنی اور پیشوا کے منظور ہوا کہ سالسٹی اور تین اور جزایر یعنی الیفنیٹا
کارنجا اور ہوگ جو شامل عہد نامہ کرنیل اپٹن صاحب کے ہین واسطے دوام کے
قبضہ انگریزی مین رہینگے اگر کوئی اور جزیرہ اس جنگ مین لیا ہوگا تو وہ واپس پیشوا کو دیا جایگا

شرط سوم

چونکہ شرط چہارم عہد نامہ اپٹن صاحب مین مشروط ہے کہ پیشوا اور جمیع سرداران ملک مرہٹا
اقرار کرتے ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے دوام کے جملہ حقوق وغیرہ شہر بروچ
کے اُسقدر کامل اور پورے جسقدر اُنھون نے سرکار مغل و دیگر حاکمان سے جمع کیا
تھا دینگے اور چوتھ وغیرہ مطالبہ کچھ اپنا نرکھین گے تاکہ انگریزی کمپنی اُنکا قبضہ بلاشرکت و
دعوی احدے رکھین پس یہ شرط تام وکمال مرعی رہیگی۔

شرط چہارم

جو پیشوا نے سابق عہد نامہ کرنیل اپٹن صاحب مین از راہ دوستی شرط کی ہے
کہ وہ انگریزونکو تین لاکھ روپیہ کا ملک متصل بروچ کے دینگے اب انگریز درخواست
مادھوراو سیندھیا راضی ہین کہ دعوے اپنا بابت اُس ملک کے چھوڑ کر پیشوا کو
دیتے ہین۔

شرط پنجم

جو ملک پیشوا جی اور فتح سنگہ گیکوار نے انگریزون کو دیا ہے اور جنکا تذکرہ شرط ہفتم
عہد نامہ کرنیل اپٹن صاحب مین درج ہے مگر اسمین التوا ہوا ہے انگریز بنظر رفع تکرار آیندہ

اب وعدہ کرتے ہین کہ وہ واپس دیا جائیگا اور بذریعہ اس تحریر کے قرار پایا ہے کہ اگر علاقہ مذکور جزو ملک قدیم ملک گیکوار ہوگا تو وہ گیکوار کے سپرد کیا جائیگا اور اگر وہ جزو ملک پیشوا ہوگا تو وہ پیشوا کو واپس دیا جائیگا —

شرط ششم

انگریز وعدہ کرتے ہین کہ چونکہ انھون نے رگھناتہ راؤ کو چار مہینے کی مہلت واسطے تجویز مقام قیام کے دی ہے وہ بعد از انقضاے میعاد مذکور اُسکو کسیطرح کی پرورش یا حمایت یا مدد نہ دینگے اور نہ اُسکے مصارف کے واسطے روپیہ دینگے اور پیشوا اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ اگر رگھناتہ راؤ اپنی خوشی اور رضامندی سے مہاراجہ مادہوراؤ سیندہیا کے پاس جائیگا اور خاموش ہوکر اُنکے پاس رہیگا تو وہ مبلغ ماہواری اُسکے مصارف کے واسطے بطور مدد خرچ دینگے اور کسیطرح کی تکلیف اُسکو منجانب پیشوا یا رعایاے پیشوا نہ دی جائگی —

شرط ہفتم

چونکہ جنرل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا کی خواہش باہمی یہ ہے کہ آن کے دوست بھی شامل اس عہدنامہ کے کئے جائین لہذا باہم یہ شرط قرار پاتی ہے کہ ہر ایک فریق دوسرے کے دوست کے ساتہ بطور مذکورہ بدفعات آئندہ عہدنامہ ہذا صلح کریگا —

شرط ہشتم

وہ ملک جو قدیم سے جاگیر مقررہ سیواجی گیکوار اور فتح سنگہ گیکوار کا ہے یعنی جسقدر ملک فتح سنگہ گیکوار کے قبضہ مین ہنگام شروع جنگ حال مین تہا وہ ہمیشہ اُسیطرح اُسکے قبضہ مین رہیگا اور فتح سنگہ مذکور تاریخ عہدنامہ سے واسطے آیندہ کے اُسقدر خراج پیشوا کو دیگا جسقدر وہ قبل جنگ حال دیتا تہا اور اُسیطرح خدمت کیا کریگا اور فرمانبردار رہیگا جسطرح قدیم سے رسم مقررہ ہے اور کوئی دعوے پیشوا اوپر فتح سنگہ کے بابتہ ایام گذشتہ کے نکرینگے —

دستخط کیا بمقام فرودگاہ انگریزی جان کارنیک اور چارلس اجرٹن نے

اقرار نامہ جان کارنیک صاحب کونسل اور کرنیل اجرٹن اور انگریزی کمپنی بمبئی ساتھ مادہوراؤ سیندھیا —

یہ کہ بعد تکرار ہونے ساتھ مادہوراؤ نراین پنڈت پردہان کے ہم مع فوج کے گھاٹ پر آئے اور تلاگانو مین مقیم رہے جبکہ آپ نے حکم جنگ کا دیا اور فیما بین جنگ ہوئی جسمین ہمکو شکست ہوئی اور ہم واپس چلے گئے اور بمقام ورگانو [illegible] صاحب کے پاس رہے ہم اپنی فوج اور اسباب کو ساتھ لیکر مشکل سے بمبئی پہنچے بہ لحاظ اسکے ہمنے فارمر اور ہومز صاحب کو تمہارے پاس بھیجا کہ اب درمیان مین آکر سرکار کے اور ہمارے صلح مثل سابق کرادین اور ہمکو اور ہماری فوج کو بمبئی پہنچا دین اس امر سے آپنے جنگ موقوف کی اور آپ نے درمیان مین آکر سرکار اور انگریزون کے صلح کرادی اور وعدہ کیا کہ آپ ہمکو اور ہماری فوج کو بلا مزاحمت احدے مقام بمبئی تک پہنچا دینگے آپنے ہمکو وہان سے نکالا یہ سب ہمنے خوب غور سے سمجھا اور بہت خوش ہوئے اور افسر جلیل ہین اور خیرخواہ اس سرکار کے ہین اس سبب سے ہمکو خواہش آپکی دوستی کی ہوئی یہ ہمارے دلمین جانشین ہوا اور ہمکو اطمینان ہوا کہ آپ نے سرکار کی اور کسی اور کی مزاحمت سے ہمکو بچایا اور بلا تکرار سرکار مثل سابق صلح کرادی اسواسطے ہمنے چاہا کہ آپکی خدمتگذاری کرین اور اس نیت سے ہمنے اپنے خوشی اور رغبت سے مہر بادشاہ اور کمپنی کے منظور کیا کہ تمکو قلعہ بروچ مع وہانکی حکومت کے اسطور پر جسطرح کہ وہ مغل کے قبضہ مین تہا دین اور وہ قلعہ اب ہمارے پاس ہے اور تم ہمکو دیتے ہین اور یہ بھی ہم وعدہ کرتے ہین کہ بوقت ہمارے پہنچنے بمقام بمبئی کے اسپر ہم گورنر کے دستخط مہر بادشاہ بنام قلعہ دار بروچ جاری کرادینگے اور قلعہ مذکور مع شہر متعلقہ اسطور پر جسطرح مغل کے پاس تہا تمکو دینگے اور عہد کرتے ہین کہ اسمین کچھ تکرار واقع نہوگی یہ عہد ہم بسنجیدگی کرتے ہین اور فارمر صاحب اور چارلس سٹوارٹ صاحب

بطور اول یا ضامن در باب تعمیل اس عہد کے تمہارے پاس چھوڑ جاتے ہیں آئین کچھ تکرار ہم نہ ہونے دینگے اور اسکی ہم تحریری منظوری دیتے ہیں —

بمقام ورگانو متصل تلاگانو تاریخ ۲۷ ماہ ذی الحجہ

واضح ہو کہ عبارت بالا ایک ہندوستانی زباندان نے ترجمہ کی اور صحیح نقل اسکی یہ ہے —

بروز یکشنبہ تاریخ ۱۷ — آجکی روز وقت صبح فارمر صاحب مقام قیام مرہٹا مین ہمراہ وکیل مادہوجی سیندھیا کے مع اس کاغذ تصدیق شدہ کے گئے —

واضح ہو کہ گورنر اور کونسل بمبئی نے اس عہد کے تصدیق کرنے سے انکار کیا —

نمبر ۹

صلحنامہ مرہٹا ۱۷۸۲ عیسوی

عہدنامہ دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و پیشوا مادہوراؤ پنڈت پردہان قرارداد مستر ڈیوڈ اندرسین منجانب ہنوربل کمپنی حسب اختیارات عطیہ ہنوربل گورنر جنرل و کونسل ماموریہ بادشاہ و پارلیمنٹ گریٹ برٹن بنا بر ہدایت و حکومت امور ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقع ہندوستان و مہاراجہ صوبہ دار مادہوراؤ سیندھیا مختار کل منجانب پیشوا مادہوراؤ پنڈت پردہان و بالاجی پنڈت نانا فرناویس و جمیع سرداران قوم مرہٹا بموجب شرائط ذیل جو واسطے ہمیشہ کے فرفین اُسکے ورثا اور جانشینون پر رہینگی اور شرائط انکی بلا تفاوت جانبین سے مرعی رہینگی —

شرط اول

یہ مشروط اور منظور فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا کے بوساطت مادہوراؤ سیندھیا کے ہوا ہے کہ تمام ملک اور مقامات اور شہر اور قلعجات مع بسین وغیرہ

نمبر ۸

صلحنامہ ورگانو ۱۷۷۹ع

ترجمہ شرائط عہدنامہ فیمابین مہادیوراؤ نراین پنڈت پردہان ایک فریق اور انگریزی کمپنی فریق ثانی بیچ عہد سری منت پنڈت پردہان مادہوراؤ بلال مرحوم کے سب امور اسلوبی ہوتے تھے اُسکے بعد انگریزون نے اکثر مقامات پر جو سرکار کے تھے قبضہ کرلیا مثل جزیرہ سالسٹی اور اوران اور جمبوسیر اور محالات اور پرگنجات بروج پر سرکار مرہٹا اور گیکوار کے تھے اور انگریزون نے مدد رگھناتہ راؤ داداصاحب کو دی اسپر جنگ شروع ہوئی اور کرنیل جان اپٹن صاحب کلکتہ سے بعد حصول اختیارات کُل آئے اور اُنھون نے ایک عہدنامہ منعقد کیا جسکے مطابق تمام امور فیمابین کمپنی اور سرکار مرہٹا ہونے چاہیے تھے مگر منجانب انگریزان مطابق اُن شرایط کے بروے کار نہ آیا کیونکہ اُنھون نے مدد رگھناتہ راؤ کی کی اور تیاری سامان جنگ کیا اور سب گھاٹون پر اتواب قائم کین اور اضلاع سرکار مرہٹا پر حملہ آور ہوئے اور دشمنی کرنی شروع کی پھر سرکار نے بھی تیاری جنگ کی بیچ ضلع ورگانو متصل اندونی تلاگانو کے جان کارنیک صاحب اور کرنیل چارلس اجرٹن صاحب نے جو سیلکٹ کمپنی مین تھے اور جنکو کُل اختیار حاصل تھا مسٹر طامس ہومز صاحب اور مسٹر فارمر صاحب کو پیغام دیکر روانہ کیا ماوراے اسکے ابتدا سے دوستی فیمابین سرکار اور انگریزون کے تھی مگر اُسمین فتور واقع ہوا بعد ازان کرنیل اپٹن صاحب نے ایک عہدنامہ کیا اُسکے مطابق کارروائی نہین ہوئی لہذا وہ عہدنامہ بھی منسوخ ہوا اور اِسیطرح اُسی طرز پر جسطرح انگریز اور سرکار عہد مادہوراؤ مین تھی اب بھی رہنی چاہیے مدد اور پاسداری رگوبا کی ترک ہو اور اُسکی حفاظت اور حمایت نہ کی جاوے اور نہ مدد کسی دشمن سرکار مرہٹا کو دی جاوے جزایر سالسٹی اور اوران اور دیگر جزائر اور مقامات جمبوسیر اور محال بروج پر جو سابق سرکار مرہٹا اور گیکوار کے تھے مثل چکلی اور اُریال وغیرہ قبضہ کرلیا

یہ ہم چھوڑتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ جسطرح عہد پیشوا سابق مادہوراؤ بلال مین سے
اُسیطرح اب بھی رہینگے لہذا یہ عہد نامہ سرکار سے کیا گیا کہ بیچ عہد مادہوراؤ بلال پنڈت
پردہان مرحوم کے سب امور باسلوبی اور امنیت ہوتے تھے اور بعد ازان اکثر مقامات
مثل جزایر سالسٹی واوران اور دیگر جزایر وجمبوسیر اور دیگر محال اور عمل بموجب سابق
جو سرکار اور گیکوار کے تھے انگریزون نے قبضہ کرلئے یہ سب سرکار کو واپس
دینے چاہین اور آیندہ کسیطرح کی مدد رگھناتہ راؤ اور دشمنان سرکار کو ندی جاے
اِسیطرح ہم بایمانداری وعدہ مدد کرنیکا کرتے ہین اور منجانب سرکار ایمانداری قائم رہیگی
رگھناتھ راؤ دادا صاحب ہمارے ساتھ تھا وہ اپنی خوشی سے معہ تمام جایداد کے
زیر حفاظت توکاجی ہولکر اور باداجی سیندھیا کے چلا گیا انگریزی فوج ہمارے ساتہ تہا
بمقام ورگانو سے اُسکو اجازت بمبئی واپس جانے کی مع تمام اسباب و سامان کے
دی جاوے اور اس امر کے واسطے بطور ضامنان منجانب سرکار دو دو شخص متعلقان
ان سردارون کے مسمیان نارو گنیش اور وساجی سمالش اور بلارو گوبندا اور راما خان
ہمراہ فوج کے بمبئی تک جاوینگے اور اس غرض سے اگر تمہاری مرضی ہوگی تو فوج
بھی بھیجی جایگی ورنہ کچہ ضرور نہین فوج انگریزی جو ہمارے ساتہ ہے وہ راستہ مین کسیکو
دق نہ کرینگے اور انتربیدی اور بندھیلکھنڈ کے سرداران کا جو ہمیشہ ماتحت سرکار
کے ہین کچہ نقصان نہ کیا جایگا اور فوج انگریزی جسنے کلکتہ سے کوچ کیا ہے اور عبور
دریاے نربدا کیا ہے اب ہوشنگ آباد مین ہے اُسکو اجازت آگے آنے کی
ندی جاوے بلکہ اُسکو حکم واپس جانے کلکتہ کا دیا جاوے اور راستہ مین وہ کسیکو
دق نکرین عہد نامہ مذکورہ بالا ساتہ درمیان مین آنے توکاجی ہولکر اور باداجی سیندھیا
کے منعقد ہوا ہے اور آیندہ سب امور مطابق اُسکے سرانجام پاوینگے اور اُس سے
انحراف نہوگا ہم اپنے مذہب انگریزی کو درمیان دیتے ہین کہ اسکا لحاظ رہیگا اور سرکار
بھی اسکا لحاظ رکھے مدد اور حفاظت فرانس والون کو ندی جاوے —

دستخط کیا مقام فرودگاہ مرہٹا طامس ہومز اور ولیم جی فارمر نے

دیگر:

شرط یازدہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان وعدہ واثق اور اقرار صحیح کرتا ہے کہ جو کچھ قرضہ کمپنی کا اب اُسکے ذمہ ہے وہ فوراً جب ممکن ہوگا وہ ادا کریگا جب اُسکا حساب اُسکو دیا جائیگا

شرط دوازدہم

فوج انگریزی رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کے ہمراہ اُسوقت تک رہے گی جبتک اس عہدنامہ کا وعدہ پورا ہوگا یعنی جبتک وہ کارپردازی پونا پر مامور ہوگا اور جب یہ امر ظہور مین آجائیگا تو اُنکو اختیار حاصل ہوگا کہ بمبئی کو واپس چلے جاوین اور کمپنی ہمیشہ آمادہ مدد دہی رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان رہین گے جسقدر اُسنسے اُسوقت پر ممکن ہوگا یا اُنکی دیگر ضروریات سے امکان رکھتا ہوگا۔

شرط سیزدہم

جمیع عہدنامجات اور اقرارنامجات جو اب فیمابین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا جاری ہین بذریعہ اس عہدنامہ کے تصدیق اور مستحکم ہوئے اور اسیطرح سرانجام ہونگے جسطرح وقت انعقاد متصور تھا بشرطیکہ ازروے اس عہدنامہ کے کچھ اور تبدیلی یا اختلاف انمین نہ ہوجاوے۔

شرط چہاردہم

بعد ماموری رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کے اوپر کارپردازی پونا کے صلح اور اتفاق مستحکم فیمابین ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹا کے قائم ہوگا رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان اقرار کرتا ہے کہ وہ کسی دشمن کی مدد نہ کریگا اور نہ مزاحمت ملک کمپنی واقع ہندوستان مین کریگا اور نہ جنگ یا غارتگری ملک کرناٹک مین کریگا اور نہ اُنکے دوست نواب آرکوٹ کے ملک مین کچھ فساد کریگا اور گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی اپنی طرف سے یعنی منجانب ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دشمن رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کی مدد نہ کرینگے

شرط پانزدہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ آبادی کسی یورپ زای کی کنارہ سمندر پر یا کسی مقام واقعہ ملک مرہٹا پر بغیر مرضی کمپنی یا اُسکے مختار کے نہوگی اور کسیطرح کی خط کتابت یا دوستی فیمابین سرکار مرہٹا اور فرانس والونکی جاری نہ رہیگی اسمین اگر تفاوت ہوگا تو وہ باعث شکستگی رشتہ دوستی فیمابین سرکار مرہٹا اور ہنوربل کمپنی کے متصور ہوگا۔

شرط شانزدہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اسکے شرط اور وعدہ کرتا ہے کہ انگریزی اپنے حقوق سابق و آزادی تجارت بیچ ملک مرہٹا کے بدستور بلا مزاحمت رکھین گے اور وہ یہ بھی اقرار کرتا ہے وہ حتی الامکان تجارت انگریزی کی افزایش کریگا اور اُنکو کل اختیار لانے اسباب یورپ یعنی ولایتی کے ملک مرہٹا مین دیگا مگر ہنوربل کمپنی اُسکے ملک مین صورت آبادی اپنی بغیر اجازت رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کے نکرینگے۔

شرط ہفتدہم

اگر کوئی شرط عہدنامہ حال کی کسیطرح برعکس عہدنامہ موجو گورنر جنرل اور کونسل نے کیا ہو اور جسکی اطلاع گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبی کو ابتک نہ ہوئی ہو تو ایسی شرط قابل تبدیلی یا برہم کے حسب ضرورت متصور ہوگی۔

شرایط بالا جو باہم گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی نے منجانب ہنوربل کمپنی اور رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان نے منظور کین اسلیے فریقین نے اپنی مہر اور دستخط اور مہر ہنوربل کمپنی کردی اور باہم نقول لین بمقام بمبئی کیسل تاریخ و سنہ مذکورہ صدر۔

دستخط ولیم ہورنبائی
دستخط جان کارنیک
دستخط دانیال ڈریپر

جو کمپنی کے قبضہ مین نہین دیئے گئے تھے دوبارہ دیے جائینگے مقامات مختلفہ جو ہنوربل کمپنی کو بتعمیل اس عہدنامہ کے ملین گے اُنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے۔

بسین معہ قلعہ اور شہر وجمیع اضلاع متعلقہ وماتحت اُسکے جہان تک ازروے حدبست مقررہ متعلق اُنکے ہے۔

جمبوسیر اور آرپاد اُسقدر جسقدر ازروے عہدنامہ سورت دیے گئے جزیرہ کینری۔

دہانیدا و پرگنہ انگلاسیر کے بابت مبلغ … سالیانہ جو ازروے شرط ہشتم عہدنامہ سورت کے مشروط ہوئی ہے۔

چند مقامات خرد مشہور بنام انگام جو ہمیشہ متعلق اور جزو ضلع سالسٹی مشہور ہین اور جنکو اراکین پونا نے کمپنی کو نہین دیا تھا رگھناتہ راؤ باجی راو پردہان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ مقامات انگام مذکور بھی وہ ہنوربل کمپنی کو دیگا لیکن اگرچہ گورنر اور سیلکٹ کمیٹی کو دریافت ہوا ہے کہ یہ مقامات آنگام جزو ضلع سالسٹی ہین تاہم اگر خلاف اسکے بہ تصدیق ظاہر ہوگا تو وہ دعوی انکا چھوڑ دینگے۔

شرط ہفتم

ماوراے ان عطایات کے جنکا ذکر اوپر ہوچکا ہے رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ واسطے ہمیشہ کے پرگنجات اموداور ہنسوٹ ثبوت اپنی خیرخواہی واتحاد کے ہنوربل کمپنی کو دیگا اور بیان کرتا ہے کہ جن شرائط پر یہ پہلے دیے گئے تھے اُنکا سرانجام نہین ہوا

شرط ہشتم

تمام مقامات جو بذریعہ اسکے ہنوربل کمپنی کو دیے جاتے ہین وہ ازآن اُسکے بلاشرکت غیرے تاریخ انعقاد عہدنامہ ہذا سے تصور کیے جائینگے اُنمین کچھ حق

چونکہ سرکار مرہٹا کا نہین رہیگا اور نہ کسی اور قسم کا مطالبہ اُنکا نہین رہیگا اور جب مناسب متصور ہوا اُسوقت ہنوربل کمپنی اُسکا قبضہ کرلین اِس سبب سے رگھناتہ راو باجی راو پردہان اُس کے ساتہ احکام مناسب واسطے تفویض کردینے مقامات مذکورین کے بنام افسران مرہٹا صادر کرتا ہے اور رگھناتہ راو باجی راو پردہان یہ بہی وعدہ کرتا ہے کہ جسوقت وہ کارپردازی پونا پر مامور ہوگا فوراً گورنمنٹ بمبئی کو وہ اسناد بمہر پیشوا واسطے ان تمام مقامات کے جوازروے اِس عہدنامہ کے انکو ملے ہین دیگا۔

شرط نہم

رگھناتہ راو باجی راو پردہان وعدہ کرتا ہے کہ وہ تمام اخراجات فوج و سامان جنگ جس کی ساتہ اُسکے مدد اب ہوگی ادا کریگا جسکے ادا کرنے کا وعدہ نقد کرتا ہے جب اُس سے ممکن ہوگا اور واسطے اطمینان ہنوربل کمپنی کے وہ پرگنہ ورسال اور باقی پرگنہ اُنکا اسیر بطور حمایت کے دیتا ہے اُنکا محاصل اُسکے اہلکار اور عامل تحصیل کرکے سرکار ہنوربل کمپنی کو اُسوقت تک دینگے جب تک سب روپیہ ادا نہ ہو جایگا مگر درصورتیکہ اُسمین تفاوت واقع ہو تو یہ دونون پرگنہ تفویض کمپنی ہو نگے اور اُنکی آمدنی بھی وہی تحصیل کرینگے جب تک اُنکا کل روپیہ ادا نہ ہو جایگا بعد ازان تمام استحقاق ہنوربل کمپنی کا نسبت اُنکے جاتا رہیگا یا اگر رگھناتہ راو باجی راو پردہان بموجب اقساط ماہواری مصرحۂ شرط ذیل ادا کرتا رہیگا تو ہنوربل کمپنی پرگنجات مذکور سے کچھ سروکار نرکھین گے۔

شرط دہم

رگھناتہ راو باجی راو پردہان اقرار کرتا ہے کہ وہ بابت خرچہ فوج کے جو چار ہزار آدمی ہونگے اور اُسکی مدد کو آئین گے ڈھائی لاکھ روپیہ ماہواری ادا کیا کریگا اور اُسکو گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی وعدہ کرتے ہین کہ وہ منظور کرینگے اور کچھ اور حساب پیش نکرینگے اور جو کچھ اُنکا خرچ ہوگا وہ اُسمین شامل سمجھا جایگا اور یہ روپیہ واجب الادا اُس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ فوج بمبئی سے روانہ ہوگی۔

جو کمپنی کے قبضہ مین نہین دیئے گئے تھے دوبارہ دیے جائینگے مقامات مختلفہ جو ہنوربل کمپنی کو بتعمیل اس عہدنامہ کے ملین گے اُنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے —

بسین معہ قلعہ اور شہر وجمیع اضلاع متعلقہ وماتحت اُسکے جہان تک ازروے حدبست مقررہ متعلق اُنکے ہے —

جمبوسیر اور اُرپاد اُسقدر جسقدر ازروے عہدنامہ سورت دیے گئے جزیزہ کنیری —

دہاندا و پرپرگنہ اُنگلاسیر کے بابتہ مبلغ ... سالیانہ جو ازروے شرط ہشتم عہدنامہ سورت کے مشروط ہوئی ہے —

چند مقامات خرد مشہور بنام اُنگام جو ہمیشہ متعلق اور جزو ضلع سالسٹی مشہور ہین اور جنکو اراکین پونا نے کمپنی کو نہین دیا تھا رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ مقامات اُنگام مذکور بھی وہ ہنوربل کمپنی کو لیکن اگرچہ گورنر اور سیلکٹ کمیٹی کو دریافت ہوا ہے کہ یہ مقامات آنگام سالسٹی ہین تاہم اگر خلاف اسکے بہ تصدیق ظاہر ہوگا تو وہ دعوی انکا —

شرط ہفتم

ان عطایات سے کہ جنکا ذکر اوپر ہوچکا ہے رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ واسطے ہمیشہ کے پرگنہات ثبوت اپنی خیرخواہی و اتحاد کے ہنوربل کمپنی کو دیگا اور بیان کرتا ہی پہ پہلی دیے گئے تھے اُنکا سرانجام نہین ہوا

شرط ہشتم

جو بذریعہ اسکے ہنوربل کمپنی کو دیے جاتے ہین وہ ازآن اُنکے سے تاریخ انعقاد عہدنامہ ہذا سے تصوّر کیے جائینگے اُنین کچھ حق

انکار کرین توڑنے کے ساتھ وہ تجویز کیجاے جو مناسب واسطے اُسکی حفاظت
کی ہو اور جو معاہدۂ فریقین کی عزت اور حرمت کا باعث ہو۔

شرط چہارم

مورا بافرنیس اور بھیبا پوندر اور توکاجی ہولکر نے رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان
کو طلب کیا کہ کار کار پردازی اختیار کرے اور اُنھون نے وعدہ اعانت کا کیا ہی
تو رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہے کہ بشرط اُسکے پورا
کرنے اپنے اقرار کے حسب اطمینان اُسکے اور سیلکٹ کمیٹی ممبئی کے اور
اُنکی خدمت کرنے مثل وفادار اور فرمانبردار ملازمین کے وہ اُنپر حسب لیاقت
اور خدمتگذاری اُسکے نظر مہربانی رکھیگا اور کار ریاست تفویض کریگا اور اُسکے جان
و مال سے مزاحم نہوگا۔

شرط پنجم

گورنر اور سیلکٹ کمیٹی اقرار کرتے ہین کہ وہ کدا خلت بیچ تقرری و ماموری اہلکاران
قلعہ و فوج و توپخانہ و مال و انتظام ملک کے نہ کرینگے بشرطیکہ کوئی امر ناسخ شرائط
عہدنامہ ہذا وقوع مین آوے اور رگھناتہ راؤ باجی راو پردہان اپنی طرف سے وعدہ
کرتا ہے کہ وہ حسب منشا رچھی کشتی بیچ حفاظت اُن لوگون کے جنھون نے اُسکی
راے مین اُسکو تکلیف دی ہے کاربند ہوگا۔

شرط ششم

بالعوض مدد دہی ہنوربل کمپنی کے دربارہ قائم کرنے رگھناتہ راؤ باجی راو پردہان
کے بیچ کار کار پردازی پونا رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اسکے اقرار کرتا
ہے کہ وہ تصدیق اور منظوری اُس عہدنامہ کی کرتا ہے جو بمقام سورت بتاریخ ۶
ماہ مارچ ۱۷۷۵ء منعقد ہوا تھا اور جو مقامات اور علاقجات از روے اُس عہدنامہ
کے ہنوربل کمپنی کو واسطے دوام کے دیے گئے تھے اور عہدنامہ پورندہ
کے روسے واپس ہوئے ہین اور بسین مع اضلاع متعلقہ و جزیرہ کینری جو

بخدمت صاحبان — یہ اقرار فیمابین گورنر جنرل اور پیشوا اور اُسکے اراکین کے ہوا ہی کہ تبدلات ذیل اور دفعہ ذیل عہدنامہ مین سے کیے جاوین لہذا یہ عمل ہوا اور عہدنامہ پر دستخط پوری ہو کر فیمابین مین تقسیم ہوا

(عبارت خاتمہ چٹھی حسب معمول)

دستخط جی اپٹن

المرقوم مقام پورندہ تاریخ ۲۴ - ماہ مئی ۱۷۷۶ع

شرائط سیزدہم اور ہفتدہم بالکل قلم انداز ہوئین اور شرط چہاردہم سیزدہم ہوئی اور اسیطرح نوزدہی نمبر شمار مین کم ہوئین اور شرط ہیژدہم شانزدہم ہوئی اور آگے کی شرائط بھی اسیطرح نمبر شمار مین کم ہوئین

الفاظ ذیل جو شرط ہشتم کے اخیر مین ہین وہ بھی قلم انداز ہوئے یعنی یہ عہدنامجات جب ہاتھ آوینگے روبروے اراکین پیشوا کے چاک کیے جاوینگے

شرط مستزاد

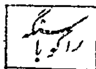
چونکہ شرط سوم عہدنامہ بالا مین یہ بیان ہوا ہے کہ پیشوا راو پنڈت پردہان اور اُسکے اراکین کی یہ مرضی ہے کہ مقام سالستی ور دیگر جزائر جو انگریزون نے اس جنگ گذشتہ مین سر کئے ہین واپس ملین اور اُسکے معاوضہ مین وہ اور علاقجات متصل بروچ جمعی تین لاکھ روپیہ کے معہ چوتھ وغیرہ اُنکو دینگے اور یہ بھی بیان ہوا ہے کہ اگر گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم واپس نہین تو وہ بدستور قبضہ انگریزی مین رہین اور پیشوا بعد اُسکے اراکین کُل حقوق اور دعوی جزائر مذکور کا چھوڑ دینگے پس گورنر جنرل اور کونسل ممدوح بذریعہ اِسکے اپنی مرضی اور ارادہ درباب چھوڑنے جزائر سالستی و کارنجا و ایلفنٹا و ہوگ کے اور نہ قبول کرنے علاقجات مجوزہ معاوضہ جزائر مذکور ظاہر کرتے ہین لہذا جزائر مذکور واسطے دوام کے قبضہ انگریزی مین بذریعہ عہدنامہ حال کے رہینگے

دستخط جی اپٹن

المرقوم پورندہ تاریخ ۲۲ ماہ مئی ۱۷۷۶ء

نمبر ۷

عہدنامہ راگوبا ۱۷۷۸ء





دستخط ایڈورڈ راونسکروفت
سکرٹری سیلکٹ کمیٹی

شرایط اقرارنامہ و عہدنامہ فیمابین ہنوربل ولیم ہورنبائی صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردھان فریق ثانی منعقدہ و مجوزہ بمقام بمبئی تاریخ ۲۴ ماہ نومبر ۱۷۷۸ء و سوم ذیقعدہ ۱۱۹۲ ہجری مطابق پنچمی مارگشر سودی یعنی اگھن سدی سنمت ۱ا

شرط اول

عہدنامہ جو کرنیل اپٹن صاحب نے ساتہ سکارام پنڈت اور بالاجی پنڈت اراکین منجانب پیشوا و سرکار مرہٹا کے کیا تھا اراکین مذکور نے ہر ایک شرط اسکی خود منسوخ کی لہذا گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی بمنظوری و اتفاق راے گورنر جنرل اور کونسل کے بذریعہ اس تحریر کے منجانب ہنوربل کمپنی مذکور وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردھان حتی الامکان کرکے اُسکو پونا مین قابض کرا دینگے اور اُسکو کارپردازی ریاست مرہٹا پر تا صغرسنی مادہوراؤ نراین پیشوا خوردسال کے مامور کردینگے اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اصل مطلب اور مدعا اس عہدنامہ کا یہ نہین کہ طریق حکومت تبدیل ہو یا جو صلح فیمابین ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹا کے جاری ہے اُسمین کچھ فتور واقع ہو مگر صرف یہ غرض ہے کہ حکومت اشخاص نالائق سے لیکر اُس شخص کے تفویض ہو جسکا استحقاق واجبی اُس کام کا پہنچتا ہے۔

اُسکی مدد نہ کرینگے اور نہ کسی سردار مرہٹا کو جو ماتحت اُسکے یا راج کے ہو گا اجازت اُسکے مدد دہی کی دینگے —

شرط چہاردہم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر کوئی جہاز یا کشتی انگریزی یا اُنکی محفوظہ تجار ان کی کشتی کنارہ واقعہ ملک مرہٹا پر شکست ہو جایگی تو سرکار اور رعایا مدد دیکر جسقدر اسباب ممکن ہو گا بچاینگے اور جو اسباب اسطرح بچایا جایگا وہ سب واپس دیا جایگا اور مالک اسباب خرچ واجبی جو بچانے مین ہو گا ادا کریگا اور اسیطرح انگریزی کمپنی اقرار مدد کا کرتے ہین اگر کوئی جہاز یا کشتی مرہٹا کسی کنارہ واقع ملک انگریزی پر شکست ہو جایگی —

شرط پانزدہم

عہدنامجات جو فیماین گورنمنٹ بمبئی و مرہٹا کے باہ جولائی ۱۷۳۹ء و تاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۵۶ء منعقد ہوئے ہین اُنکی تعمیل اُسیطرح لازم رہیگی جسطرح سابق تھی جب وہ قرار پائی تھی بشرطیکہ کوئی شرط یا شرائط اُنمین سے کسی کی کسی اور مضمون سے اس عہدنامہ مین مشروط نہو اور اگر ایسا ہو گا تو وہ شرط یا شرائط نامرعی رہ کر مطابق اس عہدنامہ کے عمل درآمد ہو گا —

شرط شانزدہم

جمیع عہدنامجات یا اقرارنامجات جو فیماین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا کے مرعی ہین اور اُنمین کچھ تبدیلی یا اختلاف اس عہدنامہ کے روسے پیدا نہین ہوا ہے وہ اُسیطرح واجب التعمیل تصور کیے جاینگے جسطرح وہ بوقت انعقاد متصور تھی —

شرط ہفدہم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر رگھناتھ راؤ نے کچھ جواہرات پیشوا راؤ پنڈت پردہان کے انگریزون کے پاس رکھے ہونگے تو وہ واپس دیے جاینگے جب معاوضہ اُنکا جسکے عوض وہ رکھے گئے ہین ادا ہو جایگا —

شرط ہیژدہم

ہنوربل انگریزی ابطور مالک بلا شرکت غیرے تمام اُن مقامات کے اُس تاریخ سے متصور ہونگے جو از روے اس عہدنامہ کے اُنکے سپرد ہوتے ہین جس تاریخ سے اُسکے اسناد اُنکو ملینگے اور وہ اُنمین اپنے قوانین اور احکام کا عمل درآمد کرینگے اور مرہٹا کسی ملک سپردشدہ مین فساد پیدا نہ کرینگے اور نہ انگریز کسی ملک مرہٹا مین ایسا کرینگے۔

شرط نوزدہم

درباب اُن مقامات کے جو ہنوربل کمپنی کو ملے ہین اور اُسکے جو سرکار مرہٹا کو انگریزون نے واپس دیے ہین یہ اقرار ہوتا ہے کہ جسکو جس تاریخ ملے اُسی تاریخ سے وہ تحصیل اپنی اُنمین جاری کرینگے اور کسی ایام گذشتہ کی بابت مطالبہ اُنمین قابض حال نہ کرینگے۔

شرط بستم

ایک نقل اس عہدنامہ کی بمہر کرنیل ایٹن صاحب اراکین سرکار مرہٹا کے پاس رہیگی اور ایک پرت اُسکی واسطے مُہر اور دستخط ہنوربل گورنر جنرل اور بزرگان سوپریم کونسل فورٹ ولیم کے پاس بھیجی جایگی اور بعد ازان پیشوا کو دیجایگی۔

دستخط جی ایٹن

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر میکفرسن

مترجم فارسی

دستخط بالاجی پنڈت

دستخط سکارام پنڈت

(یہان تاریخ درج ہے)

کرنیل ایٹن صاحب کے پاس سے یہ چٹھی موصول ہوئی

ستے اور باقی چھہ لاکھ روپیہ اندر عرصہ دو سال سے تاریخ مذکور سے

شرط ہفتم

انگریز وعدہ کرتے ہین کہ ہر ایک جزو ملک گجرات جو رگھناتہ راؤ نے کمپنی کو دیا تھا یا جو انھون نے خود قبضہ کرلیا ہے معہ قلعجات و شہور متعلقہ کے واپس دینگے باستثنا اُسکے جو ازروے اِس عہدنامہ کے قرار پایا ہے اور جو ملک سیواجی نے یا فتح سنگ گیکوار نے انگریزون کو دیا ہے وہ بھی واپس ہوگا جب یہ امر ازروے خطوط یا اسناد عطیہ پیشواے سابق و مقبوضۂ گیکوار ثابت ہو کہ اُنکو اختیار اسطرح دینے کا حاصل نہ تھا اور پرگنجات چکلی و کورال معہ شہر وراؤ تین ضلع پرگنہ پاسی اور موضع بناگنج بدستور بطور مکفول قبضۂ انگریزی مین اسوقت تک رہینگے جبتک [illegible] تین لاکھ روپیہ کے دینے [illegible] عہدنامجات و اقرار [illegible] انگریزان و رگھناتہ راؤ جاری [illegible] گیکوار کی بھی اسوقت نسبت منسوخ ہو [illegible] جب وجہ ثبوت [illegible] اور یہ عہدنامجات جب وہ ہاتھ آ[illegible] روبرو [illegible] چاک کیے جاسینگے

شرط ہشتم

انگریز اقرار کرتے ہین کہ فوج پریسیڈنسی بمبئی فوراً اُسکے قلعجات اور اضلاع کو روانہ کردی جائیگی —

شرط نہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ رگھناتہ راؤ اپنی فوج کو ایک مہینے کے عرصہ مین آجکی تاریخ سے برخاست کردیگا اور اُسکے ہمراہی اور رفیق بھی (باستثناء ملازمین ذات) بھی اُسی عرصہ مین جدا ہو جائین اور سرکار مرہٹا اشتہار دینگے کہ سب ہمراہی اور رفقا یا جو کوئی اور رگھناتہ راؤ کے ساتھ مسلح رہا ہوگا اُسکے قصور معاف کیے جاسینگے باستثنا چار شخص جنکے نام درج ہوتے ہین یعنی آپاجی مہادیو اور نور خان گاردی اور تولا خدمتگار اور کرم سنگھ چھہ کیدار جنکے کیفر کردار سے جلاوطنی دوامی ملک مرہٹا سے ہوئی

شرط دہم

اگر رگھناتہ راؤ برخاست کرنے اپنی فوج مین راضی نہوگا تو انگریز اپنی فوج جدا کر لینگے اور اسکی مدد نکرینگے —

شرط یازدہم

نشا شرط نہم عمل مین آنے اور پیشوا اور ارا کین راضی اس امر پر ہوئے کہ کچھ سپاہ خانگی واسطے رگھناتہ راؤ کے مقرر کیجائے اور وہ سپاہ ایک ہزار سوار اور تھوڑے پیادہ ہون اور انکی تنخواہ اور تبدیلی باختیار سرکار رہے مگر تعمیل احکام واجبی رگھناتہ راؤ کی کیا کرین اور دو سو خدمتگار بھی جنکو رگھناتہ راؤ پسند کرے ملازم رہین انکی تنخواہ بھی سرکار سے ملیگی اور وہ اسپر بھی راضی ہوئے کہ واسطے اخراجات متفرق رگھناتہ راؤ کے وہ تین لاکھ روپیہ سالیانہ دینگے اور ماہ باہ پچیس ہزار روپیہ دیتے رہینگے بشرطیکہ وہ مقام کوبر گنج واقعہ بر لب دریاے گنگ گوداوری سکونت اختیار کرے اگر کسی وقت وہ اپنے مقام کی تبدیلی کرنی چاہے تو وہ درخواست اس امر کی پیشوا کے پاس بھیجے اور بغیر اجازت پیشوا کے وہ تبدیلی مقام نہ کرے اور وہ کچھ فساد برپا نہ کرے اور نہ کسی شخص کے ساتھ کتابت ناجائز کرے —

شرط دوازدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ انگریز رگھناتہ راؤ کو یا کسی رعایا یا ملازم پیشوا کو جو فساد یا سرکشی ملک مرہٹہ مین برانگیختہ کرے مدد نہ دینگے

شرط سیزدہم

راؤ پنڈت پردہان پیشوا اور اسکے ارا کین بیان کرتے ہین کہ جو چوتھ بنگالہ کی اور اسکے متعلقات کی مدت دراز سے جسکی تعداد سال یاد نہین جزو جاگیر بھونسلا ہے یا اسکے کسی اولاد یا جانشین یا کسی اور رفیق کی جاگیر مین شامل ہے وہ اسواسطے انکی موقوف نہین کرسکتے لیکن اگر بھونسلا مذکور یا کوئی اسکی اولاد یا جانشین یا کوئی اور شخص طلب یا دعوی چوتھ بنگالہ و متعلقات مین کچھ فساد برپا کریگا تو اقرار وہ کرتے ہین کہ وہ

عہد نامہ فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار مرہٹہ ۱۸۰۲ء

از قرار مقام پورندہ تاریخ یکم ماہ مارچ ۱۸۰۲ء

چونکہ اختلاف درمیان سرداران مرہٹہ کے پیدا ہوا ہے اور گورنمنٹ بمبئی بھی تیک شریک ساتھ بھیجنے اپنی فوج کے ملک مرہٹہ میں ہوئے اور ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے فورٹ ولیم سے اس امر کو منظور کیا اور مرضی انکی یہ ہوئی کہ یہ اختلاف دور ہو اور یہ تجویز قرار پائی کہ وہ مدد کرنا چاہیے جس سے یہ مطلب و تنخواہ حاصل ہو لہذا اس غرض سے انھوں نے حکم دیا کہ لفٹنٹ کرنیل جان اپٹن صاحب ملازم ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو نامزد کرکے کل اختیار انکو دیں کہ جاکر صلح فیمابین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹہ منعقد کریں اور کرنیل اپٹن صاحب نے اس نیت سے مقام پورندہ میں وارد ہوکر منعقد ہوا اور مستحکم صلح منجانب انگریزی کمپنی ساتھ اراکین سرکار مرہٹہ اور بالاجی پنڈت کے منجانب پیشوا راؤ پنڈت پردہان اور دیگر اراکین و سرداران مرہٹہ اور شرایط مقبولہ و منعقدہ ذیل میں درج ہوتے ہیں —

شرط اول

آج کے روز سے صلح فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی عموماً اور گورنمنٹ بمبئی خصوصاً اور راؤ پنڈت پردہان اور اسکے اراکین سرکار بابو و بالاجی پنڈت سے منجانب مرہٹہ قرار پاکر ہوسکے کار آوے گی اور شرایط ذیل بلا تفاوت فریقین سے منظور ہوئے —

شرط دوم

یہ صلح بلا تامل فیمابین ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹہ بمقام بمبئی و دیگر متعلقات اور مقام چھاؤنی فوج مانند اور ہر ایک ضلع گجرات انگریز باش کرتی ہے مشتہر کیجاویگی اور سرکار مرہٹہ بھی حکم اشتہار

پیشوا راؤ پنڈت پردہان

جو انگریزون نے اس جنگ گذشتہ مین سر کئے ہین واپس ملین اور انکی عوض مین وہ ملک اور علاقجات متصل بروچ جمعی تین لاکھ روپیہ کے معہ چوتھ وغیرہ انکو دینگے اور کرنیل اپٹن صاحب نے بیان کیا کہ وہ جزایر مذکورہ کو واپس نہین دیسکتا لہذا یہ قرار پایا کہ وہ بحالت اصلی جسکے پاس ہین رہین اور ایک تحریر اس بارہ مین سوپریم کونسل فورٹ ولیم کو بھیجی جاوے اور یہ قرار داد ہوا کہ جو جواب وہان سے آوے اسکے مطابق دونون کاربند ہونگے اگر گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم واپس ندین تو وہ بدستور قبضہ انگریزی مین رہین اور مرہٹا کل حقوق اور دعوی جزایر مذکور کا چھوڑ دینگے اور اگر گورنر جنرل اور کونسل کلکتہ مقام سالسٹی معہ دیگر جزایر کے واپس دین تو انگریز وہ مقامات پیشوا کو دیدینگے —

شرط چہارم

مرہٹا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہنوربل انگریزی کمپنی کو واسطے دوام کے جملہ حقوق اور دعوی اپنے کل حصہ شہر و پرگنہ بروچ کا جسقدر انھون نے سرکار مغل سے یا دیگر حاکمان سے جمع کیا تھا دینگے اور چوتھ وغیرہ مطالبہ کچھ انپا نرکھین گے تاکہ انگریزی کمپنی انکا قبضہ بلا شرکت و دعوی احدی رکھین —

شرط پنجم

مرہٹا از راہ دوستی وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے انگریزی کمپنی کو ایک ملک متصل یا ملحق بروچ کے جمعی تین لاکھ روپیہ کا دینگے اور اسپر کچھ دعوی انکا باقی نرہیگا اور نہ کچھ کسی قسم کا مطالبہ وہ اُس مین کرینگے دو شخص منجانب کمپنی اور دو شخص منجانب راؤ پنڈت پردہان وہان جاکر تجویز ملک اور حدود کرینگے بعد ازان پیشوا اسناد بھی تحریر کر دینگے —

شرط ششم

پیشوا اور ارا کین وعدہ کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو بارہ لاکھ روپیہ بابتہ جزو خرچہ فوج انگریزی دو اقساط مین ادا کرینگے یعنی چھ لاکھ اندر عرصہ چھ مہینے کے تاریخ عہدنامہ ہذا

یک قطعہ سند بابت — بلسر
دو قطعہ اسناد بابتہ — اکلاسیر
یک قطعہ سند بابتہ — ہنسوٹ
دو قطعہ اسناد بابتہ — احمود

ع قطعہ

ترجمہ پانچ قطعہ اسناد راگوبا بابتہ بسین و سالسی و اُرپاد و نبو سیرہ برو جو سب نمبر ا مین شامل ہین

بنام دھوک اور دسپانڈی اینی پنڈت و علداران ماتحت پنڈت مین راگوبا باجی راو پردہان سے فوج کمپنی طلب کی ہے اور اس سبب سے اپنی حکومت پر انجا مذکورہ سے اُٹھا کر حکومت انگریزی کمپنی کی وہان قائم کی لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم تابعداری اور فرمانبرداری اُنکی کرو اور علاقہ سپرد انگریزی کمپنی کے کردو۔
المرقوم ۱۱ ماہ ذیحجہ ۱۱۶۵ھ

ترجمہ پانچ اسناد راگوبا بابتہ بسین و سالسی و کارنجا و ایلفنٹا و کینیری جو تمام شامل نمبر ۲ کے ہے

بنام حوالدار و جمیع کارپردازان
راگوبا باجی راو پردہان کا سلام آگے اطلاع دیجاتی ہے کہ تعلقجات تمام ان مقامات کے کمپنی کو دیے گئے لہذا تمکو چاہیے کہ قبضہ اُنکا اُنکو دیکر رسید اُنسے لو
المرقوم ۱۱ ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ھ

ترجمہ چار قطعہ اسناد راگوبا بابتہ اکلاسیر و ہنسوٹ و بلسر و احمود جو تمام شامل نمبر ۳ کے ہین —

بنام عملداران

بعد سلام یہ کہ مین راگو باباجی راؤ پردہان سنے بالعوض فوج سکے جوکمپنی سنے میری مدد سکے واسطے دی سہے اقرار کیا سہے کہ مین اُنکو ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ ہر مہینے دونگا لہذا چاہیے کہ تم اسپنے مقام کی آمدنی سے اُنکو روپیہ دو اور جسقدر دو اُسقدر کی رسید اُنسے لو اور اسیطرح کارروائی کرتے رہو جبتک اُنکا کل روپیہ ادا نہو جائے

المرقوم ۱۱- ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ سنہ ہجری —

ترجمہ سند راگو بابا بنام اُکلاسیر جو شامل نمبر ۴ سکے سہے

بنام پنڈت اُکلاسیر

بعد سلام یہ کہ راگو باباجی راؤ بنام تمہارے حکم صادر کرتے ہین کہ تم اسپنے مقام کی آمدنی سے پچہتر ہزار روپیہ انگریزی کمپنی کو سال بسال دیا کرو یہ روپیہ بابت ہمارے مدد کرنے سکے اُنکو دیا جاتا ہے —

المرقوم ۱۱- ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ سنہ ہجری —

ترجمہ سند راگو بابا بنام احمود جو شامل نمبر ۵ سکے سہے

بنام زمینداران احمود

مین راگو باباجی راؤ پردہان حکم دیتا ہون کہ تم اسپنے مقام کی آمدنی انگریزی کمپنی کو دیا کرو یہ روپیہ سہنے شرط کی سہے کہ اُنکو ماہواری بابت اُس مدد سکے جو ہمکو اُنہون نے دی سہے ملا کریگا اور یہ کارروائی اُسوقت تک جاری رہیگی جب تک اُنکا کل روپیہ معہ سود ادا نہو جاسے گا اور اُسوقت تک تمہارا مقام اُنکے پاس گویا رہن رہیگا —

المرقوم ۱۱- ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ سنہ ھ

نمبر ۱۷

وہ سب عمل مین آسکے اور راگوبا اپنے دشمنون سے صلح کرین یا نہ کرین —

شرط شانزدہم

بفور تصدیق ہونے شرائط مذکورہ بالا کے اور بعد داخل ہونے جواہرات قیمتی چھ لاکھ روپیہ کے اور ضمانت بابتہ ادائے خرچ ماہواری یا واپسی فوج کے جو راگوبا کے پاس روانہ ہوگی یعنی جب تمام معاملہ حسب متذکرہ بالا طے ہوجاینگے تو گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ فوج کمپنی حسب مضمون مندرجہ عہدنامہ تتمہ سے پاس راگوبا کے بھیجی جاگی اور امید عنایت ایزدی سے یہ ہے کہ فوج مذکور دشمنان راگوبا سے گروہ اہلکاران پر غالب آئیگی اور اُسکو بمقام پونا اوپر حکومت کل ملک مرہٹا کے قائم اور مقرر کریگی —

شرائط مذکورہ بالا ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل بمبئی نے منظور کرکے مجھے اختیار دیا کہ مین اُنکے طرف سے منظور کرون لہذا مین بصداقت اُنکی مُہر ہنوربل کمپنی مذکور کی اسپر لگاتا ہون اور اسپنے دستخط کرتا ہون بمقام سورت بتاریخ وسنہ مذکورہ بالا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ یہ عہدنامہ تصدیق شدہ بمہر ہنوربل کمپنی ومہر و دستخط ہنوربل پریسیڈنٹ وکونسل بمبئی اندر میعاد تیس روز کے بعد اِس تاریخ کے منگادونگا —

دستخط رابرٹ گیمبیر

ہم پریسیڈنٹ اور کونسل بمبئی مذکورہ بالا نے مسٹر رابرٹ گیمبیر صاحب کو اختیار کرنے صلح عہدنامہ کا ساتھ رگھناتھ راؤ بالاجی پیشوا سکے اپنی طرف سے منجانب ہنوربل کمپنی شرائط بالا دیا اور صاحب ممدوح نے بتاریخ مذکورہ بالا اُسکو منعقد کیا اور عہدنامہ مذکور پر دستخط اور تصدیق اور منظوری رگھناتھ راؤ بالاجی پیشوا کی ہوئی اور چونکہ ازروے شرط اخیر یہ اقرار ہوا ہے کہ تصدیق عہدنامہ مذکور کی ہماری طرف سے بمہر ہنوربل کمپنی ودستخط و مہر صاحبان مجاز کی ہوکر بیچ عرصہ تیس روز کے تاریخ مذکورہ بالا سے دیجاے لہذا ہم

تصدیق اسکی کرتے ہین کہ ہم جزو کل عہدنامہ مذکور کو تصدیق اور منظور کرتے ہین بشہادت
اس امر کے ہنی مہر ہنوربل کمپنی کی اس پر لگائی — اور اب دستخط اپنے ہاتھ سے کرکے
اپنی اپنی مہر اسپر لگاتے ہین بتاریخ ۱۶، ماہ مارچ ۱۸۰۵ع

دستخط ولیم ہورنبائی (مہر)

دستخط ڈانیل ڈریپر (مہر)

دستخط طامس موسٹن (مہر)

دستخط برایس ایلیشر (مہر)

دستخط ولیم ٹیلر (مہر)

حسب الحکم ہنوربل ولیم ہورنبائی صاحب پیسیڈنٹ اور گورنر کونسل ہزمجسٹیز کیسل و جزیرہ ممبئی و دیگر قلعجات و کارخانجات و ممالک و افواج و امور ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بجانب مغرب ہند و کنارۂ فارس و عرب —

دستخط جارج سکپ (مہر)
سکرٹری

تفصیل اسناد بابت مقامات مفصلۂ ذیل جو راگوباباجی راؤپیشوا ہان سے نے ہنوربل کمپنی کو دی

دو قطعہ اسناد بابتہ —	بسین
دو قطعہ اسناد بابتہ —	سالسٹی
یکقطعہ سند بابتہ —	اُرپاڈ
یکقطعہ سند بابتہ —	جمبوسیر
یک قطعہ سند بابتہ —	بروج
یک قطعہ سند بابتہ —	کارنجا
یک قطعہ سند بابتہ —	ایلفنٹا
یک قطعہ سند بابتہ —	کینری

جس روز سے فوج مذکور مقام بمبئی سے روانہ ہوگی مگر چونکہ تمام فوج مذکور فی الحال بھیجی
نہین جائیگی لہذا وہ اُسیقدر فوج کے حساب سے اُس وقت سے دینگے جبتک کل فوج
کی ضرورت طلب کرنے کی نہوگی اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ روپیہ ماہواری ادا ہوگا
اور واسطے اطمینان کے اُسوقت تک جبتک وہ روپیہ نقد دے سکیگا وہ آمدنی مقامات
ذیل کی مکفول کرتے ہین —

اُکلاسیر مین جو اُنکا حصہ بعد منہائی اُس رقم کے جو پیشتر ہنوربل کمپنی کو دیا گیا

احمود معہ تمام اضلاع ملحقہ

ہنسوت معہ تمام اضلاع ملحقہ

ورسال معہ تمام اضلاع ملحقہ

مگر یہان یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ آمدنی ان مقامات کی اُسی وقت تک مکفول ہے
اور ہنوربل کمپنی کے اختیار مین رہیگی جب تک تمام اخراجات ماہواری فوج انگریزی کے
ادا نہین ہوتے اور جب ادا ہوجاوینگے تو بعد ازان کوئی مطالبہ ان مقامات پر باقی نہیگا
اور اسی شرط پر ہنوربل گورنر اور کونسل ان چار پرگنجات کی منظوری کا بیان کرتے ہین —

شرط دہم

چونکہ یہ وعدہ فیمابین درمیان ان سے کے ہوگیا ہے کہ راگوبا چھ لاکھ روپیہ ہنوربل کمپنی
کے ایجنٹون کے پاس بطور امانت رکھے اور اونکا حساب بعد ختم ہونے اُنکی
خدمت کے جو وہ بمقابلہ اُسکے دشمنان یعنی گروہ اہلکاران کے کرینگے اور راگوبا
تصور کرکے کہ اسوقت یہ ناممکن ہے کہ اسقدر روپیہ وہ جمع کرکے امانت رکھے گو در صورت
امکان کے اُسکی مرضی ہے لہذا فریقین نے اس معاملہ کو اسطرح طے کیا کہ راگوبا بمقام
سورت چھ لاکھ روپیہ کے جواہرات ہنوربل کمپنی کو دینگے اور یہ کمپنی کے پاس اُسوقت
تک رہینگے جب تک وہ اُنکو چھوڑا نہ لے اور راگوبا اُنکو جب ممکن ہوگا چھوڑا لیگا
یہ سب معاملہ راگوبا قسمیہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کریگا اور ہنوربل کمپنی منظور کریگی —

شرط یازدہم

اگر کسی مقام مذکورہ بالا پر ہنوربل کمپنی کے قبضہ کرنے مین مقابلہ بر روے کار آئے راگوبا وعدہ کرتے ہین کہ جوکچھ خرچ اُسکے قبضہ کرنے مین کمپنی کا ہوگا وہ دینگے اور تدابیر مناسبہ کرکے اُنکا قبضہ کرا دینگے اور ایسی تدابیر کرینگے جنسے قبضہ بلا دغدغہ اُن مقامات پر ہوجاے گا اور رہیگا جو اب اُنکو دیے گئے ہین اور آمدنی بھی اُنکی اُنکو ہوتی رہیگی—

شرط دوازدہم

اگر راگوبا اپنے دشمن اہلکارون سے صلح کرے تو اس صورت مین وہ وعدہ کرتے ہین حسب استرضا کمپنی کے وہ ہنوربل کمپنی کو بھی شریک صلح کرینگے—

شرط سیزدہم

راگوبا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز مزاحمت ملک کمپنی واقع بنگالہ سے نہین کرینگے اور وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جب تک نواب عہدنامہ گذشتہ کی جو فیما بین سرکارین جاری ہے تعمیل کرینگے اُسوقت تک وہ کرناٹک کے ملک سے بھی مزاحم نہ ہونگے—

شرط چہاردہم

درصورتیکہ خدانخواستہ کوئی جہاز ہنوربل کمپنی کا یا کوئی جہاز یا کشتی کسی شخص کی جو بجات ہنوربل کمپنی ہو گا متصل کنارہ واقع ملک مرہٹہ شکستہ ہوجائیگا تو ہرطرح کی مدد سرکار اور باشندے وہان کے اُسکو دینگے اور حتی المقدور اسباب کے بچانے مین کوشش کرینگے اور جو اسباب بچیگا وہ سب حوالہ مالک کے کیا جائیگا ہان خرچہ واجبی مالک کو دینا ہوگا—

شرط پانزدہم

تمام مقامات اور علاقجات جو بذریعہ اس عہدنامہ کے ہنوربل کمپنی کو دیے گئے ہین اُنکی ملکیت مین کلیتہ تاریخ دستخط ہونے اِس عہدنامہ سے تصور کیے جاینگے اور یہ عہدنامہ تاریخ مذکور سے مکمل اور واجب التعمیل تصور کیا جائیگا گویا کہ جو امر مشروط ہین

وہ ہرگز کسی حیلہ سے یا کسی طریق پر مدد دشمن ہنوربل کمپنی کی کسی اپنے علاقہٴ واقع ہندوستان
مین نکرینگے اور ہنوربل گورنر بمبئی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی دشمن راگوبا کی
مدد نہ کرینگے ۔

شرط چہارم

ہنوربل پریسیڈنٹ و کونسل بمبئی منجانب ہنوربل کمپنی بالعوض علاقجات مذکورہ بالاین جو راگوبا
مذکور نے کمپنی کو دیے بذریعہٴ اس تحریر کے اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ بفور تعمیل ہونی
اور تصدیق ہونے اور منظور ہونے شرائط عہد نامہ ہذا کے منجانب راگوبا جسقدر جلد
ممکن ہوگا فوج مضبوط سے اور اتواب سے مدد راگوبا کی کرینگے اور یہ فوج بشراکت فوج
راگوبا کے بخلاف اسکے دشمنان کے مقابلہ آرا ہوگی اور فوج مذکور مین سات سو گورہ
سے کم نہ ہونگے اور تمام فوج دو ہزار پانچ سو نفری سے کم نہ ہوگی گرفی الحال صرف پانسو
گورہ اور ایک ہزار سپاہی و لشکر معہ اتواب ضروری کے بھیجے جاوینگے اور اگر ضرورت
اور مطلوب ہونگے تو باقی بھی روانہ کیے جاوینگے ۔

شرط پنجم

بالعوض اس مدد کے جو منجانب ہنوربل کمپنی ملیگی راگوبا بحیثیت پیشوا یعنی گورنر اعلی تمام
ملک مرہٹا بذریعہ اسکے اقرار کرتے ہین کہ مقامات و علاقجات مذکورہٴ ذیل ہنوربل
کمپنی کو واسطے دوام کے دینگے اور وہ یہ سب عطیہ تمام و کمال دیتے ہین اور
اور سند ضرور یہ بھی واسطے ان مقامات کے دیتے ہین جنکے روسے واسطے
آیندہ کے تمام حقوق سرکار مرہٹا کے ان علاقجات مین انکو دیے جاتے ہین اور اگر
آیندہ کوئی سند انمین سے تلف ہو جاوے تو یہ علاقجات ہمیشہ بطور عطیہ تصور کیے
جاوینگے جیسی گویا سند انکی موجود ہی ۔

بسین اور تمام متعلقات اسکے جسقدر ہین اور تمام محصول اور آمدنی انکی معہ
قلعجات وغیرہ جسقدر جائداد سرکار مرہٹا کی انمین ہی ۔

سالسٹی تمام جزیرہ جزو کل معہ تمام آمدنی مقامات مختلفہ جو انتت راؤ اور راناجی نیت

تحصیل کرتے تھے۔

جمبوسیر اور آرپاڑ معہ تمام متعلقات اُسکے جسقدر ہین معہ تمام جائداد سرکار پونا جو اُن پرگنجات مین ہون۔

چار جزائر ذیل ملحقہ بمبئی معہ تمام جائداد سرکار پونا کے جو اُنمین ہو یعنی جزیرۂ کارنجا وجزیرۂ کینری وجزیرۂ الفنٹا وجزیرۂ ہوگ۔

شرط ششم

راگوبا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوراً گیکوار سے وہ حصہ جو گیکوار شہر اور پرگنجات بروچ کا لیتے ہین واسطے دوام کے کمپنی کو معہ اسناد دلوادینگے۔

شرط ہفتم

ہنوربل کمپنی تاریخ دستخط ہونے اِس عہدنامہ سے مالک کل تمام مقامات کی اُسیطرح پر جسطرح سرکار پونا اور سرکار گیکوار تھے آیندہ تصور کیے جاینگے اور آج کی تاریخ سے وہ مقامات مذکورہ مین وہی حقوق اور حکومت کا عمل درآمد کرینگے اور سب محاصل تحصیل کرینگے جو سرکار پونا اور سرکار گیکوار وہان عمل درآمد کرتے تھے اور تحصیل کرتے تھے۔

شرط ہشتم

راگوبا یہ بھی بایمانداری وعدہ کرتے ہین کہ وہ پچھتر ہزار روپیہ سالیانہ اپنے حصہ آمدنی اوکلیسر سے کمپنی کو دینگے اور یہ روپیہ دو اقساط مین باوقات مقررہ انکا بندرت داخل کیا کریگا۔

شرط نہم

راگوبا وعدہ کرتے ہین کہ وہ بالعوض خرچہ فوج کے جو اُسکے مدد کے واسطے تعینات ہوگی اور جسمین دوہزار پانچ سپاہی ہونگے مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ ماہواری اور ہر مہینہ ادا کیا کرینگے اور ہنوربل گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلاحساب وکتاب بیش وکم کے اِس روپیہ کو منظور کرینگے اور یہ روپیہ اُس روز سے دیا جایگا

علاقہ ہوا ہے اور اکثر لوگ اسمین بلا اٹکی چلے جا سکتے ہین اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جو لوگ باستشنا ریورپ نراسکے جو ملازم مادہوراؤ سکے ہون اور مفرور ہو کر انگریزی علاقہ مین چلے جائین وہ بھی اسی شرط پر سپرد کر دیے جا سینگے ـــ

شرط چہارم

اشخاص لیق فوراً واسطے دوبارہ دینے حکومت اور علاقجات راجاپور سکے شیدیان جنجیرہ کو اسی شرط پر اور اسی طرز پر روانہ کیے جا سینگے جسطرح وہ اُسکے پاس قبل از حملہ راناجی پنت سکے تھے اور آیندہ اُس ملک سکے ساتھ کوئی مرہٹا افسر و رعایا مزاحم نہ ہوسنگے ـــ

شرط پنجم

تمام قیدی جو مرہٹا اور شیدیون نے رعایا سے سرکارین سے گرفتار کیے ہین اور اب اُسکے قبضہ مین ہون ایک سینے سکے نہ عرصہ مین تحریر عہدنامہ ہذا سے رہا ہو کر بمبئی کو روانہ کیے جا سینگے اور گورنر اُن سب کو آزاد کر دینگے اور دشمنی مرہٹا اور شیدیون مین سے اب منقوف ہوگی ـــ

آخر مین یہ تحریر ہوتا ہے کہ احکام مناسب فوراً بنام افسران مرہٹا جاری ہوسنگے کہ فرمانبرداری اور تعمیل ان شرائط کی کرین اور انکی تصدیق بہر یانہ وہ ہو کر فوراً ایکسپریٹ بعد مہر اور دستخط سکے روانہ بمبئی کی جاینگی بعد ازان ایک پرت اُسکی گورنر تیار کرسکے پونا کو روانہ کرینگے ـــ

منظوری ان تمام سکے مین گوبند شیورام پنت تاتیا اپنی مہر اور دستخط اس عہدنامہ منجانب مادہوراؤ بالاجی پنڈت مذکورہ بالا سکے بمقام بمبئی بتاریخ ۱۸ ماہ ستمبر ۱۷۶۱ء کرتا ہون ـــ

شرط مستزاد

نکہ درباب واپس دینے قلعہ اندیری و علاقہ متعلقہ سکے مادہوراؤ کی فیاضی سے تحریک ہوئی ہے امید قوی ہے کہ وہ یہ بھی دیدینگے یا بالعوض اُسکے اور علاقہ اپنے ملک مین سے جو مساوی الجمع ہوگا دینگے ـــ

مرقوم تاریخ وسنہ صدر

نمبر ۵

عہدنامہ راگوبا سنہ ۱۷۷۵ عیسوی



شرائط عہدنامہ فیمابین ہنوربل ولیم ہورنبائی صاحب پریسیڈنٹ وگورنر کونسل بمبئی
معہ متعلقات منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور رگھوناتہ راؤ
بالاجی پیشوا فریق ثانی المرقوم تاریخ ۶ ماہ مارچ سنہ ۱۷۷۵ء مطابق ۳ ماہ محرم سنہ ۱۱۸۹ ہجری
مطابق تاریخ وماہ نذار وسمت ۱۱۷۹ —

شرط اول

عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ بمبئی وباجی راؤ پنڈت پردہان یعنی وزیر اعظم مہاراجہ شیواجی
مرقومہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۳۹ء یا سمت ۱۱۴۰ وعہدنامہ منعقدہ منجانب سرکار ساتہ بالاجی باجی راؤ
پنڈت مرقومہ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۵۶ء مطابق ۱۷ محرم سنہ ۱۱۷۰ ہجری بذریعہ اس تحریر کے کلیتہ
مطابق اُسکے اصل مدعا ومعنی کے اُسی طریق پر اور اُسی پیرایہ میں تصدیق ومنظور ہوئی جس میں وہ
اتبک مفہوم تھی —

شرط دوم

جمیع عہدنامہ دیگر جو فیمابین گورنمنٹ بمبئی وسرکار مرہٹا اب تک جاری اور قائم ہیں بذریعہ
اس تحریر کے تصدیق اور منظور ہوئی اور بعد دوبارہ قائم کرنے راگوبا کے اوپر حکومت
ملک مرہٹا کے صلح اور امن فیمابین اس سرکار کے منجانب ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹا کے
جاری رہیگا —

شرط سوم

مسمی راگوبا اپنی طرف سے اور منجانب سرکار مرہٹا اقرار کرتا ہے کہ اس تاریخ —

سے کے ہمراہ خود بنکوٹ تک آسے گا تاکہ معلوم ہو کہ احکام نانا درباب دیہات سے کے کلیتہ
تعمیل ہوسئے یا نہین

شرط ہفتد ہم

یہ شرائط منعقد ہو کر طرفین مین منظور ہوئین اور دونون فریق مطابق اُسنکے کاربند ہونگی
جسکے سبب تمام تنازعات فرو ہو جاسینگے اور کوئی دعوی سرکار مرہٹا او پر ہنوربل کمپنی کر
تا تاریخ اس عطیئہ سے کے نکرسینگے

شرط ہیجدہم

تمام عہدنامجات جو اتبک فیمابین سرکار مرہٹا اور سرکار انگریزی سے کے ہوسئے
ہین اُن سب کا لحاظ رہے گا اور وہ سب بلا تفاوت طرفین کی جانب سی حسب منشا
اُسنکے قائم رہین گے

شرائط مذکورۂ بالا ہمسے مشروط ہوسئے اور ہمنے اُنکو منظور کیا بصداقت
اُسکے ہم روبروسے حاضرین سے کے مُہر ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کی ثبت
کرتے ہین اور اُسکی تصدیق اسپنے اسپنے نام دستخط کرسے کے بمقام پونا تاریخ وسنہ مذکورۂ
عنوان کرتے ہین

دستخط طامس بائی فیلڈ

دستخط جان سپینسر

نمبر ۱۴

شرائط عہدنامہ شیورام پنت تاتیا منجانب مادھوراؤ بالاجی پسر بالاجی باجی راؤ پنڈت پنت
پردہان المرقوم ۱۴ ماہ ستمبر ۱۷۶۱ع

شرط اوّل

ایسے افسران مرہٹا جنھون سنے مبادرت روکنے تیامارکشیتون کی کی ہوگی یا کسیطرح
سدّراہ کاروبار انگریزان مین ہوسئے ہونگے اُسنکے قصور کی سزا سے سخت اُنکو دیجائیگی

اور واسطے آئیندہ انسداد ایسی حرکات کی حکم محکم فوراً اس بارہ مین جاری ہونگے اگر اسپر
بھی کافی انسداد نہوئے تو انگریز اس امر کی اطلاع ما دہوراؤ کو کرین اور اگر عرصہ واجبی تک
بہ گُودادرسی اُنکی نہ ہووے اور انگریز مجرم سے اپنی داد جسطرح اُنکو مناسب معلوم ہولین
تو یہ امر باعث انفساخ شرائط دوستی سرکارین کا متصور نہوگا —

شرط دوم

اس عہدنامہ سے دو مہینے کے عرصہ مین معاوضہ معقول اُن تجاران کو جو ہنوربل کمپنی
کی حمایت مین تجارت کرتے ہین دیا جایگا اور جنھون نے کسی سبب یا حرکت ناجائز افسران
ورعایاے مرہٹا کے کسی مقام پر یا کسی طرح یا کسی وجہ سے نقصان اُٹھایا ہوگا اور حکم
محکم جاری ہونگے کہ آیندہ مدد ایسے جہازونکو دی جاے جو تکلیف مین ہون اور جنکے
پاس روانہ یا جھنڈہ انگریزی ہو اور ہرج یا روک مالکان جہاز کا بحیلہ بادبان کے گر جانے
کے یا مستول وغیرہ کی شکستگی کے یا کوئی اور ایسے سبب کے ہو اور چونکہ شکستگی
جہاز سے مراد یہ ہے کہ جہاز زور ہوا سے کنارہ پر پھینک دیجاے اور وہان پارہ پارہ
ہو جاے ایسی حالت مین جو افسران ورعایاے مرہٹا مدد کرکے حتی الامکان اسباب
بچا ئینگے وہ اسباب محفوظ گودامون کے رکھا جایگا اور جو اسطرح بچایا جایگا اُسکا نصف
مادہوراؤ کو ملیگا اور نصف مالک اسباب کو —

شرط سوم

تمام یورپ اور ہندوستانی خواہ سپاہی ہون یا ملاح یا کوئی اور جو بادشاہ انگلستان
یا ہنوربل کمپنی کے ملازم ہون اور بمبئی سے مفرور ہو جائین اُنکو فوراً گرفتار کرکے مقام
فیصلہ انگریزی مین جو اُس مقام علاقہ مرہٹا سے قریب ہوگا جہان وہ گرفتار ہوا ہے بھیجدیے
جائینگے اُنکے بارہ مین گورنر نے اقرار کیا ہے کہ اُنکو معافی بلا قید دیجاویگی اور جو خرچ
واجبی ایسے موقع پر ہوگا وہ ادا کیا جایگا اور اسیطرح تمام مفروران سورت ملازمین انگریزی
بھی جب اُنکی اطلاع ہوگی اور علاقہ مرہٹا مین دستیاب ہونگے گرفتار ہو کر سپرد کیے جائینگے
مگر درباب مفرورین مقام سورت کے اقرار واثق نہین ہوسکتا کیونکہ ملک گرد سورت کے

مرہٹا سال بسال دریاسے نبکوت سے واسطے مصارف اپنے قلعجات وغیرہ جنوبی کی سب
قسم کا غلہ چالیس ہزار روپیہ تک کا لیجا سکتے ہین اور اُسکا محصول نبکوت مین ندیا جایگا اور انکو
اجازت لیجانے کی بلا محصول اُسقدر نمک اور شہتیر اور لکڑی وغیرہ کی ہوگی جو اُنکی سرکار کو درکار
ہوگی اور بالعوض اسکے ہنوربل کمپنی کا اسباب ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ تک کا سال
بسال اسیطرح بلا محصول پونا تک جایگا مگر جانبین سے ایسی موقع پر داخلا دکھانا ہوگا

شرط نہم

کوئی اور محصول خشکی اشیار انگریزی پر سرکار مرہٹا سوا ے محصول راہداری کے
تحصیل نہین کرینگے —

شرط دہم

جنارد و تہول پھڈنس جہاگوم ساتہ بالاجی باجی راؤ پنڈت پردہان کے موضع
ولاس مین حصہ موروثی کا ایک باغ اور پندرہ بیگہ ٹہائی آراضی رکھتا تھا بالعوض جسکے
نندگاؤ میرا ہنوربل کمپنی کو دیا گیا —

شرط یازدہم

اسباب قوم ڈچ کو اجازت راجاپور مین فرود ہونے کی نہوگی اور نہ اُنکی تجارت مقام
مذکور مین ہوگی اس بارہ مین مرہٹا حکم مناسب صادر کرینگے اور لوگ مرہٹا کے مجاز
تجارت کرنے راجاپور مین نہونگے مگر درصورتیکہ تکرار شدیدی سے واقع ہو تو یہ امر
بارج سپردگی گھریا کا نہوگا جیسا علحدہ شرط آیندہ مین مذکور ہوگا —

شرط دوازدہم

برہمنان و ساکنین ہر اسکار و دیگر مردمان جو آمد و رفت واسطے پوجا کے کرین اُنسے
محصول اُس چیز کا نہ لیا جایگا جو اُنکے اپنی ضرورت کی یا پوجا کے واسطے ہوگی مگر یہ شرط
اسباب تجارت کی نسبت جائز متصور نہ ہوگی —

شرط سیزدہم

سرکار مہار حسب رواج قدیم تمام قسم کا غلہ اور لکڑی وغیرہ لیجائینگے مگر درباب حکومت

دریاسے حسب منشار شرائط عہدنامہ ہذا تعمیل ہوگی

شرط چہار دہم

قلعہ جسونت گڈھ بالکل مسمار ہوگا اور انگریز بھی اپنی طرف سے کوئی گڈھی یا قلعہ نو موضع سپرد شدہ مین یا برلب دریا تعمیر نہ کرینگے اور اسیطرح مرہٹا بھی برلب دریای بنکوٹ یا اسپنے دیہات مین کوئی مستحکم مقام مثل گڈھی وغیرہ تعمیر نہین کرینگے لیکن یہ شرط انگریزون کو درباب بنانے مکانات و گودام وغیرہ کے جو انکو مناسب اسپنے دیہات مین معلوم ہون مانع نہین ہوگی

شرط پانزدہم

چونکہ تمام حکومت بنکوٹ اور ہمت گڈھ کی انگریزون کے پاس ہے انکو جہانتک ممکن ہو ہوشیاری کرنی ہوگی کہ کوئی دشمن اُس دریاسے رونما نہو

شرط شانزدہم

قلعہ گھریا چوبیس روز کے عرصہ مین بعد روانگی صاحبان انگریز مقام پونا سے دیا جاے معہ اُسقدر توپ اور گولہ اور سامان ذخیرہ قلعہ وجہاز کے جو گرفتار کنندگان کے واسطے قلعہ کی فوج کے یا کسی اور ضرورت سے وہان چھوڑا ہو یا فروخت نکردیا ہو مگر جو اسباب و سامان وغیرہ جو درحقیقت ہنوربل کمپنی کا ہوگا وہ لوگ اسپنے ساتھ لے آوین افسران تولاجی جہان چاہین وہان جاوین اور اگر عیال و اطفال تولاجی کے اُسکے پاس جانا چاہین انکو اختیار ہے انگریز انکو نہین روکینگے بلکہ انکو اجازت جانے کی دینگے اور سرکار مرہٹا اقرار کرتے ہین کہ تولاجی کو کوئی جگہ یا اختیار نیچے گھاٹ کے نہ دیا جایگا بالاجی باجی راو پنڈت پردھان ایک معتبر افسر بھیجیگا اور وہ ایک صاحب کونسل بمبئی کے ہمراہ گھریا جایگا اور وہ افسر جو سرکار مرہٹا سے تعلق رکھتا ہوگا اُسکے پاس سند اور احکام مناسب درباب سپردگی بنکوٹ اور اُسکے متعلق دیہات کے ہونگے اور جب کہ مرہٹا لوگ اور جنندہ گھریا مین پہنچ جاینگے اور انگریز تیار روانگی کے ہونگے اُسوقت افسر مذکور سند اور احکام سپردگی فورٹ وکٹوریا معروف بنکوٹ صاحب کونسل کے حوالہ کریگا اور ان صاحبان

سے کے قریب اوپر دریا مین روبروے بندرگاہ سے کے کرینگے اور درصورت آنے کے بمبئی مین آنے کے واسطے لیئے پانی سے کے اُنکی تواضع مثل دوست سے کے ہوگی اور اسیطرح جہاز انگریزی کی تواضع بھی درصورت اونکے پہنچنے کے بندرگاہ حکومت باجی راؤ مین دوستانہ ہوگی ــــ

بلا قید کرینگے اور اگر کبھی وہ پانی لینے بمبئی مین جاوینگے اور چند روز وہان بضرورت رہینگے تو اُنکی سب طرح کی مدد ہوگی اور اسیطرح ہم انگریزی جہاز کی خاطرداری اور مدد کرینگے اگر وہ ہمارے کسی بندرگاہ مین لنگر انداز ہونگے

شرط سیزدہم

جہاز ہاے تجاران حکومت باجی راؤ محمولہ اسباب تجارت کو انگریز روکنہ دینگے اور مزاحم اُس سے ہوینگے اگر وہ آمد و رفت دریاے نگوٹان و پین و دیگر مقامات لنگرگاہ مین کرین مگر درصورتیکہ وہ یہ جہاز بمقام بمبئی اپنا اسباب اُتارین اور جہاز پھر بار کرین تو اُنکو محصول بندرگاہ دینا ہوگا

کسی طرح کی روک منجانب انگریزان نسبت ہمارے جہاز ہاے تجارت محمولہ اسباب تجاران ہمارے حکومت سے کے اگر وہ آمد و رفت سمندر سے دریاے نگوٹان اور پین اور دیگر مقامات لنگرگاہ مین کرین مگر درصورتیکہ ایسے جہاز بمبئی جائین اور اسباب وہان اُتارین تو اُنکو محصول دینا ہوگا بہرحال دریا مین کسیطرح کی مزاحمت کسی سرکار کی نسبت جہاز ہاے تجاران سے کے نہ ہوگی

شرط چہاردہم

جہاز ہاے تجاران انگریزی و رعایاے انگریزی کو بلا قید اجازت خرید کرنے اسباب خوردنی و دیگر اسباب تجارت سے کے دریاے نگوٹان و پین و دیگر مقامات مین ہوگی اور نیز واسطے باہر لیجانے اسباب مذکور سے کے

جہاز ہاے تجاران بمبئی دریاہاے پین اور نگوٹان اور دیگر مقامات مین بلا قید خرید اسباب خوردنی و دیگر اشیا تجارت کرین اور محصول معمولی ادا کرکے اُسکو باہر لیجائین اس سرکار کی طرف سے اُنکی نسبت کچھ روک ٹوک نہ ہوگی

شرط چہارم

چونکہ عہد حکومت انگریا اور مرہٹا مین بمقام بنکوٹ یہ رسم تھی کہ شیدی لوگ چوتھ محصول رعیت کی لیا کرتے تھے مرہٹا وعدہ کرتے ہین کہ وہ شیدیونکو اس بارہ مین راضی کرینگے اور ہنوریبل کمپنی کو اس باب مین کچھ دقت نہ ہوگی نہ درباب حکومت دریاے بنکوٹ کے جواب واسطے دوام کے دیا جاتا ہے کچھ دقت عائد ہوگی اگر شیدی تکرار بیچ متابعت بالا کے کرین تو انگریز کہتے ہین کہ وہ باعث التواے منشاء شرایط ہذا درباب سپردگی گھریا کے نہ ہوگا ــــــ

شرط پنجم

مرہٹا اوپر اجناس تجارت کے جو دریاے بنکوٹ سے اوپر کی طرف گذر کرے بمقامات گورگام و مار کے تحصیل محصول کرینگے اور کسیطرح کی روک یا واگذاری بمقامات درمیانی واقعہ دریاے مذکور کے نہ کرینگے ــــــ

شرط ششم

چونکہ مقام ڈسگام گذرگاہ بنجارون کا ہے مرہٹا اقرار کرتے ہین کہ جو اسباب اس راستہ سے مقام مار کو جایگا خواہ خشکی یا تری سے جاے کوئی اور محصول سواے معمولی انکو لاکے ادا نہ کرینگے ــــــ

شرط ہفتم

تمام وہ رعایا اور باشندے بنکوٹ اور ہمت گڈہ اور اُنکے متعلقات کے جو بباعث فسا انگریا کے علاقہ مرہٹا مین سے آئے ہون اگر وہ راضی ہون تو سرکار مرہٹا انکو علاقہ انگریزی مین جانے سے مانع نہوگی اور دیگر اشخاص جو آیندہ انگریزی ملک کو چھوڑنا چاہین انکو بھی اجازت دوبارہ واپس آنے کی ہوگی اگر وہ بطرز مذکورہ بالا منظور کرین اور ایسی رعایا جو ملک مرہٹا کو چھوڑکر بنکوٹ کو چلی گئی ہون وہ پھر ملک مرہٹا مین اگر انکو منظور ہو آسکتے ہین ایسی حالت مین انگریز انکو نہین رد کین گے ــــــ

شرط ہشتم

شرط ہفتم

انگریز کسی باجی راؤ کے دشمن کی اعانت کسی اور چیز سے بجز اُنکے جنکا وعدہ سرکار باجی راؤ مین دینے کا کرتے ہین نہین کرینگے گو وہ اُنکے دوست ہون اور باجی راؤ بھی اسی طرح کا وعدہ ساتھ انگریزون کے مرعی رکھینگے۔

انگریز کسی قسم کی اعانت دشمنان سرکار کی نہ کرینگے گو وہ اُنکے دوست بھی ہون اور اسی طرح ہم بھی دشمنان انگریزی کی اعانت نہین کرینگے جو اسباب وہ اِس سرکار مین دیتے ہین وہ اسباب وہ اورون کو بھی دین جنکو اُنکی خوشی ہو مگر سامان جنگ ندین۔

شرط ہشتم

کوئی شخص جو انگریزی یا باجی راؤ کی حکومت مین رہتا ہو بھاگ کر دوسرے کے علاقہ مین چلا جاے یعنی باجی راؤ کے علاقہ سے انگریزی علاقہ مین یا انگریزی علاقہ سے باجی راؤ کے ملک مین تو جہان جائیگا وہان کی گورنمنٹ اُس کو مجبور اس امر پر کریگی کہ اپنے قرضخواہ کو راضی کرے اور اگر شخص مفرور غلام ہے تو وہ بجبر مالک کے سپرد کیا جائیگا۔

کوئی شخص کسی طرف کا پناہ گیر کسی حکومت مین ہو اور خواہ تجار ہو خواہ ملازم اور زر قرضہ یا زر نقد لیکر بھاگ آئے تو قرضخواہ وہان جائیگا جہان وہ مفرور پناہ گیر ہوا ہے اور اگر زر قرضہ پانچ ثالثون کی ثالثی سے ثابت کریگا تو روپیہ مالک کو اُس سے دلوا دیا جائیگا اور شخص قرضدار کو اجازت ہوگی کہ جہان چاہے چلا جاے مگر درصورتیکہ وہ غلام ہے تو وہ زبردستی سپرد کر دیا جائیگا۔

شرط نہم

اگر کوئی جہاز انگریزی یا باجی راؤ کا بباعث سختی ہوا یا کسی اور سبب سے کنارہ پر جا کر امان لیگا تو سب طرح کی مدد اُسکی ریاب اُسکی درستی کے دی جائیگی لیکن اگر کسی کنارہ پر طوفان کے صدمہ سے ٹکرا جاے یا شکستہ ہو جاے

کوئی جہاز خورد یا کلان کسی سرکار کا ہو جو سختی ہوا سے کنارہ پر جا کر امان لیگا اُسکی سب طرح کی مدد کیجائیگی اور اگر مستول یا چھت یا کوئی اور شئی نقصان پذیر ہوئی ہوگی اُسکی مرمت کی جائیگی اور جہان جاتا ہوگا وہان کو روانہ

تو نصف اسباب سرکار کا ہوگا اور نصف مالک کے واسطے رہیگا۔

کر دیا جایگا مگر درصورتیکہ کوئی جہاز کمپنی یا تجاران ہمارے کنارہ پر شکست ہوگا تو نصف اسباب مالک کو واپس ہوگا اور نصف سرکار مین داخل ہوگا اور اسیطرح ہماری حکومت کے جہاز کا اسباب جو بمبئی مین شکست ہو جایگا تقسیم ہوگا نصف کمپنی کو اور نصف مالک اسباب کو ملیگا۔

شرط دہم

جہاز باجی راؤ کے کسی کشتی سے گو وہ انکار نہ رکھتی ہو درمیان حدود معینہ مہم کے اور جو سیدھی بندرگاہ کو جاتی ہو ایک کوس یا ڈیڑھ کوس مقام اندری سے اسطرف مزاحم نہونگے

ہمارے جہاز کسی کشتی کو جسکے پاس اس سرکار کا رونہ نہ ہوگا اور جو سیدھے مقامات معینہ مہم سے بجانب بندرگاہ جاتی ہون فاصلہ ایک کوس یا ڈیڑھ کوس مقام اندری کے طرف سے مزاحم نہونگے۔

شرط یازدہم

باجی راؤ کے جہاز کسی کشتی ماہی گیر یا کسی اور کشتی سے جو انگریزون کی یا انکی رعایا کی ہوگی اور اس سمندر مین آمد و رفت کرتی ہوگی مزاحمت نہین کرینگے اور اسیطرح باجی راؤ کی کشتی ماہی گیر یا انکی کسی اور کشتی سے یا انکی رعایا کی کشتی سے جہاز انگریزی مزاحمت نہین کرینگے۔

ہمارے جہاز کسیطرح کسی کشتی ماہی گیر کو یا کسی اور کشتی کو جو بمبئی کی ہوگی اور اس سمندر مین آمد و رفت کرتی ہوگی مزاحم نہ ہونگے اور اسیطرح ہماری کشتی ماہی گیر سے یا کسی اور کشتی اس ریاست سے انگریزی جہاز مزاحم نہ ہون گے۔

شرط دوازدہم

باجی راؤ کے جہاز بلاقید آمد و رفت بندرگاہ

جہاز اس سرکار کے آمد و رفت بندرگاہ مین

شرط سوم

انگریز کسی باشندۂ ملک غیر کو جو ہنگام جنگ پناہ گیر بمبئی مین ہوا ہو گا وہ قولی یا تجار یا کوئی اور قوم ہو اپنے وطن کیطرف واپس جانے مین اور اپنی جائداد اور کشتی کے لیجانیمین نروکین گے۔

انگریز کسیطرح کی روک اوپر باشندہ یا قولی یا تجار کے یا کل اقوام حکومت بسین و دیگر مقامات تابہ جزیرۂ ڈمان وغیرہ کے جو بمبئی مین آ گئے ہون نکرینگے مگر انکو اپنے وطن مین معہ جائداد و کشتی کے آنے دینگے۔

شرط چہارم

انگریز دو کشتی جنگی بشرط طلب واسطے حفاظت باجی راؤ کے کشتیان ماہی گیر کی جو اسباب وسامان وغیرہ اپنے ساتھ رکھتی ہون گی مقامات مہم اور ورسوا تک اور وہان سے بازگشت تک ہمراہ دینگی۔

کشتیان ماہی گیر جن کے ساتھ اسباب اور سامان ہو گا آمد و رفت مقام ورسووا مین انکی محافظت سپاہیان انگریزی درمیان مقامات ورسووا و مہم کے کرینگے

شرط پنجم

انگریز لیسنس بلا قید واسطے لیجانے تمام قسم کے اسباب اور اجناس کے جو واسطے باجی راؤ کے درکار ہو گا دینگے اور انکے ملک کے تجارون کو ہر قسم کی تجارت کی اجازت مثل آہن و شیشہ و گندک و شورہ و تار و پارچہ وغیرہ باد اے محصول شمولی دین گے (باستثنار توپ و گولہ و بارود و چھرہ) اور جن اشیا پر سابق محصول نہین لیا جاتا تھا وہ اب بھی بری رہین گی اور اسی طرح باجی راؤ

تمام قسم کے اشیار تجارت یا اسباب (باستثنار توپ و بارود و گولہ و چھرہ) جو اس سرکار کو درکار ہو گا مثل آہن و شیشہ و گندک و شورہ و پارچہ وغیرہ بلا قید ہم کو بہم پہنچا دینگے اور کسی طرح کی روک تجاران اس ریاست کو بیچ حاصل کرنے اسباب مطلوبہ مذکورۂ بالا کے نہ ہو گی اور نہ تجاران و کمپنی انکار انکے ہاتھ فروخت کرنے مین کرینگے اور جب وہ انکو لیکر روانہ ہون گے

بھی انگریزون اور اُسکے تجارون کو اپنے ملک
مین بلامزاحمت تجارت کرنے کی اجازت
دین گے اور اسباب اور اجناس لیجانے
کی بھی اجازت باداے محصول دین گے

تو محصول معمولی جو سابق واسطے ایسے
اجناس کے دیا جاتا تھا اُنسے لیا جائیگا اور
جن اشیا پر سابق محصول نہ تھا اُنکے واسطے
اب بھی کچھ محصول نہ دیا جائیگا اور اسیطرح کسی
قسم کی روک نسبت انگریزان و کمپنی و تجاران
انگریزی بیچ خرید و فروخت اشیا کے اِس
ریاست مین نہ ہوگی اور نہ اُنکے اشیاء
مذکور کے لیجانے مین بعد اداے محصول
معمولی روک ہوگی۔

شرط ششم

انگریز حکومت دریائی مہم کی جسقدر پورتگال
والون نے اُنکو دی ہے رکھین گے تمام
جہازہاے تجاران وکشتیان ماہی گیر جو سرکار
باجی راؤ کی ہون گی بلامزاحمت آمد و رفت دریاے
مذکور مین کرینگی اور پانچ یا دَس سپاہی معہ
اسلحہ کو جو جہازہاے تجاران پر ہون گے
اجازت گذر کرنے کی معہ لحاظ اُنکی خدمت کی
ہوگی اور اگر وہ کوئی خبر لینے جاتے ہونگے
توبھی اُنکو اجازت ہوگی۔

کل حکومت اور اختیار جو گورنمنٹ بمبئی کا بیچ
دریا کے مہم سے بمبئی تک ہے جیسے
اُنکو پورتگال والون نے دیا ہے ویسے ہی
اُنکا اب بھی رہیگا اور جو زیادہ اختیار اُنھون
نے بعد ازان اپنی قوت سے حاصل کیا
ہوگا اُسکے مجاز وہ نہین تصور کیے جائینگے
اور وہ بلامزاحمت اجازت گذر کرنے کی دریاے
مذکور مین تمام جہازہاے تجاران وکشتیان
ماہی گیر کو جنمین اسباب ہوگا (باستثناء اُنکی
جو ہمارے جہازون سے متعلق ہون گی)
دینگے اور وہ پانچ یا دَس سپاہیان مسلح کو جو
اُنمین کسی کام پر مامور ہونگے یا جو واسطے لانے
خبر کے جاتے ہون گے اجازت نوکر کرنے کی دینگے

معہ توپخانہ کے ہوا اور بالعوض خرچہ اس فوج کے وہ علاقہ جسکی جمع ۲۶ لاکھ کا شامل کریگا اور جو نزاع
پیشوا اور نظام مین ہوگی وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی اور نیز دعوی نسبت گیکوار کے سپرد
گورنمنٹ مذکور کے ہونگے اور سرکار انگریزی کے ذریعہ سے وہ دوبارہ سرداری مردمان مرہٹا
پر معہ جملہ حقوق کے قائم ہوگا جو علاقہ جزوی اسطرح دیا گیا تھا وہ بعد ازین بابت علاقہ جزوی واقعہ
بندیلکھنڈ سے جو پیشوا کا وہان تھا تبدیل ہوا اور یہ شرائط مندرج تتمہ عہدنامہ کے بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر
۱۸۰۳ع ہوئے باجی راو دوبارہ پونا مین بتاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۰۳ع گدی نشین کیا گیا بوقت
آنے فوج انگریزی کے ہولکر بھاگ گیا اور سیندھیا نے بعد از تامل اپنی رضامندی بیچ اس انتظام
کے دی جو ازروے عہدنامہ بسین ہونے والا تھا اور جس سے اسنے اپنی تجویز کی خرابی واسطے
قائم کرنے اپنی حکومت اوپر سرکار پونا کے دیکھی دی مگر پھر اس سے منحرف ہو کر راجہ برار کے
ساتھ سازش کی تاکہ عہدنامہ فسخ ہو جاوے فوج کشی جو بمقابلہ سرداران مرہٹا ۱۸۰۳ع مین اور بمقابلہ
ہولکر ۱۸۰۵ع مین ہوئی اسنے حکومت انگریزی ہندوستان مین قائم کر دی اور جو علاقہ سیندھیا
اور راجہ برار کے فتح کئے وہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا اور نظام کے ازروے
عہدنامہ پونا نمبر ۴۸ جو ۱۸۰۴ عیسوی مین ہوا تقسیم ہوئے اور پیشوا کے حصہ مین شہر اور
ضلع احمدنگر آیا۔

کئی سال تک کوئی امر منافی دوستی فیمابین سرکار انگریزی اور پیشوا کے وقوع
مین نہین آیا اگرچہ پیشوا اکثر اپنے دعوی کے فیصلہ سے جو بمقابلہ جاگیرداران اسکے علاقہ کے
ہوئے ناراض ہوا کیونکہ ان فیصلہ جات کے بموجب اسکے اختیار زیادتی کرنے کے ایک
حد مقرر ہوئی اور انکی جاگیر کا استحکام اسوقت تک ہوا تھا جب تک وہ اپنے عہود نسبت سرکار
پونا کے ادا کرین مگر ۱۸۱۵ع مین بباعث ظلم شعاری پیشوا اور اسکے وزیر ترمبک جی انگلیا
کے بہت دقت پیدا ہوئی اسواسطے کہ ازروے عہدنامہ بسین کے سرکار انگریزی فیمابین
پیشوا اور گیکوار کے ثالث قرار پائی تھی بابت تصفیہ دعوی کلان پیشوا کے جو بموجب اس
تجویز کے جو سابق تدابیر مرہٹا کی تھین اور جو باجی راو کے مدنظر تھین پیش ہوئی تھی وزیر گیکوار
گنگادھر شاستری جو ایک دوست قدیم گورنمنٹ انگریزی کا تھا بضمانت سرکار انگریزی [illegible]

متعلقہ جزیرہ بمبئی یا دیگر مقامات سے کے ہین جنہین — اگریزی آبادی سے ہے اور انگریز باجی راؤ کے جہازون مین مداخلت نہ کرینگے اور نہ سپاہی محافظ کسی غیر کی کشتی کو دینگے صرف اُن چار کشتیون کو جو اتفاقاً ہمراہ انگریزون کی ہوجائین پس اس حالت مین باجی راؤ کے جہاز اونکو بھی مزاحمت نہ کرینگے

ہونگی یا کمپنی کی یا دیگر تجار ان کی ہون گی مگر اُن کشتیون کو نہ دینگے جو غیر کے بندرگاہ کی ہونگی اُنکو روانہ ہمارے سرکار سے ملیگا اُسکے ذریعہ سے وہ تجارت اور آمد ورفت بلامزاحمت کرسکتے ہین جو ہمسے روانہ نہ لیگا اُسکو ہم سزا دینگے اور انگریز اس سزا دہی کا مقابلہ نہ کرینگے گورنمنٹ انگریزی جیسا اوپر ذکر ہوچکا ہے کشتی غیر تجار کو یا کشتی سپاہیان محافظین بندرگاہ غیر کو روانہ دینگے جنکو پاس ہمارا روانہ نہین اور ہمارے جہاز اُسوقت تک مزاحم دو تین کشتیون سے نہ ہونگے جو بندرگاہ غیر کی ہونگی مگر اتفاقاً محافظت جہاز انگریزی مین آگئی ہون گی جب تک وہ محافظت انگریزی مین رہین گے —

شرط دوم

اگریز اور اُنکی رعایا یا متوسلین اپنا اسباب ایسی کشتی پر نہ لادینگے جسکے پاس باجی راؤ کا روانہ نہوگا مگر درصورتیکہ ضرورت اشد واقع ہو جسکے باعث ایسا امر وقوع مین آئے اور باجی راؤ کے جہازون سے اسباب کو گرفتار کرلین تو وہ اسباب مالکون کو واپس ملیگا درصورتیکہ وہ ثبوت اپنے اسباب کا دینگے

اگریز اُنکا اسباب یا اُنکی رعایا کا ایسی کشتیون پر بار نہ کرینگے جنکے پاس اس کا روانہ نہوگا اور صرف اُن پر بار کرین گے جنکے پاس ہمارا روانہ ہوگا مگر بصورت ضرورت اشد کے اگر ایسا ہوا اور اسباب ہمارے جہاز کا گرفتار کرلین تو بصورت ثبوت اسکے کہ اسباب انگریزونکا ہے یا اُنکے تجار ان کا ہے اسباب واپس دیا جائیگا —

حیدر علی کر رہا ہے اور نظام اور مرہٹون نے مصلحت وقت سمجھ کر پیغام صلح کیا اور راجہ برار اس عہد سے علٰحدہ کیا گیا اور عہد نامہ علٰحدہ سیندھیا کے ساتھ قرار پایا جس نے وعدہ کیا کہ وہ صلح عام تجویز کریگا ان پیغامات کا نتیجہ یہ ہوا کہ عہد نامہ سالبی[نمبر ۹] ۱۷۸۲ء مین منعقد ہوا جسکے روسے صلح فیما بین پیشوا اور سرکار انگریزی اور اُن کے رفقا کے بیان آئی لہذا انگریزون کی نسبت یہ شرط قرار پائی کہ وہ حمایت اور حفاظت راگوبا کی نہین کرین گے اور راگوبا کو مددخرچ پیشوا سے ملا کریگا اور جسقدر علاقہ پیشوا کا بعد انعقاد عہد نامہ پورندہ لیا گیا ہے وہ واپس ہوگا اور نظام اور حیدر علی نے جو علاقہ انگریزی سے لیا ہے وہ واپس کرین اور سیندھیا ضامن فریقین کا دربارہ تعمیل شرائط عہد نامہ ہوا راگوبا بعد اِس عہد نامہ کے چند ماہ زندہ رہا تفصیل تعمیل شرط یازدہم عہد نامہ مذکور کی جو درباب آمد و رفت بحری کے تھی ایک علٰحدہ تتمہ عہد نامہ نمبر ۱۰ مین بتاریخ ۲۶ ماہ اپریل ۱۷۸۳ء کی گئی اور اسمین بھی ایزاد ہوا کہ کوئی فریق اپنے ملک مین دوسرے فریق کے علاقہ کے مفرور کو پناہ نہ دیگا —

حیدر علی نے ماہ دسمبر ۱۷۸۲ عیسوی مین وفات پائی مگر اُسکا فرزند ٹیپو اگر شرائط عہد نامہ سالبی[تاکید] منظور کرتا تھا مگر انگریزون سے بجنگ رہا لہذا ایک عہد نامہ جدید نمبر ۱۱ باہ اکتوبر ۱۷۸۳ء فیما بین سیندھیا اور انگریز ایک فریق اور پیشوا فریق ثانی کے قرار پایا جسکے رُوسے وعدہ ہوا کہ زبردستی اُس سے اطاعت حسب منشا شرط نہم عہد نامہ سالبی کرانی چاہیے قبل اُسکے کہ شرائط عہد نامہ ہذا کی تعمیل ہو گورنمنٹ مندراس نے صلح بمقام منگلور ٹیپو کے ساتھ کر لی اِس عہد نامہ کو جو بلا اطلاع پیشوا منعقد ہوا تھا مرہٹون نے ناسخ عہد نامہ سالبی تصوّر کیا مگر ارادہ اولوالعزمی سرداران گروہ مرہٹا جنھون نے اب علٰحدہ ایسے ارادہ دل مین لائے تھے باعث اتباع تجاویز قدیم ہوا —

جب اول ۱۷۹۰ء مین ٹیپو کی طرف سے فساد ظاہر ہوا تو لارڈ کارنوالیس صاحب نے توجہ بجانب دوستی پیشوا مائل کی عہد نامہ نمبر ۱۲ جسکے روسے جنگ و صلح مین اتفاق مشروط تھا منعقد ہوا اور نظام بھی اسمین شریک ہوا عہد نامہ سرنگاپٹم جو ٹیپو کے ساتھ ہوا اُس سے پیشوا قابض ایک ثلث علاقہ کے ہوئے جو ٹیپو سے لیا تھا اور جسکی جمع [illegible]

سا لیا نہ تھی بعد ازین ہری نپت سپہ سالار فوج مرہٹا نے ارادہ کیا کہ کچھ فوج انگریزی اپنے ہمراہ واسطے سرکوبی سرکش باغیان پیشوا کے رکھے گر یہ درخواست اُسکی منظور نہین ہوئی تو تقی سرکار انگریزی سے رئیسان مرہٹا کے دلون مین رشک پیدا ہوا اور اسی سبب سے اُنھون نے یہ درخواست لارڈ کارنولیس صاحب کی کہ سب یعنی سرکار انگریزی اور نظام اور پیشوا ملکر وعدہ کرین کہ ٹیپو آیندہ زیادتی نہین کریگا نا منظور کی ۔

سرداران اور رئیسان مرہٹا اب پیشوا کے دوست ہو گئے تھے ماتحت نہین رہے علاحدہ عہدنامجات سرکار انگریزی نے ساتھ راجہ برار و گیکوار اور سیندھیا کے کئے اور سرداران مرہٹا صرف بطور دوست مساوی بمقابلہ دشمن متصوّر ہو کر شریک ہوئے آزادی اور بلا واسطہ حکومت سیندھیا کا اقبال عہدنامہ سالبئی مین ہو چکا تھا اور اُس کی فتوحات شمالی ہندوستان اور مالوا اگرچہ برائے نام بطور نائب پیشوا تھین مگر کل اختیار اُسکو دربار پونا مین حاصل تھا

پیشوا نورود ماد ہو راؤ نے تباریخ ۲۷ اکتوبر ۱۷۹۵ء عیسوی مین وفات پائی اور اُسکے بعد ایسی تکرار فیما بین ہوئی کہ اُس سے اندیشہ شکستی اتفاق مرہٹا پیدا ہوا اور نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ باجی راؤ پسر راگوبا پیشوا ہوا باعانت اختیار فوجی دولت راؤ سیندھیا اِس دولت راؤ سیندھیا نے درمیان سرداران مرہٹا کے ایسی تجویز کی کہ تنسیخ پیغام صلح جو سرکار انگریزی کے ساتھ پونا کے مین ہو جاے ۱۷۹۹ء مین بعد فتح سرنگاپٹم ایک حصہ ملک میسور جمع ۔۔۔ لکھان رگو داکا پیشوا کو اس شرط پر دینے کا بیان ہوا کہ اسکو لیکر اُسی قسم کا ایک عہدنامہ اُسکے ساتھ کیا جاے جیسا نظام کے ساتھ ہوا تھا مگر بباعث سیندھیا کے یہ تجویز نا منظور ہوئی بعدہ علاقہ مذکور فیما بین سرکار انگریزی اور نظام کے منقسم ہو گیا ۔

بیچ اُس لڑائی کے جو فیما بین سیندھیا اور ہولکر کے سال ۱۸۰۲ء مین ہوئی فوج مجموعی سیندھیا اور پیشوا کو تاریخ ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۰۲ء شکست فاش ہوئی یہ امر بہتر واسطے دوبارہ قائم کرنے اختیار انگریزی بمقام پونا ہوا اور درخواست واسطے فوج کمکی کے جو باجی راؤ نے کی تھی اور وہ بوقت نزدیک آنے فوج ہولکر کے خود فرار ہو گیا تھا بخوشی منظور ہوئی تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۰۲ء مشہور عہدنامہ بسین کا نمبر ۱۳ دستخط ہوا از روے اِس عہدنامہ کے پیشوا مستحق پانے فوج کمکی چھ پلٹن

یکایک بباعث مرہٹون کے نظام سے صلح کرنے کے جاتا رہا۔

راگوبا نے کوشش کی کہ مادھوراؤ کو بہمن زیر حکم رکھے مگر اُسکی لیاقت اور ہوشیاری

کے سبب وہ دخیل امورات انتظام مین ہوگیا اور گیارہ سال تک اُسنے اسکا انجام دیا

۱۷۷۲ء عیسوی مین مادھوراؤ لاولد مرگیا ایک سال قبل اسکی وفات کے سیندھیا نے حکومت

مرہٹون کی ہندوستان مین دوبارہ قائم کی اور روہیلکھنڈ کو فتح اور غارت کرکے شاہ عالم

بادشاہ کو انگریزون سے علحدہ کرکے اُنکو تخت دہلی پر بٹھایا اور اپنا دست نگر رکھا۔

بعد وفات مادھوراؤ کے اُسکے بھائی اور جانشین نراین راؤ کا قتل ہوا اور راگوبا

پھر محیط ہوگیا اراکین سلطنت نے ایک گروہ سرکشان بجانب داری گنگابائی بیوہ نراین راؤ آراستہ

کی اور اِس گنگابائی کو بعد وفات اُس کے شوہر کے ایک لڑکا مادھوراؤ نراین نام سے پیدا ہوا

تھا اور ادہر راگوبا نے سیندھیا اور ہولکر اور انگریزون سے سازکرکے اپنی قوت زیادہ کی جب

سیندھیا اور ہولکر نے اُسکو ترک کیا تو راگوبا نے بہ مجبوری مدد انگریزون کی بالعوض دینے مقام

بسین وجزیرہ سالسٹی و دیگر جزایر کنارہ بمبئی جنکے لینے کے واسطے سابق انگریزون نے اکثر

فوج کشی کی تھی اور اُنکو حاصل نہین ہوئے تھے اور اب بخیال اِسکے کہ پرتگالی اُنکو نہ لیلیز

الا اُسنکے قبضہ مین آگئے تھے حاصل کی جو قرارداد ہوئے وہ عہدنامہ نمبر ۵ مرقومہ ۶ ماہ مارچ

۱۷۷۵ء عیسوی مین درج ہوئے اِس عہدنامہ کے سبب اوّل جنگ مرہٹا پیدا ہوئی۔

جو فوج راگوبا کی مدد کو گئی تھی اُسنے کچھ فتح کی جس کے سبب راگوبا نے خوش ہوکر

ضلاع ہموت و اموو جمعی تخمیناً معہ لکھان سالیانہ کی انگریزون کو دی مگر یہ فتح راگوبا کی چندروزہ

حاکم عالی بنگالہ نے اِس عہدنامہ کو نامنظور کیا اور اُسکو ناجائز قرار دیا اور خود ایک مختار اپنی

ت سے کرنیل اپٹن صاحب نامے کو اراکین پونا کے پاس روانہ کیا تاریخ یکم ماہ مارچ ۱۷۷۶ء

ل اپٹن صاحب نے عہدنامہ پورندہ نمبر ۶ منعقد کیا مگر اِس عہدنامہ کی دو شرایط بعد ازان

نماے فریقین حک ہوئین اور ایک دفعہ شامل کی گئی اِس عہدنامہ سے صلح فیما بین

گریزی اور اراکین مذکورین قرار دی اور دوستی راگوبا منقطع ہوئی جس سے کوشش بیفائدہ

رکھنے دوستی کے عمل مین لاسئے اور شرط کی کہ تمام ملک کونکان اور دس فیصدی آمدنی گل جاگیر

مرہٹا سے وہ انگریزون کو دیگا —

اِس عرصہ مین گروہ اراکین مذکور دو گروہ مین منقسم ہوئے ایک کی سرداری مین نانا فرنا ویس اور سیندیا حامیِ ماد ہورائو پیشوائے صغرسن تھے اور دوسرے گروہ کی سرداری مین مورابا ہمشیرہ زادہ نانا فرناویس تھا جس سے مدد ہولکر اور رفقائے راگوبا مقیم پونا تھے بوجہ عدم استقلال ہولکر کے گروہ نانا فرناویس نے سبقت حاصل کی اور نانا فرناویس نے نہ صرف تعمیل عہدنامۂ پورندہ کو ملتوی کیا بلکہ یقین ہوا کہ اُسنے سازش بھی فرانس والون سے کی ہے جنھون نے علاقۂ انگریزی واقع مغرب ہندوستان مین اندیشہ ڈال رکھا تھا اور چونکہ گروہ مورابا نے مدد انگریزی طلب کی تھی لہذا مصلحت وقت یہ معلوم ہوا کہ ایک عہدنامہ جدید اوپر بنیاد عہدنامہ ۱۷۷۵ عیسوی کے ساتھ راگوبا کے قرار دیا جاوے کیونکہ یہ مشہور تھا کہ راگوبا ہنگام صغرسنی پیشوا بطور ولی کام کریگا

عہدنامہ جدید نمبر ۲ تاریخ ۲۴ ماہ نومبر ۱۷۷۸ عیسوی ساتھ راگوبا کے منعقد ہوا —

فوج بمبئی جو واسطے مقرر کرنے راگوبا کے بطور ولی جاتی تھی بلا انتظار فوج بنگالہ جو آنکی مدد کے واسطے بسرگروہی کرنیل گوڈارڈ صاحب روانہ ہوئی تھی بجانب پونا روانہ ہوئی اور بمقام تلنگانو تمام فوج مرہٹا سے مقابلہ ہوا فوج مرہٹا نے اُنکے معاودت کا راستہ بھی بند کردیا اسلیے بمجبوری انھون نے اقرارنامہ بے آبروئی کا نمبرہ بمقام ورگانو اس مضمون کا کیا کہ تمام علاقہ جو گورنمنٹ بمبئی نے بعد وفات مادہورائو بلال کے حاصل کیا ہے وہ واپس دیا جائیگا بعد ازین فوج مذکور کو حکم واپسی ہوا اور دو ادل واسطے طمانیت تعمیل عہدنامہ کے اپنے پاس رکھے جواب اس عہدنامہ کا منظور نہین ہوا اور کرنیل گوڈارڈ صاحب کو جو شروع ۱۷۸۰ء مین بمقام بمبئی پہنچے حکم ہوا کہ صلح ریاست پونا سے اوپر بنیاد عہدنامہ پورندہ کے منعقد کرے اور یہ بھی اُسمین ایزاد کیا جاوے کہ فرانس والے ممالک مرہٹا سے خارج کیے جائین —

چنانچہ پیغام صلح کچھ عرصہ تک جاری رہے مگر آخرکار دشمنی شروع ہوئی کیونکہ مرہٹون نے اصرار درباب واپسی سالسٹی اور سپردگی راگوبا کے بطور اول قدم بجانب صلح کیا بعدہ چند فتوحات ملک کونکان اور مالوا مین نصیب گورنمنٹ انگریزی ہوئی تھی انھون نے سُنا کہ سازش بمقابلہ اُسکے

یکایک بباعث مرہٹون کے نظام سے صلح کرنے کے جاتا رہا —
راگوبا نے کوشش کی کہ مادہوراؤ کی زمین زیر حکم رکھے مگر اُسکی لیاقت اور ہوشیاری کے سبب وہ دخیل امورات انتظام مین ہوگیا اور گیارہ سال تک اُسنے اسکا انجام دیا ۱۷۷۲ء عیسوی مین مادہوراؤ لاولد مرگیا ایک سال قبل اسکی وفات کے سیندھیا نے حکومت مرہٹون کی ہندوستان مین دوبارہ قائم کی اور روہیلکھنڈ کو فتح اور غارت کرکے شاہ عالم بادشاہ کو انگریزون سے علٰحدہ کرکے اُنکو تختِ دہلی پر بٹھایا اور اپنا دستِ نگر رکھا —
بعد وفات مادہوراؤ کے اُسکے بھائی اور جانشین نراین راؤ کا قتل ہوا اور راگوبا پھر محیط ہوگیا ارا کین سلطنت مے ایک گروہ سرکشان بجانب داری گنگا بائی بیوہ نراین راؤ آراستہ کی اور اِس گنگا بائی کو بعد وفات اُس کے شوہر کے ایک لڑکا مادہوراؤ نراین نامے پیدا ہوا تھا اور اِدہر راگوبا نے سیندھیا اور ہولکر اور انگریزون سے سازکرکے اپنی قوت زیادہ کی جب سیندھیا اور ہولکر نے اُسکو ترک کیا تو راگوبا نے بہ مجبوری مدد انگریزون کی بالعوض دینے مقام بسین وجزیرۂ سالسٹی و دیگر جزایر کنارۂ بمبئی جنکے لینے کے واسطے سابق انگریزون نے اکثر فوج کشی کی تھی اور اُنکو حاصل نہین ہوسکے تھے اور اب بخیال اِسکے کہ پرتگالی اُنکو نہ لے لیز الا اُنکے قبضہ مین آگئے تھے حاصل کی جو قرارداد ہوئے وہ عہدنامہ نمبر ۵ مرقومہ ۶ ماہ مارچ ۱۷۷۵ء عیسوی مین درج ہوئے اِس عہدنامہ کے سبب اوّل جنگ مرہٹا پیدا ہوئی —
جو فوج راگوبا کی مدد کو گئی تھی اُسنے کچھ فتح کی جس کے سبب راگوبا نے خوش ہوکر اضلاع ہموت و اموو جمعی تخمیناً معہ لکھان سالیانہ کی انگریزون کو دی مگر یہ فتح راگوبا کی چندروزہ تھی حاکم عالی بنگالہ نے اِس عہدنامہ کو نامنظور کیا اور اُسکو ناجائز قرار دیا اور خود ایک مختار اپنی طرف سے کرنیل اپٹن صاحب نامے کو اراکین پونا کے پاس روانہ کیا تاریخ یکم ماہ مارچ ۱۷۷۶ء کرنیل اپٹن صاحب نے عہدنامہ پورندہ نمبر ۶ منعقد کیا مگر اِس عہدنامہ کی دو شرایط بعدازان باستر ضاے فریقین حک ہوئین اور ایک دفعہ شامل کی گئی اِس عہدنامہ نے صلح فیمابین سرکار انگریزی اور اراکین مذکورین قرار دی اور دوستی راگوبا منقطع ہوئی جس سے کوشش بفائدہ بیچ قائم رکھنے دوستی کے عمل مین لائے اور شرط کی کہ تمام مُلک کونکان اور دس فیصدی آمدنی گل جاگیر

کام اسپٹ برادر رگھناتھ راؤ معروف راگوبا کے تعلق کیا ۱۷۵۵ء مین عہدنامہ نمبر ۲ بالاجی راؤ کے ساتھ اِس سبب سے قرار پایا کہ طاقت انگریا نامے کی جس نے اختیار اور حکومت کنارۂ کونکان پر جو ملک مرہٹا ہے واقع ہے حاصل کی تھی کم کیجاے کیونکہ اُسنے طاقت پاکر غارتگری کرنی اسقدر شروع کی تھی کہ سرکار انگریزی کو ضرورت فوج کشی کی بمقابلہ اُسکے پڑی اور اِس فوج کشی مین مرہٹون نے اُنکی مدد بجوشی کی مقاماتِ قیام غارتگرانِ مذکور کے قبضہ مین آئے اور خزانہ اُنکا فوجِ انگریزی کے جو سرکردگی کلایو صاحب اور ایڈمرل یعنی جنرل فوجِ بحری واٹسن صاحب کے ۱۷۵۶ء مین گئے تھے ہاتھ آیا بعد ختم ہونے اِس مہم کے عہدنامہ نمبر ۳ پیشوا کے ساتھ منعقد ہوا جس کے رو سے قطع نظر فوائد تجارت کے قوم ڈچ کی نسبت قرار پایا کہ وہ تجارت ملک مرہٹا مین نہ کیا کرین اور سرکار انگریزی کو دس دیہات منجملہ جن کے ایک بنکوٹ بھی تھا ملے

بیچ عہد باجی راؤ کے سرداران سیندھیا و ہولکر کم رتبہ سے افسر فوج مرہٹا کے زیرحکم راگوبا کے ہوئے اور تمام ملک مالوا باستثناے چند جاگیردارون کے جن مین ایک انند راؤ پوار دھار کا تھا اُنمین منقسم ہوگیا مرہٹون کا اختیارات دہلی مین بہت تھا اور نااتفاقی دربار کی سبب اُنکی مداخلت مطلوب ہوئی بیچ ۱۷۵۸ء عیسوی کے مرہٹا نے تا بہ لاہور و ملتان فتح کیا مگر یہ فتح اُنکی باعث مہم پنجم احمد شاہ ابدالی کی ہوئی جس نے مرہٹون کو ایک شکست فاحش بہ مقام پانی پت دی اور جس کے باعث اُنکی حکومت شمالی ہندوستان مین واسطے کچھ عرصہ کے کم ہوئی یہ شکست اُنکی اِس کے سبب ہوئی کہ اُسوقت مین تبدیل عہدہ فیما بین راگوبا و سداشیو راؤ بھاؤ کے ہوا تھا اور پیشوا اِس شکست کے بعد صرف چند ماہ ہی قائم رہا

نانا صاحب کے بعد اُنکا پسر ثانی مادھو راؤ بلال جانشین ہوا یہ سترہ سال کی عمر کا اُسوقت مین تھا لہذا کاروبار تفویض اُسکے عموی راگوبا کے رہا چونکہ اُسکو اندیشہ نظام کا پیدا ہوا لہذا پیشوا اُسنے چاہا جو تکرار انگریزون سے باعث اُنکے حملہ کرنے اوپر سیدی جنجیرا دالہ کے جو ایک دوست سرکار انگریزی تھا باقی ہے وہ رفع ہوا اور اُسکا تصفیہ عہدنامہ کے ہوا انگریزون سے بھی اسی نسبت سے دوستی ہوئی کہ اُنکی مدد ملا کرے مگر یہ اتفاق

رئیسان مالوا کو ناخوش کیا تھا مرہٹوں کے حق مین مفید پڑا گر اُنکی حکومت کی ترقی سلطنت ضعیف محمد شاہ مین ہوئی —

ہنگام وفات اورنگ زیب کے ساہو جی قید سے رہا ہوا گر جب وہ دکن مین واپس آیا تو اُسکو معلوم ہوا کہ اوسکا ہمشیرہ زادہ سیواجی اور اُسکی خالہ تارابائی اُسکے خلاف ہے مگر بسبب لیاقت اُسکے وزیر بالاجی بسوناتھ کے ساہو جی نے اپنا حق حاصل کیا مگر یہ عیاش اور آرام طلب تھا اسواسطے برائے نام رئیس مرہٹا رہا اور اُسنے قیام اپنا بمقام ستارا قرار دیا جہان سے اُس کی جانشین بنام نہاد راجہ کے مشہور ہوئی گر دراصل حکومت اور اختیار مرہٹا مین بالاجی کا رہا جس کے خاندان مین جیسا حکومت مرہٹا مین اکثر ہوتا ہے کاروبار پیشوا موروثی ہوا —

بالاجی بسوناتھ نے بماہ اپریل ۱۷۲۰ء عیسوی مین وفات پائی اور اُسکا بیٹا باجی راو جانشین ہوا اور اُس کے پاس کاروبار ریاست بیس برس کے عرصہ تک رہا فوج باجی راؤ نے گجرات کو لوٹا اور مالوا کو فتح کیا اور شاہ دہلی نے اُسکو صوبہ دار مالوا مقرر کیا اِس امر مین نظام نے اُسکی مدد اِس غرض سے کی کہ نظام جانتا تھا کہ اُسکو ایک سد راہ درمیان اپنے اور دربار دہلی کے قائم کرے بعد از غارتگری بندیلکھنڈ اور ہندوستان کے اور وعدہ چوتھ یعنی چہارم مالگذاری کا شاہ دہلی سے کرا کر باجی راؤ اپنے علاقۂ دکن مین واپس آیا وہ برلب دریای نربدا ۱۷۴۰ء مین مرگیا جب وہ دوبارہ واسطے غارت کرنے ہندوستان کے جاتا تھا ایک سال قبل اُس کی وفات کے سرکار انگریزی نے ایک عہدنامہ نمبر ۱ اُسکے ساتھ کیا جس کا نشا خاص تجارت کا تھا باجی راؤ کے تین ۳ بیٹے تھے بالاجی باجی راؤ اور رگوبا و شمشیر بہادر یہ تیسرا ایک کنیزک مسلمانی سے تھا اور بندیلکھنڈ مین جانشین پیشوا ہوا اور اُس کی اولاد بنام نہاد نواب باندا مشہور ہوئی اور بالاجی باجی راؤ معروف بہ نانا صاحب اپنے والد کی جگہ دفتر پیشوا کا مالک ہوا گو اُسکے ساتھ خلاف مخالفت راگھوجی بھونسلا اور گیکوار نے کی تھی اور جب وہ جانشین پدر ہوا تو اُسنے رسمیات خلعت وغیرہ کی راجہ ساہو سے جو برائے نام راجہ تھا اپنی نسبت ادا کرائین چونکہ شخص سست تھا لہذا اُسنے کار انتظام اپنے ہمشیرہ زادہ سداشیو راؤ بھاؤ کے سپرد کیا اور فوج کا

کام اسپنے برادر رگھناتھ راؤ معروف راگو با کے متعلق کیا ۱۷۵۵ء مین عہدنامہ نمبر ۲ بالاجی راؤ کے ساتھ اِس سبب سے قرار پایا کہ طاقت انگریا سلامے کی جس سنے اختیار اور حکومت کنارۂ کونکان پر جو ملک مرہٹا سے واقع ہے حاصل کی تھی کم کیجاسے کیونکہ اُسنے طاقت پاکر غارتگری کرنی اِسقدر شروع کی تھی کہ سرکار انگریزی کو ضرورت فوج کشی کی بمقابلہ اُسکے پڑی اور اِس فوج کشی مین مرہٹون سنے اُنکی مددبخشی کی مقاماتِ قیام غارتگرانِ مذکور کے قبضہ مین آسئے اور خزانہ اُنکا فوج انگریزی کے جو سرکردگی کلایو صاحب اور ایڈمرل یعنی جنرل فوج بحری واٹسن صاحب کے ۱۷۵۶ء مین گئے ستھے ہاتھ آیا بعد ختم ہونے اِس مہم کے عہدنامہ نمبر ۳ پیشوا کے ساتھ منعقد ہوا جس کے روسے قطع نظر فوائد تجارت کے قوم ڈچ کی نسبت قرار پایا کہ وہ تجارت ملک مرہٹا مین نہ کیا کرین اور سرکار انگریزی کو دس دیہات منجملہ جن کے ایک بینکوٹ بھی تھا سے

بیچ عہد باجی راؤ کے سرداران سیندھیا و ہولکر کم رتبہ سے افسر فوج مرہٹا کے زیرحکم راگوبا کے ہوسئے اور تمام ملک مالوا باستثناسے چند جاگیرداروں کے جن مین ایک انندراؤ پنوار دھار کا تھا اُنمین منقسم ہوگیا مرہٹون کا اختیارات دہلی مین بہت تھا اور نا اتفاقی دربار کی سبب اُنکی مداخلت مطلوب ہوئی بیچ ۱۷۵۸ء عیسوی کے مرہٹا سنے تا بہ لاہور و ملتان فتح کیا مگر یہ فتح اُنکی باعث مہم پنجم احمدشاہ ابدالی کی ہوئی جس سنے مرہٹون کو ایک شکست فاش بہ مقام پانی پت دی اور جس کے باعث اُنکی حکومت شمالی ہندوستان مین واسطے کچھ عرصہ کے کم ہوئی یہ شکست اُنکی اِس کے سبب ہوئی کہ اُسوقت مین تبدل عہدہ فیمابین راگوبا اور سداشیو راؤبھاؤ کے ہوا تھا اور پیشوا اِس شکست کے بعد صرف چند ماہ جی القائم رہا

ناناصاحب کے بعد اُنکا پسر ثانی مادھوراؤ بلال جانشین ہوا یہ سترہ سال کی عمر کا اُسوقت مین تھا لہذا کاروبار تفویض اُسکے عموی راگوبا کے رہا چونکہ اُسکو اندیشہ نظام کا پیدا ہوا لہذا پیشوا سنے چاہا جو تکرار انگریزون سے باعث اُنکے حملہ کرسنے اوپر سیدی جنجیرا والہ کے جو ایک دوست سرکار انگریزی تھا باقی سہے وہ رفع ہوا اور اُسکا تصفیہ عہدنامہ نمبر ۴ کے ہوا انگریزون سے بھی اسی نیت سے دوستی ہوئی کہ اُنکی مدد ملا کرسے مگر یہ اتفاق

دیباچہ

بہ باعث موجود نہ رہنے راقم کے بہ مقام کلکتہ نقشہ جات اس جلد کے بمثل نقشہ جات جلد اول و دوم تیار نہ ہوسکے

ماورائے رئیسان بندیلکھنڈ جنکا ذکر اپنے موقع پر اس جلد مین ہوا ہے رئیسان ذیل بندیلکھنڈ نے بھی محصول بر فرزہ یعنی آمدرفت اسباب تجارت اپنے اپنے علاقہ مین جب یہ کتاب طبع ہوتی تھی موقوف کردیا ہے ——

بمپتر

سریلا

جسو

بہری

چوبی جاگیر تراون و بیسونڈا دیناگانون

ناگور

سواول

راقم شکرگذاری ڈاکٹر سٹرین صاحب پولٹکل اسسٹنٹ بندیلکھنڈ کی ادا کرتا ہے جن صاحب نے اکثر اسناد راقم کے پاس بھیجین جو دفتر فورین گورنمنٹ مین موجود نہ تھین ——

مقام شملہ

تاریخ ۲۸ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۳ عیسوی ——

حصہ اول
عہدنامجات و اقرارنامجات و اسناد
متعلق پیشوا

سیواجی بانی حکومت مرہٹہ نے قزاقی جماعت ۱۷ برس کی عمر سے شروع کی اور جب اُسنے ۱۶۸۰ء مین وفات پائی تو اُسکی حکومت اکثر اضلاع کوکن مین (یہ شاید دکن ہے) قائم ہو گئی تھی اُسکے استحقاق نسبت حکومت اسلام جو اب ضعیف ہوتی جاتی تھی بجز سرکش فتح نصیب ہونے کے اور بہت کم تھی اکثر علاقہ اسکے اوسکے فرزند اور جانشین سمباجی سے اورنگ زیب نے چھین لیے اور اُسکو گرفتار کرکے قید مین بصد بیرحمی قتل کیا اور اُسکے فرزند ساہو معروف ساہوجی کو قید مین رکھا مگر بادشاہ کے ارادہ سے مغلوب کرنے مرہٹہ کے جس مین وہ کوشش تا مرگ یعنی ۱۷۰۷ عیسوی تک کرتا رہا بیفائدہ ہوئی کیونکہ اگرچہ اکثر قلعہ اُنکے اُس نے فتح کیے مگر مرہٹہ لوگون نے بسر گردگی مختلف سردارون کے بدلا اُونکا لیا اور ملک بادشاہی مین حملہ اور غارتگری کرکے اپنے تیئن دولتمند کیا اور تمام ملک جنوبی نربدا کو غارت کیا تعصب بیجا اورنگ زیب کا جس سے اُس نے راجپوت

٭ظاہرا معلوم ہوتا ہے کہ ایک عہدنامہ اُسکے ساتھ ۱۶۷۴ عیسوی مین ہوا تھا جس کا ذکر گرنٹ ڈف صاحب اسطرح کرتے ہین

عہدنامہ مین ۲۰ شرائط تعین مطلب اُنکا مرہٹون نے چار پیشانی مین قائم رکھا ہے اول معاوضہ نقصانی راجاپور اور اجازت قائم کرنے کارخانون کی بمقامات راجاپور و دابل وچیول وکلیان کے اور تجارت کرنے بیچ تمام علاقہ سیواجی کے اور خرید و فروخت کرنے اپنی قیمت مجوزہ پر بلا ادائے محصول مقررہ کے دوم ادا کرنا محصول درآمد کا بحساب ڈھائی فیصدی قیمت اجناس پر سوم سکہ زر مخلوط ہوکر رایج رہین اور چہارم شکستگی جہاز مجبہ الیگی فقط از تاریخ مرہٹہ جلد اول صفحہ ۲۶۴—

نمبر	مضمون	صفحہ
۳۳	عہدنامہ بارام راؤ جیند رصوبہ دار جہانسی - ۱۸۰۴ء	۱۸۵
۳۴	عہدنامہ جاریہ با راجہ گنگادھر رئیس جہانسی - ۲۷ دسمبر ۱۸۴۲ء	۱۸۹
۳۵	سند راجہ کیسر سنگھ راجہ جیت پور - ۲۰ ستمبر ۱۸۱۲ء -	۱۹۲
۳۶	واجب العرض پرسرام - ۱۸۳۵ء	۲۰۲
۳۷	عہدنامہ امرت راؤ - ۱۴ اگست ۱۸۰۳ء	۲۰۷
۳۸	عہدنامہ با راجہ جی سنگھ دیو راجہ ریوان و مکندرپور	۲۱۴
۳۹	ایضاً - ایضاً - ایضاً -	۲۱۸
۴۰	اقرارنامہ بالال زبردست سنگھ جاگیردار چورہٹ	۲۲۳
۴۱	عہدنامہ ثالث با سرکار ریوان -	۲۲۴
۴۲	بنام مہاراجہ رگھوراج سنگھ راجہ ریوان -	۲۲۷
۴۳	عہدنامہ با راجہ اوچہار -	۲۲۸
۴۴	عہدنامہ با راؤ راجہ ستر جیت راجہ دتیا - ۱۵ مارچ ۱۸۰۴ء	۲۳۱
۴۵	ایضاً - ۲۱ جولائی ۱۸۱۸ء	۲۳۳
۴۶	اقرارنامہ با راجہ رنجیت سنگھ راجہ سمتھر المرقوم - ۱۲ نومبر ۱۸۱۷ء -	۲۳۸
۴۷	نقل سند راجہ ہندوپت راجہ سمتھر -	۲۴۲
۴۸	اقرارنامہ مہاراجہ کشور سنگھ - ۴ فروری ۱۸۶۲ء	۲۶۲
۴۹	واجب العرض راجہ کشور سنگھ بہادر راجہ پنا -	۲۷۵
۵۰	سند بنام راجہ نرپت سنگھ راجہ پنا - ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء	۲۸۳
۵۱	واجب العرض دیوان دلیپ سنگھ ۴ دسمبر ۱۸۰۷ء	۲۸۸
۵۲	سند بنام ہیرا سنگھ لوگاسی والہ - ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء	۲۸۸
۵۳	اقرارنامہ راؤ ہیرا سنگھ بہادر جاگیردار لوگاسی ۲۹ جنوری ۱۸۶۲ء -	۲۸۹
۵۴	واجب العرض راجہ بجی بہادر رپر کہاری والہ - ۲۹ جولائی ۱۸۶۳ء -	۲۸۹
۵۵	واجب العرض مہاراجہ بکرماجیت سنگھ بہادر راجہ چرکہاری	۲۹۵
۵۶	سند مہاراجہ جے سنگھ دیو چرکہاری -	۳۰۲
۵۷	واجب العرض راجہ رتن سنگھ بجاور -	۳۰۳
۵۸	واجب العرض راجہ بخت سنگھ -	۳۱۰
۵۹	ایضاً - لچھمن سنگھ -	۳۱۸
۶۰	سند راجہ بخت سنگھ - ۲۵ ستمبر ۱۸۱۲ء	۳۲۵
۶۱	عطائی سند بنام راجہ بہادر رنجور سنگھ علاقہ اجی گڑھ	۳۲۶
۶۲	عطائی سند بنام راجہ تیج سنگھ راجہ سریلا	۳۲۷
۶۳	واجب العرض راؤ پرتھی سنگھ جاگیردار جگنی	۳۲۸
۶۴	سند بھوپال سنگھ جاگیردار جگنی - ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء	۳۳۴
۶۵	اقرارنامہ دیوان مہورت سنگھ	۳۳۸
۶۶	عطائی سند بنام جوہر جیت سنگھ - ۷ جنوری ۱۸۶۲ء	۳۳۹
۶۷	عطائی سند بنام رام سنگھ جیبوالہ ۱۱ - مارچ ۱۸۶۲ء	۳۳۹
۶۸	واجب العرض دیوان جگل پرشاد - ۲۵ اگست ۱۸۴۵ء	۳۴۰
۶۹	عطائی سند بنام دیوان جگل پرشاد ۷ جنوری ۱۸۱۱ء	۳۴۴
۷۰	ایضاً - بنام کشن سنگھ بہری والہ - ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء	۳۴۶
۷۱	واجب العرض کور سونے شاہ گدڑی -	۳۴۷
۷۲	واجب العرض کور پرتاب سنگھ - ۲۸ جولائی ۱۸۶۳ء	۳۵۳
۷۳	عطائی سند بنام چھترپور جگت راج - ستمبر ۱۸۵۴ء	۳۶۲
۷۴	اقرارنامہ راجہ موہن سنگھ -	۳۶۴
۷۵	واجب العرض چوبے دریا و سنگھ تعلقدار -	۳۶۷
۷۶	ایضاً - ایضاً - ۴ جولائی ۱۸۱۲ء -	۳۷۴
۷۷	عطائی سند بنام چوبے ... کشور - ۱۱ جنوری ۱۸۶۲ء	۳۹۱
۷۸	واجب العرض دیوان اپربل و دیوان پہاڑی	۳۹۲
۷۹	واجب العرض دیوان پرتاب سنگھ یکم فروری ۱۸۶۲ء	۳۹۷
۸۰	واجب العرض لال دیانت -	۴۰۲
۸۱	اقرارنامہ لال شیوراج سنگھ اودھیرا ناگود والہ	۴۰۹
۸۲	عطائی سند بنام راجہ ناگود - ۲۲ - اکتوبر ۱۸۵۹ء	۴۱۴
۸۳	ایضاً عطائی سند بنام راجہ ناگود - ۲۲ - اکتوبر ۱۸۵۹ء	۴۱۵
۸۴	اقرارنامہ لال امان سنگھ سوہاول ریگانو والہ -	۴۱۶
۸۵	واجب العرض راجہ رام	۴۲۱
۸۶	واجب العرض دیوان گوپال سنگھ	۴۲۹

مضمون	صفحہ
...ین سنگھ —	۴۳۸
...بن سنگھ — ۱۷ اکتوبر ۱۸۰۶ء	۴۴۲
... — ۱۳ فروری ۱۸۱۴ء	۴۴۵
...شن سنگھ	۴۵۰
... — رئیس میہر —	۴۵۴
...ں نواب نصیر الدولہ —	۴۵۷
...نواب مہدی حسن خان امام الدولہ باونی والہ	۴۶۲
...و بہادر بخت سنگھ جاگیردار چرکانو	۴۶۳
... — نومبر ۱۸۲۱ء —	
...کمان سنگھ جاگیردار کنیا دہانا — یکم اگست	۴۶۸

تتمہ جات

فہرست دیہات عطیہ

مضمون	صفحہ
...۱ دیہات راجہ پنا ۱۸۰۷ء —	۴۷۱
...۲ دیہات جو راجہ پنا کو ۱۸۱۱ء میں عطا ہوے	۴۷۷
...۳ دیہات عطیہ بنام راجہ چرکہاری ۱۸۰۴ء —	۴۹۰

مضمون	صفحہ
نمبر ۴ ایضاً دیہات عطیہ بنام راجہ چرکہاری ۱۸۰۷ء	۴۹۲
نمبر ۵ دیہات عطیہ بنام راجہ بجاور ۱۸۱۱ء	۴۹۶
نمبر ۶ دیہات عطیہ بنام راجہ اجی گڑھ ۱۸۱۲ء	۵۰۰
نمبر ۷ دیہات عطیہ بنام جاگیردار جسو والہ ۱۸۱۶ء	۵۱۲
نمبر ۸ دیہات عطیہ بنام راجہ چترپور ۱۸۱۷ء	۵۱۴
نمبر ۹ دیہات عطیہ بنام راجہ برونده ۱۸۱۸ء	۵۲۳
نمبر ۱۰ دیہات ذخیرہ مقبوضہ دریاو سنگھ چوبے	۵۲۴
نمبر ۱۱ دیہات عطیہ بنام جاگیردار علی پور ۱۸۰۸ء	۵۲۵
نمبر ۱۲ دیہات عطیہ بنام جاگیردار کوٹھی ۱۸۱۰ء	۵۲۶
نمبر ۱۳ دیہات عطیہ بنام راجہ ناگود ۱۸۰۹ء	۵۲۷
نمبر ۱۴ دیہات عطیہ بنام راجہ سہاول ۱۸۰۹ء	۵۳۱
نمبر ۱۵ دیہات عطیہ بنام راجہ میہر ۱۸۱۴ء	۵۳۴
نمبر ۱۶ ایضاً دیہات عطیہ بنام راجہ میہر ۱۸۲۷ء	۵۴۵
نمبر ۱۷ دیہات جنکا دعوی نصیر الدولہ نے نسبت پیشوا کیا کہ جاگیر نواب عماد الملک مرحوم کو دی تھی —	۵۵۰

گزارش

...سالہ یہ کتاب لاجواب سب کیواسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے والیان ملک اور اونکے ذریعہ...
...ن متعدد و کلا تک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خرید اس یوسف ہزار دل...
...زکی جنکا زمانہ ایک مدت مدید او رعرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تھا بصرف کئے ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو میں...
...رجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ دہراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے...
...لیے کل مجموعہ یعنے ہر ہفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے جناب حکیم منشی عبد النبی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح...
...درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم فخر کرتے ہین **معہذا** اشکر گزاری جناب معلی القاب مہاراجہ مانسنگہ صاحب...
...بہادر قائم جنگ بہی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک...
...کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ہر ہفت جلد خرید فرماوینگے۔ اب جمیع والیان و رسائے ملک ہند سے چشمداشت...
...کہ اس یادگار تواریخ ہند کو بنل توجہ سے خرید فرماکر سرمایہ خبرت و خرسندی حاصل فرماوین گے۔ اور علی الخصوص جن صاحبون نے...
...اول اور دوم خرید فرمائی ہے یہ جلد ہی اونکو خرید فرمانا چاہیے اور جلد سوم و چہارم تو ایک ساتھ تیار ہوئی ہیں جلد پنجم و ششم و ہفتم بہی ختم...

ترجمہ جلد سوم

منجملۂ سات جلد کتاب

عہدنامجات واقرارنامجات وسند سرکار

شاہنشاہی انگلستان وہندوستان باوالیان

ملک وراجگان ونوابان ورؤسا

متعلقہ خاندان پیشوا وناگپور و

بندیل کھنڈ

فہرست

جلد سوم

عہدنامہ واقرارنامہ وسندہائے متعلقہ خاندان پیشوا وناگپور وبندیل کھنڈ

نمبر	مضمون	صفحہ
	حصہ اول	
	عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق پیشوا	
[illegible]	عہدنامہ باباجی راؤ پنڈت پردھان یعنی وزیر اعظم راجہ - جولائی ۱۷۳۹ء	۱۱
[illegible]	عہدنامہ بابت فوج کشی بمقابلہ تولاجی انگریا - مارچ ۱۷۵۵ء	۱۸
[illegible]	عہدنامہ مرہٹا قوم کا - ۱۲ - اکتوبر ۱۷۵۶ء	۱۹
[illegible]	عہدنامہ باشیورام پنت ناناصاحب مادھوراؤ و رگھوناتھ راؤ (؟) تولاجی - ۱۴ - ستمبر ۱۷۶۱ء	۲۲
[illegible]	عہدنامہ راگوبا - مرقوم ۱۷۷۵ء	۲۶
[illegible]	عہدنامہ باسرکار مرہٹا - یکم مارچ ۱۷۷۶ء	۳۵
[illegible]	ایضاً عہدنامہ راگوبا - ۱۷۷۸ء	۴۲
[illegible]	صلحنامہ ورگانو - ۱۷۷۹ء	۴۹
۹	صلحنامہ سرہٹا - ۱۷۸۲ء	۵۵
۱۰	عہدنامہ باپنڈت پردھان پیشوا ملک مرہٹا ۲۰ - ربیع الاول ۱۱۹۷ ہجری	۵۹
۱۱	عہدنامہ باپیشوا مادھوراؤ نراین ملک مرہٹا ۱۷۹۰ء	۶۰
۱۲	عہدنامہ باپیشوا ونظام بمقابلہ ٹیپو سلطان	۶۲
۱۳	عہدنامہ باپیشوا مشہور بنام عہدنامہ بسین - ۳۱ - دسمبر ۱۸۰۲ء	۶۷
۱۴	عہدنامہ پونا بامہاراجہ پیشوا ۱۸۰۳ء	۸۱
۱۵	عہدنامہ بامہاراجہ باجی راؤ رگھناتھ راؤ پنڈت پردھان - مقام پونا - ۱۳ - ماہ جون ۱۸۱۷ء	۸۸
۱۶	مسودہ تجویزہ واسطے باجی راؤ کے - یکم جون ۱۸۱۸ء	۹۵

نمبر	مضمون	صفحہ
	حصہ دوم	
	عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلقہ ناگپور	۹۷
۱۷	عہدنامہ راجہ برار - ۱۸۰۳ء	۱۰۲
۱۸	صلحنامہ باسیناصاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا -	۱۰۴
۱۹	عہدنامہ بنام راجہ راگھوجی بھونسلا سیناصاحب صوبہ بہادر - ۲۴ - ماہ اگست ۱۸۱۰ء	۱۰۶
۲۰	عہدنامہ بامہاراجہ پرسوجی بھونسلا -	۱۱۰
۲۱	عہدنامہ بامہاراجہ مادھوجی بھونسلا - ایضاً	۱۱۷
۲۲	ایضاً -	۱۱۹
۲۳	عہدنامہ بامہاراجہ ناگپور ۱۲ دسمبر ۱۸۲۶ء	۱۳۴
۲۴	اقرارنامہ بازمینداران چھتیس گڑھ - گیو	۱۳۷
۲۵	اقرارنامہ باسپال دیو راجہ بستار وسرکار	۱۴۶
۲۶	بنام راجہ بھیرون دیو راجہ بستار وراجہ اودت پرتاب دیو راجہ کروندی وراجہ بکرئی -	۱۴۹
	حصہ سوم	
	عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلقہ بندیل کھنڈ	[illegible]
۲۷	اقرارنامہ راجہ ہمت بہادر - ۴ - ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء	
۲۸	بنام شمشیر بہادر - ۱۲ - ماہ جنوری ۱۸۰۴ء -	
۲۹	ترجمہ واجب العرض نواب شمشیر بہادر -	
۳۰	اقرارنامہ باناناگوبند راؤ پنڈت مقام باندہ - ۲۳ - اکتوبر ۱۸۰۶ء -	
۳۱	عہدنامہ باناناگوبند راؤ -	
۳۲	عہدنامہ بامہاراجہ پیشوا وشیو راؤ بہادر صوبہ ...	

شرط ہفتم

اگر کسیوقت کوئی فوج دشمن سرکار انگریزی اس نواح مین رونما ہوگی تو راجہ شریک سرکار انگریزی ہوکر اوسکا مقابلہ کرینگے اور کوشش از حد کرکے رسد و بار برداری وغیرہ مطلوبہ افسران سرکار انگریزی حتی المقدور بہم پہونچاتے رہینگے۔

شرط ہشتم

راجہ مثل سابق بنرخ رائج الوقت معرفت اپنے اہلکاران کے مصالح ضروری واسطے بنانے راستہ ریل و مقامات ریل و شارع عام و پل وغیرہ کے کرینگے اور وہ بلا معاوضہ زمین مطلوبہ بنابر تعمیر راستہ ریل و شارع عام وغیرہ کے دینگے۔

شرط نہم

راجہ اور اوسکے جانشین ہمیشہ راہ وفاداری و خیرخواہی سرکار انگریزی پیش نہاد رکھینگے اور سرکار انگریزی ہمیشہ آمادہ قائم رکھنے آبرو و مرتبہ راجہ اور اوسکے خاندان کی رہیگی۔

فہرست علاقجات راجہ فریدکوٹ

علاقجات موروثی

پرگنہ فریدکوٹ پرگنہ ویپ سنگھ والہ

علاقجات جدید

دیہات پرگنہ کوٹ کپورا جو راجہ کو بالعوض پرگنہ سلطان خان والہ کے عطا ہوئے۔
دیہات کوٹ کپورا و بہگیا جو سرکار انگریزی نے باستثناء موضع سبیان جو شامل علاقہ انگریزی ہے حسب الحکم صاحب چیف کمشنر بہادر پنجاب مجریہ ۲۴ ماہ مئی ۱۸۵۸ع نمبر ۳۴۵ ہوا ہے عطا کیے۔

رفیق اور خراج گزار

موضع ماموسا یا پرگنہ فریدکوٹ۔

ختم شد جلد دوم

راجه یا اوسکے جانشینون سے یا اوسکے کسی رفیق یا رشته دار توسلین سے یا بعوض مال خدمت یا کسی اور حیله کے طلب نکرینگے۔

[illegible]

آمدنی اراضی معافی علاقه کوٹ کپورا جو منتقل هوکے آئی یا آئینده منضبط هوگی۔ [illegible]

منها بابت معاوضه سالیانه سایر موقوفی محصول رپٹ جو راجه نے موقوف کیا [illegible]

باقی۔

شرط سوم

راجه نے بنظر معاوضه جو سرکار انگریزی نے اونکو دیا هے تمام محصول رپٹ وغیره آبی طرف سے اور اپنے جانشینون کی طرف سے معاف کرتے هین اور یه سب محصول علاقه فریدکوٹ مین معاف هوئے۔

شرط چهارم

سرکار انگریزی کی خواهش یه هوئی که خاندان فریدکوٹ دوام اور استدام قائم رهے لهذا راجه اور اوسکے جانشینون کو درصورتیکه ورثاے ذکور اصلی و صلبی موجود نهون اختیار متبنی کرنے کا موجب رواج خاندان عطا کیا۔

شرط پنجم

درباب رعایاے انگریزی کے جنسے کوئی جرم علاقه راجه مین کیا هو اور وه گرفتار هوگیا هو راجه اور اوسکے جانشین اون اختیارات کو عملدرآمد کرینگے جو مراسله هنوربل کورٹ اوف ڈائرکٹر بنام گورنمنٹ مدراس نمبر ۳ مرقوم یکم جون ۱۸۳۶ع مین درج هے۔

راجه اور اوسکے جانشین کوشش بلیغ بیچ انصاف دهی اور رفاه رعایا کے کرینگے اور موجب شرائط عهدنامه سابق کے ممانعت ستی اور برده فروشی و دخترکشی کی اپنے علاقه مین کرینگے اور جو کوئی مجرم اس جرم کا ثابت هوگا اوسکو سزاے سخت دینگے۔

شرط ششم

راجه اور اوسکے جانشین هرگز انحراف خیرخواهی اور نمک حلالی شاه انگلستان سے نکرینگے۔

تتمہ

سند بنام راجہ وزیر سنگھ فریدکوٹ المرقوم ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۶۳ء

(واضح ہو کہ یہ سند عرصہ کر کے عطا ہوئی اور چونکہ طبع ہونا اس جلد کا قبل اوسکے شروع ہوا تھا لہذا وہ سند سابق مین اپنے مقام پر درج نہو سکی)

یہ سند بعض بعض معنی مین اوسیطرح کی ہے جسطرح کی ۱۸۶۰ء مین مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ ہای نابھا و جھیند کو عطا ہوئی تھی مگر اس امر مین یہ اوس سے مختلف ہے کہ یہ کسیطرح کا استحقاق راجہ کو نہین بخشتے مگر صرف اوسیقدر حقوق کی منظوری اور اجازت دیتے ہین جو اونکے حقوق اب موجود ہین جسسے بزرگی و حکومت انگریزی ہندوستان مین قائم ہوئی اوسوقت اسے راجہ وزیر سنگھ اور اوسکے بزرگون نے علامات نمک حلالی بنسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کی ہے اور انعامات بترقی آبرو و مرتبہ و علاقہ حاصل کیے عرصہ قلیل گذرا کہ رئیس حال فریدکوٹ نے باوجود مشتہرہ مابین سرکار انگریزی سے اتفاق کیا اور بالعوض اس خدمت کے سرکار انگریزی نے ازراہ پرورش شاہانہ دس سوارون کی خدمت جو راجہ پر فرض تھی معاف کی اور کچھ خطاب بھی زیادہ کیا اور خلعت بھی دیا گیا اور ضرب سلامی بھی اوسکی زیادہ کر کے گیارہ ضرب مقرر کین اور راجہ کی درخواست اس مضمون کی بھی منظور کی کہ ایک سند بمہر و دستخط نائب السلطنت درباب منظوری و عطا کرنے راجہ اور اوسکے ورثا کو اوسکی قدیم ریاست واسطے دوام کے اور نیز علاقہ جدید جو راجہ کو سرکار انگریزی سے حاصل ہوا ہے بموجب شرائط ذیل کے ملے۔

شرط اول

ریاست موروثی جو اب راجہ کے قبضے مین ہے اور جو علاقہ راجہ کو ازروی عطایات یا تبدیلیا علاقہ کے بموجب تفصیل ذیل کے ملا ہے از روی اس تحریر کے راجہ اور اوسکے ورثا کو اور اصلی و نسلی کو واسطے دوام کے منظور اور عطا ہوے مع تمام اختیارات مالی و ملکی و فوجی جو اب راجہ کو حاصل ہین۔

شرط دوم

باستثنا آمدنی علاقجات معافی واقع کوٹکپورا حسب تفصیل ذیل کے سرکار انگریزی کو جو

...کا جسکی روسے امیر کابل وعدہ کرتا ہے کہ وہ دوست دوستونکا اور دشمن دشمنونکا ہوویگا
...یسٹ انڈیا کمپنی کا ہوگا اور امیر کابل بمنشار عہدنامہ مذکورہ کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار
...انگریزی کو اطلاع دینگے اگر وہ کوئی پیغام ایران یا دوستان ایران سے پاوینگے اسوقت تک
...جنگ جاری رہے گی یا اوسوقت تک جب تک فیمابین کابل اور سرکار انگریزی کے دوستی
قائم رہے گی۔

شرط دوازدہم

بلحاظ دوستی کے جو فیمابین سرکار انگریزی اور امیر دوست محمد خان کے قائم ہے سرکار
انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ چشم پوشی قصورات ماضیہ اقوام افغانستان سے کرینگے اور سیطرح
اونکو سزا ندینگے۔

شرط سیزدہم

چونکہ امیر صاحب چاہتے ہین کہ چار ہزار نال بندوق اونکو بیجا ہے سوائے اون چار ہزار
کے جو سابق اونکو دی گئی ہین یہ وعدہ ہوتا ہے کہ چار ہزار نال بندوق سرکار انگریزی مقام تل
تک بھیجدینگے وہانسے امیر صاحب کے آدمی باربرداری لاکر لیجاوینگے۔

دستخط جان لارنس (مہر)
چیف کمشنر (مہر)
دستخط ہربرٹ بی (مہر)
کمشنر قسمت پشاور

شرط پنجم

امیر کابل ایک وکیل مقرر کرینگے پشاور مین تا رہین بکمین [illegible]

شرط ششم

یہ کمک ایک لاکھ روپیہ ماہواری کی اوس تاریخ موقوف ہوگی جس تاریخ صلح ایران اور گورمنٹ انگریزی سے ہوجاوے گی یا قبل اوسکے جب بمرضی گورنر جنرل بہادر ہند کی ہوگی

شرط ہفتم

جب یہ کمک موقوف ہوگی اوسوقت افسران انگریزی بھی ملک امیر سے برخاست ہوکر چلے آوینگے مگر وہ وقت کہ مرضی گورمنٹ انگریزی کی ہوگی تو ایک وکیل مگر انگریز نہوگا منجانب گورمنٹ انگریزی کابل مین رہیگا اور ایک وکیل پشاور مین منجانب والی کابل۔

شرط ہشتم

امیر صاحب معقول گروہ سپاہ کا ہمراہ افسران انگریزی کی کرینگے جبکہ وہ ملک انگریزی سے باہر اور ملک امیر صاحب مین داخل ہونگے اور نیز جب وہ واپس آوینگے تو ایسا گروہ سپاہ معقول تا سرحد ملک انگریزی اونکے ہمراہ رکھنا ہوگا۔

شرط نہم

زر کمک یکم ماہ جنوری ۱۸۵۷ء سے شروع ہوگا اور ایک مہینے بعد دوسرے مہینے کا روپیہ دیا جایا کریگا ایک مہینا ہمیشہ چڑھا رہیگا۔

شرط دہم

جو پانچ لاکھ روپیہ قبل اسکے امیر صاحب کے پاس بھیجا ہے یعنی تین لاکھ قندہار مین اور دو لاکھ کابل مین وہ روپیہ اس عہدنامہ مین محسوب نہوگا اور یہ روپیہ علیحدہ ہنربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیا ہے مگر جو ایک لاکھ روپیہ اب مہاجنان کابل کے پاس موجود ہے اور وہ ایک اور [illegible] کے واسطے روانہ ہوا تھا وہ البتہ اول ماہ کی مقطع مین ادا ہوگا۔

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ کہ بمراتب نافسخ عہدنامہ پشاور منعقدہ ۳۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ء مطابق ۱۱ ماہ رجب ۱۲۷۱ھ کا

بجانب ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی باختیارات عطیہ رائٹ ہونربل چارلس جان وایکونٹ کیننگ گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل—

شرط اول

چونکہ شاہ ایران نے بخلاف عہد جو اونے سرکار انگریزی کے ساتھ کیا تھا قبضہ ہرات پر کرلیا اور اب ارادہ دست اندازی کرنے اوپر مقامات مقبوضہ حال امیر دوست محمد خان رکھتا ہے اور اب فیما بین سرکار انگریزی اور ایران کے جنگ واقع ہے لہذا ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی واسطے اعانت امیر دوست محمد خان کے بنا بر حفاظت قبضہ مقامات بلخ و کابل و قندہار کے ازراہ دوستی وعدہ کرتے ہین کہ جب تک جنگ ایران قائم رہے گی مبلغ ایک لاکھ روپیہ ماہواری بموجب شرائط ذیل وہ امیر صاحب کو دینگے—

شرط دوم

امیر صاحب جسقدر اب سوار اور توپخانہ ہے اوسکو قائم رکھین اور اٹھارہ ہزار پیادگان سے کم موجود نہ رکھین اور منجملہ انکے تیرہ ہزار آئین فوج ہوگا اور تیرہ رجمنٹ مین منقسم ہوگی—

شرط سوم

امیر صاحب روپیہ لینے کا بندوبست خزانہ انگریزی سے خود کرین اور اوسکے لیجانے کا اپنے علاقے مین انتظام خود کرینگے—

شرط چہارم

افسران انگریزی مع عملہ واردلی حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی کابل یا قندہار یا بلخ کو تمنیا
مقامون کو یا جہان ایک فوج انگریزی بمقابلہ ایرانیان جمع ہوگی بھیجے جاینگے ان افسرونکا کا
ہوگا کہ وہ نگرانی رکھینگے کہ جو کمک دی گئی ہے وہ کار لائقہ جنگ مین کام آتی ہے ا
سرکار کو وہان کے حالات سے اطلاع دیتے رہینگے وہ کچھ مطالب تقسیم تنخواہ فوج سے
رکھینگے یا یہ کہ دربار کابل کو کسی بارہ مین مشورہ دین اور وہ کسی حالت مین انتظام ملک
سہاین کرینگے اون افسرون کی حفاظت اور خاطرداشت جب تک وہ اونکے ملک مین
ذمہ دار ہونگے اور اسکا بھی امیر صاحب کا ذمہ ہوگا کہ وہ اونکو تمام حالات جنگ سے اطلاع

ملکی اتداب اور چھہ کہی توپ ہین سواے اسکے قریب تین ہزار پانچ سو پیادگان خزانچی یا دیات
گروہ ملکیہ جو ہزار پندرہ سو آدمی ایک مقام پر جمع ہو سکتے ہین سواران کشادہ قریب تخمیناً بیس ہزار
سے کے ہین اور تخمیناً نفری باشندگان امیر کے ملک کی چوبیس لاکھ چھپن ہزار آٹھہ سو نفری ہے

نمبر ۱۴۸

ترجمہ عہدنامہ جو امیر کابل کے ساتھہ ہوا اور جسکے تصدیق بتاریخ ۱۷ ماہ جون ۱۸۰۹ء ہوئی

چونکہ بباعث سازش کے جو ایران کے ساتھہ فرانس والون نے اس غرض سے کی ہے کہ اول علاقہ شاہ دورانیان و ثانیاً علاقہ ہندوستان پر حملہ آور ہون لہذا ہنوربل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن روانہ دربار کابل بطور سفیر کل مختار منجانب رائٹ ہنوربل لارڈ منٹو گورنر جنرل بہادر جنکو اختیار کل امورات ملکی و مالی و فوجی ہندوستان مین جسقدر انگریزون کے قبضے مین ہے حاصل ہے اس غرض سے ہوئی ہے کہ ارا کین سلطنت سے گفتگو کرکے تدبیر حفاظت دونون ملکون کی بمقابلہ حملہ فرانس و ایران کی جاے اور چونکہ سفیر مذکور نے بہرہ یاب ملازمت شاہ ہوکر عرض اپنی سفارت کی جو محض دوستانہ اور مفید بختی بیان کی اور شاہ نے آگاہ فوائد دوستی و اتفاق سرکارین سے جو اس موقع پر کاربرار تھا ہوکر اپنے ارا کین کو حکم دیا کہ ہنوربل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن سے گفتگو کرکے اور دونون ملکون کا فائدہ مدنظر رکھکر دوستانہ اتفاق قائم کرین لہذا چند شرائط عہدنامہ فیما بین ارا کین شاہ و سفیر انگلشیہ منعقد ہوے اور تصدیق اونکی دستخط شاہ سے ہوئی پس ایک نقل اس عہدنامے کی سفیر مذکور نے واسطے تصدیق گورنر جنرل کے روانہ کی اور گورنر جنرل بہادر نے بلاکم و کاست اون شرائط کو منظور کرکے ایک نقل اوسکی حسب تفصیل ذیل مزین بمہر و دستخط گورنر جنرل و دستخط ارا کین گورنمنٹ انگریزی ہندوستان واپس ہوئی اور حسب منشا ران شرائط کے امور سرکارین کے قرار پائی اور آیندہ جاری رہینگے

شرط اول

چونکہ فرانس اور ایران نے سازش بمقابلہ کابل کی ہے اگر وہ درمیان علاقہ بادشاہ گذر کرینگے تو ملازمان فلک بارگاہ اونکو گذر کرنے نہ دینگے اور کوشش تمامتر عمل مین لاکر جنگ آزما

ہونگے اور اونکو اپنے ملک سے خارج کردینگے اور ہندوستان تک اونکو پہونچنے نہین دینگے

شرط دوم

اگر فرانس اور ایران متفق ہوکر شاہ کابل کے ملک مین بہ نیت فساد آئینگے تو سرکار انگریزی بدل اونکے اخراج مین کوشش کرینگے اور جو خرچ اس کام مین ہوگا اوسکے متحمل خود ہونگے اور جب تک سازش فرانس اور ایران کی جاری رہے گی یہ عہدنامہ بھی قائم رہیگا اور تعمیل اسکی فریقین کرتے رہینگے —

شرط سوم

ان دونون سلطنتون مین دوستی اور اتفاق واسطے دوام کے رہیگا اور پردہ جدائی درمیان سے اوٹھالیا جائیگا اور ممالک باہمی مین ہرگز دست اندازی کوئی نہین کریگا اور شاہ کابل کسی فرانس والے کو اپنے ملک مین آنے نہ دیگا —

ملازمین وفادار سرکارین نے جو یہ عہدنامہ منظور کیا اور شرائط منظوری اور تصدیق سرانجام ہوچکین اور اس سند پر مہر اور دستخط رائٹ ہنریبل گورنر جنرل اور ہنریبل ممبر سوپریم گورنمنٹ ہند کے ہوے بتاریخ ۱۷ ماہ جون ۱۸۰۹ء مطابق ۱۲۲۴ھ

نمبر ۱۴۹

عہدنامہ مابین سرکار انگریزی اور امیر دوست محمد خان والی کابل و دیگر مقامات افغانستان جو اب اوسکے قبضے مین ہین جنمین منجانب گورنمنٹ انگریزی جان لارنس صاحب چیف کمشنر پنجاب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل جیمس اینڈرو مارکوئس ڈلہوسی کی بی گورنر جنرل بہادر ہند اور منجانب دوست محمد خان امیر کابل سردار غلام حیدر خان باختیارات عطیہ امیر صاحب کارکن تھے —

شرط اول

[illegible] آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور امیر دوست محمد خان والی کابل وغیرہ ملک مقبوضہ ست ورثا کی صلح و دوستی جاوید رہے گی —

شرط دوم

درباب عہدنامہ تجارت کے تھا مگر باطنا یہ تجویز تھی کہ ایران آگے نہ آسکے اور صلح دوست محمد خان اور رنجیت سنگھ مین قائم ہو دوست محمد خان کو اس سفیر سے اطمینان کلی نہوئی کہ انگریز اوسکی مدد بیچ دوبارہ حاصل کرنے پشاور کے کرینگے لہذا اوسنے میل بجانب روس کیا جنسے اوسکو توقع زیادہ بہ نسبت دوستی انگریزی سے تھی۔

تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی واسطے قائم رکھنے آزادی افغانستان کے اسطرح معرض گفتگو مین آئی یہ یقین کلی تھا کہ گروہ کثیر کابل مین جو لوگ ناراض حکومت بارکزئی سے ہین شاہ شجاع کا آنا غنیمت سمجھینگے لہذا دوبارہ قائم کرنا شاہ معزول کا مصمم قرار پایا اور اس نیت سے عہدنامہ تین فریق کا ماہ جون ۱۸۳۸ع فیما بین سرکار انگریزی اور رنجیت سنگھ اور شاہ شجاع کے قرار پایا (اسکا حال بھی پنجاب کے حال مین درج ہے) بتاریخ ۹ ماہ مئی ۱۸۳۹ع شاہ شجاع کو قندھار مین تخت نشین کیا اور عرصہ قلیل کے بعد دوست محمد خان حاضر ہوا اوسکو ہندوستان مین لائے مگر جو خیال تھا کہ شاہ شجاع کے جانے سے اکثر لوگ خوش ہونگے وہ نہوا اوسکی اعانت صرف فوج انگریزی کرتی تھی سرکشی اکثر پیدا ہوئی جسکی سرداری مین محمد اکبر فرزند ثانی دوست محمد خان کرتا تھا اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ فوج انگریزی کابل مین تباہ ہوئی اور شاہ شجاع قتل ہوا ان حرکات ناشائستہ کا عوض جنرل پالک صاحب اور جنرل نوٹ صاحب نے لیا یہ دونون صاحب مع فوج کابل مین قلع قمع کرتے ہوے آئے ایک صاحب براہ خیبر اور دوسرا صاحب براہ قندھار و غزنین۔ اسطرح حرمت انگریزی قائم رکھکر فوج نے افغانستان کو خالی کردیا دوست محمد خان کو رہا کرکے اجازت ہوئی کہ کابل واپس جاوے اور افغانون کو اختیار ہوا کہ جسکو چاہین اپنا حاکم مقرر کرین۔

درمیان جنگ ثانی پنجاب کے دوست محمد کابل سے پھر آیا اور پشاور پر قابض ہوا مگر بعد شکست سکھان جنگ گجرات مین امیر خیبر سے آگے بھاگ گیا جب فوج انگریزی قریب آئی بعد ازین چند سال تک کسیطرح کی رسم فیما بین سرکار انگریزی اور امیر کے جاری نہین ہوئی اور ترغیب دہی اقوام سرحدی پشاور سے واسطے ہمیشہ تنگ کرنے سرکار انگریزی کو بار بار رہا ۱۸۵۰ع مین امیر نے بلخ کو شامل اپنے ملک کے کرلیا ۱۸۵۴ع مین جب اوسنے دریافت کیا کہ باعث نزاع اوسکے برادران قندھاری کے اوسکی قوت مین ضعف آیا اور ایرانیان نے

مداخلت کرنی شروع کی اوسنے اپنے فرزند غلام حیدر خان کو روانہ پشاور کیا جہان بماہ مارچ ۱۸۵۵ء عہدنامہ نمبر ۱۴۹ قرار پایا جسکی روسے صلح فیمابین سرکار انگریزی اور امیر کے قرار پائی اس مضمون سے کہ ہر ایک فریق دوسرے کے ملک کا لحاظ رکھے گا اور دوست اور دشمن سرکار انگریزی کے دوست اور دشمن کابل کے متصور ہونگے —

بعد از صحیح ہونے اور دستخط ہونے عہدنامے کے غلام حیدر خان نے اطلاع دی کہ اوسکے والد کا ارادہ یہ ہے کہ فوج بھیجکر جبال دره پر قابض ہو مع دیگر اراضی این روی و آن روے دریای سندھ شاہ شجاع نے دربار سکھ کو دی تھی اور بعد انتقال پنجاب کے سرکار انگریزی کا حق اوس کوہ اور اراضی کا تھا مگر اس استحقاق کا اظہار نہین ہوا تھا اور گورنر جنرل نے اپنی استرضا درباب امیر صاحب کے قبضہ کر لینے جبال مذکور کے ظاہر کی

۱۸۵۶ء مین جب ایران کے ساتھ لڑائی شروع ہوئی حالا ہرات نے امیر صاحب کے دلمین اندیشہ پیدا کیا اسلیے اوسنے مشورہ سرکار انگریزی سے کیا اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۱۵۰ بتاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء منعقد ہوا جسکی روسے استحکام عہدنامہ ۱۸۵۵ء کا ہوا اور یہ وعدہ ہوا کہ سرکار انگریزی فوج لکی امیر صاحب کو دینگے تاکہ سرحد اوسکی مضبوط ہو اور جب تک جنگ ایران قائم رہے اوسوقت تک افسران انگریزی قندہار مین رہین اور نگران رہین کہ فوج کمکی کا رمفوضہ اچھی طرح کرتی ہے یا نہین اور نیز یہ قرار پایا کہ ایک سفیر کابل مین منجانب سرکار انگریزی اور ایک سفیر پشاور مین منجانب دربار کابل رہا کرے —

عرصہ قلیل گذرا کہ ہرات والون نے جو علاقہ کابل پر حملہ کیا تھا اور اوسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ امیر نے جا کر محاصرہ اوس شہر کا کیا تھا اس سے نہایت تفکر درباب آیندہ حال کابل کے پیدا ہوا اسمین کچھ شبہہ نہین کہ یکجا رہنا اس ملک کا صرف بباعث ذاتی صفات امیر کے ہے اور وہ اب بہت مسن ہوگیا تفصیل ذیل غالب نفری سپاہ امیر صاحب ہے جو میجر لمسڈن صاحب نے جو بعد ختم ہونے عہدنامہ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء قندہار کو روانہ کیے گئے تھے تحریر کی ہے فوج آئین اوسکے سولہ رجمٹ پیادگان کے فی رجمٹ برائے نام آٹھ سو نال بندوق کی اور تین رجمٹ سواران فی رجمٹ تین سو سوارون کے اور توپخانے مین ایک عرابہ پانچ توپہاے کلان چھتر

کابل

شروع صدی حال مین سلطنت درانی ہرات سے کشمیر تک اور بلخ سے سندھ تک تھی اور یہ ممالک احمد شاہ ابدالی نے حاصل کی تھی اور اوسکے بنیرہ یعنی پوتہ زمان شاہ کے عہد تک یکجا رہے یعنی منقسم نہین ہوے اس زمان شاہ نے خاندان بارکزئی کو جو خاندان اعلی تھا خفا اور ناراض کیا اسوجہ سے اوسکے بھائی محمود نے اوسکو بمدد فتح خان اور بارکزئی لوگون کے تخت سے اوتار کر نابینا کیا اور آخر کار یہ زمان شاہ بمقام لدھیانہ پنشن خواری سرکار انگریزی مین گیا سنہ ۱۸۰۳ مین شاہ محمود کو شجاع الملک برادر کوچک زمان شاہ نے خارج کرکے خود تخت نشین ہوا اور یہ شاہ شجاع سنہ ۱۸۰۸ تک جب الفنسٹن صاحب بسفارت گئے تھے احمد شاہ کے سلطنت کو یکجا سے اپنے پاس رکھتا تھا۔

یہ سفیر اس نیت سے بھیجا گیا تھا کہ شاہ شجاع کے ساتھہ اتفاق کرکے تدبیر حفاظت افغانستان و ہندوستان جسپر فوج ایران کا بسازش فرانس اندیشہ حملہ آور ہونیکا تھا عمل مین آئے اس سفیر کی نہایت خاطرداری ہوئی اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۴۸ قرار پایا جسکو لارڈ منٹو صاحب نے بتاریخ ۱۷ ماہ جون سنہ ۱۸۰۹ منظور کیا اوسوقت یہ تصور ہوا تھا کہ منشا سے شرط دوم یہ تھا کہ سرکار انگریزی صرف اوسوقت مدد شاہ شجاع کی کرینگے جب فرانس اور ایران دونون متفق ہوکر بارادہ افغانستان و ہندوستان حملہ آور ہونگے مگر اوس حالت مین نہین کرینگے جب صرف ایران افغانستان پر بغیر ارادہ مذکورہ بالا کے بباعث دشمنی سابق و تکرار حال حملہ آور ہون۔

الفنسٹن صاحب جب کابل سے روانہ ہوے اوسیوقت شاہ محمود نے باعانت فتح خان شاہ شجاع کو خارج کردیا شاہ شجاع چندسال تک آوارہ پھرتا رہا کبھی کشمیر مین گرفتار ہوا کبھی رنجیت سنگہ کے پاس لاہور مین مقید ہوا مگر آخر کار بماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۶ اوسکو پناہ علاقہ انگریزی مین بمقام لدھیانہ ملی

اب فتح خان بارکزئی جو اصل مدد شاہ محمود کا تھا مورد عتاب شاہی ہوا اور شاہ نے اوسے نابینا کرکے قتل کیا قتل فتح خان باعث غصہ و لینے انتقام خاندان بارکزئی کا ہوا

منجملہ عنفو بھائی فتح خان کے دوست محمد خان برادر کوچک واسطے لینے انتقام قتل کے

مستند تر تھا شاہ محمود تمام علاقہ سے خارج کیا گیا مگر ہرات اوسکے پاس ہا تمام افغانستان برادران بارکزئی مین منقسم ہوا اور بوقوع بے انتظامی کے بلخ کو بخارا والے نے دبا لیا اور دیرہ جات کو رنجیت سنگہ نے اور علاقہ سندھ کو علیحدہ سب علاقے سے تھا سر خود ہو گیا بیچ انقسام افغانستان کے غزنی دوست محمد کے قبضے مین آیا مگر اوسنے بہت جلد اپنی حکومت کابل مین بھی قائم کی اور اسی وجہ سے سب سے بڑا سردار بارکزئی کا ہوا۔

شاہ شجاع کو جسکے رفیق اب بھی کابل مین بہت تھے ہرگز ناامیدی دوبارہ لینے سلطنت نہین ہوئی تھی اس ارادے سے اوسنے ۱۸۳۳ء مین عہدنامہ رنجیت سنگہ کے ساتھ کیا * (اس عہدنامے کا حال پنجاب کے حال مین درج ہے) اور فوج لیکر سندھ کی راستے سے روانہ ہوا اور امیران سندھ کو شکست دیکر قندھار کو روانہ ہوا اور برابر چند نے قابض ہوا یہان اوسکو شکست فاش دوست محمد خان نے دی لاچار ہوکر اپنی جائے پناہ لدھیانے مین آیا اس فساد مین جو ایسے امور جنگ کا نتیجہ ہوتا ہے رنجیت سنگہ نے پشاور اپنے قبضے مین کر لیا اس زیادتی سکھان سے غصہ ہوکر دوست محمد خان نے چاہا کہ جنگ مذہبی سکھون کے ساتھ کرے اوسنے اپنا خطاب اس جنگ مین امیر المومنین رکھا اور تمام پیروان محمد سے درخواست کی کہ آکر شامل اوسکے ہون آخر فوج کثیر جمع کرکے بجانب پشاور روانہ ہوا مگر رنجیت سنگہ نے تخم دغا اونکے کیمپ مین بویا اور تمام فوج منتشر ہو گئی پس پشاور امیر کے ہاتھ سے جاتا رہا۔

یہ تجویز مدت سے سرکار انگریزی کی تھی کہ کوئی سدراہ ایران مین قرار دیا جاتا تاکہ فرانس اور روس بجانب مغرب ہندوستان پر حملہ نکرسکین اور ہر تدبیر عمل مین آئی تھی جس سے قدر انگلشیہ کی دربار طہران مین زیادہ ہو روس نے بباعث عہدنامہ ترکمان چی کے جو ۱۸۲۸ء مین منعقد ہوا تھا فتوحات شمالی کی قوت اور توقیر ایران مین حاصل کی تھی اور اوسنے بہت ترغیب دی کہ دعوی ایران اوپر ہرات اور مغربی افغانستان کے واجب ہے۔ جب ۱۸۳۷ء مین فوج ایران بمقابلہ ہرات آئی دوست محمد خان کی مرضی یہ ہوئی کہ اوس سے صلح کرے کیونکہ اوسکو امید تھی کہ وہ اوسکی مدد بمقابلہ سکھان کرینگے اور پشاور دوبارہ دلوا دینگے۔

اسی عرصے مین لارڈ آکلنڈ نے کپتان برنس صاحب کو پیغام لیکر کابل روانہ کیا پیغام بظاہر

ایک سال مین کوئی جرم نا پدید منجانب فرقہ سانم خیل محسود کے علاقہ انگریزی مین سرزد ہو گا تو یہ دونون اول بعد انقضائے اوس مدت کے قابل رہائی کے ہونگے اور اگر اس عرصہ مین کوئی امر انفساخی عہد کا ظہور مین آوے یا کوئی جرم جسکے عوض معاوضہ حسب شرح بالا منظور ہوا ہی وقوع مین اوے تو اس حالت مین کھنا یا رخصت کرنا دونون اول کا منحصر اوپر رائے سرکار کے رہیگا۔

جو ہمنے منجانب فرقہ سانم خیل قوم محسود وزیری کے مختارۀ منظور کیا ہے کہ مطابق ان شرائط کے تعمیل ہوگی ہم فرداً فرداً وکلیتہ اس کاغذ اقرارنامہ پر اپنی نشانی کرتے ہین امید کہ سرکار اس اقرارنامے کو ہماری طرف سے منظور کرے گی۔

یہان دستخط اور نشانی سب کی ہوئی

تتمہ یادداشت

یہ اقرارنامہ جسکا ترجمہ اوپر تحریر ہے بمقام ٹنو بتاریخ ۱۹ ماہ جون ۱۸۶۱ء میرے روبرو دستخط اور صحیح ہوا نواب شاہنواز خان ٹانک والہ اور سلطان محمود خان تحصیلدار بھی موجود تھے تمام محسود جا گون مین جمع ہوے اور آیات قرآنی قبل و بعد دستخط ہونے کے زبان پر لائے اس کاغذ کی تصدیق صاحب کمشنر بہادر قسمت ڈیرہ جات نے بتاریخ ۲۷ ماہ جون ۱۸۶۱ء بمقام ٹانک کی —

ایسے مضمون کے اقرارنامجات اوسیوقت اور اوسی مقام پر ثانی دو فریق محسود نے یعنی علی زئی اور بہلول زئی نے بھی دستخط کیے علی زئی کیطرف سے ملک عمر خان و یار خان و منیر گل و مبین و رزمحمد و علی خان و شجاع و ولایت خان و طوطی خان و دوک خان و سعل خان و رامی خان و ولی خان و کلان و عزبی گل و علی ہیبت و بیدل و گل شاہ بھی اور منجانب بہلول زئی ملک تاج محمد ملک لاتی خان و گل شیر خان و یار محمد و مشک و گدھی و ہادی خان و حاکم و برخوردار و رانی خان و لشکر خان بھوچرہ و مہرات و خواجہ احمد و بدہا و قلندر شاہ و نانا زئی اصالتاً و منجانب زبردست و سید خان و سہٹے بھٹی و اخلاص و شاہباز و فتح خان و دیگر ملکان غیر حاضر بہلول زئی مختارۀ موجود تھے —

یہ بھی حکم ہوا تھا کہ جو چھہ شخص بطور اول یعنی دو ہر ایک فریق کی طرف سے ہونگے وہ

فرزند یا برادر یا برادرزادہ ملکان ہون اور منجملہ اونکے تین بنوں مین رہینگے اور تین ٹانک مین اور انکو خرچہ خوراک وغیرہ سرکار سے ملیگا

دستخط ای ای منٹر لفنٹ
قائم مقام ڈپٹی کمشنر

یا ہراستی وصلح پر لا ئینگے اور وہ عہدہ معاوضہ نقصان کا بھی کرتے ہین —

ایک فوج کنٹنجنٹ بلوچ کی ڈیرہ جات پر واسطے حفاظت کے تعینات کی گئی ہے مگر اصل مطلب اوس سے یہ ہے کہ سرداران قوم جانبدار سرکار کے ہو جائین سوار بھی کم شہر مقامات سرحدی پر مامور ہوے ہین اور ایسے سوار تعینات ہوے ہین جنکا علاقہ قریب تر مقام معینہ سے تھا اور تنخواہ اس کنٹنجنٹ کی شامل خرچ پولیس ضلع کی گئی ہے اور سرداران بلوچ جو ہمارے علاقے مین رہتے ہین ذمہ دار ورہ کے ہین جو اونکے علاقے کے متصل کوہ مین واقع ہے اور بالعوض اس خدمت کے اونکو سرکار سے تنخواہ ملتی ہے یہ تنخواہ سب قریب پانچ ہزار دو سو روپیہ سالانہ کے ہے —

نمبر ۱۴۷

ترجمہ اقرارنامہ جو فرقہ سانم خیل قوم محسود وزیری نے ساتھ کپتان مترو صاحب ڈپٹی کمشنر بنو کے بمقام بنو روز چہار شنبہ تاریخ ۱۹ جون سنہ ۱۸۶۱ع مقرر کیا —

ہم جنکے دستخط نیچے ہین ملکان فرقہ سانم خیل قوم محسود وزیری یعنی ببر گل خان وصاحب خان والہ داد خان و قمر الدین خان و منیر الدین خان و سنادی خان و سید امین و عادل شاہ و عباس خان و زین الدین خان و سکند خان و منصب خان و خواجہ میر خان و الہ یار خان و سید میر خان کے از جانب اپنے اصالتاً و منجانب شیر علیخان و پیردل خان و خداداد و حسین و غیرہ ملکان خیل جو موجود نہین ہین مختارۃً مین خواہش ہے سرکار انگریزی کے ساتھ صلح ہو جاوے لہذا اقرارات ذیل کرتے ہین —

شرط اول

ہم آیندہ سرکار انگریزی کے ساتھ مراتب دوستی قائم رکھینگے —

شرط دوم

اگر کوئی قوم سانم خیل محسود کا مجرم کسی جرم کا حیلۃً وصراحتاً بخلاف سرکار انگریزی ہوگا ہم اوسکے ذمہ دار یا عث [illegible] سکے ہم منگے اور سرکار اوس جرم کی معاوضہ [illegible]

کرے یا جسطرح چاہے لے۔

شرط سوم

اگر کوئی شخص دوتانی فریق محسود یعنی علی زئی و بہلول زئی کا مرتکب کسی امر قبیحہ کا علاقہ انگریزی
مین ہوگا وہ ہمسے پناہ یا مدد نپاوے گا اور نہ اوسکو اجازت دیجاوے گی کہ مال مسروقہ لاکر ہمارے
علاقے مین رکھے۔

شرط چہارم

اسیطرح ہم اقرار کرتے ہین کہ کوئی مجرم مفرور علاقہ انگریزی خواہ رعایاے انگریزی ہو خواہ
ہماری قوم ہو پناہ ہمسے نپائیگا خصوصاً مسمیان خواجہ حافظ و میر زیدو دین دیار گل جو قاتل مفرور کپتان
میچم صاحب مرحوم کے ہین ہرگز اجازت رہنے کی یا پناہ لینے کی حدود علاقہ سانم خیل مین نپائینگے

شرط پنجم

ہم ذمہ دار اس امر کے ہوتے ہین کہ حملہ اندر علاقہ سرکاری کے یہ قوم بہئیت مجموعی نکرینگے
اور نہ صریحاً مسلح ہوکر حملہ آور ہونگے درباب دزدی کے ہم وعدہ نہین کر سکتے کہ کوئی واقع نہوگی
مگر ہم کوشش بلیغ اوسکے انسداد مین کرینگے اور جب کبھی کوئی حرکت ہماری قوم کا آدمی علاقہ
انگریزی مین کرے گا یعنی اگر خون یا دزدی یا آتش زنی وغیرہ کریگا تو سرکار کو اختیار ہے کہ اوسکا
معاوضہ حسب شرح ذیل ہمارے قافلہ تجاران سے لے۔

بابت خون کے ۔۔۔ سار
بابت مجروحی جس سے کسی عضو کا نقصان ہو یا برابر اوسکے شدائد ۱۸،
بابت [illegible] خفیف کے حسب حیثیت جرم
بابت آتش زنی یا کسی اور جرم کے حسب حیثیت جرم

شرط ششم

بطور اطمینان ہماری ایمانداری کے ہم دو شخص بطور اول اپنی قوم کے ایک سال کے
سرکار کے پاس رکھین گے منجملہ اونکے ایک با عیال و اطفال رہیگا اور دوسرا تنہا
یہ دونون خواہ ٹانک مین رہینگے خواہ وہین جہان سرکار کی مرضی ہوگی رہینگے اگر اس عرصے

سرحد دیرہ جات

ازروی رپورٹ صاحب کمشنر بہادر قسمت دیرہ جات

اقوام سرحد دیرہ جات شمال سے جنوب تک حسب تفصیل ذیل ہین

اقوام پٹھان:
وزیری:
۱ احمدزئی
۲ روبھان زئی
۳ محسود
۴ بیٹنہ
۵ شیورانی
۶ استرانا معروف اوسترانی

بلوچ:
۷ کسرانی

پٹھان:
۸ کھیتران

اقوام بلوچ:
۹ بوزدار
۱۰ لوند
۱۱ کھوسا
۱۲ لکھاری
۱۳ گورچانی
۱۴ مزاری

باستثنار محسود وزیری کے اور کسی قوم سرحدی دیرہ جات
محسود وزیری کئی سال تک برخلاف سرکار انگریزی رہ
وزیری سے جو ہماری سرحد کے برابر رہتے تھے جمع کر
انگریزی مین غارتگری ولوٹ کرتے تھے اگرچہ ان حرکات
ہوئی تھی کہ یہ غارتگریاں وغیرہ سرحد تاانک پر ہوئی تھی ا
وہان اب باستثنا [illegible] تدابیر ہین

اطمینان نہتھین مگر اونکی موقوفی بھی قرین مصلحت متصور نہین ہوئی آخرکار صدمہ اونپر آیا یعنی جب
نواب اور اہل حکام فوجی وملکی موجود نہ تھے قوم محسود نے بسرکردگی اونکے مشہور ملک کا ارادہ
غارت کرنے شہر ٹانک کا کیا اونکو شکست فاش ایک گروہ سواران پنجابی اور چھ سواران
پولس نے دی اسکے بعد ایک مہینے کے عرصے مین کوہستان وزیری پر فوج کشی ہوئی
اونکے مقام خاص کی عوض خراج لیا گیا اور باقی دوسرا مقام کلان غارت کیا گیا تمادی ایام سے
دریافت ہوا کہ اس مہم کا نتیجہ حسب دلخواہ پیدا ہوا تھا گو اول مین محسود وزیری متوجہ تابعداری
نہین ہوے فوج مذکور بماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء واپس آئی اور بماہ مارچ سنہ ۱۸۶۱ء بعد منقضی ہونے ایک
سال امن وامان کے سرداران قوم آکر خواستگار صلح ہوے شرائط اونسے کہین گئین مگر اونھون نے
کہا کہ وہ ان شرائط کو منظور نہین کرسکتے لہذا واپس اپنے کوہستان کو چلے گئے۔

بعد ازین اونھون نے جسقدر فساد اور تکلیف دہی ممکن تھی کی مگر بجاے نقصان ہمارے
کے نقصان اونکا ہوتا رہا ماہ جون سنہ ۱۸۶۱ء اونھون نے پھر درخواست شرائط صلح کی کی چونکہ
سابق اونکو ہدایت ہوئی تھی کہ بہیئت مجموعی صلح کرین اس مرتبہ اونکو حکم ہوا علحدہ علحدہ اقرارنامہ
داخل کرین کیونکہ تین تفریق اس قوم مین تھے یہ منقسمات سے متفق رہوا اور عہدنامہ نمبر ۱۴۳ ظاہرا
برضامندی وخوشنودی طرفین قائم ہوا اسکی روسے سرکار کو اختیار حاصل ہوا کہ اگر کوئی فریق نقصان
رسانی کرے تو سرکار اوسکا معاوضہ بفروخت اشیاء تجارت فریق ملزم وصول کرے دو مہینے
بھی نہین گذرے تھے کہ یہ عہد اونھون نے ایک گروہ گھسیارونکو قتل کرکے فسخ کیا مشہور ہے
کہ یہ فعل بترغیب ایک ملک کے ظہور مین آیا تھا جو فریق اوسکا شامل عہدنامہ نہ تھا دو فریق اس
قتل مین شریک تھے لہذا تمام اونکی قوم کے آدمی اور اسباب گرفتار ہوا اور قوم مذکور کو علاقہ
انگریزی سے خارج کردیا یہ اخراج اونکا وسط ماہ اکتوبر تک رہا جب سرداران قوم حاضر آئے
اور مبلغ چار ہزار پانچ سو روپیہ جو ازروی عہدنامہ اون پر جرمانہ ہوا تھا ادا کیا اسطرح امن دوبارہ
قائم ہوا یہ قوم اب برملا بیان کرتی ہے کہ اونکی عین خواہش یہ ہے کہ امن رہے اور اونھون
نے وفاداری اپنی اب تک ظاہر کی ہے اونھون نے یہ بھی بیان کیا کہ اونھون نے
اب تک تمام اقوام کو اس امر پر قائم نہین کیا مگر اونکو امید ہے کہ وہ جلدی سب کو

سرحد دیرہ جات

ازروی رپورٹ صاحب کمشنر بہادر قسمت دیرہ جات

اقوام سرحد دیرہ جات شمال سے جنوب تک حسب تفصیل ذیل ہین

اقوام پٹھان

وزیری
- ۱ احمدزئی
- ۲ روشان زئی
- ۳ محسود
- ۴ بیٹنی

- ۵ شیورانی
- ۶ استرانا معروف اوسترانی

بلوچ پٹھان
- ۷ کسرانی
- ۸ کھیتران

اقوام بلوچ
- ۹ بوزدار
- ۱۰ لوند
- ۱۱ کھوسا
- ۱۲ لشکھاری
- ۱۳ گورچانی
- ۱۴ مزاری

باستثنار محسود وزیری کے اور کسی قوم سرحدی دیرہ جات سے تحریری اقرارنامہ نہین ہوا محسود وزیری کئی سال تک برخلاف سرکار انگریزی رہے اور گروہ ہاے ناجائز اقوام مستخرجہ وزیری سے جو ہماری سرحد کے برابر رہتے تھے جمع کر کے قریب جوار کے دیہات علاقہ انگریزی مین غارتگری و لوٹ کرتے تھے مگر ان حرکات کی تکلیف ہمکو اسوجہ سے کم معلوم ہوتی تھی کہ یہ غارتگریہا وغیرہ سرحد تانک پر ہوتی تھی اور انتظام تانک کا متعلق سرکار کے نہ تھا وہان نواب شاہنواز خان [illegible] تدابیرین ہین دستی و محافظت کی کر رہا تھا اور یہ تدابیر گو قابل

ہم دینگے اور جسقدر فوج اُنکے سرکوبی کو مامور ہوگی اوسکو اپنے علاقے مین رستہ دینگے۔

ماورائے اسکے بابت سرانجام جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم جوابدہ اور ذمہ دار بابت مواضع جوئی جو قبضہ اخون خیل مین ہے اور گوئی اور کوسری اُنکے جو قبضۂ سیدان مین ہین ہوتے ہین کیونکہ ہم جانتے ہین کہ وہ ہمارے دست نگر ہین اور بغیر ہماری مدد اور رضامندی کے وہ کوئی امر جس سے یہ عہدنامہ متعلق ہے نہین کرسکتے۔

بمقام ایبٹ آباد بتاریخ ۲ ماہ اکتوبر ۱۸۶۱ء عیسوی تحریر ہوا۔

کرتے ہین اور بالعوض حمایت اور حفاظت کے جو ہم علاقہ انگریزی مین پاتے ہین ہم اقرار کرتے ہین
ہم بھی حفاظت حتی المقدور تمام تجاران وغیرہ کی جو علاقہ انگریزی سے یہان آکر تجارت کرتے ہین
یا اس راستے سے جاتے ہین کرینگے اور ہم حتی الامکان دزدان وغیرہ کا انسداد کرینگے کہ وہ
زبردستی کسیطرح کا روپیہ ناجائز طور پر ہمارے علاقے مین اونسے لینے نپائین —

شرط یازدہم

ہم بطور مالک زمین ستھانا کو اپنے قبضے مین رکھینگے اور ہم خود بندوبست اور انتظام
اوسکی زراعت وغیرہ کا کرینگے اور ہم ہرگز قبضہ اوسکا یا کسی جزو اوسکا بعذر کاشتکاری یا کسی اور
وجہ سے سیدان سابق ستھانا یا ہندوستانیان متعصب یا اونکے ہمراہیون کو نہ دینگے —

بمقام ایبٹ آباد وسالار پتہ زیدون نے بتاریخ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ء تحریر کیا

بمقام ایبٹ آباد کھیل وکیاہ فروع اوتمان زئی پٹھانان نے بتاریخ ۱۷ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ء تحریر کیا

نمبر ۱۴۶

اقرارنامہ جو منصور پتہ آنزوی سدھ زیدون نے ساتھہ سرکار انگریزی کے کیا —

چونکہ کھیل وکیاہ فروع قوم اوتمان زئی اور سالار پتہ آنزوی سدھ زیدون نے بتاریخ
۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ء و ۱۷ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ء اپنی اپنی طرف سے اقرارنامہ ساتھہ سرکار انگریزی کے کیا
اور اوسکے شرائط آج کی تاریخ میجر ایڈم صاحب ڈپٹی کمشنر ہزارا نے ہمارے روبرو پڑھے
اور ہمکو بخوبی سمجھادین پس بذریعہ اس تحریر کے منجانب تمام منصور پتہ کے اقرار کرتے ہین کہ ہم اور
تمام ہماری قوم پابند شرائط عہدنامہ مذکور مندرجہ شرائط ۱ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ کے اوسیطرح
اور اوسیقدر رہے گی جسقدر سالار پتہ زیدون اور درباب شرط ۲ کے جسکا ذکر اوپر فروگذاشت
ہوا ہے ہم دوست سرکار کو اپنا دوست اور دشمن کو اپنا دشمن تصور کرکے اقرار کرتے ہین کہ در
صورتیکہ کوئی پتہ یا جزو پتہ کسی فریق معاہدہ کا انفساخ منشاء عہدنامہ کرے اور سرکش ہوجاوے تو ہم
جہانتک کہ مطابق اقرارنامہ ہذا کے مقتضی ہوگا اوس سے علیحدہ رہینگے اور اوسی
امور مین جو سرکار انگریزی مناسب تصور کریگی وہ مدد بخلاف اوس پتہ یا جزو پتہ کے سرکار انگریزی کو

ہم دینگے اور جسقدر فوج اونکے سرکوبی کو مامور ہوگی اوسکو اپنے علاقے مین رستہ دینگے۔
ماوراے اسکے بابت سرانجام جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کے ہم اقرار
کرتے ہین کہ ہم جوابدہ اور ذمہ دار بابت مواضع جوئی جو قبضہ اخون خیل مین ہے
اور گوئی اور کوسیری گمسکے جو قبضہ سدان مین مین ہوتے ہین کیونکہ ہم جانتے ہین کہ وہ ہمارے
دست نگر ہین اور بغیر ہماری مدد اور رضامندی کے وہ کوئی امر جس سے یہ عہدنامہ متعلق ہی
نہین کرسکتے۔

بمقام ایبٹ آباد بتاریخ ۲ ماہ اکتوبر ۱۸۶۱ء عیسوی تحریر ہوا۔

ہم دوست سرکار انگریزی کو اپنا دوست اور دشمن کو اپنا دشمن گردانینگے اور درحالیکہ منصوبہ آنروی سندہ زید وغیرہ جو فریق اس عہدنامے کا ہین سے سرکش رہے تو ہم جہان تک کہ مطابق اقرارنامہ ہذا کے مقتضی ہوگا اونسے علیحدہ رہینگے اور ایسے امور مین جو سرکار انگریزی مناسب تصور کرے گی وہ مدد بخلاف اونکے سرکار کو ہم دینگے اور جسقدر فوج اونکی سزادہی کو مامور ہوگی اوسکو اپنے علاقے مین راستہ دینگے۔

شرط سوم

اگر کوئی شخص ساکن ہمارے علاقے کا (مع مندی وستھانا ومتعلقات اونکے) علاقہ سرکار انگریزی مین جاکر کوئی امر قبیح کریگا ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے یا اوس شخص کو اپنے علاقے سے خارج کردینگے یا جو سرکار حکم دیگی وہ کرینگے اور ماورائے اسکے ہم کسی شخص علاقہ غیر کو جو ہماری سرحد سے باہر رہتا ہوگا اور ارادہ رکھتا ہوگا کہ علاقہ انگریزی مین جاکر کچھ نقصان رسانی کرے اپنے علاقے سے گذر کرنے نہ دینگے اور نہ اوسکو جو علاقہ انگریزی سے نقصان رسانی کرکے ایدہر سے اپنے مقام یا من یا بود و باش مین جاتا ہوگا اور اگر ہم سے ایسا وقوع مین نہ آئے تو جو سرکار ہماری نسبت تجویز کرے اوسکی تعمیل ہم کرینگے بشرطیکہ ہر ایک عہد کے انفساخ کے واسطے ہر ایک قوم ملزم علیحدہ علیحدہ جوابدہ رہے۔

شرط چہارم

ہم کبھی اپنے علاقے سے گذر کرنے نہ دینگے جو روپیہ یا اسلحہ یا سامان جنگ یا کسی قسم کی مدد واسطے ہندوستانیان متعصب مذکور کے لیجاتا ہوگا۔

شرط پنجم

ہم کسی مفرور یا مجرم قتل یا دزد یا چور کو جو علاقہ انگریزی سے یہ جرائم کرکے آیا ہوگا پناہ یا مدد نہ دینگے اور نہ ہم اوسکو اجازت دینگے کہ آکر ہمارے علاقے مین آباد ہو اور اگر وہ ایسا ارادہ کریگا تو ہم اوسکو فوراً خارج کردینگے بشرطیکہ ہر ایک عہد کے انفساخ کیواسطے ہر ایک قوم ملزم علیحدہ علیحدہ جواب دہ رہے اور جو اوسکے معاوضہ تجویز ہو وہ ادا کرے۔

شرط ششم

درصورتیکہ کوئی رعایاے انگریزی ہمارے علاقے مین آکر کوئی امر نقصد...
کرے ہم اوسکا معاوضہ اپنے طور پر نہین لینگے بلکہ دعوی دادرسی عدالت انگریزی سے...

شرط ہفتم

ہم شرط کرتے ہین کہ ہم استحقاق مستثنا ہونے تعمیل شرائط عہدنامہ ہذا سے بعذر...
باہمی نہین ہونگے اور نہ واسطے تمام مطالب اوسکے ہم ذمہ دار حرکات تمام ساکنان ہمار...
علاقے کے بلالحاظ اقوام فریق عہدنامہ اقوام غیر کے رہینگے۔

شرائط مستزاد جو اوتمان زئی کی تکمیل کیا کر ساتھ ہوے

شرط ہشتم

ہم کسی شخص کو خواہ ساکن ہمارے علاقے کا ہو یا نہو ملک تازہ آزوہ دریای سندھ علاقہ...
انگریزی مین اپنے علاقے سے لیجانے ندینگے۔

شرط نہم

چونکہ معبر کھیل دریای سندھ پر قائم ہوا ہے اور سرکار انگریزی نے ایک کشتی ہمارے
آرام کے واسطے وہان تعینات کی ہے ہم بذریعہ اسکے بیان کرتے ہین کہ ہم اوسکو رکھینگے
اور اوس سے منتفع ہونگے اون شرائط پر جو سرکار انگریزی ہمارے واسطے تجویز کرے اور ماورا
اسکے ہم کسی اپنے علاقے کے باشندے کو یا کسی اور کو عبور دریای سندھ وقت شب اوپر
گھرنائی کے نکرنے دینگے اور وہی لوگ صرف وقت روشن گھرنائی پر عبور کرینگے مجاز ہونگے
جنکو اجازت بضامنی معتبر ملکان کے سرکار انگریزی سے حاصل ہوئی ہوگی۔

شرط دہم

چونکہ ہمکو اجازت حاصل ہے کہ آمد و رفت علاقہ سرکار انگریزی مین بلا مزاحمت و بلا ادای
محصول کیا کرین لہذا ہم بذریعہ اس تحریر کے تمام دعوی محصول اوپر مال تجارت تجاران علاقہ
انگریزی جو ہمارے علاقے مین گذر کرین ترک کرتے ہین اور نیز محصول لکڑی کا جو اب تک تجاران
سے بابت لٹھہای لکڑی کے جو دریاے سندھ مین وہ لوگ لیجاتے تھے لیا جاتا تھا ہم معاف...

شرط سیزدہم

اگر کوئی قرضدار ہمارے علاقے مین بھاگ آئے ہم کوشش کرینگے اوسکا تقرر فیصلہ بذریعہ جرگہ کے کر دینگے اگر ہمسے ایسا نہو سکے گا تو ہم فریقین کو روانہ عدالت کرینگے اس شرط پر کہ قرضدار قید نہو بلکہ بندوبست ادای قرضہ کا باقساط ہو جاوے —

شرط چہاردہم

ہم اپنا ضامن ملکان بنروتی کو دیتے ہین اگر ہمسے کسی شرط کا سرانجام نہو تو سرکار اونسے جواب طلب کریگی —

شرط پانزدہم

سرکار نے ہمارے قصورات ماضیہ بشرط ادای مبلغ ایک سو چہتر روپیہ معاف کر دی ہین ہمسے اب بابت اونکی جواب طلب نہوگا اور ہمکو اجازت ہوگی کہ ہم اپنی خوشی سے جب چاہین آمد و رفت علاقہ انگریزی مین رکھین —

شرط شانزدہم

دربارہ سرچ درہ کے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو اوسی شرط پر رکھینگے جو بتاریخ دوم ماہ اگست ۱۸۶۸ع بنروتی و فیروز خیل کے ساتھ ہوئی ہے اور علی شیرزئی کے ساتھ قرار پائی ہے

نمبر ۱۴۴

اقرارنامہ ملکان قوم سیاہ و کھوری

ہم اپنی طرف سے اور اپنی قوم کی طرف سے برضا و رغبت شرائط ذیل منظور کرتے ہین

شرط اول

درمیان چہہ مہینے موسم سرما کے جب ہم علاقہ کھوری مین رہتے ہین ہم جوابدہ رہین اگر کوئی واردات چوری یا کوئی اور جرم نسبت کسی رعایاے انگریزی کے ہماری قوم کے آدمی سے یا خیل یا کسی اور قوم کے آدمی سے جو علاقہ کھوری مذکور مین سے گذر کرے گا سرزد ہوگا —

شرط دوم

حبب تک کہ دخانیل منحرف سرکار سے رہینگے ہم اوس قوم کے کسی آدمی کو علاقہ کچوری مین رہنے نہین دینگے —

شرط سوم

ہم ذمہ دار اس امر کے ہین کہ جب اقوام ملک دین خیل اور کمیر خیل اپنے مقامات کوہائی سے مراجعت کرینگے اوسوقت وہ اپنے مختار حکام سرکار کے پاس روانہ کرینگے —

المرقوم ۲۴ ماہ اپریل ۱۸۶۱ء عیسوی

نمبر ۱۴۵

اقرارنامہ جو فروع پٹھانان اوتمان زئی کھیل وکناہ نامے نے ویتہ سالار آفریدی سند خرید وزیری سرکار انگریزی کے ساتھ کیا —

شرط اول

ہم بذریعہ اس تحریر کے بالاشتراک و فرداً فرداً عہد کرتے ہین کہ ہم اجازت سیدان ستھانا کو جو سابق وہان رہتے تھے یا ہندوستانیان متعصب ودیگران کو جو اونکے شامل ہین اور جو اب ملکا واقع علاقہ اتاری مین یا دیگر مقامات مین رہتے ہین بلکہ سکو اونمین سے یا کسی اور دشمن سرکار انگریزی کو یا کسی اور کو جسنے بخلاف سرکار کوئی امر زبون کیا ہو یا ارادہ کرنے کا رکھتا ہو یا کسی اور شخص کو باستثنار اوتمان زئی پٹھانان کھیل وکناہ اور اونکے مزارعین کے اجازت نہ دینگے کہ ستھانا یا اوسکے متعلقان مین یا کسی مقام پر اندر حدود ہمارے علاقے کے آکر آباد ہوں اور اگر وہ کوشش کر کے یہ امر کیا چاہین تو ہم سب شامل ہو کر اونکو اس سے باز رکھینگے یا خارج کر دینگے اور اگر کوئی فریق عہدنامہ ہذا بخلاف شرائط کاربند ہوگا تو وہی فریق ملزم قرار دیا جاویگا بشرطیکہ باقی فریق اوس حالت مین اوسکو ایک دشمن تصور کرین اور حتی المقدور شرائط اقرارنامہ ہذا کے تعمیل مین جہد بلیغ کرین —

شرط دوم

شرط اول

ہم کسی ساکن علاقہ انگریزی کی نسبت کوئی جرم نہین کرینگے

شرط دوم

اگر کوئی ہماری قوم کا علاقہ انگریزی مین خون کرے اور گرفتار ہو ہم اوسکی نسبت کچھ گفتگو نہین کرینگے اور اگر وہ ہمارے پاس آوے اور جرم اوسکی نسبت ثابت ہو ہم اوسکو خارج از وطن کرینگے اور اوسکی جایداد ضبط کرینگے اور بغیر اجازت سرکار اوسکو دوبارہ آباد ہونے کی اجازت نہین دینگے۔

شرط سوم

اگر کوئی ہماری قوم کا مجرم دزدی شارع عام و دزدی گرفتار ہوگا ہم اوسکے باب مین کچھ گفتگو نہین کرینگے اور اگر وہ مفرور ہوکر ہمارے دیہات مین آوے اور جرم اوسکی نسبت گواہی دو گواہان سے جو ہماری قوم کے دشمن نہونگے ثابت ہوگا تو یا تو ہم مال مسروقہ واپس کرینگے یا اوسکا معاوضہ مالک کو ادا کرینگے اور سوائے ازین مجرم کا مکان خراب اور تباہ کر دینگے اور اگر اوسکے خلاف کوئی وجہ ثبوت نہین ہے تو سرکار کی اطمینان دو شخص کی گواہی قسمیہ سے کر دینگے۔

شرط چہارم

اگر کوئی اور مجرم علاقہ انگریزی سے ہمارے علاقے مین آویگا اور مال مسروقہ اوسکے پاس ہوگا تو ہم مال مسروقہ اوس سے لیکر واپس کرینگے اور اوسکو خارج اپنے حدود سے کر دینگے

شرط پنجم

ہم کسی بدنظمہ آدمی کو اپنے ہمراہ ملک انگریزی مین نہین لاوینگے اور اگر ہم ایسا کرین اور وہ گرفتار ہو تو ہم اوسکے باب مین کچھ گفتگو نہین کرینگے

شرط ششم

اگر کوئی شخص عورت کو ہمارے علاقے مین بھگا کر لاوے اور اسباب بھی اوسکے ساتھ ہو تو ہم اسباب واپس کر دینگے مگر درصورتیکہ وہ اسباب سے انکار کرے تو ہم عورت اور مرد دونون کو

...م ... دینگے مگر ہم عورت کو واپس نہین کرینگے ہم ایسی تجویز کرینگے کہ جرگے کے ذریعہ سی کچہ بندوبست
...ائے اگر کوئی عورت ہمارے علاقے مین اپنے والدین یا ولی کو چھوڑ کر آئے اگر جب گر
...سکے لینے کو آئے اور بندوبست کرے گا تو ہم اوسکو عورت واپس دینگے
...پریشان ہوگا ...

شرط ہفتم

اگر کسی ساکن علاقہ انگریزی کو دعوی روپیہ کا نسبت کسی ہماری قوم کے ہوگا اور سرکار مین
نالش دائر کریگا تو ایک حکم ہمارے نام جاری ہو کہ ہم جرگہ جمع کرکے داد دہی اوسکی کرین یا مدعا علیہ
کو روانہ کرین کہ عدالت مین جوابدہی کرے۔

شرط ہشتم

اگر کسی ہماری قوم کے آدمی کو کوئی دعوی روپیہ کا نسبت کسی رعایاے انگریزی کے ہوگا
ہم اوسکا معاوضہ اپنے طور پر نہین لینگے مگر نالش اپنی بیٹھیگاہ حکام انگریزی دائر کرینگے۔

شرط نہم

ہم کسی قوم کوہستانی کی مدد بیچ نافرمانی سرکار کے نہین کرینگے اگر کوئی ہماری قوم کا
ایسا کریگا اور یہ امر ظاہر ہوگا تو ہم اوسکا مکان خاک سیاہ کردینگے اور اوسکو اپنے علاقے
سے خارج کرینگے اور دوبارہ اگر آباد ہونے کی اجازت اوسکو بغیر حکم سرکار کے نہین دینگے۔

شرط دہم

اگر کوئی ہماری قوم کا شرکت کسی گروہ قزاقان غیر قوم کے ساتھ کریگا کہ علاقہ سرکاری مین
جا کر قزاقی کرین تو سرکار ہمکو ذمہ دار اوس شخص کا نہ گردانے بلکہ جوابدہی اسکی اوسکی قوم سے
کرے جسکے گروہ کے ساتھ اوسنے اتفاق کیا ہو۔

شرط یازدہم

اگر کوئی ہماری قوم کا کسی غیر قوم سے کوئی مویشی جو مسروقہ ملک انگریزی ہو خرید کرے
یا اماناً اپنے پاس رکھے ہم اوسکو واپس کردینگے۔

شرط دوازدہم

ہم تعمیل ہر ایک حکم تحریری سرکار کی کرینگے جو ہمارے نام جاری ہوگا۔

نمبر ۱۴۲

اقرارنامہ سرداران آفریدیان کوکی خیل

چونکہ ہماری قوم بباعث قتل ایک افسر انگریزی کے علاقہ انگریزی سے خارج ہوئی اور ہم قاتلان مفرورین کو پیدا نہین کر سکتے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تین ہزار روپیہ بابت اوس جرم کے داخل سرکار کرینگے اور سواے ازین شرائط ذیل بخوشی منظور کرتے ہین

شرط اول

ہم بعد ازین علاقہ انگریزی مین کوئی جرم نکرینگے —

شرط دوم

ہم کسی قوم کے آدمی کو جو دشمن سرکار ہوگا اپنے ہمراہ علاقہ انگریزی مین نہین لائینگے

شرط سوم

اگر کوئی چور یا مجرم جرم قتل ہماری قوم کا علاقہ انگریزی مین گرفتار ہوگا ہم اوسکی نسبت گفتگو نہین کرینگے —

شرط چہارم

اگر ایسا چور یا مجرم ہمارے پاس مفرور ہوکر آجائیگا اور جرم ثابت ہوگا ہم اوسکے گھر کو تباہ کردینگے اور اپنی آبادی سے اوسکو خارج کردینگے اور قیمت مال مسروقہ کی ادا کردینگے اگر کوئی گواہی اوسکے خلاف ہوگی تو وہ اپنی صفائی پانچ گواہون کی گواہی قسمیہ سے کرسکتا ہے —

شرط پنجم

اگر کوئی منکوحہ یا غیر منکوحہ عورت ہمارے دیہات مین مفرور ہوکر آئے ہم اوسکو پناہ نہ دینگے مگر جبکہ کچھ اسباب اوسکے پاس ثابت ہوگا کہ وہ لیکر آئی ہے وہ البتہ واپس کیا جائیگا اگر اوسکے دوست یا لواحق اگر بندوبست کرینگے تو ہم اوسکو اونکے سپرد کردینگے یا جرگہ سفید ریشان کے سپرد کردینگے —

شرط ششم

اگر کوئی چور یا ملازم سرکار علاقہ انگریزی سے مفرور ہوکر ہمارے علاقے مین آئے

اوسکو خارج علاقے سے کردینگے اور اگر اوسکے پاس مال مسروقہ ہوگا تو ہم اوسکو واپس کردینگے

شرط ہفتم

اگر ہمکو کوئی دعوی روپیہ کا نسبت رعایائے سرکار انگریزی کے ہوگا تو ہم اوسپر حسب ضابطہ عدالت مین نالش کردینگے اور ہم جوابدہی بھی عدالت مین کرینگے اگر ہماری نسبت کوئی دعوی پیش ہوگا اور فارغخطی دعوی پیش کرینگے ہم اپنا طریق معاوضہ لینے کا علاقہ انگریزی مین جاری نہین کرینگے مگر اپنے علاقے مین ہمکو اختیار اسکا حاصل رہے گا اور کسی قوم دشمن کے ساتھ ہم بمقابلہ سرکار اتفاق نہین کرینگے۔

شرط ہشتم

جب ہمکو حکم ہوگا ہم ایک مختار اپنی طرف سے ہمراہ حاکم وقت انگریزی کے رکھینگے اور حاکم کو اختیار رہے گا کہ اگر کوئی غفلت سرزد ہو تو اوس سے جواب طلب کرین۔

شرط نہم

چونکہ اکثر آفریدی ملازم سرکار ہین اگر کسیکو ہمارے اوپر دعوی ہوگا تو اوسکا فیصلہ جرگہ سفید ریشان کے روبرو ہوگا۔

شرط دہم

ہم اپنا ضامن ارباب محمد امیر خان اور ارباب عبد المجید خان کو بابت ادای زر جرمانہ وتعمیل شرائط ہذا کے دیتے ہین اور بالعوض اسکے سرکار ہمارا اسباب اور قیدی جو اونکے قبضے مین ہین رہا کردینگے۔

دستخط ہوا تاریخ ۱۴ ماہ اگست سنہ ۱۸۵۵ع

نمبر ۱۴۳

اقرارنامہ اوتمان خیل

ہم جنکے دستخط ذیل مین ہین اقرار کرتے ہین

ہم اوسکے باب مین گفتگو کچہ نکرینگے اور اگر وہ ہمارے علاقے مین آجائیگا اور جرم اوسپر ثابت ہوگا تو معاوضہ مال مسروقہ کا ہم کردینگے اور مجرم سے جرمانہ لینگے۔

شرط چہارم

اگر کوئی ہماری قوم کی عورت مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین چلی جائے تو ہم ایک جرگہ سفید ریش اور مسن آدمیونکا واسطے تصفیہ مقدمہ کے بھیجینگے اور اگر وہ راضی ہوگی تو اوسکو واپس لائینگے اور سرکار مین ضمانت اوسکی حفظ جان کے لکھہ دینگے۔

شرط پنجم

اگر کوئی ہماری قوم کا شرارت سے کسی دشمن سرکار کو علاقہ انگریزی مین لے آئے اگر وہ دشمن گرفتار ہو ہم پچاس روپیہ جرمانہ ادا کرینگے اور درباب دشمن مذکورہ کے کچہ گفتگو نکرینگے

شرط ششم

اگر کوئی مجرم ہمارے علاقے مین آئیگا جسقدر اسباب مسروقہ اوسکے پاس ہوگا وہ ہم لیکر واپس کردینگے اور اوسکو اپنی آبادی سے خارج کردینگے۔

شرط ہفتم

ہم کسی مجرم کی مدد بیچ اوسکے فرار ہونے قبضہ گرفتار کنندہ سے جسنے اوسکو باہر ہمارے مقامات سے گرفتار کیا ہو نکرینگے۔

شرط ہشتم

ہم ایک شخص ذی عزت ہر ایک خاندان کو بطور اول سرکار کے پاس رکھینگے۔

شرط نہم

جب تک مبلغ دو ہزار چھہ سو تہتر روپیہ جرمانہ کا تمام و کمال داخل سرکار نہوگا اوسوقت تک ہم شہر پشاور مین نجائینگے اور اگر جائین تو گرفتار کیے جائین ہم روپیہ تھانہ عذابیر مین داخل کرینگے

شرط دہم

اگر کوئی منجملہ ان شرائط کے فسخ ہو تو سرکار ہمکو ایک مہینے کی مہلت دے کہ اس عرصے مین حسب خواہش سرکار کار بند ہونگے اور اگر اس عرصے مین یہ نہوا تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ

کہ ہماری اول کو چاہین ہندوستان کو روانہ کرین یا جو چاہین اوسکا کرین —

شرط یازدہم

اگر ہم کچھ زیادتی درہ کوہات مین کرین تو ہماری تنخواہ سابق چھہ سو روپیہ کی موقوف ہو —

شرط دوازدہم

اگر شبہہ ہماری نسبت سرکار کو یا رعایائے سرکار کو پیدا ہو تو ہم جوابدہی اوسکی بروقت تحقیقات اوسیطرح کرینگے جسطرح رعایائے سرکار کرتی ہے —

شرط سیزدہم

اگر کسی ہمارے آدمی کو سزادہی تجویز ہوگی تو ہم ایک افسر انگریزی کو اجازت دینگے کہ وہ بروقت موجود رہین تاکہ سرکار کو اطمینان سزادہی ہو —

شرط چہاردہم

اگر ہمکو کوئی الزام یا دعوی نسبت رعایائے سرکار کے ہوگا ہم خود اوسکا معاوضہ نہ لینگے مگر کیفیت اوسکی افسران انگریزی کے پاس بھیجین گے تاکہ جسطرح دعوی رعایاء سرکار تحقیقات ہوتی ہے اوسیطرح اوسکی بھی تحقیقات ہو —

شرط پانزدہم

درباب اون عورات کے جو علاقہ انگریزی سے ہمارے علاقے مین آئین وہی بندوبست مرعی رہیگا جو ہمنے بمقدمات عورات جو ہمارے علاقے سے ملک سرکار مین جائین منظور کیا کر

شرط شانزدہم

مقدمات ماضیہ معاف ہون اور بادوراے اون اولون کے جو مدام سرکار کے پاس رہینگے ہم ادل تا اداے زر جرمانہ سرکار مین دینگے اور یہ لوگ بعد اداے جرمانہ رہا ہو کر اپنا چلے آئینگے —

دستخط ہوا بتاریخ ۱۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸ء

مندرجہ بالا کر سکے ہین—

دوم باطمینان تعمیل شرائط بالا ہماری طرف سے ہم سید حسین علیشاہ اور سید میر زین علیشاہ ساکنان میرے علاقۂ انگریزی کو اور ملک اللہ یار خان علی زئی ساکن ایضاً کو اپنا ضامن اس امر کا دیتے ہین کہ اگر ہم ان شرائط کو جو روبرو سے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بنگش کے ساتھ ہوئے ہین سرانجام نکرین تو ضامنان مذکورہ جوابدہ اوسکے رہینگے اور نہیے معاوضہ اوسکا کرائینگے—

سوم قوم بنگش نے اقرار کیا کہ مبلغ پانچ سو روپیہ سالانہ وہ ہمکو اپنے حصہ موجب کوتل سے بالعوض اس اقرارنامہ کے جو روبرو سے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہوا ہے دینگے—

چہارم اگر کوئی ہماری قوم کا کوئی جرم درہ کوہاٹ مین مثل دزدی یا کوئی اور امر ممنوع کرے گا ہم ذمہ کرتے ہین کہ ہم سرکار کی رضامندی کردینگے ہمارا حصہ مبلغ جارہ کا ہمکو بلاتفاوت اوسوقت تک ملا کرے جبتک انتظام درہ کوہاٹ قائم ہے صحیح ہوا بتاریخ ۶ ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء

یہان دستخط سکے ہوے

نمبر ۱۴۱

اقرارنامہ سرداران قوم رانیا جیل

چونکہ قصورات سابقہ ہمارے معاف ہوئے اور ہمنے وعدہ کیا کہ آیندہ علاقۂ سرکار مین کوئی جرم نکرینگے لہذا ہم برضا و رغبت شرائط ذیل منظور کرتے ہین—

شرط اول

ہم تمام مویشی جو ہمارے پاس اب متفرقہ رعایا سے سرکار انگریزی موجود ہین واپس کردینگے اور جو کوئی بعد ازین ہمارے پاس ثابت ہوگا اوسکو بھی واپس دینگے مگر سرکار ہمسے مطالبہ اون مویشی کا نکرے جو ہنگام جنگ ہمراہ فوج کے چلے گیے ہون—

شرط دوم

ہم آیندہ کوئی جرم یا زیادتی بخلاف مال وجان رعایا سے سرکار انگریزی نکرینگے اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی اور قوم مال و اسباب علاقۂ انگریزی سے چرا کر ہمارے علاقہ مین ہیے

اندر کرے گی وہ اسباب بھی ہم لیکر واپس کردینگے اگر دزد ہماری قوم کا ثابت ہوگا تو ہم اوسکو علاوہ برین جرمانہ بھی لینگے اگر مال مسروقہ ہمارے پاس ثابت نہوگا مگر صرف شبہ مجرم پر ہوگا ہم اوس شخص مشتبہ سے قسم لینگے اور اگر وہ قسم نہ کھاینگے تو معاوضہ مال کا لیا جائیگا۔

شرط سوم

ہم پانچ آدمی اپنی قوم کے ابتدا اول صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی خدمت مین حاضر رکھینگے اور اونکی تبدیلی وقتاً فوقتاً ہوا کرے گی۔

دستخط ہوے بتاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۵۵ء

نمبر ۱۴۱

اقرارنامہ آکاخیل

چونکہ باعث ہمارے مقصورات سابقہ کے ہماری راہ آمدوشد سرکار نے بند کی ہم افسوس اپنے حرکات قبیحہ کا کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ہم دو ہزار چھہ سو پچھتر روپیہ جرمانہ سرکار مین داخل کرینگے اور آیندہ ایسے حرکات کے ارتکاب سے اجتناب کرینگے اور اگر کوئی ہماری قوم کا علاقہ انگریزی مین خون کریگا ہم اوسکو سپرد سرکار کردینگے اور اگر وہ مفرور ہوجائیگا تو ہم اوسکی جایداد ضبط کرلینگے اور ہرگز اوسکو اپنے علاقے مین بغیر اجازت سرکار کے آنے نہین دینگے۔

شرط اول

اگر سرکار ہمسے خونبہا چاہے گی تو ہم دینگے۔

شرط دوم

اگر کوئی ہماری قوم کا رعایاے سرکار کو مجروح کرے گا ہم جرمانہ جسقدر سرکار تجویز کرے گی ادا کرینگے۔

شرط سوم

اگر کوئی ہماری قوم کا کسی رعایاے سرکار کا مال چوری کرے گا اور گرفتار ہوگا

شرط اول

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ایک چوکی بارہ سپاہیان مسلح کی اپنی سرحد کوتل پر ایک برج بناکر ہمیشہ موجود رکھینگے

شرط دوم

اب جو ہم واسطے امداد بنگش کے آئے اور شرط بالا منظور کی تو ہم اقرار کرتے ہین کہ اگر کوتل پہ پھر تنازعہ برپا ہوگا تو ہم پھر مع اپنی فوج کے واسطے اونکی مدد کے آئینگے۔

شرط سوم

ہم باتفاق بنگش کے ذمہ دار اوس حرکت مجرمانہ یا نقصان کے ہونگے جو کوتل مین واقع ہوگا

شرط چہارم

اگرچہ ہم سابق اقرار کر چکے ہین کہ ہم کوئی جرم مثل قتل و دزدی شارع عام و دزدی وغیرہ علاقۂ انگریزی مین نہین کرینگے اب ہم پھر اوسی اقرار کا اعادہ کرتے ہین کہ اگر کوئی ہماری قوم کا مجرم کسی جرم کا علاقۂ انگریزی مین ہوگا ہم تمام قوم یکجائی ذمہ دار اور جواب دہ اوسکے ہونگے۔

شرط پنجم

بنظر اسکے کہ اطمینان تعمیل شرط بالا ہو ہم اپنا ضامن میر مبارک شاہ اور بہادر شیرخان کو کرتے ہین اگر ہمسے پہلوتہی ظہور مین آوے تو سرداران مذکورہ بالا جو علاقۂ انگریزی مین سکونت پذیر ہین جوابدہی وسکی اپنے ذمے لینگے

شرط ششم

بمنظوری صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہم بعد ازین بلحاظ اقرارنامہ ہذا اپنا حصہ مواجب کا جو بنگش کو تنہا سابق عنایت ہوا تھا مبلغ دو ہزار روپیہ لینگے

شرط ہفتم

اگر کوئی ہماری قوم کا کوئی جرم درۂ کوہاٹ مین کرے گا ہم حسب شرط بالا ذمہ دار اوسکے ہونگے اور بذریعہ اسکے یہ بندوبست ہوتا ہے کہ ہمارا حصہ مواجب کا تعدادی دو ہزار روپیہ سالانہ ہوکر بلا تفاوت ملتا رہے گا جب تک کہ اقرارنامہ ساتھ آفریدیان درہ کے قائم رہے گا

سپاہیان دستخط اوسکے ہوئے

نمبر ۱۳۹

اقرارنامہ سپاہ آفریدی متعلق انتظام درۂ کوہاٹ بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء عیسوی

ہم جنکے دستخط نیچے ہوے ہین یعنی مسمیان سینک احمد شاہ و ضابطہ خان و مراد خان و صفدر علی شاہ و رستم علی و ابوالحسن و حیدر علی و شاہ ولی و رستم خان و جواہر علی و احمد شیر و غلام جمیع ملکان قوم سپاہ سرحدی ضلع کوتل پر موجود ہوے اور کپتان کوک صاحب ڈپٹی کمشنر سے گفتگو کی اور بخوبی سمجھا کیا ہمسے مطلوب ہے لہذا اقرارنامہ ذیل سرکار انگریزی سے کرتے ہین ستل
اول قوم بنگش کی تکرار آفریدیان درہ کوہات کے ساتھہ درباب سرحد کے ہوئی اور تکرار بمقام کوتل منجر بفساد ہوئی اور ہم قوم سپاہ بباعث دوستی سابق جو بنگش کے ساتھہ تھی حسب درخواست اونکے اونکی مدد کو آئے اور بعد اختتام فساد کوتل مین ہمنے اقرارنامہ بنگش کے ساتھہ چار شرائط ذیل پر کیا

شرط اول

دو آدمی ہمارے قوم کے ہمیشہ بنگش کے بیچ سرحدی پر رہا کرینگے —

شرط دوم

بیچ تمام مقدمات کوتل مین اور اوسکی حفاظت مین ہم ہمیشہ جانب داری بنگش کی کیا کرینگے اور بوقت ضرورت اپنی کل فوج سے اونکی مدد کرینگے —

شرط سوم

درصورت واقع ہونے کسی نقصان یا فساد کے بمقام کوتل ہم بھی بنگش کے ساتھہ جوابدہ اوسکے اوسیقدر تک رہینگے جسقدر ہمارے آدمی وہان موجود ہونگے —

شرط چہارم

اگرچہ ہمنے سابق زبانی وعدہ کیا ہے کہ آیندہ کوئی ہماری قوم کا دزدی و زدی شارع عام و قتل و دیگر جرائم متعلقہ علاقہ انگریزی مین نہین کریگا مگر اب ہم اس تحریری اقرارنامے کو مشتہر کرتے ہین کہ اگر کوئی ہماری قوم کا مجرم کسی جرم مذکورہ بالا کا علاقہ انگریزی مین ہوگا ہم سب باتفاق جوابدہ اوسکے رہینگے اور بالفعل اوسکے مال مسروقہ واپس کر دینگے اور مجرم جرم قتل یا دزدی کو حسب قاعدہ افغانان سزا دہی اوسکی گھر جلا دینے سے اور خارج از وطن کرنے سے کرینگے اگر مجرم علاقہ انگریزی مین گرفتار ہوگا تو اوسکی سزا جیسا سرکار مناسب متصور کرینگے ہوگی ہم اوسکے بارہ مین کچھہ دخل نہ دینگے یا گفتگو نکرینگے ہم کلیتہ اور بخوشی خاطر ان چار شرطون کو

شرط اول

سرکار ازراہ مہربانی ہمکو دو ہزار روپیہ سالانہ بالعوض ہماری خدمت گزاری اور چوکی درہ کے عنایت فرماتے ہین لہذا ہم شرائط ذیل منظور کرتے ہین —

شرط دوم

ہم ایک چوکی بارہ سپاہیون کی بیچ برج واقع فراز درہ جو ہمارے سپرد ہوا ہی قائم کرینگے

شرط سوم

اگر کوئی فساد فراز درہ پر پیدا ہوگا تو ہم مع فوج جا کر بنگش والون کی مدد کرینگے —

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کوئی امر قبیحہ یا جرم علاقہ انگریزی مین نہین کرینگے اگر کوئی ہماری قوم کا ایسا کریگا اور پھر ہمارے پاس آئیگا تو ہم اوسکو سزا حسب قاعدہ دینگے اور نگرانی اس امر کی کرینگے کہ وہ دوبارہ ایسی حرکت نکرین —

شرط پنجم

چونکہ قوم اوتمان خیل ہمارے شریک ہوکر قوم دولت زئی مشہور ہوتے ہین مگر اونھون نے اب تک کوئی خدمت سرکار نہین کی ہے اور نہ حاضر ہوے ہین مگر درصورتیکہ وہ آئندہ ایسا کرین تو ہم باہم تصفیہ حصص سالانہ مبلغان دو ہزار روپیہ کر لینگے اور جب ہم بندوبست اوتمان خیل کے ساتھ کر لینگے تو اوسکے بعد ہم ذمہ دار اونکے نیک رویگی کے ہونگے —

شرط ششم

چونکہ ہمارے علاقے ممالک سرکار سے ملحق ہے اگر کوئی مجرم ہمارے پاس آئیگا تو ہم مال سرکار جو اوسکے پاس ہوگا واپس سرکار مین کردینگے اور اپنی آبادی سے اوسکو خارج کردینگے —

شرط ہفتم

اگر کوئی نقصان قرارداد پر واقع ہوگا تو ہم باتفاق بنگش جسقدر ہمپر عائد ہوسکتا ہوگا ذمہ وار و جوابدہ رہینگے —

شرط ہشتم

ہم ذمہ دار اس امر کی ہونگے کہ کوئی شخص جرم ذرا کی علاقہ انگریزی ہین کر کے ہمارے
ملک مین سے گذر نکر سکیگا —

شرط نہم

ہم کسی اپنی قوم کے آدمی کو اجازت نہ دینگے کہ درہ مین درمیان جدود آدم خیل کوئی امر ممنوع
کرے اور اگر ایسا ہوگا تو ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے —

شرط دہم

ہم اپنی طرف سے بطور ضامن سمیان بہادر شیر خان اور ملک مرغولہ خان وخطاب خان
صاحبزادہ کو دیتے ہین —

دستخط ہوا بتاریخ ۳ - ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء

نمبر ۱۳۸

ترجمہ اقرار نامہ جاکہ آفریدی مرقومہ ۳ - ماہ دسمبر ۱۸۵۳ عیسوی

ہم کہ ملکان سراج وقاسم وشاہ ولی وسکی قوم قاسم خیل وبجری وسکراج محب اللہ ومحمد وسراج
امراے قوم اسمعیل خیل جمیع ملکان ترکی شیر دین خان گل ونامدار ہوا ملکان جمعہ شیر یار صاحب خان
یار محمد محمد مجیب ملکان بدیشان ملکان غریبا تمام قوم ما یتہ پتیا وجاکہ آفریدی جو ہم سرحد علاقہ
انگریزی کے ہین کوتل کوہاٹ پر روبروے کپتان کوک صاحب ڈپٹی کمشنر کوہاٹ جمع ہوے
اور بعد سماعت کرنے اور بخوبی غور کرنے مرضی سرکار پر بذریعہ اس تحریر کے بخوشی خاطر
اقرار نامجات ذیل منظور کرتے ہین —

شرط اول

باعث دوستی سابق جو نگش سے بھی ہم اونکی مدد کے واسطے بمقابلہ آفریدیان درہ کوہاٹ
درباب تنازعہ حدود وعلاقجات فریقین کے آئے ہم اب اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط چہار گانہ
ذیل منظور کرتے ہین یعنی

شرط نہم

ہم وعدہ کرتے ہین کہ چوکیات وغیرہ جو سابق کرنیل جی لارنس صاحب ورکپتان سے نے مقرر کین ہین جسقدر مقرر کین تھین اور جسقدر سپاہی رکھے گئے تھے اوسیقدر ہم بھر واسطے حفاظت مسافران درہ کے حسب تفصیل ذیل مقرر کر دینگے ۔

آخور والہ مین چوکی پچیس سپاہی کی یعنی پندرہ سپاہی حمل چبوترہ ہزار ابانع دورسک پر اور پانچ اوکھے دورسک پر ۔

شرقی ارعون خیل اور غار جو والہ مین چوکی بیس سپاہی کی یعنی دس سپاہی ارنجو تنگی پر پانچ سند استاپرا اور درمیان شرقی اور کوتل کے پانچ ۔

شرط دہم

سرکار تین چوکی کا بندوبست کوتل پر دوست خیل اور جوالہ او بنگش سے کرلین اور اگر کوئی منجملہ دو فریق مذکورہ بالا سے ہمارے علاقے مین غارتگری کرے اگر متعلق فرقہ بنگش کے ہوگا تو بنگش اوسکا بندوبست کرینگے اور اگر متعلق کسی فرقہ درہ سے ہوگا تو ہم اوسکا بندوبست کرینگے اور اگر جرم کسی ہماری قوم کے لوگون سے وقوع مین آئے تو ہم ذمہ دار ہین ۔

شرط یازدہم

ہم اقرار کرتے ہین کہ کوئی ہماری قوم کا دزدی یا کوئی اور جرم علاقہ انگریزی مین نہین کریگا اور اگر ایسا ہوگا اور مجرم گرفتار ہوگا تو قانون اوسکی نسبت جاری ہوگا اگر مجرم اور مال ہمارے علاقے مین پہونچیگا تو مال واپس ہوگا ۔

شرط دوازدہم

ہماری درخواست یہ ہے کہ سرکار از راہ مہربانی درباب رہائی ہماری قوم کے قیدیون کے جو پشاور یا کوہاٹ مین ہون یا روانہ آنزوی سندھ ہو گئے ہون ہدایت جاری کرین بشرطیکہ مجرمان مذکورین سنے جرم قتل نکیا ہو اور ہم چاہتے ہین کہ اسباب و مویشی مقروقہ بھی واگذاشت کیے جائین ۔

شرط سیزدہم

بعد تصدیق اس اقرارنامہ کے ہم چاہتے ہین کہ صاحب ڈپٹی کمشنر ایک حکم بنام جمیع اہلکاران سرکاری اس مضمون کا جاری فرمائین کہ ہماری قوم کے لوگ بلا مزاحمت آمدورفت علاقہ انگریزی مین واسطے تجارت اور دیگر امور جائز کے مثل رعایاے انگریزی شرط نیک ادنگی کے کر سکتے ہین

شرط چہاردہم

واسطے اطمینان تعمیل اقرارنامہ ہذا منجانب ہمارے ہم وعدہ کرتے ہین کہ آدمی بطور اول الفضیل سے سرکار مین دینگے شرقی اور ارغون خیل سے ایک ایک نفر آخوره سے دو نفر یہ لوگ ہمیشہ زیر نگاہ سرکار علاقہ سرکاری مین رہا کرینگے اور کبھی کبھی اونکے عوض اور آدمی منظور شدہ جایا کرینگے اور وہ اپنے گھر آیا کرینگے —

شرط پانزدہم

سابق ہمکو مواجب [illegible] روپیہ سالانہ ملا کرتا تھا صاحب چیف کمشنر بہادر نے [illegible] روپیہ سالانہ مبی خیل کے عوض کردیا اسمین بھی ہم راضی ہین بعد تصدیق اس اقرارنامے کے تاریخ واگذار ہونے درہ کے سے ہم مبلغ [illegible] حسب تفصیل ذیل لیا کرینگے —

ملکان کو —	[illegible]
چوکیداران کو —	[illegible]
میزان کل	[illegible]

تحریر ہوا اوپر کوتل کوہات کے بتاریخ یکم ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء
یہان دستخط لکھے ہوے

نمبر ۱۳۷

اقرارنامہ اقوام زرقی وغیرہ زرخیل

بعد عنوان معمولی —

ہم اپنی رضامندی اور خوشی خاطر سے مضمون ذیل منظور کرتا ہین

نمبر ۱۳۶

ترجمہ اقرارنامہ جو اکہ آفریدیون یا آفریدیان کوہات نے بتاریخ یکم دسمبر ۱۸۵۳ء منظور کیا

ہم ملکان جنکے دستخط نیچے ہین یعنی خان محمد و امیر و پوری و میرو و تاج خان و یوسف و غور و میران و میر شکارہ و ضابطہ خان و سید خان و جمعہ و جعفر خان ارغون خیل و پاینده خان گل خان و میان شیر احمد خان و دوست محمد ملکان شرکی و ملا خان و اکرام و شیراز و گلستان ملکان جارہ خیبر جو سب کوتل کوہات پر جمع ہین بعد اصغا کرنے و غور کرنے احکام مجریہ کپتان کوک صاحب جو بنسبت ہمارے ہوے ہین بخوشی خاطر اقرارنامہ ذیل سرکار انگریزی کے ساتھہ کرتے ہین —

شرط اول

سرکار انگریزی نے دعوی کیا کہ کوتل کوہات سرحد بنگش ہین ہے اور ہمنے عذر کیا تھا اب ہم اپنے عذر سے باز رہ کر کوتل مذکور بنگش رعایاے سرکار کو دیتے ہین سرکار کو اختیار رہیگا جو انتظام دونون جانب کوتل مذکور کے جو بنام پنیا و سویری مشہور ہے مناسب تصور کرین وہ عمل مین لائین اور جہان کوتل مذکور پر مقامات رہنے کے لائق مناسب سمجھین وہان مقامات مقرر کرین

شرط دوم

جو کچھ اسباب سرکار کا یا اوسکے ملازمین یا رعایا کا ہمارے ہاتھہ آیا ہے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو واپس دینگے اور جو ہمارے پاس نہوگا تو اوسکی نسبت قسم کرینگے —

شرط سوم

جو اسباب تجاران درہ فیمابین ارغون خیل و پوستی خیل وغیرہ کے بدزدی گیا ہوگا اور پوستی خیل دونون نے لیا ہوگا وہ واپس دیا جائیگا اور جو دزدی وغیرہ تیغون خیل والون نے کی ہوگی اوسکی نسبت بھی یہ ہی امر جائز رہیگا مگر یہ ممکن نہوگا کہ میوجات وغیرہ جو تلف ہوگئے ہونگے واپس دیے جائین لہذا ہم جانتے ہین کہ ایسے اشیا کی نسبت سرکار ہمکو معاف کرے گی اگر ارغون خیل والون نے کوئی شے فروخت کردی تھی تو اوسکی قیمت واپس دیجائیگی اور قول و قسم درباب قیمت کے لیا جائیگا —

شرط چہارم

بعدازین درحالیکہ کوئی دزدی شارع عام یا سرقہ درمیان حمل چبوترہ بجانب پشاور دا درسوبری کوتل
کے وقوع مین آئے اور صاحب ڈپٹی کمشنر کوہات احکام مع فہرست اسباب مسروقہ یا مغروقہ جاری
کرین اور پندرہ روز کی مہلت دیجاوے تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ بیچ عرصہ موعودہ کے اسباب مذکورہ
واپس دینگے یا قیمت نقصانی کی پوری کردینگے —

شرط پنجم

ہم تمام وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی ہماری قوم کا کسی پہرہ فوج سرکاری پر یا مقام پولس پر
یا اوسکے مقامات ملحقہ پر جو ضلع پشاور یا کوہات مین ہو بندوق چلاویگا اور جرم بخوبی ثابت ہو
تو جو اول ہم دیتے ہین اونکو سرکار جہان مناسب تصور کرے جلاوطن کردے اور ہمسے جرمانہ
لے کیونکہ یہ عہدنامہ کسی ہماری قوم کے آدمی کی ایسی حرکت سے فسخ ہوجاتا ہے —

شرط ششم

بعداز تصدیق ہونے اس قرارنامہ کے اگر کوئی قاتل یا دزد یا زانی وغیرہ علاقہ انگریزی
سے مفرور ہوکر ہماری پناہ چاہے گا ہم اوسکو اپنی حدود سے باہر کردینگے اور اگر کوئی قبل
اسکے اگر ہمارے پاس رہتا ہو تو ہم اوسکو بھی حاضر کردینگے اگر صاحب ڈپٹی کمشنر کوہات کی مرضی کہ و
بھی حاضر ہوکر عہد وپیمان کرین اور جو ایسے لوگ اسپر بھی ہمارے پاس رہینگے اور نسے پھر عل
سرکار انگریزی مین یا نسبت رعایاے سرکار کی ایسی حرکت ہم ہونے دینگے ہم او
ضامن ہونگے —

شرط ہفتم

اگر کوئی ہماری قوم کا علاقہ انگریزی مین جاکر جرم قتل کرے ہم اوسکو فوراً او
گانو سے نکال دینگے اور اوسکا گھر جلاکر خاک سیاہ کردینگے اور اگر کوئی مجرم گر
ہو اوسکی سزادہی مثل اور مجرمان کے حسب مرضی سرکار ہوگی —

شرط ہشتم

اگر کوئی رعایاے سرکار کچھ مال مسروقہ ہمارے علاقے مین لائیگا بشرط
ہم مال مذکور واپس کرینگے اور مجرم کو نکالدینگے —

نمبر ۱۳۵

ترجمہ اقرارنامہ جواکہ آفریدی سابیان پوری - المرقوم ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۵۸ء

ہم گلرنگ موسی خان و اعظم شیر و فتح شیر و محمد امین و مجید خان و زمان ملکان پوری قوم موا خیل اپنی طرف سے اصالتاً اور تمام جرگہ سفید ریشیان قوم کیطرف سے مختارہ جنکا علاقہ ہم سرحد علاقہ سرکار انگریزی سے بذریعہ اس تحریر کے بخوشی خاطر اپنے روبرو کپتان کوک صاحب ڈپٹی کمشنر کوہاٹ کے بعد تامل و غور مراتب مجوزہ اقرار کرتے ہین -

شرط اول

ہم اقرار کرتے ہین کہ فساد و غارتگری یا کوئی اور جرم جو ہمارے قوم کے لوگ علاقہ انگریزی مین سابق کرتے تھے تمام موقوف ہوگا -

شرط دوم

اگر کوئی مجرم سرکاری ہمارے پاس آکر پناہ چاہے گا ہم اوسکو نکالدینگے اور جو کچھ اسباب مسروقہ اوسکے پاس ہوگا وہ ہم واپس دینگے جب اوسکے نام اور تعداد کی کیفیت ہمارے پاس آئیگی -

شرط سوم

اگر کوئی ہماری قوم کا یا باشندہ ہمارے علاقے کا سرکار انگریزی مین جاکر مرتکب کسی جرم کا ہوکر وہان گرفتار ہوگا ہم اوسکی رہائی کی کوئی تدبیر نہین کرینگے اور اگر ایسا مجرم وہان سے مفرور ہوکر ہمارے علاقے مین آئیگا ہم وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ اسباب وہ لایا ہوگا وہ ہم واپس کردینگے اور ہم اوس مجرم کو اپنی آفتابی قاعدے کے بموجب سزا بھی دینگے اور پھر اوس سے دوبارہ اس قسم کا جرم علاقہ انگریزی مین ہونے دینگے -

شرط چہارم

اگر کوئی مفرور یا ہلاکی وغیرہ جنسے آنرو دریای سندھ سے آکر پناہ ہمارے پاس لی ہوگی اوسکو اجازت ہوگی کہ دو مہینے کے عرصے مین ہمارے حدود سے باہر چلا جاوے -

شرط پنجم

ہم اقرار کرتے ہین کہ جب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کوہاٹ کو ضرورت مدد اور شرکت اور اقوام جواکہ کی ہوگی ہم بھی اوسی قبیل سے سرکار کی خدمت مین حاضر رہینگے -

شرط ششم

اکثر خاندان قوم محمدی جو بنام مکبی مشہور ہین ہمیشہ ہمارے شریک رہے ہین اور ہمارے ساتھہ بود و باش رکھتے ہین ہم ہر طرح اونکی حمایت منظور کرتے ہین اور امید سرکار سے یہ ہے کہ اونکے قصورات ماضیہ معاف کیے جائین اور ایسے لوگ اقوام آفریدی کے جو ہماری حدود مین رہتے ہین اونکی بھی حمایت ہم کرتے ہین اور چاہتے ہین کہ ان سبکو بھی اجازت آمد و رفت علاقہ انگریزی کی مثل ہمارے ہوجاوے۔

شرط ہفتم

واسطے اطمینان تعمیل شرائط بالا کے ہم اپنی طرف سے ضامن تمام جو اکہ ملکان تیراہ وغیرہ سید میر مبارک شاہ نائب محمد سعید خان گومیت والہ و بہادر شیر خان کو دیتے ہین اگر نقصان شرائط واقع ہو تو وہ ذمہ دار ہمارے واسطے ہونگے۔

شرط ہشتم

بروقت تصدیق ہونے شرائط بالا کے ہم چاہتے ہین کہ صاحب ڈپٹی کمشنر کوہات صاحب ڈپٹی کمشنر پشاور کو اس بارہ مین تحریر کرین تاکہ ہم لوگون کو اجازت وہان جانے کے واسطے امور قانونی کے حاصل ہو اور ہم یہ بھی چاہتے ہین کہ مضمون بالا کے پانچ پروانے ہمکو دیے جائین اور نیز ایک حکم اس مضمون کا ہمکو ملے جسکے سبب ہمکو کوئی از روے دریای سندھ ضلع راولپنڈی مین گرفتار نکرے۔

شرط نہم

سات آدمی ہماری قوم کے پانچ کوہات مین اور دو پشاور مین قید ہین ہم چاہتے ہین بروقت تصدیق ہونے اس عہدنامے کے صاحب ڈپٹی کمشنر کوہات اونکی رہائی کی

شرط دہم

ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم احمدی کو جو سرکار کا دشمن ہے اپنے ساتھہ علاقہ انگریزی نلیجائینگے اور نہ کسی اور ایسے بد آدمی کو لیجائینگے

یہان دستخط لکھے ہوے

شرط سوم

اگر اونکو اجازت از خود آباد ہونے کی ملے گی وہ مطابق اوسکے کرینگے ۔

شرط چهارم

خوانین اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ آمادہ خدمتگزاری کار سرکار رہینگے اور وہ اپنے ملک مین کسی بدنطنہ کو رہنے نہ دینگے اور نہ اپنی زمین سے اوسے گذر کرنے دینگے ۔

شرط پنجم

اگر کوئی فوج دشمن قوی تر اونپر آئے گی جسکا مقابلہ وہ خود نہین کر سکتے تو وہ علاقہ انگریزی مین مع اپنے خانمان کے چلے آئینگے ۔

یہ شرائط سنکر اونکو اطلاع دی گئی سرکار انگریزی کی یہ مرضی نہین ہے کہ وہ اپنا ملک اور بڑھاوین اور نہ یہ منشا ہے کہ رانی زئی سے خراج لین مگر یہ سرکار انگریزی پر فرض ہے کہ وہ اپنی سرحد زیادتی رانی زئی و دیگر اقوام سے محفوظ رکھین اس نیت سے کہ اونکی رعایا بامنیت رہ کر اپنے کاروبار مین مصروف رہین اگر ایسی کوئی واردات ہوگی تو اوسکی سزا ضرور دی جائیگی ۔

خوانین رانی زئی کو بذریعہ اس تحریر کے اجازت دی جاتی ہے کہ وہ بامنیت اپنے دیہات مین آکر آباد ہون کوئی اونسے مزاحم نہوگا اگر کسیطرح وہ اپنی شرائط کا انفساخ کرینگے تو اونکو مثل سابق اطلاع نہ دیجائیگی بلکہ فوراً فوج انگریزی اونکی گرفتاری اور سزادہی کیواسطے تعینات ہوگی ۔

ملکان لوندخور نے بہ نمک حلالی پیش ہوکر امداد بیچ رانی زئی کے دوبارہ آباد ہونے مین کی اسواسطے امید یہ ہے کہ خوانین اپنی شرائط کو بسبب حفظ آبروے ملکان پورا کرینگے اور اونکی سفارش سے جرمانہ پانچ ہزار روپیہ کا معاف ہوا اور قیدیان رانی زئی رہا کیے جائینگے اب اوسکو لازم ہے کہ شکرگزار سرکار بابت اس عنایت اور معافی کے رہین ۔

اسپر دستخط بتاریخ ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۵۵ع ہوے

نمبر ۱۳۳

اقرارنامہ جو روبروے صاحب چیف کمشنر بہادر پنجاب ملکان جانا فوزرا اور کوری اور کندرو

کیدو داؤجہاں نگاو دہا وترہولی وموسی مرہ نے کیا۔

چونکہ ہم لوگون نے جنکے دستخط نیچے ہین اجازت حاصل کی ہے کہ حسب مرضی اپنی آمدورفت علاقہ سرکار انگریزی مین کیا کرین لہذا ہم شرائط ذیل منظور کرتے ہین —

شرط اول

ہم خود اور نہ کوئی ہمارے دیہات کا بعد ازین غارتگری دزدی یا جرم علاقہ انگریزی مین کرینگے مگر بلامزاحمت وترود تجارت و دیگر کاروبار علاقہ مذکور مین کیا کرینگے —

شرط دوم

ہم بدوضع یا دزد یا بدمنظنہ شخص کو خواہ آفریدی ہو خواہ اور کوئی ہو جو ارادہ گذر کرنے کا ہمارے علاقے مین اس نیت سے رکھتا ہو کہ علاقہ انگریزی مین جاکر کوئی جرم کرنے اپنے علاقے مین سے گذر کرنے نہ دینگے اور نہ ہم اون دزدان وغیرہ کو گذر کرنے دینگے جو علاقہ انگریزی سے مال مسروقہ یا مغروقہ لیکر گذر کرین —

شرط سوم

اگر کوئی مجرم یا قاتل علاقہ انگریزی سے آکر پناہ چاہے گا ہم اوسکو پناہ نہ دینگے بلکہ ایسے مجرمان و قاتلان کو اپنی آبادی سے خارج کردینگے —

شرط چہارم

ہم کسی بدوضع یا بدمنظنہ شخص کو بذریعہ پروانہ جو ہمکو ملیگا علاقہ انگریزی مین آمدورفت نکرنے دینگے —

شرط پنجم

اگر شرائط بالا کا انفساخ ہمسے یا کسی باشندے ہماری آبادی سے سرزد ہوگا تو سرکار کو اختیار ہے جو چاہے ہماری نسبت کرے —

دستخط اسپر ہوئی بتاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۵۵ء

جو مقتل او نکے مویشی چراتے تھے اونپر دمّا خیل والے جو کہچری مین رہتے تھے آکر حملہ آور ہوے اور ایک کو قتل اور تین کو مجروح کیا اور مویشی اونکے غارت کر کے لیگئے چند کہچوری والہ گرفتار ہوئے اونکو وعدہ کیا کہ اگر وہ فوراً معاوضہ نقصانی غارتگری نکر سینگے اور ایک عہدنامہ واسطے ذمہ داری آیندہ کے نکرینگے تو او تدابیر بخلاف اونکے عمل مین آئیگی اقوام ملازم نے اپنے مختار پشاور روانہ کیے اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ داخل کیا اور اقرارنامہ لکھا جسکی رو سے تدابیر بخلاف دمّا خیل و دیگر اقوام غارتگران باقی رہین اقرارنامہ جو اقوام سپاہ اور کہوری کی ساتھ ہوا اوسکا نمبر ۱۴۴ اور تاریخ ۲۸ ماہ اپریل ۱۸۶۱ء ہے اور ملک دین خیل او کمبر خیل کے ساتھ چند روز بعد ہوا مگر اوسی مضمون کا جسکا سپاہ اور کہوری کے ساتھ ہوا۔

زیدون

اس قوم کے آدمی ضلع ہزارہ مین بھی رہتے ہین اور وہان وہ رعایاے انگریزی متصور ہین مگر تھوڑے سے اونمین سے قلہ وجبال کوہ مہابن مین جو بجانب کنارہ راست دریاے سندھ واقع ہے رہتے ہین جب سے پنجاب شامل ہوا ہے اوسوقت سے یہ لوگ دوستانہ طریق پر ہمیشہ رہتے ہین مگر اونکے قریب آبادی ستھانا کی ہے جہان کے باشندے ہمیشہ غارتگری اور چوری اور قتل علاقہ انگریزی مین آکر جاتے ہین اسمین زیدون والے بھی شریک گردانے گئے کیونکہ اونکے علاقے مین سے گذر کر یہ لوگ غارتگری کرنے جاتے تھے اور نیز اوتمان زئی پٹھان کیا وکبل و دیہات واقع سطح میدان درمیان کوہستان زیدون دریاے سندھ واقع ہے شامل گردانے گئے۔

۱۸۵۸ء مین فوج بسر کردگی سر سڈنی کوٹن صاحب بمقابلہ ستھانا روانہ ہوئی اور جا کر اوسکو تباہ کیا اسوقت زیدون بجاے حضور رہے اور اوتمان زئی ہمارے ہمراہ رہے بعد ازین وہ لوگ پھر آکر متصل ستھانا آباد ہوے اور غارتگری شروع کی ۱۸۶۱ء مین قرار پایا کہ اونکے خلاف تدابیر صائبہ کرنی ضرور ہین اور زیدون اور اوتمان زئی سے جواب طلب ہوا کہ اونھون نے کیون اونکو دوبارہ آباد ہونے دیا اور وہ کیون اونکو اپنے علاقے سے واسطے غارتگری

گذر کرنے دیتے ہین ا ور غارتگری دیہات علاقہ انگریزی کرکے اوسکو بھی اپنے مقام پرکہون
اپنے علاقے مین سے جانے دیتے ہین الا ادراہ آمدشد اونکا کیا گیا اور بعدازین ان
اقوام نے اپنی رضامندی ظاہر کی کہ وہ جو شرائط منظور سرکار ہین اوپر آمادہ ہین عرصہ
قلیل کے بعد اقرارنامجات نمبر ۱۴۵ و نمبر ۱۴۶ قرار پایا اوسمین وعدہ ہوا کہ وہ ایک ہزار روپیہ
جرمانہ دینگے اور تھانا والون کو اور غارتگروں کو اپنے علاقے مین نہ آنے دینگے اور
جو بعض بعض محصول غیر جائز وہ تجاران دریای سندھ سے جو اس دریا مین آمدورفت کرتے
ہین لیتے ہین وہ موقوف کرینگے۔

نمبر ۱۳۲
اقرارنامہ قوم ہلیم زئی من اقوام مومند

میان احمد شیر و تورکل ملکرم جیو رحیم داد دیگر ملکان قوم ہلیم زئی اقرار کرتے ہین کہ وہ
دو سو روپیہ خراج ہر سال ادا کیا کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ مطیع اور خدمتگزار سرکار
رہینگے اور اگر کوئی قصور بنسبت اونکے ثابت ہوگا تو وہ سزایاب ہوسکتے ہین وہ لوگ سرکار
کے دوستون کو اپنا دوست اور سرکار کے دشمنون کو اپنا دشمن سمجھینگے اس غرض سے اونھون
نے یہ اقرارنامہ بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۸۵۸ع لکھدیا۔

نمبر ۱۳۳

جونکہ جوزین رانی زئی آجکی تاریخ میرے پاس آئی اور عفو قصورات سابقہ چاہی اور درخواست
کی کہ اونکو اجازت اپنے ملک کے آباد ہونے کی شرائط ذیل پر عطا ہو یعنی۔

شرط اول

اگر سرکار اونسے خراج طلب کرے گی تو وہ ادا کرینگے۔

شرط دوم

اگر سرکار چاہین کہ قلعہ رانی زئی مین بنائین اوسکو اختیار ہے۔

جا کر آباد ہوے پھر موسم خزان ۱۸۵۵ء مین جو وہ پھر اپنے مقام سرائی مین آئے تھے تدابیر
عمل مین آئین جنسے اونکی راہ آمد و رفت مسدود ہوئی جب وہ اسطرح مجبور ہوے تو انھون
نے صلح چاہی اور آخر کار اقرار کیا کہ وہ مبلغ ۳۰۰ روپیہ بطور جرمانہ ادا کرینگے اور علاقہ انگریزی مین
آکر غارتگری نکیا کرینگے اور اول سرکار مین بدین غرض داخل کرینگے کہ وہ آیندہ نیک رویہ
رہین گے ایک اقرارنامہ اسی مضمون کا نمبر ۱۴۱ بتاریخ ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۵۶ء اونکے ساتھ تحریر ہوا

کوکی خیل

یہ ایک بڑی قوم اقوام خیبری سے ہے اونکے چھ ہزار آدمی ہین اور درہ خیبر مین تاکہ
مقام علی مسجد سکونت رکھتے ہین اور امیر دوست محمد خان سے اونکو کچھ نقدی ملتی ہے
اور یہ لوگ براے نام مطیع امیر ممدوح ہین جب سے پنجاب شامل ہوا ہے اوسوقت سے
یہ لوگ خود غارتگری نہین کرتے مگر مجرمان و مفرورین کو پناہ دیتے ہین اور چونکہ اونکی بسر اوقات
ہماری چھاونی مین ہیزم فروخت کرنے سے ہوتی ہے اسواسطے ہمکو اکثر موقع اونکی سزادہی
کا حاصل رہتا ہے ایسی ایک واردات ماہ جنوری ۱۸۵۷ء مین ہوئی جب دوست محمد خان پشاور مین
مقیم تھا اور جب اونکی ملاقات سرجان لارنس صاحب سے جنکا خیمہ چند میل کے فاصلے
پر پشاور سے قائم تھا چند صاحبان سوار ہو کر امیر کے خیمے سے آگے درہ مین گئے تھے
اوپر کوکی خیل والون نے بندوقین سرکین ایک صاحب لفٹننٹ ہمینڈ نامے اسقدر مجروح
شدید ہوا کہ وہ شب کو مر گیا یہ جرم اس قوم پر ثابت ہوا اونکا راہ آمد و شد بند کی گئی اور
اکثر اونمین کے ہمارے ہاتھ لگے اس زد و ضرب مین بلوہ ہند ہو گیا مگر تمام اونکا راستہ
بند رکھا گیا اور قوم مذکور کو ایسی دقت ہوئی کہ اونھون نے تین ہزار روپیہ جرمانہ داخل کیا اور
اقرارنامہ نمبر ۱۴۲ تحریر کیا۔

اوتمان خیل

ضلع کوہاٹ کے چہار طرف اقوام سرحد آباد ہین اور کچھ نہ کچھ واسطے باشندگان علاقہ متعلقہ

انگریزی سے رکھتے ہین خاص واردات دشمنی کی چند اقوام مذکورہ کے ساتھہ درمیان مین آئین
جنکا ذکر اوپر بیان ہوچکا ہے مگر مصلحت یہ قرار پائی کہ کوئی تدبیر باطلنا اونکے ساتھہ عمل مین لی
کیونکہ بیمار تنی آمد ورفت اونکے ساتھہ بوجوہ ظاہری نہین ہوسکتی تھی جسطرح پشاور مین ہوتی
ہے ایک اقرارنامہ مضمون معمولی اونکے ساتھہ ہوا جمین جو اونسے نسبت رعایای انگریزی کے
مطلوب تھا اوسقدر تحریر ہوا جن اقوام کے ساتھہ اس قسم کا اقرارنامہ ہوا تھا اونکی تفصیل
ذیل مین درج ہوتی ہے —

اول اوتمان خیل قوم ادرک زئی جنکے چارسو پچاس آدمی ہین —
دوم زیشت جو کوہستان میران زئی مین سکونت پذیر ہین اور پانچ ہزار آدمی ہین —
سوم شیخاہ قوم ادرک زئی جنکے دو ہزار پانچ سو آدمی ہین —
چہارم علی شیر زئی جنکے تین ہزار آدمی ہین —
پنجم اکاخیل جنکے پانچ ہزار آدمی ہین —
ششم علی خیل قوم ادرک زئی جنکے تین ہزار آدمی ہین اور بجانب شمال ہنگو سکونت رکھتے ہین
ہفتم مشتی جو بجانب شمال ابراہیم زئی رہتے ہین اور تین ہزار آدمی ہین —
ہشتم مموزئی جو بجانب شمال ہنگو رہتے ہین اور تین ہزار آدمی ہین —

یہ اقرارنامجات مختلف اوقات مین ہوے مگر مضمون سب کا ایک ہی ہے لہذا صرف
ایک اونمین کا جو اوتمان خیل کے ساتھہ ہوا تھا جسکا نمبر ۱۴۳ اور تاریخ ۲۰ اگست ۱۸۵۵ء ہے
یہان تحریر ہوتا ہے —

اقوام کجوری

بجانب شمال دریاے بارہ کے سرحد پشاور پر ایک کوہستان بنام کجوری واقع ہے موسم
سرما مین ان پہاڑپر گروہ اقوام سپاہ وکموری وملک دین خیل وکمبر خیل آکر رہتے ہین یہ سکونت
مشترکہ نہایت تکلیف دہ تھی کیونکہ اوسکے سبب اکثر اقوام والے اونکے پہاڑمین سے گذر کر
غارتگری وغیرہ کرنے جاتے تھے اور ذمہ داری کسیکی ثابت نہین ہوتی تھی اس سبب سے
وہ اکثر عذر ذمہ داری کا کرتے تھے مگر شروع ۱۸۵۵ء مین ایک گروہ باشندگان دیہات انگریزی

رکھا ان اقوام مین فیروز خیل و ریتیرو قی اقوام ادرک زئی کلان سے تھے ایک برج قلعہ کوہ پر اونکے سپرد ہوا اور مبلغ [illegible] اونکو دینا کیا عہدنامہ کا نمبر ۱۳۷ ہے ان اقوام کے لوگ پندرہ سو نفری تھی

جواکہ آفریدی

جواکہ آفریدی کو جو گیارہ سو نفری ہین مبلغ [illegible] واسطے حفاظت دوسرے برج قلعہ کوہ کے دیا جاتا ہے اونکے ساتھ جو عہدنامہ ہوا اوسکا نمبر ۱۳۸ ہے — اسی قسم کا عہدنامہ نمبر ۱۳۹ قوم سپاہ اورکزئی کیساتھ جو تین سو نفری ہین کیا گیا اور ایک تیسرا برج اونکے سپرد ہوا اور پانچ سو روپیہ دینا کیا بہادر شیر خان سردار بنگش کے سپرد انتظام تمام درہ کا رہا اور [illegible] سالانہ اوسکا مقرر ہوا —

پس دریافت ہوگا کہ کل خرچ درہ کا حسب تفصیل ذیل ہے

تنخواہ کلہ آفریدی —	[illegible]
بسی خیل —	[illegible]
بزوتی و فیروز خیل —	[illegible]
جواکہ آفریدی —	[illegible]
سپاہ —	[illegible]
بنگش —	[illegible]
بہادر شیر خان —	[illegible]

میزان کل

[illegible]

رابیا خیل

یہ قوم کوہستان شمالی ہنگو واقع ضلع کوہاٹ مین رہتے ہین اور قریب چھ سو آدمی ہین

یہ قوم طاقتدار قوم اورکزئی سے ہین بعد شامل ہونے کوہاٹ سرکار کے تابع اورکزئی متفق ہو کر ہماری سرحد پر فساد برپا کرنے لگے اکثر حملہ انکھون نے کئے [illegible] مین رابیا خیل

موضع شاہ خیل علاقہ انگریزی کو لوٹا فوج انگریزی کی بسر کردگی بریگیڈیر جنرل جیمبرلین صاحب کے مقابلہ اونکے روانہ ہوئی اور بتاریخ یکم ستمبر ۱۸۵۵ء اونکے مقامات کوہ ستانا پر قبضہ کرلیا اور اونکا نہایت نقصان جان مال کیا بعد ازین وہ لوگ مطیع ہوئے اور بتاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۵۵ء اونھون نے اقرارنامہ نمبر ۱۴۱ واسطے نیک روئی آیندہ کے داخل کیا اور اوسکے مطابق بعد ازان تعمیل کرتے رہے۔

اکاخیل

یہ بڑی قوم آفریدیون کی ہے اور ایک ہزار پانچ سو آدمی ہین اور موسم گرما مین یہ لوگ کوہستان تیراہ مین رہتے ہین اور موسم سرما مین وہ لوگ کوہستان ملحقہ ضلع پشاور مین جو درمیان درۂ کوہات اور دریاے بارہ کے واقع ہے آجاتی ہین یہان وہ غارہاے کوہ مین رہتے ہین اور اپنے مویشی میدان مین چراتے ہین وہ اکثر غارتگری مویشی متصل درۂ کوہات کے کرتے تھے مگر یہ قوم اوسیقدر دشمن ہین جسقدر اور اقوام ہین بیچ موسم خزان ۱۸۵۵ء کے جب لفٹنٹ ہملٹن صاحب انجنیر ضلع بمقام بڈابیر خیمہ زن تھے اور رستہ پشاور و کوہات تیار کراتے تھے ایک گروہ اکاخیل کے لوگون کا قریب تین سو آدمی کے آیا اور بلا شور و غل کے گرد مقام مذکور کے محاصرہ کر کے پڑے رہے اور شب کو مشعل روشن کر کے حملہ آور ہوے قریب تمام آدمی جو سوتے تھے مقتول ہوے لفٹنٹ ہملٹن صاحب مجروح ہوے خیمہ گاہ کو اونھون نے لوٹا اور بعد ازان خیمہ کو جلا دیا جزوی فوج اوسیوقت بسر کردگی کرنیل کریگی صاحب روانہ ہوئی اور کوہ اکاخیل مین جاکر جسقدر ہوسکا قوم مذکور کا نقصان کیا اوسیوقت اونکا راہ آمد و شد بند کیا جسکی نسبت اونکا اور زیادہ تر نقصان ہوا کیونکہ موسم سرما وہ لوگ محتاج پشاور کے تھے اس سبب سے کہ وہ اس موسم مین لکڑی پشاور مین جاکر فروخت کرتے تھے اور وہان سے اشیاے خوردنی خرید کر کے بسر کرتے تھے فوج اونکے مقابلے پر رہی اور کئی شخص آدمی اور مویشی اونکے ہمارے ہاتھ لگے اور اکثر لڑائی مین مارے گئے مگر اس موسم مین اونھون نے تابعداری اختیار نہین کی اور مثل سابق شروع فصل بہار مین کوہستان تیراہ مین

ہوگی یہ امر تاریخ ۱۰ سے ۱۳ فروری تک سرانجام ہوا مگر ہمارا اسمین کچہ نقصان نہی ہوا دیہات
درہ کچہ کچہ مسمار ہوے اور دیگر رجمنٹ سواران اور دیگر پیادگان کے کوہاٹ مین چھوڑدی گئین
بماہ اپریل حرکات دشمنی کی پھر ہونے لگین اور ایک کمپنی پیادگان کوہاٹ کو حکم ہوا کہ
قلعہ پر جاگزین رہے مگر دریافت ہوا کہ قابل قیام کرنے کے نہین اور کمپنی کو حکم واپسی ہوا بعد ازین
ارادہ ہوا کہ براستہ فوج سے بند کرائے جائین اس سے آفریدی لوگ پشاور اور کوہاٹ مین جانے
سے بند ہوے اور نہ کاروبار اونکا اون دونون مقامون مین ہونے پایا۔

بماہ اپریل ۱۸۴۹ء آفریدیان درہ نے اقرار کیا تہا کہ وہ آمد و رفت جاری رکھین گے اگر
اونکو پانچ ہزار سات سو روپیہ سالانہ ملا کرے اور اوسمین سے تین ہزار وہ ملکون کو دینگے اور
دو ہزار سات مین وہ تینتالیس آدمی بعض مقامات درہ مین تعینات کرینگے مگر جو حرکت اونھون نے
بعد ازین کی اوس سے یہ اقرارنامہ باطل ہوگیا تہا اور بعد مسدودی راہ صاحب ڈپٹی کمشنر پشاور نے
ایساہی عہدنامہ ملکان درہ جواکہ سے کیا اسپر سختی اور وقت مسدودی راہ دوبالا ہوئی تو کل آفریدیون
نے چاہا کہ اونکے قدیم شرائط جو اونکے ساتھہ سابق ہوئین تہین دوبارہ قائم ہون اسکا سرانجام
سپرد رحمت خان رئیس قوم ادرک زئی ہوا اور اوسکو دو ہزار روپیہ سالانہ اس کام کے واسطے
دینا کیا اور ہدایت ہوئی کہ وہ سو آدمی قلعہ کوہ پر رکھے اونکو پانچ روپیہ ماہواری فی کس دیا جائیگا
کل خرچہ اس انتظام کا حسب تفصیل ذیل ہوا۔

تنخواہ ملکان درہ	سمہ
محافظان	اـ لمار
رحمت خان	اـ ہ
سو سپاہی ادرک زئی	سمـ ہ
میزان کل	لمار

یہ انتظام آخر ۱۸۵۳ء تک رہا جب بباعث بدوضعی مدامی آفریدی اسکا تبدیل کرنا ضروریات سے

متصور ہوا صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کوہات نے تجویز کی کہ راستہ کوہات سے قلعہ کوہ تک سیر بنگش کی قوم کے سوا اور کلہ آفریدی اپنی گھاٹی کی حفاظت کرین مگر آفریدیون نے اسکو نمانا اور دعوی کیا کہ قلعہ کوہ اونکا ہے بنگش واسطے قبضہ کرنے قلعہ کوہ کے گئے مگر ہٹا دیے گئے اور واپس آکر اونھون نے بیان کیا کہ برابری آفریدیوں کی نہین کر سکتے اسوقت مین وہ فوج جسنے مولیع پوری کو مسمار کیا تھا قریب تھی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ دونون طرف سے ایک مرتبہ درہ پر فوج کشی کی جاے جب کلہ آفریدیون نے یہ دیکھا تو وہ خائف ہو کر راضی ہوے اور دعوی قلعہ کوہ کا چھوڑ دیا اور سرکار کو اختیار دیا جسطرح چاہے بندوبست راستے کا کرے بر طبق اسکے بتاریخ یکم ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء اونھون نے عہدنامہ نمبر ۳۷ منظور کیا اور اقرار کیا کہ وہ بموجب شرائط سابق کے راستہ حمل چبوترہ سے جو سمت پشاور واقع ہے دامن کوہ تک قائم اور جاری رکھینگے اور اونھون نے تین سو روپیہ بھی جو واسطے بستی خیل کے اونکو ملتا تھا چھوڑ دیا یہ فوج کوہ متصلہ شروع درہ پر سکونت رکھتے ہین اس انتظام کا خرچہ جواب تک قائم ہے حسب تفصیل ذیل ہے

تنخواہ ملکان درہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۱۰۰ للعہ

محافظان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۸۰۰ للعہ

بستی خیل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳۰۰ للعہ

میزان کل

۳۲۰۰ للعہ

تیزوتی و فیروز خیل

اب اسکا انتظام باقی رہا کہ حفاظت راستہ قلعہ کوہ سے کوہات تک کیا جاے ازروے انتظام ماہ نومبر ۱۸۵۰ء یہ راستہ سپرد رحمت خان اورا اورک زئی کے بابت ۔ ۔ ۔ سالانہ کی کیا گیا تھا جب بنگش بمقابلہ آفریدی اپنا قیام قائم نکر سکے تو اونھون نے اقوام قرب وجوار کو اپنی مدد کے واسطے طلب کیا اور اپنی تنخواہ مین سے اونکو بھی حصہ دیکر جو واسطے مبلغ

جو اوسوقت کمشنر پشاور کے تھے اجازت دی کہ دوبارہ آگر شرائط مندرجہ نمبر ۱۳۳ آباد ہوں اور ان شرائط کی پابندی اوںھوں نے باستقلال و استحکام رکھی اسی عرصہ مین ایک قلعہ مقام ربوری برلب دریاے سوات تعمیر ہوا تاکہ ان اقوام کا انسداد ہو نتیجہ اس مہم کا یہ نکلا کہ ضلع ہشت نگر مین انتظام اور امنیت دوبارہ قائم ہوا اور سرداران و اہلکاران کی مفروری موقوف ہوئی —

حسن خیل و عاشو خیل

دو درہ کلان اثناے راہ پشاور و کوہات مین واقع ہین ایک درہ کوہات اور دوسرا درہ جواکہ اسی درہ جواکہ مین قوم جواکہ آفریدی رہتے ہین مگر کوہ جو پشاور کی جانب سے اسی درہ تک آیا ہے اوسپر دیہات حسن خیل جبا خورہ کوئی نامی واقع ہین درمیان ان دونون درون کے جو پہاڑ ہین اونمین عاشو خیل رہتے ہین تمام خیل جنکا ذکر اوپر ہوا ہے وہ قوم آدم خیل کے اقسام ہین دیہہ پوری واقع جواکہ عہد سکھہ مین مشہور مسکن غارتگرونکا تھا جو راستہ اٹک پر غارتگری کرتی تھے بعد شمول ملک پنجاب اونکی شہرت اور زیادہ ہوئی اور چونکہ مقام اونکا درہ کے سرے پر بہت استحکام کے ساتھہ واقع تھا مجرمان پشاور و راولپنڈی کا وہان مامن تھا اور وہان سے غارتگری کرتے اور مقامات مین جاتے تھے اسواسطے ضروری متصور ہوا کہ اوسمقام پر فوج کشی کیجاے سر جان لارنس جو اوسوقت مین چیف کمشنر تھے اس فوج کے ساتھہ گئے اور فوج نے مقام درمیان دونون درون کے کیا تحقیقات سے دریافت ہوا کہ حسن خیل اور عاشو خیل اور دوسرے قوم جواکہ چندان قوت نہین رکھتے تھے مگر موجودگی فوج انگریزی اونکو قابو علیحدہ بعض فی ملااور اوںھوں نے عہدنامہ اپنی طرف سے نمبر ۱۳۴ منظور کیا حسن خیل کے لنگو بند و تحجی ہین اور عاشو خیل کے آٹھہ سو بعد عہدنامہ ہونے اونھون نے ہمیشہ بوطی اپنے عہد کو قائم رکھا

فوج اب واسطے ... گئی یہان جناب ... سکتے تھا ... (fragmentary)

جو ...

دیہات

اوس ...

کی خان آ ...

گئے وہ ...

گوشۂ شمال ...

انگریزی مین آکر

عرصۂ قلیل

مگرم خان مفرور کے ... [illegible]

موضع چارسدا پر جو مقام ... [illegible]

ہوا اور چند دیگر اہلکار ... [illegible]

ہشت نگر مین اندیشہ ... [illegible] کی گھاٹی

شاہ سورت تھا اور مددگار ... [illegible]

واسطے قرار واقعی ...

... ات جمع ہوے اور ... [illegible] سے اون کو

روانہ ہوے ... [illegible] سے بھی شک پیدا

سے فرار ہوے اور او ... [illegible] کے جو ذریاب کا نہا ...

رانی زئی کو روانہ ہوئی

کوئی عہدنامہ ... [illegible] فاصلے پر

اونکو متیقن کیا کہ وہ ...

ہمارے نہین کیا ...

... رعایاے انگریزی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حرکات سے تنگ آکر اوسکی درخوست منظور کرینگے اور سکونت اپنے دیہات اوتمان خیل مین جو بجانب شمال ضلع سرکاری سے واقع ہے اختیار کی اور سندخان سواتی نے اوسکو چند دیہات سرحد پر جاگیر مین دیے کیونکہ وہ عزم برخلاف سرکار رکھتا تھا لہذا ایسے مفرورین کو بخوشی اوسنے جگہ دی اور اپنی سرحد پر رکھا تاکہ اول تو وہی بر سر مقابلہ آئین اکثر ہمارے علاقے کی خان اسیطرح اوسکے پاس فرار ہوکر گئے اور وہان اونکی پرورش ہوئی جو دیہات اونکو دیے گئے وہ علاقہ انگریزی سے جدا تھے درمیان مین ضلع قوم رانی زئی تھا جو ایک سطح زمین بجانب گوشہ شمال و مشرق علاقہ یوسف زئی واقع ہے اور جسمین سے یہ بد خلاف لوگ گذر کر دیہات انگریزی مین آکر غارتگری کرتے تھے۔

عرصہ قلیل گذرا کہ ایک گروہ فوج گائیڈ کو بر مقام گوجر گڑھی ان آدمیونکی ایک گروہ نے بسر کردگی مکرم خان مفرور کے حملہ کیا بشب تاریخ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۵۲ع ارجون خان مع دوسو سوار کے موضع چارسدا پر جو مقام تحصیل ہشت نگر تھا حملہ آور ہوا تحصیلدار جو سید تھا قتل ہوکر پارہ پارہ ہوا اور چند دیگر اہلکار اسی قسم سے قتل ہوے اور خزانہ تحصیل کو اونہنے لوٹ لیا تمام علاقہ ہشت نگر مین اندیشہ اور وسواس پیدا ہوا ان سب وارداتون مین اصل ممدان سرکشونکا سید شاہ سورت تھا اور مددگار اور ترغیب دہندہ اقوام اوتمان خیل اور رانی زئی تھے۔

واسطے قرار واقعی سزا دہی ان اقوام کے پانچ ہزار آدمی جمعیت متصلہ مقام تنگی بر لب دریاے سوات جمع ہوے اور سر کونس کیمبیل صاحب بہادر بمقابلہ اوتمان خیل جو تین ہزار بندوقچی تھے روانہ ہوے اونھون نے اول خوب مقابلہ کیا مگر آخر کار بہ نقصان کثیر اپنے مقامات مضبوط سے فرار ہوے اور اونکے اصلی دیہات پرانگہر اور نوخوم بالکل مسمار کیے گئے فوج یہان سے رانی زئی کو روانہ ہوئی اور اونکے سرداروں کو گرفتار کیا۔

کوئی عہدنامہ اوتمان خیل کے ساتھ اوسوقت مین نہین ہوا مگر اونکی شکست پرانگہر نے ثابت کیا کہ وہ ہماری برابری نہین کر سکتے اور بعد ازین اونھون نے کوئی امر بخلاف [illegible] نہین کیا سرداران رانی زئی نے عرصہ قلیل کے بعد تابعداری اختیار کی اور چاہا کہ [illegible] درخواست اونکی منظور نہین ہوئی مگر اونکو کرنل میکسن صاحب نے

روانہ ہوئی صاحب موصوف نے دو جانب سے براہ دریا کے کابل اونپر حملہ کیا اور اونکے دیہات کلان شاہ مسائیل اور سدان کو تباہ کردیا اس مرتبہ اونکا نقصان بہت سخت ہوا اور تعمیل بھی اونکو اسمرتبہ کامل ہوئی وہ لوگ باشرائط بانیر ہوئے وہ لوگ جو منافق ہوگئے تھے اونکو اجازت ہوئی کہ اپنے دیہات میں آباد ہون اور اونکی زمین پر محصول لگایا گیا اس قسم کا محصول تین ہزار روپیہ سالانہ قرار پایا اور جو لوگ نمک حلال رہے تھے وہ اپنی معافی باداے محصول مقررہ قائم رہے کوئی تحریری عہدنامہ اونکی ساتھ منعقد نہیں ہوا مگر یہ بندوبست اونکے ساتھ ایسا مفید پڑا کہ یہ قوم بھی مثل دیگران تابعدار رہی —

توپہ بہیانی ہومند مدت تک خلاف رہے مگر آخرکار دس برس کے جنگ جدل سے تنگ آکر ہمشورتکے بھی معافی اور امن پاتی اور ماہ نومبر ۱۸۶۰ اونکی سردار نواب خان نے تابعداری باشرائط قبول کی اوسکے قصور معاف ہوئے جب اوسنے معاوضہ نقصان جاری رعایا کا جو اونکی دزدی وغیرہ سے ہوا تھا کیا اور جو اور کچھ نقصان اوسکی قوم نے کیا اوسکا بھی تعین اوسنے دیا۔

رانی زئی

فوج انگریزی ہنوز میدان جنگ سے بعد شکست مومند واپس نہین آئی تھی کہ اونکو خبر پہونچی کہ دوسری طرف ضلع مذکور کے ایک سخت واردات وقوع مین آئی۔

دیہہ کلان نری واقع برلب دریاے سوات سکن ایک رئیس قومی رجون خان نامے کا تھا یہ شخص چالاک اور مغرور اور خودراے تھا جز وکلان اس موضع کا اوسکے پاس بطور معافی تھا مگر وہ چاہتا تھا کہ کل موضع معاف ہو اور وہ طلبی عدالت سے بری رہے اہلکاران مال و پولیس نکی مداخلت اوسکے دیہہ مین ہو۔

دریافت کرکے کہ یہ درخواست اوسکی قابل منظوری نہین اوسنے وہ طریق اختیار کیا جو عہد درانی اور سکھ مین عام تھا یعنی کوہستان کو چلا گیا اور وہان آدمی جمع کرکے اونکی سرداری مین دیہات سرکاری مین غارتگری شروع کی اس امید پر کہ گورنمنٹ اسے اوسکی

نام جو بخطاب لارڈ کلائڈ مشہور ہین اور اوسوقت مین فوج پشاور کی کمانڈنگ تھے احکام گورنمنٹ
پہونچے کہ مقابلہ اقوام مذکورین کے روانہ ہون حسب الحکم صاحب موصوف میدان جنگ مین فوج
گران لشکر صف آرا ہوے اور اقوام ترک زئی یعنی مچنی اور ہلیم زئی پر حملہ آور ہوے تمام اقوام او نکے
مقابلے پر بسر کردگی سعادت خان آئے اور جنگ تین مہینے تک جاری رہی اس عرصہ مین او نکے
دیہات جو سرحد پر واقع تھے سب تباہ کر دئے گئے اور برج اوڑا دیے گیے اور اکثر صف جنگ
مین او نکے آدمی مقتول ہوے اقوام کی دلشکنی ہوئی اور جب قلعہ مچنی کا کلیتہ محاصرہ ہوگیا اور
سرحد پر چوکیات پولس قائم ہوئین اور برج خبر رسانی کے قائم ہوے فوج واپس آئی یہ امور ختم ہو
تھے کہ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء مین قوم مذکور نے دوبارہ باہم شریک ہوکر عزم جنگ کیا اس مرتبہ بھی
سرکوئنس کیمبل صاحب نے حملہ کرکے او نکو شکست فاش دی اسکے بعد کبھی قوم مذکور گروہ باندھکر
ہمارے مقابلے پر نہین آئے اور تینون اقوام سرحدی کو اپنے واسطے آپ ہی کوشش کرنا پڑی
یعنی پھر اونکے شریک اور قوم نہین ہوئی۔

قوم ہلیم زئی نے مع اپنے رئیس احمد شیر نامے کی تابعداری اختیار کی اور عہدنامہ نمبر ۱۳۲
قبول اور منظور کیا او نکو اجازت ہوئی کہ دوبارہ جا کر اپنے دیہات مین آباد ہون اور دوسو روپیہ
سالانہ بطور خراج ادا کیا کرین اور نمک حلال اور خدمتگذار رہین اس شرائط کی پابندی انھون نے
نہایت مضبوطی کے ساتھ رکھے اور ۱۸۶۳ء مین وہ ایسے خدمتگزار رہے کہ او نکے سردار
احمد شیر کو معافی سالانہ معاوضہ خدمتگزاری عطا ہوئی۔

مومند ترک زئی فوراً حاضر نہین ہوے بلکہ تعمیر قلعہ مین جو او نکے انسداد کے واسطے
تیار ہوتا تھا نہایت ہرج ڈالا مگر جب او نکو دریافت ہوا کہ کوئی اور قوم او نکی مدد کو نہین آتی اور
[illegible] بجائے ہمارے او نکا اتنا نقصان بہت ہوتا ہے او نھون نے بھی آخرکار تابعدار[ی]
[illegible] او نکو اجازت ہوئی کہ اپنی دیہات مین جا کر آباد ہون اور مبلغ سار بطور خراج ادا کیا
[illegible] نامی متفنی اور شریر تھا اوسکی ترغیب سے او نھون نے پھر امور ممنوع
اختیار [illegible] اپنے دیہات واقع ضلع سرکاری سے فرار ہوکر کوہستان مین بخلاف سرکار
[illegible] بیٹھ گئے فوج سرکاری بسر کردگی سر سولی کوٹن صاحب کے مقابلہ او نکے

سرحد پشاور

ازروی رپورٹ صاحب کمشنر بہادر قسمت پشاور

مومند

مومند ایک بڑی قوم ساکن کوہستان بجانب شمال و مغرب سرحد پشاور کے متصل باجور اور کوہ کے بجانب شمال و ضلع ننگرہار بجانب مغرب کے ہے اور اوسکی حد جنوبی پہ دریاے کابل واقع ہے وہ امیر کابل سے اتفاق رکہتے ہین اور امیر اونکے سردارون کو نقد روپیہ دیتا ہے اور آمدنی بعض اضلاع جانب جلال آباد تعدادی قریب ساٹھ ہزار روپیہ کی اونکو دی ہوئی ہے اس قوم کے سترہ ہزار آدمی ہین اور چہہ فرقون مین منقسم ہین عث باسکی کہ امیر کابل کی وفاداری کرتے ہین اور امیر کابل نے بعد فتح پنجاب کے ہماری سرحد پر بہت فساد اور دقت ان مومند کے سبب کی تھی اور ابکا سردار سعادت خان بھی ہمسے اسوجہ سے دشمنی رکھتا تھا کہ جب ہم کابل مین ۱۸۴۲ء مین تھے تو اوسکے ہمشیرہ زادہ طرہ باز خان کو اوسکی جگہ رئیس مقرر کیا تھا مگر جب ہم وہان سے چلے آئے تو وہ اپنی سرداری قائم رکھہ سکا یہ قوم بہت آسانی سے دق کرسکتی ہے کیونکہ جو دورہ راستے کابل کے ہین وہ اونکے علاقے مین سے جاتے ہین —

تین فرقے ان مومند کے ہماری سرحدی اضلاع سے ہمسوانہ ہین اونکا نام ترکزئی حلیم زئی اور بندیالی مومند ہے اور یہ تینون فرقے چند علاقجات ضلع پشاور مین لےکہتے تھے جمع اونکی یکجائی قریب دس ہزار روپیہ سالانہ ہے اسوجہ سے اونکا اتفاق سرکار انگریزی سے بھی ہی اور امیر سے ۱۸۵۰ و ۱۸۵۱ء مین اونکے غارتگری و دزدی کثرت سے تھی گروہ اوسکے جوق جوق پہاڑ سے نیچے آکر ہمارے دیہات شبانہ بکی شب غارت کرتے تھے اور باشندون کو قتل کرتے تھے اور گرفتار کرکے بھی لیجاتے تھے اور اونکو بعد لینے روپیہ کے جو اونکے لواحق اور دوست اونکی عوض جا کر دیتے تھے رہائی دیتے تھے ہمارے دیہات کی چراگاہ عین دامن مین مومند کے پہاڑون کے واقع ہے اور آخرکار یہ نوبت پہونچی تھی کہ کوئی روز نہین گذرتا تھا کہ چند مویشی اونکے بغارت نجاتے ہون —

ضلع اس سبب سے تباہ ہوتا تھا لہذا ۱۸۵۱ء کے ماہ اکتوبر مین سرکولن کیمبیل صاحب کے

ادائے مالگزاری سے انحراف نکرینگے بلکہ فرمانبردار اوسکے رہکر تعمیل اوسکے احکام واجبی کی کرینگے —

نمبر ۱۳۱

نقل سند بنام سردار شمشیر سنگہ سندھانوالہ

ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ تمام راجگان و رئیسان ہندوستان جواب اپنے ملک مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہین او شان وشوکت اونکے خاندان کی قائم رہے یہ سند اوس خواہش شاہی کے پورا کرنے کے سبب تمکو دی جاتی ہے تاکہ تمکو اطمینان ہو کہ درصورت موجود نہونے اصلی وارث کے سرکار انگریزی تمکو اجازت دے گی اور اوسکو منظور کرے گی جو تم یا بعد تمھارے کوئی رئیس تمھارے سلاتے کا کسی ایسے شخص کو اپنا متبنی کرے کا جو ازروے شاستر و رسم خاندان کے واجب اور لائق متبنی کرنے کا ہوگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا نہوگا جو تمسے کیا جاتا ہے جب تک تمھارا خاندان نمک حلال تاج شاہی اور وفادار شرائط عہدنامجات وعطانامجات و اقرارنامجات کا جنکا لحاظ سرکار انگریزی کرتے ہین رہے گا —

اسی مضمون کی سند راجہ تیج سنگہ کو عطا ہوئی

سرحد پشاور

از روی رپورٹ صاحب کمشنر بہادر قسمت پشاور

مومند

مومند ایک بڑی قوم ساکن کوہستان بجانب شمال و مغرب سرحد پشاور کے متصل باجور اور کونڑ کے بجانب شمال و ضلع ننگرہار بجانب مغرب کے ہے اور اوسکی حد جنوبی پہ دریاے کابل واقع ہے وہ امیر کابل سے اتفاق رکھتے ہین اور امیر اونکے سردارون کو نقد روپیہ دیتا ہے اور آمدنی بعض اضلاع جانب جلال آباد تعدادی قریب ساٹھ ہزار روپیہ کی اونکو دیئی ہوئی ہے اس قوم کے سترہ ہزار آدمی ہین اور چھہ فرقون مین منقسم ہین بباعث اسکے کہ امیر کابل کی وہ طرفداری کرتے ہین اور امیر کابل نے بعد فتح پنجاب کے ہماری سرحد پر بہت فساد اور دقت ان مومند کے سبب کی تھی اور اونکا سردار سعادت خان بھی ہمسے اسوجہ سے دشمنی رکھتا تھا کہ جب ہم کابل مین ۱۸۴۲ء مین تھے تو اوسکے ہمشیرہ زادہ طرہ باز خان کو اوسکی جگہ رئیس مقرر کیا تھا مگر جب ہم وہان سے چلے آئے تو وہ اپنی سرداری قائم نرکھہ سکا یہ قوم بہت آسانی سے دق کرسکتی ہے کیونکہ جو دو راستے کابل کے ہین وہ اونکے علاقے مین سے جاتے ہین —

تین فرقے ان مومند کے ہماری سرحدی اضلاع سے ہمسوانہ ہین اونکا نام ترک زئی حلیم زئی اور بندیالی مومند ہے اور یہ تینون فرقے چند علاقجات ضلع پشاور مین لیکھتے تھے جمع اونکی یکجائی قریب دس ہزار روپیہ سالانہ ہے اسوجہ سے اونکا اتفاق سرکار انگریزی سے بھی ہے اور امیر سے ۱۸۵۰ و ۱۸۵۱ء مین اونکے غارتگری و دزدی کثرت سے تھی گروہ اوسکے جوق جوق پہاڑ سے نیچے آکر ہمارے دیہات تباریکی شب غارت کرتے تھے اور باشندون کو قتل کرتے تھے اور گرفتار کرکے بھی لیجاتے تھے اور اونکو بعد لینے روپیہ کے جو اونکے لواحق اور دوست اونکی عوض جاکر دیتے تھے رہائی دیتے تھے ہمارے دیہات کی چراگاہ عین دامن مین مومند کے پہاڑون کے واقع ہے اور آخر کار یہ نوبت پہونچی تھی کہ کوئی روز نہین گذرتا تھا کہ چند مواشی اونکے بغارت نجاتے ہون —

ضلع اس سبب سے تباہ ہوتا تھا لہذا ۱۸۵۱ء کے ماہ اکتوبر مین سرکولن کیمبیل صاحب کے

۱۰ اسے مالگزاری سے انحراف نکرینگے بلکہ فرمانبردار اوسکے رہکر تعمیل اوسکے احکام واجبی کی کرینگے۔

نمبر ۱۳۱

نقل سند بنام سردار شمشیر سنگہ سندھانوالہ۔

ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ تمام راجگان و رئیسان ہندوستان جواب اپنے ملک مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہین اور شان و شوکت اونکے خاندان کی قائم رہے یہ سند اوس خواہش شاہی کے پورا کرنے کے سبب تمکو دی جاتی ہے تاکہ تمکو اطمینان ہو کہ درصورت نہونے اصلی وارث کے سرکار انگریزی تمکو اجازت دے گی اور اوسکو منظور کرے گی جو تم یا بعد تمھارے کوئی رئیس تمھارے علاقے کا کسی ایسے شخص کو اپنا متبنی کرے گا جو از روے شاستر و رسم خاندان کے واجب اور لائق متبنی کرنے کا ہو گا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا نہوگا جو تمسے کیا جاتا ہے جب تک تمھارا خاندان نمک حلال تاج شاہی اور وفادار شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جنکا لحاظ سرکار انگریزی کرتے مین رہے گا۔

اسی مضمون کی سند راجہ تیج سنگہ کو عطا ہوئی

وہ محصول اجناس تجارت آمد و برامد پر نلیگا اور اپنے اوپر حفاظت مہاجنان و تجاران اپنے علاقے مین فرض تصور کریگا۔

شرط سوم

وہ راستہ اپنے علاقے مین جو بارہ فٹ سے کم عرض مین نہونگے تیار کرائیگا اور اونکی مرمت رکھیگا۔

شرط چہارم

ہنگام وقوع فساد کے وہ مع اپنی سپاہ اور بیگاریون کے جہان ضرورت ہوگی شامل فوج انگریزی ہوگا اور جو حکم اوسکو حکام انگریزی دینگے اونکی تعمیل مین آمادہ رہیگا اور حتی الامکان رسد رسانی کریگا۔

شرط پنجم

جو تکرار فیمابین اوسکی اور دوسرے رئیس کے پیدا ہوگی وہ سپرد عدالت انگریزی واسطے تصفیہ کے لیجاویگی۔

شرط ششم

راجہ کوئی جزو علاقہ اپنا بغیر اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے جدا نکریگا اور نہ بطور رہن علیحدہ کریگا۔

شرط ہفتم

وہ اسطرح انسداد رسم ستی و دختر کشی و بردہ فروشی و جلانے اور غرق کرنے مجذوم کے کریگا کہ کوئی اور ارتکاب اونکا کرے۔

راجہ کو مناسب ہے کہ اپنے حدود علاقہ سے باہر کسی دوسرے کے علاقے پر دست اندازی نکرے مگر مطابق اس سند کے کاربند ہو اور ایسے تدابیر عمل مین لائے جن سے رفاہ باشندگان و بہبودی ملک و بہتری زمین متصور ہو اور دادرہی مظلومان یکسان ہو اور حقوق ذیحق کو بلین اور حفاظت راستہ عمل مین آئے وہ اپنی رعایا پر زیادہ ستانی نہین کریگا بلکہ اوسکو ہمیشہ خوش رکھیگا اور رعایا ے علاقہ سوکیت راجہ کو اور اوسکے ورثا کو مالک کل علاقے کا تصور کرکے

راجہ کسی دوسرے رئیس سے خط کتابت یا اتفاق نکریگا مگر اپنے ملک مین راضی رہے گا اور کوشش بلیغ افزائیش رفاہ و خوشی باشندگان کریگا اور جہد کامل افزائیش کاشتکاری و دادرہی عوام عمل مین لائیگا۔

نمبر ۱۳۰

ترجمہ سند گورنر جنرل جسکی روسے علاقہ سوکیت راجہ اوگرسین کو عطا ہوا

المرقوم ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۴۶ء

چونکہ ازروے عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و دربار سکھ بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء ملک کوہستان قبضہ ہنوربل کمپنی مین آگیا اور چونکہ راجہ اوگرسین راجہ ذیشان وشوکت نے اپنی دوستی اور خیرخواہی نسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کی لہذا علاقہ سوکیت اوسیقدر حدود مین جسقدر وقت تسلط سرکار تھا مع کل اختیارات کے اب سرکار انگریزی راجہ مذکور کو اور اوسکے وارثان اصلی جورانی سے پیدا ہوے ہون اونکو پشت در پشت عطا کرتے ہین درصورت ہونے ایسے وارث کے کوئی اور شخص جو نزدیک سرکار انگریزی کے راجہ کا قریب رشتہ دار ہوگا یہ علاقہ مع اختیارات کلی کے پائیگا۔

راجہ کو واضح ہو کہ سرکار انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے شخص کو جو بدوضع یا نالائق انتظام امور علاقہ ثابت ہوگا اوسکو خارج از گدی کرکے دوسرے نزدیک رشتہ دار مستحق وراثت کو جو لئیق اور قابل انتظام علاقہ کے ہوگا اور استحقاق جانشینی کا رکھتا ہوگا بجاے اوسکی گدی نشین کرین راجہ یا جو کوئی بطور مذکورہ بالا گدی نشین ہوگا اوسکو تعمیل شرائط ذیل کی کرنی واجبات سے ہوگی۔

شرط اول

راجہ ہرسال خزانہ شملہ و سباتھو مین گیارہ ہزار روپیہ نذرانہ دو قسطون مین داخل کرے گا قسط تاریخ یکم جون مطابق ماہ جیٹھ اور دوسری بتاریخ یکم نومبر مطابق ماہ کاتک واجب ہوگی

شرط دوم

دہرم شاستر استحقاق وراثت کا رکھتے ہونگے واسطے دوام کے دیا گیا درصورتیکہ راجہ کوئی اولا
د کور نچھوڑے تو اوسکا بھائی جو باقیماندہ برادران مین کلان ہوگا اوسکا جانشین ہوگا اور راجگان چمبا
کل اختیار انتظام ملک بموجب شرائط ذیل کے رکھینگے یعنی —

شرائط اول

راجہ ہر سال خزانہ کانگڑہ مین بارہ ہزار روپیہ نذرانہ دو اقساط مین ادا کیا کریگا اول قسط ماہ جیٹھ مین
اور دوسری ماہ ماگھ مین واجب ہوگی —

شرط دوم

راجہ بیک لخت رسم ستی و دختر کشی و بردہ فروشی و قطع اعضا کا اپنے علاقے مین انسداد
کلی کرینگے —

شرط سوم

راجہ حفاظت تجاران اور مسافران کی اپنے علاقہ مین کرینگے اور محصول تجارت مثل
پرمٹ وغیرہ موقوف کرینگے —

شرط چہارم

راجہ اپنے علاقے مین رستہ بارہ فٹ عریض تیار کرینگے اور اوسکی مرمت رکھین گے —

شرط پنجم

بوقت جنگ راجہ شامل فوج انگریزی ہوگا اور رسد رسانی کریگا اور سپاہی پانچ روپیہ ماہواری
بیگاری چار روپیہ ماہواری پر بہم پہونچائیگا اگر کوئی راجہ چمبا بدنظمی اپنے علاقے مین کرے گا
سرکار انگریزی اوسکو برخاست کرکے کسی اور شخص کو اوسی خاندان سے اوسکی عوض جانشین
کرینگے یہ غرض سرکار انگریزی کی نہین ہے کہ ملک چمبا اپنے قابو مین کرین صرف مطلب یہ ہے
کہ انتظامی اور دادرسی سے باشندگان امان مین اور خوش رہین —

شرط ششم

اگر کسیطرح کی تکرار یا نزاع فیمابین راجہ چمبا اور کسی اور رئیس سے پیدا ہو تو مقدمہ سپرد گورنمنٹ
کے ہوگا اور جو فیصلہ سرکار انگریزی کرینگے اوسکی پابندی راجہ کریگا بغیر استرضا سرکار انگریزی کے

درباب محصول کان آہن و نمک کے جو علاقہ منڈی مین ہین قواعد بعد مشورہ صاحب سپرنٹنڈنٹ علاقجات کوہستان بعد ازین تجویز ہونگے اور اوس سے خلاف ورزی نہوگی

شرط ہشتم

راجہ کسی قدر زمین علاقہ مذکور کی بلا منظوری و اجازت صاحب سرکار انگریزی فروخت نکریگا اور نہ بطور رہن علیحدہ کریگا

شرط نہم

وہ اسطرح انسداد بردہ فروشی و ستی و دختر کشی و ضائع کرنے مجذوم کا کریگا کہ کوئی اور آیندہ ارتکاب ان امور قبیحہ کا نکرے راجہ کو لایق ہے کہ اپنے علاقے کے حدود سے باہر کسی دوسرے علاقے پر دست اندازی نکرے مگر مطابق منشاء سند کے کاربند ہو اور وہ تدابیر بروے کار لائے جس سے بہبودی باشندگان و بہتری ملک و زمین متصور ہو اور وہ انتظام کرے کہ جس سے انصاف و عدل مظلومان کو پہونچے اور حقوق اونکے اونکو ملین اور راستون کی حفاظت رہے وہ اپنی رعایا پر زیادہ ستانی نکریگا بلکہ اوسکو ہمیشہ خوش رکھیگا ۔ رعایاے علاقہ منڈی راجہ اور اوسکے ورثا کو مالک کل علاقہ کا تصور کرینگے اور کبھی مالگزاری کے ادا کرنے مین انکار نکرینگے بلکہ ہمیشہ فرمانبردار اور مطیع الحکم اوسکے رہینگے ۔

نمبر ۱۲۹

ترجمہ سند گورنر جنرل بہادر جسکی روسے علاقہ چمبا راجہ سری سنگہ کو عطا ہوا

المرقوم ۶ ماہ اپریل ۱۸۴۸ عیسوی

چونکہ تمام شمالی و مشرقی ملک کوہستان درمیان دریاے ستلج اور سندھ کے جو سابق شامل ملک پنجاب تھا از روے عہدنامہ ۹ مارچ ۱۸۴۶ جو فیما بین ہنوربل کمپنی و دربار لاہور منعقد ہوا تھا ۔ ہنوربل کمپنی مین منتقل ہوگیا لہذا ملک چمبا جو ہنگام انعقاد عہدنامہ مذکور قبضہ راجہ چمبا مین تھا اب بذریعہ اس سند کے راجہ مذکور اور اوسکے ورثا کو جو از روے

کسی رشتہ دار قریب راجہ کو جو قسمی حق اور لئیق ہوگا اوسکی جگہ مقرر کرینگے اور راجہ جو کوئی الطرلیق مذکورہ بالا مقرر ہوگا اوسکو متابعت شرائط ذیل کی کرنی ہوگی

شرط اول

راجہ سال بسال خزانہ شملہ و سباٹو مین ایک لاکھ روپیہ مذا نہ دو قسط مین ایک تاریخ یکم جون مطابق ماہ جیٹھ اور دوسری تاریخ یکم نومبر مطابق ماہ کاتک داخل کریگا

شرط دوم

وہ کوئی محصول اشیائے درآمد و برآمد پر نلیگا بلکہ اپنے اوپر حفاظت مہاجنان و تجاران فرض تصور کرے گا

شرط سوم

وہ سڑک اپنے علاقہ مین جو بارہ فٹ عرض سے کم نہوگی تیار کریگا اور اوسکی مرمت رکھیگا

شرط چہارم

وہ قلعہ کملاگڑھ اور آنندپور وغیرہ کو مسمار کرکے برابر زمین کے کردیگا اور ہرگز ارادہ دوبارہ تعمیر کرنے کا نکرے گا

یہ شرط در باب قلعہ کملاگڑھ کے بعد ازین ترمیم ہوئی اور راجہ کو اجازت دی گئی کہ وہ اون مکانات کو جو عبادتگاہ اور شوالے ہین محفوظ رکھے مگر دیگر تعمیر کو جو متصل شوالہ وغیرہ کے بنے ہوئے ہین اور جا بجا مورچہ وغیرہ کو مسمار کردے اور قلعہ مین بیس سپاہی اور چھ ضرب توپ خرد واسطے سلامی کے رکھے

شرط پنجم

ہنگام فساد وہ مع اپنی فوج اور بیگاریون کے جہان ضرورت ہوگی فوج انگریزی مین جاکر شامل ہوگا اور جو حکم حکام انگریزی اوسکے نام جاری کرینگے اوسکی تعمیل کریگا اور رسد حتی الامکان بہم پہونچانے کو گا

شرط ششم

جو کوئی تکرار اوسمین اور کسی اور رئیس مین واقع ہوگی اوسکو وہ سپرد عدالت انگریزی کریگا

شرط ہفتم

نمبر ۱۲۷

بنام فرزند دلبند راسخ الاعتقاد راجۂ راجگان راجہ رندہیر سنگہ بہادر کپورتھلہ

ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت راجگان و سرداران ہند کی جو اب اپنے علاقے مین حکمران ہین دوام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی قائم رہے مین بذریعہ اسکے اوس خواہش کو پورا کرنیکے سبب یہ اطمینان دیتا ہون کہ اگر کوئی وارث اصلی نہو گا تو متبنی تمہارا یا تمہارے بعد کسی اور راجہ ریاست کا جو بموجب دہرم شاستر و رسم خاندان کے کیا ہو گا منظور اور مقبول ہو گا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا نہو گا جو تمسے کیا جاتا ہے جب تک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی اور وفادار شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جنکی لحاظ سرکار انگریزی کرتے ہین رہے گا۔

دستخط کیننگ

نمبر ۱۲۸

ترجمہ سند گورنر جنرل جسکی رو سے علاقہ مندی راجہ بلبہیر سین مندی والا کو عطا ہوا
المرقوم ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۴۶ عیسوی

چونکہ از روئے عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ دلیپ سنگہ بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ راجہ بلبہیر سین راجہ ذیشان مندی نے اتحاد و خیر خواہی سرکار انگریزی ظاہر کی لہذا علاقہ مندی اوسیقدر حدود مین جسقدر بروقت تسلط انگریزی وہ تھا مع اختیارات کا انتظام علاقہ مذکور اب سرکار انگریزی اوسکو اور اوسکے ورثائے اصلی کو پشت در پشت دیتے ہین در صورت موجود نہونے وارث اصلی کے جو کوئی قریب رشتہ دار راجہ سرکار انگریزی کے نزدیک ثابت ہو گا وہ علاقہ مع اختیارات کل حاصل کریگا۔

راجہ کو یہ بھی واضح ہو کہ سرکار انگریزی کو اختیار حاصل رہے گا کہ جو کوئی نالائق ثابت ہو گا یا جس سے انتظام علاقہ بخوبی نہو سکے گا اوسکو وہ گدی مندی سے برخاست کرکے دوسرے

سرکار انگریزی کو حسب منشار دفعہ چہارم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۶ء سپرد کیا ہے دیتے ہیں

شرط دوم

سرحد شرقی علاقہ جو بموجب شرط مذکورہ بالا مہاراجہ گلاب سنگھ کو دیا گیا کمشنران ماموره سرکار انگریزی اور مہاراجہ گلاب سنگھ قرار دینگے اور اوسکی تفصیل علیحدہ عہدنامہ مین بعد پیمایش تحریر ہوگی

شرط سوم

بالعوض اس انتقال علاقے کے جو اوسکو اور اوسکے ورثا کو حسب منشار شرط مذکورہ بالا دیا گیا مہاراجہ گلاب سنگھ سرکار انگریزی کو مبلغ ۷۵ لاکھ روپیہ نانک شاہی ادا کرینگے منجملہ اوسکے مبلغ ۵۰ لاکھ بروقت تصدیق ہونے عہدنامہ ہذا کے اور باقیماندہ ۲۵ لاکھ بتاریخ یکم اکتوبر سنہ حال یعنی ۱۸۴۶ء یا قبل اوسکے ادا ہوگا۔

شرط چہارم

حدود علاقہ مہاراجہ گلاب سنگھ ہرگز بلا اتفاق راے سرکار انگریزی کی تبدیل نہوگی

شرط پنجم

اگر کوئی تنازعہ فیمابین مہاراجہ گلاب سنگھ اور دربار لاہور کے یا کسی اور ریاست قرب وجوار کے پیدا ہوگا تو مہاراجہ اوسکو سپرد ثالثی سرکار انگریزی کریگا اور جو فیصلہ سرکار انگریزی کرینگی اوسکے مطابق تعمیل کریگا۔

شرط ششم

مہاراجہ گلاب سنگھ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کیطرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ مع اپنی تمام فوج کے شامل فوج انگریزی ہونگے جب فوج انگریزی کسی علاقہ کوہی یا علاقہ متصلہ علاقہ مہاراجہ مین جنگ آور ہوگی۔

شرط ہفتم

مہاراجہ گلاب سنگھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رعایاے انگریز یورپ اور امریکا کو بلا استرضاے گورنمنٹ انگریزی ملازم نہ

شرط ہشتم

مہاراجہ گلاب [سنگھ] وعدہ [کر]تے ہین درباب علاقہ منتقلہ کے وہ منشا دفعات ۵ [illegible] عہدنامہ جداگانہ کا جو فیما بین سرکار انگریزی اور دربار لاہور کے بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء ہوا ہے لحاظ رکھینگے۔

شرط نہم

سرکار انگریزی مہاراجہ گلاب سنگھ کی مدد بمقابلہ دشمن غیر کے بیچ حفاظت اوسکے ملک کے کرینگے۔

شرط دہم

مہاراجہ گلاب سنگھ حکومت سرکار انگریزی کی قبول کرتے ہین اور باعتراف حکومت سرکار انگریزی کو ایک گھوڑا اور بارہ شاخ بز پشمی چھ نر اور چھ مادہ اور تین جوڑی شال پشمینہ کی دیا کرینگے

یہ عہدنامہ دس شرائط کا آج کی تاریخ فریدرک کری صاحب اور بروٹ میجر ہنری منٹگمری لارنس صاحب نے حسب ہدایت رایٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل منجانب سرکار انگریزی اور مہاراجہ گلاب سنگھ نے اصالتاً فراہم کیا اور عہدنامہ ہذا آج کی تاریخ بمہر رایٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل بہادر کے تصدیق ہوا۔

المرقوم بمقام امرتسر تاریخ ۱۶ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء مطابق ۱۷ ربیع الاول ۱۲۶۲ ہجری

(مہر) دستخط ایچ ہارڈنج

دستخط ایف کری

دستخط ایچ ایم لارنس

حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر ہند

دستخط ایف کری

سکرٹری گورنمنٹ ہند

ہمراہ گورنر جنرل

نمبر ۱۲۵

[illegible] عہدنامہ [illegible] ادف دی موسٹ ایکزالٹڈ اوردرا [illegible]

نصف جمع پر حاصل ہوے موجب نمبر ۱۲۶
موجب سند نمبر ۱۲۷ کے راجہ کو اختیار متبنی کرنے کا عطا ہوا—

منڈی

یہ قدیم ریاست خاندان ہندو راجپوت کی قبضۂ سرکار انگریزی مین ازروے عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء کے آئی کل حکومت موجب نمبر ۱۲۸ کے راجہ بلبہیر سین اور اوسکے ورثا کو اور اوسکے اون بھائیونکو حسب قاعدہ بزرگی ملی بشرطیکہ سرکار انگریزی خاص کر اوسکو باعث نالیاقتی یا بدوضعی کے علیحدہ نکرے راجہ حال بیٹا بلبہیر سین کا ہے اور خورد سال ہے

رقبہ	[illegible] میل مربع
آبادی—	ایک لاکھ [illegible] نفر
جمع—	[illegible] لکھ روپیہ
مالگزاری سرکار—	ایک لاکھ روپیہ

ہنگام وفات راجہ بلبہیر سین کے ۱۸۵۱ء مین ایک کونسل اجنبی کی مقرر ہوئی کہ تا عرصہ صغرسنی راجہ حال جو اوسوقت مین صرف چار سال کی عمر کا تھا اجراے امور ریاست کرین—
اختیار متبنی کرنے کا ازروے سند نمبر ۱۸ کے راجہ کو عطا ہوا

چمپا

یہ قدیم ریاست ہندو راجپوت کے خاندان کی قبضۂ سرکار انگریزی مین ۱۸۴۶ء مین آئی اور ایک جزو اوسکا مہاراجہ گلاب سنگھ کو دیا گیا تھا—

ازروے عہدنامہ مہاراجہ کشمیر ۱۸۴۷ء کے چمپا پھر تمام و کمال زیر حکم سرکار انگریزی آیا اور سند نمبر ۱۲۹ راجہ سری سنگھ کو عطا ہوئی جسکی روسے علاقہ چمپا اوسکو اور اوسکے ورثاے اصلی کو جنکا استحقاق ازروے شاستر کے ہو دیا گیا اور اگر کوئی وارث اصلی نہو تو ورثاے برادران حسب قاعدہ بزرگی عطا ہوا اگر کسی راجہ کے وقت مین بدنظمی علاقہ مین واقع ہو تو سرکار اوسکو خارج کرکے دوسرے شخص خاندان راجہ کو اوسکے جگہہ جانشین کرسکتے ہین—

رقبہ—	[illegible] میل مربع
آبادی—	[illegible] لک [illegible] نفوس
جمع—	[illegible] لک [illegible]
مالگزاری سرکار—	[illegible]

[illegible]ء مین چھاؤنی گدھی ڈلہوسی واقع علاقہ چمپا راجہ نے لیے سرکار کو اس شرط پر دیا کہ دو ہزار

روپیہ اوسکی زرمالگزاری سالانہ سے تخفیف ہون جواب مبلغ عــــہ ہر ــ
سند نمبر ۱ راجہ کوملی جسکی روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا عطا ہوا

سوکیٹ

یہ قدیم ریاست ہندو راجپوت تھی قبضہ سرکار انگریزی مین ازروی عہدنامہ لاہور آئی پیچ ۱۸۴۶ع
کل حکومت بموجب سند نمبر ۱۳۰ کے راجہ اوگرسین راجہ حال اور اوسکے ورثا اور اون بھائیون کو
حسب قاعدہ بزرگی دیاگیا بشرطیکہ سرکار خاص کر باعث نالیاقتی یا بدوضعی کے علحدہ نکردین ــ
اختیار متبنی کرنے کا راجہ کو ازروی سند نمبر ۱ کی عطا ہوا

سند نمبر ۱۳۱ جسکی روسے اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا سردار شمشیر سنگہ سندھان والہ اور راجہ
تیج سنگہ کو بھی عطا ہوئی یہ جاگیردار عام قسم کے ہین اونکو اختیارات فوجداری اور مال کے اپنے علاقے
مین حاصل ہین مگر اختیار انتظام ملک کا نہین ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ تیج سنگہ نے وفات پائی ــ

نمبر ۱۲۴

عہدنامہ مابین سرکار انگریزی ایک فریق اور مہاراجہ گلاب سنگہ جموں والہ فریق ثانی منعقدہ
منجانب سرکار انگریزی معرفت فرڈرک کری صاحب ور برورٹ میجر ہنری منٹگمری لارنس صاحب جو
کارروائی حسب الحکم رایٹ ہونربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی اون اوف ہر میجسٹیز ٹرسٹنگ مجسٹر موسٹ
ہونربل پریوی کونسل گورنر جنرل مامورہ ہونربل کمپنی بنابر ہدایت و انضباط امور ہند کرتے ہین اور
مہاراجہ گلاب سنگہ بذات خود ــ

شرط اول

سرکار انگریزی واسطے دوام کے بلا مداخلت غیری مہاراجہ گلاب سنگہ اور اوسکے ورثا
[illegible] تمام ملک کوہستان مع متعلقات واقع بجانب شرق دریای سندھ اور بجانب مغرب
[illegible] بیاس بستثناء علاقہ لاہول جوجزو اوس علاقہ کا ہے جو دربار لاہور نے

مہاراجہ کو خطاب اور تمغہ موسٹ ایگزالٹڈ آرڈر آوف دی سٹار آف انڈیا کا عنایت ہوا۔

کپورتھلہ

رئیس کپورتھلہ ایک وقت مین علاقجات این روے اور آنروے ستلج اور نیز دوآب باری مین اپنے قبضے مین رکھتا تھا جو متفرق مقامات دوآب باری مین اوسکے قبضے مین تھے وہ اوسنے بزور شمشیر حاصل کیے تھے اور اوائل مین سردار جسا سنگہ نے جو بانی اس خاندان کا تھا حاصل کیے تھے اونمین ایک علاقہ آلو بھی تھا جسکے نام سے خاندان مشہور ہوا علاقجات آنروے ستلج بھی بزور شمشیر حاصل ہوے تھے اور اونمین کپورتھلہ تھا جسکے نام سے خاندان کا خطاب ہوا اور علاقجات این روے ستلج مین سے چند بزور شمشیر حاصل ہوے تھے اور چند مہاراجہ رنجیت سنگہ نے قبل ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء کے دیے تھے کل جمع علاقجات این روے ستلج کی تخمینًا [illegible] لک ہے

جمع	[illegible]
رقبہ میل مربع	[illegible]
نفری باشندگان	[illegible]
خراج ادائی	[illegible]

ازروے عہدنامہ مرقومہ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۰۹ء کے سردار کپورتھلہ نے وعدہ کیا کہ جو فوج انگریزی علاقجات این روے ستلج مین گذر کرے یا چھاونی بنا کر رہے اوسکی رسد رسانی وہ کریگا اور ازروے دفعہ پنجم اشتہار مرقومہ ۶ ماہ مئی ۱۸۰۹ء اوسپر فرض اور واجب آیا کہ وہ مع فوج کے ہنگام جنگ شریک فوج انگریزی ہوگا۔

۱۸۲۶ء مین سردار فتح سنگہ زیادتی رنجیت سنگہ سے بھاگ کر زیر حمایت سرکار انگریزی علاقجات این روے ستلج مین چلا گیا اور حمایت اوسکی دی گئی اور یہ مشتہر ہوا کہ سردار آلو والہ زیر حفاظت سرکار انگریزی بباعث اوسکے علاقجات موروثی واقع مشرق ستلج کے ہے مگر جو علاقجات اوسکو سرکار لاہور سے قبل ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء ملے ہین اونکی وجہ سے وہان وہ زیر حکم دربار لاہور کے ہے مگر حفاظت سرکار انگریزی دونون جانب ملحوظ ہے۔

اول جنگ سکہ مین فوج کپورتھلہ بمقابلہ فوج انگریزی بمقام آلیوال جنگ آور ہوے بباعث اس دشمنی کے اور نیز اس وجہ سے کہ سرکار نے فوج سرکار کو علاقجات این روے ستلج مین

رسد پہونچانہ سکا اسواسطے اوسکے علاقجات واقع این روے ستلج ضبط سرکار ہوے جب جلندہر دواب سنہ [illegible] مین تسلط سرکار انگریزی مین آیا علاقجات آنروے ستلج سردار آلووالہ کے اس شرط پر قائم اور بحال رہے کہ سردار بقدر روپیہ بالعوض اوس خدمت کے جو وہ دربار لاہور کی کرتا تھا سرکار انگریزی کو دی جمع علاقجات جلندہر کے تخمیناً مبلغ [illegible] تھا شرائط جنکی روسے قیام علاقہ بنام سردار مذکور کے رہا مفید بحق سردار اور اوسکے ورثا اصلی کے تھا ان شرائط پر کہ وہ نیک رویہ رہین اور انتظام اچھا کریں اور کسی قسم کا محصول نلیا کرین اور راستہ اور سڑک اپنے علاقے مین طیار کرے اور اونکی مرمت رکھے۔

معاوضہ خدمتگذاری دواب جلندہر ایک لاکھ اڑتیس ہزار روپیہ تعین ہوا مگر بعد ازین اسمین مبلغ روپیہ کی تخفیف ہوئی اسوجہ سے کہ جب تشخیص مالگذاری سرکار راجہ نے کی تھی اوسوقت مین جاگیر نورمحل شامل علاقہ کپورتھلہ تھی اور بعد ازان اوس سے علیحدہ کی گئی علاقجات باری دواب جنکی تشخیص جمع مبلغ [illegible] کی تھی مگر بعد ازان جمع اوسکی مبلغ [illegible] قرار پائی سردار نہال سنگہ کو تا حین حیات واگذار ہوے مگر حکومت انگریزی اوسمین رہی۔

سنہ [illegible] مین سردار نہال سنگہ کو خطاب راجگی عطا ہوا ماہ ستمبر سنہ [illegible] اوسنے وفات پائی اوسکے بعد رندہیر سنگہ راجہ حال جانشین ریاست ہوا بیچ بلوہ سنہ [illegible] کے اور بعد ازان سنہ [illegible] مین بیچ ملک اودہ کے راجہ رندہیر سنگہ نے خدمت سرکار انگریزی کی بلحاظ خدمت گذاری جو اوسنے اوسوقت دواب جلندہر مین کی تھی سرکار نے جہان اور انعام بخشے ایک سال کی مالگذاری بھی معاف کی اور واسطے دوام کے پچیس ہزار روپیہ مالگذاری سے کم کردیے راجہ نے درخواست دی کہ جو جاگیر موروثی اوسکی واقع باری دواب جو ہنگام وفات راجہ نہال سنگہ کے سنہ [illegible] مین ضبط سرکار ہوگئی ہے گو فی الحال فائدہ بخش نہین مگر بالعوض اس معافی مالگذاری کے اوسکو عطا ہو یہ درخواست راجہ کی منظور ہوئی اور جاگیر مذکور بنام راجہ واسطے دوام کے واگذار ہوئی مگر حکومت سول اور پولیس اوس علاقے کی باختیار حکام انگریزی رہی اسوجہ سے مالگذاری راجہ کی بمقدار سابق ایک لاکھ اکتیس ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

بجلدوے خدمتگذاری راجہ بملک اودہ راجہ کو علاقہ بونڈی اور بہوولی واسطے دوام کے

کشمیر و دیگر ریاستہای آنروی ستلج

از روی رپورٹ گورنمنٹ پنجاب و اصل کواغذ دفتر فورین

کشمیر

بعد ختم ہونے مہم ستلج کے عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء کی رو سے تمام ملک کوہستان و سطح زمین یعنی میدان مابین دریاے بیاسہ و ستلج کے اور تمام کوہستان مابین دریاے بیاسہ و سندھ کے مع اضلاع کشمیر اور ہزارا کے قبضہ سرکار انگریزی مین گیا اوسی عہدنامے مین سرکار انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ راجہ گلاب سنگہ کو بجلدوے خدمات جو اوسنے دربار لاہور کے دربارہ دوبارہ قائم کرنے واسطہ دوستی کے عمل مین لائین بطور انعام علاقہ کوہستان دیا جائیگا اور اوس علاقے مین وہ حاکم سرخود رہیگا اور وہ مجاز عہدنامہ علیحدہ کا ہوگا۔

گلاب سنگہ اوائل مین ایک سوار رسالہ فوج زیر حکم جمعدار خوشحال سنگہ کا تھا یہ خوشحال سنگہ اوسوقت مین جمعدار ڈیوڑھی رنجیت سنگہ کا تھا بعد ازین ترقی ہوکر وہ خود سردار فوج ہوا اور بیچ گرفتاری اکبرخان رئیس راجوری کے اوسنے بڑا نام پیدا کیا اس خدمت کے جلدو مین علاقہ جموواسطے بود و باش اوسکے خاندان کے اوسکو دیا گیا اب گلاب سنگہ نے سکونت جموں کی اختیار کی اور راجپوتان قرب و جوار پر اپنی حکومت درپردہ اور ظاہر مین براے نام حکومت دربار لاہور کی قائم کرنی شروع کی اور رفتہ رفتہ لداخ تک پہونچا بیچ اون تبدیلیون کے جو قبل وقوع مہم ستلج واقع ہوئین بحقیقین یہ بھی ایک رکن خالصہ قرار دیا گیا تھا اور اوسنے بڑی کوشش بیچ صلح کے جو بعد جنگ سبراؤن وقوع مین آئی کی تھی

ایک عہدنامہ علیحدہ بنمبر ۱۲ اوسکے ساتھہ بمقام امرتسر بتاریخ ۱۶ ماہ مارچ ۱۸۴۶ع منعقد ہوا اس عہدنامہ کی رو سے تمام ملک کوہستان مع متعلقات درمیان دریای سندھ و راوی کے مع علاقہ چمبا و باستثناء علاقہ لاہول بالعوض مبلغ ۷۵ لکہ روپیہ کے اوسکو ملا اور اوسنے اقرار کیا کہ تمام منازعات جو علاقجات قرب و جوار کے ساتھہ واقع ہون اوسکو سپرد ثالثی سرکار انگریزی کرے اور جب فوج انگریزی کوہستان مین کسی کے ساتھہ جنگ آرا ہو تو مع اپنی تمام

فوج کے مدد سرکار کرے اور تعین امور باتحتی اوسکے نسبت سرکار انگریزی کیے گئے منجملہ رئیس پرگنہ چمبا جو بعد ختم سکھان ۱۸۴۶ع کے تھے سب پرگنہ این روی راوی اور سب پرگنہ آنروسے راوی واقع ہین بالعوض پرگنات چمبا واقع این روے راوی سرکار انگریزی سنے مہاراجہ گلاب سنگہ کو تعلقہ لکھیم پور واقع دامن کوہ آنروسے راوی جسکی جمع سوءاماء سالانہ ہے دیا اسطرح دریاے راوی سرحد کوہستان سرکار انگریزی کا رہا۔

مالگزاری سالانہ جو راجہ چمبا سرکار انگریزی اور مہاراجہ گلاب سنگہ کو دیتا تھا ۔ کی تھی اسکا نصف روپیہ حصہ سرکار انگریزی کا بابت پرگنجات این روے دریاے راوی ہوتا ہے اور جو فوج کنہ منجنٹ رئیس جمو سابق لیتا تھا اب اوسکا نصف بھی سرکار انگریزی کو ملنا چاہیے

جب یہ معاملات صلح ہوتے تھے ایک سوال درباب اوس ملک کوہی کے جو بنام بھدروا مشہور ہے پیدا ہوا راجہ چمبا نے دعوی کیا کہ وہ اوسکو مہاراجہ رنجیت سنگہ نے ۱۸۲۰ء مین عطا کیا تھا اور مہاراجہ گلاب سنگہ کا دعوی چودہ یا پندرہ سال کے قبضہ بذریعہ فتح کے تھا مگر سکھون نے بیچ عہد راجہ ہیرا سنگہ کے بھدروا کو راجہ چمبا سے لے لیا تھا اور یہ اب جزو اوس علاقہ کا تھا جو حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء سرکار انگریزی کو ملا تھا اور سرکار انگریزی نے ازروے عہدنامہ امرتسر گلاب سنگہ کو دیا تھا۔

۱۸۴۷ء مین ایک انتظام ایسا گلاب سنگہ کے ساتھ قرار پایا کہ جس سے اوسنے اپنا دعوی تمام علاقہ چمبا کا جو دونون جانب دریاے راوی کے واقع ہے چھوڑ دیا اس غرض سے کہ بھدروا اوسکو ملے اور تعلقہ لکھیم پور اوسکے پا بنام ہوجاے اس طرح ملک چمبا پھر تمام وکمال زیر حکم سرکار انگریزی کے آگیا اس بارے مین کوئی عہدنامہ خاص نہین ہوا۔

جیسے عہدنامہ امرتسر ختم ہوا معاملہ سرکار انگریزی کا ساتھ کشمیر کے حام قسم کا رہا ۱۸۵۷ء مین مہاراجہ گلاب سنگہ نے وفات پائی اور اوسکا فرزند رنبیر سنگہ جانشین اوسکا ہوا اختیار متبنی کرنے کا مہاراجہ کو ازروے سند نمبر ۱۲۵ عطا ہوا بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۱ء

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنے حین حیات اور بعد اوسکے اوسکی اولاد آیندہ کبھی بغیر اجازت نواب فتح خان بہادر کے ملک بہاولپور مین قدم نرکھینگے —

شرط سوم

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے کہ وہ بغیر اجازت حاکم بہاولپور کے خطوط یا پیغام کسی اہلکار یا مختار ریاست بہاولپور کے پاس نہ بھیجے گا اور نہ کسی سے ظاہر یا قصد ملاقات کریگا اور اگر برعکس اسکے وہ کرے تو اوسکو جوابدہی اسکی روبروے سرکار انگریزی کرنی ہوگی —

شرط چہارم

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے کہ جب وہ علاقہ انگریزی مین آئیگا بعد اوسکے وہ کبھی بغیر اجازت حاکم بہاولپور کے کسیوقت حال یا استقبال مین کسی ملازم یا باتحت ریاست بہاولپور کو خواہ ملازم ہو خواہ برخاست شدہ اپنے پاس رہنے نہ دیگا —

شرط پنجم

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنا استحقاق ہمراہ لیجانے اپنے ملازمین یا متوسلین کا چھوڑ دیتا ہے اور اقرار کرتا ہے کہ سواے بیگمات اور خدمہ کے جو دس نفر سے زیادہ نہونگی کسیکو اپنے ہمراہ نہ لیجائیگا —

شرط ششم

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے اور منظور کرتا ہے کہ وہ کبھی حاکم بہاولپور کے اوپر دعوی حکومت بہاولپور کا کسی عدالت سرکار انگریزی ہندوستان و انگلستان کے دائر نہین کریگا اور وہ کبھی کوئی نالش اوپر حاکم بہاولپور کے نہین کرے گا اور اوسکا دعوی اس اقرارنامے کی روسے ناجائز اور عدم سماعت کے قابل متصور ہوگا —

شرط ہفتم

محمد صادق خان بخوشی منظور کرتا ہے کہ کسی جایداد علاقہ بہاولپور مین اوسکا دعوی

نہین ہے صرف اوس روپیہ پر اوسکو بالعوض اسباب وجواہرات وغیرہ کے دیا گیا تھا
اور صرف مبلغ الـ ماہواری تنخواہ ذاتی جسکا نصف مبلغ لا ہوتا ہے۔

شرط ہشتم

سرکار بہاولپور اقرار کرتی ہے کہ وہ معرفت افسران انگریزی کے خزانہ ملتان مین ماہ بماہ تاحین حیات محمد صادق خان کے تنخواہ ماہواری اوسکی داخل کیا کرنے کی اور سوا اسکے جو اخراجات نہایت ضروری ہون گے وہ بھی دیے جائین گے مگر سوا اسکے اور کچھ اوسکو نہین ملیگا اور بعد وفات محمد صادق خان کے اوسکے ورثا کو نصف تنخواہ ماہواری یعنی مبلغ لا دیا جائیگا۔

شرط نہم

سرکار انگریزی تجویز کر کے وعدہ کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ بالا کی پابندی محمد صادق خان کریگا اور کسیطرح کا ارتکاب خلل اندازی بنسبت فتح خان اور اوسکے ورثا کے نکرے گا اور نواب محمد فتح خان بہادر تخت بہاولپور پر برضامندی سرکار انگریزی تخت نشین سمجھے گا۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ڈبلیو سین کار

ترجمہ صحیح ہے

مہر نواب

دستخط آر این سی ہملٹن

کلکتہ گزٹ میں حسب الحکم گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۴۳ء مشتہر ہوا۔

نمبر ۱۲۲

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی و نواب بہاول خان بہادر نواب بہاولپور منعقدہ لفٹنٹ میکینس صاحب منجانب ہنوربل کمپنی باختیارات عطیہ رائٹ ہنوربل جارج لارڈ اوکلنڈ جی سی بی گورنر جنرل بہادر ہند و منشی چوکس رائے منجانب نواب بہاول خان بہادر حسب اختیارات عطیہ نواب موصوف۔

شرط اول

دوستی و اتفاق و یکجہتی فیمابین ہنوربل کمپنی اور نواب بہاول خان بہادر اور اوسکے ورثا اور جانشینون کے جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسرے فریق کے تصور کیے جاوینگے۔

شرط دوم

سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دار الریاست اور ملک بہاولپور کی حفاظت کرینگے۔

شرط سوم

نواب بہاول خان اور اوسکے ورثا و جانشین مطیع الحکم سرکار انگریزی رہینگے اور حکومت اعلی کو تسلیم کرینگے اور کسی اور رئیس یا حکومت سے اتفاق نہین کرینگے

شرط چہارم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس و حکومت غیر سے بلا اطلاع و منظوری سرکار انگریزی دوستی و اتفاق نہین کرینگے مگر معمولی تحریرات دوستانہ اپنے دوست

اور یکا نون سے جاری رکھین گے۔

شرط پنجم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقاً کسی سے کوئی تکرار واقع ہوگی تو وہ سپرد ثالثی و بقبضہ سرکار انگریزی کی جائیگی۔

شرط ششم

نواب بہاولپور حسب الطلب فوج سے حتی الامکان مدد سرکار انگریزی کی کرے گا۔

شرط ہفتم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور اہتمام انگریزی اوس علاقے مین داخل نہوگا۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ سات شرائط کا منعقد ہوکر اوپر مہر و دستخط لفٹنٹ سکنس صاحب اور منشی چوہرسرا کے ہوے اور تصدیق اور منظوری اوسکی رائٹ ہونربل گورنر جنرل بہادر اور نواب بہاولخان بہادر کے آج کی تاریخ سے چالیس روز کے عرصے مین ہوکر مابین دی جائیگی۔

المرقوم مقام احمدپور تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۳۸ء مطابق ۱۴ ماہ رجب المرجب ۱۲۵۴ھ

مہر گورنر جنرل   دستخط اوکلنڈ

تصدیق اور منظور کیا رائٹ ہونربل گورنر جنرل بہادر نے بمقام شملہ بتاریخ ۲۲ اکتوبر ۱۸۳۸ء

نمبر ۱۲۳

شرط اول

محمد صادق یار معروف محمد صادق خان اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کی طرف سے پشت در پشت اقرار کرتا ہے کہ وہ دعوی تخت بہاولپور کو ترک کرتا ہے۔

شرط دوم

شرط اول

غلہ و ہیزم یعنی لکڑی و چونہ مثل علاقہ لاہور بلا ادائے محصول آمد و رفت کرینگے—

شرط دوم

باستثنائے تین جنس مذکورہ بالا کے اور سب اجناس تجارت پر محصول مطابق مقدار کشتی جو تین قسم کا قرار دیا گیا ہے لیا جاویگا—

شرط سوم

جس کشتی مین ۱۰۰ من سے زیادہ اسباب نہین آسکتا اور جو روپڑ و حالن یا پتھن کوٹ دامن کوہ یا روپڑ یا لدھیانہ وغیرہ تک جاوین یا روپڑ یا لدھیانہ سے تا بمقام روحالن یا پتھن کوٹ جاوین— ۵

جس کشتی مین ۱۰۰ من سے زیادہ ہوگا اور چار سو من سے زیادہ نہوگا— ۷ /

جس کشتی مین چار سو من سے زیادہ ہوگا— ۱۰

شرط چہارم

ہر کشتی پر نمبر ۱ و ۲ و ۳ جلی حروف مین لکھے جاوین تاکہ معلوم ہو کہ کس قسم کی کشتی ہے
المرقوم ۵ ماہ اگست ۱۸۴۰ء مطابق ۵ جمادی الثانی ۱۲۵۶ ہجری

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جارج کلارک
اجنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل ہند با جلاس کونسل نے بتاریخ ۱۲ ماہ اگست ۱۸۴۰ء

نمبر ۱۲۱

اقرارنامہ درباب تحصیل محصول تجارت درمیان علاقہ بہاولپور کے

(باستثنائے تجاران وکوٹھی تجاران خاص رعایائے علاقہ بہاولپور) شرائط ذیل فیما بین سرکار انگریزی و سرکار بہاولپور قرار پائین—

شرط اول

بابت تمام کشتیون جو براہ دریا علاقہ بہاولپور مین آمدورفت کرین نصف محصول مقررہ سے لیا جاے گا۔

شرط دوم

بابت اون اجناس تجارت کے جو براہ خشکی آمدورفت کرے سواے محصول مندرجہ کے اور محصول اوسپر نلیا جائیگا۔

گاڑی محمولہ اشیاے تجارت —	عما
شتر ایضاً ایضاً —	عہ
قاطر یا بونرگاو یا خر —	۸/

شرط سوم

جس تجار کے پاس روانہ حسب نمونہ ملحقہ عہدنامہ ہذا ہوگا وہ بلامزاحمت وبغیر دینے تلاشی اہلکاران مامورہ چوکیات راستہ کے گذر کرے گا۔

شرط چہارم

اگر کوئی سوداگر کسی مقام اثناے راہ پر خرید و فروخت کریگا اوسکو محصول مقررہ مقام مذکور ادا کرنا ہوگا۔

شرط پنجم

اگر بہاولپور سے مقام سرسا تک پختہ چاہات اور سراے واسطے آرام مسافران کے جاری ہونگے تو سرکار بہاولپور اپنے علاقے مین ہر منزل پر پختہ چاہات اور سراے واسطے آرام مسافرون کے طیار کردینگے اور سڑک بھی بناکر اوسکی مرمت رکھینگے۔

شرط ششم

یہ عہدنامہ براہ دوستی جو فیمابین سرکارین جاری ہے اور نیز بنظر اسکے کہ تجاران باطمینان واعتبار تمام تجارت مین مشغول ہون تحریر ہوا۔

المرقوم ۱۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۵۹ ہجری مطابق ۱۱ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۴۳ع

چونکہ ازروی عہدنامہ مرقومہ ۲۷ ماہ شعبان ۱۲۵۸ھ سنہ ہجری مطابق ۲۹ ماہ دسمبر ۱۸۴۲ع سرکار بہاولپور اپنے تمام علاقے کے واسطے بمقامات مقررہ مبلغ ۱۲ آنہ ۳ پائی محصول کشتی محمولہ اشیای تجارت جو رو پر سے بجانب سمندر یا سمندر سے بجانب مقام رو پر آمد و رفت کرین مجاز لینے کے ہین یہ قائم اور برقرار رہیگا مگر چند کشتی ایسی ہونگی کہ وہ کل علاقہ بہاولپور سے گذر نکرینگی بلکہ مقامات اثنا رراہ ہین وہ اپنے مال کو فروخت کرین یا اور اسباب خرید کرینگی یا ایسے ہی مقامات سے اسباب اپنا لیکر روانہ ہون گی لہذا اقرار کیا جاتا ہے کہ ایسے کشتیون کا محصول مطابق فاصلہ مقامات مذکورہ کے اون مقامون سے جہان وہ اپنا اسباب چھوڑکر آگے روانہ ہون یا جہان سے وہ اپنا اسباب فروخت کرکے واپس اپنے مقام کو جائین حسب تفصیل ذیل لیا جائیگا۔

اول جو کشتی مع اسباب تجارت سرحد شرقی علاقہ بہاولپور کے پرے سے خیرپور شرگیا تک یا خیرپور شرگیا سے سرحد شرقی علاقہ بہاولپور سے پرے تک جائین سرکار بہاولپور مجاز لینے محصول بحری بابت آمد و رفت کے اسقدر ہین — ۔۔ ۶ ر ۱ پائی

ایضاً ایضاً سرحد شرقی کے پرے سے بہاولپور تک یا بہاولپور سے سرحد شرقی کے پرے تک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۱ ر ۲ پائی

ایضاً ایضاً سرحد شرقی کے پرے سے مقام چکرام تک یا چکرام سے سرحد شرقی کے پرے تک — ۔۔ ۱۰ ر ۳ پائی

ایضاً ایضاً سرحد شمالی و مشرقی کے پرے سے سرحد جنوبی و مغربی تک یا سرحد جنوبی و مغربی سے سرحد شمالی و مشرقی کے پرے تک — ۱۲ آنہ ۳ پائی

دوم اسیطرح جو کشتی مع اسباب تجارت سرحد جنوبی و مشرقی کے پرے سے مقام چکرام تک یا مقام چکرام سے سرحد جنوبی و مشرقی کے پرے تک جائین سرکار بہاولپور مجاز لینے محصول بحری بابت آمد و رفت کے اسقدر ہین — ۔۔ ۵ ر ۲ پائی

ایضاً ایضاً سرحد جنوبی و مغربی کی پرے سے مقام بہاولپور تک یا مقام بہاولپور سے سرحد جنوبی و مغربی کے پرے تک — ۔۔ ۴ ر ۲ پائی

ایضاً ایضاً سرحد جنوبی و مغربی کے پرے سے مقام خیرپور تک
یا مقام خیرپور سے سرحد جنوبی و مغربی کے پرے تک۔ ۱ روپیہ ۱ آنہ ۱ پائی

ایضاً ایضاً سرحد جنوبی و مغربی کے پرے سے سرحد شمالی و مشرقی تک
یا سرحد شمالی و مشرقی سے سرحد جنوبی و مغربی تک۔ ۱ روپیہ ۳ آنہ ۱ پائی

سوم جو کشتی مع اسباب تجارت دریاہاے پنجاب سے ستلج یا سندھ مین
بمقابل معبر باکری آئین اگر وہ معبر مذکور سے سرحد جنوبی و مغربی علاقہ بہاولپور
سے پرے تک جائین یا سرحد جنوبی و مغربی علاقہ بہاولپور کے پرے سے
معبر باکری تک جائین تو سرکار بہاولپور مجاز لینے محصول بحری مطابق بعد مسافت
جو اسکے علاقے مین کشتی مذکور طے کرے اسقدر روپیہ کے ہین۔ ۱ روپیہ ۱۱ آنہ ۱ پائی

ایضاً ایضاً جو کشتی معبر باکری سے سرحد شمالی و شرقی کے پرے
علاقہ غیر مین جائین یا علاقہ غیر واقع آنروے سرحد شمالی و شرقی سے
معبر باکری تک جائین۔ ۱ روپیہ ۲ آنہ ۱ پائی

چہارم جو خالی کشتی کار سرکار پر جائے اوسپر محصول نلیا جائے گا

پنجم جس مقام پر علاقہ بہاولپور مین تجار مقام کرکے اسباب اوتارین
یا فروخت کرین تو حسب منشار عہدنامہ سابق اونکو محصول مقررہ مقام مذکور
وقت خرید و فروخت اسباب دینا ہوگا۔

دستخط ایف میکیسن

منظور کیا گورنر جنرل بہادر ہند نے بتاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۸۴۳ء

نمبر ۱۲۰

شرح مجوزہ محصول تجارت دریاے ستلج و سندھ جو کشتیہاے محمولہ اسباب تجارت
(باستثناے تجاران و رعایاے نواب بہاول خان) بر وقت سفر علاقہ بہاولپور
سنگے۔

تجویز ہوا تھا (یعنی محصول اوپر قیمت اشیا کے) خالی از تکرار باہمی و نزاع کے نہین یہ مناسب تصور ہوا کہ بنظر رفع تکرار باہمی محصول کشتیون پر بجاے قیمت اشیا کے مقرر کیا جاے اور کچھ لحاظ اسباب محمولہ کشتی کا نکیا جاے لہذا شرائط ذیل بطور تتمہ عہدنامہ سابق تجویز ہوکر منظور ہوئین اور سرکارین یہ وعدہ کرتے ہین کہ مطابق اسکے محصول لیا جائیگا اور تعداد محصول مین ہرگز کم بیشی نہوگی مگر برضامندی فریقین۔

شرط اول

محصول تعدادی پانچ سو ستر جامعی کا بابت کشتی محمولہ اسباب تجارت جو آمد و رفت دریاے سندھ و ستلج مین کرین کنارہ سمندر سے تا مقام روپر بالحاظ مقدار کشتی و وزن و قیمت اسباب لیا جائیگا اور زر محصول مذکورہ بالا درمیان ریاستون کے بقدر علاقہ جو ہر ایک کا کنارہ دریاہاے مذکور پر واقع ہے تقسیم ہوگا۔

شرط دوم

منجملہ زر محصول مذکورہ بالا جو ریاست بہاولپور کا حصہ مبلغ ۱۰۲ ۳؎ کسرے کم ہے وہ بمقام مقررہ مقابل مٹھن کوٹ کے اون کشتیون پر جو سمندر سے بجانب روپر جائین لیا جائیگا اور جو کشتیان مقام روپر سے بجانب سمندر گذر کرینگی اونکا محصول حصہ بہاولپور بمقام ہری کے لیا جائیگا اور کسی مقام پر سواے ان دونون کے تحصیل محصول نہوگی۔

شرط سوم

بنظر تسہیل تحصیل محصول ریاستہاے متفرقہ اور نیز بجہال فوراً تصفیہ مناسب ہونے تکرار و مقدمات کے جو در باب حفاظت تجارت و بہبودی تجاران مسافران ریاستہاے مذکورہ بالا واقع ہون ایک افسر انگریزی بمقام مٹھن کوٹ اور ایک ہندوستانی ایجنٹ بمقام ہری کے منجانب سرکار انگریزی مقرر ہوگا یہ دونون افسر مطیع الحکم صاحب ایجنٹ لدہیانہ کے رہینگے اور جو اہلکاران منجانب دیگر ریاست کے مامور ہونگے وہ اپنے کار مفوضہ مین باتفاق راے ان دونون افسرون کے کاربند رہینگے۔

شرط چہارم

سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ جو صاحب مستقل متمن کوٹ کے رہیگا وہ تجارت مین شریک کسی سے ہوگا اور حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ سابق مداخلت کسیطرح کی انتظام ملک سرکار بھاولپور مین نکریگا۔

شرط پنجم

بنظر انسداد فریب کے جو تجاران گم شدگی مال کا جو اونکے پاس کبھی بہتا کرین تجاران کو لازم کہ جب وہ روانہ اپنے اسباب تجارت کا حاصل کرین اوسیوقت ایک فہرست اپنے اور اسباب کی داخل کرین اوسکی نقل تصدیق ہوکر ایک نقل اوسکی ہمردیف روانہ کے لگادی جائیگی۔

شرط ششم

اوسقدر مضمون شرائط ششم ہفتم و یازدہم و سیزدہم و چہاردہم عہدنامہ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۳۳ء جو متعلق قرارداد محصول اوپر مقدار جنس کے اور طریق تحصیل کے ہے اس تحریر سے مسترد ہوا اور شرائط مذکورہ بالا عہدنامہ ہذا کے اونکے عوض قائم ہوئے بموجب اوسکے اور شرائط تمہید عہدنامہ کے محصول تحصیل ہوگا۔

نقل و ترجمہ صحیح ہے
دستخط سی ڈبلیو ویڈ
پولیٹیکل ایجنٹ

مہر کمپنی — دستخط ڈبلیو سی بنٹنک

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے بتاریخ ۵ ماہ مارچ ۱۸۳۵ء عیسوی

نمبر ۱۱۹

مفصل شرح محصول جو علاقہ بھاولپور مین بابت کشتیون کے جو آمدورفت دریای سندہ و ستلج مین کرین تحصیل ہوگا۔

لیگا اور جو اسباب [illegible] لیا جائیگا اور باقی اسباب تک کا محصول بمقام متھن کوٹ لیا جائیگا [illegible] تحصیل [illegible] آیندہ ہوگا—

شرط [illegible]

یہی طریق نسبت [illegible] مقام ہری سے بجانب متھن کوٹ جائیگا

شرط پانزدہم

درباب محافظت تجاران جو آمد و رفت اس راستہ پر کرین اہلکاران نواب اونکی حفاظت حتی المقدور کرینگے اور تجار کسی مقام پر شب باش ہونگے تو اونکو لازم ہے کہ وہ رونہ تھانہ دار یا کسی اور اہلکار ذی اختیار کو دکھادین اور اوس سے طلب حفاظت کی کرین—

شرط شانزدہم

شرائط عہدنامۂ ہذا کے من کل الوجوہ خواہ بنابر انتظام ملک نواب اور خواہ درباب تجارت جو ہین سب کا لحاظ سرکارین کو رہے گا اور وہ سب واسطہ استحاد ابدی فیمابین سرکارین کے ہونگے—

المرقوم مقام بھاولپور بتاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۳۳ عیسوی

مہر کمپنی — دستخط ڈبلیو سی بینٹنگ

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ ستمبر ۱۸۳۳ عیسوی

نمبر ۱۱۸

شرائط تتمہ عہدنامۂ فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار بھاولپور

چونکہ شرط ششم عہدنامہ منعقدہ فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سرکار بھاولپور مرقومہ بتاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۳۳ء یہ مشروط ہے کہ محصول مناسب و واجبی بصلاح سرکارین اوپر اشیای [illegible] تجارت دریاے سندھ و ستلج کے قرار پائیگا اب سرکارین معاہدین کی راے مین بباعث [illegible] باشندگان ممالک کے بیچ ایسے امور کے طریق تحصیل محصول جو اوسوقت مین

اور صرف نصف تنخواہ اوسکی اوسکو ملتی ہے اور باقی نصف خزانہ لاہور مین اس غرض سے امانت ہے کہ آئندہ اگر وہ مستحق اوسکے پانے کا ہوگا تو اوسکو دیا جائیگا۔

نواب محمد فتح خان نے بتاریخ ۳ ماہ اکتوبر ۱۸۵۸ء وفات پائی اور اوسکا پسر اکبر رحیم یار خان بخطاب بھاول خان مسند نشین ہوا۔

نمبر ۱۱۷

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ونواب بھاول خان رئیس بھاولپور مرقومہ ۲ ماہ فروری ۱۸۳۳ء بفضل خدا واسطے یکجہتی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ورئیس بھاولپور جوہنگام تشریف بری ہنوربل الفنسٹن صاحب مقام کابل ۱۸۰۹ء مین منعقد ہوا تھا اب تک بلاتفاوت قائم ہے اور اب کہ کپتان سی ایم ویڈ صاحب پولٹیکل اجنٹ لدھیانہ منجانب رائٹ ہنوربل لارڈ ڈبلیو سی بینٹنگ جی سی بی اور جی سی ایچ گورنر جنرل ہند جو اسواسطے بمقام بھاولپور تشریف لائے کہ یہ واسطہ یکجہتی مستحکم ہو اور تجارت دریاے سندھ اور ستلج جاری ہو تاکہ تجارت کی ترقی ہو جو امر موجب رضاے خدا اور باعث بہبود ملک گرد و نواح ہے شرائط ذیل بواسطہ صاحب موصوف فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور نواب رکن الدولہ محافظ الملک مخلص الدولہ محمد بھاول خان عباسی نصرت جنگ بہادر رئیس داؤد پوترہ فریق ثانی بنابر استحکام دوستی سرکارین اور اجراے تجارت بیچ دریاہاے مذکورہ بالا کے اور واسطہ ترتیب انتظام متعلقہ تجارت منعقد ہوئین جنکی تعمیل عمل مین آویگی۔

شرط اول

دوستی اور اتحاد دوامی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ونواب محمد بھاول خان اور اوسکے ورثا وجانشینون کی قائم رہیگی۔

شرط دوم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز دست اندازی علاقہ موروثی یا غیرموروثی سرکار بھاولپور مین نکرینگے۔

شرط سوم

درباب انتظام ملک واختیارات وحقوق کلی جو نواب کے اوسکی رعایا کی نسبت اونکے بین اونمین نواب مختار ہے کسیکا محتاج نہین —

شرط چہارم

جو عہدہ دار منجانب سرکار انگریزی واسطے رہنے دربار نواب کے مقرر ہوگا وہ حسب منشاء شرط بالا انتظام نواب مین مداخلت کرنے سے محتاط رہیگا اور ہمیشہ لحاظ قیام دوستی سرکارین کا رکھیگا —

شرط پنجم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے جو درخواست آمدورفت دریای سندھ اور ستلج کی اور راستہ ہاے علاقہ بھاولپور واسطے تجاران ہند وغیرہ ممالک کے کی سرکار بھاولپور اقرار منظوری کا کرتے ہین کہ اوسکے علاقے مین تجاران مجاز آمدورفت کرنے کے ہین بشرطیکہ رونہ اونکے پاس موجود ہو —

شرط ششم

سرکار بھاولپور اقرار کرتے ہین کہ باتفاق راے سرکار انگریزی محصول مناسب واجبی اشیاے تجارت پر جو راستہ ہاے مذکورہ بالا مین گذرین مقرر کرینگے اور اوسمین کمی و بیشی نہوگی مگر برضامندی دونون فریق کے —

شرط ہفتم

یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ فہرست محصول حسب بیان گذشتہ تجویز ہوگا واسطے اطلاع عام کے مشتہر کیا جاویگا اور اہلکاران پرمٹ ومستاجران مالگزاری علاقہ بھاولپور کو ہدایت قطعی ہوگی کہ تجاران گذران کو بعد لینے محصول مقررہ کے ہرگز کسی حیلے سے نزد کین یعنی بہانہ حصول حکم جدید و کسی اور حیلے سے سدراہ اونکے نہون —

شرط ہشتم

جو محصول واسطے لین دریاے مذکورہ بالا کے مقرر ہوگا وہ صرف متعلق اوسی اشیاء

نمبر ۱۱۵

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی منگل رانا بہادر سنگہ منگل والے کو مہر و دستخط کپتان برٹ راس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سرہند و علاقجات کوہی کے ملی۔

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ع

چونکہ ہنگام اخراج گورکھا ملک کوہستان سے تمام علاقجات قبضہ سرکار انگریزی مین آگئے لہذا یہ سند رانا بہادر سنگہ کو بموجب حکم رابٹ ہنوربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر کے جو بذریعہ جنرل سر ڈیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے وصول ہوا عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو ٹھکرائی منگل کی دی گئی وہ اس علاقے کو واسطے دوام کے اوسیطرح اپنے قبضے مین رکھے کا جسطرح عہد گورکھا مین رکھتا تھا اور مطابق شرائط ذیل کے کاربند ہوگا یعنی۔

شرط اول

یہ کہ وہ بیگاری واسطے خدمت سرکار کے ہمیشہ دے گا۔

شرط دوم

نذرانہ اور معاملہ اوس سے نلیا جاے گا۔

شرط سوم

ہنگام جنگ وہ مع اپنے ہمراہیون کے شامل فوج انگریزی کے رہے گا۔

شرط چہارم

حسب الطلب وہ بیگاری اپنے علاقے سے واسطے بنانے سڑک کے دیگا اور تعمیل احکام حکام انگریزی بدل و بزودی کریگا۔

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۵ء مطابق ۶ ماہ پوس سمبت ۱۸۷۲

نواب کو عطا ہوئی —

بہ تعمیل منشاء ایکٹ ۱۸۴۳ء کے جب حکام نے چاہا کہ لین پرمٹ انگریزی کی ستلج تک قائم ہو تو اس امر کے واسطے نواب نے ۱۸۴۴ء مین جسقدر زمین درکار تھی بلا معاوضہ دی — ۱۸۴۸ و ۱۸۴۹ء مین نواب بھاول خان نے خدمتگزاری مہم ملتان مین بدل کی جسکے عوض اوسکو انعام مین لاکھہ روپیہ سالانہ تاحین حیات مقرر ہوا اور یہ روپیہ جب سے حکومت پنجاب قبضہ سرکار مین آئی اوسی روز سے شروع ہوا —

۱۸۵۲ء مین نواب نے تجویز کی کہ بجاے فرزند اکبر کے ولد ثالث اوسکا اوسکی جگہ جانشین ہو اس بارہ مین گورنر جنرل بہادر نے یہ فیصلہ کیا کہ سرکار انگریزی ہند مجاز مداخلت امور جانشینی مین نہین ہین جب بھاول خان نے وفات پائی تو اوسکا فرزند ثالث جانشین اوسکا ہوا مگر فرزند اکبر نے بمدد داؤدپوترونکے اوسکو برخاست کرکے خود قابض ہوا جب نواب کو یہ دقت عائد ہوئی تو اوسنے مدد بخلاف اپنے برادر کلان کے سرکار انگریزی سے چاہی گورنر جنرل نے یہ فیصلہ کیا کہ سرکار انگریزی نے حسب منشاء عہدنامہ بہاولپور یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ مدد نواب کی بمقابلہ دشمن بیرونی کے کرینگے مگر اونپر فرض نہین کہ تنازعات باہمی مین وہ مداخلت کرین برادر کلان جو فتحیاب ہوکر جانشین ریاست ہوا تھا وعدہ کیا کہ جو عہدنامجات فیمابین سرکار انگریزی اور علاقہ بہاولپور کے منعقد ہین اونکو وہ منظور کرتا ہے لہذا اوسکی جانشینی منظور سرکار ہوئی اور نواب معزول کو بسفارش سرکار انگریزی سولہ سو روپیہ ماہواری بہاولپور سے مقرر ہوا اس شرط پر کہ وہ دعوی ریاست بہاولپور بنام اپنے اور اپنی اولاد کے ترک کرے گا عہدنامہ نمبر ۱۲۳ تجویز ہوکر منظور سرکار انگریزی ہوا —

مگر ایک سال کے عرصے مین نواب معزول نے عہدشکنی کی اوسنے ایک درخواست بخدمت صاحب چیف کمشنر بہادر پنجاب اس مراد سے گذرانی کہ اوسکے مقدمہ کی نظرثانی فرمائی جاے اور بیان کیا کہ وہ ہرگز تاحین حیات دعوی ریاست نہین چھوڑے گا اور استطلاب اجازت واسطے جانے اور دوبارہ چھین لینے سند بہاولپور کے کی بلحاظ عہدنامہ جو طرفین پر فرض ہے گورنر جنرل بہادر نے حکم دیا کہ نواب معزول نظربند رہے وہ اب قلعہ لاہور مین نظربند ہے

نمبر ۱۱۵

ترجمہ سند جسکی رو سے ٹھکرائی منگل رانا بہادر سنگہ منگل والے کو مہر و دستخط کپتان برٹ راس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سرہند و علاقجات کوہی کے ملی ــ

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ء

چونکہ ہنگام اخراج گورکھا ملک کوہستان سے تمام علاقجات قبضہ سرکار انگریزی مین آگئے لہذا یہ سند رانا بہادر سنگہ کو بموجب حکم رابٹ ہنوربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر کے جو بذریعہ جنرل سر ڈیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے وصول ہوا عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو ٹھکرائی منگل کی دی گئی وہ اس علاقے کو واسطے دوام کے اوسیطرح اپنے قبضے مین رکھے کا جسطرح عہد گورکھا مین رکھتا تھا اور مطابق شرائط ذیل کے کاربند ہوگا یعنی ــ

شرط اول

یہ کہ وہ بیگاری واسطے خدمت سرکار کے ہمیشہ دے گا ــ

شرط دوم

نذرانہ اور معاملہ اوس سے نلیا جاے گا ــ

شرط سوم

ہنگام جنگ وہ مع اپنے ہمراہیون کے شامل فوج انگریزی کے رہے گا ــ

شرط چہارم

حسب الطلب وہ بیگاری اپنے علاقے سے واسطے بنانے سڑک کے دیگا اور تعمیل احکام حکام انگریزی بدل و بزودی کریگا ــ

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ مطابق ۶ ماہ پوس سمبت ۱۸۷۲

درج ہوکر رکھے گئے ہین —

رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ اوسکو اور بعد اوسکے اوسکی اولاد کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے مالگزاری بلاتفاوت اداکرین اور فرمانبرداری اوسکی کرین اور کسی حکم واجبی کی تعمیل مین اوس سے انحراف نکرین —

المرقوم ۲۷ ماہ جون ۱۸۱۵ عیسوی —

نمبر ۱۱۴

ترجمہ سند بنام ٹھاکر منگرے دیو کوٹھار والہ

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیۃً خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوبل گورنر جنرل بہادر یہ سند ٹھاکر رای منگرے دیو کو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی کوٹھار کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دیے گئے کہ وہ نذرانہ سالانہ مشروط واسطے خرچ فوج انگریزی محافظ ملک کے اداکرے اور حسب تصریح ذیل مع بگیاری وسپاہ کے حسب حکم ہو حاضر رہے ٹھاکر راے منگرے دیو افزایش بہبودی رعیت وزراعت وحفاظت راستہ کریگا اور اطمینان بابت اداے زرنذرانہ اخراجات فوج انگریزی کردیگا اور جب حکم ہوگا خود مع بگیاری اور اپنی سپاہ کے حسب تفصیل ذیل حاضر رہے گا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی کریگا اور اپنی حدود سے باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت ٹھاکر راے منگرے دیو کسی شرط کے سرانجام مین جسکی تفصیل یہان بھی درج ہے پہلوتہی کریگا تو خارج کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے مطابق شرائط کے کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ ٹھاکر راے منگرے دیو کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اوسکی فرمانبرداری کرینگے اور اپنی مالگزاری بلاتفاوت اوسکو اداکرینگے

تفصیل

پانچ بگیاری — راستہ بارہ فٹ عریض تیار کرے — نذرانہ معاف — اور مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی رہے —

اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانا ے مذکور اور اوسکی اولاد کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی مالگزاری بروقت اور بلاتفاوت اوسکو ادا کرینگے

تفصیل

آٹھ نفر بگاری ہر وقت حاضر رکھے گا —

نذرانہ اوس سے نہ لیا جاے گا —

وہ اپنے علاقے مین راستہ تیار کریگا —

جب کبھی جنگ ہوگی تو وہ خود مع اپنے ہمراہیوں اور بگاریوں کے افسران انگریزی کے شریک رہیگا — المرقوم ۳۱ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء مطابق یکم ربیع الثانی ۱۲۳۴ ہجری

نمبر ۱۱۳

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی تروج کی ٹھاکر رنجیت سنگہ ولد ٹھاکر کرم سنگہ کو بمہر و دستخط ہنوربل جان ارسکن صاحب کمشنر و سپرنٹنڈنٹ سرحد شمالی و جنوبی ملی —

المرقوم ۲۷ ماہ جون ۱۸۴۳ء

چونکہ بمجواے مضمون چٹھی صاحب سکرٹری ہملٹن نمبر ۲ مرقومہ ۶ ماہ جولائی ۱۸۴۳ء اور نیز دفعات ۳۰ سے ۴۰ تک چٹھی ہنوربل کورٹ اوف ڈائرکٹر نمبر ۱۵ مرقومہ ۳۱ ماہ اگست ۱۸۴۲ء ٹھکرائی تروج کی ٹھاکر مذکورہ بالا کو عطا ہوئی ہے لہذا یہ سند بمہر و دستخط میرے دی جاتی ہے جسکی روسے ٹھکرائی مذکور واسطے دوام کے مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ دی گئی ہے اوسکو لازم ہے کہ مطیع الحکم سرکار انگریزی اپنے تئین تصور کرے اور دوسرے کا مطیع اپنے تئین نسمجھے اور افزائش بہبودی رعیت و زراعت کرے اور راستوں کی حفاظت مدنظر رکھے اور اپنے علاقے مین راستہ تیار کرے اور جب حکم ہو خود مع بگاری اور ہمراہیوں کے جسقدر ممکن ہو حاضر ہو اور مبلغ ۷۰ ما ہ سالانہ تین اقساط مین خزانہ سرکاری مین داخل کرے یہ روپیہ سابق بھی دیا جاتا تھا اور سواے اسکے مبلغ ۷۰ ما ہ واسطے سیام سنگہ ٹھاکر سابق تروج کے داخل کرے اور ہرگز شرائط ہذا سے انحراف نکرے جو اس دفتر مین بابت انتظام علاقہ و حفاظت رعایا

درج ہوکر لکھے گئے ہین —

رعیت ٹھکرائی مذکور پریہ فرض ہوگا کہ وہ اوسکو اور بعد اوسکے اوسکی اولاد کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے مالگزاری بلاتفاوت اداکرین اور فرمانبرداری اوسکی کرین اور کسی حکم واجبی کی تعمیل مین اوس سے انحراف نکرین —

المرقوم ۲۷ ماہ جون ۱۸۱۵ء عیسوی —

نمبر ۱۱۴

ترجمہ سند بنام ٹھاکر منگرسے دیو کو ٹھار والہ

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیتہً خارج ہوئے اور تمام ملک کوہستان قبضۂ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر یہ سند ٹھاکر رای منگرسے دیو کو عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی کوٹھارکی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دیے گئے کہ وہ نذرانہ سالانہ مشروط واسطے خرچ فوج انگریزی محافظ ملک کے اداکرے اور حسب تصریح ذیل مع بگیاری وسپاہ کے حسب حکم ہو حاضر رہے ٹھاکر رائے منگرسے دیو افزایش بہبودی رعیت وزراعت وحفاظت راستہ کریگا اور اطمینان بابت اداے زرنذرانہ اخراجات فوج انگریزی کردیگا اور حسب حکم ہوگا خود مع بگیاری اور اپنی سپاہ کے حسب تفصیل ذیل حاضر رہے گا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی کریگا اور اپنی حدود سے باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت ٹھاکر راے منگرسے دیو کسی شرط کے سرانجام مین جنکی تفصیل یہان بھی درج ہے پہلوتہی کریگا تو خارج کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے مطابق شرائط کے کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ ٹھاکر راے منگرسے دیو کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اوسکی فرمانبرداری کرینگے اور اپنی مالگزاری بلاتفاوت اوسکو اداکرینگے

تفصیل

پانچ بگیاری — راستہ بارہ فٹ عریض تیار کرے — نذرانہ معاف — اور مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی رہے —

ملک کے مقرر ہوا ہے ادا کرے اور جیسا ذیل مین درج ہے وہ مع بیگاری اور سپاہ کے
حاضر رہے اگر اوسکو حکم حاضری دیا جاوے ٹھاکر سنسار وند کور افزایش بہبودی رعیت و زراعت
کریگا اور حفاظت راستون کی کریگا اور اطمینان بابت ادا سے زر نذرانہ فوج انگریزی کر دیگا اور
جب حکم ہوگا مع بیگاری اور اپنی فوج کے حسب تفصیل ذیل حاضر ہوگا اور فرمانبرداری سرکار انگریز
بدل کریگا اور اپنی حدود سے باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت ٹھاکر سنسار وند کور کسی
شرط کے سرانجام کرنے سے پہلوتہی کریگا جنکی تفصیل یہان بھی درج ہے تو وہ سند باطل کیا جاوےگا
اسسند کو جائز تصور کرکے مطابق شرائط کے پابند ہوگا رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ
ٹھاکر سنسار وند کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی مالگزاری بلااتفاق
ادا کرینگے —

تفصیل

چانیہ ۔ از بیگاری ۔ نذرانہ معاف ۔ راستون کی طیاری ۔ ہنگام جنگ خود مع فوج کے
شریک فوج انگریزی ہونا —

نمبر ۱۱۱

ترجمہ سند بنام بال چند بیجاہ والہ

المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ع

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیتہ خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین
آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے یہ سند بال چند کو عطا ہوتی ہے جسکی
روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی بیجاہ کی مع جملہ حقوق وغیرہ
متعلقہ اس شرط پر دی جاتی ہے کہ وہ نذرانہ سالانہ مشروط بنا برادا سے صرف فوج انگریزی محافظ
ملک ادا کرے اور حسب التشریح مندرجہ ذیل مع بیگاری و سپاہ کے جب حکم ہو حاضر رہے بالچند
مذکور افزایش بہبودی رعیت و زراعت کریگا اور حفاظت راستون کی کرے گا اور اطمینان بابت
ادا سے نذرانہ فوج انگریزی کر دے گا اور آمادہ رہے گا جب حکم ہو خود مع بیگاری اور اپنی فوج

حسب تفصیل ذیل کے حاضر ہوا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی بدل کریگا اور اپنی حدود دستے باہر دست اندازی نہین کریگا اور اگر بال چند مذکور کسیوقت کوئی شرط منجملہ شرائط کہ مابالا یعنی مگر جنکی تفصیل یہان بھی درج ہے توڑ بدیل کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے مطابق شرائط کے کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ مال چند کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اوسکی فرمانبرداری کرینگے اور اپنی مالگزاری بلاتفاوت ادا کرینگے۔

تفصیل

پانچ نفر بیگاری۔ نذرانہ معاف۔ ہنگام جنگ خود مع اپنی سپاہ کے شامل فوج انگریزی ہو

نمبر ۱۱۲

ترجمہ سند جسکی رو سے ٹھکرائی تروج کی ٹھاکر جھوبو ولد ٹھاکر لکو چند کو مہر و دستخط کپتان راس صاحب کے ملی۔ المرقوم ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء

چونکہ گورکھا ملک کوہستان سے کلیتہً خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ رانا ے مذکور اوسوقت موجود نہ تھا جب حکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر کا واسطے بندوبست علاقہ کوہستان کے صادر ہوا تھا اسواسطے عطاے سند ٹھکرائی تروج ملتوی رہی تھی اب شروع سال ۱۸۱۹ء مطابق ۱۲۳۴ ہجری دسمیت ۷۰ء اسے چونکہ رانا ے مذکور حاضر آیا یہ سند بمہر و دستخط میرے اوسکو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو دواسطے دوام کے ٹھکرائی تروج کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دی گئی کہ وہ نذرانہ سالانہ بشرح واسطے اخراجات فوج انگریزی محافظ ملک کے ادا کرے اور جب حکم ہو مع بیگاری اور ہمراہیون کے حسب تفصیل ذیل حاضر ہوا ور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی کرے اوسکو لازم ہے کہ اپنے علاقہ کے انتظام مین کوشش کرے اور اپنے تئین مطیع الحکم سرکار تصور کرے اور کسی دوسرے کا تابع نسمجھے اور کسی دوسرے کے علاقے پر دست اندازی نکرے افزائش بہبودی رعیت و زراعت کرے اور حفاظت راستون کی کرتا رہے اگر کسیوقت مین وہ کوئی شرط سرانجام نکریگا تو وہ بیدخل کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے مطابق شرائط بالا کے انتظام علاقے کا کرے

نمبر ۱۰۸

سند بنام دیپ سنگہ بگہات ۱۸۱۵ء

المرقوم ۳۰ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء

ہنگام وفات بیجا سنگہ رئیس سابق بگہات جو لاولد مرگیا علاقہ ضبط سرکار انگریزی ہوگیا مگر یہ ارادہ سرکار شاہ انگریزی تہا کہ علاقہ واسطے دوام کے اوسکے ہمشیرہ زادہ سردار امید سنگہ کو اور اوسکی اولاد کو چند شرائط دیا جاے مگر قبل وقوع مین آنے اس ارادہ کے امید سنگہ نے وفات پائی اور اب مین بذریعہ اس تحریر کے تمکو جو وارث و فرزند اصلی اوسکے ہو اور تمہاری اولاد اصلی کو واسطے دوام کے علاقہ بگہات بشرائط ذیل دیتا ہون —

شرط اول

یہ کہ علاقہ بگہات پر مالگزاری مبلغ ... روپیہ سالانہ بیجا سے گی —

شرط دوم

یہ کہ اوسقدر علاقہ بگہات (مع اوس علاقے کے جو اراکین میجر جنرل اس صاحب کے ہے) جسکی نکاسی مبلغ ... روپیہ سالانہ ہے سرکار انگریزی واسطے دوام کے بالعوض اس خراج کے اپنے قبضے مین رکہینگے —

شرط سوم

یہ کہ باقی علاقہ اداے مالگزاری سے محفوظ اور مرفوع رہیگا —

اطمینان رکہو کہ جب تک تم اور تمہارے جانشین تاج شاہی کے نمک حلال رہینگے اور جو شرائط اور فرائض بنسبت سرکار انگریزی کے واجب اور مقرر ہین بایمانداری ادا ہوتے رہینگے اوسوقت تک علاقہ بگہات تمہارے خاندان مین بطور قبضہ دوامی رہیگا —

نمبر ۱۰۹

ترجمہ سند بنام ٹہاکر جوگراج بلسن والہ

المرقوم ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیتہً خارج ہوئے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند ٹھاکر جوگراج کو دی جاتی ہے جسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی بلسن کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر عطا ہوتی ہے کہ وہ ہر سال نذرانہ مشروط جو واسطے اداے خرچ فوج محافظ ملک کے مقرر ہوا ہے ادا کرے اور اگر حکم ہو تو وہ مع بیگاری اور اپنی سپاہ حسب تفصیل ذیل کے حاضر ہو ٹھاکر جوگراج مذکور افزائش بہبودی رعیت و زراعت کریگا اور رستون کی حفاظت بھی کریگا اور اطمینان بابت اداے زر نذرانہ مقررہ صرف فوج انگریزی کریگا اور جب حکم ہوگا خود مع بیگاری و سپاہ کے حاضر ہوگا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی کریگا اور اپنی حدود سے باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسی وقت ٹھاکر جوگراج مذکور کسی شرط کے سرانجام کرنے سے انحراف کریگا جنکی تفصیل یہان بھی درج ہے تو خارج کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کر کر مطابق شرائط کے کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ ٹھاکر جوگراج کو اپنا مالک ذی حق تصور کر کے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی مالگزاری بروقت اوسکو دیا کرینگے

تفصیل

تیس نفر بیگاری بمقام سپاٹھو ہنگام جنگ خود مع اپنے فوج کے حاضر رہے — رستہ بارہ فٹ عریض تیار کرے — نذرانہ معاف —

نمبر ۱۱

ترجمہ سند بنام ٹھاکر سنسار و میلوگ والہ

المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیتہً خارج ہوئے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند ٹھاکر سنسار و کو دی جاتی ہے جسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی میلوگ کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر عطا ہوئی کہ وہ نذرانہ سالانہ مشروط جو واسطے اخراجات فوج انگریزی محافظ

ادا کرتے رہینگے۔

تفصیل

چالیس نفر بیگاری اور طیاری راستہ بیچ اپنی ٹھکرائی کے اور وقت جنگ خود مع جملہ فوج کے شامل فوج انگریزی ہونا۔

نذرانہ بالکل معاف

نمبر ۱۰۶

ترجمہ سند بنام گوبردھن سنگھ دھامی والہ

المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیتہً خارج ہوئے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہٰذا حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند گوبردہن سنگھ کو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی دہامی کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دی گئی کہ وہ نذرانہ مشروطہ سال بسال واسطے اخراجات فوج کے جو بنا بر حفاظت معین ہوگی ادا کرے اور وہ مع بیگاری وہمراہی سپاہ اپنی کے حسب تصریح ذیل اگر حکم ہو حاضر ہو گوبردہن سنگھ مذکور افزایش بہبودی رعیت و زراعت کرے گا اور حفاظت راستون کی کریگا اور اطمینان بابت ادای نذرانہ واسطے صرف فوج انگریزی کے کریگا اور جب حکم ہوگا خود مع بیگاری اور سپاہ کے حسب مندرجہ ذیل حاضر ہوگا اور سرکار انگریزی کی بادل فرمانبرداری کریگا اور اپنے علاقے کے حدود کے باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت گوبردہن سنگھ مذکور کسی شرط مذکورہ بالا کے سرانجام مین پہلوتہی کریگا تو علاقے سے خارج کیا جائیگا اور اس سند کو جائز تصور کرکے جملہ شرائط کی تعمیل کریگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ گوبردہن سنگھ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اوسکی فرمانبرداری کرین اور اپنی مالگزاری بروقت ادا کرتے رہین۔

تفصیل

بیس نفر بیگاری بمقام سپاٹو اور اپنے علاقے مین راستہ بارہ فٹ عریض تیار کرنا
نذرانہ معاف اور وقت جنگ خود مع فوج کے شریک ہونا۔

نمبر ۱۰۷

ترجمہ سند بنام مہندر سنگہ

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے کلیتہً خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ بباعث اسکے کہ مہندر سنگہ جنگ گورکھا مین شامل سرکار نہین ہوا تھا تمام علاقہ بگھات منضبط سرکار انگریزی ہو گیا تھا اب سرکار جسکی عظم و شان ذاتی مشہور ہے خوش ہو کر براہ عنایات و پرورش چاہتی ہے کہ مہندر سنگہ کو دوبارہ پرگنجات کسولی اور بیچ و بیولی و گولی اہل چار پرگنہ بگھات کے عطا کرین لہذا حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند عطا ہوتی ہے جسکی رو سے چار پرگنہ مذکورہ بالا مہندر سنگہ اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے دیے جاتے ہین پس اب یہ اوسکو ضرور ہے کہ بمقام دھرم پورہ سکونت پذیر ہو کر پرگنجات مذکورہ کا قبضہ کرے اور افزایش بہبودی رعایا اور دادرسی سب کی کرے۔

واضح ہو کہ اوسکو یہ پہنچا ہے کہ حدود قدیم ہر چہار پرگنجات مذکور سے باہر دست اندازی کسی اور پرگنہ بگھات پہ کرے اور ہرگز کسی اور پرگنہ کا دعوی پیش نکرے اور نہ دعوی رقم سائر بگھات کا جو مبلغ ... ہے کرے کیونکہ یہ مہاراجہ کرم سنگہ کو دیا گیا ہے اوسکو چاہیے کہ اتفاق سرکار انگریزی کے ساتھ رکھے اور ہنگام جنگ حسب مقدور فوج اوس سے جمع ہو سکے سب کو ہمراہ لیکر شریک فوج انگریزی ہو اور سوا اسکے بیس بیگاری ہمیشہ ہمراہ حاکم مقام سپاٹو کے حاضر رکھے۔

اگر کسیوقت وہ ان شرائط سے انحراف کریگا تو وہ فوراً اس علاقہ سے جو اوسکو ملا ہے خارج کیا جائیگا اور رعیت علاقہ مذکور پر فرض ہے کہ وہ مہندر سنگہ کو اپنا مالک ذی حق تصور کر کے مالگزاری بروقت اور بلاتفاوت ادا کرین اور اوسکی حکومت کا ادب کرین۔

المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء

اپنے علاقے مین چار گز عریض راستہ بناوے

المرقوم ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۱۵ء مطابق ۴ ماہ رجب ۱۲۳۰ھ مطابق ۹ ماہ ساڑھ سمت ۱۸۷۲

نمبر ۱۰۴

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی کمارسین کی رانا کہر سنگہ کو بمہر و دستخط جنرل سر ڈیوڈ اکٹرلونی صاحب کے دی گئی — المرقوم ۲۰ ماہ فروری ۱۸۱۶ء

چونکہ علاقجات کوہستان سے گورکھا کلیۃً خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا یہ سند حسب الحکم رائٹ ہنوریبل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر بمہر و دستخط میرے رانا ے مذکور بالا کو عطا ہوئی جسکی رو سے واسطے دوام کے ٹھکرائی کمارسین کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دی گئی کہ وہ نذرانہ سالانہ مشروطہ واسطے اخراجات فوج انگریزی کے جو واسطے حفاظت علاقہ کے مقرر رہے گی دیا کرے اور اگر حکم ہوگا تو وہ مع بیگاری و سپاہ اپنی کے حسب مصرحہ ذیل حاضر ہوگا رانا ے مذکور کوشش بلیغ بیچ ترقی و بہبودی رعیت و کاشتکاری اراضی کے کریگا اور حفاظت رستون کی مین سعی کریگا اور اطمینان ادای نذرانہ سالانہ واسطے اخراجات فوج کے جو حفاظت ملک کوہستان کیواسطے معین ہوگی کردیگا اور بموجب تحریر ذیل کے جو حکم ہوگا خود مع بیگاری و ہمراہیون کے حاضر ہوگا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی بلا تفاوت کریگا اور دوسرے کے علاقے پر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت وہ سرانجام شرائط مذکورہ بالا مین پہلوتہی کرے گا تو سرکار اوس سے ناراض ہوگی اور وہ خارج اس علاقہ عطیہ سے ہوگا اس سند کو جائز تصور کرکے انتظام امور علاقہ مین موافق شرائط کے کاربند ہوگا۔

رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانا ے مذکور کو اور بعد اوسکے اوسکی اولاد کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اپنی مالگزاری بروقت ادا کرینگے اور اوسکی حکومت کی متابعت کرینگے اور جو حکم مناسب اوسکا ہوگا اوسکی تعمیل سے انحراف نکرینگے

تفصیل

چالیس نفر بیگاری واسطے کار سرکار کے تمام سال تک دیگا (اور سند ۱۸۴۳ء مین درج ہے کہ بجاے بیگاری بوقت جنگ خود مع اپنی ہمراہی کے خدمت گذاری کریگا) مبلغ دو ہزار روپیہ سالانہ حسب اقساط ذیل دیا کریگا یعنی اپنے علاقہ مین چار گز عریض رستہ طیار کریگا۔ نذرانہ نلیا جاویگا۔

بماہ اپریل	ساـــ ۱۰ آنہ ۸ پائی
بماہ اگست	ساـــ ۱۰ آنہ ۸ پائی
بماہ دسمبر	ساـــ ۱۰ آنہ ۸ پائی

المرقوم ۷ ماہ فروری ۱۸۱۶ء

نمبر ۱۰۵

ترجمہ سند بنام رانا بھوپ سنگھ کوٹھار والہ

المرقوم ۱۳ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء عیسوی

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے کلیۃً خارج ہوے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہٰذا حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند رانا بھوپ سنگھ کو عطا ہوتی ہے جسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی کوٹھار کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دی گئی کہ وہ نذرانہ مقررہ سال بسال واسطے اخراجات فوج کے جو واسطے حفاظت کے معین ہوگی ادا کریگا اور اگر حکم ہوگا تو وہ مع بیگاری و ہمراہی کے حسب بیان ذیل حاضر ہوگا رانا بھوپ سنگھ مذکور افزایش و بہبودی رعیت اور کاشتکاری اراضی کریگا اور رستون کی حفاظت کریگا اور اطمینان دوبارہ اداے نذرانہ بنا بر صرف اخراجات فوج انگریزی کردیگا اور جب حکم ہوگا خود مع بیگاری اور ہمراہی کے حسب تصریح ذیل حاضر رہیگا اور فرمانبرداری مدل سرکار انگریزی کی کریگا اور اپنے علاقے کے حدود سے باہر دست اندازی نہین کریگا اور اگر کسیوقت رانا بھوپ سنگھ مذکور کسی شرط کی تعمیل مین پہلوتہی کریگا جنکا ذکر کہ بیان ہوتا ہے تو وہ خارج علاقے سے کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے رانا سے مذکور تعمیل شرائط کی کریگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانا بھوپ سنگھ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی مالگذاری اوسکو بروقت

شرط سوم

یہ کہ سپاہی جوبل کے وقت جنگ شامل فوج انگریزی کے رہا کرینگے اور کسی اور حاکم کی متابعت نکرینگے۔

جب واسطے طیاری سڑک وغیرہ کے بیگاری مطلوب ہونگے تو وہ بیگاری بہی دیگا

المرقوم ۲۴ ماہ اگہن سمبت ۱۸۷۲ مطابق ۱۸ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ع

نمبر ۱۰۲

ترجمہ سند بنام رودرپال بھجی والہ۔ المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ گورکھا اس علاقہ سے کلیتہ خارج ہوے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند رودرپال کو دی گئی جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے ٹھکرائی جوبل کی مع تمام حقوق اوسکے اس شرط پر عطا ہوئی کہ وہ نذرانہ سالانہ بابت اخراجات فوج کے جو واسطے حفاظت علاقے کے رہیگی دیا کرے اور اگر حکم ہوگا تو وہ خود مع بیگاری و سپاہ حسب مصرحہ ذیل حاضر رہے گا اور رودرپال مذکور بہبودی رعایا کی ترقی کریگا اور کاشتکاری کی ترقی ملحوظ رکھے گا اور حفاظت رستہ مین کوشش کریگا اور صورت اداے نذرانہ سالانہ کی جو واسطے اخراجات فوج انگریزی کے مقرر ہوا ہے قائم کریگا اور جب حکم ہوگا فوراً مع بیگاری و سپاہ حسب تفصیل مصرحہ ذیل حاضر ہوگا اور بدل فرمانبرداری احکام سرکار کریگا اور اپنے علاقے کی حدود سے باہر دست درازی نکریگا اور اگر کسیوقت دریپال مذکور سرانجام شرائط ہذا مین پہلوتہی کریگا تو وہ خارج کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے اسکی شرائط کے موافق تعمیل کریگا اور رعایاے ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رودرپال مذکور کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرین اور اپنی اپنی مالگزاری حسب معمول بروقت ادا کرتے رہین۔

تفصیل

چالیس نفر بیگاری بمقام سیاتھو حاضر رہین اور وقت جنگ اوسکی فوج کے شامل رہین اور سڑک اپنی ٹھکرائی مین

درست رکھے نذرانہ معاف —

نمبر ۱۰۳

ترجمہ سند جسکی رو سے ٹھکرائی بھجی کی رانا رن بہادر سنگہ کو بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۴۳ء دیگئی

چونکہ بتاریخ ۷ ماہ کاتک سمبت ۱۸۹۹ مطابق ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۴۲ء ٹھاکر رودر پال نے بھجی نے اپنی رضامندی اور خوشی سے انتظام علاقہ بھجی سپرد اپنے فرزند رانا رن بہادر سنگہ کو کردیا اور چونکہ ایک نقل درخواست ٹھاکر مذکور بذریعہ رپورٹ نمبر ۱۶ بخدمت مسٹر فنیدک صاحب سکرٹری اعظم آستانہ عالی حکم رایٹ ہنوزبل گورنر جنرل لارڈ السنبورو صاحب بہادر مرسل ہوئی تھی اور جواب اوسکا مرقومہ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۴۲ء نمبری ۱۰۹ دستخطی صاحب سکرٹری ممدوح منظوری درخواست ٹھاکر رودر پال آیا لہذا یہ سند رانا رن بہادر سنگہ کو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو واسطے ہمیشہ کے ٹھکرائی مذکور مع حقوق متعلقہ عطا ہوئی اس شرط پر کہ وہ سال بسال و فصل بفصل نذرانہ ایکہزار چارسو چالیس روپیہ بالعوض بیگاری کے ادا کریگا اور وہ خود مع بیگاری و سپاہی مفصلہ ذیل کے جب حکم ہوگا حاضر ہوگا اب اوسکو لازم ہے کہ بہبودی رعایا کی اور کاشتکاری کی ترقی کرے اور حفاظت راستون کی رکھے اور نذرانہ مقررہ حسب اقساط ادا کرے اور جب ضرورت ہو تو خود مع بیگاری اور سپاہی کے حاضر ہو اور فرمانبرداری احکام سرکار کی کرے اور دوسرے کے علاقے پر دست درازی نکرے اور جب ضرورت ہو اور حکم اوسکے نام جاری ہو تو جس قدر بیگاری و سپاہی مطلوب ہون اوسقدر حاضر کرے اور بنا رہنے کا اپنے تمام علاقے مین اپنے اوپر فرض سمجھے —

رعیت پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانا رن بہادر سنگہ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اوسکے احکام کی تعمیل مین انحراف نکرین —

تفصیل

ایک نذرانہ تعدادی ایکہزار چارسو چالیس روپیہ سالانہ کا باقساط ادا کرے —

وقت جنگ وہ خود مع اپنی سپاہ کے شامل فوج انگریزی ہوگا —

۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۱۶ء مجریہ جنرل سر ڈیوڈ اکٹر لونی صاحب رانا سنسار سنگہ کیونتھل والے کو واسطے ہمیشہ کے عطا ہوا تھا اب بذریعہ اس سند کے شامل ٹھکرائی کیونتھل کیا گیا رانا ے مذکور کو لازم ہے کہ اس سند کو جائز تصور کر کے پرگنہ مذکور اپنے قبضے مین رکھے اور دوسرے کے علاقے پر دست اندازی نکرے اور رعایا کی بہبود مد نظر رکھے اور مظلومان کی دادرسی کرے اور احکام سرکار کی تعمیل تہ دل اور مستعدی سے کر کے اپنی وفاداری نسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کرے اور اس عنایت سرکار کا شکر گزار رہے اور جب کبھی کسی سے سرکار انگریزی کی جنگ ہو تو وہ مع اپنے ہمراہی کے شامل فوج انگریزی ہوا اور وقت ضرورت جب سرکار بیگاری طلب کرے او رتعمیل حکم سرکار مین پہلوتہی نکرے اور اپنے اوپر فرض سمجھے کہ جہان حضور خیمہ زن ہون وہان راستہ لائق گذرنے گاڑی کے تیار کرے اور ماسواے فرائض مذکورہ بالا اور کوئی امر مثل نذرانہ وغیرہ اوسپر عائد نہوگا۔

رعایا ے پرگنہ پونر پر فرض ہوگا کہ وہ رانا سنسار سنگہ کو اور اوسکے ورثا کو اپنا مالک و حق تصور کر کے فرمانبرداری اونکی کرتے رہین۔

المرقوم ۵ ماہ اپریل ۱۸۲۳ء مطابق ۲۲ رجب ۱۲۳۸ھ

نمبر ۱۰۰

ترجمہ سند بنام رانا جنگ سنگہ باگھل المرقوم ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے بکلی خارج ہوے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین اگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر یہ سند راجہ جنگ سنگہ کو عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے ٹھکرائی باگھل کی مع جمیع حقوق اوسکے بشرط ادا کرنے نذرانہ مشروطہ واسطے اخراجات فوج حافظ ملک کے دی گئی اور اس شرط پر کہ وہ بیگاری اور سپاہ حسب تفصیل ذیل بوقت ضرورت سرکار کو دے رانا جنگ مذکور ترقی بہبودی رعایا کی اور زراعت و کاشتکاری کی کریگا اور حفاظت راستہ کریگا اور نذرانہ معمولی کی ادا ہونے کی ضرورت جو واسطے اخراجات فوج کے مقرر ہوا ہے قائم کریگا اور جب طلب بیگاری اور

سیاہی مع حقہ ذیل لیکر خود ہمراہ سرکار رہے گا اور فرمانبرداری احکام سرکار مین ہمہ تن مصروف رہیگا اور اپنے حدود علاقہ کے باہر دست انداز نہوگا اگر یہ وقت راناجنگ سنگھ مذکور سے کوئی شرط مذکورہ بالا مین سے سرانجام نہوگی تو وہ خارج علاقہ سے کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے شرائط ہذا کے مطابق کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانا جنگ سنگھ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی اپنی مالگزاری اوسکو بروقت معمول ادا کرینگے ـــ

تفصیل

ایک سو نفر بیگاری بمقام سپاٹو پاس کپتان راس صاحب کے حاضر رہیگا اور وقت جنگ خود مع اپنی سپاہ کے شامل فوج سرکاری رہیگا اور رستہ یعنی سڑک اپنی ٹھکرائی مین بارہ فٹ عریض طیار کریگا ـــ نذرانہ معاف ہوا

نمبر ۱۰۱

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی جوبل کی رانا پورنچند جوبل والے کو بمہر و دستخط کپتان راس صاحب کے دی گئی ـــ المرقوم ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۱۵ء

چونکہ بروقت اخراج گورکھا تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا یہ سند حسب الحکم رایٹ ہونیبل گورنر جنرل بہادر لارڈ موئیرا صاحب جو معرفت جنرل سر ڈیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے جاری ہوا رانا پورن چند کو عطا ہوئی جسکی روسے ٹھکرائی اور علاقہ جوبل کا جو اوسکے قبضہ مین واسطے ہمیشہ کے رہیگا اوسیطرح اوسکو دیا گیا اور اوسکے قبضے مین رہیگا جسطرح عہد گورکھا مین اوسکے پاس تھا رانا ے مذکور کوشش کرکے خدمتگزاری سرکار حسب تفصیل ذیل کریگا

شرط اول

یہ کہ ۷۰ ستر نفر بیگاری ہمیشہ خدمت سرکار مین موجود رکھے گا ـــ

شرط دوم

یہ کہ کچھ نذرانہ اوس سے طلب نہوگا ـ

ریاست بسہر جب کبھی سڑک اونکے علاقے مین طیار ہوگی ۔ بیگاری دینگے ۔
منمقام رام پور ۲۳ کاتک سمبت ۱۸۷۲ مطابق ۶ نومبر ۱۸۱۵ع

نمبر ۹۷

ترجمہ سند بنام راجہ کنسار سنگہ بابت ایک قطعہ ٹھکرائی علاقہ کیونتھل

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے کلیتہ خارج ہوے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رابٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند رانا سنسار سنگہ کو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے پرگنجات گلہانج مع آٹھہ پرگنجات کے اور سار وغیرہ دیے گئے راجہ اس سند کو جائز تصور کرکے پرگنجات مذکورہ بالا پر قبضہ اپنا کرے اور سرکار انگریزی کے ساتھ بدل اتفاق رکھے اور اپنی رعایا کی خیرسگالی مین کوشش کرے اور دیگر پرگنجات کیونتھل پر دست تصرف دراز نکرے اور دوسرے پرگنجات پر ہرگز اپنا دعوی پیش نکرے اور ہنگام جنگ راجہ مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہوگا ۔

اور رعایا اور ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہے کہ وہ رانا سنسار سنگہ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرین اور اپنی اپنی مالگزاری بروقت اوسکو ادا کیا کرین ۔

اگر راجہ فرمانبرداری سرکار مین کمی کرے یا وقت جنگ شریک فوج سرکاری نہو تو جسقدر علاقہ اس سند کی رو سے اوسکو ملا ہے وہ ضبط سرکار ہو جائیگا ۔

المرقوم ۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

نمبر ۹۸

ترجمہ سند بنام رانا سنسار سنگہ

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے کلیتہ خارج ہوے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم گورنر جنرل بہادر یہ سند رانا سنسار سنگہ کو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے ٹھکرائی بھوک اور کوٹی اور اکھندا ور کیاری کی جو قدیم سے

شامل راج کیونتھل ہین اور راج مذکور کے ماتحت اور رانا راج مذکور کے ہمیشہ سے ہر ایک ٹھکرائی مذکورہ بالا سے نذرانہ پاتے رہے ہین دی گئی رانا ے مذکور رقم نذرانہ سال بسال ٹھکرائی مذکور سے دو اقساط مین حسب تفصیل ذیل لیا کرینگے۔

ٹھکرائی تھوک سے ۔۔۔	عار
ٹھکرائی کوتی سے ۔۔۔	عار
ٹھکرائی کھنڈ سے ۔۔۔	۱۱ھہ
ٹھکرائی کیاری سے ۔۔۔	۱۱ضہ

اور رانا ے مذکور ترقی رفاہ رعایا و حفاظت ٹھکرائیہاے مذکور مین مصروف رہینگے اور رانا حسب الطلب سرکار انگریزی بیگاری اور سپاہی ہر ایک ٹھکرائی مذکورہ بالا سے حاضر کریگا اور سب کی دادرسی کرینگے اور ٹھکرائی مذکور سے مرمت سڑک کرایا کرینگے اور اس سند کو جانا تصور کر کے ہمیشہ شکرگزار سرکار انگریزی کے رہینگے اور حسب شرائط مندرجہ سند کاربند ہونگے اگر ان ٹھکرائی مذکور رانا کو اپنا مالک ذی حق تصور کر کے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور نذرانہ مذکور حسب تعداد مصرحہ بالا اوسکو ادا کرینگے اگر انمین کی ایک بھی شرط مین اونکی طرف سے کمی ظاہر ہوگی تو جسکی طرف سے کمی ہوگی وہ خارج کیا جائیگا لہذا اونکو لازم ہے کہ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل کرین اور کسی دوسرے کے علاقہ پر دست درازی نکرین ۔۔۔

المرقوم ۱۱ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء

نمبر ۹۹

ترجمہ سند جسکی روسے پرگنہ پونر رانا سنسار سنگہ کیونتھل والے کو بمہر و دستخط کپتان رابرٹ راس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ علاقہ سرہند و کوہستان دیا گیا۔

المرقوم ۵ ماہ اپریل ۱۸۲۳ء

چونکہ بعنایات ایزدی گورکھا اس ملک سے کلیتہ خارج ہوے اور تمام علاقجات اس ملک کے قبضہ سرکار انگریزی مین آگئے لہذا پرگنہ پونر مع حقوق کلیتہ جو ازروے حکم گورنمنٹ مرحمت

نسبت اس رعایا کے ہون تو یہ علاقہ عطیہ میرا ضبط ہو ۔

نمبر ۹۵

ترجمہ سند جسکی رو سے علاقہ بالاگڑھ وخطاب راجگی راجہ اگر سنگہ کو عطا ہوا ۔

المرقوم ۱۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۶ ع

چونکہ راجہ بجی سنگہ خلف الصدق راجہ رام سنگہ راجہ بالاگڑھ نے لاولد وفات پائی اور کوئی وارث ذکور اوسکی وضع کا موجود نہین لہذا علاقہ بالاگڑھ ضبط سرکار انگریزی ہوگیا اور اب اوسکے اختیار مین ہے مگر بنظر وفاداری راجہ رام سنگہ اور بلحاظ اوسکی خدمات لائقہ کے جو جنگ گورکھا مین سنہ ۱۸۱۳ و ۱۸۱۴ وقوع مین آئی ہین سرکار کا منشا یہ ہے کہ علاقہ بالاگڑھ جو قبضہ راجہ مرحوم مین تھا اگر سنگہ ولد غیر منکوحہ راجہ رام سنگہ کو عطا ہو لہذا سرکار انگریزی علاقہ بالاگڑھ مع خطاب راجگی اگر سنگہ اور اوسکی ورثا نرینہ کو نسلاً بعد نسل عطا فرماتی ہین واضح ہو کہ راجہ اگر سنگہ اور اوسکے ورثا پانچ ہزار روپیہ سالانہ خراج کا سرکار انگریزی مین داخل کیا کرینگے اور سرکار انگریزی راجہ اگر سنگہ کے بھائیون کی جاگیر کا بھی وعدہ کرتے ہین اور راجہ اجازت عام دیگا کہ رعایاے انگریزی خواہ ہندوستانی ہون خواہ یورپ زاد اوسکے علاقے مین بلامزاحمت آمد و رفت کرین تجارت کرین اور اونکو بھی اپنی رعایا کی برابر شمار کریگا اور سرکار نے بنا ناسُرک کا درمیان علاقہ بالاگڑھ کے اپنے اختیار مین رکھا ہے ۔

یہ بھی واضح ہو کہ یہ عطیہ اس شرط پر ملا ہے کہ وہ نیک وضع رہے اور وقت اندیشہ فساد کے فوج اور تدبیر سے خدمت سرکار کی کرے ۔

نمبر ۹۶

سند بنام مہندر سنگہ بسہر

بباعث مغلوب ہونے حکومت گورکھا کوہستان مین تمام یہ ملک اختیار سرکار انگریزی مین آگیا لفٹنٹ راس صاحب اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل حسب منشاء ہدایت جنرل سر دیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے سی بی اجنٹ گورنر جنرل باختیارات عطیہ رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر مہندر سنگہ

راجہ اگرسنگہ اور اوسکی اولاد کو راج بسہر اوسیقدر علاقہ اندر حدود مین جو بیچ عہدنامہ سمبت ۱۸۶۸ مطابق سنہ ۱۸۱۱ع کے تھا قائم کرتے ہین بشرائط و مستثنیات مفصلہ ذیل یعنی

شرط اول

ریاست بسہر واسطے تنخواہ بندی کے یعنی اخراجات فوج کے واسطے جو سرکار انگریزی واسطے قائم رکھنے امنیت اور حفاظت علاقہ کوہستان کے رکھے گی پندرہ ہزار روپیہ کلدار بموجب شرح بائی سکہ انگریزی و سکہ رائج الوقت بسہر و چھاونی متصلہ انگریزی کے سال بسال تین اقساط حسب مصرحہ ذیل ادا کیا کرینگے —

اول ماہ پوس یعنی دسمبر و جنوری —	۵۰۰۰
دوم بیساکھ یعنی اپریل و مئی —	۵۰۰۰
سوم ساون یعنی جولائی و اگست —	۵۰۰۰

شرط دوم

قلعہ رائن گڑھ مع اوس ضلع کے جسمین وہ واقع ہے یعنی قسمت پرگنہ رائن واقع برکنارہ چپ دریاے پابر اور پرگنہ صندوق مع قلعہ سیلی دان اور قلعہ درتوچوا جسمین واقع ہین اور قلعہ باگی واقع کرن گول یا کوئی اور مقام گرد و پیش اوسکے جسکی تجویز بعد ازین ہوگی سرکار انگریزی واسطے قیام اپنی فوج محافظ کے اپنے قبضے مین رکھینگے —

شرط سوم

ٹھکرائی دلیٹھ اور کیٹھ اور کرانگلو کی در اصل بہت سال پیشتر مہم گورکھا سے شامل راج بسہر ہو گئی تھی اونکی نسبت وہی امر مرعی رہے گا جو عہد راجہ اوگرسنگہ مین تھا اور وہی پرورش وہان کے ٹھاکرون کی اولاد کی ہوگی جو اوسوقت مین تھی اور ٹھکرائی کوٹگڑھ اور کمارسین اسلیے ماتحت کسیکے نہین رہی صرف حکومت عامہ سرکار انگریزی کے مطیع رہینگے

شرط چہارم

ہنگام جنگ فوج بسہر شامل فوج انگریزی کے ہوکر حسب ہدایت کاربند ہوگی

شرط پنجم

راجہ پر فرض ہوگا کہ وہ بیگاری اور سپاہی دے اور نذرانہ حسب تفصیل ذیل ادا کرے راجہ رستہ ہر طرف ٹھکرائی مذکور کے بنانے ہونگے اور ہوش رکھے کہ کسی دوسرے کے علاقہ پر دست اندازی نکرے رعایا کی بہبود مین کوشش کرے اور سرکار انگریزی کی اطاعت بدل کرتے اور شکرگزاری عنایات سرکار کرتا ہے اور رعایا پر یہ امر فرض ہوگا کہ وہ راجہ کو اپنا مالک دلی حق تصور کرین اور مالگزاری بروقت ادا کرین اور اوسکے احکام کی تعمیل کرین اور کوشش کرکے ترقی زراعت اور آمدنی راجہ بروے کار لائین —

تفصیل مذکورہ بالا

بیگاری کلیتہً موقوف نذرانہ موقوف رستہ ہر طرف گرد ٹھکرائی کے طیار رہون

المرقوم ۲۰ اکتوبر ۱۸۱۵ع

نمبر ۹۴

ترجمہ سند جسکی روسے قلعہ بلون مع مواضع متعلقہ و دو ضرب توپ وسامان وغیرہ راجہ رام سنگہ بالاگڑھ والے کو عطا ہوا — المرقوم ۲۹ اکتوبر ۱۸۴۶ع

چونکہ راجہ رام سنگہ راجہ بالاگڑھ ہمیشہ اتحاد اور خیرخواہی سرکار انگریزی مین ثابت قدم رہا ہے اور چونکہ یہی صرف رئیس این روی ستلج تھا جسنے اپنی وفاداری ساتہ حاضر ہونے کی بخدمت گورنر جنرل بہادر بمقام لشکری خان کی سرای کے شروع مہم لاہور مین ظاہر کی جبکہ فوج سکھ عبور دریاے ستلج کرتی تھی لہذا قلعہ ناگول مع چھہ دیہات متعلقہ و دو ضرب توپ اٹھارہ پنی و دیگر سامان موجودہ قلعہ مذکور سرکار انگریزی نے راجہ کو نسلاً بعد نسل و بطناً بعد بطن بشرائط مندرجہ اقرارنامہ ذیل دیا —

شرط اول

راجہ اپنے طرف سے اور اپنے ورثا کیطرف سے وعدہ کرتا ہی کہ وہ رعایاے علاقہ عطیہ حال کی نسبت ساتھہ نصفت کے پیش آویگا تاکہ اون لوگون کو تکلیف بباعث تبدیلی حکومت یعنی اونکی حکومت انگریزی سے باہر ہوکر حکومت راجہ مین داخل ہونے کی نہو —

شرط دوم

راجہ اوسکا استحقاق اپیل کرنے کا بخلاف سختی و نا انصافی کے صاحب ایجنٹ انگریزی کی پیشگاہ مین منظور کرتا ہے —

شرط سوم

راجہ ہمہ تن مصروف تعمیل مصالح و تجویز کے جو صاحب ایجنٹ انگریزی نسبت رعایا کے ظاہر کرین کے رہیگا ورنہ سزا سے ضبطی عطایات کا متحمل ہوگا راجہ کو لائق ہے کہ اس سند کو کامل اور جائز تصور کرے اور بالعوض اس عنایت کے ہمیشہ ثابت قدم نمک حلالی سرکار انگریزی مین رہے —

موضع مالون چاکران موضع مالون مرہو موضع جیلار داد الہ ن موضع سوریگہاتی موضع مالون موضع سیج

المرقوم ۲۹ اکتوبر ۱۸۴۳ء مطابق دہم کاتک سمت ۱۹۰۳

ترجمہ اقرارنامہ راجہ رام سنگہ راجہ بالاگڑہ المرقوم ۲۹ اکتوبر ۱۸۴۳ء —

چونکہ سرکار انگریزی نے از راہ عنایت قلعہ مالون مع دیہات متعلقہ مندرجہ سند اور دو ضرب اٹھارہ پنی توپ اور سامان موجودہ قلعہ مذکور بذریعہ سند کے نسلاً بعد نسل و بطناً بعد بطن عطا کیا مین یہ اقرارنامہ لکھکر تعمیل اوسکی اپنے اوپر اور اپنے ورثا کے اوپر لازم اور فرض گردانتا ہون

شرط اول

مین اوس رعایا پر جو میری حکومت مین بذریعہ سند مذکور آئے ہین انصاف اور رعایت کے ساتھہ حکمرانی کرونگا تاکہ وہ سرکار انگریزی کی حکومت سے حکومت ہندور مین آنے سے کسیطرح کی تکلیف نہ اوٹھائین —

شرط دوم

مین اونکے استحقاق اپیل کو بخلاف سختی و نا انصافی پیشگاہ ایجنٹ انگریزی کے منظور کرتا ہون —

شرط سوم

مین وعدہ کرتا ہون کہ اگر مین ہمہ تن مصروف تعمیل مصالح و تجاویز صاحب ایجنٹ انگریزی

شرط چہارم

یہ کہ ہر ایک تنازعہ جو مینا بین راجہ کنیلور اور کسی دوسرے رئیس کے واقع ہوگا وہ سپرد عدالت انگریزی ہوگا۔

شرط پنجم

یہ کہ وہ کوئی جزو اپنے علاقے کا بلا اطلاع اور استرضا سرکار کے علیحدہ یا رہن نکریگا

شرط ششم

یہ کہ وہ اپنے علاقے مین رسم بردہ فروشی و ستی و دختر کشی کو موقوف کرا دیگا اور نیز رسم جلا دینے یا غرق آب کرنے بیمار مجذوم کی بھی موقوف کردیگا کیونکہ یہ امر خلاف آئین سرکار ہین اور وہ ایسے حکم سخت نسبت انسداد ان جرائم کے جاری کریگا کہ کوئی مرتکب جرائم مذکورہ بالا کا نہوگا۔

راجہ اپنی سرحد سے باہر کسی دوسرے علاقے پر دست اندازی نہین کریگا اور اس سند کو جائز اور معتبر تصور کرکے شرائط مندرجہ کی تعمیل مین کوشش کریگا اور بہبودی باشندگان اور بہتری علاقہ مین سعی کریگا اور وہ تدابیر بروے کار لائیگا جس سے ترقی زراعت اور دادرسی مظلومان و بحالی حقوق جائزہ و امنیت شارع عام متصور ہو وہ اپنی رعایا سے اخذ بیجا نکریگا بلکہ اونکے ساتھہ مہربانی سے پیش آئیگا تاکہ وہ اوسکے شکرگزار رہین اور رعایا پر فرض ہے کہ وہ اوسکو اور بعد اوسکے اوسکے ورثا کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے مالگزاری واجبی کے ادا کرنے مین قاصر نہون اور ہمیشہ اوسکے مطیع الحکم رہین اور خوش زندگی سے بسر کرین۔

نمبر ۹۲

سند راجہ رام سنگہ عرف رام سرن بابت علاقہ ہندور

چونکہ تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین درآیا اور چونکہ راجہ رام سنگہ نے اس جنگ مین کار ہاے دوستانہ نسبت سرکار انگریزی کے کیے خود مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی رہا اور واسطے صفائی راستہ کے اور دیگر امور ضروری کے بیگاری دیئے لہذا حسب الحکم رایٹ آنریبل

گورنر جنرل بہادر یہ سند راجہ مذکور کو عطا ہوتی ہے جسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے علاقہ ہندور وغیرہ سات پرگنجات اور بھوٹلی مع بارہ موضع متعلقہ کے اور منجولی مع چار مواضع متعلقہ کے (باستثنا رلصف حصہ فیض اللہ پورہ واقع پرگنہ خاص ہندور و قلعہ ملون مع شش مواضع موضع ملون جاکران جو قلعہ کوہ ملون پر واقع ہین اور مواضع مادہو و جلبند واری والہ وغیرہ جن سائٹھہ مواضع کی جمع مبلغ ما عہ نقد اور بابت ۲۰ غلہ ہے) مع تمام حقوق متعلقات اونکے اور سائر اور استحقاق دادرسی رعایا بلا بیگار و خدمت سرکار و نذرانہ حواب موقوف ہوگئے ہین عطا ہوتا ہے جسقدر بیگاری ہنگام جنگ راجہ دیگا اونکی اجرت سرکار سے بحساب للعہ راہواری فی کس ملے گی مگر راجہ جب شریک فوج انگریزی ہوگا تو اوسکو اور اوسکی فوج کو کچہ تنخواہ وغیرہ نہ دی جائیگی راجہ اس سند کو جائز اور معتبر واسطے اپنے اور اپنے ورثا کے تصور کرکے کوشش بلیغ بیچ ترقی بہبودی رعایا مین کریگا اور دوسرے کے علاقے پر دست درازی نکریگا اور شکرگزاری عنایات سرکار انگریزی بیچ دوستی کے ثابت رہیگا اور شرائط سند ہذا کے موافق کاربند ہوگا۔
رعایا پر یہ فرض ہوگا کہ وہ راجہ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرین اور مالگزاری بروقت ادا کرین اور اوسکے احکام کی تعمیل کرین اور کوشش کرکے ترقی زراعت اور آمدنی راجہ کی کرین۔

المرقوم ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۱۵ء عیسوی

نمبر ۹۳

سند بنام رام سنگہ معروف رام سرن بابت ٹھکرائی بروے

چونکہ تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور اکثر رئیسون کو اونکا علاقہ دوبارہ عطا ہوا اور چونکہ قلعہ ملون مع چھہ مواضع کے جنکی جمع ما عہ نقد اور ما عا غلہ ہے راجہ سے علحدہ کرکے واسطے قیام فوج انگریزی کے لیے گئے لہذا بنظر معاوضہ قلعہ مذکور و شش مواضع کے یہ سند حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر دیجاتی ہے جسکی روسے ٹھکرائی بروںی کی مع تمام متعلقات و سائر راجہ کو اور اوسکے ورثا کو عطا ہوتی ہے راجہ مذکور اس سند کو جائز اور معتبر تصور کرکے اور چار موضع واسطے رانی ٹھکرائی مذکور چھوڑکر باقی کا قبضہ کرے ہنگام جنگ

ضعف سے کے اور اپنے عہدہ برا نہو سکنے کے
درصورت انکار کے مین سند کو نکاکر
اونکو دیے اور تین میرے قبضے مین ہین
یعنی ٹھاکران دہامی وبھجی وکوٹی اور وہ اب تک
میرے قبضے مین ہین مین نے یہ صرف اطلاعاً عرض
کیا ہے ورنہ بہرحال مجھے اطاعت حکم سرکار
انگریزی اس معاملے مین منظور ہے اور اونکے
حکم کی تعمیل باعث میری خوشی کا ہے —

چہارم

گورکھانے مجھے سواے میرے اصلی علاقے کے اور بہت مقامات دیے تھے
اور میجر جنرل صاحب کو بھی اب وہی اختیار
حاصل ہے جو اونکو تھا جو صاحب حکم دینگے
اوسکی تعمیل مین میری عین خوشی ہے ازرا
مہربانی مجھپر نظر مہربانی رکھو یا جب مین خدمات
لائقہ سرکار کی کرونگا اوسوقت نظر الطاف
میری نسبت ہو میجر جنرل صاحب میرے دوست
اور مربی ہین منجانب سرکار انگریزی —

چہارم

کوئی دعوی بنسبت اون مقامات کے جو گورکھا نے دیے تھے سوای علاقہ قدیم کہلور کے سماعت نہیں ہو سکتا
حسب منشاء اشتہار مجریہ ۲ ماہ اکتوبر کسی طرح کا
مطالبہ زرمثل محصول وغیرہ راجہ سے نہوگا بعوض
اون تمام فائدون کے جو راجہ کو نصیب ہونگے
سرکار انگریزی صرف اسقدر چاہتی ہے کہ جب تک
جنگ گورکھا سے جاری ہے راجہ بالاتفاق
فوج انگریزی کام کرے اور جب آئندہ کسیوقت
فوج انگریزی بمقابلہ کسی دشمن کے اس نواح مین
آئے تو راجہ ہر قسم کی مدد حتی الامکان دیگا
یعنی رسد وغیرہ دیگا اور شرائط وفاداری و فرمانبرداری
بجا لائیگا —

نمبر ۹۱

ترجمہ سند جسکی روسے علاقہ کہلور معروف بلاسپور راجہ جنگ چند کو عطا ہوا المرقوم ۲۱ اکتوبر ۱۸۴۷ء

چونکہ از روے عہدنامہ جو فیما بین سرکار انگریزی اور سرکار لاہور کے بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء قرار پایا کل علاقہ کوہی قبضہ ہنوربل کمپنی مین درآیا اور چونکہ راجہ جنگ چند کہلور والی نے ہمیشہ فرمانبرداری حکام انگریزی کی کی سرکار اب واسطے ہمیشہ کے راجہ جنگ چند اور اوسکے ورثاے ذکور متولدرانی کو علاقہ کہلور اون حدود تک باختیارات کل انتظام کے دیتے ہین جو شروع حکومت انگریزی بیچ علاقجات کے نزدیک دریاے ستلج سے اوسکے قبضے مین ہین اگر کوئی وارث اصلی حیثیت مذکورہ بالا کا موجود نہوگا تو علاقہ مع اختیارات کل کسی اوسکے نزدیک رشتہ دار ذکور کو جو وارث قریب راجہ کا ہوگا دیا جائیگا مگر یہ امر واضح رہے کہ اگر کوئی اوسکا جانشین نالائق انتظام امور ریاست ہوگا تو سرکار انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ ایسے نالائق جانشین کو برخاست کرکے کسی دوسرے قریب کے رشتہ دار لائق کو علاقہ تفویض کردینگے اور جو کوئی اس طرح جانشین راجہ قرار دیا جائیگا اوسکے پاس علاقہ بشرائط مندرجہ عہدنامہ ذیل جو راجہ نے لکھا ہے بلامزاحمت رہیگا۔

شرط اول

یہ کہ وہ تمام محصول ترنزٹ اپنے علاقے مین موقوف کرے اور اپنے اوپر فرض کرے کہ وہ حفاظت صرافان وتجاران ودیگر اہل حرفہ علاقہ کی کرے۔

شرط دوم

یہ کہ وہ رستہ اپنے علاقے مین جو بارہ فٹ سے کم عرض مین نہونگے بنائیگا اور اونکی مرمت وقت ضرورت کریگا۔

شرط سوم

یہ کہ ہنگام جنگ حسب الحکم وہ شریک فوج انگریزی مع اپنے تمام ہمراہیون کے اور بیگاریونکے رہے گا اور آمادہ بتعمیل احکام حکام انگریزی رہے گا اور حتی الامکان اپنے رسد وغیرہ کا سرانجام کریگا۔

یا بعد ازین اوسکے نام جاری ہونگے تعمیل کریگا خصوصاً جسوقت فوج کشی انگریزی کسی جانب دشمن پر ہوگی اوسوقت حتی المقدور والامکان وفاداری اور اتفاق سرکار انگریزی سے انحراف نکرے گا سوائے شرائط مذکورہ بالا کے سرکار انگریزی براہ عنایت وفیاضی دلی کسینلج کا محصول یا زر نقصانی نلینگے اور اگر گورکھا سے صلح ہوگی تو درصورت اطاعت اور خدمتگزاری راجہ کوئی امر ایسا سرکار انگریزی نسبت راجہ کے مسموع نکرینگے جو منافی شرائط حفاظت راجہ ہوگا ماورای اسکے جوابات سوالات راجہ دستخطی میجر جنرل اوکٹرلونی صاحب مرقومہ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۵ء گورنر جنرل بہادر نے تصدیق اور منظور کیے اب راجہ کو یہ لازم ہے کہ قائم اور مستحکم اپنے راج مین ہوکر اس جانب سے اطمینان رکھے اور اندیشہ دل سے دور کرکے ہمہ وقت مصروف ترقی خوشی وآسایش رعایا رہے اور اس سند کو اپنے علاقے کی نسبت جائز اور کامل تصور کرے —

ترجمہ تفصیل سوالات جو مختار راجہ مہا چند نے پیش کیے اور جوابات میجر جنرل اوکٹرلونی صاحب مرقومہ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۵ء

سوالات	جوابات
اول چونکہ مین نے اپنا تعلق بالکل گورکھا سے علیحدہ کرلیا اور سرکار انگریزی سے اتفاق کیا اور اس اتفاق کو مین مثل اپنی آبرو اور جان کے تصور کرتا ہون لہذا مجھے امید ہے کہ مین اپنے علاقہ قدیم مین قائم رہونگا اور میرا علاقہ محفوظ ہنور بل کمپنی تصور کیا جائے گا اور اگر کبھی گورکھا اطاعت حکومت انگریزی منظور کرین اور وہ کوئی امر منافی بہ نیت عوض لینے بابت میرے ترک کرنے اونکی دوستی کے پیش کرین تو وہ منظور نہو —	اگر راجہ نے دراصل اور بالتحقیق گورکھیون سے اپنا تعلق جدا کرلیا ہے اور وہ سرکار انگریزی سے اتفاق رکھے گا تو وہ بے شبہہ اپنے علاقہ قدیم کہلور مین جو اس جانب دریای ستلج کے واقع ہے حسب منشاء اشتہار جو حسب الحکم گورنر جنرل بہادر بتاریخ ۱۷ ماہ اکتوبر گذشتہ جاری ہوا ہے قائم رکھا جائیگا اور اوسکا علاقہ ہر طرح محفوظ سرکار انگریزی تصور کیا جائیگا اور درصورتیکہ فیما بین سرکار انگریزی دوستی ہوجاوے تو کوئی امر منافق راجہ جو بخلاف شرائط حفاظت ہوگا اور گورکھا

اوسمین اتفاق کرینگے بشرطیکہ نہوگا مگر درباب اپنے
علاقو کہلور کے تحریر بذریعہ اہلکار کیجائیگی۔

دوم

یہ بخوبی روشن ہے کہ قلعجات فتحپور
ومندگرھ وبہادرپور ورتن پور میرے بزرگون کے
تعمیر کردہ ہین اور میرے قبضے مین تھے مگر
اتفاقاً راجہ رام سرن نے اونپر قبضہ کرلیا
اوسکا قبضہ سات مہینے رہا بعدازان مین نے
واپس اونسے لیے اب مجھے امید ہے کہ
دیگر تمام مقبوضات قدیم میرے مجکو ملتے ہین
تو یہ قلعجات بھی مجھے ملینگے۔

دوم

مجھے بھی معلوم ہے کہ قلعجات فتحپور ومندگرھ
وبہادرپور ورتن پور قدیم سے متعلق علاقہ کہلور
کے ہین اگر راجہ گورکھا سے علحدہ ہوکر متفق
سرکار انگریزی کے ہوگا تو یہ قلعجات مثل سابق
اوسکے پاس رہینگے۔

سوم

درباب ملک بارہ ٹھاکرون کے اگرچہ وہ قدیم سے
متعلق ماتحت میری ہین مگر بباعث میرے
ضعف کے کبھی وہ ماتحت سرمور کے ہوے
اور کبھی راجہ رام سرن نے اونکو اپنے قبضے
مین رکھا جب گورکھا یہان آئے تو اونھون نے
مجھے دوبارہ اونپر حاکم کیا یعنی وہ بارہ ٹھاکر
پھر میرے قبضے مین آئے جب گورکھا
قلعہ کانگڑہ سے واپس چلے گئے تو اونھون
نے مجھے کہا کہ چند ٹھاکر منجملہ بارہ کے واسطے
خرچ فوج کے جدا کرنے ضرور ہین بسبب ایسے
اور اونکے اتفاق کے اور نیز خیال اپنے

سوم

ہر ایک درخواست راجہ کی نسبت بارہ ٹھاکرون
کے نادرست ہے کیونکہ اصل حال اسکا مختلف ہے
اگرچہ مجھے قطعی نامنظوری اس درخواست کی
کرنی مناسب ہے کیونکہ جب وقت بندوبست
بارہ ٹھاکرونکا آئیگا اوسوقت اصلی حقدار
کو حق ملیگا مگر درصورتیکہ راجہ خدمات لائقہ کا
منت سرکار انگریزی کے متصور ہوگا اور کل
تعلق اپنا گورکھا سے چھوڑ دیگا تو میرے نزدیک
ویساہی لحاظ اوسکی نسبت سرکار انگریزی مرعی
رکھینگے جو گورکھا نسبت اوسکی درباب دوایک
ٹھاکرون کے رکھتے تھے۔

مطابق کاربند ہوگا اور سرکار انگریزی کی متابعت حکم کرکے ہنگام جنگ حسب الحکم شامل فوج انگریزی ہوکر کار لائقہ دوستی صمیمی کرے گا اور وہ راستہ بھی بارہ فٹ عرض کا اپنے کل علاقہ مین طیار کرائیگا اگر راجہ کسی شرط مذکورہ بالا کی جو مکرر درج ہوتی ہین تعمیل نکریگا یا دست اندازی دوسرے کے علاقہ مین کریگا تو وہ بلا رضامندی سرکار انگریزی کا معزول ہوگا اور جو شخص کہ بجائے راجہ کو ... کہ اسکو سرکار عالی جائز اور معتبر تصور کرے اور بمطابقت شرائط بالا جو علاقہ اوسکو ملا ہے اوسپر قابض ہو اور بہبودی رعیت اور ترقی زراعت اور نصفت وہی رعایا اور حفاظت راستہ مین کوشش کرے اور وعدہ سے زیادہ رعیت سے نہ لے اور قصہ مختصر تمام لوگون کو راضی اور خوش رکھے رعایا پر فرض ہوگا کہ مو فتح سنگھ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرینگے اور اوسکے حکم کی متابعت کرینگے

نمبر ۹۹

سند بنام راجہ فتح پرکاش راجہ ناہن

چونکہ رائٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل بخوشی خاطر فتح پرکاش راجہ ناہن اور اوسکے ورثا و جانشینون کو واسطے ہمیشہ کے علاقہ معروف کہاردادون جزوراج سرمور عطا کرتے ہین واضح ہو کہ علاقہ مذکور یعنی علاقہ کہاردادون فتح پرکاش اور اوسکے ورثا و جانشینون کو واسطے ہمیشہ کے حسب شرائط مذکورہ ذیل عطا ہوتا ہے۔

شرط اول

فتح پرکاش اور اوسکے جانشین لحاظ حقوق باشندگان رکھینگے اور نصفت وہی بلا پاسداری ادنے ہر ایک فرقہ و حرفہ کے لوگون کی کرینگے۔

شرط دوم

فتح پرکاش اور اوسکے جانشین کسی قسم کی اجناس تجارت پر جو اوسکے علاقے مین گذر کرے اور اوسکے علاقے مین آئے یا وہان سے کسی اور جگہ جائے محصول تجارت نہ لینگے۔

شرط سوم

فتح پرکاش مذکور اور اوسکے جانشین اون راستون کی ترتیب رکھینگے جو اب اونکے

علاقے مین موجود ہین اور جو اور رستہ بعد ازین سرکار انگریزی وقتاً فوقتاً طیار کرانا مناسب تصور کرے گی اونکی طیاری اور درستی مین مدد حسب ہدایت کرینگے۔

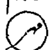
شرط چہارم

فتح پرکاش اور اوسکے جانشین پولس معقول قائم رکھین گے اور مقامات پولس رستون پر بفاصلۂ مناسب واسطے حفاظت مسافران و تجاران جو علاقۂ کہارداؤن مین گذر کرین طیار کرینگے

شرط پنجم

فتح پرکاش اور اوسکے جانشین ہرگز کسی حیلے سے اپنی رعایا سے نذرانہ وغیرہ جسکو نذرانۂ رومالی کہتے ہین نلینگے اور نہ کسیطرح کا جرمانہ یا زیادہ ستانی اونپر کرینگے۔

مہر و دستخط رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بتاریخ پنجم ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۵ع عطا ہوئی



دستخط ڈبلیو سی بنٹینک

دستخط سی ٹی مٹکاف

دستخط ای ربیس

نمبر ۹۰

سند بنام راجہ مہاچند راجہ بلاسپور مرقومہ ۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۵ع

چونکہ راجہ مہاچند بلاسپور نے بدیانت داری و دلی تابعداری سرکار انگریزی کی قبول کی اور تابع سرکار انگریزی ہوا اور کچہ تعلق اپنا گورکھا سے نہین رکھا لہذا حسب محواے مضمون اشتہار جو حسب الحکم ہزاکسیلنسی گورنر جنرل بہادر کے بتاریخ ۱۷ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۴ع جاری ہوا تھا راجہ اپنے علاقۂ قدیم کہلور مین جو درحقیقت اوسکے قبضے مین اس جانب دریاے ستلج کے ہے بشرائط ذیل قائم اور مستحکم کیا جاتا ہے یعنی راجہ ہرگز ظاہر یا باطن گورکھا سے یا کسی دشمن ہنوربل کمپنی سے اتفاق اور سازش نہین رکھیگا مگر جادۂ فرمانبرداری احکام سرکار انگریزی مین ثابت قدم رہکر ہروقت مع فوج کے آمادہ خدمتگذاری فوج انگریزی رہ کر رسد وغیرہ اور بیگاری واسطے بہبرداری کے دیگا اور جو کام اوسکے تفویض ہوگا سر انجام کریگا جو احکام اوسکو اب ملینگے

دعویٰ کیا اور اپنی جانب بہت آدمی کر لیے —
اسپر ایک تحریر بہت طول طویل واقع ہوئی آخر کار جھوبو کو حکم ہوا کہ اپنے بیہہ سیام سے نام علاقہ کر دے —
یہ انتظام بھی بہت مدت تک اس سبب سے نہ رہا کہ سیام سنگھ لیاقت نہیں رکھتا تھا اور جھوبو اور رنجیت سنگھ تدابیر فریب ترکرتے تھے حتے کہ ۱۸۴۱ء مین یہ امر ضروری متصور ہوا کہ سیام سنگھ کو برخاست کر کے علاقہ جوبل مین شامل کر دین —
ترج کا انتظام معرفت اہلکاران انگریزی کے ۱۸۴۳ء تک رہا جب دعویٰ رنجیت سنگھ کا منظور ہوا اور سند نمبر ۱۱۳ مرقومہ ۲۷ ماہ جون ۱۸۴۳ء اوسکو عطا ہوئی جسکی رو سے علاقے واسطے دوام کے اوسکو اور اوسکے ورثا کو بشرائط معمولی تابعداری اور ادا ے مبلغ ۱۱۰ بابت بیگار عطا ہوا —
ٹھاکر حال رنجیت سنگھ تینتالیس برس کا ہے آمدنی اسکی ... اور آبادی ... نفری ہے

کوٹھار

سند نمبر ۱۱۴ اس رئیس کی مرقومہ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء سے ہے اور اوسمین شرائط معمولی تابعداری اور پانچ بیگاری کی جسکی عوض مبلغ ... سالانہ قرار پایا ہے مندرج ہین —
ٹھاکر حال کا نام کشن چند ہے عمر اوسکی پینتالیس سال کی ہے آمدنی ... اور آبادی ... نفری کی ہے —

منگل

منگل قدیم ماتحت کماہور کے تھا بوقت اخراج گورکھا و سرفراز کیا گیا سند نمبر ۱۱۵ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ء دیا ہوا اسمین شرائط معمولی مندرج ہین دو بیگاری قرار پائے اور اونکی عوض مبلغ ... سالانہ تجویز ہوا —
رانا جیت سنگھ ... سال کی عمر کا ہے آمدنی اسکی ... اور آبادی ... نفری کی ہے

در کوتی

یہ ریاست خرد موجب حکمنامہ نمبر ۱۱۶ کے جو بنام سیتارام کے اجنٹ لفٹنٹ راس صاحب اجنٹ گورنر جنرل نے جاری کیا ہے قبضہ قابض مین ہے شرائط اوسمین یہ ہین کہ وہ تابعداری سرکار انگریزی کی کرے اور کچھ مالگذاری اوسپر مقرر نہین ہے اور نہ کسیطرحکا مطالبہ زرکا۔ رئیس حال پچیس سال کی عمر کا ہے آمدنی جا۔ اور آبادی ساڑہے تین ہزار نفری کی ہے

از روے سند نمبر ۱۸ کے استحقاق متبنی کرنے کا جمیع رئیسان کوہستانی مذکورہ بالاکو عطا ہوا ہے

نمبر ۸۸

ترجمہ سند بنام راجہ فتح سنگہ راجہ اہین المرقوم ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ گورکھا کی فوج ان اضلاع سے خارج ہوئی اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم گورنر جنرل بہادر یہ سند راجہ فتح سنگہ کو عطا ہوتی ہے جسکی روسے علاقہ سرمور مع تمام حقوق وغیرہ علاقہ مذکور کے راجہ کو اور اوسکے ورثا کو دی گئی۔

قلعجات نہی وجگت گرہہ اور دون کیاردہ اور اضلاع جو سر و بنور مولا کی راج سرمور سے علحدہ ہوکر شامل قبضہ سرکار انگریزی کیے گئے اور قلعجات کرچری وہنر مع اراضی متعلقہ بجانب مغرب دریاے گری ندی ٹھکرائی کیونتھل مین شامل کی گئی اور قلعجات گھاٹ وسلہر بجانب شرق دریاے مذکور شامل راج سرمور ہوے۔

یہ مناسب ہے کہ فتح سنگہ باداے شکرگزاری عنایات سرکار انگریزی جو علاقہ اوسکو ملا ہے اوسپر قبضہ کرے اور ہرگز خیال دعوی اوس علاقہ مذکورہ بالا کا نکرے جو سرمور سے علحدہ ہوکر کچہ شامل علاقہ سرکار انگریزی ہوا ہے اور کچھ ٹھکرائی کیونتھل مین شامل ہوا ہے۔

ماوراے اسکے اوسکو مناسب ہے کہ کوئی دیوان یا مقصدی واسطے انتظام راج سرمور کے بغیر اطلاع اور استصلاح اوس حاکم انگریزی کی جو وہان مقرر ہوگا نکرے راجہ عہود مذکورہ بالا کے

کرتا ہے آمدنی یہان کی مبلغ عصہ ہے اور آبادی ۱۷۱۲ نفری

بگھات

درمیان جنگ نیپال کے طریق رانا مہندر سنگہ کا دوستانہ تھا اور جب دوبارہ قایم ہونے امن کے تین ربع علاقہ بگھات کا بابت ملک ایک لاکہ روپیہ کے مہاراجہ پٹیالہ کے پاس فروخت ہوا اور باقی ایک ربع حسب سند نمبر ۱۰۷ رانا مہندر سنگہ کو اور اوسکے ورثا کو ملا بتاریخ ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۳۹ع یہ رانا لاولد فوت ہوا علاقہ ضبط سرکار متصور ہوا اور پنشن تابتعداد مبلغ ۱۲۰۰ روپیہ واسطے خاندان کے مقرر ہوئی —

سنہ ۱۸۴۲ع مین یہ علاقہ لارڈ ایلینبارا صاحب نے مہندر سنگہ کے بھائی بجے سنگہ کو دیا چھاونی کسولی کی اوسوقت مین اس علاقے مین مسمار ہو گئے تھے اور بجے سنگہ نے کہا کہ جس پہاڑ پر چھاونی مذکور ہے وہ پہاڑ وہ سرکار انگریزی کو دیتا ہے مگر یہ امر نامنظور ہوا بجے سنگہ سنہ ۱۸۴۹ع مین مرگیا اور کوئی وارث اصلی اوسکے بعد نہ تھا دعویدار قریب تر برادرزادہ امید سنگہ نامی تھا اور گورنمنٹ نے دوبارہ اس علاقہ کو ضبط سرکار تصور کیا سنہ ۱۸۶۱ع مین لارڈ کیننگ صاحب نے منظوری امید سنگہ کے نام کی حاصل کر کے اوسکو علاقہ سپرد کیا مگر قبل اسکے کہ سند اپنے علاقے کی تیار ہو امید سنگہ نے وفات پائی اور اوسکی درخواست آخر یہ تھی کہ اوسکا فرزند دلیپ سنگہ نامی وارث علاقہ بگھات منظور ہو بماہ جنوری سنہ ۱۸۶۲ع سند نمبر ۱۰۸ بنام دلیپ سنگہ جاری ہوئی جسکی رو سے علاقہ اوسکو اور اوسکے ورثاے اصلی کو واسطے دوام کے بچند شرائط عطا ہوا —

بلسن

یہ علاقہ دراصل متعلق سرمور کے تھا صرف خدمت سرمور کی سپاہ سے وقت جنگ کرتا تھا مگر ایک سند نمبر ۱۰۹ علیحدہ اوسکو بماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۵ع عطا ہوئی اور بالعوض چالیس بیگاری کے مبلغ ۱۰۸۰ روپیہ سالانہ مقرر ہوا —

ٹھاکر جوگراج رئیس حال سنہ ۱۸۵۸ع مین رانا بنایا گیا بجلدوے اوسکے خدمات کے جو اوسنے

بلوسے مین کین آمدنی اسکی مبلغ سے۔ اور آبادی نفری ہے رانا کی عمر سال سے کم کی ہین اور خاندان کا راجپوت ہے۔

میلوگ

سند نمبر ۱۱۱ اس علاقہ راجپوت کی مرقومہ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء کی ہے اسمین شرائط معمولی درج ہین اور چالیس بیگاری کے عوض مبلغ سالانہ مقرر ہوا۔
رئیس حال ٹھاکر دلیپ چند اونتیس سال کا ہے آمدنی اور آبادی نفری ہین

بیجاہ

سند نمبر ۱۱۱ جو رئیس حزو بیجاہ کو عطا ہوئی مرقومہ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء کی ہے اور اون ہی شرائط معمولی کی مشتمل ہے تعداد نفری بیگاری پانچ نفری مقرر ہین اور معاوضہ اوسکا روپیہ سالانہ سے ہوا ہے۔
بابت معاوضہ زمین چھاونی کسولی کے اوسکو مبلغ ما ر دیا جاتا ہے ٹھاکر حال اودی چند نامے تیس سال کی عمر کا ہے آمدنی ہے اور آبادی نفری

تروج

جبوقت تروج قبضہ سرکار انگریزی مین آیا کرم سنگہ نامے سردار برائے نام تھا مگر بباعث اکے معمری اور ضعف قویٰ کے اوسکا بھائی جھوبو نامے کارپرداز تھا۔
اوپر وفات ٹھاکر کرم سنگہ کے ایک سند نمبر ۱۱۲ مرقومہ ۱۳ جنوری ۱۸۱۹ء مہر و دستخط کپتان راس صاحب اجنٹ گورنر جنرل مقامات کوہستانی نے جھوبو کو دی جسکی رو سے ٹھکرائی تروج کی اوسکو اور اوسکے ورثا کو ملی اس شرائط پر کہ وہ خدمت سرکار کی سپاہ سے کرین اور آٹھ بیگاری دیا کرین اور بیگاری کی عوض سالانہ مقرر تھا اس کام کے واسطے حکام عالی کو کچھ تحریر بھی نہ ہوئی اور نہ دعوی میان جھولو مین کچھ شک واقع ہوا ۱۸۳۱ء مین اوسکے برادرزادہ رنجیت سنگہ نے

جوبل

یہ علاقہ اول مین شامل سرمور کے تھا مگر بعد از جنگ گورکھا یہ راج بھی سرخود کیا گیا اور رانا پورن سنگہ کو لارڈ ہیر اصاحب نے سند نمبر ۱۰۱ بتاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۸۱۵ء عطا کی اس رانا نے اپنے ملک کا انتظام اچھا نہین کیا اور ۱۸۳۲ء علاقہ سپرد سرکار انگریزی کے کردیا مگر بعد ازین اس حرکت کا اوسکو افسوس ہوا اسلئے اوسنے لینے مبلغ للعہ اعمار سالانہ سے جو اوسکے واسطے مقرر ہوا تھا انکار کیا بعد از تحریرات بسیار ۱۸۴۰ء مین یہ تجویز ہوئی کہ علاقہ اوسکو واپس دیا جاے مگر اس سال مین رانا مرگیا اور سرکار نے یہ فیصلہ کیا کہ علاقہ اوسکے فرزند اور وارث ٹیکا کرم چند کو واپس دیا جاے اگر وہ لائق حکمرانی کے بروقت پہونچنے سن بلوغ کے ہو بیچ عرصہ اوسکی صغر سنی کے ۱۸۵۳ء تک سرکار نے اوسکے علاقے کا انتظام اپنے طور پر رکھا آمدنی اس علاقے کی مدعہ ہزار ہے اور آبادی معہ ۱۸ نفری رانا مبلغ ۲۵۰۰ خراج دیتا ہے اور خدمت سپاہ سے کرنے کا وعدہ ہوگیا ہے

بھجی

رانا رودرپال کو ۱۸۱۵ء مین سند نمبر ۱۰۲ ملی تھی ۱۸۴۲ء مین اوسنے علاقہ اپنے پسران بہادر سنگہ کے نام کردیا راجہ خرد بتاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۴۲ء کے گدی نشین کیا گیا حسب سند نمبر ۱۰۳ کے بیگار کی عوض مبلغ ۱۴۴۰ مقرر ہوا۔ رانا ے حال ۔ سال کی عمر کا ہے آمدنی ... ہی اور آبادی ... نفری

کمھارسین

یہ علاقہ کہ سابق ماتحت بسہر کے تھا بعد جنگ نیپال سرخود کیا گیا سند نمبر ۱۰۴ کی تاریخ ۷ ماہ فروری ۱۸۱۶ء ہے جسکے روسے رئیس علاقہ اور اوسکے ورثا پر فرض ہے کہ خدمت سرکار سپاہ سے کرین بیگار کی عوض مبلغ ۱۴۴۰ سالانہ مقرر ہوا۔

رانا کہر سنگہ ۱۸۳۹ء مین لاولد مرگیا اور بنظر اوسکے اتحاد سابقہ درمیان مہم گورکھا کے

اور جنرل بہادر نے ٹھکرائی مسمی پریم سنگھ کو جو وارث اصلی نہ تھا اس شرط پر دی کہ وہ مالگزاری بانکس زیادہ ادا کیا کرے کچھ فساد جو اوسوقت مین پیدا ہوا اس سبب سے یہ حکم ملتوی رہا مگر بعد ان بتاریخ ۳ ماہ جون ۱۸۴۲ء اس حکم کی تعمیل ہوئی اور سند راجہ پرتھی سنگھ کو عطا ہوئی شرائط اسکے پر طرح ویسے ہی ہین جیسی اصل سند مین تھین صرف اسقدر تفاوت ہوئی کہ بجای مبلغ ... کے مبلغ ... روپیہ سالانہ ادا کیا کرے۔

رانا ے حال کا نام بھوانی سنگھ ہے عمر ... سال کی ہے آمدنی معہ آبادی معہ آبادی ... نفری خاندان راجپوت مگر بڑے خاندان مین سے ہین۔

کوٹھار

سند نمبر ۱۰۵ جو بابت اس علاقہ کے ہے مرقومہ ۳ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء کے ہے جسکی رو سے علاقہ قدیم موروثی رانا بھوپ سنگھ اور اوسکے ورثا کے نام قائم ہوا اس شرط پر کہ امداد سپاہ سے کرے اور چالیس بیگاری دیا کرے بعد ازان تعداد بیگاری کم ہو کر تیس نفر مقرر ہوے اور معاوضہ اوسکا مبلغ ... سالانہ سے ہوا۔

رانا ے حال ایک لڑکا اٹھارہ سال کی عمر کا ہے نام اوسکا جی چند ہے آمدنی ... آبادی ... نفری خاندان راجپوت۔

دہامی

یہ قدیم علاقہ راجپوت ماتحتی کہلور سے بعد جنگ گورکھا بری کیا گیا ایک سند نمبر ۱۰۶ رانا گوبردہن سنگھ کو بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء دی گئی جسکی رو سے شرط مدد کرنے کی سپاہ سے اور اپنے جانشین بیگاری کے قائم ہوئی تھی اور بیگاری کے عوض مبلغ ... بعد ازان مقرر ہوا ۱۸۴۳ء مین بجلدوے خدمت رانا جو اوسنے بلوہ ۱۸۵۷ء مین ادا یہ رقم کم ہو کر مبلغ ... باقی رہا۔

راجہ حال گوبردہن سنگھ بروقت شکست گورکھا صغر سن تھا اور اب پچاس سال کے

کیونتھل

بعد از جنگ گورکھا ایک حصہ علاقہ کیونتھل کا مہاراجہ پٹیالہ کے ہاتھ فروخت کیا گیا اس سبب سے راجہ کیونتھل کچہ مالگزاری بابت باقی علاقے کے سرکار انگریزی کو ادا نہین کرتا اور یہ علاقہ باقیماندہ اوسکو ازروی سند نمبر ۹۷ کے [illegible] مین دیا گیا۔

اس راجہ کے پاس ایک اور سند نمبر ۹۸ مرقومہ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء موجود ہے اوسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو حکومت دوامی اوپر علاقجات خرد تھوگ و کوتی و گوند کہیاری کے دی گئی ان علاقجات کے سردار راجہ کیونتھل کو اپنا مالک تصور کرتے ہین اور حسب ذیل مالگزاری دیتے ہین یعنی تھوگ [illegible] کوتی [illegible] گوند [illegible] کہیاری [illegible]۔

ایک سند سوم نمبر ۹۹ اس راجہ کو عطا ہوئی جسکی روسے پونر اوسکو اور اوسکے ورثا کو دیا گیا تاریخ اس سند کی پنجم ماہ اپریل ۱۸۲۳ء ہے گو انتقال کا حکم ۱۸۱۶ء مین ہوا تھا وجوہ اس عطا کرنے کے یہ ہین کہ پونر غیر آباد تھا باشندے اوسکے مفسد اور بدمزاج تھے اور خواہش گورنمنٹ کی تھی کہ کوہستان مین علاقہ تزاید کرین اور خواہش یہ بھی تھی کہ کیونتھل کو کچہ فائدہ ہو۔

راجہ حال کا نام مہندر سنگہ ہے خاندان راجپوت سے ہے اوس سے وعدہ ہے کہ خدمت سپاہ سے کرے ۱۸۵۷ء مین والد راجہ حال کا راجہ بنایا گیا تھا اور اوسکو خلعت دس ہزار روپیہ کا بجلدوے خدمات جو اوسنے بلوے مین کی تھین عنایت ہوا تھا آمدنی اس علاقے کی تیس ہزار روپیہ ہے اور آبادی حسب نقشہ خانہ شماری گذشتہ [illegible] نفر کی ہے۔

باگھل

سند نمبر ۱۰۰ جو یہان کے سردار کو ملی ہے تاریخ اوسکی [illegible] ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء ہے صرف ترمیم اوسمین اسقدر ہوئی کہ بالعوض بیگار کے مبلغ [illegible] سالانہ بحساب [illegible] روپیہ ماہواری فی نفر مقرر ہوا نام راجہ حال کا کشن سنگہ ہے عمر [illegible] سال کی اور یہ راجہ ولد شیو سرن سنگہ کا ہے جسکو سند ۱۸۱۵ء مین دی گئی تھی خاندان راجپوت سے ہے آمدنی مبلغ [illegible]۔ اور آبادی [illegible] نفری

علاقجات کوہستان

ازروے رپورٹ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر شملہ

قبل از جنگ نیپال ۱۸۱۴ء مین گورکھا کی فوج نے بجانب مغرب تا بدریاے ستلج فتح کرلیا تھا ازروے شرط پنجم عہدنامہ ۱۸۱۵ء نیپالیون نے تمام دعوی ملک مغرب دریاے کالی کا چھوڑ دیا اور قبضہ انگریزی مین تمام علاقہ گھاگرہ سے ستلج تک آگیا اضلاع کماون و دیرہ دون شامل علاقہ انگریزی کیے گئے اور باقی علاقہ باستثناء سپاٹو و زین گڑھ و سندوج وچند دیگر مقامات چھاونی فوج اون ہی سرداران گری کے سپرد کیے گئے جنسے نیپالیون نے چھین لیے تھے یہ سب راجہ تحت حکومت و حفاظت سرکار انگریزی کے آگئے اور فیما بین اونکے وہی رسوم بھی قائم ہوے جو اونمین قبل از اونکی مغلوبی کے جاری تھے —

۱۸۴۷ء مین محصول ترنرٹ ان علاقجات مین معاف ہوا اور مبلغ بدلہ ماہ سالانہ بعوض اوسکے سرکار ادا کرتی ہے —

سرمور معروف ناہن

جب گورکھا کوہستان سے نکال دیے گئے اوسوقت مین کرم پرکاش راجہ حکمران تھا مگروہ بباعث اوسکے ضعف عقل کے خارج کیا گیا اور حکومت وہان کی اوسکے پسر کلان فتح پرکاش کو دی گئی —

سند نمبر ۹۰ بنام راجہ ۲۱ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء کی ہے اسکی روسے اوسکا علاقہ قدیم اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوا مگر قلعہ و پرگنہ موری سرد از مسلمان مقام مذکور کو بباعث اوسکی خدمت لائقہ بمقابلہ دشمن کے دیا گیا اور کیار دادون جو بعد ازین ۱۸۳۳ء مین حسب منشا سند نمبر ۹۱ بعوض اداے ۵ روپیہ نذرانہ کے دوبارہ دیا گیا اور ایک قطعہ زمین کوہی بجانب شمال دریاے گری رانا سے کیتھل کو ملا اور پرگنہ جوبسار اور بیغور واقع دیرہ دون شامل علاقہ انگریزی ہوے —

راجہ حال وہانکا شمشیر پرکاش نامے لوعمر سال کی عمر کا ہے بجلدوی خدمات جو اوسنے
وسے مین کین اوسکو خلعت صہ۔ روپیہ کا عنایت ہوا اور اوسکی سلامی سات ضرب کی مقرر
ہوئی خاندان اسکا راجپوت ہے آمدنی سرمور کی تخمیناً لاکھہ روپیہ سالانہ کی ہے راجہ کو ڈھائی سو
سپاہی اچھے قواعد کرنے والے ملازم ہین باشندے بموجب خانہ شماری گذشتہ ۹۰۰۰ نفر
ہین راجہ کچہ مالگزاری سرکار مین ادا نہین کرتا مگر خدمت سپاہ کا اوس سے وعدہ ہوا ہے۔

کہلور معروف بلاسپور

راجہ کہلور کا علاقہ دونون جانب دریای ستلج کے ہے مگر از روے سند نمبر ۹۱ جو راجہ
مہرچند کو ۱۸۱۵ء مین دی گئی تھی صرف علاقہ شرقی اوسکو ملا تھا ایک دوسری سند نمبر ۹۱ سنہ ۱۸۴۷ء
مین راجہ کہلور کو عطا ہوئی اوسکی رو سے وہ علاقہ بھی اوسکو ملا جو بجانب کنارہ راست دریاے
مذکور واقع تھا اور جو اب تک ماتحت دربار لاہور کے تھا موقوفی محصول ترزٹ بھی منجملہ شرائط سند تھی
اور درخواست راجہ بابت معاوضہ نامنظور گورنر جنرل بہادر ہوئی ایک وجہ نامنظوری کی یہ بھی
تھی کہ بباعث منتقل ہونے علاقہ آنروے ستلج ساتھہ سرکار انگریزی کے راجہ کو اب وہ مالگزاری
قریب چار ہزار روپیہ کے نہین دینی پڑتی جو وہ دربار لاہور کو دیتا تھا راجہ کچہ مالگزاری سرکار مین
ادا نہین کرتا مگر خدمت سپاہ کا اوس سے وعدہ ہوا ہے۔

نام راجہ حال کا ہیرا چند ہے عمر ۔۔ سال خاندان راجپوت سے بجلدوی خدمت جو
اوسنے بلوہ ۱۸۵۷ء مین کی راجہ کو خلعت صہ۔ روپیہ کا عطا ہوا اور سلامی سات ضرب کی
مقرر ہوئی آمدنی اس علاقے کی ۔۔۔ روپیہ سے کم نہین ہے اور باشندے تخمیناً
۷۰۰۰۰ نفر ہین۔

ہندور معروف نالہ گڑھ

راجہ ہندور خاندان راجپوت سے ہے راجہ رام سنگہ اوسوقت مین راجہ تھا جب سند نمبر ۹۲
۱۸۱۵ء مین عطا ہوئی تھی بعجواے اس سند کے یہ بیان کرنا لازم ہے کہ باستثناے جصہ

راسخ اتحاد سرکار انگریزی مین رہوگے اور کوشش خیرخواہی مین کرتے رہوگے اور یہ سند منظور سرکار ہوتی ہے اور بنظر اونکے اتحاد اور خیرخواہی سرکار کے جسکا حال رابٹ ہنوربل سپہ سالار بہادر نے تحریر کیا ہے سرکار اپنی خوشنودی سے علاقجات مذکور واسطے دوام کے تمکو اور تمھارے ورثا کو عطا کرتے ہین —

سرکار انگریزی ان علاقجات سے کچھ سروکار نہ رکھتے ہین اور نہ رکھینگے اور وہ تمھارے اور تمھارے ورثا کے قبضہ مین رہینگے —

اس عنایات شایان کی شکرگزاری مین تم ہمیشہ اظہار اور اثبات اپنے اتحاد کا نسبت سرکار انگریزی کے کرتے رہو اور خیرخواہی مین کوشش بلیغ عمل مین لاؤ کہ اسمین تمھاری بہتری اور بہبودی منصور ہے —

فہرست علاقجات واقع ہریانہ وغیرہ حسب ذیل —

محال ہانسی مع قلعہ — محال سروالا

محال حصار — محال بہال

محال عہم — محال جمال پور

محال ترشام — محال اگرورا

دو ایضاً متعلق روہتک شامل باری و دوبلدی —

سہ ہور — و ناہر — و جہال متعلق پرگنہ دادری

المرقوم ۴ ماہ مارچ ۱۸۰۶ء مطابق ۲۴ صفر ۱۲۲۱ھ ہجری

نمبر ۷۸

ترجمہ مسودہ پروانہ بنام احمد بخش خان بہادر المرقوم ۴ ماہ مارچ ۱۸۰۶ء

بنظر قدردانی تمھاری خدمات اور خیرخواہی سرکار کے رابٹ ہنوربل جنرل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار نے تمکو جاگیر استمراری مین محالات فیروزپور و جھرکہ اور پٹہ جات سانگرس و لوہارانا و بچھور و نگینا مع

سائر وما لگذاری باستثنا ایسے باغات وجاگیر آئمہ ودیوتارتھہ ومعافی جومدت سے جدا ہین اور دیگر اخراجات معمول وروزانہ وغیرہ اس شرط پر عطا ہوئی کہ تم طالب مدد سرکار انگریزی نہوگے اور تم اپنے محالات کا انتظام اپنی فوج سے کرلوگے اور تمکو واسطے گذارہ اور مدد خرچ مسمی کھانجا بائی دیگر متوسلین مرزا نصیر اللہ بیگ خان مرحوم کے دینا ہوگا اور نیز یہ کہ بروقت ضرورت تمکو مدد سرکار پچاس نفر سوار سے کرنی ہوگی اور تم ہمیشہ راسخ اتحاد سرکار انگریزی مین رہوگے اور کوشش خیرخواہی مین کرتے رہوگے ۔

سرکار انگریزی تمھاری سیرت اور مزاج اور لیاقت خدمت وخیرخواہی سے بذریعہ تحریرات ہنوربل سپہ سالار بہادر کے مطلع وآگاہ ہوکر اب بخوشی دروجہ انعام تمھاری خدمات کے تمکو اور تمھارے ورثا کو واسطے دوام کے پشت در پشت تمام محالات مذکورہ بالا مع کل مالگذاری وسائر وباستثنا رقومات مفصلہ بالا شروع فصل ربیع سنہ ۱۲۱۳ فصلی مطابق ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۶ء سے عطا کرتے ہین اوسوقت سے سرکار انگریزی کچھ سروکار اون محالات سے نرکھین گے اور وہ ہمیشہ تمھارے قبضے مین اور تمھاری اولاد کے قبضے مین رہینگے اور چونکہ اون علاقجات مین سیاست جزو کرنی ہوگی لہذا باشندگان علاقجات مذکور کے استغاثہ کی سماعت نہوگی ۔

اس عنایات شایان کی شکرگذاری مین تم ہمیشہ اظہار اور اثبات اپنے اتحاد کا نسبت سرکار انگریزی کی کرتے رہو اور خیرخواہی مین کوشش بلیغ عمل مین لاؤ کہ اسمین تمھاری بہتری اور بہبودی متصور ہے ۔

المرقوم ۴ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۶ء مطابق ۱۴ ماہ صفر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

لوبا روہ والہ کو عطا ہوئین —

نمبر ۸۵

بنام اسد الدولہ نجابت علیخان بہادر المرقوم ۴ ماہ مئی ۱۸۰۶ عیسوی

بنظر قدردانی تمھاری خدمات اور طریق کارگزاری کے رایٹ ہنوربل جنرل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار نے تمکو شروع فصل ربیع ۱۲۱۳ فصلی مطابق ماہ ستمبر ۱۸۰۵ء سے علاقہ مفصلہ ذیل بطور جائداد خرچ رسالہ و بطور جاگیر خرچ ذاتی تمھارے اور تمھارے متوسلین کے مع کل مالگزاری و حصول پرمٹ وغیرہ باستثنائے ایسے باغات و جاگیر آئمہ دیوتا رکھہ و معافی اور سوائے اوس روزانہ خرچ کے جو بطور خیرات مقرر ہے اس شرط پر عطا ہوئے کہ تم طالب مدد سرکار انگریزی نہوگے اور تم اپنے محالات کا انتظام اپنی فوج سے کرلوگے اور وقت ضرورت اگر درخواست کیجاے گی تم چارسو سوار سرکار کو دوگے اور تم ہمیشہ راسخ اتحاد سرکار انگریزی مین رہوگے اور کوشش خیرخواہی مین کرتے رہوگے یہ سند منظور سرکار ہوتی ہے اور بنظر اونکے اتحاد اور خیرخواہی سرکار کے جسکا حال رایٹ ہنوربل سپہ سالار بہادر نے تحریر کیا ہے سرکار اپنی خوشی سے علاقجات مذکور واسطے دوام کے تمکو اور تمھارے خاندان کو پشت در پشت عطا کرتے ہین —

سرکار انگریزی کچہ سروکار ان علاقجات سے نرکھینگے اور وہ تمھارے قبضے مین رہینگے —

اس عنایات شایان کی شکرگزاری مین تم ہمیشہ اظہار و اثبات اپنے اتحاد کا بسنبت سرکار انگریزی کے کرتے رہو اور خیرخواہی مین کوشش بلیغ عمل مین لاؤ کہ اسمین تمھاری بہتری اور بہبودی متصور ہے —

فہرست علاقجات مندرجہ سند

علاقجات جو اسد الدولہ نجابت علیخان بہادر کو مع کل مالگزاری و سائر دیے گئے

جھجھر	کونڈی
بادلی	نارنول
کنودہ	باودانی

ایضاً جو فیض طلب خان کو جاگیر مین ملے —

تپودی مع کل مالگزاری وسائر —

ایضاً جو محمد اسمعیل علیخان و فیض محمد خان کو ملے —

بطور جائداد خرچ رسالہ محمد اسمعیل علیخان و فیض محمد خان بشرطیکہ وہ فرمانبردار نجابت علیخان رہین
بموجب تفصیل ذیل

دادری مع بھودیاہیرہ جھال —

پوروانا

جاگیر محمد اسمعیل خان — بہادرگڑھ

جاگیر فیض محمد خان — تپودی

المرقوم ۴ ماہ مارچ ۱۸۰۶ء مطابق ۱۴ ماہ صفر ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۸۶

ترجمہ سند جو بنام عبدالمجید خان المرقوم ۴ ماہ مئی ۱۸۰۶ء عیسوی

بنظر قدردانی تمھاری خدمات اور طریق کارگزاری کے رابٹ ہنوربل جنرل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار نے تمکو شروع فصل ربیع ۱۲۱۳ فصلی مطابق ماہ ۱۸۰۵ء سے علاقہ مفصلۂ ذیل بطور جائداد خرچ رسالہ و بطور جاگیر خرچ ذاتی تمھارے مع کل مالگزاری و محصول پرمٹ وغیرہ باستثناء ایسے باغات و جاگیر آئمہ و تارتھہ و معافی اور سوا اوس روزانہ خرچ کے جو بطور خیرات مقرر ہے اس شرط پر عطا ہوئی کہ تم طالب مدد سرکار انگریزی ہوگے اور تم اپنے محالات کا انتظام اپنی فوج سے کروگے اور وقت ضرورت اگر درخواست کیجاے گی تو تم دوسو سوار سرکار کو دوگے اور تم ہمیشہ

بذریعہ سند دستخطی اپنی مرقومہ ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ء کے تمکو دی ہے یعنی درحالت موجود نہونے وارث کے تمکو اور تمھارے ملک کے راجگان آیندہ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنا متبنی خاندان بھولکیان سے جس خاندان کا تمھارا خاندان ایک جزو ہے مقرر کرین اور وہ متبنی منظور سرکار ہوگا اور اگر درحالیکہ کوئی راجہ لاولد مر جائے اور اوسنے متبنی بھی اپنے حین حیات نکیا ہو تاہم اجازت دیجاتی ہے کہ مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ جھیند باتفاق صاحب کمشنر اور پولیٹکل اجنٹ سرکار انگریزی کے کسی شخص کو خاندان بھولکیان سے جانشین مقرر کرین وہ بھی منظور ہوگا مگر اس حالت مین ایک نذرانہ ایک ثلث تکاسی علاقہ نابھا کا سرکار مین بطور جرمانہ ادا کرنا ہوگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا اوسوقت تک نہوگا جب تک تمھارا خاندان بحلال تخت وتاج سرکار رہیگا اور جس وقت تک شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کے جنکی رعایت سرکار انگریزی کو ملحوظ رہے گی تعمیل بدل ہونگے —

دستخط کیننگ

نمبر ۳۸

ترجمہ سند بابت جزو پرگنہ کنورا و پوردانا مع ضلع جھجھر جو راجہ نابھا کو ہز اکسیلنسی ارل کیننگ جی سی بی وایسرای وگورنر جنرل ہند نے عطا کیا —

تمہید

چونکہ اطاعت وفرمانبرداری راجہ نابھا اور اونکے بزرگ راجہ جسونت سنگہ نے ہمیشہ جسوقت سے حکومت گورنمنٹ انگریزی ملک ہند مین قائم ہوئی ہے بہت رہی اور مرضی ہز اکسیلنسی وایسرای اور گورنر جنرل کی مقتضی اسکی ہوئی کہ اپنی قدردانی ظاہر کرین اس نظر سے جزو پرگنہ کنورا و پوردانا واقع ضلع جھجھر بیالیس موضع حسب فہرست فارسی جمعی [illegible] سالانہ راجہ کو عطا ہوتا ہے اور نذرانہ [illegible] قبول کرتے ہین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

شرط اول

علاقجات مذکورہ بالا راجہ نابھا اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے دیے گئے

شرط دوم

راجہ اور اونکے ورثا وہی اختیارات اور حقوق وغیرہ ان مواضع نو یافتہ مین رکھین گے جو وہ اپنے قدیم علاقے مین حسب منشا سند مرقومہ ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ء دستخطی ہز ایکسیلنسی ارل کیننگ ویسرائی اور گورنر جنرل کے رکھتے ہین ــ

شرط سوم

راجہ اور اونکے ورثا اوسیطرح کی نمک حلالی نسبت سرکار انگریزی کے رکھینگے اور وہی فرائض بباعث ان علاقجات کے اونپر عائد ہونگے جو حسب منشا سند مرقومہ ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ء نسبت علاقجات قدیم کے اونپر قائم ہین ــ

نمبر ۸۴

بنام نواب سکندر علیخان رئیس مالیر کوٹلا ــ

المرقوم ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ء

چونکہ یہ خواہش ملکہ معظمہ کی ہے کہ ریاست ہاے رئیسان وسرداران ہند جو اپنے علاقے مین حکمران ہین واسطے دوام کے قائم رہے اور اونکے خاندان کی شان وشوکت بھی رہے مین بتعمیل اوس خواہش کی کرکے یہ سند دیکر تمکو اطمینان دیتا ہون کہ اگر کوئی اصلی وارث موجود نہوگا تو سرکار انگریزی اوس شخص کو تمھارے علاقے کا رئیس منظور کرینگے جو از روے شرع محمدی حق وراثت کا رکھتا ہوگا ــ

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا اوسوقت تک نہوگا جسوقت تک تمھارا خاندان نمک حلال تاج وتخت انگلشیہ کا رہیگا اور جسوقت تک شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کے جنکی رعایت سرکار انگریزی کو ملحوظ رہے بدل تعمیل ہوگی ــ

دستخط کیننگ

ایسے مضمون کے اسناد نواب روحانا اور نواب پٹودی اور نواب امین الدین خان

گیا ہو اور گرفتار ہوں راجہ حسب ہدایت مرسلہ ہنوربل کورٹ اوف ڈائرکٹرز بنام گورنمنٹ ہندوستان نمبر ۳ مرقومہ یکم جون ۱۸۶۶ء کاربند ہونگے راجہ کوشش بیچ دادوہی کے کرینگے اور بہبودی اور خوشی رعایا مدنظر رکھیں گے اور وہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ممانعت ستی ہونے کی اور دختر کشی اور بردہ فروشی کی اپنے علاقے میں کرینگے اور جو مجرم ان جرائم کا ثبوت ہوگا تو اوسکو سزائے سخت دینگے۔

شرط پنجم

راجہ ہرگز نمک حلالی و خیرخواہی شاہ انگلستان سے انحراف نہ کرینگے۔

شرط ششم

اگر کوئی فوج دشمن سرکار انگریزی اس نواح میں رونما ہوگی راجہ ہمراہ فوج انگریزی کے ہوکر اوسکا مقابلہ کرینگے اور ہمہ تن کوشش کرکے جسقدر باربرداری اور رسد وغیرہ کی ضرورت ہوگی بہم پہونچائینگے۔

شرط ہفتم

سرکار انگریزی سماعت نالشات رعایائے راجہ خواہ معافیدار ہو خواہ جاگیردار خواہ رشتہ دار خواہ متوسل خواہ ملازم خواہ اور کوئی ہونکرینگے۔

شرط ہشتم

سرکار انگریزی انتظام خانگی و خانہ داری راجہ کا لحاظ رکھیں گے اور اوسمیں مداخلت کرنے سے اجتناب کرینگے۔

شرط نہم

راجہ مثل سابق اب بھی حسب نرخ حال معرفت اپنے اہلکاران کے اسباب و مصالح وغیرہ طیاری راستہ ریل و مقامات ریل و شارع عام وغیرہ کا سرانجام کردینگے اور زمین بلامعاوضہ واسطے طیاری راستہ و شارع عام کے دینگے۔

شرط دہم

راجہ اور اونکے ورثا وغیرہ اوسی طریق وفاداری و نمک حلالی سرکار انگریزی پیش نظر

رکھینگے اور سرکار انگریزی ہمیشہ آمادہ بجا رکھنے توقیر اور مرتبہ راجہ اور خاندان راجہ کے رہینگے

فہرست علاقجات راجہ نابھا

علاقجات قدیم	علاقجات قدیم
پرگنہ نابھا خاص	پرگنہ دہنولا
پرگنہ املوہ	پرگنہ پھول مع دیالپورہ
پرگنہ بہارسون	پرگنہ جیتول
پرگنہ کٹھورگنج	پرگنہ توتہدی
حصہ پرگنہ بہائی	اختیار انتظام وحق عالی اوپر معافیداران

علاقہ نویافتہ

پرگنہ کانتی پرگنہ باول	از روے چٹھی سکرٹری گورمنٹ ہند مرقومہ ۲ ماہ جون ۱۸۶۰ عیسوی نمبری ۱۵۴۹ دوامی عطا ہوے

علاقہ رفیقان وما لگذاران

سکھان سنجھی

سکھان رام داس بھونگران والہ

لودہ کرٹیا گوستی والہ

نمبر ۸۲

بنام فرزند ارجمند عقیدت پیوند دولت انگلیسیہ برار مین سرمور راجہ بھرپور سنگہ مہندر بہادر راجہ نابھا

المرقوم ۵ ماہ مارچ ۱۸۶۲ع

چونکہ یہ خواہش ملکہ معظمہ کی ہے کہ ریاستہاے رئیسان و سرداران ہند جو اب اپنی اپنے علاقے مین حکمران ہین دوام کے واسطے قایم رہے اور اونکے خاندان کی شان و شوکت بھی ہمیشہ مین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش کی تعمیل کرکے مکرر تمکو وہ اطمینان دیتا ہون جو مین نے

انگریزی ملک ہندمین قائم ہوئی سے بہت رہی اور مرضی ہز اکسیلنسی ویسرای اور گورنر جنرل کی مقتضی اسکی ہوئی کہ اپنی قدردانی ظاہر کرے اس نظر سے جزو پرگنہ واقع ضلع جھجر او نیس مواضع حسب فہرست فارسی جمعی مبلغ ... سالانہ راجہ کو عطا ہوتا ہے اور نذرانہ ... قبول کرتے ہین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے —

شرط اول

علاقجات مذکورہ بالا راجہ جیند اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے دیئے گئے —

شرط دوم

راجہ اور اونکے ورثا وہی اختیارات اور حقوق وغیرہ ان مواضع نو یافتہ مین رکھینگے جو وہ اپنے قدیم علاقہ مین حسب منشاء سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ع دستخطی ہز اکسیلنسی ارل کیننگ ویسرای و گورنر جنرل ہند کے رکھتے ہین —

شرط سوم

راجہ اور اونکے ورثا اوسیطرح کی نمک حلالی نسبت سرکار انگریزی کے رکھینگے اور وہی فرایض بباعث ان علاقجات جدید کے اونپر عائد ہونگے جو حسب منشاء سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ بسبب علاقجات قدیم کے اونپر قائم ہین —

نمبر ۱۸

ترجمہ سند بنام راجہ نابھا عطیہ ہز اکسیلنسی ویسرای و گورنر جنرل بہادر المرقوم مقام شملہ تاریخ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ع

جب سے حکومت انگریزی ہندوستان مین قائم ہوئی ہے راجہ حال نابھا اور اونکے مورث ہمیشہ مستحکم بیچ دوستی کے رہے ہین اونکو اکثر انعام مین بالعوض اونکی وفاداری کے تزائد توقیر اور مرتبہ اور علاقہ عطا ہوا ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ حال نابھا اپنے بزرگون کی کارگذاری پر بباعث استقلال و وردلاوری جو اوھون نے بیچ بلوہ ۱۸۵۷ و ۱۸۵۸ع کے ظاہر کی سبقت لے گئے بیادگار اس لاجب اور عمدہ نمک حلالی کے ہز اکسیلنسی ویسرای اور گورنر جنرل ہند نے

...اور علاقہ واسطے دوام کے راجہ اور اونکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے عطا کیا
...درخواست راجہ بدین مضمون منظور کی کہ ایک سند مجددا بمہر اور دستخط و یسرائی ممدوح
...مضمون کی عطا ہو کہ راجہ اپنے علاقہ قدیم اور عطیہ سرکار انگریزی مین قبضہ بلا واسطہ غیرے
...لہذا حکم ہوتا ہے کہ

شرط اول

...راجہ اور اونکے ورثا واسطے دوام کے اختیارات راجگی اوپر اونکے علاقہ قدیم اور
...علاقہ عطیہ کے موجب فہرست کے رکھین گے اور تمام حقوق و استحقاق وغیرہ جو راجہ اپنے
...علاقہ قدیم مین رکھتے ہین وہی حقوق وغیرہ علاقہ جدید جو اونکو سرکار سے ملا ہے رکھین گے
...اور رفیق اور متوسلین وغیرہ ہر قسم کی متابعت راجہ کی لازم تصور کرین —

شرط دوم

...سرکار انگریزی ہرگز راجہ سے یا اونکے ورثا یا رفیق یا واسطہ دار
...باستثنا رنشار دفعہ سوم کے کسی اور حیلے سے طلب نکرینگے
...یا متوسلین سے کسی قسم کی رقم بنام نہاد مالگزاری یا خدمت یا کسی اور حیلے سے طلب نکرینگے

شرط سوم

...سرکار انگریزی بدل چاہتے ہین کہ خاندان عالیہ نابھا دوام رہے اور اس سبب سے
...راجہ اور اونکے ورثا کو ہمیشہ جب کوئی وارث ذکور موجود نہو اختیار متبنی کرنے کا خاندان پھولکیان
...سے دیتے ہین اگر کسی وقت کوئی راجہ نابھا لاولد وفات کرے اور کوئی متبنی بھی اوسنے
...نکیا ہو تاہم مہاراجہ پٹیالہ و راجہ جھیند کو اختیار حاصل ہوگا کہ باتفاق صاحب پولیٹکل ایجنٹ سرکار
...انگریزی کے کوئی جانشین خاندان پھولکیان سے تجویز کرین مگر اوس حالت مین نذرانہ ایک ثلث
...زر نکاسی علاقہ نابھا کا سرکار انگریزی کو دینا ہوگا —

شرط چہارم

...۱۸۴۷ء مین سرکار انگریزی نے راجہ کو اختیار دیا ہے کہ باتفاق رائے صاحب کمشنر بہادر
...سزاے قصاص دیا کرین اب یہ روک بھی موقوف ہوتی ہے راجہ کو کل اختیار موت و حیات
...اپنی رعایا کا دیا جاتا ہے درباب سزادہی رعایاے انگریزی جنہون نے جرم راجہ کی علاقے مین

خواہ متوسل خواہ ملازم خواہ اور کوئی ہونگے رہینگے۔

شرط ہشتم

سرکار انگریزی انتظام خانگی و خانہ داری راجہ کا لحاظ رکھینگے اور اوسمین مداخلت کرنے سے اجتناب کرینگے۔

شرط نہم

راجہ مثل سابق اب بھی حسب نرخ حال معرفت اپنے اہلکاران کے اسباب و مصالح وغیرہ طیاری راستہ ریل و مقامات ریل و شارع عام وغیرہ کا سرانجام کر دینگے اور زمین بلا معاوضہ واسطے طیاری راستہ و شارع عام کے دینگے۔

شرط دہم

راجہ اور اونکے ورثا وغیرہ اوسی طریق وفاداری و نمک حلالی سرکار انگریزی پیش نظر رکھینگے اور سرکار انگریزی ہمیشہ آمادہ بجا رکھنے توقیر اور مرتبہ راجہ اور خاندان راجہ کے رہینگی۔

نقل فہرست علاقجات راجہ جھیند

علاقجات قدیم	علاقجات جدید یافتہ
۱ پرگنہ جھیند و دیہات معروف بنام حلقہ شیخ کراون	موضع دائم والہ (اب شامل پرگنہ جھیند ہوگیا ہے)
۲ پرگنہ سفیدون	موضع بردوا — موضع بسینی — موضع کساتلا — یہ مواضع شامل پرگنہ سفیدون ہوگئے ہیں اور بموجب سند ۲۲ ستمبر ۱۸۴۷ع دستخط وایکونٹ ہارڈنج گورنرجنرل کے عطا ہوے
۳ پرگنہ لجوانہ	پرگنہ دادری
۴ پرگنہ بالیوالی	ملحقہ پرگنہ کولارام — بموجب چٹھی سکرٹری گورنمنٹ ہند مرقومہ ۲ ماہ جون ۱۸۵۸ع نمبر ۱۵۴۹ کے عطا ہوے
۵ پرگنہ بھکر و مع دیہات مہلان و کھابدان	
۶ پرگنہ بازید پور مع موضع لالودا	
۷ حصہ موضع بھائی روپا	

جاگیرداران رفیق یعنی جو جاگیردار جنگ مین ہمراہ رہتے ہیں
سکھان دیال پورا۔

نمبر ۹

بنام فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولت انگلشیہ راجہ سروپ سنگھ بہادر راجہ جھیند

المرقوم ۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء

چونکہ یہ خواہش ملکہ معظمہ کی ہے کہ ریاستہائے رئیسان و سرداران ہند جو اب اپنے اپنے علاقے مین حکمران ہین دوام کے واسطے قائم رہے اور اونکے خاندان کی شان و شوکت بنی رہے مین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش کی تعمیل کر کے مکرر تمکو وہ اطمینان دیتا ہون جو مین نے بذریعہ سند دستخطی اپنی مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء تمکو دی ہے یعنی درحالت موجود ہونے وارث کے تمکو اور تمھارے ملک کے راجگان آیندہ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنا متبنی خاندان پھولکیان سے جس خاندان کا تمھارا خاندان ایک جزو ہے مقرر کرین اور وہ متبنی منظور سرکار ہوگا اور اگر درحالیکہ کوئی راجہ لاولد مر جائے اور اوسنے متبنی بھی اپنے عین حیات نکیا ہو تو ہم اجازت دیجاتی ہے کہ مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ نابھا باتفاق صاحب کمشنر اور پولیٹکل ایجنٹ سرکار انگریزی کسی شخص کو خاندان پھولکیان سے جانشین مقرر کرین وہ بھی منظور ہوگا مگر اس حالت مین ایک نذرانہ ایک ثلث شکاسی علاقہ جھیند کا سرکار مین بطور جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا اوسوقت تک نہوگا جسوقت تک تمھارا خاندان نمک حلال تخت و تاج سرکار رہیگا اور جبوقت تک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کہ جنکی رعایت سرکار انگریزی کو ملحوظ رہے گی تعمیل بدل ہونگے۔

دستخط کیننگ

نمبر ۸۰

ترجمہ سند بابت حدود پرگنہ دادری ضلع جھجر جو راجہ جھیند کو ہز اکسیلنسی ارل کیننگ جی سی بی وسرای و گورنر جنرل ہند نے عطا کیا۔

تمہید

چونکہ اطاعت اور وفاداری راجہ جھیند اور اونکے بزرگون کی ہمیشہ جسوقت سے حکومت

کرتے ہین کہ وہ راستہ کلان واسطے آمد ورفت انگریزی کے مقام انبالہ و دیگر مقامات سے تا فیروزپور جسقدر اونکے علاقے ہین پڑیگا معرفت اپنے اہلکاران کے بنواد ینگے اور اوسکی مرمت کرتے رہینگے اور عرض اور بلندی اوسکی مطابق تجویز صاحب انجنیر مامورہ سرکار کے ہوگی اور مہاراجہ مقامات مختلفہ مقام فرود گاہ بھی مقرر کر دینگے اور اونکے نشانات قائم کیے جاوینگے تا کہ آئندہ کوئی استغاثہ نقصانی زراعت کا واقع نہو۔

نمبر ۷۸

ترجمہ سند بنام راجہ جھیند عطیہ ہز اکسیلنسی ویسرای و گورنر جنرل بمقام شملہ بتاریخ ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ع

جب سے حکومت انگریزی ہندوستان مین قائم ہوئی ہے راجہ حال جھیند اور اوسکے مورث ہمیشہ مستحکم بیچ دوستی کے رہے ہین۔ اونکو اکثر انعام مین بالعوض اونکی وفاداری کے تزائد توقیر و مرتبہ و علاقہ عطا ہوا ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ حال جھیند اپنے بزرگون کی کارروائی پر باعث استقلال اور دلاوری جو اونھون نے بیچ بلوہ سنہ ۱۸۵۷ع کے ظاہر کی سبقت لیگئے بیاد گار اس لیاقت اور نمک حلالی کے ہز اکسیلنسی ویسرای اور گورنر جنرل ہند نے زیادہ توقیر اور علاقہ واسطے دوام کے راجہ اور اونکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے عطا کیا اور بخوشی درخواست راجہ بدین مضمون منظور کی کہ ایک سند مجدداً مہر و دستخط ویسرای ممدوح کے اس مضمون کی عطا ہو کہ راجہ اپنے علاقہ قدیم اور عطیہ سرکار انگریزی مین قبضہ بلا واسطہ غیرے رکھین لہذا حکم ہوتا ہے۔

شرط اول

مہاراجہ اور اونکے ورثا واسطے دوام کے اختیارات راجگی اوپر اونکے علاقہ قدیم اور علاقہ عطیہ کے موجب فہرست کے رکھین گے اور تمام حقوق و استحقاق وغیرہ جو مہاراجہ اپنے علاقہ قدیم مین رکھتے ہین وہی حقوق وغیرہ علاقہ جدید مین جو اونکو سرکار سے ملا ہی رکھینگے اور رفیق اور متوسلین وغیرہ ہر قسم کی متابعت راجہ لازم تصور کرینگے۔

شرط دوم

باستثنار منشاء دفعہ سوم کے سرکار انگریزی ہرگز راجہ سے یا اونکے ورثا یا رفیق یا وابستہ دا

یا بتہ بساین سے کسی قسم کی رقم بنام نہاد مالگزاری یا خدمت یا کسی اور حیلے سے طلب نکرینگے۔

شرط سوم

سرکار انگریزی بدل چاہتے ہین کہ خاندان عالیہ جھیند دوام رہے اور اس سبب سے راجہ اور اونکے ورثا کو ہمیشہ جب کوئی وارث ذکور موجود نہو اختیار متبنی کرنے کا خاندان بھولکیان سے دیتے ہین اگر کسیوقت کوئی راجہ جھیند لاولد وفات پاوے اور کوئی متبنی بھی اوسنے نکیا ہو تو اسم مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ نابھا کو اختیار حاصل ہوگا کہ باتفاق صاحب پولٹکل ایجنٹ سرکار انگریزی کے کوئی جانشین خاندان بھولکیان سے تجویز کرین مگر اس حال مین نذرانہ ایک ثلث زر نکاسی علاقہ جھیند کا سرکار انگریزی کو دینا ہوگا۔

شرط چہارم

۱۸۴۷ء مین سرکار انگریزی نے راجہ کو اختیار دیا ہے کہ باتفاق رای صاحب کمشنر بہادر کے سزاے مقاصص دیا کرین اور یہ روک بھی موقوف ہوتی ہے راجہ کو کل اختیار موت وحیات اپنی رعایا کا دیا جاتا ہے درباب سزادہی رعایاے انگریزی جنھون نے جرم مہاراجہ کے علاقہ مین کیا ہو اور گرفتار ہوے ہون راجہ حسب ہدایت مرسلہ انوربل کورٹ اوف ڈایرکٹر بنام گورنمنٹ مندراس نمبر ۳ مرقومہ یکم جون ۱۸۳۶ء کاربند ہونگے راجہ کوشش بیچ دادرسی کے کرینگے اور بہبودی اور خوشی رعایا مدنظر رکھینگے اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ممانعت ستی ہونے کی اور دخترکشی اور بردہ فروشی کی اپنے علاقے مین کرینگے اور جو مجرم ان جرائم کے ثبوت ہونگے اونکو سزاے سخت دینگے۔

شرط پنجم

راجہ ہرگز نمک حلالی وخیرخواہی شاہ انگلستان سے انحراف نکرینگے۔

شرط ششم

اگر کوئی فوج دشمن سرکار انگریزی اس نواح مین رونما ہوگی راجہ ہمراہ فوج انگریزی کے ہوکر اوسکا مقابلہ کرینگے اور بہمہ تن کوشش کرکے جسقدر باربرداری اور رسد وغیرہ کی ضرورت ہوگی بہم پہنچاوینگے

شرط ہفتم

سرکار انگریزی سماعت نالشات رعایاے راجہ خواہ معافیدار ہو خواہ جاگیردار خواہ رشتہ دار

نمبر ۷۶

بنام فرزند خاص دولت العالیہ منصور زمان امیر الامرا مہاراجہ دہراج راجیسور مہاراجہ راجگان نراندر سنگہ مہندر بہبادر پٹیالہ نائٹ اوف دی موسٹ ایگزالٹڈ اورڈر اوف دی سٹار اوف انڈیا — المرقوم ۵ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

چونکہ یہ خواہش ملکہ معظمہ کی ہے کہ ریاستہاے رئیسان و سرداران ہند جواب اپنے اپنے علاقے مین حکمران ہین دوام کے واسطے قائم رہین اور اونکے خاندان مین شان و شوکت بنی رہے مین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش کو منظور کر کے مکرر تمکو وہ اطمینان دیتا ہون جو مین نے بذریعہ سند دستخطی اپنی مرقومہ ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ء تمکو دی ہے یعنی درحالت موجود نہونے وارث کے تمکو اور تمہارے ملک کے راجگان آیندہ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنا متبنی خاندان بھولکیان سے جس خاندان سے تمہارا خاندان ایک جزو ہے مقرر کرین اور وہ متبنی منظور سرکار ہوگا اور اگر درحالیکہ کوئی راجہ لاولد مرجاے اور اوسنے متبنی بھی اپنے حین حیات نکیا ہو تاہم اجازت دیجاتی ہے کہ راجہ نابھا اور راجہ جھیند باتفاق صاحب کمشنر اور پولیٹکل اجنٹ سرکار انگریزی کسی شخص کو خاندان بھولکیان سے جانشین مقرر کرین وہ بھی منظور ہوگا مگر اس حالت مین ایک نذرانہ ایک ثلث نکاسی علاقہ پٹیالہ کا سرکار مین بطور جرمانہ ادا کرنا ہوگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا اوسوقت تک نہوگا جبوقت تک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج سرکار رہے گا اور جبوقت تک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کی جنکی رعایت سرکار انگریزی کو ملحوظ رہے گی تعمیل بدل ہوگی —

دستخط کیننگ

نمبر ۷۷

سند بنام راجہ جھیند مرقومہ ۲۲ ماہ ستمبر ۱۸۴۷ عیسوی

رابٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے تجویز کی کہ بعض علاقجات راجہ جھیند کو بنظر قدردانی و اتحاد و خدمت گزاری راجہ جو جنگ لاہور مین بنسبت سرکار انگریزی کے اوس سے ظہور مین آئی اور راجہ

جھیند نے درخواست دی کہ اوسکو دوبارہ اطمینان ملے کہ اوسکے حقوق علاقہ قدیم مین جو ہین اونکی حفاظت اور اونکا قیام سرکار کرینگے لہذا گورنر جنرل بہادر بخوشی تمام یہ اطمینان اونکو بذریعہ سند ذیل دیتے ہین تاکہ مہاراجہ اور اونکے ورثا باطمینان تمام وہی حقوق اور حکومت اپنی اونپر بلا تصور کرین جو اونکو سابق حاصل تھی۔

مہاراجہ کے قدیم علاقجات حسب فہرست ملفوفہ واسطے ہمیشہ کے اونکے اور اونکے ورثا کے قبضۂ اختیار مین رہینگے اور کل اختیار انتظام پولس وتحصیل مال مین مثل سابق اونکا رہیگا مہاراجہ کے خادمین اور رفیق اور رشتہ دار اور ملازمین پر فرض ہے کہ اتفاق راجہ سے مثل سابق رکھین اور اونکی اطاعت کرین اور مہاراجہ کوشش کرینگے کہ داد دہی اونکی ہوا کرے اور بہبودی وبہتری رعایا بھی وقوع مین آئے گی اور رعایا راجہ کو اپنا تحقیق اور حقدار مالک تصور کرکے اونکی اور اونکے ورثا کی فرمانبرداری کرینگے اور مالگزاری حسب معمول ادا کرتے رہینگے اور بدل متوجہ ہوکر ترقی آبادی مین کرینگے اور اپنی نمک حلالی اور وفاداری ہر امر مین ظاہر کرینگے مہاراجہ نے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کی طرف سے واسطے ہمیشہ کے حق تحصیل محصول پرمٹ وغیرہ ٹکس کا ترک کیا اور اب تمام علاقہ جھیند مین یہ محصول معاف ہوگیا اور مہاراجہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کی طرف سے یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اپنے علاقے مین وہ رسم ستی ودخترکشی وبردہ فروشی کی ممانعت کرینگے اگر لاعلمی اہلکاران مہاراجہ مین کوئی مرتکب جرائم مذکورۂ بالا کا ہوگا بعد ثبوت اوسکو سزاے سخت دیجائیگی تاکہ اورون کو عبرت ہو سرکار انگریزی مہاراجہ اور اونکے ورثا اور متوسلین مذکورۂ بالا سے ہرگز کسی قسم کا مطالبہ بنام نذرانہ مالگزاری یا محصول یا معاوضہ فوج وغیرہ اس وجہ سے نہ لینگے کہ مہاراجہ مثل سابق آمادہ خدمتگزاری وخیرخواہی سرکار رہینگے حکام انگریزی سماعت استغاثہ رعایا ومتوسلین مہاراجہ کی نکرینگے اور نہ حکومت مہاراجہ مین مداخلت کرینگے اگر کوئی دشمن اِس روے دریاے بیاسہ یا ستلج اس سمت سے رونما ہوگا کہ وہ اس ملک کو آکر فتح کرے تو راجہ شامل فوج انگریزی ہوکر کوشش بلیغ مع اپنی فوج کے بیچ اندفاع دشمن مذکور کے کرینگے اور کارگزاری باقاعدہ وفرمانبرداری کرینگے اور ہنگام جنگ تمام پیداوار ملک مثل رسد وغیرہ باختیار سرکار انگریزی کردینگے راجہ یہ بھی وعدہ

علاقہ موروثی

تعلقہ رام گڑھ یا کھورام —

تعلقہ صاحب گڑھ یا پایل

علاقہ یافتہ جدید

تعلقہ امرالا —

تعلقہ کوہی بگہات —

تعلقہ کوہی کپورتھل —

تعلقہ چکوٹیان —

فہرست رفقا

سکھان بہدا

سکھان لوہاری —

سکھان بھیت کوٹ —

سکھان کورجھکیا —

سکھان رارا —

سکھان کوتلا —

سکھان بلارا بلاری —

سکھان بدالی بہائی —

سکھان بیرسنگہ —

سکھان رام پور —

سکھان کوٹ بونا —

علاقہ موروثی

تعلقہ شیخ گڑھ یا سرہند —

تعلقہ عالم گڑھ یا ننہہ پورکاور —

علاقہ یافتہ جدید

پرگنہ بستی ملک چندر —

پرگنہ ملاجہونیر —

پرگنہ مہلا

پرگنہ نارنول

فہرست رفقا

جاگیرداران بہدوڑ

جاگیرداران چہندان —

جاگیرداران ذیل تاحین حیات ماتحت مہاراجہ پٹیالہ کی ہین

مگر ٹکس خدمتگذاری سرکار انگریزی کو دیے ہین —

جاگیرداران کہاؤن —

جاگیرداران تلاکہور —

جاگیرداران دہنی امری —

جاگیرداران الکہتور —

بھائی روپا — بشمول شرکت نابہا وجہیند ہے

نمبر ۷۵

ترجمہ سند بابت جزو پرگنہ کنور و پوروانا ضلع جھجر و بابت علاقہ کھاؤن ضلع انبالہ جو مہاراجہ پٹیالہ کو ہز ایکسلنسی ارل کیننگ جی سی بی ویسرائی و گورنر جنرل ہند نے عطا کیا—

تمہید

چونکہ اطاعت اور وفاداری مہاراجہ پٹیالہ اور اونکے بزرگون کی ہمیشہ جس وقت سے حکومت انگریزی ملک ہند مین قائم ہوئی ہے بہت رہی اور مرضی ہز ایکسلنسی ویسرائی اور گورنر جنرل کی مقتضی اسکی ہوئی اپنی قدردانی ظاہر کرے اس نظر سے جزو پرگنہ کنورا اور پوروانا واقع ضلع جھجر یعنی ایک سو دس مواضع حسب فہرست فارسی جمعی [illegible] سالانہ مہاراجہ کو عطا ہوتا ہے اور نذرانہ مبلغ [illegible] کا قبول کرتے ہین اور باوراے اسکے ہز ایکسلنسی مہاراجہ کو علاقہ کھاؤن بھی واقع ضلع انبالہ مع تکس خدمت اور استحقاق ضبط کرنے کا دیتے ہین اور نذرانہ مبلغ [illegible] قبول کرتے ہین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے—

شرط اول

علاقجات مذکورہ بالا مہاراجہ اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے دیے گئے

شرط دوم

مہاراجہ اور اونکے ورثا وہی اختیارات اور حقوق وغیرہ ان اضلاع نو یافتہ مین رکھین گے جو وہ اپنے قدیم علاقے مین حسب منشاء سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ع دستخطی ہز ایکسلنسی ارل کیننگ ویسرائی و گورنر جنرل ہند کے رکھتے ہین—

شرط سوم

مہاراجہ اور اونکے ورثا اوسیطرح کی نمک حلالی نسبت سرکار انگریزی کے رکھینگے اور وہی فرائض بباعث ان علاقجات جدید کے انپر عائد ہونگے جو حسب منشاء سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ نسبت علاقجات قدیم کے اونپر قائم ہین—

کیا ہو تاہم راجہ نابھا اور راجہ جھیند کو اختیار حاصل ہو گا کہ باتفاق صاحب پولیٹکل اجنٹ سرکار انگریزی
کے کوئی جانشین خاندان پھولکیان سے تجویز کرین مگر اس حال مین نذرانہ ایک ثلث زرنکاسی علاقہ
پٹیالہ کا سرکار انگریزی کو دینا ہو گا —

شرط چہارم

سنہ ۱۸۴۷ع مین سرکار نے مہاراجہ کو اختیار دیا ہے کہ باتفاق رائے صاحب کمشنر بہادر کے
سزائے قصاص دیا کرین اب یہ روک بھی موقوف ہوتی ہے مہاراجہ کو کل اختیار موت
حیات اپنی رعایا کا دیا جاتا ہے درباب سزادہی رعایائے انگریزی جنہون نے جرم مہاراجہ
کے علاقے مین کیا ہو اور گرفتار ہوئے ہون مہاراجہ حسب ہدایت مرسلہ ہنوربل کورٹ آف
دائرکٹرز بنام گورنمنٹ مندرجہ اس نمبر ۳ مرقومہ یکم جون ۱۸۵۷ع کاربند ہونگے مہاراجہ کوشش
بیچ دادرسی کے کرینگے اور بہبودی و خوشی رعایا مدنظر رکھین گے اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ
ممانعت ستی ہونے کی اور دخترکشی اور بردہ فروشی کی اپنے علاقے مین کرینگے اور جو مجرم
ان جرائم کا ثبوت ہو گا اوسکو سزائے سخت دینگے —

شرط پنجم

مہاراجہ ہرگز نمک حلالی و خیرخواہی شاہ انگلستان سے انحراف نکرینگے —

شرط ششم

اگر کوئی فوج دشمن سرکار انگریزی اس نواح مین رونما ہوگی مہاراجہ ہمراہ فوج انگریزی کے
ہوکر اوسکا مقابلہ کرینگے اور بہمہ تن کوشش کرکے جسقدر باربرداری و رسد وغیرہ کی ضرورت
ہوگی بہم پہونچا دینگے —

شرط ہفتم

سرکار انگریزی سماعت نالشات رعایائے مہاراجہ خواہ معافیدار ہو خواہ جاگیردار
خواہ رشتہ دار خواہ متوسل خواہ ملازم خواہ اور کوئی ہو نکرینگے —

شرط ہشتم

سرکار انگریزی انتظام خانگی و خانہ داری مہاراجہ کا انتظام نرکھین گے اور اوسمین مداخلت

...سے اجتناب کرینگے۔

شرط نہم

مہاراجہ مثل سابق اب بھی حسب نرخ حال معرفت اپنے اہلکاران کے اسباب و مصالح
[ط]یاری راستہ ریل و مقامات ریل و شارع عام و پل وغیرہ کا سرانجام کردینگے اور زمین
[ب]لا معاوضہ واسطے طیاری راستہ ریل و شارع عام کے دینگے۔

شرط دہم

مہاراجہ اور اونکے ورثا وغیرہ اوسی طریق وفاداری و نمک حلالی سرکار انگریزی پیش نظر
رکھیں گے اور سرکار انگریزی ہمیشہ آمادہ بجا رکھنے توقیر اور مرتبہ مہاراجہ اور خاندان مہاراجہ
کے رہیں گے۔

فہرست علاقجات مہاراجہ پٹیالہ

علاقہ موروثی	علاقہ موروثی
پرگنہ پٹیالہ خاص دستور	تعلقہ بہنکی
تعلقہ مردان پور	تعلقہ بنور
تعلقہ گھنور	تعلقہ بہوانی گڑھ عرف دودا
تعلقہ رانی مزہ	تعلقہ بوہا
تعلقہ امرگڈہ	تعلقہ سرودل گڑھ عرف رودہال
تعلقہ جہارتھل	تعلقہ دکال گڑھ یا مونگ
تعلقہ سنام	تعلقہ کرم گڑھ یا مکیانول درہا
تعلقہ راج پورہ	تعلقہ بجان گڑھ یا ترونا
تعلقہ اٹالا گڑھ یا پنالا	تعلقہ منجیر
تعلقہ شیر پور	تعلقہ گوبند گڑھ یا بٹندا

اور اوسکے جانشینون کے مع تمام حقوق حکومت الپس ... وغیرہ حسب دستور قایم رہین گے
اور مہاراجہ کی جاگیر اور وہ لوگ جو علاقہ بشرط ہمراہی ہنگام جنگ کی اونسے متعلق ہین اور متوسلین حسب دستور
قدیم اونکے ہمراہ اور ممد رہینگے مہاراجہ کوشش کرینگے کہ دادرسی اور بہبودی ورفاہ رعایا عمل مین آئے
اور وہ لوگ راجہ کو اپنا مالک اور حاکم ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی اور اوسکے ورثا کی کیا
کرینگے اور حسب معمول مالگزاری ادا کرینگے اور ہمیشہ ساعی بیچ ترقی آبادی زمین کے رہین گے
اور اپنی نمک حلالی اور فرمانبرداری ظاہر کرینگے مہاراجہ نے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کیطرف سے
تمام محصول چونگی وراہداری وغیرہ واسطے ہمیشہ کے معاف کرتے ہین پس یہ محاصل تمام علاقہ
پٹیالہ مین معاف ہوا اور مہاراجہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کیطرف سے یہ بھی وعدہ کرتے
ہین کہ وہ انسداد ستی ہونے اور دخترکشی اور بردہ فروشی کا اپنے علاقے مین کرینگے اگر اہلکاران
مہاراجہ کی ناعلمی مین کوئی شخص مجرم ان جرائم کا ہوگا تو ہنگام ثبوت مجرم کو مہاراجہ ایسی سزائے سخت
دینگے کہ اورونکو عبرت ہوگی سرکار انگریزی ہرگز مہاراجہ سے یا اونکے ورثا ومتوسلین مذکورہ بالا سے
کوئی رقم بنام نذرانہ و مالگزاری یا محصول یا معاوضہ خرچہ سپاہ وغیرہ طلب نکرینگے بشرطیکہ مہاراجہ مثل
سابق بدل خدمتگزاری اور خیرخواہی سرکار مین مصروف رہینگے حکام انگریزی کوئی نالش رعایائے
مہاراجہ کی یا اونکے ملازمین کی سماعت نکرینگے اور نہ مداخلت بیچ انتظام ملک کے کرینگے اگر کوئی
دشمن کسی طرف سے اس جانب دریائے بیاسہ یا ستلج کے بارادہ فتح کرنے اس ملک کے آئے
تو مہاراجہ مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہوکر بجہد تمام دشمن کو دفع کرینگے اور باانتظام و فرمانبرداری
کارروائی کرینگے اور وقت جنگ تمام پیداواری اپنے ملک کی باختیار سرکار انگریزی کردینگے
مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بمعرفت اپنے اہلکاران کے شارع عام جو اوسکے علاقے مین
واسطے آمد ورفت فوج انگریزی کے انبالہ سے دیگر مقامات تک اور فیروزپور تک بنیگا وہ اوسکو
بنوا دینگے اور اوسکی مرمت کیا کرینگے اور اس راستہ کا عرض و بلندی حسب مجوزہ صاحب انجنیر
ماموزہ سڑک ہوگی اور مہاراجہ فرودگاہ واسطے افواج انگریزی کے حسب نشاندہی مقامات مجوزہ بنوا دینگے
تاکہ آیندہ کوئی دعوی بابت نقصانی زراعت کی واقع نہو۔

نمبر ۴۴

سند بنام مہاراجہ پٹیالہ عطیہ ہز ایکسیلنسی ویسرای و گورنر جنرل بہادر المرقوم مقام شملہ

ماہ مئی ۱۸۶۰ع

جب سے حکومت انگریزی ہندوستان مین قائم ہوئی ہے مہاراجہ حال پٹیالہ اور اونکے
ہمیشہ مستحکم بیچ دوستی کے رہے ہین اونکو اکثر انعام مین بالعوض اونکی وفاداری کے تزاید
و مرتبہ و علاقہ عطا ہوئی ہے عرصہ قلیل گذرا کہ مہاراجہ حال پٹیالہ اپنے بزرگون کی کارروائی پر
عث استقلال اور دلاوری کے جو اونھون نے بیچ بلوہ ۱۸۵۷ و ۱۸۵۸ء ظاہر کی سبقت لیگئے بیادگار
س لاجب اور عمدہ نمک حلالی کے ہز ایکسیلنسی ویسرای اور گورنر جنرل بہادر ہند نے زیادہ
توقیر اور علاقہ واسطے دوام کے مہاراجہ اور اونکے ورثا کو عطا کیا اور بخوشی درخواست مہاراجہ بمضمون
منظور کی کہ ایک سند مجدداً بمہر و دستخط ویسرای ممدوح اس مضمون کی عطا ہو کہ مہاراجہ اپنے علاقہ
قدیم اور عطیہ سرکار انگریزی مین قبضہ بلا واسطہ غیرے رکھین لہذا حکم ہوتا ہے کہ-

شرط اول

مہاراجہ اور اونکے ورثا واسطے دوام کے اختیارات راجگی اوپر اونکے علاقہ قدیم اور
علاقہ عطیہ کو بموجب فہرست کے رکھین گے اور تمام حقوق و استحقاق وغیرہ جو مہاراجہ اپنے علاقہ
قدیم مین رکھتے ہین وہی حقوق وغیرہ علاقہ جدید جو اونکو سرکار سے ملا ہے رکھین گے اور رفیق
اور متوسلین وغیرہ اونکے ہر قسم کی متابعت مہاراجہ لازم تصور کرین-

شرط دوم

باستثناء منشاے دفعہ سوم کے سرکار انگریزی ہرگز مہاراجہ سے یا اونکے ورثا یا رفیق
یا واسطہ دار یا متوسلین سے کسی قسم کی رقم بنام نہاد مالگزاری یا خدمت یا کسی حیلہ سے طلب نکرےگی

شرط سوم

سرکار انگریزی بدل چاہتے ہین کہ خاندان عالی پٹیالہ دوام رہے اور اس سبب سے مہاراجہ
اور اونکے ورثا کو ہمیشہ جب کوئی وارث ذکور موجود نہو اختیار متبنی کرنے کا خاندان پھولکیان
سے دیتے ہین اگر کسیوقت کوئی مہاراجہ وفات کرے اور کوئی متبنی بھی

نمبر ا ۷

سند بنام راجہ کرم سنگہ راجۂ پٹیالہ بابت پرگنہ مہیلی وغیرہ بمہر و دستخط ہزاکسیلنسی گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل—

چونکہ تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ راجہ کرم سنگہ نے نہایت مستعدی سے اتفاق ساتھہ فوج کے جنگ گذشتہ مین کیا ہے لہذا سند ہذا دیجاتی ہے جسکی روسے پرگنہ جات ذیل راجہ کرم سنگہ اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوتے ہین یعنی پرگنہ مہیلی و پرگنہ کلچون پرگنہ بنبھیرا پرگنہ کوسالا پرگنہ جبروت پرگنہ کہملی پرگنہ ہری ہر پرگنہ ساگر پرگنہ نوراسنکاپور پرگنہ جوبل پرگنہ ملاکوتی مع سائر تمام پرگنہ جات کے اور تمام حقوق وغیرہ اونکے بالعوض نذرانہ ڈیرہ لاکھہ روپیہ کے اور جب یہ روپیہ خزانہ سرکار مین باقساط مقررہ داخل ہوجائیگا توکسی سبب سے اور مطالبہ زر نہوگا سرکار انگریزی ہمیشہ مدد اور حفاظت راجہ مذکور اور اوسکے ورثا کی اوسکے علاقے مین کریگی راجہ اس سند کو کامل اور جائز تصور کرکے فوراً قبضہ پرگنہ جات مذکورہ بالا کا کریگا مگر اوسکو لازم نہین کہ سوائے حدود مقررہ پرگنہ جات مذکور کسی اور زمین پر قبضہ کرے اور وقت جنگ کے راجہ کو لازم ہوگا کہ حسب الطلب حکام انگریزی سپاہی و بیگاری فوج کو دیگا جو فوج واسطے حفاظت کوہستان کے مامور ہوگی وہ کوئی دقیقہ دقائق انصاف کا اور بہبودی رعایا کا فروگذاشت نہ کریگا اور رعایا اوسکی راجہ کو اپنا مالک اور حاکم ذی حق تصور کرکر فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور حسب معمول مالگزاری ادا کرینگے اور ہمیشہ ساعی بیچ ترقی آبادی زمین کے رہینگے اور اپنی نمک حلالی اور فرمانبرداری ظاہر کرینگے—

المرقوم ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۵ء

نمبر ۲ ۷

سند بنام راجہ کرم سنگہ راجۂ پٹیالہ بابت ٹھکرائی بگہات و جگت گڈہ بمہر و دستخط ہزاکسیلنسی گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل—

چونکہ تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ راجہ کرم سنگہ نے نہایت مستعدی سے

اتفاق ساتھہ فوج انگریزی کے بیچ جنگ گذشتہ کے کیا ہے لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے سند ہذا راجہ مذکور کو دیجاتی ہے جسکی روسے پرگنہ جات مفصلۂ ذیل راجہ کو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے دیے جاتے ہین یعنی پرگنہ بگہات مع شہر ٹکسال مع قلعۂ قدیم سکہ جین پور و قلعۂ ثانی جو بآخر بازار ٹکسال واقع ہے اور قلعہ تھاروگڑھ اور پرگنہ پارلیک ہا مع قلعۂ اجیرگڈہ و پرگنہ کہاپٹن مع قلعۂ راج گڑھ اور پرگنۂ لہرنگا اور پرگنہ بہرولی مع سب پرگنات و پانچ منزل قلعۂ مذکورہ وسائر تعدادی ایک ہزار آٹھہ سو روپیہ یہ سب ٹھکورائی بگہات مین شامل ہین اور دوم قلعۂ جگت گڈہ مع پرگنۂ جگت گڈہ و ملحقات جو خرد و مور کا مع تمام حقوق وغیرہ اوسکے بالعوض مبلغ ایک لاکھہ بتیس ہزار روپیہ کے اور جب یہ روپیہ داخل خزانہ سرکار ہوگا تو او مطالبہ ہرگز کسی سبب سے راجہ پر نکیا جائیگا سرکار انگریزی ہمیشہ حفاظت اور امداد راجہ مذکور کی ان علاقجات مین کیا کرینگے اور راجہ اس علاقے پر قبضہ کرے اور دوسرے کے علاقے پر قبضہ نکریگا اور وقت جنگ فوج راجہ کی جو واسطے حفاظت ان علاقجات کے مامور ہوگی ساتھہ فوج انگریزی کے شامل ہوا کرے گی راجہ بہبودی رعیت مین کوشش کرے گا اور رعیت راجہ کو اپنا مالک اور حاکم ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور حسب معمول مالگذاری ادا کرینگے اور ہمیشہ ساعی بیچ آبادی رہین کے رہین گے اور اپنی نمک حلالی اور فرمانبرداری ظاہر کرینگے۔ المرقوم ۲۰ اکتوبر ۱۸۱۵ع —

نمبر ۷۳

سند بنام مہاراجہ پٹیالہ المرقوم ۲۲ ستمبر ۱۸۴۷ عیسوی —

رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے حکم دیا کہ بعض علاقجات راجۂ پٹیالہ کو بعوض اوسکی اتحاد اور دوستی خدمتگزاری سرکار کے بیچ جنگ گذشتہ لاہور کے دیجائے اور راجہ پٹیالہ نے درخواست کی کہ اوسکو بمدد اطمینان حفاظت وعطاے حقوق علاقجات قدیم دیجائے گورنر جنرل بخوشی طمینان مطلوبہ حسب ذیل بذریعہ سند دیتے ہین تا کہ مہاراجہ اور اوسکے ورثا باطمینان تمام کارروائی اپنے علاقے مین حسب دستور قدیم کرتے ہین —

مہاراجہ کے علاقجات قدیم بموجب فہرست منسلکہ کے واسطے ہمیشہ کے بیچ قبضہ اوسکے

شرط ہفتم

تمام گھوڑے جو واسطے رسالہ کے سرہند مین یا کسی اور مقام مین خرید کیے جائین اور سوداگران اسپ کے پاس پروانہ راہداری دستخطی و مہری صاحب رزیڈنٹ بہادر دہلی یا صاحب افسر کمانڈنگ سرہند کا ہو تو سب سردار ایسے گھوڑون کو بلا مزاحمت یا مطالبہ محصول اپنے اپنے علاقے مین گذر کرنے دین —

نمبر ۷

اشتہار بنام سرداران سکھ وغیرہ مرقومہ ۲۲ ماہ اگست ۱۸۱۱ء

بتاریخ ۳ ماہ مئی ۱۸۰۹ء ایک اطلاعنامہ سات شرائط کا بحکم سرکار انگریزی جاری ہوا تھا اس مراد سے کہ ملک سرداران سرہند و مالوا زیر حفاظت سرکار آگیا لہذا حسب منشاء عہدنامہ رنجیت سنگہ کچہ علاقہ علاقجات سرداران مذکورۂ بالا سے نہین رہا اور سرکار انگریزی کا یہ ارادہ نہین کہ مطالبہ پیشکش یا نذرانہ کرین اور سرداران اپنے اپنے علاقے پر حاکم اور قابض رہینگے اور غرض اجرائے اطلاعنامہ مذکور سے یہ تھی کہ سرداران مذکورین کی اطمینان ہو کہ سرکار کی نیت حکمرانی کی نہین ہے اور جسکے پاس جو علاقہ ہے وہ اوسپر قبضہ رکھے اور با طمینان اوسکا حظ اوٹھاوے

چونکہ اکثر زمینداران و رعایا ملک سرداران مذکورین نے پیشگاہ افسران انگریزی استغاثہ پیش کیے مگر اونھون نے بنظر شرائط اطلاعنامہ مذکور کچہ توجہ اوسپر نہین کی اور نہ ارادہ ہے کہ آیندہ اوسپر لحاظ کرین مثلاً بتاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۱۱ء ولاور علیخان سمانا والہ نے نالش پیشگاہ صاحب رزیڈنٹ دہلی بنام اہلکاران راجہ صاحب سنگہ پیش کی کہ اونھون نے اوسکے جواہرات اور دیگر اسباب چھین لیا اسپر صاحب موصوف نے حکم دیا کہ قصبہ سمانا عملداری راجہ صاحب سنگہ مین ہے لہذا یہ عرضی نالش اوسکے پاس مرسل ہو —

اور بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۸۱۱ء دسوندا سنگہ و گورکھہ سنگہ نے پیشگاہ کرنیل اکٹرلونی صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے بنام سردار جسرت سنگہ کے نالش دائر کی کہ سردار مذکور نے انکی جایداد وغیرہ کا حصہ لیا ہے بعد ملاحظہ اسکے ظہر عرضی پر حکم تحریر ہوا کہ چونکہ تین سال سے کوئی دعوی

سرداروں کے بھائیوں کی طرف سے پیش نہین ہوا اور نہ کسی شریک کا نام مذکور ہے اور چونکہ اعلان نامہ
مین جو سرداروں کو دیا گیا ہے یہ مشتہر ہو چکا ہے کہ ہر ایک سردار اپنے علاقہ مین بااوقات ہے
اور کل اختیار رکھے لہذا اس عرضی نالش پر کچھ حکم نہین ہو سکتا ہے اس قسم کے حکم اوپر تنازعات کے
حکم سنا سکتے ہین اور نیز یہ مراد ہے کہ ہر ایک زمیندار اور رعایا کے دل مین نقش ہو کہ اوسی اونکی
اونکے ملکیت سے ہوگی اور وہ کوئی دقیقہ فرمانبرداری نسبت اونکے فروگذاشت نکرین لہذا یہ امر بہ
راجگان و سرداران اہین ہر ایک تابع فرض ہے کہ وہ یہ امر بخوبی ذہن نشین اپنی رعایا کے کرین اور
اونکا اطمینان حاصل کرین اور یہ بھی اونپر ظاہر کرین کہ استغاثہ روبروے افسران انگریزی کچھ کارآمد
نہوگا اور وہ صرف اپنے سرداران کو منبع انصاف تصور کرین اور برضا و خوشی اونکی اطاعت قبول کرین

اور چونکہ بموجب منشاء اشتہار نامہ سابق کے یہ ارادہ سرکار انگریزی کا نہین کہ علاقجات سرداران
ملک ہذا مین دخل کرین مگر بغرض بہبودی رعایا اس امر کی اطلاع عام بھی ضرور ہے کہ اکثر سرداران
نے بعد فوت مہاراجہ رنجیت سنگہ کے علاقجات دیگران پر قبضہ کر لیا ہے اور اونکے دونی
علاقجات چھین لیے مین اور پیچ واپس کر دینے اونکے یہان تک درنگ اور تامل ہوا کہ جبتک
فوج انگریزی نے اونکو مجبور واپس دینے پر کیا اونھون نے واپس نہین دیا جیسا مقامات رانی پور
مین اور سکھان جو یہان مین اونکے علاقجات قرولی وچھہ بوندی اور موضع جینا مین ہوا ہے اور جو کہ دیر
اور تامل سے نفع آمدنی اور نقصان الحاق مالکان تخیل ہو سکتا ہے لہذا حسب الحکم سرکار
انگریزی مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر کسی سردار نے یا کسی اور شخص نے زبردستی علاقہ دوسرے کا لیا
یا کسی طرح نقصان رسانی اصل مالک کی کی ہو تو یہ واجبی ہے کہ قبل دائر ہونے نالش کے مالک کو
راضی کر دین اور جیسی مین توقف کسی طرح کا نکرین اور اگر اسمین توقف ہوگا اور ضرورت مداخلت سرکار
انگریزی کی ہوگی تو جو آمدنی اوس تاریخ سے جبسے اصل مالک بیدخل ہوا ہے مع دیگر نقصانی
کے جو رعایا علاقہ مذکور کا باعث گذرنے فوج کے ہوا ہو بالتشدد ہو سکے طلب ہوگا اور باب
نافرمانبرداری حکم ہذا آجتک سزا سخت فرمائی جاوے گی اور بموجب
بموجب فیصلہ سرکار انگریزی کے عمل مین آئیگا المرقوم [illegible] اگست سنہ [illegible]

بدستخط وی کورنرلی ایجنٹ گورنر جنرل

اوسکے برادران امین الدین خان اور زین الدین خان کے سپرد ہوا یہ دونون بھائی ہنگام محاصرۂ
دہلی ۱۸۵۷ء مین اندر شہر کے تھے اور بعد فتح دہلی وہ قید ہوئے تھے مگر آخرکار رہا ہوے
اور دوبارہ اپنے علاقے پر قائم کیے گئے امین الدین خان کاربلک کرتا ہے اور اوسکا برادر
کوچک نصف آمدنی نقد پاتا ہے کل نکاسی اس علاقہ کی قریب ساٹھ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

تپوڈی

اصل موہوب فیض طلب خان برادر نجابت علیخان نواب جھجر کا ہے اوسکو ایک زخم سخت
بمقابلہ فوج ہولکر لگا تھا اسواسطے حسب سند نمبر ۸۵ پرگنہ تپوڈی بطور جاگیر دوامی اوسکو عطا ہوا
۱۸۲۹ء مین اوسنے وفات پائی اور اکبر علیخان اوسکا جانشین ہوا بتاریخ ۳ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء
اسنے بھی وفات پائی اور اوسکا فرزند محمد علی تقی خان جانشین ہوا آمدنی اس علاقے کی
پینتالیس ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

نواب روحانا اور نواب تپوڈی اور نواب امین الدین خان لوہارو کو سند نمبر ۸۴ عطا
ہوئی جسکی روسے اطمینان دی گئی کہ جو وارث حسب شرع محمدی اوسکا ہوگا وہ منظور اور مقبول
کیا جائیگا۔

نمبر ۶۹

ترجمہ اطلاعنامہ بنام رئیسان ملک مالوہ و سرہند این روے دریاے ستلج مرقومہ ۳ ماہ مئی
۱۸۰۹ء یہ امر روشن تر از آفتاب سے ہے اور یقینی زیادہ بہ نسبت ہونے دور گذشتہ کے
کہ فوج کشی انگریزی اس جانب دریاے ستلج کے کلیۃ مطابق درخواست اور خواہش سرداران
کے ہے اور صرف بجز لحاظ دوستانہ انگریزی گورنمنٹ کے جو بسبب قیام ریاست رئیسان
کے ہے وقوع مین آئی ہے ایک عہدنامہ بتاریخ ۵ ماہ اپریل ۱۸۰۹ء فیمابین متکلف صاحب
منجانب سرکار انگریزی اور مہاراجہ رنجیت سنگھ کے حسب الحکم رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر

باجلاس کونسل منعقد ہوا اور ہم نہایت خوشی سے واسطے اطمینان سرداران ملک مالوہ
سرہند کے تجویزاور رضامندی سرکار بدفعات مفصلہ ذیل مشتہر کرتے ہین ——

شرط اول

ملک سرداران مالوہ وسرہند زیرحمایت وحفاظت سرکار انگریزی آیا لہذا حکومت اورحکمرانی
مہاراجہ رنجیت سنگہ سے بموجب شرائط عہدنامہ بری متصور ہونا چاہیے ——

شرط دوم

ملک رئیسان جو اس طرح زیرحفاظت آیا ہے تمام قسم کے محاصل زرسے بری ہے
یعنی سرکار انگریزی کوئی محصول اونسے نلیگی ——

شرط سوم

سرداران مذکورین کو وہی اختیارات اورحقوق حاصل رہینگے جو اونکے قبضے مین
قبل اونکے زیرحمایت آنے کے تھے ——

شرط چہارم

جب کبھی فوج انگریزی واسطے بہبود عام کے اون سرداروں کے علاقہ مین سے گذر
کرے تو ہرایک سردار کو لازم ہوگا کہ اپنے اپنے علاقے مین رسد وغلہ ودیگر ضروریات اونکی
بہم پہنچائے ——

شرط پنجم

اگرکوئی دشمن کسی جانب واسطے فتح کرنے اس ملک کے آئے تو مقتضائے دوستی واتفاق
وبہتری باہمی اسی مین ہے کہ سب رئیس فوج انگریزی کے متفق ہوکر کوشش بیخ کنی کرنے
دشمن مذکور کے عمل مین لائین اورباانتظام وفرمانبرداری کاررواہین ——

شرط ششم

اسباب انگریزی جو تجاران اضلاع شرقی سے واسطے فوج کے لائین اوس سے کوئی
تھانہ دار اور رئیس ان علاقجات کا مزاحم نہوا ورنہ اونسے محصول شئے مذکور طلب
کرے ——

نمبر	نام	تعداد زر آمدنی	تعداد مالگزاری
۷۰	سنکپورہ —	[illegible]	[illegible]
۷۱	سدہپان —	[illegible]	[illegible]
۷۲	سوبھار —	[illegible]	[illegible]
۷۳	سوبھری —	[illegible]	[illegible]
۷۴	سوبکا —	[illegible]	[illegible]
۷۵	بھون بتنگور	[illegible]	[illegible]
۷۶	تودز مجرا —	[illegible]	[illegible]
۷۷	اودہا —	[illegible]	[illegible]
۷۸	انبالہ —	[illegible]	[illegible]
۷۹	درنولی —	[illegible]	[illegible]
۸۰	ذیلداران سنگپوریہ —	[illegible]	[illegible]

علاقہ دہلی

درمیان بلوہ ۱۸۵۷ء کے جب آمد و رفت خطوط وغیرہ درمیان دہلی اور آگرہ اور کلکتہ کے مدت تک مسدود ہو گئے تھے تو انتظام علاقجات دہلی و حصار صاحب چیف کمشنر پنجاب نے اپنے اختیار مین کر لیا تھا اور بعد دوبارہ قائم ہونے امنیت کے یہ اضلاع آخرکار زیر حکومت گورنمنٹ پنجاب رکھے گئے اس علاقے مین بہت سے سردار تھے مگر وہ بطور جاگیردار تھے نہ بطور راجہ وغیرہ وہ سب مطیع فرمان شاہ دہلی تھے اور بعد مغلوب ہونے مرہٹون کے بمقابلہ لارڈ لیک صاحب کے اونکے علاقجات اونکے نام سرکار انگریزی نے مستحکم کیے تھے یہ بانہ ازسرنو بعوض انعام خطاب عطا کیے - یہ رئیس حسب ذیل تھے -

نواب دوجانا نواب لوہارو نواب پٹودی نواب جھجر نواب دادری نواب بہادرگڈھ

نواب فرخ نگر وراجہ بلب گڑھ منجملہ اُنکے رئیسان جھجر و بلب گڑہ اور فرخ نگر کو پھانسی ہوئی اور اونکے علاقجات ضبط سرکار ہوے بابت بلوہ ۱۸۵۷ء کے اور علاقجات دادری اور بہادر گڑہ بھی ضبط سرکار ہوے اور رئیس کو ایک پنشن تعدادی ایک ہزار روپیہ کی واسطے پرورش کے دیجا گئی —

رائے بلب گڑھ کے پاس کوئی سند موروثی عطیہ سرکار انگریزی نہ تھی اور علاقجات دادری و بہادر گڑھ اول جزو علاقہ جھجر تھے اور سند نمبر ۶۵ مین جسکی رو سے علاقہ مذکور عطا ہوا تھا شامل تھی

روحانا

اس خاندان افغان کو یہ علاقہ بشرط وفاداری سرکار انگریزی اور خدمت ہنگام جنگ کے عطا ہوا تھا اول سند لارڈ لیک صاحب نے تا حین حیات عبدالصمد خان اور اوسکے چار بیٹونکو دیا تھا مگر بتاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۰۶ء گورنر جنرل بہادر نے سند دوامی نمبر ۶۷ دی اور اکثر علاقجات ہریانا شامل اس علاقے کے ہوکر رئیس روحانا کو ملے اور بعدازان علاقجات ہریانا تبدیل ہوکر عوض مین دیہات روحانا اور مہانا واقع رہتک دیدے گئے —

۱۸۲۵ء مین عبدالصمد خان کا جانشین اوسکا بیٹا دوندے خان ہوا اور یہ بھی ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اور اسکی عوض فرزند اکبر حسن علیخان نامے حاکم علاقہ ہوا —

لوہارو

احمد بخش خان اول مورث اس خاندان کا تھا اور وہ وکیل راجہ الور کا تھا یہ علاقہ اوسکو بعوض خدمت جو اوسنے بیچ صلح کرانے راجہ اور لارڈ لیک صاحب کے کی تھی واسطے دوام کے راجہ نے دیا تھا اور پرگنہ فیروزپور بموجب نمبر ۷۰ لیک صاحب نے دیا اس شرط پر کہ وہ وفادار رہے اور وقت جنگ خدمت کرے ۔ اصل موہوب احمد بخش خان نے ۱۸۲۷ء مین وفات پائی اور اوسکا بیٹا شمس الدین خان اوسکا جانشین ہوا ۱۸۳۵ء مین شمس الدین خان بجرم قتل مسٹر فریزر صاحب اجنٹ دہلی پھانسی دیا گیا اور پرگنہ فیروزپور ضبط سرکار ہوا اور پرگنہ لوہارو

نمبر	نام	تعداد زر آمدنی	تعداد زر مالگزاری
۴۹	پتی کروا —	[illegible]	[illegible]
۵۰	پتی سجوکیا —	[illegible]	[illegible]
۵۱	راجپور —	[illegible]	[illegible]
۵۲	راجوال —	[illegible]	[illegible]
۵۳	رام گڑھ —	[illegible]	[illegible]
۵۴	روکالی —	[illegible]	[illegible]
۵۵	ادور —	[illegible]	[illegible]
۵۶	رنگل پور —	[illegible]	[illegible]
۵۷	سادہورا —	[illegible]	[illegible]
۵۸	سران —	[illegible]	[illegible]
۵۹	سیالیا —	[illegible]	[illegible]
۶۰	سیکا —	[illegible]	[illegible]
۶۱	سیکری —	[illegible]	[illegible]
۶۲	سکدرا —	[illegible]	[illegible]
۶۳	شاہ آباد —	[illegible]	[illegible]
۶۴	سیام گڑھ —	[illegible]	[illegible]
۶۵	سام سنگھان —	[illegible]	[illegible]
۶۶	متھرا ونور شہید —	[illegible]	[illegible]
۶۷	ستل —	[illegible]	[illegible]
۶۸	شمس پور —	[illegible]	[illegible]
۶۹	سدہوال —	[illegible]	[illegible]

نمبر	نام	تعداد زر آمدنی	تعداد زر مالگزاری سرکار
۷	بھجولی	[illegible]	[illegible]
۸	بھگوان پور بدہی	[illegible]	[illegible]
۹	بہری	[illegible]	[illegible]
۱۰	بودانی	[illegible]	[illegible]
۱۱	بورانس	[illegible]	[illegible]
۱۲	بوریا	[illegible]	[illegible]
۱۳	بندالیان	[illegible]	[illegible]
۱۴	برواسان	[illegible]	[illegible]
۱۵	چوہان	[illegible]	[illegible]
۱۶	جبے پچھالی	[illegible]	[illegible]
۱۷	چلونڈی	[illegible]	[illegible]
۱۸	داوا کھوسا	[illegible]	[illegible]
۱۹	دہنورا	[illegible]	[illegible]
۲۰	دیال گڑھ	[illegible]	[illegible]
۲۱	کوہ ویلک پور	[illegible]	[illegible]
۲۲	گت ہارا	[illegible]	[illegible]
۲۳	گنگون	[illegible]	[illegible]
۲۴	گرانکان	[illegible]	[illegible]
۲۵	گڑھی کوتہار	[illegible]	[illegible]
۲۶	بلیت پور	[illegible]	[illegible]
۲۷	علاقہ ناجرا	[illegible]	[illegible]

یہ علاقہ پچیس سوار بطور کنٹنجنٹ واسطے سرانجام کار سرکار دیتا ہے اور اسکی عوض سرکار سے ا ۔ ۔ روپیہ سالانہ پاتا ہے یہ رقم اوسکو واسطے ہمیشہ کے بابت ترک کردن محصول وغیرہ کے دی گئی ہے اس رئیس کی سلامی نو ضرب کی ہوتی ہے۔

رقبہ مالیر کوٹلا کا ۔ میل مربع ہے اور آبادی ۔ نفری اور زرمالگزاری ایک لاکھ روپیہ سالانہ۔

فریدکوٹ

علاقہ فریدکوٹ دو حصون مین منقسم ہے ایک خاص فریدکوٹ اور دوسرا کوٹ کٹورا یہ علاقہ بجانب جنوب و مغرب ضلع فیروزپور کے واقع ہے اور سرحد جنوبی و مشرقی ملحق پٹیالہ ہے اسکا رقبہ ۔ میل مربع تک ہے اور آبادی قریب ۔ ہزار نفری اور مالگزاری غالباً قریب ۔ روپیہ سالانہ کی ہے رئیس اس علاقہ کا قوم برار جاٹ سہی ہے ایک و مین کا بھاین نامی عہد اکبر شاہ مین ذی رتبہ ہوگیا اور اوسکے سبب یہ خاندان بزرگ ہوا اوسکے برادرزادہ نے ایک قلعہ کوٹ کٹورا نامے تعمیر کیا اور حاکم خودسر اوسکا ہوا شروع صدی حال مین پرگنہ کوٹ کٹورا کا قبضہ محکم چند دیوان دربار لاہور نے کیا اور ہنگام مہم سکھان ۔ مین سرکار انگریزی نے ضبط کیا مگر باعث اسکے کہ رئیس فریدکوٹ نے شریک سرکار انگریزی ہوکر جنگ کی ہین یعنی مہم ستلج ۔ مین خدمت لائقہ کی اوسکو خطاب راجگی عطا ہوا اور علاقہ موروثی کوٹ کٹورا جاگیر مین ملا بالعوض ترک کرنے محصول پرمٹ وغیرہ کے سرکار انگریزی نے اقرار کیا کہ وہ راجہ مذکور کو مبلغ ا ۔ روپیہ سالانہ دیا کرینگے اور چونکہ اوسوقت مین اکثر قطعات معافی علاقہ کوٹ کٹورا مین ایسے تھے کہ وہ ضبط سرکار ہوجاتی لہذا ایک تجویز عمل مین آئی جس سے جو قطعہ زمین معافی ضبط ہوتے تھے حوالہ راجہ کے ہوتے تھے اور اوسی قدر روپیہ کی تخفیف زرمعاوضہ پرمٹ وغیرہ مین ہوتی تھی۔

کچھ کنٹنجنٹ فوج وہ نہین دیتا اور نہ کچھ مالگزاری سرکار انگریزی مین کرتا ہے مگر راجہ اپنے پاس پچاس سوار اور سو پیادے موجود رکھتا ہے۔

ن خدمات لائقہ جو اوسنے بلوے مین کین بتعین خدمت دس سوارون کی جو وہ دیتا
ہے اوسکی سلامی گیارہ ضرب کی ہوتی ہے اور ازروے سند نمبر ۱۸ کے اختیار متبنی
بنی اوسکو حاصل ہے۔
بالفعل فریدکوٹ تحت حکومت صاحب کمشنر بہادر قسمت لاہور کی ہے

رئیسان خرد این روے ستلج

جب رئیسان خرد علاقہ این روی ستلج سے اختیارات حکومت چھن گئے تو انتظام پولس
سرکار انگریزی نے اپنے اختیار مین رکھا اور تمام محاصل پرمٹ وغیرہ بلامعاوضہ معاف ہوئے
صرف باستثنار نواب کنجپورہ و میر کوٹھار باقی رئیس سب بطور جاگیردار ہو گئے مگر بلحاظ ان تبدیلیات
عظیمہ کے چند رئیسون کو کچھ حقوق نسبت اونکی ذات خاص اور جایداد کے دیے گئے۔
جو مقدمات قبل تاریخ ۱۰ ماہ جون ۱۸۴۹ع واقع ہوے تھے اونکی سماعت کا اختیار عدالتہاے
دیوانی مال کو نہین دیا گیا اور بیچ مقدمات فوجداری کے جو قبل ۱۰ جنوری ۱۸۴۷ع واقع ہوے تھے
رئیس صرف تابع حکم صاحبان کمشنر بحیثیت پولیٹکل ایجنٹ قرار دیے گئے اور بیچ مقدمات فوجداری
موقوعہ ۱۰ جنوری ۱۸۴۷ع رئیس تاحین حیات گرفتاری سے بری متصور ہوے اور اونکے مکانات
سکنی بداغلت پولیس سے بری کیے گئے مگر مقدمات سنگین یا قتل مین جو نسبت کسی شخص یا جایداد
کے واقع ہوے ہون وہ لوگ صرف صاحبان کمشنر کے جوابدہ رہے اور بیچ مقدمات دیوانی
کے رئیس گرفتاری سے بری اور اونکے مکانات قرقی سے بری کیے گئے اور اونکا علاقہ
درصورت موجود نہونے وارث ذکور کے ضبط سرکار اور بالعوض زرڈگریات دیوانی تاحین حیات
قابض حال قرق سرکار ہوگا تمام علاقجات جو درمیان بے اختیار اور با اختیار رئیسون کے منقسم تھے
سب زیر حکم عدالت دیوانی و مال و فوجداری سرکار انگریزی قرار دیے گئے مگر ایسے مشترک اسناد
کی تبدیلی ممکن ہے۔
۱۸۵۵ع تمام ان سردارون نے خدمت سرکار انگریزی کی کی اور بطریق انعام سرکار نے
تخفیف اکیس ہزار چار سو سولہ ۴۱۶ روپیہ سالانہ کی بیچ تیئیس علاقون کے دی یہ تخفیف اوس پیہ مین

اور ایک پنشن ـــــ سالانہ کا مالگزاری نابھا سے اوسکے واسطے مقرر ہوا راجہ معزول اب مقام لاہور مین نظر بند رہتا ہے اور اوسکا پسر کلان راجہ مقرر ہوا تمام محصول معاف ہوا باستثناء محصول پرمٹ خاص شہر نابھا جسمین اہلکاران مقام مذکور با ختیارات کلی قائم رہے چہارم علاقہ سوای بعض ـــــ کے ضبط سرکار ہوا اور ایک جزو اوسکا دیا مین مہاراجہ پٹیالہ و راجہ جھیند بحصص مساوی بالعوض اونکی خدمات کے تقسیم ہوا تمام امور خاندان مین راجہ حال کو کل اختیار دیا گیا بشرطیکہ اوسکا طریق اچھا ہوا اور انتظام بھی اوس سے اچھا رہے ـــ

بعدازین کوئی اور تبدیلی ۱۸۵۷ء تک نہین ہوئی مگر اس سال مین راجہ حال بھرپور سنگہ نے سرکار انگریزی کی خدمات لائقہ کین اور بالعوض اونکے اوسکو علاقہ جبی ایک لاکھ چھہ ہزار روپیہ سالانہ کا علاقہ جھجر مین سے دیا گیا بشرطیکہ وہ وقت فساد و اندیشہ خدمت فوج سے کرے اور مدد اتفاق پولیٹیکل مین دیا کرے ـــ

جب گورنر جنرل بہادر پنجاب تشریف لے گئے تھے اوسوقت مین راجہ نابھا کو بھی ویسی ہی سند نمبر ۱ عطا ہوئی جیسی مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ جھیند کو ملی تھی جسکی رو سے اختیار متبنی کرنیکا اوسکو دیا گیا ایک اور سند نمبر ۲ بعطاے حق متبنی دی گئی بعدازین راجہ کو اجازت ہوئی کہ بالعوض زرقرضہ وادنی سرکار انگریزی اور یافتنی مہاراجہ مذکور جزو علاقہ تحصیل کنود ضلع جھجھر خرید کرے اور اس بارہ مین سند نمبر ۳ اوسکو عطا ہوئی ـــ

یہ راجہ سوار کنٹنجنٹ واسطے کار سرکار کے نہین دیتا اونکی تنخواہ کا روپیہ اس جزو علاقہ مین شامل ہے جو بعد مہم ستلج ضبط ہوا تھا اوسکی سلامی گیارہ ضرب کی ہوتی ہے ـــ

علاقہ نابھا کا رقبہ ـــ میل مربع کا ہے اور باشندگان ـــ لکھہان ـــ نفری اور مالگزاری ـــ لاکھہ روپیہ ہے ـــ

کلسیا

اس خاندان کی اصل کلسیا موضع مانجھا سے ہے جب حفاظت انگریزی این رود ستلج مین مشتہر ہوئی تھی تو نقل اشتہار مجریہ سروی اوکٹرلونی جودھ سنگہ حاکم مقام مذکور کے

ب سے مرض نفسین ہوئی تھی کہ اوسکا میلان نسبت سرکار انگریزی کے مشتبہ تھا
ہوئی تھی کہ اگر رئیس مذکور حفاظت انگریزی کی پروا نکرے اور متفق رنجیت سنگہ سے ہے
ن قرار دیا جائیگا اور اوسکا ملک ضبط ہوگا بعد عرصہ دو مہینے کے رئیس مفسد نے بھی
وروتلی کی اور اطمینان حفاظت اوسکو دی گئی —
سردار سوبھا سنگہ تاریخ ۱۴ ماہ فروری ۱۸۵۸ء مرگیا اور سرکار انگریزی نے اوسکے فرزند
سنگہ کو اوسکا وارث اور جانشین منظور کیا اوسکو بھی ایک سند نمبر ۱۰ اعلی ہذا جسکی رو سے
سے اختیار تبنی کرنے کا دیا گیا ہے
مالگزاری علاقہ کلسیا کی مبلغ ایک لک روپیہ سالانہ ہے اور رقبہ ۱۵۵ میل مربع اور
باشندے [illegible] نفری ہین —
اس رئیس کو مبلغ [illegible] سالانہ بابت نقصانی محاصل پرمٹ وغیرہ سرکار انگریزی سے
ملتا ہے اور یہ واسطے ہمیشہ کے دیا گیا ہے —

مالرکوتلا

یہ خاندان دراصل کابل سے آیا تھا بزرگ رئیس حال کے اچھے معتبر علاقجات پر منجانب
شاہان مغلیہ ضلع سرہند مین مامور تھے اور رفتہ رفتہ جب سے سلطنت مغلیہ کو تنزل ہوا
یہ لوگ خودسر ہوگئے یہ خاندان نسبت خاندان پٹیالہ و جھیند و نابہ جنکا ملک چہار طرف اس
علاقے کے ہے قدیم تر ہے سردار اس علاقہ کا لارڈ لیک صاحب کے شامل ہوا تھا اور
حفاظت انگریزی اوسپر بھی اوسیوقت ہوئی جبوقت اور سرداران کی نسبت مقرر ہوئی تھی
رئیس حال اس علاقہ کا نواب سکندر علیخان نامی ہے اور بجاے اپنے والد کے ۱۸۵۷ء مین
جانشین ہوا تھا اوسکی اولاد نہین ہے مگر اوسکو اطمینان بذریعہ سند نمبر ۴۴ حاصل ہوئی
کہ جو جانشین اوسکا مستحق ریاست ازروی شرع محمدی کے ہوگا ہر امر مین اوسکا لحاظ رکھا جائیگا
رشتہ داران قریب اس سردار کے علاقہ خاندانی مین ایک حصے پر مالک ہین اور وہان اونکا
سکار ہے مگر ماتحت نواب کے ہین —

ا ہوا اور بتاریخ ۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء استحقاق متبنی کرنیکا جو انگریزی سند عطیہ
سنہ ۱۸۶۰ء ملا تھا بذریعہ سند نمبر ۶ منظور ہوا مہاراجہ اتفاقاً بتاریخ ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۲ء
ہوے یعنی فوت ہوے اور اونکا فرزند اور جانشین بارہ سال کی عمر کا ہے —
راجہ سو نفر سوار بطور کنٹنجنٹ کے واسطے کارروائی حکام دیتے ہین اور اونکی سلامی
کی ہوتی ہے —

جھیند

راجہ اس ملک کا بھی اوسی فرقے کا ہے جسکا مہاراجہ پٹیالہ ہے اور اوسی مورث اعلی
ادمین سے ہے جسکا مہاراجہ ہے اور مثل مہاراجہ یہ بھی سکھہ مذہب کا ہے اور یہ خاندان
سو برس سے حاکم یہان کے ہین یہ راجہ اور اوسکے مورث ہمیشہ سے رفیق سرکار انگریزی کے
ہے ہین بعد شکست فوج مرہٹا کے سب سے اول اور سب سے زیادہ وفادار سرکار انگریزی کا تھا اوسکا
بھاگ سنگہ راجہ جھیند تھا اسکی خدمت ہمراہ لارڈ لیک صاحب نامی تھی جب صاحب موصوف
تعاقب ہولکر مین تا بہ دریاے بیاسہ آئے تھے یہ رئیس ماموں رنجیت سنگہ راجہ لاہور کا تھا لارڈ لیک صاحب
نے استحکام حکومت راجہ اوس جاگیر مین کیا جو اوسکو بادشاہ دہلی یا سیندھیا سے ملی تھی اور
بطور خاص انعام کے علاقہ کھرکندار ہوا جسکی جمع سالانہ علیحدہ علیحدہ قریب پچیس ہزار روپیہ کے
تھی اور اس راجہ کو شمول بھائی لال سنگہ کیتھل والے کے علاقہ پرست فریدپور واقع پانی پت
جمعی — روپیہ کا ملا یہ علاقہ تا حین حیات ملا تھا اور عرصہ چند سال کا گذرا کہ ضبط سرکار ہو گیا ہے
بعد مہم ستلج کے گورنر جنرل بہادر نے راجہ جھیند کو بعوض اوسکی خدمات کے کچہ علاقہ اور دیا جسکی جمع
سالانہ تین ہزار ہے —
بیچ سنہ ۱۸۴۷ء کے سرکار انگریزی سے اوسی قسم کی سند نمبر ۷ راجہ جھیند کو ملی تھی جیسی مہاراجہ
پٹیالہ کو عطا ہوئی تھی اس سال مین اور بھی علاقہ منضبطہ دربار لاہور جمعی — روپیہ سالانہ واسطے
اوسکے معاف کردینے محصول پرمٹ وغیرہ کے دیا گیا —
کہ راجہ جھیند اول شخص تھا جو بمقابلہ مفسدین دہلی کے آگے گیا اسکی فوج بطور

وینی گارو یعنی فوج مقدم کوچ کرتی تھی اور ہمراہ فوج انگریزی کے مقام دہلی ہی جب تک کہ دہلی سر ہوئی اور تھوڑی فوج اوسکی شریک حملہ بھی ہوئی تھی بعوض ان خدمات کے اوسکو ایک علاقہ جمعی ایک لاکھ روپئے سالانہ اس شرط پر جاگیر مین ملا کہ وہ ہمیشہ وفادار رہے اور خدمت وقت ضرورت و اندیشہ کے کیا کرے اور مشورہ دیا کرے۔

سنہ ۱۸۶۰ء مین اوسکو ایک سند جدید نمبر ۷ مثل سند مہاراجہ پٹیالہ ملی جسکی رو سے اختیار متبنی کرنے کا دیا گیا اور یہ استحقاق دوسری سند نمبر ۷۰ کی رو سے مستحکم کیا گیا از روی سند نمبر ۷ کے راجہ کو اختیار دیا گیا کہ وہ جزو علاقہ تحصیل کنود واقع علاقہ جھجر بادائے نذرانہ خرید کرے۔

یہ راجہ پچاس سوار بطور کنٹنجنٹ واسطے کار سرکار کے دیتا ہے اور اوسکی سلامی گیارہ ضرب کی ہوتی ہے۔

قبضہ علاقہ جھیند کا رقبہ ۱۲۳۶ میل مربع ہے اور باشندے تین لاکھ گیارہ ہزار آدمی ہین اسمین قبضہ قدیم خاندان و جاگیرات حال عطیہ سرکار انگریزی ہین اور مالگزاری سعہ لکھ روپیہ سالانہ راجہ سابق راجہ سنگت سنگہ لاولد مر گیا اور راجہ حال بعد تکرار گدی نشین ہوا ایک مرتبہ اوسکا دعوی نامنظور ہوا تھا اور علاقہ قابل ضبطی مگر آخر کار اوسکا حق بابت تمام علاقہ خاندان مقبوضہ راجہ گجپت سنگہ مورث اعلی اگرچہ درست نتھا منظور ہوا مگر تمام علاقہ جو بعدہ راجہ بھاگ سنگہ و راجہ گجپت سنگہ نے حاصل کیا تھا اور قریب ڈیڑھ حصہ تھا ضبط سرکار ہوا لہذا راجہ سروپ سنگہ کے پاس تمام علاقہ خاندان کا نہین ہے مگر اوسیقدر ہے جو سابق راجہ گجپت سنگہ نے اول حاصل کیا تھا اور وہ علاقہ جو بعدہ سرکار انگریزی نے عطا کیا تھے۔

نابھا

راجہ نابھا اوسی خاندان کا ہے جسکا راجہ جھیند ہے مگر اولاد اکبر کے خاندان سے ہے عرصہ سے دوستی سرکار انگریزی اور اس راجہ کی ہوئی اوسوقت سے جنگ اول سکھان تک کوئی امر قابل بیان وقوع مین نہین آیا مگر اس وقت مین راجہ دیوندر سنگہ راجہ حکمران وقت نے رسد بند کر دی تھی اور متواتر احکام ایجنٹ گورنر جنرل کا عدول کیا راجہ اسسبب سے برخاست کیا گیا

پٹیالہ

سب سے کلان ریاست سکھان سے ہے بانی اس خاندان کا ملک مانجھا سے آیا تھا
سنے قریب سو برس گذرے ایک علاقہ اپنے واسطے درست کیا یہ مہاراجہ قوم کا جاٹ
مگر مذہب سکھ اوسنے اختیار کیا ہے خاندان حال کا بزرگ چودھری پھول نامے تھا اوسنے
موضع اپنے نام کا علاقہ نابھہ مین آباد کیا ہے اوسکے دو بیٹے تلوکا اور راما نامے بانی
خاندان راجہ ہوے مہاراجہ حال خاندان راما سے ہین یہ خاندان بطور راجہ قریب پانچ پشت سے
این روی ستلج مین قائم ہوا ہے —

درمیان جنگ نیپال کے رئیس پٹیالہ نے سرکار انگریزی کی مدد اپنی فوج سے کی تھی اور
بعد اختتام جنگ مذکور اسناد نمبر ۱۷ و ۲۷ اوسکو ملین جنکی رو سے جزو علاقہ کیونٹھل و بگھات جمعی
..... سالانہ کا بعوض دو لاکھ اسی ہزار روپیہ کے جو اوسنے سرکار کو دیا عطا ہوا —

بیچ ۱۸۳۰ء کے علاقہ کوہی شملہ بعوض تین مواضع پرگنہ ترولی کے پٹیالہ سے لیا گیا بعد ازین
کوئی امر بزرگ نسبت گورنمنٹ انگریزی و پٹیالہ کے واقع نہین ہوا مگر بموسم سرما ۱۸۴۵ و ۱۸۴۶ء جب فوج
خالصہ نے علاقہ این روی ستلج پر حملہ کیا اس موقع پر مہاراجہ کو بعوض اوسکی خدمات اس مہم کے
علاقہ منضبطہ راجہ نابھہ جو بباعث بدوضعی راجہ مذکور کے ضبط سرکار ہوا تھا عطا ہوا —

۱۸۴۷ء مین حسب درخواست مہاراجہ ایک سند نمبر ۳۷ اونکو عطا ہوئی جسکی رو سے
تمام حقوق علاقہ قدیم اور علاقہ عطیہ کے اونکو واسطے ہمیشہ کے عطا ہوے مہاراجہ کو ہدایت
ہوئی کہ وہ انصاف سے درنگذرے اور رعایا کو حکم ہوا کہ وہ مہاراجہ کو اپنا حاکم اور مالک تصور
کرین مہاراجہ نے منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے استحقاق تحصیل خونگی و ٹرنزٹ محصول چھوڑ دیا
اور وعدہ کیا کہ وہ ستی ہونے دیگا اور دختر کشی اور بردہ فروشی کی ممانعت کریگا اور اگر کوئی دشمن
اگر علاقہ این روے ستلج پر حملہ آور ہوگا تو وہ خود مع اپنی فوج کے مقابلہ آرا ہوگا اور سرکار انگریزی
نے تمام دعوی خراج و مالگزاری و خرچہ فوج وغیرہ معاف کیا اس سال مین مہاراجہ نے اور علاقہ
منضبطہ دربار لاہور جمعی ..... سالانہ کا واسطے ہمیشہ کے بالعوض اوسکے چھوڑ دینے پرمٹ وغیرہ
کے محصول کے پایا مہاراجہ کو یہ تفہیم کی گئی کہ سزاے قطع عضو اوسکے علاقے مین ہونی پالے —

پیچ بادہ ۱۸۵۸ء مہاراجہ نریندر سنگہ نے سرکار انگریزی کی مدد فوج ست کی یہ فوج دہلی گئی اور وہاں راستے پر اسنے قائم رکھی اوسکی فوج گوالیار اور دھولپور رکھی گئی اور روپیہ سے بھی اوسنے مدد سرکار کی کی بالعوض ان خدمات کے کہ ماوراے اور انعامات کے اونکو پرگنہ نارنول واقع علاقہ جہجر جمعی دو لاکھ سالانہ واسطے ہمیشہ کے اس شرط پر ملا ہے کہ جب اندیشہ عظیم یا مفسدہ عام برپا ہو تو وہ فوج اور شورہ سے مدد دے ماسوا اسکے سرکار انگریزی نے مہاراجہ کو حکومت علاقہ مجدد بھی دی اور اونکو اختیار ضبط کرنے اور مسترد کرنے جاگیر عطیہ کا اور تحصیل ٹکس اقدادی صد ۱۸ روپیہ سالانہ کا دیا ۔

۱۸۶۰ء مین ایک سند جدید نمبر ۸ مہاراجہ کو عطا ہوئی جسکی رو سے مہاراجہ اور اونکے ورثا کو حکومت کلیہ اپنے علاقہ قدیم اور علاقہ جدید کی دی گئی اور تمام باغیان اور اون لوگون کو حضور مین بابت خدمت ہنگام جنگ کے دی گئی بھی حکم ہوا کہ وہ اطاعت مہاراجہ کی کرین اور سرکار انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ کسیطرح کا خراج بالعوض مالگزاری یا خدمت یا کسی اور حیلے سے طلب نکریگی اور سرکار نے مہاراجہ کو اختیار متبنی کرنے کا بھی دیا درصورتیکہ کوئی اولاد صلبی موجود نہو مگر حالیکہ رئیس لاولد مر جاوے اور کسیکو متبنی بھی اوسنے اپنے حین حیات نکیا ہو تو نذرانہ سرکار انگریزی کو دینا ہوگا اور اختیار زندگی اور مرگ کا مہاراجہ کو اونکی رعایا پر دیا گیا اور اگر کوئی دشمن آتا ہو تو مہاراجہ پر فرض ہے کہ وہ شریک فوج انگریزی ہوکر باربرداری اور رسد وغیرہ بھی بہم کردین اور اونکو یہ بھی چاہیے کہ وہ اسباب ضروریہ ریلوے اور ڈیل یعنی تار برقی بہم کردین اوسکی قیمت اونکو دیجایگی اور زمین بلامعاوضہ اس کام کے واسطے دین ۔

عرصۂ قلیل گذرا کہ جزو پرگنہ کنہ واقع علاقہ جہجر اور تعلقہ کہاون مہاراجہ کے ہاتھہ واسطے ہمیشہ کے بالعوض زر قرضہ جو اونکا ذمہ سرکار انگریزی کے تھا اور بالعوض زر سود کثیر جو بابت اون کے اونکو ملتا تھا فروخت ہوا اس بیع کے بابت بھی ایک تمسک نمبر ۶ اونکو دی گئی علاقہ مہاراجہ کا رقبہ ۔۔۔ میل مربع ہے اور باشندگان اوسمین ۔۔۔ لکہ نفری ہین اور مالگزاری مشخصہ ۔۔۔ لکہ اسمین سب علاقہ قدیم اور علاقجات عطیہ سرکار انگریزی شامل ہین مہاراجہ نریندر سنگہ کو تاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۱ء تمغہ موسٹ اکزالٹڈ آرڈر آف دی ستار

شرط پنجم

مہاراجہ کی عزت اور توقیر ہوا کرے گی اور اوسکا لقب مہاراجہ دلیپ سنگھ بہادر قائم رہیگا
اور وہ اپنے حین حیات اسقدر روپیہ اپنے خرچ ذات کے واسطے منجملہ اوس پنشن کے
لیا کرینگے جسقدر اونکی ذات کے واسطے مقرر ہوگا بشرطیکہ وہ مطیع الحکم سرکار انگریزی رہینگے
اور جہان گورنر جنرل تجویز کرینگے اوسی مقام مین رہینگے۔

یہ شرائط دی گئین اور منظور ہوئین بمقام لاہور بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۴۹ء اور تصدیق کیا
رائٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بتاریخ ۵ ماہ اپریل ۱۸۴۹ء

دستخط مہاراجہ دلیپ سنگھ — مہر
دستخط راجہ تیج سنگھ — مہر
دستخط ڈبلیو سی — مہر
دستخط راجہ دینا ناتھ — مہر
دستخط ایچ ایم الیٹ — مہر
دستخط بھائی ندہان سنگھ — مہر
دستخط ایچ ایم لارنس — مہر
دستخط فقیر نورالدین — مہر
دستخط گنڈا سنگھ مختار سردار شیر سنگھ سندہانوالہ — مہر
دستخط سردار لال سنگھ مختار وولد سردار عطر سنگھ کالیانوالہ — مہر

علاقجات این روی ستلج دہلی

ازروی رپورٹ گورنمنٹ پنجاب واصل کواغذ دفتر فورین گورنمنٹ

حکومت انگریزی کا قائم ہونا علاقجات این روی ستلج مین تاریخ عہدنامہ رنجیت سنگہ مرقومہ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۰۹ء سے ہوسکتا ہے کیونکہ ازروی شرط دوم کے رنجیت سنگہ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ دست درازی اوپر علاقجات وحقوق رئیسان بجانب کنارہ چپ دریای ستلج نکریگا بتاریخ ۳ ماہ مئی ۱۸۰۹ء ایک اشتہار نمبر ۶۹ جاری ہوا تھا جسکا منشا یہ تھا کہ حفاظت سرکار انگریزی کی رئیسان سرہند و مالوا کو بغیر مطالبہ خراج کے دی جائیگی اس شرط پر کہ وہ وقت جنگ خدمت گزاری کرین اور اوسمین بیان واسطہ ملک محفوظہ کا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا تھا عام مطلب اشتہار ۱۸۰۹ کا یہ تھا کہ رئیسون کو اون علاقجات پر قائم رکھا جاے جو اونکے پاس قبل از آنے نیچے حفاظت انگریزی کے تھے جب کسیطرح اونکو اندیشہ رنجیت سنگہ کا نرہا تو قوی رئیسون نے ضعیفون پر دست درازی شروع کی اور ماہ اگست ۱۸۱۱ء یہ امر ضروری متصور ہوا کہ دوسرا اشتہار نمبر ۷ جاری ہوا اور اوسمین اشتہار دیا جاے کہ جو علاقہ اسطرح رئیسان قوی نے قبضے مین کرلیا ہے وہ واپس دین اور آیندہ ایسی دست درازی سے باز رہین —

بعد جنگ اول سکھان کے واسطہ سرکار انگریزی ساتھہ رئیسان این روی ستلج کے بالکل تبدیل ہوگیا باستثناء نو رئیسان کلان یعنی پٹیالہ جیہند نابہہ کلسیا مالرکوٹلہ فریدکوٹ دیالگرھہ ممدوٹ رائیکوٹ کے تمام سرداران سے حکومت شاہانہ چھین لی گئی اور بعوض خدمت ہنگام جنگ جو اونپر فرض تھی اونسے ایک ٹکس تعدادی دو آنہ فی روپیہ یعنی ۱۲½ فیصدی اونکی آمدنی پر لینا شروع ہوا اور علاقجات دیالگرھہ اور رائیکوٹ بعد ازان سرکار انگریزی مین آگئے اور انتظام ممدوٹ کا بھی سرکار نے اس وجہ سے اپنے اختیار مین کرلیا کہ نسبت اپنے سردار کے وہ بدوضعی کرتے تھے اور منجملہ علاقہ جو ۱۸۰۹ء مین زیر حفاظت دیا تھا علاقہ جمعی مولو اماہ ٹیک کا بباعث نہونے وارثون کے ضبط سرکار ہوگیا اور علاقہ جمعی لوامانہوے ملک کا ضبط سرکار ہوا اور اس قدر علاقہ ضبط شدہ مین سے جاگیرات تعدادی مبلغ [illegible] کی عطا ہوئین —

دستخط ایف کری

دستخط ایچ ایم لارنس

دستخط سردار تیج سنگھ (مہر)

دستخط سردار شیر سنگھ (مہر)

دستخط دیوان دینا ناتھ (مہر)

دستخط فقیر نور الدین (مہر)

دستخط رای کشن چند (مہر)

دستخط سردار رنجور سنگھ مجیٹھیہ (مہر)

دستخط سردار عطر سنگھ کالنوالہ (مہر)

دستخط بھائی ندہان سنگھ (مہر)

دستخط سردار گمان سنگھ مجیٹھیہ (مہر)

دستخط سردار شمشیر سنگھ (مہر)

دستخط سردار لال سنگھ (مہر)

دستخط سردار کہرک سنگھ سندہانوالہ (مہر)

دستخط سردار ارجن سنگھ انگرکلیہ (مہر)

دستخط ہار ونچ (مہر)

دستخط دلیپ سنگھ (مہر)

تصدیق کیا رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر نے بمقام بھیروں وال گھاٹ واقع کنارہ چپ دریاے بیاسہ تاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ع

دستخط ایف کری

سکرٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۱۸

شرائط جو مہاراجہ دلیپ سنگہ کو دی گئین اور مہاراجہ نے منظور کین

شرائط جو مہاراجہ دلیپ سنگہ بہادر کو دی گئین منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت ہنری میو رایلیٹ صاحب فورین سکرٹری گورنمنٹ ہند اور لفٹننٹ کرنیل سر ہنری منٹگمری لارنس کے سی بی رزیڈنٹ باختیارات عطیہ رایٹ ہنوربل جیمس ارل اوف ڈلہوسی نایٹ اوف دی موسٹ انشنٹ موسٹ نوبل اوردر اوف دی تھسل اون اوف ہر مجسٹر موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل مامورہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نابراجرا و سرانجام امور ہند اور جو منجانب مہاراجہ منظور ہوئین معرفت راجہ تیج سنگہ راجہ دینا ناتھ بھائی ندہان سنگہ فقیر نورالدین گنڈا سنگہ ومختار سردار شیر سنگہ سندہانوالہ و سردار لال سنگہ ومختار و ولد سردار عطر سنگہ کاسیان والہ اہالیان کونسل ایجنسی مذکور باختیارات عطیہ مہاراجہ

شرط اول

مہاراجہ دلیپ سنگہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینون کے کل حقوق واستحقاق ودعوی حکومت پنجاب اور ہرقدر حکومت کسی قسم کی ہو ترک کرینگے۔

شرط دوم

تمام اسباب ریاست جس قسم کا ہو اور جہان دستیاب ہو ضبط سرکار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بیچ اداے قرضہ ملکی سرکار لاہور جو سرکار انگریزی کا اوسکے ذمہ ہے اور بابت اخراجات جنگ کے ہوگا۔

شرط سوم

جواہر کوہ نور جو مہاراجہ رنجیت سنگہ نے شاہ شجاع الملک سے لیا تھا مہاراجہ لاہور ملکہ انگلستان کو دینگے۔

شرط چہارم

مہاراجہ دلیپ سنگہ بابت اپنے اخراجات اور پرورش اپنے رشتہ داران وملازمین کے ہنوربل کمپنی سے ایک پنشن سالانہ جو چار لاکھ سے کم اور پانچ لاکھ سے زیادہ نہو گا لیا کرینگے

تمام شرائط صلحنامہ جو فیما بین سرکار انگریزی اور دربار لاہور کے بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ع قرار پایا ہے باستثنا اوسقدر مضمون کے جو براے چند درباب شرط پانزدہم عہدنامہ مذکور اس عہدنامے سے ترمیم ہوا ہے واجب التعمیل سرکارین ہونگے۔

شرط دوم

ایک افسر انگریزی مع کافی صاحبان اسسٹنٹ گورنر جنرل بہادر واسطے رہنے لاہور کے مقرر کرینگے اور اس افسر کو کل اختیار تمام امور ریاست مین رہیگا جسطرح چاہین ہدایت اور حکم اجراے کارکا نافذ کرین۔

شرط سوم

ہر طرح کا لحاظ بیچ اجراے کار ملک کے نسبت طبائع باشندگان وحفاظت رسم ورواج ملک وقیام و واجبی حقوق ہر قسم رعایا مرعی رہے گا۔

شرط چہارم

طریق انتظام ملک مین تبدیلی حتی الامکان نہو گی مگر البتہ جب ضروری واسطے حصول مراتب مندرجہ دفعہ بالا متصور ہوگی اور نیز جب واسطے حاصل کرنے رقوم واجبی سرکار لاہور کے ضروری متصور ہوگی کارہاے مفصل مثل حال اہلکاران ہندوستان ماموره کونسل اجنسی یعنی مجمع سربراہان کار ریاست جورئیسان وسرداران کلان کا ہو گا کرینگے اور یہی سرداراونکے نگران رہینگے اور صاحب رزیڈنٹ انگریزی اس مجمع سرداران کلان پر اپنا حکم جاری کیا کرینگے اور اونکو ہدایت دیا کرینگے

شرط پنجم

اشخاص مفصلہ ذیل فی الحال کونسل اجنسی یا مجمع سربراہ کاران مین مقرر ہونگے یعنی سردار تیج سنگہ سردار شیر سنگہ اٹاری والہ دیوان دینا ناتھ فقیر نور الدین سردار رنجور سنگہ مجیٹھیہ بھائی ندہان سنگہ سردار عطر سنگہ کا سیانوالہ سردار شمشیر سنگہ سندہانوالہ اور تبدیلی اون اشخاص مین بغیر مرضی صاحب رزیڈنٹ اور حکم گورنر جنرل بہادر نہو گی۔

شرط ششم

انتظام ملک کا یہ کونسل اجنسی والے بطریق مقررہ بصلاح صاحب رزیڈنٹ کیا کرینگے

اور صاحب رزیڈنٹ کو اختیار حاصل رہے گا کہ ہدایت اور حکم ہر قسم کے کام مین اونکے نام جاری کرین —

شرط ہفتم

فوج انگریزی اوسقدر اور اون مقامات لاہور مین رہا کرے گی جسقدر اور جس جگہ گورنر جنرل بہادر مناسب واسطے حفاظت مہاراجہ و رعیت ملک کے تصور کرینگے —

شرط ہشتم

گورنر جنرل بہادر کو اختیار حاصل ہوگا کہ جس قلعہ یا گڑہی وغیرہ لاہور مین اوسکو مناسب واسطے حفاظت لاہور و امنیت ملک کے متصور معلوم ہو فوج انگریزی مقرر کرین —

شرط نہم

دربار لاہور واسطے صرف اس فوج کے اور دیگر ضروریات کے بائیس لاکھ روپیہ سالانہ سرکار انگریزی کو دینگے اور یہ روپیہ دو اقساط مین ادا ہوا کریگا یعنی ۱۳ لاکھ ماہ مئی و جون مین اور ۹ لاکھ ماہ نومبر اور دسمبر مین —

شرط دہم

چونکہ یہ مناسب ہے کہ مہارانی یعنی والدہ مہاراجہ دلیپ سنگہ کے واسطے خرچ معقول مقرر ہو لہذا ڈیڑہ لاکھ روپیہ سالانہ اونکے واسطے جدا رکہا جائیگا کہ وہ جس طرح چاہین اس روپیہ کو صرف کرین —

شرط یازدہم

شرائط اس عہدنامے کے تا سن بلوغیت مہاراجہ دلیپ سنگہ کے تعمیل ہونگے اور جب مہاراجہ سولہ سال کی عمر کو پہونچین کے یعنی بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۵۴ء تو یہ موقوف ہو جائینگے مگر یہ باختیار گورنر جنرل بہادر ہوگا کہ قبل اوس تاریخ کے یعنی قبل سن بلوغ مہاراجہ اس عہدنامہ کو منسوخ کرین جب گورنر جنرل بہادر اور دربار لاہور کو اطمینان حاصل ہو کر اب مداخلت سرکار انگریزی بابت انتظام ملک مہاراجہ کے ضرورت نہین

یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا تجویز ہو کر افسران و رئیسان و سرداران مذکورہ بالا نے بمقام لاہور بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ء قرار دیا —

ہونگے اور مفصل حال اسکا اور مقام قیام فوج کا حکام انگریزی مقیم لاہور کو لکھا کرینگے —

شرط چہارم

اگر سرکار لاہور شرائط عہدنامہ بالا کی تعمیل مین کمی کرین تو سرکار انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ جسوقت چاہین اپنی فوج مقیم لاہور کو قبل اختتام ایام معہودہ شرط اول طلب کرین —

شرط پنجم

سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ حقوق اون جاگیرداران کا ممالک سپردشدہ حسب مجوائے شرائط سوم وچہارم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ حال مین رکھینگے جو متفق خاندان مہاراجہ رنجیت سنگہ مہاراجہ کھرک سنگہ اور مہاراجہ شیر سنگہ کے ہونگے اور سرکار لاہور اون جاگیرداران کا قبضہ حین حیات اونکے قائم رکھین گے —

شرط ششم

سرکار لاہور کو مدد حکام انگریزی بیچ تحصیل کرنے تقایائے فصل خریف سنبت ۱۹۰۲ کا اوس علاقہ کے کارپردازان اور عاملان سے دینگے جو بمجوائے شرائط سوم وچہارم عہدنامہ لاہور سپرد سرکار انگریزی ہوا ہے —

شرط ہفتم

سرکار لاہور کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ قلعجات علاقہ سپردشدہ مین سے جو اسباب اوسکا ہو سوائے ضرب اتواب کے اوٹھوا لیجائین اور اگر سرکار انگریزی کو کسی چیز کی ضرورت ہوگی تو وہ اوس چیز کو منجملہ اسباب قلعجات مذکور بعد دینے قیمت واجبی کے اپنے واسطے رکھہ سکتے ہین اور حکام انگریزی سرکار لاہور کی مدد کرکے اوس چیز کو فروخت کرادینگے جسکے پہونچانے کی سرکار لاہور کی مرضی نہو اور سرکار انگریزی کو اوسکی ضرورت نہو —

شرط ہشتم

اہلکار فوراً منجانب سرکارین واسطے خط کشی حدود سرکارین حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء مقرر ہونگے —

دستخط ایچ ہارڈنج (مہر)

دستخط مہاراجہ دلیپ سنگھ (مہر)

دستخط بھائی رام سنگھ (مہر)

دستخط راجہ لال سنگھ (مہر)

دستخط سردار تیج سنگھ (مہر)

دستخط شیر سنگھ اٹاری والہ (مہر)

دستخط سردار رنجور سنگھ مجیٹھیہ (مہر)

دستخط دیوان دینا ناتھ (مہر)

دستخط فقیر نورالدین (مہر)

نمبر ۶۷

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دربار لاہور مرقومہ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ عیسوی

چونکہ دربار لاہور نے اور سرداران و رئیسان ملک نے صاف صاف درخواست سرکار انگریزی سے کی ہے کہ گورنر جنرل بہادر درباب قیام انتظام ملک تا صغرسنی مہاراجہ دلیپ سنگھ مدد دہی کریں اور اس امر کو نہایت ضروری بنابر قیام سلطنت ظاہر کیا اور چونکہ گورنر جنرل بہادر نے شرائط چند اپنی رضامندی بیچ دینے مدد مطلوبہ کے بیان کی تو شرائط عہدنامہ ذیل ترمیم شرائط عہدنامہ منعقدہ بمقام لاہور بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ گذشتہ ساتھ صاحبان ذیل کے قرار پایا یعنی منجانب سرکار انگریزی ساتھ فردرک کری صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اور لفٹنٹ کرنیل ہنری منٹگمری لارنس صاحب سی. بی. ایجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مغربی باختیارات عطیہ رائٹ ہنوربل وایکونٹ ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل اور منجانب مہاراجہ دلیپ سنگھ ساتھ سردار تیج سنگھ سردار شیر سنگھ دیوان دینا ناتھ فقیر نورالدین رائے کشن چند سردار رنجور سنگھ مجیٹھیہ سردار عطر سنگھ کالیانوالہ بھائی ندھان سنگھ سردار گمان سنگھ مجیٹھیہ سردار شمشیر سنگھ سردار ارجن سنگھ انکرنکلیہ کے جو باتفاق رائے اور مرضی رئیسان و سرداران ملک کے بمقام لاہور جمع ہوئے —

شرط اول

شرط شانزدہم

رعایا ایک سرکار کی اگر دوسری سرکار کے ملک مین جائیگی تو وہان بطرز رعایا سرکار دوست متصور ہوگی۔

یہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آج کی تاریخ مقرر ہوا بذریعہ فردرک کری صاحب اور برورٹ میجر ہنری منٹگمری لارنس صاحب حسب ہدایت رائٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل منجانب سرکار انگریزی اور بھائی رام سنگھ راجہ لال سنگھ سردار تیج سنگھ سردار چتر سنگھ اٹاری والہ سردار رنجور سنگھ مجیٹھیہ دیوان دینا ناتھ اور فقیر نورالدین منجانب مہاراجہ دلیپ سنگھ اور عہدنامہ مذکور آج کی تاریخ بمہر رائٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل اور مہاراجہ دلیپ سنگھ تصدیق ہوا۔

المرقوم بمقام لاہور تاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۶ء مطابق ۱۰ ربیع الاول سنہ ۱۲۶۲ ہجری اور تصدیق بھی اسی تاریخ ہوا۔

دستخط ایچ ہارڈنج (مہر)

دستخط مہاراجہ دلیپ سنگھ (مہر)

دستخط بھائی رام سنگھ (مہر)

دستخط راجہ لال سنگھ (مہر)

دستخط راجہ تیج سنگھ (مہر)

دستخط سردار چتر سنگھ اٹاری والہ (مہر)

دستخط سردار رنجور سنگھ مجیٹھہ (مہر)

دستخط دیوان دینا ناتھ (مہر)

دستخط فقیر نورالدین (مہر)

نمبر ۶۶

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیما بین سرکار انگریزی و دربار لاہور المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء

چونکہ سرکار لاہور نے گورنر جنرل سے درخواست کی کہ فوج انگریزی بمقام لاہور واسطے حفاظت مہاراجہ اور شہر لاہور کے تا دوبارہ ترتیب پانے فوج لاہور کے حسب منشاء شرط ششم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ حال مقرر ہو اور چونکہ گورنر جنرل نے چند شرائط پر اس درخواست کو منظور کیا اور چونکہ یہ بھی ضروری امر ہے کہ جو ملک حسب شرائط سوم و چہارم عہدنامہ مذکور کے ملا ہے وہ بھی بصراحت طے ہو جاوے لہذا آٹھ شرائط اس عہدنامے مین آج کی تاریخ تجویز ہو کر فریقین معاہدہ کو منظور ہوئین —

شرط اول

سرکار انگریزی بمقام لاہور تا اختتام سال حال یعنی ۱۸۴۶ء اوسقدر فوج اپنی چھوڑینگے جسقدر گورنر جنرل کے نزدیک واسطے حفاظت مہاراجہ اور شہر لاہور کے درمیان دوبارہ ترتیب پانے فوج سکھ کے حسب منشاء شرط ششم عہدنامہ لاہور کے مکتفی متصور ہوگی اور فوج مذکور قبل اختتام سال جب مناسب متصور ہوگا طلب کر لی جائیگی اگر بدبست دربار مطلب اونکا حاصل ہو جائیگا اور کسی حال مین فوج مذکور لاہور مین بعد اختتام سال حال نہین رہے گی

شرط دوم

سرکار لاہور وعدہ کرتے ہین کہ جو فوج لاہور مین واسطے مطالب مذکورہ شرط بالا رہیگی اوسکو کل قبضہ قلعہ اور شہر لاہور کا دیا جاوے گا اور فوج لاہور شہر سے باہر کر دی جائیگی اور سرکار لاہور مقامات آسایش واسطے بود و باش افسران و سپاہ فوج مذکور تجویز کر دینگے اور سرکار انگریزی کو تمام صرف زائد جو باعث اس فوج کے ہوگا دیا جائیگا یعنی وہ صرف جو سرکار انگریزی کا واسطے رہنے فوج کے باہر اپنی چھاونی سے اور ملک غیر مین رہنے سے عائد ہوگا دیا جائیگا —

شرط سوم

سرکار لاہور وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوراً واسطے ترتیب فوج کے موجب شرائط بالا مصرف

فوج دربار لاہور کی آیندہ محدود وا وپر ۲۵ پلٹن پیادہ فی پلٹن آٹھ سو بندوق اور بارہ ہزار سوار ہونگے اور کبھی اوس سے زیادہ بغیر اجازت سرکار انگریزی کے بھرتی ہوگی اگر کسیوقت ضرورت زیادہ فوج کی ہوگی تو وجہ اوسکی مفصل گورنمنٹ انگریزی کو اطلاعاً تحریر ہوگی اور جب وہ ضرورت رفع ہوجاوے گی تو پھر فوج کم ہوکر موجب تعداد مندرجہ بالا قائم رہے گی —

شرط ہشتم

مہاراجہ سرکار انگریزی کو تمام اتواب یعنی توپ ضرب جو بمقابلہ فوج انگریزی سرہوئی اور جو باعث ہونے اوپر کنارہ راست دریاے ستلج کے جنگ سوبراون مین گرفتار نہین ہوئی تحقین دیدینگے —

شرط نہم

اختیار سرکار انگریزی کا نسبت محصول اور گھاٹ وغیرہ کے اوپر دریای بیاسہ وستلج کے رہیگا اور دریاے ستلج پر وہان تک رہیگا جہان تک وہ جاکر دریاے سندہ مین بمقام متھن کوٹ ملتا ہے اور جس مقام کو پنجند کہتے ہین اور دریاے سندہ مقام متھن کوٹ سے تا بعلاقہ بلوچستان رہے گا منشا اس شرط کا کچھ دخل نسبت آمدورفت کشتیہای سرکار لاہور دریاہاے مذکور پر نہین رکھے گا جو واسطے تجارت یا لیجانے مسافرون کے اوس راہ سے آمدورفت کرینگے اور درباب اکثر معبر سرکارین یہ وعدہ ہوتا ہے کہ سرکار انگریزی آمدنی سے کل خرچ انتظام وعملہ دیگر جو کچھہ باقی رہیگا اوسکو بحصص مساوی تقسیم کرکے ایک حصہ دربار لاہور کے حساب مین محسوب کرینگے اور منشا اس شرط کا کچھہ تعلق اون معابر سے نہین رکھتا جو اوس جانب دریاے ستلج کے واقع ہین جو سرحدی بھاولپور اور لاہور کے ہے —

شرط دہم

اگر سرکار انگریزی کو ضرورت بھیجنے فوج کی براہ علاقہ مہاراجہ واسطے حفاظت علاقہ انگریزی کے یا واسطے علاقہ دوست انگریزی کے ہوگی تو شرط دینے اطلاع کی فوج انگریزی کو اجازت ہوگی کہ علاقہ لاہور مین گذر کرین اور اہلکاران دربار لاہور سرانجام رسد وبہم پہنچانے کشتی وغیرہ مین مدد دینگے اور گورنمنٹ انگریزی قیمت مناسب رسد اور کشتی وغیرہ کی دینگے

اور اگر لسیکا نقصان مال ہوگا اوسکا بھی معاوضہ کردینگے اور سوای اسکے سرکار انگریزی اون شہرون کے باشندون کے مذہب کی رعایت رکھین گے جسمین اونکا گذر ہوگا

شرط یازدہم

مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رعایاے انگریزی کو اپنی ملازمی مین نرکھینگے اور نہ کسی اور یورپ یا امریکا کے رہنے والے کو بغیر استرضاے گورنمنٹ انگریزی کے رکھینگے —

شرط دوازدہم

بلحاظ خدمات لائقہ جو راجہ گلاب سنگہ جمووالے سے بیچ دوبارہ قائم کرانے واسطہ یکجہتی فیمابین سرکار لاہور اور سرکار انگریزی وقوع مین آئین مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجگی گلاب سنگہ کی بالذات یعنی آزاد ماتحتی سے اوس تمام علاقے کی جو بموجب عہدنامہ جداگانہ اوسکو ملیگا اور نیز اوس علاقے کی جو اوسکے پاس عہد مہاراجہ کھڑک سنگہ مرحوم مین تھا منظور کرتے ہین اور سرکار انگریزی بھی بلحاظ خدمات راجہ گلاب سنگہ منظور کرتے ہین کہ وہ بالذات راجہ اوس علاقے کا رہے اور نیز یہ بھی منظور کرتے ہین کہ اوسکو استحقاق عہدنامہ جداگانہ کرنے کا ساتھ سرکار انگریزی کے حاصل رہے —

شرط سیزدہم

اگر کچہ تنازع فیمابین سرکار لاہور اور راجہ گلاب سنگہ کے واقع ہو تو وہ سپرد منجانب سرکار انگریزی کیا جائیگا اور جو فیصلہ اوسکا سرکار انگریزی کر دینگے وہ مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ اونکو منظور رہیگا —

شرط چہاردہم

حدود علاقہ لاہور کبھی بلا استرضاے سرکار انگریزی کے تبدیل نہونگے —

شرط پانزدہم

سرکار انگریزی کچہ مداخلت انتظام علاقہ لاہور مین نکرینگے مگر درصورتیکہ کوئی مقدمہ یا وجہ تکرار سرکار انگریزی کے سپرد ہوگی تو گورنرجنرل اوسمین مدد اور صلاح نیک بہ نظر بہبودی گورنمنٹ لاہور دینگے —

ضبط سرکار ہوگی اور وہ باغی اور دشمن سرکار انگریزی قرار دیا جائیگا۔

حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر ہند

دستخط ایف کری

سکرٹری گورنمنٹ ہند

المرقوم مقام لشکری خان کی سرای تاریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۴۵ عیسوی

نمبر ۶۵

عہدنامہ فیمابین سرکار انگریزی و سرکار لاہور

چونکہ عہدنامہ صلح و اتفاق جو فیمابین سرکار انگریزی و مہاراجہ رنجیت سنگہ مرحوم حاکم لاہور ۱۸۰۹ء مین منعقد ہوا تھا اور انفساخ اوسکا بوجہ حملہ بلاوجہ جو فوج سکہ نے بماہ دسمبر گذشتہ اوپر علاقہ انگریزی کے کیا وقوع مین آیا اور چونکہ اوسوقت ازروے اشتہار مجریہ ۱۳ ماہ دسمبر علاقہ مہاراجہ لاہور واقع بجانب چپ کنارہ دریاے ستلج یعنی بجانب علاقہ انگریزی ضبط سرکار انگریزی ہو کر شامل اضلاع انگریزی کیا گیا اور بعد ازان سرکارین کی طرف سے جنگ مبدل ہوتا رہا آخر کار نتیجہ یہ ہوا کہ فوج انگریزی نے لاہور پر قبضہ پایا اور چونکہ یہ امر اب قرار پایا کہ بعض شرائط پر پھر صلح فیمابین سرکارین قائم ہو لہذا صلحنامہ مندرجہ ذیل فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دلیپ سنگہ بہادر اور اوسکے ورثا اور جانشینون کے منعقد ہوا بذریعہ فردرک کری صاحب اور بروت میجر ہنری منٹگمری لارنس صاحب کے منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی باختیارات کلی عطیہ رائٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی جو نہایت معزز پریوی کونسل شاہزادی انگلستان اور گورنر جنرل مامورہ ہنوربل کمپنی بنابر اجراے امور سلطنت ہندہین اور منجانب مہاراجہ دلیپ سنگہ بذریعہ بھائی رام سنگہ و راجہ لال سنگہ سردار تیج سنگہ سردار چتر سنگہ اٹاری والہ سردار رنجور سنگہ مجیٹہ دیوان دینا ناتھ و فقیر نورالدین باختیارات عطیہ مہاراجہ۔

شرط اول

صلح اور دوستی دوامی فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ دلیپ سنگہ اور اسکے ورثا اور

جانشینون کے قائم رہیگی —

شرط دوم

مہاراجہ لاہور اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے تمام دعوی اور واسطہ علاقہ واقع جنوب دریاے ستلج چھوڑتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ آئندہ کچھ واسطہ اون علاقجات سے اور سروکار باشندگان علاقجات مذکورسے نرکھینگے —

شرط سیوم

مہاراجہ حکومت دوامی تمام قلعجات و علاقہ و حقوق دواب یعنی ملک کوہستان و میدان واقع درمیان دریاے بیاسہ و ستلج کے ہنوربل کمپنی کو دیتے ہین —

شرط چہارم

سرکار انگریزی نے نقصانی جنگ سرکار لاہور سے تعدادی ڈیرہ کرور روپیہ کی ماوراے علاقہ مندرجہ شرط سوم طلب کی اور سرکار لاہور یہ روپیہ اوسوقت ادا نہین کر سکتے اور نہ ضمانت کافی واسطے اوسکے دے سکتے ہین لہذا مہاراجہ نے ہنوربل کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے بعوض ایک کرور روپیہ کے تمام کوہستان کے قلعجات و علاقجات و حقوق وغیرہ واقع درمیان دریاے بیاسہ و سندھ ہمین اضلاع ملک کشمیر اور ہزارا بھی شامل ہین دیدیے

شرط پنجم

مہاراجہ باقیماندہ پچاس لاکھ روپیہ بروقت تصدیق عہدنامہ ہذا کے سرکار انگریزی کو دینگے

شرط ششم

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوج مقررہ لاہور کو برطرف کرینگے اور اونکے اسلحہ اونسے لے لینگے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ وہ دوبارہ اپنے رجمنٹ پیادگان اس طریق پر نوکر رکھینگے اور اونکی تنخواہ وغیرہ کا اوس قسم کا بندوبست کرینگے جیسا مہاراجہ رنجیت سنگہ کے وقت مین تھا اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تنخواہ تمام سپاہی برخاست شدہ کی حسب شرط ہذا بیباق کر دینگے —

شرط ہفتم

بلا تامل کرتے تھے۔

وہی رسوم دوستی ساتھ جانشینان مہاراجہ سرکار انگریزی نے آج کی تاریخ تک مرعی رکھی ہین بعد وفات مہاراجہ شیر سنگھ مرحوم کے بباعث بدانتظامی سرکار لاہور کے گورنر جنرل بہادر کو باجلاس کونسل لازم متصور ہوا کہ تدابیر مناسبہ واسطے حفاظت علاقہ سرحدی انگریزی کے عمل مین آئین اصلیت اس تدبیر کی اور وجہ اختیار کرنے اس تجویز کی اوسیوقت مفصل دربار لاہور کو تفہیم کی گئی تھی۔

باوجود بدنظمی سرکار لاہور کے جو دو سال گذشتہ سے وقوع مین آئی ہے اور اکثر امور بداعتدالی وبے اعتنائی منجانب دربار لاہور کے گورنر جنرل باجلاس کونسل نے قائم رکھنا رسوم دوستی و اتفاق کا جو مدت سے فیمابین سرکارین جاری تھے اور باعث خوشی اور خرسندی باہمی کے تھے مناسب تصور کیا اور اونھون نے ہر امر مین چشم پوشی تبابر بیکسی معصوم مہاراجہ دلیپ سنگھ کے مرعی رکھی کیونکہ سرکار نے اوسکو جانشین مہاراجہ شیر سنگھ منظور کیا تھا۔

گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی عین خواہش یہ تھی کہ حکومت سکھ دوبارہ پنجاب مین مستحکم اور قائم ہو جس سے فوج زیر حکم اور رعایا محفوظ رہے اور اونھون نے اب تک امید منقطع نہین کی کہ سرداران اور اشخاص ملک یہ مطلب اونکا پورا کرین۔

عرصہ قلیل گذرا کہ فوج سکھ لاہور سے کوچ کرکے بجانب سرحدی انگریزی آئی اور مشہور کیا کہ اوسکو دربار نے حکم دیا ہے کہ ملک انگریزی پر حملہ آور ہون۔

صاحب اجنٹ گورنر جنرل نے حسب الحکم گورنر جنرل استفسار سبب اس کوچ کا کیا اور جب کچھ جواب اسکا عرصہ تک نہین آیا تو اونھون نے دوبارہ اس بارے مین تحریر کی گورنر جنرل بہادر کو یقین یہ تھا کہ سرکار سکھ ارادہ نقیض نسبت سرکار انگریزی کے رکھتے ہین کیونکہ کوئی وجہ اس حرکت کی منجانب سرکار وقوع مین نہین آئی تھی اور اسی وجہ سے اون تدابیر کے اختیار کرنے سے جو باعث تکلیف سرکار مہاراجہ کی ہوا اور سبب نااتفاقی سرکارین ہو پہلوتہی کی۔

جب کچھ جواب استفسار متواتر کا نہین آیا اور سامان اور طیاری جنگ بمقام لاہور ہوتی رہی تو گورنر جنرل نے ضروری تصور فرماکر حکم دیا کہ فوج بجانب سرحد واسطے مدد علاقہ سرحدی کے

روانہ ہو فوج سکھ نے اب بلا وجہ علاقہ انگریزی پر حملہ کیا۔
گورنر جنرل کو اب لازم آیا کہ تدابیر واقعی واسطے حفاظت علاقہ انگریزی کے عمل میں لائے تاکہ طاقت سرکار انگریزی ظاہر ہو اور ناسخان عہدنامہ وخلل اندازان امنیت کو سزا دیجاوے۔
بذریعہ اس تحریر کے گورنر جنرل اشتہار دیتے ہین کہ جو علاقہ مہاراجہ دلیپ سنگہ کا بجانب کنارہ چپ دریاے ستلج یعنی بجانب علاقہ انگریزی واقع ہے وہ ضبط ہو کر شامل ممالک انگریزی کیا گیا۔
گورنر جنرل لحاظ حقوق موجودہ اون جاگیرداران وزمینداران وکاشتکاران علاقہ مذکور کا رکھینگے جو اپنی وفاداری نسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کرینگے۔
گورنر جنرل بذریعہ اس تحریر کے چاہتے ہین کہ تمام رئیسان وسرداران ممالک محفوظ سرکار انگریزی سے بدل متفق ہو کر سزا دہی دشمن عام مین اور قائم رکھنے انتظام علاقہ ہذا مین کوشش کرین جو سردار کہ اس کام مین چالاکی اور وفاداری سے اپنی اس فرض کو جو انپر نسبت اونکے محافظان کے لازم ہے ادا کرینگے وہ اوسمین اپنی بہبود متصور کرین اور جو بخلاف اسکے عمل مین لائینگے وہ دشمن سرکار انگریزی قرار دیے جائینگے اور وہ سزاوار سزا متصور ہونگے۔
ساکنان علاقہ کو جو بجانب کنارہ چپ دریاے ستلج کے واقع ہے حکم ہوتا ہے کہ وہ اپنے اپنے دیہات مین بامنیت قائم رہین اونکی حفاظت قرار واقعی سرکار انگریزی کریگی اور تمام اشخاص مسلحہ جو نسبت اپنے طریق کے بیان طمانیت نہ دے سکین گے اونکی نسبت مثل خلل اندازان امنیت ملک عمل مین آئیگا۔
تمام رعایاے سرکار انگریزی اور تمام وہ لوگ جنکا علاقہ دونون جانب دریای ستلج کے واقع ہے اگر بوفاداری متعلق سرکار انگریزی ہون گے اور اونکا کچھ نقصان ہوگا تو جسکا نقصان ثابت ہوگا اوسکا معاوضہ سرکار سے ملیگا۔
برعکس اسکے اگر رعایای سرکار انگریزی خدمت سرکار لاہور کرینگے اور اس اشتہار کے حکم سے تعمیل نہ کر کے فوراً حاضر نہونگے تو اونکی جایداد جو اس جانب دریاے ستلج کے ہوگی

اور توقیر حسب لیاقت بیچ استقبال او مشایعت کے کرینگے۔

شرط چہاردہم

دشمن اور دوست تینون سرکارون کے یعنی سرکار انگریزی و سرکار سکھ اور شاہ شجاع الملک کے دشمن اور دوست باہمی تصور کیے جائینگے۔

شرط پانزدہم

شاہ شجاع الملک وعدہ کرتے ہین کہ بعد حاصل کرنے مطلب دلی کے وہ بلا عذر مبلغ دو لاکھ روپیہ نانک شاہی اوس تاریخ سے مہاراجہ کو دیگا جس تاریخ سے فوج سکھ واسطے دوبارہ قائم کرنے حکومت شاہ کی ملک کابل مین روانہ ہوگی بالعوض مہاراجہ کے وہ بھی پانچہزار سپاہی مسلمان سوار و پیادہ اندر حدود پشاور واسطے نذر شاہ کے جنکو سرکار انگریزی باتفاق اور صلاح مہاراجہ کے جہان ضرورت ہوگی وہان روانہ کرینگے اور اگر کوئی کار عظیم مغرب مین واقع ہو تو ایسی تجویز اوسکی نسبت کیجائیگی جو ضروری بدانست سرکار انگریزی اور سرکار سکھ متصور ہوگی اور درصورتیکہ مہاراجہ کو ضرورت فوج شاہ کی ہوگی تو اوس ایام تک کا مبلغ ان مذکورہ بالا سے اوسقدر مجرا ہوگا جس قدر عرصہ تک فوج مذکور کی ضرورت اور مدد درکار ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی ضامن ہوتے ہین کہ جب تک شرائط اس عہدنامہ کے ملحوظ رہینگی اوسوقت تک زر مذکورہ بالا سال بسال مہاراجہ کو ادا ہوا کریگا۔

شرط شانزدہم

شاہ شجاع الملک وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی طرف اور اپنے ورثا اور جانشینون کیطرف کل دعوی حکومت بقایا مالگزاری اوس ملک کی جو امیران سندھ کے قبضے مین ہے چھوڑتے ہین (یہ ملک واسطے ہمیشہ کے امیران اور اونکے جانشینون کے قبضے مین رہیگا) بشرطیکہ امیران اوسقدر روپیہ دین جسقدر گورنمنٹ انگریزی تجویز کرین اور منجملہ اوسکے پندرہ لاکھ روپیہ وہ مہاراجہ کو دینگے جب یہ دادوستد ختم ہوگی تو شرط چہارم عہدنامہ مرقومہ ۱۲ ماہ مارچ ۱۸۳۳ع منسوخ متصور ہوگا اور معمولی رسم خط و کتابت و ارسال تحائف فیمابین مہاراجہ و امیران سندھ حسب دستور سابق جاری رہیگی۔

شرط ہفتدہم

جب شاہ شجاع الملک اپنی حکومت افغانستان میں قائم کرینگے تو وہ حاکم ہرات پر جو اونکا برادرزادہ ہے حملہ آور نہونگے اور نہ مزاحم اوسکے ملک مفوضہ مین ہونگے —

شرط ہیژدہم

شاہ شجاع الملک اقرار کرتے ہین کہ آپنی طرف سے اور اپنے ورثا کی جانب سے کہ وہ کسی ریاست غیر سے رسم اتحاد یا اتفاق بغیر اطلاع اور استرضا سرکار انگریزی اور سرکار سکھ کی پیدا نکرین گے اور جو کوئی ارادہ فوج کشی اوپر ملک انگریزی یا سکھ کے کرے گا اوسکا مقابلہ حتی المقدور مع فوج کرینگے —

تینون سرکار جو فریق اس عہدنامے کے ہین یعنی سرکار انگریزی اور سرکار سکھ اور شاہ شجاع الملک شرائط بالا کو بدل منظور کرتے ہین اور اوسنے ہرگز انحراف نہوگا اس معنی کر یہ عہدنامہ دوامی اور مدامی متصور ہوتا ہے اور یہ عہدنامہ اوس تاریخ سے تعمیل ہوگا جس تاریخ مہر اور دستخط تینون سرکارون کے اوس پر ثبت ہونگے —

المرقوم مقام لاہور بتاریخ ۲۶ ماہ جون ۱۸۳۸ع مطابق ۱۵ ماہ اساڑھ سمبت ۱۸۹۵ مہر اور دستخط ہوئے بتاریخ ۲۵ ماہ جولائی ۱۸۳۸ع بمقام شملہ —

دستخط او کلنڈ

مہر گورنر جنرل	مہر و دستخط رنجیت سنگہ	مہر و دستخط شاہ شجاع الملک

نمبر ۶۴

اشتہار مجریہ رائٹ ہونبل گورنر جنرل بہادر ممالک ہند سرکار انگریزی ہمیشہ دوست سرکار پنجاب کے رہین گے —

بیچ ۱۸۰۹ع کے ایک صلحنامہ فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ رنجیت سنگہ مرحوم کے منعقد ہوا تہا جسکے شرائط کی پاسداری ہمیشہ سرکار انگریزی کرتے رہے اور مہاراجہ بھی اونکی تعمیل

جسطرح بموجب عہدنامہ منعقدہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ کوئی شخص کنارہ چپ دریائے ستلج سے بجانب کنارۂ راست دریاے مذکور کے بغیر پروانہ مہاراجہ نہین جاسکتا اسیطرح دریاے سندھ پر بھی جو ستلج سے ملتا ہے یہی قاعدہ مرعی رہیگا اور کوئی شخص بغیر اجازت مہاراجہ کے عبور دریاے سندھ نکرنے پائیگا۔

شرط چہارم

درباب شکارپور اور سندھ کے جو بجانب کنارۂ راست دریاے سندھ کے واقع ہے شاہ مطابق اوسکے کاربند ہونگے جو درست اور مناسب متصور ہوکر قرار پائیگا اور جو موافق مراسم دوستی و اتحاد کے جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ کے بذریعہ کپتان وید صاحب کے واقع ہے متصور ہوگا۔

شرط پنجم

جب شاہ اپنی حکومت کابل اور قندھار مین قائم کرے گا تو وہ سال بسال مہاراجہ کو اشیاے مفصلۂ ذیل دیا کریگا یعنی ۵۵ راس گھوڑے خوب آراستہ اور خوشرنگ و زرد سیاہ ۱۱ عدد قبضہ شمشیر ایرانی ۷ عدد دستہ خنجر ۲۵ عدد قاطر میوجات خشک و تر سردہ براہ دریاے کابل روانۂ پشاور ہر سال کیے جائینگے انگور انار سیب بہنگ بادام کشمش پستہ ان میوجات کے انبار در انبار بھیجے جائینگے اور پارچہ ساٹھن ہر رنگ چغہ سمور کمخواب نقرہ و طلائی قالین ایرانی یہ سب یکصد و یک تھان یہ تمام اسباب شاہ ہمیشہ سال بسال مہاراجہ کو دیا کریگا

شرط ششم

طرفین سے تحریر بطور مساوی ہوا کرے گی۔

شرط ہفتم

جو تجاران افغانستان لاہور امرتسر یا کسی اور مقام ملک مہاراجہ مین تجارت کیلئے جانا چاہینگے اونسے مزاحمت رستہ مین نہوگی بخلاف اسکے حکم محکم جاری ہونگے کہ اونکی آمدورفت مین تسہیل ہوگی اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بھی اسیطرح کا قاعدہ نسبت تجاران کے جو افغانستان کو جانا چاہینگے مرعی رکھینگے۔

شرط ہشتم

مہاراجہ براہ دوستی اشیاے مفصلۂ ذیل سال بسال شاہ کے پاس بھیجا کرینگے

صہ شال صعہ تھان ململ لعہ دوپٹہ صہ تھان کمخواب مع رومال صہ عامہ صہ باربرنج باریک

جو خاص پشاور مین پیدا ہوتا ہے۔

شرط نہم

اگر کوئی اہلکار مہاراجہ جو افغانستان کو واسطے خرید کرنے گھوڑون کے یا کسی اور کام کو جائے یا ملازمان شاہ واسطے خرید کرنے پارچہ یا شال وغیرہ کے پنجاب مین جائین اور گیارہ ہزار روپیہ تک کا اسباب خرید کرین تو اونکی خاطرداری طرفین کی طرف سے بخوبترین وجہ ہوگی اور اونکے کار معوضہ مین ہر طرح کی تسہیل کیجائیگی۔

شرط دہم

جب افواج طرفین یکجا مقیم ہونگی تو گاوکشی اوس مقام پر نہوگی۔

شرط یازدہم

اگر شاہ فوج کمک مہاراجہ سے لے تو جسقدر اسباب لوٹ بارکزئی لوگونکا مثل جواہرات وگھوڑے و اسلحہ وغیرہ دستیاب ہوگا وہ برابر طرفین کی فوج مین تقسیم کیا جائیگا اور اگر شاہ بغیر مدد فوج مہاراجہ کے اوسکا اسباب اپنے قبضے مین لائیگا تو ایک حصہ اوسکا براہ دوستی شاہ شجاع اپنے ملازمین کی معرفت مہاراجہ کے پاس بھیجدینگے۔

شرط دوازدہم

رسم خط کتابت طرفین سے ہمیشہ جاری رہے گا۔

شرط سیزدہم

اگر مہاراجہ کو ضرورت فوج شاہ کی ہوگی تو شاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوج اپنی بسرکردگی افسر کلان روانہ کرینگے اور اسیطرح مہاراجہ بھی وقت ضرورت اپنی فوج مسلمانونکی بسرکردگی افسر کلان کے کابل تک روانہ کرینگے جب مہاراجہ پشاور کے مقام پر آئینگے تو شاہ ایک شاہزادے کو اونکی ملاقات کے واسطے بھیجینگے اور مہاراجہ اوسکی عزت

محصول اوس کشتی پر جسپر پانچ سو من سے زیادہ اسباب بار ہو — ۱۰ ما ہ

یعنی دامن کوہ سے فیروزپور تک یا فیروزپور سے دامن کوہ تک — ۳

فیروزپور سے بھاولپور تک یا بھاولپور سے فیروزپور تک — ۳ع

بھاولپور سے مٹھن کوٹ یار وحان تک یا مٹھن کوٹ اور وحان سے بھاولپور تک — ۳ع

کل سفر کی میزان کل ۱۰ ما ہ

شرط چہارم

کشتیان تین قسم نمبر ۱ و ۲ و ۳ مین منقسم ہون اور اونپر اسی مطابق نمبر لگائے جائین اور رجسٹر اوسکا طیار ہو—

شرط پنجم

یہ محصول اسباب تجارت جو دریاے سندہ اور ستلج کی راہ سے آمدورفت کریگا کچہ مداخلت محصول مقررہ دریاہاے دیگر یا مقامات جو کتاب پرمٹ واقع ملک خالصہ مین نکریگا اور وہ بدستور سابق قائم رہینگے—

المرقوم ۱۳ ماہ اساڑھ سمبت ۱۸۹۷ مطابق ۲۷ ماہ جون سنہ ۱۸۴۰ع

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی کلارک

اجنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ ۱۰ ماہ اگست سنہ ۱۸۴۰ عیسوی

نمبر ۶۳

چونکہ ایک عہدنامہ سابق فیمابین مہاراجہ رنجیت سنگہ و شاہ شجاع الملک کے قرار پایا تھا اور اوسمین چودہ شرائط مندرج تھین سواے تمہید اور تتمہ کے اور چونکہ تعمیل شرائط اوسکی چند وجوہ سے ملتوی رہے تھی اور چونکہ اب مسٹر ڈبلیو ایچ میکناٹن صاحب گورنمنٹ ہنوربل جارج لارڈ اوکلنڈ جی سی بی گورنر جنرل ہند نے دربار مہاراجہ رنجیت سنگہ مین بھیجا

اور انکو کل اختیارات منعقد کرنے ایسے عہدناموں کے عطا کیے جسکی روسے موافقت عہود سابق جو فیما بین سرکارین کے قائم ہین منصور ہو لہذا عہدنامۂ مذکور کی تجدید مع چار شرائط ایزاد کرکے بمنظوری واتفاق رائے گورمنٹ انگریزی کے کیجاتی ہے اور شرائط اسکے حسب مندرجہ ہشت دفعات ذیل کلیتہً وایماناً ملحوظ رہین گے۔

شرط اول

شاہ شجاع الملک تمام حقوق منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینون کے اور تمام قوم یوسف زئی کی نسبت علاقجات دونون جانب دریای سندہ یعنی اٹک کے جو مہاراجہ رنجیت سنگہ کے قبضے مین ہین اور جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے چھوڑتے ہین یعنی کشمیر تمام وکمال مع اوسکی حدود شرقی وغربی وشمالی وجنوبی مع قلعہ اٹک وچھچھ وہزارا وکھبل وریتہ مع ملحقات بجانب کنارۂ چپ دریاے مذکور اور بجانب راست ملک پشاور مع یوسف زئی وجنگ وہشت نگر ومچنی وکوہاٹ اور تمام علاقہ متعلق پشاور تا بہ درۂ خیبر وبنون وملک وزیری ودور تانک وکورنک وکالاباغ وخوشحال گڈہ مع اضلاع متعلقہ ڈیرہ اسمعیل خان مع ملحقات ڈیرہ غازی خان کوٹ متھن وعلاقہ ملحقہ سنگدہ برن واجل حاجی پور راجی پور وتینون کچھی ومنگیرہ مع اضلاع ملحقہ وضلع ملتان واقع کنارۂ چپ یہ ممالک اور مقامات جاید اد مہاراجہ کے ہین اور اونکے ملک مین شامل ہین بادشاہ کو کچہ سروکار اونسے نہین اور نہ آیندہ ہوگا وہ مہاراجہ کے اور اونکے ورثا کی پشت در پشت ہین۔

شرط دوم

جو لوگ دوسری جانب درۂ خیبر کے رہتے ہین وہ دزدی یا زیادتی یا کسیطرح کا فساد اس جانب آکر کرنے نپائینگے اگر کوئی باقیدار کسی سرکار باہمی کا روپیہ سرکاری غصب کرکے دوسرے کے ملک مین پناہ گیر ہوگا تو ہر ایک فریق وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو حوالہ دوسرے کے کردینگے اور کوئی فریق اس ندی کو جو درۂ خیبر سے نکلکر قلعۂ فتح گڈہ مین پانی پہونچاتی ہے حسب رواج قدیم نروکے گا۔

شرط سوم

نمبر ۶۲

ترجمہ

دستخط مہاراجہ کھڑگ سنگہ

مہر
مہاراجہ کھڑگ سنگہ

سابق ایک عہدنامہ رابٹ ہنوربل لارڈ ولیم کیونڈس بنٹینگ گورنر جنرل ہند کے ساتھ بتاریخ ۱۴ ماہ پوس سمبت ۱۸۸۹ مطابق ۱۸۳۲ء معرفت کرنیل ویڈ صاحب کے جو اوسوقت مین کپتان تھے درباب آمدورفت جہاز تجارت دریاے سندہ اور ستلج مین درمیان ملک خالصہ کے باسترضا و استمزاج سرکارین دوستی شعار و اتفاق دسار کے قرار پایا تھا دوسرا عہدنامہ اوسی معاملہ مین معرفت صاحب موصوف کے بعد ازان سمبت ۱۸۹۱ مطابق ۱۸۳۴ء قرار پایا تھا جسکی رو سے محصول کشتی پر مقرر ہوا تھا اور کچہ خیال اوسکے وزن اور اسباب محمولہ کا نہین کیا گیا تھا تیسری مرتبہ پھر ایک عہدنامہ اسی معاملے مین باستمزاج سرکارین جب کلارک صاحب ایجنٹ گورنر جنرل یہان دربار مین بماہ مئی ۱۸۳۹ء آئے تھے منعقد ہوا تھا اس عہدنامہ کی رو سے محصول اجناس پر مطابق وزن اور قسم کے قرار پایا اور ہر چند آخر عہدنامہ مذکور مین مندرج ہے کہ کوئی سرکار بعد ازین شرح کم بہ نسبت شرح مقررہ حال تجویز نکرے مگر تاہم جب صاحب ممدوح دربار خالصہ مین بمقام امرتسر بماہ جیٹھ سمبت ۱۸۹۷ مطابق ماہ مئی ۱۸۴۰ء آئے تو اونھون نے بیان کیا کہ تجارت کو نہایت تکلیف اور دقت اوس انتظام سے عائد ہوئی ہے جو سال گذشتہ تجویز ہوا کیونکہ کشتیون کو بہت دیر تلاشی دینے مین ہوتی ہے اور ناواقفیت تجاران سبب اور تجویز کرنی قیمت اجناس مختلفہ مین بھی دقت عائد ہوتی ہے اور تجویز کی کہ وہ انتظام منسوخ ہو کر محصول اوپر مقدار کشتی کے بجاے اندازہ اجناس کے مقرر کیا جاوے بشرط سرکارین اسکو منظور کرین صاحب موصوف نے اسکی کیفیت گورنمنٹ کو تحریر کی اور اب ایک فرد شرح محصول اجناس تجارت براہ دریاے سندھ اور ستلج تجویز کر کے اس دربار کی منظوری کے واسطے ارسال کیا لہذا سرکار خالصہ بلحاظ دوستی چند مراتب مطابق عہدنامۂ سابق جو بخوبی فہم مین آئے تھے اوسمین ازدیاد

کر کے فرزند کو پر مہر اور دستخط اپنے کر دیے کہ آیندہ اوسمین ہرگز اختلاف و فرق و تبدیلی
بلا استرضا و استمزاج سرکارین کے اور بغیر پیش نظر ہونے فوائد طرفین کے نہوگا اور یہ بھی شرط
ہے کہ اس عہدنامہ سے مداخلت محصول مقررہ امرتسر و لاہور و دیگر مقامات خشکی و تری علاقہ
خالصہ مین نہوگی۔

شرط اول

غلہ لکڑی سنگلیونہ بلا محصول رہین گے یعنی انپر محصول نلیا جائیگا۔

شرط دوم

باستثناء اشیاے مذکورہ بالا اور سب اجناس کا محصول حسب مقدار کشتی لیا جائیگا

شرط سوم

محصول اوس کشتی پر جسپر ڈھائی سو من اسباب بار ہوگا خواہ وہ دامن کوہ یا روپر یا لدہیانہ
سے مقام متھن کوٹ یا روجھان کو جائین یا متھن کوٹ اور روجھان سے دامن کوہ یا روپر یا لدہیانہ
کو آئین۔ — ص
یعنی دامن کوہ سے فیروزپور تک یا فیروزپور سے دامن کوہ تک۔ — عہ
دامن کوہ سے بہاولپور تک یا بہاولپور سے دامن کوہ تک۔ — دعہ
بہاولپور سے متھن کوٹ یا روجھان تک یا متھن کوٹ اور روجھان سے بہاولپور تک۔ — دعہ
تمام سفر کے — ص

محصول اوس کشتی پر جسپر ڈھائی سو من سے زیادہ بار ہوگا اور پانچ سو من سے زیادہ بار نہوگا
خواہ وہ دامن کوہ سے یا روپر یا لدہیانہ سے متھن کوٹ یا روجھان کو جاوے اور خواہ روجھان
اور متھن کوٹ سے دامن یا روپر یا لدہیانہ کو آوے۔ — ار
یعنی دامن کوہ سے فیروزپور تک یا فیروزپور سے دامن کوہ تک۔ — سہ
فیروزپور سے بہاولپور تک یا بہاولپور سے فیروزپور تک۔ — ںہ
بہاولپور سے متھن کوٹ یا روجھان تک یا متھن کوٹ یا روجھان سے بہاولپور تک۔ — ںہ
کل سفر کی میزان — ار

ہری کے پٹن اون کشتیون پر جو مقام مذکور سے بجانب سمندر جاتی ہین سوای ان دو مقامون کے اور کسی مقام پر محصول مذکور نلیا جائیگا۔

باستحقاق علاقہ واقع برکنارہ راست دریای سندہ وستلج ۔ ۔ ۔ ماشہ ۹
باستحقاق علاقہ واقع برکنارہ چپ دریای سندہ وستلج حصہ مہاراجہ ۔ ۔ ۔ موسہ ۱۵

شرط سوم

بنظر تسہیل تحصیل محصول جو مختلف ریاستون کو ملیگا اور نیز بنابر تصفیہ بلاتوقف وحسب اطمینان اون تنازعات کی جو درباب امنیت جہازرانی وبہبودی تجارت اس راستہ جدید مین واقع ہون ایک افسر انگریزی روبروے مقام مٹھن کوٹ رہیگا اور ایک ہندوستانی اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی روبروے مقام ہری کے پٹن رہیگا اور یہ عہدہ دار مطیع حکم صاحب اجنٹ لدہیانہ رہینگے اور جو اجنٹ مقامات مذکور مین منجانب دیگر ریاستون کے متعلق معاملہ جہازرانی مثل بہاولپور وسندہ ونیز لاہور رہینگے وہ ان معاملات مین باتفاق اونکے کام کرینگے

شرط چہارم

بنظر اسکے کہ تجاران فریب کرکے نالش دروغ دزدی اسباب جو اشیاے تجارت مین شامل ہونگی کرین اونپر فرض ہے کہ جب وہ روانہ ہون تو ایک فہرست ایسے اسباب کی بھی پیش کرین یہ فہرست تصدیق ہوکر ایک نقل اسکی ہمراہ روانہ کے شامل کیجاے گی اور جہان اونکی کشتی شب باش ہو اونکو لازم ہے کہ وہان کے تہانہ دار یا حاکم کو فوراً اطلاع دین اور درخواست محافظت کرین اور اوسیوقت اپنا روانہ بھی جو اونکو مقام مٹھن کوٹ یا ہری کے پٹن سے حاصل ہوا ہو پیش کرین

شرط پنجم

اسقدر مضمون شرائط پنجم وہفتم ونہم ودہم عہدنامہ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ء جو متعلق تقرری محصول وطریق تحصیل محصول ہے اسکی تحریر کی روسے منسوخ ہوا اور شرائط مذکورہ بالا بجاے اوسکے مقرر ہوئین آیندہ بموجب ان شرائط کے اور تمہید عہدنامہ کے جو شروع مین درج ہی محصول لیا جائیگا



دستخط ڈبلیو سی ہٹنگ
دستخط ڈبلیو ملبنٹ
دستخط اے روس

سپاری —
چاء —
اقسام شیشہ آلات —
انگوزہ —
گوگل —
مائین —
سرمہ —
پھٹکری —
گل ملتانی —
مس —
قلعی —
سیماب —
سرب —
جست —
برنج —
روئین —
اقسام آہن —
و دیگر اشیائی مبنی —

۴ —

۲ —

برنج —
گندم —
نخود —
موٹھہ —
مونگ —
ماش —
عدس —
جو —
کنجد —
سرشف —
باجرا —
مکئی —
جوار —

۲ —

مہر
اکال سہای رنجیت سنگہ

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جارج کلارک

منظور کیا گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ ۱۲ جون ۱۸۳۹ عیسوی

جو ماتحت اونکے ہین مقرر ہوگا وہ اہلکاران مہاراجہ مقامات مقررہ پر وصول کرینگے—

شرط دوازدہم

درباب حفاظت اور امنیت سوداگرون کے جو یہ رستہ اختیار کرینگے اہلکاران مہاراجہ حتی المقدور ہر طرح کی حفاظت اونکی کرینگے اور جو سوداگر شب کو کنارہ جانبین پر قیام کرے اوسکو لازم ہے کہ حسب منشاء عہدنامہ دوستی و اتحاد جو فیمابین سرکارین جاری ہے تھانہ دار یا حاکم مقام مذکور کو اپنا روانہ دکھائے اور اپنی اطلاع کرے اور بہ استطلب حفاظت کرے اگر باوجود اس اطلاع دہی کے کبھی نقصان کسیکا ہو جائیگا تو اوسکی تحقیقات کامل عمل مین آئیگی اور جو ملزم ہونگے اونسے معاوضہ لیا جائیگا—

شرط سیزدہم

شرائط عہدنامہ ہذا درباب جاری کرنے جہازرانی بیچ دریاہائے مذکورۂ بالا کے بر عکس رسم الحال جو جاری ہے منظور رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے ہوئین اور اب مطابق اسکے تعمیل ہوا کرے گی—

المرقوم مقام لاہور تاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ء عیسوی

مہر اور دستخط اوپر شروع مین ہین

دستخط ڈبلیو سی بنٹنک

دستخط سی ٹی مٹکلف

دستخط ای راس



تصدیق رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کی باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۳ ماہ ستمبر ۱۸۳۳ء

دستخط ڈبلیو ایچ میگناٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶

تتمۂ عہدنامہ فیمابین گورمنٹ انگریزی و مہاراجہ رنجیت سنگہ بابت تقرری محصول دریای سندھ

المرقوم تاریخ ۲۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۴ء

حسب منشاء و واسطہ یکجہتی جو عہدنامجات سابق کی روسے فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رنجیت سنگہ مقرر اور قائم ہے اور چونکہ شرط پنجم عہدنامہ جو بمقام لاہور بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۲ء منعقد ہوا تھا یہ شرط ہے کہ شرح متعلق اسباب تجارت پر جو دریای سندھ و ستلج کی راہ سے ہو سرکارین باتفاق تجویز کرین لہذا سرکارین کی راے یہ ہے کہ اس معاملے مین جو تجربہ ان ملکون کے آدمیون کو حاصل ہوا ہے اوس سے پایا جاتا ہے کہ جو طریق تحصیل محصول اوسوقت مین تجویز ہوا تھا یعنے موافق وزن اور قیمت اسباب کے اوس سے تکرار اور نااتفاقی بالضرور پیدا ہوگی پس واسطے رفع اس تکرار کے یہ تجویز قرار پائی کہ بجاے طریق مذکورہ بالا یہ اختیار کیا جاے کہ محصول کشتی پر ہوا وین کچھہ اسباب بار ہو اوس سے کچہ مطلب نہین نابران شرائط ذیل بطور تتمۂ عہدنامہ سابق تجویز ہوئین اور مطابق اوسکے ہر ایک سرکار اقرار کرتی ہے کہ محصول لیا جائیگا اور تعداد محصول بغیر رضامندی سرکارین کم نہوگی اور نہ ایزاد کیجائیگی۔

مہر رنجیت سنگہ

شرط اول

محصول پانچ سو ستر روپیہ ہر ایک کشتی پر جسمین اسباب تجارت ہوگا اور جو براہ دریای سندھ اور ستلج آئیگی درمیان سمندر اور روپر کے بغیر لحاظ اسکے تمامت اور وزن کے یا قیمت اسباب کے لیا جائیگا اور زر محصول مذکورہ بالا سرکارین مین بموجب انداز علاقہ کنارہ دریا منقسم ہوگا یعنے جسقدر جسکا علاقہ ان دریاؤن کے کنارے پر ہوگا اوسقدر حصہ اوسکو ملیگا۔

شرط دوم

زر محصول حصہ رئیس لاہور باستحقاق علاقہ واقع ہر دو کنارہ دریاہاے مذکور حسب شرح مندرجہ ذیل روبروے مقام متھن کوٹ اون کشتیون پر لیا جائیگا جو سمندر سے بجانب روپر آتی ہون در متصل

جو محصول اوپر راستہ مذکور بالا اوپر جہازان کے مقرر ہوگا وہ صرف واسطے اسباب تجارت کے جو اوس راستے جائیگا لیا جائیگا اور وہ محصول جو اوپر اسباب کے بنام ٹرنزٹ ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک جائیگا لیا جاتا ہے یا جو مقامات چوکی کی گھاٹ مقررہ پر تحصیل ہوتا ہے وہ بدستور قائم رہیگا۔

شرط سوم

جو سوداگر براستہ مذکور برآمد و رفت کرینگے جب تک وہ اندر حدود سرکار مہاراجہ میں رہینگے اوسوقت تک اونکو متابعت حکومت مہاراجہ کرنی ہوگی اور یہ امر اب تک بھی درمیان سوداگران جاری ہے اور کوئی امر ایسا نکرین جو خلاف رواج و مذہب سکھ ہو۔

شرط چہارم

جو کوئی ارادہ راستہ مذکور کے جانیکا کرے اوسکو لازم ہے کہ اپنے ارادے کا بیان روبروے اجنٹ یعنی مختار سرکارین کرکے درخواست رونہ یا پروانہ کی کرے اسکا نمونہ تجویز ہوگا اور اوسکو حاصل کرکے سفر مذکور اختیار کرے جو سوداگر امرتسر یا کیسی اور مقام جانب کنارہ راست دریاے ستلج سے آئین وہ اطلاع اپنی اجنٹ مہاراجہ کو بمقام ہریکی یا کیسی اور بمقام مقررہ پر کرینگے اور اوسکی معرفت رونہ یا پروانہ حاصل کرینگے اور جو سوداگر ہندوستان یا کیسی اور مقام جانب کنارہ چپ دریای ستلج سے آئین وہ اطلاع ہنوربل کمپنی کے اجنٹ کو کرکے اوسکی معرفت رونہ یا پروانہ حاصل کرینگے چونکہ غیر ملک کے آدمی اور ہندوستانی اور سکھہ سرداران ملک محفوظ ہرگز عبور ستلج بغیر حاصل کرنے پروانہ اہلکاران مہاراجہ سے نہین کرتے تو توقع یہ ہے کہ آیندہ بھی وہ ایسے قاعدہ کو جاری رکھین گے اور ہرگز بغیر حاصل کرنے پروانہ کے عبور نکرینگے۔

شرط پنجم

ایک فہرست مرتب ہوگی جسمین محصول وصول کردنی ہر قسم کی اجناس تجارت پر تجویز ہوکر تحریر ہوگی جب اسکی منظوری گورنمنٹ سے آجائیگی تو یہ ہدایت واسطے رہنمائی مہتممان و تحصیلداران ہر دو سرکار کے ہوگی۔

شرط ششم

سوداگرون کو اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ اس امر کو بدلجمعی تمام اختیار کرین کوئی اونسے مزاحم نہوگا اور نہ کوئی بلاوجہ سدراہ اونکا ہوگا اور اس امر کا خیال رہیگا کہ وہ صرف واسطے محصول کے حسب طریق مندرجہ و مشروطہ کے روکے گئے ہین —

شرط ہفتم

جن اہلکاران کے سپرد تلاشی اسباب و تحصیل محصول منجانب مہاراجہ رنجیت سنگہ ہوگا وہ مقام متہن کوٹ اور ہریکی مین رہین گے پس کشتیون کی صرف ان دونون مقامات مین تلاشی ہوگی اور انھین مقامات مین وہ رکھین گے —

شرط ہشتم

جب ہمراہیان کشتی خود اپنے کام کے واسطے کسی مقام پر قیام کرین تاکہ اسباب اپنا دیگر اور اسباب لین تو اسباب پر محصول تر نرٹ سرکار مہاراجہ کا قبل از اسباب لادنے کی اور بعد از اسباب اوتارنے کے حسب منشا شرط دوم لیا جائیگا —

شرط نہم

مہتمم مقیم متہن کوٹ جب تلاشی اسباب کی لے لے تو محصول مقررہ لیکر اوسکو روانہ دیگا اور اوسپر تفصیل اسباب و حساب لکھا جائیگا اور جب یہ کشتی بمقام ہریکی پہونچے گی تو مہتمم مقام مذکور کا روانہ کا مقابلہ اسباب کے ساتھ کریگا اور جو اسباب زائد از روانہ دستیاب ہوگا اوسپر محصول مقررہ لیا جائیگا اور باقی اسباب جسکا محصول بمقام متہن کوٹ ادا ہوچکا ہے بلا ادای محصول دیگر واگذار ہون گی —

شرط دہم

اور یہی قاعدہ درباب اسباب کے جو مقام ہریکی سے اس راستے ہوکر سندھ جائیگا مرعی رہیگا —

شرط یازدہم

جو کچہ سعہ محصول کنارہ رہست دریاے ستلج پر بطور حق سرکار مہاراجہ اور اون علاقون مین

نمبر ۵۸

ترجمہ کاغذ جو آنریبل گورنر جنرل نے مہاراجہ رنجیت سنگھ کو بتاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ء وقت ملاقات دیا

اس ہنگام فرحت آغاز و مسرت انجام مین جب آوازۂ خوشی آسمان تک پہونچا ہے ساعت سعید
و ہنگام دلکش مین معانقہ سرداران دو ریاستہاے بزرگ کا برسم دوستی باہمی و یکدلی بر بنگذر
دوستی قدیم جو فیمابین ہر دو سلطنت قائم اور جاری ہے قرار پایا اور چند مرتبہ معانقہ اور مکالمہ
باہم بخوشی و اتحاد و اطمینان دلی سرانجام پایا گل خواطر جانبین شگفتہ و شاداب اور باغ طبائع خندان
و سیراب کثرت خطوط دوستی و اتحاد جو طرفین مین جاری رہے ہوے اصل حقیقت یہ ہے کہ
دوستی و اتحاد روز افزون جو سرکارین عالیین مین جاری ہے بآبیاری دست قدرت اور
برشحات عنایات باری پرورش پاتی ہے کہ اس پختگی اور استحکام کو پہونچی اسکی شکرگزاری بجناب
باری ہونی چاہیے اور مہاراجہ کو زیادہ تر خوشی اس اطمینان کی ہوگی کہ بموجب واسطہ دوستی
و یکجہتی کے جو اب مقرر ہوا ہے اسیطرح حسب شرائط منظورہ جانبین ترقی اسکی پشت در پشت
جاری رہے گی بلکہ اور زیادہ ہوتی جائیگی اور اسباب اتحاد تلاش کر کے ہر وقت اور ہر موقع پر
جمع کیے جائینگے آیندہ ہرگز کسیوقت یا کسی سبب نااتفاقی یا عناد نہوگا اور نہ ایسے خیالات کبھی
تخیلہ مین داخل ہونگے بلکہ برعکس اسکے علامات اتفاق و دوستی چنانچہ مثل آفتاب تابان روشن
اور درخشان تواریخ مین رہینگے اور شہرت اس امر کی درمیان شاہان و حاکمان روی زمین
ضرب المثل ہوگی اور ہر وقت اور ہر ملک مین یہ امر باعث گفتگوے خاص و عام ہوگا پس بنظر ثمرۂ
دوستی قدیمہ خیرخواہان سرکارین خوش ہونگے اور اونکے دشمن اور حاسد متاسف اور مغموم —

بعد ازین جمیع صاحبان و حکام سرکار انگریزی متوجہ ہو کر ہمیشہ واسطۂ دوستی کو جو جاری ہے
اور جو از روے عہدنامہ قدیم کے مقرر ہوئی ہے قائم رکھین گے اس مرتبہ پر کہ وہ زمانہ کو دلیل
اتفاق و وفاداری و یکدلی باہمی سرکارین ہوگی —

یہ چند سطور بطور تحفہ دوستی بمقام اوپر تحریر ہوئین اور میری مہر اور دستخط ہوے اس سبب سے
کہ مین خود اس ملاقات آخر مین اپنے ہاتھ سے بتاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ء مطابق ۲۴ ماہ جمادی الثانی
۱۲۴۷ ہجری مہاراجہ رنجیت سنگھ بہادر کو دون —

دستخط ڈبلیو سی بینٹنک



نمبر ۵۹



مہر و دستخط رنجیت سنگھ

عہدنامہ منعقدہ فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رنجیت سنگھ حاکم پنجاب

بعنایت ایزدی واسطہ اتحاد صمیمی وعقدہ مالاینحل دوستی جو فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ رنجیت سنگھ کے جاری ہے اور جو مبنے اوپر عہدنامہ دلکش منعقدہ مسٹر سی ٹی مٹکاف بارونٹ کی ہے دبعدازین جسکا استحکام بذریعہ تسلی نامہ جو رایٹ ہنوربل لارڈ ولیم بینٹنگ جی سی بی اور جی سی ایچ گورنر جنرل ہند کے بمقام روپر دیا ہے مثل آفتاب روشن اور سبزہ اوپر تمام جہان کے ہے اور ہمیشہ پشت در پشت صحیح اور سالم رہکر مستحکم رہیگی بنظر عقائد دوستی مستحکم جیسے کہ آمد و رفت جہاز دریای سندہ خاص یعنی زیر اشتمال پنجند اور ستلج مین شروع ہوئی ہے جو تجویز سرکارین نہایت ضروری امر تھا اور جس سے تجارت کی ترقی مقصود تھی اور جو عرصہ قلیل سے بتوسط کپتان سی ایم ویڈ صاحب پولیٹکل اجنٹ لدہیانہ جنکو رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے اس عرصہ سے مامور کیا تھا مقرر ہوے اوسوقت سے عہود ذیل واسطے شرائط مناسبہ آمد و رفت جہاز درباب تقرری اہلکاران و ترکیب تحصیل محصول و حفاظت تجارت راستہ مذکور پر تجویز ہوے ہین تاکہ اہلکاران سرکارین جو مامور اس کام پر ہونگے بموجب اسکے کاربند ہوں۔

شرط اول

منشار عہدنامہ تجارتہ درباب کنارۂ راست دریای ستلج مع شرائط مندرجہ مضمون تسلی نامہ مذکورہ بالا قائم بطور فرض رہینگے اور لحاظ تمام درباب حفاظت واسطہ دوستی فیمابین سرکارین مقدم ہر امر مین ملحوظ ہوگا بموجب عہدنامہ مذکور کے ہنوربل کمپنی نے کچھ تعلق کنارۂ راست دریای ستلج سے نہین رکھا اور آیندہ رکھینگے۔

شرط دوم

ساتھہ اتفاق نکرینگے اور نہ اوسکی مدد فوج سے یا کسی اور طور سے کرینگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی سپاہی فوج ہلکر سے مزاحم ہونگے اگر وہ اپنے وطن دکھن مین جانا منظور کریگا بلکہ بخلاف اسکے اوسکی ہر طرح سے مدد ہوگی کہ وہ یہ ارادہ اپنا پورا کرے۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اسکے وعدہ کرتے ہین کہ اگر فیمابین سرکار اور جسونت راو ہلکر کے صلح ہوئی تو درصورتیکہ وہ مع اپنی فوج کے مقام امرتسر سے تیس کوس کے فاصلے پر پہنچا تو فوج انگریزی بھی اپنے مقام کنارہ بیاسہ کو چھوڑدے گی اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر بعد ازین گورنمنٹ انگریزی اور جسونت راو ہلکر مین صلح قرار پائی تو یہ مشروط ہوگا کہ وہ بعد انعقاد صلح کے ملک سکھان چھوڑکر اپنے ملک کو چلاجاے اور راستہ مین جو ملک سکھان پڑے اوسمین کچھہ خرابی یا نقصانی نکرے سرکار انگریزی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جبتک سرداران رنجیت سنگہ اور فتح سنگہ رسم دشمنان سرکار سے پیدا نکرینگے یا کوئی امر خلاف نسبت سرکار ندکورکے خود نکرینگے اوسوقت تک فوج انگریزی اون سرداروں کے علاقے مین نہ آئے گی اور کوئی تدبیر واسطے لینے یا ضبط کرنے اونکے ملک یا جایداد کے نکرینگے۔

المرقوم یکم ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۶ء مطابق ۱۰ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۰ ہجری

مہر فتح سنگہ — مہر رنجیت سنگہ

نمبر ۵۷

عہدنامہ ساتھہ راجہ لاہور کے سنہ ۱۸۰۹ء

چونکہ بعض ناتفاقی جو فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ لاہور کے پیدا ہوئی تھی بخوشی و دوستی فیصلہ ہوئی اور طرفین کے خواہش دلی ہے کہ واسطے یکجہتی و اتفاق تام قائم رہے لہذا شرائط عہدنامہ ذیل جو ورثا و جانشینان طرفین پر فرض ہونگی منعقد ہوئین ساتھہ راجہ رنجیت سنگہ بذات خاص اور چارلس تہوفلس مٹکاف صاحب مختار منجانب سرکار انگریزی کے۔

شرط اول

دوستی دوامی فیمابین سرکار انگریزی اور دربار لاہور کے قائم رہے گی لاہور نسبت سرکار کے بطرز ریاست دوست متصور ہوگی اور سرکار انگریزی کچھ واسطہ ملک اور رعایاے راجہ سے بجانب شمال دریاے ستلج نرکھین گے۔

شرط دوم

راجہ ہرگز زیادہ فوج اپنے ملک مین بجانب کنارہ چپ دریای ستلج بہ نسبت اوسکے جو ضروری واسطے سرانجام امور علاقہ کے ہوگی نرکھین گے اور دست درازی اوپر علاقہ یا حقوق سرداران قرب وجوار نکرینگے اور نہ کسیکو کرنے دینگے۔

شرط سوم

درصورت انفساخ کسی شرط بالا کے یا بجانب انحراف عقائد دوستی سے کسی فریق کیطرف سے ہون یہ عہدنامہ منسوخ اور مسترد متصور ہوگا۔

شرط چہارم

یہ عہدنامہ چار شرائط کا تجویز ہوکر مقرر ہوا بمقام امرتسر تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۰۹ء عیسوی سر چارلس تہوفلس منکلف صاحب نے ایک نقل انگریزی اور فارسی مین بمہر ودستخط اپنی راجہ کو دی اور راجہ نے ایک نقل اوسکی بمہر ودستخط اپنے اونکو دی اور چارلس تہوفلس منکلف صاحب وعدہ کرتے ہین کہ دو مہینے کے عرصے مین ایک نقل اسکی بتصدیق رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل منگادینگے اور جب وہ نقل راجہ کے پاس پہونچے گی تو یہ عہدنامہ مکمل متصور ہوکر طرفین پر تعمیل اوسکی فرض ہوگی اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی جاتی ہے وہ واپس لیجائیگی۔

مہر ودستخط سی ٹی منکلف — مہر ودستخط راجہ رنجیت سنگہ

مہر کمپنی — دستخط منتو

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تاریخ ۳۰ ماہ مئی ۱۸۰۹ء

بہنگام صغرسنی دلیپ سنگھ اور مختاری اوسکی والدہ کے تمام انتظام برباد ہوگیا اور فوج خالصہ
در اصل حاکم ملک ہوگئی تھی امور فوج استقرار از روی پنچایت پاتے تھے اس نظر سے کہ فوج از انتظام
ملک کیطرف سے علیحدہ ہوکر متوجہ اور طرف کی ہوکر مہتمم ستلج قرار دی گئی یہ امر اول ہی گورمنٹ انگریزی
کے خیال مین آچکا تھا سکھون نے اول زیادتی بماہ دسمبر ۱۸۴۵ء یہ کی کہ عبور دریاے ستلج کر کے چند مواضع لوٹ لیے
بتاریخ ۱۳ ماہ دسمبر گورنر جنرل بہادر نے اشتہار نمبر ۴۶ جاری کیا جسمین عزم اور ارادہ گورمنٹ
انگریزی ظاہر ہوا اور نیز بموجب حملہ سکھان اوپر ملک انگریزی کے بیان کیا گیا اور یہ مشتہر ہوا کہ جسقدر
علاقہ مہاراجہ دلیپ سنگھ کا اوپر کنارہ چپ دریاے ستلج کے تھا ضبط سرکار ہوکر شامل ملک انگریزی
ہوا اور سرداران ملک محفوظہ کو کہا گیا کہ بدل متفق ہوکر بمقابلہ دشمن عام کوشش کرین فوج خالصہ نے
بتاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۴۶ء شکست فاش کھائی اور بتاریخ ۱۲ تمام فوج انگریزی نے عبور دریای ستلج
کیا اور بتاریخ ۱۴ ایک اشتہار جاری کیا کہ جب تک معاوضہ معقول بواسطہ شکست عہد منجانب سکھان
نہوگا اوسوقت تک قبضہ پنجاب نچھوڑا جاے گا اور نیز کوہستان و میدان درمیان دریاے ستلج
اور بیاسہ کے بعوض اخراجات فوج کشی لیا جائیگا بتاریخ ۱۵ وقت شب گفتگو فیمابین مسٹر کری صاحب
اور میجر لارنس صاحب منجانب گورمنٹ انگریزی اور راجہ گلاب سنگھ اور دیوان دینا ناتھ اور فقیر نور الدین
منجانب سکھان درمیان آئے اور تجویز شرائط عہدنامہ قرار پائی عہدنامہ نمبر ۶۵ بمقام لاہور بتاریخ ۹
ماہ مارچ ۱۸۴۶ء دستخط ہوا از روے اس عہدنامے کے علاقہ بجانب مشرق دریاے بیاسہ کوہستان
و میدان قبضہ انگریزی مین برقرار رکھا گیا اور نیز کوہستان درمیان دریای بیاسہ و سندہ یعنی اٹک
جسمین ملک کشمیر اور ہزارا شامل تھے اور اوسکی روسے راہ اور انتظام فوج سکھ کا مقرر ہوا اور گورمنٹ
انگریزی کو حکومت بیاسہ و ستلج کی تا بدریاے سندھ اور سندہ سے تا بہ سرحد بلوچستان حاصل ہوئی
اور گورمنٹ انگریزی سرپنچ واسطے تصفیہ تنازعات فیمابین ورثاے لاہور اور علاقجات قرب و جوار
قرار دیے گئے دو ور روز کے بعد عہدنامہ نمبر ۶۶ قرار پایا جسکی روسے گورمنٹ نے واسطے حفاظت
مہاراجہ کے اپنی فوج بمقام لاہور رکھی اور بعض مقدمات درباب دینے ملک کے بتفصیل ذیل قرار پائی
دربار لاہور کی عین خواہش پائی گئی کہ گورمنٹ انگریزی انتظام ممالک لاہور بیچ صغرسنی دلیپ سنگھ
کی اپنے اختیار مین رکھین اور عہدنامہ نمبر ۶۷ بتاریخ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ء قرار پایا جسکی روسے عہدنامہ

تاریخ ۹۔ ماہ مارچ مین کچہ ترمیم ہوا ایک رزیڈنٹ بمقام لاہور مقرر ہوا اور ایک کونسل آٹھ آدمیونکی واسطے اجراے کار سلطنت بصلاح صاحب رزیڈنٹ مقرر ہوئی۔ اور ملک مین فوج انگریزی رکھی گئی تنخواہ اوسکی ذمہ دربار لاہور قرار پائی —

اکثر سواران سکھ جنکی عادت شور و شر تھا اس انتظام سے خوش نہین ہوے کہ ملک مین امنیت رہے اور تجویز زبون کرنے لگے قتل مسٹر ونیس انگنیو اور لفٹنٹ اندرسین بمقام ملتان اور سرکشی مولراج باعث سرکشی عام و مفسدہ عظیم فوج سکھ ہوئی اور یہ سرکشی واسطے دوبارہ حاصل کرنے آزادی خالصہ کچہ عرصہ تک رہی سردار چتر سنگہ اٹاری والہ نے شمال مین سرکشی کی راجہ شیر سنگہ ولد سردار مذکور شامل مولراج ہوا اور اوسنے جنگ مذہبی مشہور کی اوسکی پیروی بہت فوج سکھہ نے اور باشندگان سکھہ نے اس سرکشی مین کی اور اوسکا دفعیہ دربار سے ممکن ہوا شکست فاش مفسدان بمقام گجرات سے تمام فوج سکھان حاضر ہوئی اور ملک پنجاب شامل ممالک انگریزی ہوا۔

تباریخ ۲۹۔ ماہ مارچ ۱۸۴۹ع عہدنامہ نمبر ۶۸ ساتھہ مہاراجہ دلیپ سنگہ کے قرار پایا جسکی رو مہاراجہ نے ترک حکومت پنجاب کرکے پنشن سرکار انگریزی کی قبول کی —

نمبر ۵۶

صلحنامہ فیما بین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و سردار رنجیت سنگہ و سردار فتح سنگہ

سردار رنجیت سنگہ و سردار فتح سنگہ اپنی رضامندی درباب شرائط مفصلہ ذیل کے جو لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب نے باختیارات عطیہ رایٹ ہنوربل لارڈ لیک صاحب کے جنکو کل اختیار ہنوربل سر جارج بارلو بارونٹ گورنر جنرل بہادر نے دیا تھا اور سردار فتح سنگہ نے اپنی طرف سے اصالتاً و منجانب رنجیت سنگہ وکالتاً تجویز کیا۔

شرط اول

سردار رنجیت سنگہ و سردار فتح سنگہ اہلو والہ بذریعہ اسکے منظور کرتے ہین کہ وہ جسونت راؤ ہولکر کو مع فوج بیس کوس کے فاصلہ تک امرتسر سے فوراً ہٹا دینگے اور آیندہ ہرگز اوسکے

ہوگی اور اونکے کارمفوضہ مین ہر طرح کی تسہیل کیجائیگی —

دہم

جب افواج طرفین یکجا مقیم ہون گی تو گاو کشی اوس مقام پر نہوگی —

یازدہم

اگر شاہ فوج کمک مہاراجہ سے لے تو جسقدر اسباب لوٹ یا ترک زینہ کا مثل جواہرات و گھوڑے و اسلحہ وغیرہ دستیاب ہوگا وہ برابر طرفین کی فوج مین تقسیم کیا جائیگا اور اگر شاہ بغیر مدد فوج مہاراجہ کے اونکا اسباب اپنے قبضے مین لائینگے تو ایک حصہ اوسکا براہ دوستی شاہ ممدوح اپنے ملازمین کی معرفت مہاراجہ کے پاس بھیجدینگے —

دوازدہم

رسم خط کتابت طرفین سے ہمیشہ جاری رہے گی —

سیزدہم

اگر مہاراجہ کو ضرورت فوج شاہ کی ہوگی تو شاہ وعدہ کرتے ہین کہ فوج اپنی بسرکردگی افسر کلان روانہ کرینگے اور اسیطرح مہاراجہ بھی وقت ضرورت اپنی فوج مسلمانون کی بسرکردگی افسر کلان کے کابل تک روانہ کرینگے جب مہاراجہ پشاور کے مقام پر آئینگے تو شاہ ایک شاہزادے کو اونکی ملاقات کے واسطے بھیجین گے اور مہاراجہ اوسکی عزت اور توقیر حسب لیاقت بیچ استقبال اور مشایعت کے کرینگے —

چہاردہم

دشمن اور دوست ایک کے دشمن اور دوست دوسرے کے متصور ہونگے —

پانزدہم

فریقین شرائط بالا کو بدل منظور کرتے ہین اور اوس سے انحراف نہوگا اور عہدنامہ ہذا دوامی اور استمراری متصور کیا جائیگا —

نیل ہونے عزم روس والون کے اوپر افغانستان کے اور نظر اسکے کہ دوست محمد خان رغبت
سطے دوستی روس کے رکہتا ہے اور بسبب اسکے کہ اوسنے حملہ اوپر ملک رنجیت سنگہ کے
تہا گورنمنٹ انگریزی کو ترغیب منظور کرنی معاملہ شاہ شجاع کی ہوئی یہان یہ امر ضروری متصور نہین ہوتا
کہ بیان تدابیر و جنگ گورنمنٹ انگریزی کی جو ملک افغانستان مین واقع ہوئی زیادہ اس سے کیا جاے
کہ اوسکے باعث صلحنامہ تین فریق کا نمبر ۲۳ یعنی ایک عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و رنجیت سنگہ
و شاہ شجاع قرار پایا جسکی رو سے تجدید شرائط عہدنامہ سنہ ۱۸۳۳ جو فیمابین شاہ و رنجیت سنگہ ہوا تہا
ہوئی اور شاہ پر فرض ہوا کہ درصورت اونکی مطلب براری کے وہ دو لاکہ روپیہ بالعوض مدد فوج
رنجیت سنگہ کے دے اور دعوی حکومت سندہ اس شرط پر چہوڑدے کہ امیران جسقدر روپیہ
گورنمنٹ انگریزی مقرر کردین ادا کرین اور منجملہ جس روپیہ کے پندرہ لاکہ روپیہ رنجیت سنگہ کو دیا جاےگا
اور شاہ ممدوح حاکم ہرات پر حملہ آور نہوا ورنہ اوسنے مزاحم ہوا اور کسی ریاست غیر سے بغیر رضامندی
سرکار انگریزی و سکہان اتفاق نکرے اور جو کوئی ارادہ مہم اوپر علاقہ انگریزی یا سکہان کے دیکہے
اسکا مقابلہ کرے- یہ عہدنامہ بعد وفات شاہ شجاع کے بعد بیکار متصور ہوئے-
رنجیت سنگہ نے بتاریخ ۲۷ ماہ جون سنہ ۱۸۳۹ وفات پائی یہ مشہور آدمی جو ناخواندہ محض تہا
صرف فریب اور طاقت اور مستقل مزاجی سے سرداری گروہ خرد سکہان سے اس رتبے کو پہونچا تہا
کہ اوسکے ملک کی آمدنی ہنگام وفات اوسکے زیادہ ڈہائی کرور روپیہ سے تہی اور رقبہ چودہ ہزار
میل مربع تہا اور فوج بہی بیاسی ہزار قلمبند تہی-
چند سال کے عرصے مین بعد وفات اوسکے وہ سلطنت جو اوسنے اپنی لیاقت سے
پیدا کی تہی اوسکے جانشینون کے عہد مین پارہ پارہ ہوگئی اوسکے بعد کہرک سنگہ جانشین ہوا
اور بتاریخ ۵ ماہ نومبر سنہ ۱۸۴۰ء مرگیا-
لونہال سنگہ فرزند کہرک سنگہ اپنے والد کی لاش جلا کر آتا تہا کہ راستہ مین مارا گیا بعد ازین
انتقال سلطنت کئی شخصون پر ہوا یعنے اول رانی چندر کنور والدہ لونہال سنگہ اور اوسکے بعد شیر سنگہ
عمدی لونہال سنگہ اور آخرکار دلیپ سنگہ فرزند مشہور رنجیت سنگہ گدی نشین ہوا یہ انتقالات بعد
کے وقوع مین آئے جو بالکل بے بندوبست اور مفسدہ ہوگئی تہی-

اپنا دعوی تمام ملک کا جو رنجیت سنگہ کے پاس دونون جانب دریاے اٹک یعنی سندھہ کے تھا
ملک پشاور مع یوسف زئی و ختک و ہشت نگر و مچینی و کوہات اور تمام علاقہ متعلق پشاور تا درخیبر و بنون و ملک وزیری و دوڑ تانک و گورانگ و کالاباغ و خوشحال گڑھ مع اضلاع متعلقہ دیرہ اسمعیل خان مع ملحقات مع دیرہ غازی خان کوٹ متھن و علاقہ ملحقہ سنگہڑ و ہرن داخل حاجی پور اور راجی پور اور تینون کچھے و سنگہڑ مع اضلاع ملحقہ و ضلع ملتان واقع کنارہ چپ یہ ممالک اور مقامات جائداد مہاراجہ کے ہین اور اونکے ملک مین شامل ہین بادشاہ کو کچھہ سروکار اس سے نہین اور نہ آیندہ ہوگا وہ مہاراجہ کے اور اونکے ورثا کے پشت در پشت ہین ــ

دوم

جو لوگ دوسری جانب درۂ خیبر کے رہتے ہین وہ دزدی یا زیادتی یا کسیطرح کا فساد اس جانب آکر کرنے نہ پائینگے اگر کوئی باقیدار کسی سرکار باہمی کا روپیہ سرکاری غصب کرکے دوسرے کے ملک مین پناہ گیر ہوگا تو ہر ایک فریق وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو حوالہ دوسرے کے کردینگے ــ

سوم

جسطرح بموجب عہدنامۂ منعقدہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ کوئی شخص کنارۂ چپ دریاے ستلج سے بجانب کنارۂ راست دریاے مذکور کے بغیر پروانہ مہاراجہ نہین جاسکتا اسیطرح دریاے سندھ پر بھی جو ستلج سے ملتا ہے یہی قاعدہ مرعی رہے اور کوئی شخص بغیر اجازت مہاراجہ کے عبور دریاے سندھ نکرنے پائیگا ــ

چہارم

ارباب سندکا پورا اور ملک سندھ کے جو بجانب کنارۂ راست دریاے سندھ کے واقع ہے شاہ مطابق اوسکے کاربند ہوگا جو درست اور مناسب متصور قرار پائیگا اور جو موافق مراسم دوستی و اتحاد کے جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ کے بذریعہ کپتان ویڈ صاحب کے واقع ہے متصور ہوگا ــ

چھوڑ دیا یہ بھی مہم شاہ بکامیابی نہوئی اور وہ پھر لدھیانے مین واپس آیا اور یہان سے پھر سنہ ۱۸۳۸ء

پنجم

جب شاہ اپنی حکومت کابل اور قندھار مین قائم کریگا تو وہ سال بسال مہاراجہ کو اشیاے مفصلۂ ذیل دیا کریگا سپیدی ۵۵ راس گھوڑے خوب آراستہ و خوشرنگ اور قدم باز ۱۱ قبضہ شمشیر ایرانی ۷ دستہ خنجر ۱۰۱ قاطر میوجات خشک و تر سردہ براہ دریاے کابل روانہ پشاور ہر سال کیے جائینگے انگور انار سیب بہنگ بادام کشمش پستہ ان میوجات کے انبار در انبار بھیجے جاینگے اور پارچہ ساٹن ہر رنگ چغہ سمور کمخواب نقرہ وطلائی قالین ایرانی یہ سب یکصد و یک تھان یہ تمام اسباب شاہ ہمیشہ سال بسال مہاراجہ کو دیا کریگا —

ششم

طرفین سے تحریر بطور مساوی ہوا کریگی —

ہفتم

جو تجاران افغانستان لاہور امرتسر یا کسی اور مقام ملک مہاراجہ مین تجارت کرنے جانا چاہینگے اونسے مزاحمت راستے مین نہوگی بخلاف اسکے حکم محکم جاری ہونگے کہ اونکی آمد رفت مین تسہیل ہوگی اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بھی اسیطرح کا قاعدہ نسبت تجاران کے جو افغانستان کو جانا چاہینگے مرعی رکھینگے —

ہشتم

مہاراجہ براہ دوستی اشیاے مفصلۂ ذیل شاہ کے پاس سال بسال بھیجا کرینگے ۵۵ شال ۲۵ تھان ململ ۱۱ دوپٹہ ۵ تھان کمخواب ۵ رومال ۵ عمامہ ۵۵ بار برنج بارہ جو خاص پشاور مین پیدا ہوتا ہے —

نہم

اگر کوئی اہلکار مہاراجہ جو افغانستان کو واسطے خرید کرنے گھوڑونکے یا اور کام کو جائے یا ملازمان شاہ واسطے خرید کرنے پارچہ یا ان کے پنجاب مین جائین اور گیارہ ہزار روپیہ تک کا اسباب خرید کرین تو اونکی خاطر داری طرفین کیطرف سے بخوبترین وجہ

اونھون نے یعنی راجہ بھاگ سنگھ جیند والے نے جو ماموں رنجیت سنگھ کا تھا اور بھائی لال سنگھ کھیتل والے نے اور دیوان چین سنگھ پٹیالہ والے نے ایک پیغام بھیجا اور درخواست حمایت گورمنٹ انگریزی کی اسکا جواب جو اونکے پاس پہونچا اوسمین گو صاف اطمینان نہ تھا مگر اوس سے ایک گونہ امید اونکو ہوگئی —

اسی اثنامین گورمنٹ انگریزی نے بخوف فوج کشی فرانس والون کے اوپر ملک ہندوستان کے مسٹر مٹکلف صاحب کو پیغام دوستی لیکر دربار رنجیت سنگھ مین بھیجا آخر ۱۸۰۸ء مین جب دوستی زیر تجویز تھی رنجیت سنگھ نے جو لڑائی بجانب جنوب ستلج کی تو گورمنٹ انگریزی نے ارادہ مصمم کیا کہ سرداران آن روے ستلج کی درخواست منظور کیجاے اور مسٹر مٹکلف صاحب کو حکم گیا کہ وہ واقعہ درمیان دریاے ستلج اور جمن کو ملک محفوظ سرکار مشہور کرے مسٹر مٹکلف صاحب کے پیغام کا نتیجہ یہ ہوا تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۰۹ء عہدنامہ نمبر ۵ لاہور کے ساتھ قرار پایا جسکی رو سے مشرح ہوا کہ گورمنٹ انگریزی کچھہ سروکار علاقہ اور باشندگان رعایاے راجہ لاہور کے ساتھہ جو بجانب شمال دریاے ستلج واقع ہے نہین رکھین گے اور رنجیت سنگھ نے اقرار کیا کہ وہ دست درازی اوپر علاقہ اور حقوق سرداران جنوب دریاے مذکور کے نکریگا اور راجہ کا قابض رہنا اوپر اوس علاقے کے جو بجانب چپ دریاے ستلج کے واقع ہے اور اوسنے لغایتہ ماہ دسمبر ۱۸۰۸ء حاصل کیا ہے منظور ہوا —

بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے رسم خط کتابت گورمنٹ انگریزی کی ساتھہ دربار لاہور کے چندسال تک صرف مشعر اوپر خطوط دوستانہ کے رہی رنجیت سنگھ نہایت ہوشیار اور دوربین تھا اور اوسنے کسی شرط عہدنامے کے خلاف نہین کیا اور تدابیر فتح ملک بجانب ملتان وکشمیر وپشاور کو کرتا رہا —

۱۸۳۱ء مین جب لارڈ ولیم بنٹنگ صاحب اوپر کوہ شملہ کے تھے رنجیت سنگھ نے چند سردارون کو دوستانہ اونکے پاس بھیجا اور بوساطت صاحب اجنٹ لدھیانہ کے ملاقات لارڈ صاحب اور مہاراجہ لاہور کی قرار پائی اور بماہ اکتوبر نہایت تزک اور شان سے ملاقات اونکی بمقام اوپر ہوئی رنجیت سنگھ کے اصرار اور خاص درخواست کے بموجب ایک تحریر اطمینان

دوستی دوامی کی بمنبرہ ۵ تحریر ہوکر اس ملاقات مین لارڈ صاحب کو دی گئی —

اسوقت سے آیندہ دوستی دلی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دربار لاہور قرار پائی بسال آیندہ عہدنامہ نمبر ۵۹ قرار پایا جسکی روسے جہازرانی کے عقاید دریاے اٹک یعنی سندھ مین اور تحصیل محصول اشیاء تجارت مقرر ہوسے بباعث تحصیل محصول مطابق قیمت اور وزن شئے تجارت کے تکرار پیدا ہوئی لہذا بماہ نومبر ۱۸۳۲ء اوسکا دفعیہ عہدنامہ نمبر ۶۰ سے محصول مقررہ اوپر کشتیون کے تجویز ہوا گو اونمین کسیطرح کا مال بھرا ہو پانچ سال کے بعد ایک اور عہدنامہ نمبر ۶۱ قرار پایا اور اوسکی روسے محصول ایک مقام پر لینا بجاے محصول کشتیان تجویز ہوا چہارم مرتبہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۶۲ درباب انتظام اس محصول کے سنہ ۱۸۳۹ء مین ساتھہ مہاراج کھڑک سنگہ پسر و جانشین رنجیت سنگہ کے قرار پایا —

سنہ ۱۸۳۳ء مین شاہ شجاع بادشاہ معزول کابل جو بطور پنشنخوار انگریزی کے بمقام لدھیانہ رہتا تھا اپنی سابق تدابیر دربارہ تسلط ملک کے بے سود ہونے سے ناامید ہوکر پھر ارادہ کیا کہ ایک مرتبہ اور کوشش واسطے دوبارہ حاصل کرنے اپنی ملک کے کرے اور اس نیت سے اوسنے ایک عہدنامہ رنجیت سنگہ کے ساتھہ کیا جسمین بلحاظ امداد جو رنجیت سنگہ اوسکی کرتا اوسنے

عہدنامہ یہ ہے

ترجمہ عہدنامہ فیمابین مہاراجہ رنجیت سنگہ و شاہ شجاع الملک مورخہ ۱۲ ماہ مارچ ۱۸۳۳ء

تمہید — واسطے دوستی فیمابین مہاراجہ رنجیت سنگہ و شاہ شجاع الملک اب باستحکام قرار پائی اور کوئی امر ایسا نہین اور کبھی آیندہ ہوگا جسکے باعث مغایرت یا نااتفاقی فیمابین ظہور مین آئے لہذا دونوں بنظر نیک نیتی و دوستی اقرار کرتے ہین کہ وہ شرائط ذیل منظور کرتے ہین اور اوسکے مطابق عمل ہوگا

اول

شاہ شجاع الملک تمام حقوق منجانب اپنے اور اپنے ورثا و جانشینون کے اور تمام قوم لاودی کی نسبت علاقجات دونون جانب دریاے سندھ یعنی اٹک کے جو مہاراجہ رنجیت سنگہ کے قبضے مین ہین اور جسکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے چھوڑتے ہین یعنی کشمیر تمام و کمال مع اوسکے حدود شرقی و غربی و شمالی و جنوبی مع تلعہ اٹک چھچھہ و ہزارا و کنبل و انب مع ملحقات بجانب کنارہ چپ دریاے مذکور اور بجانب راست

نواح لاہور کو اپنے قبضے مین کر لیا مگر پھر احمد شاہ اونسے ناراض ہوا اور خفا ہو کر ۱۷۶۲ع ہندوستان مین آیا اور سکھون کو شکست فاش دے کر اونکی عبادتگاہ امرتسر کو خراب کیا۔

اس شکست کے بعد سکھہ بہت جلدی پھر درست ہو گئے اور سال آیندہ یعنی دوسرے سال اونھون نے افغان حاکم سرہند کو شکست دے کر خود محیط بجانب جنوب و مشرق دریای ستلج تا بدریاے جمن ہو گئی احمد شاہ کی مہم ہشتم جو ۱۷۶۷ع مین ہوئی تھی سکھہ مالک اوس ملک کے جو درمیان دریاے جمن اور راولپنڈی کے واقع ہے ہوئے اور تین برس کے عرصہ مین اونکی حکومت جموا ور دیگر راجپوت کوہستان خرد پر قائم ہوئی۔

سکھون کی حکومت جنوب ستلج مین بباعث مرہٹا خلل واقع ہوا جو بعد شکست پانی پت پھر آراستہ اور درست ہو کر بجانب شمالی ہند غارتگری کرنے لگے ۱۷۸۵ع مین سیندھیا دہلی پر قابض ہوا اور ۱۸۰۳ع تک اونکی حکومت دریاے ستلج تک پھیل گئی اور وہ رئیسان جنوبی دریاے ستلج سے تین لاکھہ روپیہ خراج لینے لگے ۱۸۰۳ع مین قوت مرہٹا کی لارڈ لیک صاحب نے بجانب شمال زائل کی سرداران کیتھل و جھندی نے شمولیت لارڈ لیک صاحب کی اختیار کی اور گاہ گاہ خدمت بھی اونکے ساتھہ کرتے تھے اور دراصل تمام سرداران سرہند مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوے مگر مصلحت وقت یہ تھی کہ بمقدمات سرداران شمالی جمن کسیکی جانب داری کرنی نچاہیے اور سواے اسکے کہ جو سردار سکھہ جس علاقے پر حکمران تھا اوسکی حکومت وہان قائم کرنی اور جن سردارون نے خدمت کی تھی اونکو انعام دیے گئے گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۰۹ع تک کسی مین مداخلت نکی اس سنہ مین رنجیت سنگہ کی دست درازی سے تنگ آکر سرداران مذکورین نے حمایت انگریزی چاہی

ترکیب سکھان خالصہ مین علامات ضعف وناتوانی پیدا تھی سرداران ورئیسان کسی کی اطاعت قبول نہین کرتے تھے میدان جنگ مین اونکے ہمراہ رشتہ داران واقارب جاتے تھے مگر ہر ایک شخص اپنے اپنے فائدے کیواسطے جنگ کرتا تھا اور جس جگہہ جو کوئی قابض ہو جاتا تھا وہ اوسکو اپنے قبضے مین کر لیتا تھا یہ سرداران اپنی قوم اور ملازم کو ہمراہ لیکر سب بہیئت مجموعی مثل کہلاتی تھی اور ایسی مثلین بارہ تھین ہر ایک سردار اپنے اپنے ہمراہیون مین زمین مفتوحہ کو تقسیم کرتا تھا اور ہر ایک متنفس اپنی اپنی زمین پر خود سر حاکم تھا صرف بنظر فائدہ باہمی و مرضی مثل کے ایک

دوسرے سے متفق ہوجاتا تھا۔

پس ایسی ترکیب ہیت مجموعی مین تکرار اور فساد کی کمی نہین ہوتی لہذا اوایل مین سکھان بسبب وقت قائم رہنے کے آپسمین فراہم رہے مگر یہ سب تکرار رفع ہوئین اور کم زور زور آور کے ماتحت ہوگئے ایک ان سردارون مین کا مہا سکھہ نامے اول طاقت دار ہوا گو اوسکی مثل جو بنام سوکر چاکیا مشہور تھی سب سے آخر اور ضعیف تھی بتاریخ ۲ ماہ نومبر ۱۷۸۰ء اس سردار کو ایک لڑکا زوجہ منکوحہ سے جو دختر راجہ جیند کی تھی پیدا ہوا اسکا نام رنجیت سنگہ رکھا گیا درمیان مہم شاہ زمان کے جو ۱۷۹۸ء مین اسنے شاہ افغان کی خدمت بیچ دوبارہ لانے اتواب کے جو مقام جھیلم مین جاتی رہین تھین کی اور اوسکی گفتگو درباب حاصل کرنے حکومت لاہور کے تھی یعنے وہ حاکم لاہور مقرر ہو۔

ساتھہ قوت اور حکمت کے اوسنے قبضہ شہر لاہور پر پایا اور وہان اپنا قیام مقرر کر کے باتفاق فتح سنگہ اہلو والیا کے اوسنے اپنی سرداری اوپر سرداران قرب وجوار کے قائم کرنی شروع کی اور چاہا کہ اوسکی حکومت آنروے ستلج بھی ہوجاے ۱۸۰۰ء مین اوسنے لارڈ لیک صاحب کو تحریر کی کہ جو ملک سکھونکا بجانب جنوب دریاے ستلج واقع ہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو وہ دیگا اگر یہ شرط ہوجاے کہ باہم ایک دوسرے کی حمایت اور حفاظت بمقابلہ دشمنان کیجاے گی یعنی بمقابلہ دشمنان اوسکے انگریز اوسکی مدد کرین اور وہ بمقابلہ دشمنان انگریزی مدد انگریزون کی کیا کریگا یہ تجویز اور تحریر اوسکی نامنظور ہوئی۔

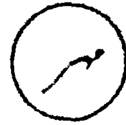
۱۸۰۵ء مین رنجیت سنگہ مصروف بیچ مہم بمقابلہ مسلمانان درمیان دریاے چناب اور سندھ یعنے اٹک کے تھا کہ اوسکو خبر آنے ہولکر کی پنجاب مین جسکے تعاقب مین لارڈ لیک صاحب آتے تھے ہوئی اور وہ اس مہم کو چھوڑ کر واپس آیا مگر ہولکر کو جب مدد رنجیت سنگہ سے نا امیدی ہوئی تو اوسنے صلح گورنمنٹ انگریزی سے کی اور ہندوستان کو واپس چلا گیا اوسوقت مین عہدنامہ دوستی واتفاق نمبر ۵۶ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سردار رنجیت سنگہ اور سردار فتح سنگہ کے قرار پایا۔

متواتر دست درازی رنجیت سنگہ نے سکھان سرہند کے دل مین اندیشہ پیدا کیا اور ۱۸۰۸ء مین

بمقام کٹمنڈو بیچ عرصۂ تیس یوم کے تاریخ دستخط سے اسمیں دیے جائینگے۔

دستخط اور مہر ہوئی بمقام کٹمنڈو تاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۰ء مطابق کاتک بدی تیج سمبت ۱۹

دستخط جی رمیزی لفٹننٹ کرنیل



ریزیڈنٹ نیپال



دستخط کیننگ

نائب السلطنت گورنر جنرل

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کلکتہ بتاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۶۰ء

دستخط آئی آر بینگ

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ ہند

ختم شد حصہ اول

حصہ دوم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد
متعلق پنجاب وعلاقجات سرحدی پنجاب

پنجاب

فرقہ سکھان اپنی اصل نانک سے لگاتے ہین یہ شخص ایک ہندو قوم کھتری سے تھا اور سنہ ۱۴۶۹ء مین بمقام تلونڈی متصل لاہور پیدا ہوا تھا صغرسنی سے یہ شخص عقائد مذہب کی طرف متوجہ تھا اور عہد جوانی مین وہ بہت ملکون مین پھرا اور جب واپس آیا تو اوسکا دل خوب پختہ تصورات اور سفر سے ہوگیا تھا جب سے اوسنے تلقین کرنا یکتائی خدا و سخاوت کا لوگون کو شروع کیا یہ فرقہ جدید بہت جلد پھیل گیا مگر جنگی اہل اسلام کا سردار ہوا جو ظلم اونپر مسلمانون نے کیا اس سبب سے ماتحت اپنے گرو وہم گوبند کے سکھ لوگ مذہبی فرقہ سے تبدیل ہوکر جنگی اور متعصب گروہ کھالسہ ہوگئے اور ناپسندی مسلمانون کی طرف سے اونکے دلمین جاگیر ہوئی —

گرو گوبند نے جنگ شاہنشاہ دہلی سے کی گو اوسکی فوج بہت قلیل تھی اور مساوات اوسنے نہین ہوسکتا تھا لہذا اکثر شکست کھا کر اور ظلم سے بہت تنگ آکر سکھ لوگ جبال اور غارہاے کوہستان مین متواری ہوے اور ظاہرا کوئی اونمین کا اپنا مذہب بخوف سزا پائی بیان نہین کرسکتا اور یہ فرقہ جلد معدوم ہوجاتا مگر پریشانی سلطنت سے جو بعد مرگ اورنگ زیب وقوع مین آئی اونکو وقت دم لینے کا ظلم مسلمانان سے ملا —

رفتہ رفتہ اب سکھ اپنی پناہ کے مقامات سے نکلنے لگے اور چھوٹے چھوٹے گروہ مین جمع ہوکر اونھون نے قلعجات علیحدہ مقامات مین قائم کیے اور اونمین سے باہر آکر وہ گرد نواح کے علاقے کو لوٹتے تھے اور غارت کرتے تھے اور ضعیف مسلمان حاکمان لاہور اور سرہند کو تنگ کرتے تھے بعد جانے احمد شاہ ابدالی کے اپنے مقام کابل مین بعد مہم پنجم ہندوستان جسمین اوسنے طاقت مرہٹا کو بمقام پانی پت شکست فاش دی تھی سکھون نے قابو اور طاقت پاکر

بھی ایک نقل اوسکی آپنے دستخط وغیرہ کیا مرتب کرکے میجر ریذیڈنٹ صاحب کو دی اور ریذیڈنٹ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اٹھ روز کے عرصے مین تاریخ ہذا سے منگا کر مہاراجہ کو دینگے۔

اسپر دستخط اور مہر ہوکر آپسمین دیئے گئے بمقام کھٹمنڈو نیپال بتاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۵۵ء مطابق ۸ پھاگن سمبت ۱۹۱۱

دستخط جی رمزی میجر
رزیڈنٹ بدربار نیپال

(مہر)

(مہر سوپریم کورٹ ہند)

دستخط جی ڈورن
دستخط جی بی گرینٹ
دستخط بی پیکوک

تصدیق کیا ہنوربل پریسیڈنٹ کونسل ہند باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۵۵ء

دستخط سیسل بیڈن
سکرٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۵۵

ہنگام مفسدہ جو نتیجہ سرکشی فوج ہندوستانی بنگال حاطہ ۱۸۵۷ء سے ہوا تھا مہاراجہ نیپال نے نہ صرف باپائداری واسطے دوستی و صلح جو ازروی عہدنامہ سگوتی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سرکار نیپال مقرر ہوا تھا قائم رکھا بلکہ بخوشی تمام اپنی فوج باختیار حکام انگریزی واسطے قائم رکھنے امنیت کے علاقجات سرحدی مین دی اور بعد ازان آخر مین اپنی فوج ہمراہ فوج انگریزی کے واسطے دوبارہ تسلط کرنے لکھنؤ کے اور شکست دینے بلوہ پردازون کے بھیجی بعد ختم ہونے ان امور کے نائب السلطنت گورنر جنرل بہادر نے بنظر خدمات لائقہ جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے سرکار نیپال نے

...ے اپنا مکنون خاطر ظاہر کیا کہ مہاراجہ کو تمام علاقہ دامن کوہ واقع درمیان دریاے کالی ضلع کہیرے
...ت ۱۸۱۶ء مین متعلق نیپال کے تھا اور سال مذکور مین بباعث عہدنامہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی
...مین شامل ہوگیا تھا واپس دیا جاے اس علاقے کی حدبندی کمشنران گورنمنٹ انگریزی نے
...باتفاق کمشنران ماموره سرکار نیپال قائم کردی ہے اور مینار ہاے پختہ واسطے علٰحدہ نشاندہی
...سرحد سرکارین کے قائم ہوگئے ہین اور علاقہ بھی سپرد اہلکاران نیپال ہوگیا ہے مگر بباعث اسکے
...کہ قبضہ نیپال واسطے ہمیشہ کے زیادہ استحکام کے ساتھہ قائم ہو اور یہ واپسی علاقہ حسب قاعدہ
...عمل ہین آئی عہدنامہ ذیل فیمابین سرکارین قائم اور منعقد کیا گیا۔

شرط اول

تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ نیپال قائم ہوچکے
ہین صرف اوسقدر جسقدر تبدیلی اس عہدنامہ سے ہوگی بذریعہ اس تحریر کے مستحکم کیے گئے۔

شرط دوم

بذریعہ اسکے گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ نیپال کو حکومت کلیۃً تمام علاقہ دامن کوہ واقع درمیان
دریاے کالی و راپتی کے دیتے ہین اور نیز اوس علاقے کی جو درمیان دریاے راپتی اور ضلع
گورکھپور کے واقع ہے اور جو علاقجات ۱۸۱۶ء مین قبضہ سرکار نیپال مین تھی اور بموجب شرط سوم
عہدنامہ سگولی مرقومہ ۲ ماہ دسمبر سنہ صدر گورنمنٹ انگریزی کے شامل کیے گئے تھے۔

شرط سوم

خط حدبست جو کمشنران انگریزی ماموره حدبندی نے پیمایش کرکے قائم کیا ہے اور
جو بجانب مشرق دریاے کالی یا سردہا سے جاکر تا دامن کوہ بجانب شمال بگوراتال کے قائم
ہوا ہے اور وہان مینار قائم ہوگئے ہین آیندہ حدود اضلاع انگریزی ملک اوده اور علاقہ
مہاراجہ نیپال کے قائم ہونگے۔

یہ عہدنامہ دستخطی لفٹنٹ کرنیل جارج ریزیڈنٹ صاحب منجانب ہزاکیسلنسی رائٹ ہنوربل...
جان ارل کیننگ جی سی بی نائب السلطنت و گورنر جنرل ہند اور مہاراجہ جنگ بہادر راناجی...
بی منجانب مہاراجہ دہراج سورانا ربکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ التصدیق ہوگا اور نقل مصد...

جیمس اینڈرو مارکیوس اوف ڈلہوسی رابٹ اوف دی موسٹ ایشیٹ اور موسٹ نوبل اوردراوف دی تہسل یکی از جلیل القدران پریوی کونسل شاہزادی انگلستان وگورنر جنرل جنگو ہنوریبل کمپنی واسطے اجرای وسرانجام امور ہند کے مامور کیا ہے ایک فریق اور جنرل جنگ بہادر کوور اناجی وزیر اعظم نیپال منجانب اور بنام مہاراجہ دہراج سورا مدربکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ راجہ نیپال باختیارات عطیہ راجہ نیپال فریق ثانی —

شرط اول

بذریعہ اس تحریر کے سرکارین کہ بموجب مندرجہ شرائط ذیل کے کاربند رہین گے —

شرط دوم

دونون سرکارون مین سے کسی پر فرض نہین ہے کہ کسی شخص کو جو رعایا ے اوس گورنمنٹ کا نہو حوالہ اونکے کردین جنہون نے درخواست طلب کی ہو —

شرط سوم

دونون مین سے کسی سرکار پر فرض نہین کہ اشخاص قرضدار یا مجرمان دیوانی کو یا کسی شخص کو جو مجرم جرائم سواے جرائم مندرجہ شرط چہارم کے ہون حوالہ کردین —

شرط چہارم

باتباع عقائد مذکورہ بالا کوئی شخص جسپر الزام جرائم مندرجہ ذیل کا عائد ہوا ورا وسنے علاقہ اوس گورنمنٹ مین جرم کیا ہے جسنے درخواست طلبی کی ہوا ور خود علاقہ گورنمنٹ ثانی مین موجود ہو تو وہ شخص سپرد گورنمنٹ جسکے علاقے مین جرم ہوا ہو کردیا جاے گا — جرائم یہ ہین —

قتل — ارتکاب قتل — زنا بجبر — مجروحی — ٹھگی — ڈکیتی — دزدی شارع عام — زہر خورانی — نقب زنی — اور آتش زنی —

شرط پنجم

کسی اور حالت مین کسی گورنمنٹ پر فرض نہوگا کہ وہ مجرم جرائم کو سپرد کردین سواے اسکے کہ درخواست حسب قاعدہ اوس گورنمنٹ سے کیجاے جسکے علاقے مین جرم سرزد ہوا ہو اور نیز اس حالت مین کہ جب گواہی اور وجہ ثبوت اوس تماش کے موجود ہون جنکی رو سے

اوس علاقے مین کبھی جرم مذکور ثابت ہو جاے جسمین مجرم موجود ہے اور اس صورت مین البتہ مجرم گرفتار ہو کر ملزم قرار دیا جائیگا اگر جرم وہان سرزد ہوا ہو۔

شرط ششم

اگر کوئی شخص متعلق رزیڈنٹی یا ساکن درمیان حدود رزیڈنٹی ہو اور رعایاے نیپال سے نہو کوئی جرم علاقہ نیپال مین بیرون حدود رزیڈنٹی کرے اور وہ جرم ایسا ہو کہ اوسکی سزادہی متعلق گورنمنٹ نیپال کے ہو تو شخص مجرم گرفتار ہو کر سپرد صاحب رزیڈنٹ واسطے سزادہی کے ہوگا مگر درصورتیکہ ایسا مجرم رعایاے نیپال سے ہوگا تو وہ سپرد نکیا جائیگا اور اگر کوئی ہندوستانی سوداگر یا کوئی اور رعایاے ہنوربل کمپنی جو متعلق رزیڈنٹی کے نہو اور جو علاقہ نیپال مین سکونت کرتا ہو کوئی جرم بیرون حدود رزیڈنٹی کرے جسکے سبب وہ سزایاب گورنمنٹ نیپال سے ہو سکتا ہو فرار ہو کر حدود رزیڈنٹی مین پناہ گیر ہو تو ایسے شخص کو پناہ نہ ملے گی بلکہ حوالہ گورنمنٹ نیپال کے واسطے تحقیقات اور سزایابی کے کیا جائیگا۔

شرط ہفتم

جو اخراجات بیچ گرفتاری یا موجود رکھنے یا حوالہ کرنے مین حسب شرائط بالا ہوگا وہ اوس گورنمنٹ کو ادا کرنا ہوگا جو درخواست طلبی کی کرینگے۔

شرط ہشتم

عہدنامہ بالا اوسوقت تک قائم اور مرعی رہیگا جب تک کوئی فریق فریقین معاہدہ مین سے اپنی استدعا منسوخی اوسکی نکرینگے کہ آیندہ یہ قائم نرہے۔

شرط نہم

کوئی امر اس عہدنامہ ناسخ عہدنامہ سابق کا جو فیمابین فریقین معاہدہ جاری ہے تصور نکیا جائیگا صرف اوسقدر جسقدر خلاف عہدنامہ ہذا کے ہوگا۔

یہ عہدنامہ نو شرائط کا آج کی تاریخ فیمابین میجر جارج رمیزی منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دھراج سوراندر بکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ کے منعقد اور مقرر ہوکر میجر رمیزی صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور پربتی اور اردو مین دستخط اور مہر اپنی کرکے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے

بکری خصی فی شاخ — ۳ پائی

گاؤ میش فی جوڑہ — ۱

پان فی بار نر گاو — ۲ ڈھولی

استیاے براٰمد

چور — بکھما — طوس — کاغذ — موم — چوک — شہد — ہوس — ظروف تانبہ وغیرہ — فی بار ۱

شرح محصول

اگر کوئی سوداگر اپنا اسباب بمقام ہتھونڈا فروخت کرکے اجناس

سورتی تماکو — اجواین — روغن زرد — تیل — صابون — ماہی وغیرہ خرید کرے فی بار فی ۲ پائی

پارچہ وغیرہ فی تھان — ۲ پائی

برنج — دال — وغیرہ — فی بار — ۲

محصول جو بمقام مکوانپور بموجب شرح کی لیا جائیگا

اشیاے

گاؤ میش فی شاخ — ۰

کٹ صحال فی گھاٹ یعنی چوب — ۰

چوب براے طیاری گاڑی وغیرہ کے — ۰

سوکا وبیتا فی ۲۵ — ۱

شہد وموم فی روپیہ — ۰

پیپلا مول فی روپیہ — ۰

بانس — بیبو — کھمبا — وغیرہ فی بار —

بھاکری موتھی — فی بار — ۱

گھیر سال فی بہنگی — ۱

بار سوداگران فی تھیلہ — ۱

بار خریداران فی تھیلہ —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر کرسٹی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ریمزی

رزیڈنٹ

نمبر ۵۴

ترجمہ اقرارنامہ دستخطی گوروان وچوتراپان وسرداران وغیرہ نیپال مرقومہ پوس سدی نومی سمبت ۱۸۹۷

روز شنبہ مطابق دوم جنوری ۱۸۴۱ء

ہم گوروان وچوتراپان وسرداران وغیرہ نیپال جنکے دستخط ذیل مین ثبت ہین بدل اقرار کرتے ہین کہ مضمون ذیل ہمکو منظور ہے یعنی

کہ یہ امر نہایت منظور اور مناسب ہے کہ دوستی مستحکم اور منضبط فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نیپال قائم ہوا اور روز روز ترقی رہے اس غرض سے ہر ایک تدبیر اختیار کرنی چاہیے کہ جس سے وا سطہ یکجہتی و دوستی ترقی پذیر ہو اور جس سے بہبودی گورنمنٹ نیپال متصور ہو اور یہ کہ صاحب رزیڈنٹ سے طریق دوستی و آبرو مرعی رہے اور اگر احیانا کسیوقت کوئی امر اتفاقیہ یا دانستہ وقوع مین آئے جس سے رسوم دوستی مین جو فیمابین سرکارین قائم رہنی چاہیے تخلل واقع ہو یا جس سے شور و شر کٹمنڈو مین واقع ہو تو ہم اوسکے ذمہ دار رہینگے۔

دستخط سولہ سرداران متفرق

نمبر ۵۵

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج سوراندر بکرم ساہ بہادر راجہ نیپال

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ دہراج سوراندر بکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ راجہ نیپال منعقدہ ومجوزہ میجر جارج ریمزی صاحب رزیڈنٹ بدربار مہاراجہ باختیارات عطیہ موسٹ نوبل

کس طور لیا جائیگا	نام اشیا	کرانا بھنسار	نرکھی بھنسار	کپاس بھنسار	سائر بھنسار	بھینسی بھنسار	کل	کیفیت
ایضاً	توری فی	۵/-	۵/-	۴/-	۶/-	+	عہ	
ایضاً	شاخ میش ۳۲ دھارنی کا ایک بکھو	+	۶/-	+	+	+	۶/-	
ایضاً	کوچن وغیرہ ۳۲ دھارنی کا ایک بکھو	۲/عہ ۴ پائی	۴/عہ	۴/-	۴/عما ۹ پائی	+	۱۰/للعہ ۳ پائی	
ایضاً	جبت ۳۲ دھارنی کا ایک بکھو	۲/عہ ۶ پائی	۱۲/-	۸/-	۴/عما ۹ پائی	+	۱۱/للعہ ۳ پائی	
	تمام محصول مذکورہ بالا مقام کمنڈو لیا جائیگا							

محصول جو راستہ پر لیا جائیگا

محصول زمینداران جو بمقام سیاپانی لیا جائیگا

محصول اشیاے درامد

سوت پشمینہ ریشم آئینہ ساٹن سوزن پارچہ کرانہ وغیرہ فی دہارنی — ادوم ++

اجواین سورتی ماہی شیرا شکر تیل تماکو روغن زرد پشمینہ تخم وغیرہ فی بوجھہ یعنے بار ۲

توری تل فی بار — ٣ + +

بکری وحشی فی — ٣ + +

ظروف تانبہ وغیرہ فی دہارنی — ادام ++

گاو میش فی جوڑہ — ٤

ارہر چنا مسور مونگ دال وغیرہ فی بار — ا

پان فی بار نرگاو — ادھیلی

محصول اشیاے برامد

چور بکہا طوس مالاے صندل سلاجیت کاغذ موم چوک شہد نافہ مشک وغیرہ ادوم

نرسنگہا فی — ا

توری — ٢

ماکھن — ٨

ظروف تانبہ فی دھارنی — ٣ پائی

طوس فی بار — ١٠

نمک فی بار — ١٠

حاضری یعنی چوکیدارہ بمقام سجیاکوہ

اشیاے درامد

پنبہ پارچہ کرانا وغیرہ فی بار نرگاو — ٢

اجواین سورتی تماکو ماہی توری تل شکر تیل روغن زرد فلوس فی بار دوم ا

کس طور لیا جاتا تھا	نام اشیا	کرانا بھنسار	نرکھی بھنسار	کپاس بھنسار	ساہ بھنسار	بھنیسنی بھنسار	کل	کیفیت
ایضاً	طاس گوچلی پتو سلمہ ستارا گوکھرو بادلا تری تار گوٹہ کلابتون ریشم وغیرہ	۱؍	عہ	+	+	+	صہ؍	
ایضاً	جواہر وغیرہ	+	عہ	+	+	+	عہ	
ایضاً	تصویر باجہ سنگ حقہ آئینہ شانہ پوت سنگ کانچ دھات مسی وغیرہ	۱؍	عہ	+	+	+	صہ؍	
ایضاً	سوت	۱؍	عہ	+	+	+	صہ؍	
ایضاً	تیل قسم جنس دس دھارنی فی سو دھارنی	دس دھارنی	ایک دھارنی	+	+	+	گیارہ دھارنی	
ایضاً	تانبہ وغیرہ دھات	۱؍	عہ	+	+	+	صہ؍	
سوم تکاسی	چوبہ چرس بالیدہ وغیرہ ۲۲ دھارنی کا ایک نگھو	۲ عہ ۶ پائی	۳ عہ	۴	۳ عہ ۹ پائی	+	۱۵ عہ ۳ پائی	
ایضاً	نکھا سلاجیت ہرتال سوہاگہ بالای صندل پتھری جاتہ سلسی چرس الاچی بس پھل بیلہ چھا گوگی وغیرہ ۳۲ دھارنی کا ایک نگھو	۲ عہ ۶ پائی	۶	۴	۳ عہ ۹ پائی	+	۱ عہ ۳ پائی	

کس طور لیا جائیگا	نام اشیا	کرانا بھنبار	نرکھی بھنبار	کپاس بھنبار	سائر بھنبار	بھینسی بھنبار	کل	کیفیت
سوم نکاسی	کاغذ پربتیا موم ۳۲ دھاری کا ایک بکھو	۱۲ عـہ ۲ پائی	/۶	/۸	۴ عـا ۹ پائی	+	۵ [illegible] پائی	
ایضاً	نافہ فی سیر وزنی ۳۲ تولہ	/۱۰	/۱۰	+	+	+	[illegible]	
ایضاً	تانبہ وغیرہ کے ظروف ۳۲ دھاری کا ایک بکھو	عـا	عـا	عـہ	عـا	+	[illegible]	
ایضاً	آہن ظروف آہنی چوک نمک کھادی جستا وغیرہ ۲۴ دھاری کا ایک بکھو	/۵	/۴	/۴	/۱۲	+	[illegible]	
ایضاً	فیل فی زنجیر	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	
ایضاً	مانگھن فی راس	عـا	[illegible]	عـہ	[illegible]	+	[illegible]	
ایضاً	شاہین باز فی پر	عـہ	عـہ	/۸	عـا	+	[illegible]	
ایضاً	جرہ باز فی پر	[illegible]	[illegible]	/۴	[illegible]	+	عـا	
ایضاً	کورحیا باز فی پر	/۴	/۴	/۲	/۱۰	+	[illegible]	
ایضاً	رسگھا فی	/۱۰	/۱۰	/۸	/۱۲		عـا	

رلیاجائیگا	نام اشیا	انابهنسار	زر بهنساره	پس نبار	سائر بهنسار	بهینسی کهنبا	کل	کیفیت
ایضاً	باجہ تصویر سنگ حقہ آئینہ پیہہ شانہ کانچ دہات مسی وغیرہ بشرح ۳۲ دھارنی ایک بکھو	۲ر عہ پاؤ	+	۳ہ —	۳ہ ر ۳کو پاؤ	+	۱۱ر ۳سے پاؤ	
ایضاً	پنبہ مع دانہ بشرح ۳۲ دھارنی ایک بکھو	۶ —	۲ —	۶ ہکر	۱۲ —	+	۳ سے	
ایضاً	سوت پنبہ ایضاً	۲ر ۳ پاؤ	+	۸ —	۳ہ ر ۳کو پاؤ	+	۳ر ۳سے پاؤ	
ایضاً	پنبہ ایضاً	۲ر عہ پاؤ	۶ —	۶ ہکر	۳ہ ر ۳کو پاؤ	+	۵ر عسہ پاؤ	
ایضاً	سونٹھ اجواین سورتی تمباکو ناہی شیرہ قند سیاہ شکر وغیرہ ۳۲ دھارنی ایک بکھو	۸ —	۴ —	۴ —	۱۲ —	+	عہ —	
ایضاً	روغن زرد تیل وغیرہ ۲۲ دھارنی ایک بکھو	۸ —	+	۴ —	۱۲ —	+	عہ —	
ایضاً	توری تل وغیرہ ۲۲ دھارنی کا ایک بکھو	۱ —	+	۲ پاؤ	۳ر ۲ پاؤ	+	۵ —	
ایضاً	بز بزغالہ بھیڑ فی راس	۱ —	+	۲ پاؤ	۱ —	+	۲ر ۲ پاؤ	

کس طور لیا جاتا تھا	نام اشیا	کرانا بھنسار	نرکہی بھنسار	کپاس بھنسار	سائر بھنسار	بھینسی بھنسار	کل	کیفیت
ایضاً	بھیلس یعنی گائے بھینس فی ساخ	[illegible]	۶	۸	۱۱ [illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایضاً	چوب ستار کپاس حی جو قسم جنس	فی بوجھہ ایک جوب	+	+	فی بوجھہ ایکرہ	+	+	
ایضاً	مینا سوکا کبوتر وغیرہ قسم جنس فی بیس ایک	فی بیس ایک	+	+	+	+	قسم جنس	
ایضاً	مرغابی وغیرہ قسم جنس فی دس ایک	فی دس ایک	+	+	+	+	قسم جنس	
ایضاً	ارہر اڑد چنا مسور کچری مونگ دال ۳۲ دہاری کا ایک بکھو قسم جنس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	منوان	+	قسم جنس [illegible]	
ایضاً	پان فی بوجھہ میش	[illegible]	+	+	۱۲ ڈھولی	+	[illegible]	و ۱۲ ڈھولی
ایضاً	ظروف تانبہ و دیگر دھات	[illegible] پائی	+	[illegible]	[illegible] پائی	+	[illegible] پائی	
ایضاً	بکری فی ساخ	+	+	+	فی تیس ایک	+	فی تیس ایک	
دوم سینکڑا	شال کمخواب بانات ریشم پارچہ دان وغیرہ	[illegible]	[illegible]	+	+	+	[illegible]	
ایضاً	مصالح میوہ صندل وغیرہ	[illegible]	[illegible]	+	+	+	[illegible]	

شرط چہارم

اوریہ واسطے ہدایت سرکارین کے منظور ہوا کہ مقدمات دیوانی جہان واقع ہونگے وہان فیصلہ پائینگے اور گورمنٹ نیپال اقرار کرتے ہین کہ آیندہ اوس رعایاے انگریزی کی طلبی واسطے جوابدہی مقدمات دیوانی کے عدالت نیپال مین نہوگی جنکا دادوستد علاقہ دامن کوہ مین ہوگا

شرط پنجم

گورمنٹ نیپال اقرار کرتے ہین کہ بعدازین رعایاے گورمنٹ انگریزی درباب رسائی اونکی عدالتہاے قانونی مین مثل رعایاے نیپال تصور کیے جائینگے اور اونکے مقدمات بلاانکار یا تساہل کے بموجب رسم نیپال کے فیصلہ ہونگے۔

شرط ششم

گورمنٹ نیپال وعدہ کرتے ہین کہ ایک صحیح نقشہ محصول کا جو نیپال مین لیا جاسے گا ترتیب ہوکر صاحب رزیڈنٹ کو دیا جاسے گا اور بعدازین محصول درامد جو اوسمین درج نہوگا ہرگز رعایاے انگریزی سے وصول نکیا جائیگا۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر کرشتی

قائم مقام اسسٹنٹ رزیڈنٹ

نقشہ محصول پرمٹ وغیرہ یعنی ترجیحی جو اوپر اسناد درامد و برامد کے جو زیر کوہ آبادی میدان کو جاے یا وہاں سے براہ ہتونڈا و بچپا کوہ کے آتے اور جو دارالریاست میں لیا جاتا ہے صاحب ریزیڈنٹ کے پاس دربار سے بتاریخ ۳ ماہ اکتوبر ۱۸۳۹ء مرقومہ تاریخ مذکور کو آیا — محصول درامد اشیاء

کس پر لیا جاتا ہے	نام اشیا	کرانا بھنسار	زکھی بھنسار	کپاس بھنسار	سائر بھنسار	بھینسی بھنسار	کل	کیفیت
۱۔ ل بکھون یعنی فی بار آدمی	شال — کمخواب — بانات — ریشم — پارچہ ولایتی وغیرہ بشرح ۳۲ دہارنی ایک بکھو	۲ روپیہ پائی	+	۲ —	۴ روپیہ پائی	+	۱۵ روپیہ پائی	دہارنی برابر تین سیر خام وزن کے ہوتی ہے اور ۳۲ دہارنی ایک آدمی کا بوجھ ہوتا ہے ۱۰ سیر محصول لیا جاتا ہے اور بعضے وقت ایک بار ۴۸ دہارنی کا بھی ہوتا ہے —
ایضاً	مصالح — میوہ — صندل — تیل — کرانا وغیرہ بشرح ۳۲ دہارنی ایک بکھو	[illegible]	+	۴ —	۴ روپیہ پائی	+	۱۱ روپیہ پائی	ایک آدمی کے بوجھ کو بکھو کہتے ہیں اور اس کے محصول کو بکھواین یا بکھون کہتے ہیں —
ایضاً	تانبا — گوٹا — پردلا — ستارا — گوکھرو — بادلا — ہیری تار گوٹہ — کلابتون — ریشم — جواہرات وغیرہ بشرح ۳۲ دہارنی ایک بکھو	۲ روپیہ پائی	+	۴ —	۴ روپیہ پائی	+	۱۱ روپیہ پائی	

بلحاظ دوستی ویکجہتی گورنمنٹ نیپال شرائط مندرجہ سند مرقومہ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ عیسوی مطابق ۴ ماہ پوس ۱۸۷۳ جو ہنوربل ایڈورڈ گارڈنر صاحب نے منجانب ہنوربل کمپنی دربارہ واپس دینے ملک ترائی کے درمیان دریاے کوسی و راپتی مطابق جنوبی حد بندی سابق کے جو قبل از جنگ نیپال کے پاس تھے باستثناے قطعات زمین متنازعہ کے دربار بھیجے تھے منظور کرتے ہین —

المرقوم ۷ ماہ پوس سمت ۱۸۷۳

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی و نسلی

اسسٹنٹ

نمبر ۱۵

تحریر دربار دربارہ سپردگی ٹھگان موصولہ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۳۴ء

تجویز مفصلہ ذیل دربارہ سپردگی ٹھگان ہوئی اور ترجمہ اوسکا حرف بحرف ہوا جب کوئی گوئندہ آکر بیان کرے کہ قتل بذریعہ زہر خورانی یا خفاے گلو کسی شخص ساکن نیپال نے کیا ہے اور جب حلیہ مجرم کا اور اوسکے خاندان و برادران و رشتہ داران موضع سکنی کا یا مکان کا پتہ و نشان دیا جائیگا اور اگر تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ شخص مجرم ساکن دوامی مقام مذکور کا نہین ہے اور اوسکا خاندان اور رشتہ داران وغیرہ معلوم نہین ہوتے اور اوسکی بسر اوقات کا وسیلہ کوئی مشہور نہین ہے اور اوسکا گذرا اچھی طرح ہوتا ہے یا یہ معلوم ہو کہ اوسکی عادت یہ ہے کہ تین چار مہینے مختلف مقامات قرب وجوار مین رہا کرتا ہے اور بغیر کسی وسیلہ روزی کے وہ بسر کرتا ہے اور جب یہ تمام امور یا اکثر ادنمین سے مطابق بیان گوئندہ کے ہون تو البتہ سرکار نیپال شخص مجرم کو حوالہ مجسٹریٹ گورنمنٹ انگریزی واسطے تحقیقات اور سزادہی کے سپرد کرینگے اور اسیطرح مجرمان نیپالی کو درصورت ثبوت امور مذکورہ بالا صاحب مجسٹریٹ گورنمنٹ انگریزی بھی ایسے مجرمونکو سپرد عاملان نیپالی ماموره ترائی کے کردینگے تاکہ

تحقیقات اور سزادہی اونکی سرکار نیپال سے ہو۔

اور اگر تحقیقات بیان گوینده سے حکام سرکارین کے نزدیک وجوہ ثبوت مندرجہ بالا مطابق حالات شخص ملزم کے نہون یا اوسکی نسبت وہ سب عائد نہو سکتے ہون تو بہر حال یہ ضروری متصور ہوگا کہ شخص ملزم حوالہ نکیا جاے۔

ترجمہ صحیح ہے۔
دستخط اے کیمبیل
قائم مقام اسسٹنٹ

نمبر ۵۲

ترجمۂ عہدنامہ مہر سرخ جو بطور چھٹی مہاراجہ نیپال نے بنام صاحب رزیڈنٹ بتاریخ ۷ ماہ نومبر ۱۸۳۹ء ارسال کیا۔

بموجب انکی درخواست کے اور بہ نیت دینے استحکام اور قیام دوامی دوستی سرکارین کو اور نیز بنظر بہبودی اجرائے کار کے شرائط مندرجہ ذیل تحریر ہوے۔

شرط اول

تمام مخفی سازش یا فریب بذریعہ پیغامبر یا تحریر کے یکقلم مسدود ہونگے۔

شرط دوم

گورنمنٹ نیپال اقرار کرتے ہین کہ وہ خط کتابت کسی رئیس علاقہ محفوظ کمپنی واقع آنروے دریاے گنگ سے جنکی نسبت بموجب عہدنامہ کے ممانعت تحریر کرنے کی ہے نکرینگے ہان مگر بمنظوری و اجازت تحریری صاحب رزیڈنٹ کے۔

شرط سوم

خط کتابت اول زمینداران او بابوان نے ساتھ جنکے ساتھ رسم شادی خاندان راجہ نیپال کا جاری ہے اور جو این روے دریاے گنگ رہتے ہین مثل سابق قائم اور جاری رہے گا۔

شرط پنجم

جب ملک ترائی راجہ نیپال کو دوبارہ ملجائیگا تو وہ پھر مطابق اوس دو لاکھ روپیہ سالانہ کا نکرینگے جو گورمنٹ انگریزی نے واسطے پرورش بعض برادران نیپال کے تجویز کیا ہے —

شرط ششم

ماسوا اسکے راجہ نیپال وعدہ کرتے ہین کہ بعد واپس ہونے ملک ترائی کے وہ کسی باشندہ ترائی کو اس قصور کی بابت کہ وہ لڑائی مین شریک گورمنٹ انگریزی رہا تھا مزاحم نہونگے اور اگر کوئی باشندگان مین سے سوائے کاشتکاران زمین کے چاہے کہ ترائی چھوڑکر علاقہ گورمنٹ انگریزی مین آباد ہو تو اوس سے مزاحمت نہوگی —

شرط ہفتم

درصورتیکہ راجہ ان شرائط کو منظور کرینگے تو تدابیر پیمایش اور تعین سرحدات حسب تحریر بالا عمل مین آئیگی اور بعد تعین ہونے حدود کے باسترضای طرفین اسناد حسب شرائط بالا سرکارین کی مہر اور دستخط سے تحریر ہوکر حوالہ ایک دوسرے کے ہونگے اور منظوری اوسپر کیجائیگی —

مہر

دستخط ریڈ ورڈ گارونر

رزیڈنٹ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ونسلی

اسسٹنٹ

مضمون چٹھی مہری راجہ نیپال موصولہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء

بعد القاب معمولی —

مین نے چٹھی مرسلہ آپ کی مرقومہ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء مطابق ۴ ماہ پوس سمبت ۱۸۷۳ دربارہ دوبارہ واپس دینے بلحاظ میری دوستی اور رضامندی کے ملک ترائی واقع درمیان دریای

کوسی ورا پتی بجانب جنوبی سرحد بالکل جسقدر میرے پاس قبل جنگ تھے بعوز پڑھی او سمین درج ہے کہ درصورت میرے منظور کرنے شرائط مندرجہ یادداشت کے جنوبی حدود ترائی کی جسقدر اس سرکار کے پاس بھی اوسیقدر سپرد ہوگی برطبق اوسکے مین نے شرائط مذکور منظور کر کے ایک عہدنامہ ملفوف اسکے بھیجا ہے وہ غالب کہ پسند آپ کے ہوگا ماورا اسکے یہ بھی اوس تحریر مین مندرج تھا کہ وہ سب واپس ہوگا باستثناء قطعات زمین متنازعہ اور اوسقدر زمین کے جو بندوبست کشنران سرکارین واسطے حدبندی کے ضروری تصور ہو اور باستثناء اوسقدر زمین کے جو بعد سپردگی ملک ترائی کے ہنوربل کمپنی کو اشخاص حقداران کو کمپنی نے بعد تحقیقات دی ہے دوست من یہ سب امور آپ کے اختیار مین ہین اور چونکہ یہ بھی تحریر تھا کہ بلحاظ میری دوستی اور رضامندی کے چند شرائط عہدنامہ سکولی جنکی تعمیل مجکو ناگوار ہوگی متروک کیجائین مجھے یقین واثق ہے کہ آپ کے دلمین یہ ہے کہ جو مجھے ناگوار اور سخت معلوم ہو وہ رفع کیا جاے اور جو امر بہتر اور مفید اس ریاست کیواسطے ہوگا وہ آپ کرینگے اور وہی بات ہوگی جس سے مزاید دوستی جو فیمابین سرکارین قائم اور جاری ہے ممکن ہو۔

اور مین رسید اون پروانجات کی ارسال کرتا ہون جو بمہر سرخ ریاست ہذا بنام افسران ترائی ماموزہ علاقہ واقع درمیان دریاے گنڈک وراپتی تواسطے سپرد کر دینے ترائی کے اور برخاست کرانے اونکے صادر ہوے تھے اور جو آپ کو مقام ٹھالکو دیے گئے تھے اور جو آپ نے اب واپس کیے ہین۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ونسلی

اسسٹنٹ

مضمون تحریر بمہر سرخ دربار موصولہ بتاریخ ۱۱۔ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ عیسوی

مہر درگا بھوانی

شرط پنجم

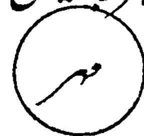
جب ملک ترائی راجہ نیپال کو دوبارہ ملجائیگا تو وہ پھر مطالبہ اوس دو لاکھ روپیہ سالانہ کا نکرینگے جو گورمنٹ انگریزی نے واسطے پرورش بعض برادران نیپال کے تجویز کیا ہے۔

شرط ششم

ماسوا اسکے راجہ نیپال وعدہ کرتے ہین کہ بعد واپس ہونے ملک ترائی کے وہ کسی باشندہ ترائی کو اوس قصور کی بابت کہ وہ لڑائی مین شریک گورمنٹ انگریزی رہا تھا مزاحم نہوینگے اور اگر کوئی باشندگان مین سے سوائے کاشتکاران زمین کے چاہے کہ ترائی چھوڑکر علاقہ گورمنٹ انگریزی مین آباد ہو تو اوس سے مزاحمت نہوگی۔

شرط ہفتم

درصورتیکہ راجہ ان شرائط کو منظور کرینگے تو تدابیر پیمایش اور تعین سرحدات حسب تحریر بالا عمل مین آئیگی اور بعد تعین ہونے حدود کے باسترضای طرفین اسناد حسب شرائط بالا سرکارین کی مہر اور دستخط سے تحریر ہوکر حوالہ ایک دوسرے کے ہونگے اور منظوری اوسپر کیجائیگی۔



دستخط ریڈ ورڈ کارونر

رزیڈنٹ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ونسلی

اسسٹنٹ

مضمون چٹھی مہری راجہ نیپال موصولہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء

بعد القاب معمولی۔

مین نے چٹھی مرسلہ آپ کی مرقومہ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء مطابق ۴ ماہ پوس سمبت ۱۸۷۳ دوبارہ واپس دینے بلحاظ میری دوستی اور رضامندی کے ملک ترائی واقع درمیان دریای

وسقدر علاقے کے جو جانبین کو واسطے قائم کرنے سرحد کے حسب تجویز کمشنران سرکارین ضروری متصور ہو اور باستثنا اوس قطعہ زمین کے جو گورنمنٹ انگریزی نے اون لوگون کو دی ہے جنکا استحقاق قبل سپردگی ترائی مذکورہ گورنمنٹ ممدوح کو تحقیقات سے ثابت ہوا تھا اور درحالیکہ راجہ وہ زمین مستحقان مذکورین لینی منظور کرتے ہین تو اوسکا بھی معاوضہ اور زمین سے ہوجائیگا اور یہ بھی واضح رہے کہ باوجود بہت سی رینج ترسٹ کے جو بابت نزاع مدت سے ہے جو بندوبست ۱۸۱۲ء مطابق سمبت ۱۸۶۹ ہوا ہے وہ منظور ہوگا اور باقی سب چھوڑ دیا جائیگا یعنے جو قرار وصلح اوسوقت مین ہوئی ہے وہ اب بھی قائم رہ کر مقرر کیجائیگی

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی اسمین بھی راضی ہین کہ زمین ترائی واقع درمیان دریای گنڈک اور راپتی یعنے دریاے گنڈک سے حدود غربی اضلاع گورکھپور مع بٹول وشیوراج باستثنا مقامات متنازعہ ترائی اور اوسقدر زمین جو برضامندی باہمی واسطے حدبندی جدید کے ضروری متصور ہو دی جاے —

شرط سوم

چونکہ یہ ممکن نہین کہ حدود حسب مرضی سرکارین بغیر پیمایش کرنے کے مقرر کیجاے یہ مناسب اور ضروری متصور ہوگا کہ دونون جانب سے کمشنران واسطے مقرر کرنے حدود مناسبہ برضامندی طرفین اس غرض سے مقرر کیے جائین کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی بجانب جنوب اور علاقہ راجہ نیپال جانب شمال مقرر کرین درحالیکہ کوئی قطعہ زمین ایسے درمیان مین آجاے کہ جس سے خط کشی حدود سیدھی نرہتی ہو تو کمشنران کو چاہیے کہ ایسا معاوضہ اوسکا کرین جس سے نقصان کسیکا نہو —

شرط چہارم

اور اگر ایسا ہو کہ کسی مالک کی زمین ایسی واقع ہو خواہ علاقہ انگریزی کی خواہ نیپال کی کہ جس سے وہ ماتحت سرکارین کے ہوتی ہو تو بنظر انسداد تکرار و نزاع سرکارین کمشنران کو لازم ہوگا کہ وہ برضامندی باہمی ایسی تحریر اوسکی کرین کہ وہ ایک ہی سرکار کی مطیع رہے

یہ عہدنامہ نو شرائط کا راجہ نیپال پندرہ روز کے عرصے مین تاریخ ہذا سے تصدیق اور دستخط
کرینگے اور نقل مصدقہ لفٹنٹ کرنیل بریڈشاہ صاحب کو دیجائیگی اور یہ صاحب عدہ کرتے ہین کہ
عرصہ بیس روز مین یا قبل اسکے اگر ممکن ہوگا وہ ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل بہادر راجہ کو دینگے

المرقوم بمقام سگولی بتاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ع

دستخط پارس بریڈشاہ لفٹنٹ کرنیل پولیٹکل ایجنٹ

مہر

مہر

مہر

یہ عہدنامہ معرفت چندر سیکہر اوپادھیا ایجنٹ راجہ نیپال کے بمقام جبال مکوانپور وقت
نواخت دو گھنٹہ بعد سہ پہر بتاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۸۱۶ء وصول پائی اور مثنیٰ عہدنامہ کا منجانب سرکار
انگریزی اوسکو دیا گیا۔

دستخط ڈیوڈ اکٹرلونی

ایجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵

یادداشت جو واسطے منظوری راجہ نیپال کے بتاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء پیش ہوئی

بلحاظ دوستی و اعتبار جو نسبت راجہ نیپال کے ہے گورنمنٹ انگریزی ارادہ کرتے ہین
حتی الامکان چند شرائط عہدنامہ سگولی حسب تفصیل ذیل جنکی تعمیل مین راجہ نیپال کو تکلیف
ہوتی ہے متروک کیے جائین۔

شرط اول

بنظر راضی کرنے راجہ کے اوس امر مین جو اونکے دلی آرزو ہے گورنمنٹ انگریزی کمال
مین خوشی ہے کہ وہ ملک ترائی جو بموجب عہدنامہ کے اوسکو ملا ہے راجہ کو دوبارہ دینی
تمام زمین ترائی جو درمیان دریاے کوسی اور گنڈک کے واقع ہے اور جو راجہ کے
قبل ناتفاقی گذشتہ تھی باستثناے زمین متنازعہ واقع اضلاع ترہت اور ساران اور

اوسقدر علاقے کے جو جانبین کو واسطے قائم کرنے سرحد کے حسب تجویز کمشنران سرکارین ضروری متصور ہوا اور باستثنا اوس قطعہ زمین کے جو گورنمنٹ انگریزی نے اون لوگون کو دی ہے جنکا استحقاق قبل سپردگی ترائی مذکورہ گورنمنٹ ممدوح کو تحقیقات سے ثابت ہوا تھا اور درحالیکہ راجہ وہ زمین مستحقان مذکورین لینی منظور کرتے ہین تو اوسکا بھی معاوضہ اوز زمین سے ہوجائیگا اور یہ بھی واضح رہے کہ باوجود بہت سی رنجش رہنے کے جو باعث نزاع مدت سے ہے جو بند و بست ۱۸۱۶ء مطابق سمبت ۱۸۷۲ ہوا ہے وہ منظور ہوگا اور باقی سب چھوڑ دیا جائیگا یعنے جو قرار و صلح اوسوقت مین ہوئی ہے وہ اب بھی قائم رہ کر مقرر کیجائیگی

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی اسمین بھی رضی ہین کہ زمین ترائی واقع درمیان دریاے گنڈک اور رپتی یعنے دریاے گنڈک سے حدود غربی اضلاع گورکھپور مع بٹول و شیوراج باستثناء مقامات متنازعہ ترائی اور اوسقدر زمین جو برضامندی باہمی واسطے حدبندی جدید کے ضروری متصور ہو دی جاوے —

شرط سوم

چونکہ یہ ممکن نہین کہ حدود حسب مرضی سرکارین بغیر پیمایش کرنے کے مقرر کیجاوے یہ مناسب اور ضروری متصور ہوگا کہ دونون جانب سے کمشنران واسطے مقرر کرنے حدود مناسبہ برضامندی طرفین اس غرض سے مقرر کیے جائین کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی بجانب جنوب اور علاقہ راجہ نیپال جانب شمال مقرر کرین درحالیکہ کوئی قطعہ زمین ایسے درمیان مین آجاوے کہ جس سے خط کشی حدود سیدھی نرہتی ہو تو کمشنران کو چاہیے کہ ایسا معاوضہ اوسکا کرین جس سے نقصان کسیکا نہو —

شرط چہارم

اوراگرایسا ہو کہ کسی مالک کی زمین ایسی واقع ہو خواہ علاقہ انگریزی کی خواہ نیپال کی کہ جس سے وہ ماتحت سرکارین کے ہوتی ہو تو بنظر انسداد تکرار و نزاع سرکارین کمشنران کو لازم ہوگا کہ وہ برضامندی باہمی ایسی تحریر اوسکی کرین کہ وہ ایک ہی سرکار کی مطیع رہے —

نمبر ۹۴

عہدنامہ فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ بکرم ساہ راجہ نیپال بوساطت لفٹنٹ کرنیل بریڈشاہ منجانب ہنوریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز ایکسلنسی رائٹ ہنوریبل فرانسس ارل اوف میرا کی جی ہر مجسٹیز موسٹ نوبل پریوی کونسل ماموره کورٹ اوف ڈائرکٹر ہنوریبل کمپنی مذکور بنابر اجراے امور سلطنت ہند و سری گرو گجراج مصر و چندر سیکھر اوپادھیا منجانب مہاراجہ گرمان جودھ بکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ باختیارات عطیہ راجہ نیپال —

چونکہ لڑائی فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ نیپال پیدا ہوئی ہے اور طرفین باستر ضاے باہمی واسطے صلح ودوستی دوبارہ قائم کیا چاہتے ہین جو سابق قبل ازنا اتفاقی گذشتہ مدت تک فیمابین سرکارین جاری اور قائم تھی شرائط صلح ذیل طرفین نے منظور کین —

شرط اول

ہمیشہ صلح ودوستی فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ نیپال جاری رہے گی —

شرط دوم

راجہ نیپال اپنا دعوی اوس زمین کا جو باعث نزاع قبل جنگ گذشتہ فیمابین سرکارین تھی چھوڑتے ہین اور اوس زمین کی حکومت ہنوریبل کمپنی کی منظور کرتے ہین —

شرط سوم

راجہ نیپال ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے علاقجات مفصلہ ذیل دیتے ہین

اول تمام قطعہ زمین دامن کوہ جو درمیان دریاے کالی اور راپتی کے واقع ہے —

دوم تمام قطعہ زمین دامن کوہ باستثناے بوٹول خاص جو درمیان دریاے راپتی اور گنڈک کے واقع ہے

سوم تمام قطعہ زمین دامن کوہ جو درمیان دریاے گنڈک اور کوساہ کے واقع ہے جسمین حکومت گورنمنٹ انگریزی قائم ہوچکی ہے یا اب قائم ہوتی ہے —

چہارم تمام قطعہ زمین دامن کوہ جو درمیان دریاے مشی اور ٹسٹا کے واقع ہے —

پنجم تمام علاقہ درمیان کوہستان شرقی دریاے مشی جسمین قطعہ وزمین نگر سے ورستہ نگرکوٹ شامل ہے اوتہ پنگ سے کوہستان کو جاتا ہے مع علاقہ درمیان راستہ مذکور اور

خالی کر دینگے

...کے اور یہ علاقہ فوج گورکھا بیچ عرصہ چالیس روز کے آج کی تاریخ سے خالی کر دینگے

شرط چہارم

...بنظر سعاوضہ نقصان سرداران اور براوران ریاست نیپال جنکا نقصان باعث سپرد کر دینے
...تعلقات مذکورہ شرط بالا کے ہوگا سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ اون لوگون کی پنشن دولاکھ
...روپیہ تک دینگے مگر اون شخصون کو پنشن ملے گی جنکو راجہ نیپال تجویز کرینگے اور جس قدر
...کس تجویز کرینگے اوسقدر دیجائیگی اور جسوقت یہ تجویز پیش و جمع پنشن ہوجائیگی اوسقدر سند
...اون لوگون کو دستخطی و مہری گورنر جنرل کی ملجائیگی۔

شرط پنجم

راجہ نیپال اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کی طرف سے تمام حقوق واسطے نسبت علاقہ
واقع بجانب مغرب دریاے کالی چھوڑتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کچہ واسطہ اوس علاقہ
کے یا وہان کے باشندون سے نہین رکھینگے۔

شرط ششم

راجہ نیپال اقرار کرتے ہین کہ یہ ہرگز مزاحم یا مخل راجہ سکم کے بیچ اونکے علاقے کے
ہونگے لہٰذا اقرار کرتے ہین کہ اگر کچہ تنازع فیمابین سرکار نیپال و راجہ سکم کے کسی سبب سے
یا کسی کی جانب سے پیدا ہوگی تو اسطرح کی نااتفاقی کی ثالثی گورنمنٹ انگریزی مین پیش کیجائیگی
اور راجہ نیپال وعدہ کرتے کہ جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکو وہ منظور کرینگے۔

شرط ہفتم

راجہ نیپال یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رعایا سے انگریزی کو اور نہ کسی رعایای یورپ
یا امریکا کو ملازم رکھینگے بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے۔

شرط ہشتم

بنظر بہتری واسطے دوستی و صلح جو ابتک فیمابین سرکارین قائم ہوئی ہے یہ اقرار ہوتا ہے
کہ معتبر عہدہ داران کلان ہر ایک سرکار کے دوسری سرکار کے دربار مین رہا کرینگے۔

شرط نہم

بموجب قواعد مذہب اور ایمان کے تحریر ہوتا ہے کاربند ہون اور اوسکو پشت در پشت قائم اور جاری تصور کر کے انحراف اوس سے نکرین اور جو شخص خلاف اسکے کریگا خدا اوسکو اس دنیا و عقبیٰ مین سزا دیگا۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط اسی رونسل

اسسٹنٹ مترجم فارسی

تصدیق کیا گورنر جنرل اور کونسل نے بتاریخ ۳۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۶ع اور دربار نیپال سے نے بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۸۱۶ع

شرط عہدنامہ مندرجہ ذیل جدا گانہ ساتھ راجہ نیپال کے بمقام دینا پور بماہ اکتوبر تاریخ ۲۶ سنہ ۱۸۱۶ع مین ہوئی۔

اقرار جو مہاراجہ نے گورنر جنرل سے درباب تقرری گذارہ واسطے مصارف برلکاہر گوبند سوامی جی والدنامے مہاراجہ ممدوح کیا مضمون اوسکا ذیل مین درج ہوتا ہے۔

کہ ایک سالانہ آمدنی بیاسی ہزار روپیہ سکہ بینیا کے منجملہ جسکے بہتر ہزار نقد اور دس ہزار کے ہاتھی آدھے نر اور آدھے مادہ جسمین کا کوئی سوا سو روپیہ سے کم قیمت کا نہو گا سوامی جی کو شروع ماہ اگہن ۱۸۶۵ سے بطور نذر نیاز مندانہ واسطے مصارف خانگی کے دیا جائیگا اور بنظر اوس روپیہ کے پرگنہ بیجاپور مع زمین متعلقہ باستثنای زمین معافی بکار مذہبی و خیرات وغیرہ و جاگیرات وغیرہ حسب تفصیل مندرجہ کتاب آمدنی سوامی جی کے نام حسب شرائط ذیل دیا جاے کہ درحالت اونکے بنارس مین رہنے کے یا کسی اور مقام واقع علاقہ سرکار کمپنی کے بود و باش اختیار کرنیکے اور اپنی مرضی سے تحصیل مال پرگنہ مذکور سپرد اہلکاران نیپال کے کرنے کے بہتر ہزار روپیہ نقد اور دس ہزار روپیہ کے ہاتھی سال بسال بلا تفاوت حسب اقساط مقررہ سوامی جی کو دیا جائیگا تا کہ وہ یہ روپیہ تصرف مین لاکر اور رفع ضروریات اپنی کر کے عبادت باری بموجب اونکے رہنے یہان کے جو پارہ مسی پر بر وقت ترک کرنے راج کے اور راج دینے

مہاراجہ کے اونھون نے کنارہ کیا سبب مصروف ہونے ان امور کے درصورتیکہ وہ بود و باش اس جاگیر مین رکھین اور تحصیل مال اپنے اہلکاران کے معرفت کرین تو اونکو لازم ہے کہ مفسد اور خلل انداز آدمیون کو اپنی ملازمی مین نرکھین اور ایک سو مرد اور عورت سے زیادہ نرکھین اور اونمین بھی کوئی سپاہی نہو اور واسطے تحصیل مال وحفاظت ذات کے دوسو سپاہی تک فوج ملکی نیپال سے اونکو دیے جاوینگے اور اونکی تنخواہ مہاراجہ خود دینگے اونکو لازم ہوگا کہ کسی تقریر یا تحریر سے تکرار یا نزاع پیدا نکرین اور نہ مفسد اور مفرور نیپال کو اپنے پاس رکھین اور نہ غارتگری رعایاے نیپال پر کرین اور اگر یہ امور ممنوعہ اونکے نسبت حسب اطمینان فریقین پایہ ثبوت کو پہونچے تو امانت اور حفاظت ہنوربل کمپنی کی اونسے علیحدہ ہوگی اور یہ اختیار مہاراجہ کو حاصل رہیگا کہ چاہین اونکی جاگیر ضبط کرین اور یہ بھی مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ درصورتیکہ سوامی جی بود و باش اپنی علاقہ ہنوربل کمپنی مین قرار دین اور تحصیل مال جاگیر اہلکاران سرکار نیپال کے سپرد کرین تو اس حالت مین اگر اقساط بموجب شرائط کے ادا نہون یا کوئی رعایاے نیپال اونسے یا کسی رعایاے اونکی سے کسیطرح فراحم ہو تو گورنر جنرل اور ہنوربل کمپنی معاوضہ اوسکا مہاراجہ سے طلب کرین اور گورنر جنرل ضامن اس امر کے ہوتے ہین کہ مہاراجہ شرائط اپنے پورے کرینگے اور بتحریک گورنر جنرل مہاراجہ فوراً شرائط بالائی کی تعمیل کرینگے اگر ازیادی مالگزاری مین بباعث ہوشیاری اہلکاران سوامی جی کے یا کمی بسبب غفلت اونکے وقوع مین آئے تو مہاراجہ کو اس سے کچھ سروکار نہوگا اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ بروقت سپردگی علاقہ بیجا پورا اہلکاران سوامی جی کو جمع مالگزاری اوسکی بہتر ہزار روپیہ سکہ بتنیا ہوگی اگر اس سے کم ہو تو معاوضہ کمی کا کیا جائیگا اور اگر زیادہ ہووے تو سوامی جی کا مال ہے —

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ڈبلیو ڈی نوکس

تصدیق کیا گورنر جنرل اور کونسل نے بتاریخ ۳۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۹ اور دربار نیپال نے بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۹ع

کیا جائیگا تاکہ بحفاظت تمام اونکے عیالات بھی کی سرحد پر پہونچ جاوے —

شرط ششم

مہاراجہ نیپال اقرار کرتے ہین کہ ایک سالم پرگنہ مع زمین متعلقہ باستثناء زمین عطیات وزمین جو واسطے امور مذہبی وجاگیر وغیرہ کے علیحدہ ہوچکی ہے اور جنکا ذکر کتاب آمدنی مین درج ہے سوامی جی کو بطور نذر واسطے اونکے مصارف کے دیا جائیگا شرائط بنسبت سوامی جی کے یہ ہین کہ اگر وہ بنارس مین یا کسی اور مقام واقع ممالک کمپنی مین رہین اور جاگیر اپنے اہلکاران نیپال کی مستاجری مین دین تو اس حال مین روپیہ آمدنی کا بموجب اقساط کے جنکا ذکر مابعد ہوگا اونکو دیا جائیگا اور یہ کہ وہ روپیہ مذکور کو اپنے تصرف مین لاکر امور مذہبی مین مشغول رہین بموجب اپنی شرائط کے جو اونھون نے پارہ سی پر بروقت ترک کرنے راج کے اور اوسکو راجہ کے نام چھوڑ دینے کے کندہ کردیا ہے اور اگر وہ خود اپنی جاگیر مین بودوباش اختیار کرین اور تحصیل مالگزاری معرفت اپنے کارندون کے کرین تو اونکو مناسب اور لازم ہوگا کہ کسی شخص مخالف کو اپنی ملازمی مین نرکھین اور سوائے ایک سو آدمی اور عورات وغیرہ ملازمون کے کوئی سپاہی واسطے تحصیل مالگزاری کے بھرتی نکرین اور واسطے حفاظت اپنی ذات کے وہ دو سو نفر سپاہی فوج سرکار نیپال سے لیکر اپنے ہمراہ رکھین تنخواہ اونکی راجہ نیپال دینگے اس سے بھی اونکو متنبہ ہونا چاہیے کہ تقریر یا تحریر سے فساد نکرین اور نہ مفسد اور مفرور ملک نیپال کو پناہ دین اور نہ اوپر رعایاے نیپال کے غارتگری ولوٹ مار کرین اگر ایسی بے اعتنائی یا خلاف ورزی لائق اطمینان سرکارین ثابت ہوگی تو اعانت اور حفاظت سرکار کمپنی اونسے علیحدہ کیجائیگی اس حالت مین پھر یہ امر باختیار راجہ نیپال ہوگا خواہ اونکی جاگیر ضبط کرین یا نکرین —

مہاراجہ یہ بھی اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ اگر سوامی جی علاقہ کمپنی مین بودوباش اختیار کرکے اور زمین مستاجری اہلکاران نیپال مین دینگے اور اقساط بموجب عہد کے اوانہون یا وہ بودوباش اپنی جاگیر مین اختیار کرین اور کوئی باشندہ نیپال اونکو یا اونکی رعایا کی نسبت مزاحمت کسیطرح کی کرے تو گورنر جنرل کمپنی کے اوسکی کیفیت راجہ کو لکھینگے

اور گورنر جنرل ضامن ہین کہ راجہ اس شرط کی تعمیل کرینگے اور مہاراجہ فوراً تعمیل تحریر گورنر جنرل
موجب شرائط بالا کرینگے اگر نفع جالا کی اور ہوشیاری اہلکاران سے جمع پرگنہ مین ہوگا یا
کمی اونکی غفلت سے واقع ہوگی تو ان دونون امور مین راجہ نیپال بالکل بلا واسطہ رہینگے۔

شرط دہم

بنظر تعمیل کرنے مراتب مندرجہ عہدنامہ کے اور واسطے ترقی دینے اتفاق اور دوستی
کے تقریر زبانی سے گورنر جنرل اور راجہ نیپال بتحریک دلی و بخوشی اپنے ایک معتبر آدمی بطور
وکیل مقرر کرتے ہین کہ دربار سرکارین مین حاضر باش رہ کر مراتب مفصلہ بالا کی تعمیل کرائے
اور جس امر مین دوستی باہمی جو سرکارین مین جاری ہے تزاید پر رہے وہ امر ظہور مین لائین

شرط یازدہم

یہ امر اہلکاران و سرداران سرکارین پر فرض ہے کہ وہ اوسقدر عزت و توقیر وکیل سرکار دوست
کی کیا کرین جسقدر اوسکے رتبے کے موافق ہوا ور جسقدر بموجب قانون قوم کے شایان ہو
اور وہ حتی الامکان کوشش کرین کہ جو امر وہ کہین اوسکی کارروائی ہوا کرے اور اونکے آرام
اور آسایش اور اطمینان کے اسباب کی ترقی رہے اور حفاظت ذات بھی ہو ان سب امور
سے ترقی دوستی جو سرکارین مین جاری ہے ہوگی اور نام نیک سرکارین کا عالم مین مشہور ہوگا

شرط دوازدہم

یہ امر وکیل سرکارین پر فرض ہوگا وہ گفتگو کسی رعایا ساکن ملک کے ساتھ بغیر اجازت
اہلکاران سرکار کے نکرین مگر اہلکاران سرکار کے ساتھ کیا کرین و نیز رسم تحریر اونکے ساتھ
جاری کرین اور اگر اونکے پاس کوئی تحریر یا خط ایسے شخصون کے پاس سے آئے اونکو لازم
ہے کہ اوسکا جواب بغیر اطلاع حاکم ملک کے اور بغیر اوسکے سب مراتب مندرجہ کی تفصیل
روبرو سے حاکم ممدوح کر نکے ندین یہ امر تمام اندیشہ و شبہہ باہمی کو رفع کریگا اور یکتائی اور
دوستی کا اظہار کرے گا۔

شرط سیزدہم

سب سرداران و اہلکاران سرکارین پر فرض ہے کہ مطابق اس عہدنامہ کے جواب

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ایچ بارلو
سب سکرٹری

نمبر ۴۸
عہدنامہ راجہ نیپال سنہ ۱۸۰۱ع

چونکہ ارباب دانش روسائے ذیشان و سرداران بلندمکان و حاکمان ذی اختیار مثل آفتاب نیم روز روشن اور ہویدا ہے کہ خدای تعالی نے حفاظت اور حکومت عالم کی قبضۂ اقتدار سلاطین بصفت پناہ میں کی ہے اور یہ بھی ظاہر و باہر ہے کہ قرار پانے اتفاق دوستانہ باہم اونکے باعث حفظ بہبودی و خوشحالی کافۂ انام ہے اور جسقدر زیادہ ارتباط و اتحاد ہوگا اوسیقدر اسنیت خلائق ترقی پر ہوگی لہذا بنظر مراتب مذکورہ بالا ہز اکسیلنسی دی موسٹ نوبل دی گورنر جنرل مارکیوس ویسلی اور مہاراجہ صاحب نے طریق دوستی فیمابین سرکار کمپنی و راجہ نیپال قرار دیگر شرائط ذیل منظور کی ہین —

شرط اول

یہ امر سرداران و اہلکاران سرکارین پر فرض اور لازم ہے کہ ہمیشہ دوستی سرکارین کی ترقی مین کوشش کرین اور عین خواہش دلی اونکی بیچ بہبودی و کامیابی سرکارین و رعایا کے جانبین ہو —

شرط دوم

غمگوئی اور مفسدہ انگیزی گفتگوی غرض گویان پر جو باعث تخلل دوستی باہمی ہون بلا وجہ ثبوت اعتبار نکرنا چاہیے —

شرط سوم

سرداران و اہلکاران سرکارین بدل دوست اور دشمن ایک سرکار کو دوست اور دشمن دوسری سرکار کا تصور کرین اور یہ لحاظ ہمیشہ دوامی اور مستحکم پشت در پشت رہے —

شرط چہارم

اگر کوئی حکومت ہمسایہ کسی سرکار کا کچھ تکرار یا ارادہ بلاوجہ پیدا کرے کہ اوسکے ملک پر متسلط ہوا اور ارادۂ مخالفت بغرض قبضہ کرلینے ملک کے ظاہر کرے تو وکیل سرکار دونون سرکار کے دربار میں حال مفصل عرض کریگا اور حاکم بتحریک دوستی جو سرکارین مین جاری اور قائم ہے بعد سماعت حال مفصل جواب اصلاح مناسب دینگے۔

شرط پنجم

جب کوئی تکرار سرحدی فیمابین سرکارین کے واقع ہو تو اونکا فیصلہ از روے انصاف اور راست کرداری کے معرفت وکلا و اہلکاران سرکارین ہوگا اور ایک نشان سرحد مذکور پر قائم ہوگا جو واسطے ہمیشہ کے قائم رہے گا تا کہ اہلکاران حال و استقبال کو ہدایت اوس سے ہوا کرے تا کہ وہ دست اندازی بیشتر نکرین۔

شرط ششم

اگر ایسے مقامات کی نسبت نزاع یا تکرار پیدا ہو جو سرحدی نواب وزیر اور نیپال کے ہون تو ایسے مقدمات بتوسط وکیل کمپنی بموجودگی وکیل سرکار نیپال اور وکیل نواب وزیر فیصلہ پائینگے

شرط ہفتم

کسیقدر ہاتھی بابت نکیا سپور کے ہرسال راجہ نیپال کمپنی کو بھیجتے ہین اسواسطے گورنر جنرل بنظر زیادہ کرنے خوشی راجہ نیپال کے اور بباعث اتفاق دوستانہ اور بخیال عہدنامہ ہذا خراج مذکورہ بالا معاف اور فروگذاشت کرتے ہین اور حکم دیتے ہین کہ اہلکاران کمپنی حال و استقبال پشت در پشت ہرگز تا قائم رہنے شرائط عہدنامہ ہذا ہاتھی راجہ سے نلین۔

شرط ہشتم

اگر کوئی متوسل یا باشندہ ایک ملک کا فراری ہوکر دوسرے ملک مین پناہ لے اور درخواست منجانب سرکار نیپال معرفت وکیل حاضر باش گورنر جنرل یا منجانب سرکار کمپنی بتوسط وکیل موجودہ نیپال کیجاے تو ایسے حال مین یہ اقرار باہم ہوتا ہے کہ اگر فراری مذکور خلاف ورزی قوانین سرکار کرکے مفرور ہوا ہو تو سرداران سرکارین فوراً سپرد وکیل سرکار درخواست کنندہ

مسٹر جونی لکھن ولکین صاحب رزیڈنٹ بنارس منجانب رابٹ ہنوربل چارلس ارل کورنوالس کی جی گورنر جنرل ان کونسل باختیارات عطیہ حاکم ممدوح درباب ختم کرنے عہدنامہ تجارت مہاراجہ موصوف سے اور تحریر کرکے مقرر کرنے محصول ادائی رعایاے سرکار ہنوربل کمپنی انگریزی ونیپال و صاحب موصوف خود تعداد محصول ادائی رعایاے نیپال یا فتنی کمپنی مقرر کرتے ہین اسیطرح مہاراجہ موصوف تعداد محصول ادائی رعایاے گورنمنٹ انگریزی یا فتنی نیپال قرار دیتے ہین اور عہدنامہ مذکور محکو یعنی مہاراجہ مذکور کو مولوی عبدالقادر خان وکیل صاحب موصوف نے دیا اسواسطے یہ نقل جو گورنمنٹ نیپال نے تیار کی خان مذکور کو دی گئی مضمون ذیل مین درج ہے

شرط اول

چونکہ توجہ بہبودی عام و آسایش اور اطمینان تجاران و سوداگران باعث انتظام سرکارین کمپنی و نیپال سے ہے یہ اسواسطے اقرار اور مشروط ہوتا ہے ڈہائی فیصدی محصول دونون تعداد محصول مین اسباب در آمد پر لیا جائیگا اور یہ محصول تعداد روانہ اسناد کے مطابق جو سوداگران کے ہوگا لیا جائیگا اور بنظر اسکے کہ تجاران روانہ باطل پیش نکرین روانہ کی پشت پر مہر چوکی پرمٹ کی ثبت ہوا کرے گی اور اس روانہ کی نقل لیکر اصل سوداگر کو واپس ملا کرے گی اور اگر کسی سوداگر کے پاس روانہ اجناس نہوگا تو اہلکاران پرمٹ محصول ڈہائی فیصدی اجناس کی قیمت بازار پر لیا کرینگے۔

شرط دوم

مقامات مقابل جو اسمین مندرج ہین سرحد ہر ملک مین چوکی کے مقام مقرر ہونگے اور اون مقامون پر تجاران محصول ادا کیا کرینگے اور جب ایک مرتبہ ان مقامات مین محصول ادا ہو چکا تو پھر کسی اور مقام پر ملک مین محصول نلیا جائیگا۔

شرط سوم

اگر کوئی اہلکار محصول زیادہ لے گا یا اور رقم لیگا بہ نسبت شرح مندرجہ کے اوسکو سزاے سخت اوسکی سرکار دیوے گی تاکہ اورونکو عبرت ہو اور ایسا کام نہ کرین۔

شرط چہارم

اگر چوری یا دزدی اسباب تجارت کی ہوگی تو فوجدار موقع واردات اپنے افسر کلان یا گورنمنٹ کو اطلاع اوسکی دیکر فوراً مالک مقام یا زمیندار کو حکم دینے قیمت کا دیگا اور یہ روپیہ ہر مقدمے مین اسطرح سوداگر کو ملیگا۔

شرط پنجم

جب کسی ملک مین کچھ زیادتی یا سختی کسی سوداگر پر ہوگی تو اہلکار علاقہ جسمین وہ ہوئی ہے فوراً بلا توقف سماعت مقدمہ کرکے تحقیقات نالش مظلوم کریگا اور اوسکی دادرسی کرکے مجرم کو سزا دیگا۔

شرط ششم

اگر کسی تاجر نے محصول ادا کرکے کسی ملک مین اپنا مال اوتارا ہو اگر وہ مال فروخت ہوگیا تو بہتر ورنہ درصورتیکہ سوداگر مذکور اوسے کسی اور مقام پر باہر علاقہ سرکارین مندرجہ عہدنامہ لیجائے تو رہایا یا اہلکاران اس مقام کے اوسپر اور محصول نہ لینگے جو اوسنے اول مرتبہ وقت ورود کرنے اسباب کے دیا ہے وہی کافی ہوگا اور اوسپر دوبارہ محصول نلیا جائیگا بلکہ اوسکو اجازت ہوگی کہ بحفاظت بلا مزاحمت لیجاوے۔

شرط ہفتم

اس عہدنامہ کو کلیتہ جائز اور جاری حاکمان حال و استقبال سرکارین تصور کرین اور تو عہدنامہ تجارت سمجھکر باعث بنیاد اتفاق سرکارین تصور کرکے بروقت آیندہ اسکی تعمیل بنظر فائدہ عوام و برامد دوستی ملحوظ رکھین۔ بتاریخ ۵ ماہ رجب سنہ ۱۲۷۶ ہجری سنہ ۱۱۵۵ فصلی مطابق یکم ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۰ع و مطابق ۲۱ پھاگن سمبت ۱۹۴۸ دو نقل ایک مضمون کی طرفین معاہدہ نے تیار کین اور وعدہ کیا کہ موسم بیساکھ سمبت ۱۹۱۷ سے اہلکاران سرکارین حسب الحکم محکم ہر دو سرکار فوراً تعمیل اسکی کیا کرینگے اور شرائط مندرجہ کا لحاظ رکھینگے اور ہدایت ثانی کے منتظر نہ رہینگے۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی ویکن
ریزیڈنٹ ابصیغہ مال

گورکھا بہار اور جو مقام لاسا رہے گا ہرگز دست اندازی بیچ مقدمات تنازعات رعایا سے وتجاران وسوداگران سرکار تبت کے جو باہم تکرار کرین نکرینگے اور گورنمنٹ تبت بھی کسی مقدمہ رعایاے نیپال اور کشمیری وغیرہ مین جو اندر حد ملک لاسا کے رہتے ہون گے مداخلت نکرینگے مگر جب تکرار فیما بین رعایاے گورکھا اور تبت واقع ہوگی تو حکام سرکارین جمع ہوکر یکجا نشست کرکے تصفیہ اوسکا کرینگے اور تمام آمدنی جرمانہ وضبطی وغیرہ جو رعایای تبت کی ہوگی وہ سرکار تبت مین جمع ہوگی اور جو رعایاے گورکھا وکشمیری وغیرہ کی ہوگی وہ سرکار گورکھا مین جمع ہوگی ـ

شرط ہشتم

اگر کوئی رعایاے گورکھا جرم قتل حکومت مذکور مین کرکے پناہ گیر ملک تبت مین ہوگا تو وہ فوراً حوالہ گورکھا گورنمنٹ کے کیا جائیگا اور اگر کوئی رعایاے تبت مجرم جرم قتل ہوکر ملک گورکھا مین پناہ گیر ہوگا تو گورنمنٹ گورکھا اوسکو حوالہ سرکار تبت کردینگے ـ

شرط نہم

اگر کسی رعایا یا تجار گورکھا کا مال کوئی رعایاے تبت غارتگری کرکے لیجاے گا تو گورنمنٹ تبت اوسکو اوس سے واپس دلوادینگے اور اگر اوسکے پاس اسقدر مال واپس دینے کو نہوگا تو بہار اور اوسکو مہلت مناسب دیکر اور تدبیر مناسب کراکر اوس مہلت مین مال دلوادیگا اور اسیطرح اگر کسی رعایاے تجار تبت کا مال کوئی رعایاے گورکھا مین سے غارتگری کرکے لیجاے گا اوس سے حاکم گورکھا واپس دلوائینگے اور اگر وہ فوراً نہین دے سکیگا تو اوس سے تدبیر مناسب کراکر اندر میعاد مناسب کے اوس سے دلوادینگے ـ

شرط دہم

تمام رعایاے تبت جو لڑائی مین شریک گورکھا ہوے ہین اور تمام رعایای گورکھا جو لڑائی مین شریک تبت ہوے ہون اس عہدنامہ کے بعد محفوظ جان ومال سے رہینگے اور کوئی اونکو ایذا یا تکلیف نہ دیگا ـ

المرقوم چیت بدی پنج سمت ۱۹۱۲ روز دوشنبہ مطابق ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۵۶ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی رامیشری

رزیڈنٹ

دیگر یہ کہ ترجمہ بالا مین مینےنے نام تبت بجاے بھوٹ کے لکھا ہے زیراکہ عہدنامے مین اوسی نام سے یہ علاقہ درج ہے—

دستخط جے آر

باستثنار چند ماہ ۱۸۵۶ع کے جنگ بہادر جسکو خطاب مہاراجگی کا مہاراجہ نیپال سنے دیا اور راجگی دو اضلاع کی کلیتہً اوسکو بخشی اور جسنے ایک فرزند اور دو دختر کی شادی خاندان مہاراجہ نیپال مین کی وزیر نیپال کا رہا درمیان بلوہ ۱۸۵۷ع اور فوج کشی آیندہ کی اوسنے مدد گورمنٹ انگریزی کی بیچ دوبارہ قبضہ کرنے گورکھپور اور فتح کرنے لکھنؤ کے اور گرفتاری مفسدان جو ترائی مین چلے گئے تھے کی بنظر ان خدمات کے مہاراجہ جنگ بہادر کو خطاب نایٹ اوف دی گرینڈ کروس اوف دی باتھ کا ملا اور از روے عہدنامہ نمبر ۵۵ منعقدہ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۰ع ملک سرحدی اودہ جو شامل علاقہ گورمنٹ انگریزی ۱۸۱۶ع مین ہوا تھا واپس نیپال کو دیا گیا—

درست تخمینا باشندگان نیپال کی نفری کا غیر ممکن ہے نیپال والے تخمیناً باون لاکھ نفری یا چھپن لاکھ نفری کا کرتے ہین مگر غالباً وہ بیس لاکھ سے زیادہ نہو نگے شہر کٹھمنڈو مین تیس سے پینتیس ہزار نفری تک آباد ہین اور رقبہ ملک کا قریب چوّن ہزار میل مربع ہے آمدنی معلوم نہین مگر قیاساً قریب تینتالیس لاکھ روپیہ کے ہوگی گورکھا والے خراج گورمنٹ انگریزی کو نہین دیتے ہر پانچ سال کے بعد ایک سفیر مع تحائف کٹھمنڈو سے پکن کو روانہ ہوا کرتا ہے—

نمبر ۴۷

عہدنامہ تجارت نیپال تاریخ یکم مارچ ۱۷۹۲ع عیسوی

عہدنامہ مصدقہ بمہر مہاراجہ رن بہادر شاہ بہادر شمشیر جنگ مطابق عہدنامہ دیے ہوے

قتل نے جو ۱۸۴۶ء مین قتل ہوے واسطے تقرری جنگ بہادر کے اوپر منصب وزارت کے راستہ صاف کردیا جب مہارانی کو دریافت ہوا کہ جنگ بہادر جیسا اول سمجھا گیا تھا اوسقدر اوسکے مطلب کا نہین ہے تو اوسنے اوسکے قتل کا بھی ارادہ کیا مگر یہ وقوع مین نہین آیا اور اوسکو حکم ہوا کہ مع اپنے دونون لڑکون کے خارج ازملک ہو وہ ملک سے نکلکر بنارس کو گئے اور وہان اب تک موجود ہے مہاراجہ بھی اوسکے ہمراہ بنارس کو گئے مگر دوسرے سال واپس نیپال مین آئے اس نیت سے کہ سوراندر بکرم شاہ کے نام ملک کردین۔

چندسال گذشتہ سے اور خصوصاً جب سے جنگ بہادر ۱۸۵۰ء مین انگلستان گیا دربار نیپال کی رنگت نہایت دوستانہ ہوگئی ہے ۱۸۵۲ء مین تجویز ہوئی کہ عہدنامہ قرار دیا جاے جسکی روسے مجرمان سنگین حوالہ ہوا کرین بتاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۵۵ء عہدنامہ نمبر ۴۸ قرار پایا آخر ۱۸۵۴ء مین سرکار نیپال اور تبت مین تنازعہ پیدا ہوا مگر اس سے کچھ فتور دوستی انگریزی مین واقع نہین ہوا بعد جزوی لڑائی کے اور طول طویل تجویزون کے ایک عہدنامہ قرار پایا جسکی روسے تبت والون نے منظور کیا کہ وہ دس ہزار روپیہ سالانہ نیپال کو دیا کرینگے اور دونون ملکون کی تجارت کو ازاد کرینگے اور سفیر نیپال لاسا مین رہنے دینگے (عہدنامہ ذیل مین درج ہوتا ہے)

عہدنامہ صلح دس شرائط کا فیمابین سرکار گورکھا و تبت (بھوٹ) جسکو ہمنے یعنی سرداران وبھار اور ولاما سرکارین نے جنکے دستخط آخر مین موجود ہین تحریر کرکے منظور کیا خدا اسکا گواہ ہے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جیسا اب تک ہم دونون اطاعت شاہ چین کی کرتے ہین اوسیطرح آیندہ بھی کرتے رہینگے اور آپسمین بطور برادران ایک دوسرے سے پیش آئینگے جب تک کہ ہمارے کردار موافق اس عہدنامہ کے رہینگے اور اوس ملک کو خدا آباد رکھے جو دوسرے پر فوج کشی کرے جب تک کہ دوسرے کے حرکات اور اطوار خلاف اس عہدنامے کے ثابت نہون جس حالت مین جو ملک فوج کشی دوسرے پر کریگا وہ الزام سے بری رہے گا

شرط اول

گورنمنٹ تبت اقرار کرتے ہین کہ دس ہزار روپیہ سالانہ بطور خراج گورنمنٹ گورکھہ کو دینگے۔

شرط دوم

ملک گورکھا اور تبت نے ہمیشہ دوستی اور اتفاق شاہ چین کے ساتھ اب تک کھاہر اور ملک تبت صرف معبد لاما گورہ کا ہے اس وجہ سے سرکار گورکھا آیندہ حتی المقدور والامکان مدد تبت کی کرے گی اگر کسی اور راجہ کی اوسپر حملہ آوری ہوئی —

شرط سوم

گورنمنٹ تبت اقرار کرتے ہین کہ وہ لینا محصول کا جواب تک رعایاے گورکھا اور تجاران وغیرہ سے جو تبت کے ملک مین آکر تجارت کرتے ہین لیا جاتا تھا موقوف کر دینگے —

شرط چہارم

گورنمنٹ تبت اقرار کرتے ہین کہ گورنمنٹ گورکھا کے سپرد تمام قیدیان لشکر جواب اونکے ملک مین قید ہین اور تمام سپاہی گورکھا اور افسران اور عورات جو جنگ مین گرفتار ہوے تھے اور تمام اتواپ جو چھین لین تھین واپس کر دینگے اور گورنمنٹ گورکھا اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ تبت کو تمام سپاہی اور رعایاے کرونگ کوتی وجونگا وتا نکلا کھار وچیور گومیا اور تمام اسلحہ ویاک یعنی بیل گاے جو گورنمنٹ مذکور کی اونکے قبضے مین ہین واپس کر دینگے اور جب یہ عہدنامہ کلیتہ تعمیل ہو جائیگا تو گورنمنٹ گورکھا دیہات تانکلا کھار وچیور گومیا وکرونگ وجونگا وکوتی وہاکلنگ واپس کر دینگے اور جسقدر فوج اونکی اس جانب کوہستان بیرپ لنگا پر کے ہوگی وہ واپس طلب کر لیجائیگی —

شرط پنجم

ایک افسر بہارا اور ارانہ صرف نیکیا یعنی نایک عہدہ دار کم رتبہ منجانب گورنمنٹ گورکھا لاسا مین رہا کرے گا —

شرط ششم

سرکار گورکھا برضامندی گورنمنٹ تبت ایک کارخانہ بمقام لاسا واسطے فروخت کرنے اسباب تجارت ہر قسم کے جواہرات سے لیکر پارچہ واشیاے خوردنی تک مقرر کر ینگے —

شرط ہفتم

مشتبہ اور معزور تھا مہاراجہ گروان جودھ بکرم ساہ اٹھارہ سال کی عمر مین چند روز بعد کاروز صاحب
کے کٹمنڈو پہونچنے کے مرگیا اور اوسکا جانشین اوسوقت مین صرف دوسال کی عمر کا تھا وزارت
بھیم سین کی اوسکی صغر سنی مین بھی قایم رہی اور اوسوقت سے ۱۸۳۲ء تک اوسکا کل اختیار رہا
اور اس عرصہ مین نیپالی کی کونسل مین جنگی تدبیرین جاری رہین۔

۱۸۳۲ء مین علامات برخلافی بسبب کل اختیار بھیم سین کے جسکے خاندان کے آدمیون کو
ہر قسم کی حکومت ملک تفویض تھی پیدا ہونی شروع ہوئی قوم پانڈے جنکی قوم کا سردار بروقت
واپس آنے رن بہادر کے بمقام نیپال قتل ہوا تھا دوبارہ بابت عنایات مہاراجہ پر سرافراز ہوے
کیونکہ مہاراجہ جانتا تھا کہ حکومت وزیر مین رخنہ پڑے اور برخلافی ہر سال زیادہ ہوتی گئی ۱۸۳۷ء
مین راجہ کا پسر کوچک یکایک مرگیا اور مشہور یہ ہوا کہ بترغیب بھیم سین یا اوسکے رفقا کے اوسکو
زہر دیا گیا ہے اس شبہہ مین بھیم سین اور معتبر سنگھ گرفتار ہوکر پابجولان اور مقید ہوے اور اونکے
متعلق بھی نظربند شدید ہوے مگر چند عرصے کے بعد بھیم سنگھ اور معتبر سنگھ رہا ہوے اور بھیم سین
تو بعزت اپنے گھر مین خانہ نشین ہوا اور معتبر سنگھ پنجاب گیا اور دربار لاہور مین جاکر نوکر ہوا۔

دوسال کے بعد تکلیف وہی خاندان تھاپا کی دربار کی مفسدان کے مطلب براری کے واسطے
پھر شروع ہوئی وزیر سابق گھر سے گرفتار ہوکر آیا اور پھر مقید ہوا جہان اوسنے بسبب ایذا اور
تکلیف کے خودکشی کی بعدازان اوسکی لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے شہر مین پھینک دیئے
تا کہ طعمۂ سگان بازاری اور زاغ و زغن ہو۔

درمیان آخر عہد وزارت بھیم سین کے اکثر تجویزین درباب بہتری ہمارے نیپال کے ہوئین
مگر کوئی کارگر نہوئی بیچ ۱۸۳۳ء کے تجویز درباب تحقیقات مقدمات رعایاے انگریزی متعلق
رزیڈنٹی بے سود ہوا کیونکہ دربار نے انکار کیا کہ وہ کوئی عہد درباب حقوق سزادہی مجرمان
حسب قاعدہ انگریزی نہین کرینگے بیچ ۱۸۳۴ء کے تجویز دوبارہ قایم کرنے عہدنامہ تجارت ۱۷۹۲ء
کے بیکار ہوئی کیونکہ دربار نے اوسکے جواز ہونے سے انکار کیا اور عہود اونسے پیشتر کیے
جو نہایت مضر مطالب انگریزی کے تھے ۱۸۳۶ء مین پھر ایک تجویز جو درباب بہبودی عہدنامہ تجارت
کے ہوئی تھی شکست ہوگئی کیونکہ دربار نے کچھ التفات درباب محصول اسباب انگریزی کے نکی مگر

درباب گرفتاری وسپردگی ٹھگ وڈکیت کے ایک عہدنامہ مفید نمبر ۱۰ قرار پایا جسکی رو سے فائدہ باہمی متصور تھا۔

بعد برباد ہونے بھیم سین تھاپا کی دشمنی بنسبت سرکار انگریزی کے ظاہر ہونے لگی اور ہر ایک کوشش عمل مین آئی جس سے بباعث کم کرنے خرچ ملکی کے اندیشہ دشمنی برملا پیدا ہوا اور اسقدر بھی دشمنی نیپالیون کی مخفی نرہی کہ اب گورنمنٹ انگریزی کو کچھ فوج واسطے نگرانی حال کے سرحد پر قائم کرنے کی ضرورت ظاہر ہوئی مدت سے سازش نیپالیون کے ساتھ رؤسائے ہند کے ہوئی بھی پیغام جودہ پور اور گوالیار اور حیدرآباد اور ناگپور اور لاہور بھیجے جاتے تھے اور اس حیلے سے کہ شادی ولیعہد کی منظور ہے اکثر جاسوس اور پیغامبر زبان اور راجپوتانہ کو بھیجے جاتے تھے اور سب طرح کی کوشش بجانب سکم اور بھوٹان اور آوا کے بھی کیجاتی تھی مگر فوج انگریزی کی جو فتح اول مرتبہ افغانستان مین ہوئی تھی اوسنے نیپالیون کے ارادے فسخ کردیے تھے اور ۱۸۳۹ء عہدنامہ نمبر ۱۰ دربار سے کیا گیا جسکی رو سے اونھون نے اقرار کیا کہ اسطرح کی سازش آیندہ وہ نہین کرینگے۔

اس اقرارنامہ کا لحاظ صرف براے نام تھا سازش کی تجویز اب بھی ہوتی تھی مگر نہایت احتیاط اور پوشیدگی کے ساتھ ۱۸۴۰ء مین نیپالیون نے زبردستی اکثر دیہات رام نگر کے چھین لیے اور اوسوقت اوس سے دست بردار ہوے جب اونکو فوج کشی کا خوف دکھایا گیا اور اب پھر ضرورت اوسکی ہوئی کہ کچھ فوج واسطے نگرانی حال کے سرحد پر قائم ہوا اور یہ فوج اوسوقت تک برخاست نہین ہوئی جب تک اطمینان متواتر بجانب مہاراجہ اور اوسکے سردارون کی بموجب نمبر ۱۰ کے حاصل نہوے

فضولی اور ظلم ولیعہد نے جسکی تائید مہاراجہ کرتے تھے ملک مین ناراضمندی پیدا کی اسمین فریب اور دغا اوس رانی کی جو صرف رانیون مین سے زندہ تھی اور جسکا ارادہ تھا کہ اپنے بیٹے کو کسیطرح تخت نشین کرے شامل ہوکر باعث تکرار متحد خاندان مین ہوے معتبر سنگھ جو ۱۸۴۳ء مین پنجاب سے واپس طلب ہوا تھا وزیر مقرر ہوا ۱۸۴۵ء مین بترغیب گگن سنگھ جو بڑا مصاحب رانی کا تھا معتبر سنگھ قتل ہوا اور گگن سنگھ فوراً مشیر خاص مقرر ہوا اس شخص کے اور کتیں اور ریسونکے

نوکس صاحب کا استقبال رانی مختار نے بخوبی توجہ کیا اور تدابیر درباب تعمیل عہدنامہ سب پختہ ہو چکین تھین کہ یکایک رانی کلان رن بہادر کی جو ہمراہ اونکے بنارس گئی تھی کٹھمنڈو مین آئی اور رانی مختار کو دور کرکے خود راجہ صغیر سن کو اپنے پاس رکھا اور حکمرانی کرنے لگی دربار مین اب یہ صلاح قرار پائی کہ تعمیل عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ نکیا چاہیے اور اونکی عدم رضا درباب قیام رزیڈنٹ کے اسقدر فاش ہوئی کہ کپتان نوکس صاحب بماہ مارچ ۱۸۰۳ع نیپال سے چلے آئے اور بتاریخ ۲۴ ماہ جنوری ۱۸۰۴ع لارڈ ولزلی صاحب نے برملا دوستی دربار ترک کی —

ایک نتیجہ اس ترک دوستی کا یہ پیدا ہوا کہ رن بہادر کو اجازت ہوئی کہ نیپال واپس جاوے اور اوسنے وہان جاکر سرغنہ گروہ مخالف کو قتل کرکے دوبارہ راجگی اختیار کی عرصۂ قلیل کے بعد کچھ تکرار اوسمین اور اوسکے بھائی مین ہوئی اور موقع پاکر اوسکے بھائی نے اوسکو قتل کیا اور ایک بلند قیمت آدمی بھیم سین یا جو اوسکے ہمراہ جلاوطنی مین تھا راجہ صغیر سن پر کہ رن بہادر فرزند غیر منکوحہ تھا حاوی ہوا اور رانی کلان رن بہادر نے اوسکی تائید کی پس حاکم ہوگیا —

بعد از ترک دوستی ۱۸۰۴ع کے تا ۱۸۱۲ع ہمارا اسروکار نیپال سے صرف اسقدر تھا کہ ادہر سے بفائدہ گفتگو درباب زیادتی کہ ہماری سرحدی علاقے کے باشندگان پر ہوتی درمیان آتے تھی اور لاحاصل کوشش درباب ترغیب دہی گورکھا واسطے امداد ہمارے افسران کے بنا بر انسداد ڈکیتی و دزدی جو ہماری سرحدی علاقے مین ہوتے تھے عمل مین آتے تھی ۱۸۰۴ع مین نیپالی نے پرگنہ بوٹول و شیوراج کو جو وزیر اودہ نے گورنمنٹ انگریزی کو دیے تھے اس حیلے سے لے لیا کہ وہ متعلق علاقہ راجہ پالپا کے تھے اور راجہ مذکور کو اونھون نے فتح کیا تھا ۱۸۰۸ع مین مورنگ کے حاکم گورکھا نے کل زمینداری بھیم نگر واقع سرحد پورنیا پر قبضہ کرلیا مگر یہ مقدمہ ایسا سنگین تھا کہ گورنمنٹ نے ارادہ اوسکے معاوضہ کا بتہ دل کیا اور بماہ جون ۱۸۰۹ع ایک دستہ فوج انگریزی سرحد کو روانہ ہوا کہ زمینداری سنگینون کی نوک سے حاصل کرین یعنے جنگ کرکے چھین لین یہ تجویز قطعی کافی تھی کیونکہ گورکھیون کی مرضی نہ تھی کہ انگریزون کے ساتھ تلوار برابر کرین لہذا اونھون نے ۱۸۱۰ع مین زمین مذکور خالی کردی ۱۸۱۱ع مین گورکھا پھر ہمارے سرحد کے اندر آئے اور تھوڑی زمین بٹول اور بتیا پر قابض ہوے اس دست درازی کا مقابلہ

سرحدی بیتیا والون نے خوب کیا اور اسکے سبب اول جنگ سرحدی نیپال سے پیدا ہوئی
افسران انگریزی اور نیپالی مقرر ہوے کہ تنازعات سرحدی کا فیصلہ کرین تحقیقات کا
نتیجہ یہ ہوا کہ حق سرکار انگریزی اوپر اصلاع متنازعات کے ثابت ہوا مگر نیپالیون نے اوسکے
دوبارہ دینے سے انکار کیا اسپر لارڈ ہیسٹنگ صاحب نے حکم دیا کہ اگر اندر میعاد معینہ کے
اصلاع مذکورہ نیپالیون نے خالی نکر دیے تو زبردستی قبضہ کر لیا جائیگا جب اس تحریر کا جواب
بھی اندر میعاد مقررہ کے نہین آیا تو واسطے ماہ اپریل ۱۸۱۴ع اونپر قبضہ کر لیا گیا
اب جنگ لابد ہوئی اور بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۱۴ع حکم عام جنگ کا دیا گیا جنگ سخت
واقع ہوئی اور نیپالی خوب لڑے اور نتیجہ نیک اور ہمارے قبضے مین کوہستان مغربی
دریاے کالی باقی رہے اب نیپالیون نے صلح چاہی گورکھیون نے دو مرتبہ شکست عہد کیا
اور ترائی ہمکو دینے پر راضی نہیں ہوے اسلیے دوبارہ فوج کشی کی ضرورت ہوئی اور
لارڈ ہیسٹنگ صاحب نے درخواست کی کہ سالانہ روپیہ مشخصہ آمدنی ترائی اور کچھ اور ملک بالعوض
ترائی دینگے اسپر افسران نیپالی نے عہدنامہ سگولی پر بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر دستخط کیے اور اقرار
کیا کہ راجہ کے دستخط اوسپر بتاریخ ۱۲ دسمبر کو ہو جائینگے
مگر دربار نے تصدیق اور منظوری اس عہدنامہ کی نہین کی اور ظاہر کیا کہ اونکا ارادہ ہے
کہ نتیجہ فوج کشی دوم دیکھہ لین اب فوج کشی گورنمنٹ انگریزی نے نہایت زور کے ساتھہ اور
بتاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۸۱۶ع افسران نیپالی نے آخرکار صلحنامہ سگولی نمبر ۴۹ دستخطی اور مرتب
سر ڈیوڈ اکٹرلونی صاحب کو دیا ازروے اس عہدنامہ کے کوہستان مشرقی نیچے اور حصہ
ترائی درمیان نیچے اور بتیا کے سکم کو دیے گئے بتاریخ ۸ ماہ دسمبر شرط چہارم عہدنامۂ سگولی
جسکی روسے ہمکو دو لاکھہ روپیہ بطور پنشن سرداران نیپال کو دینا تھا بموجب عہدنامہ مرقومہ کے
بالعوض زمین ترائی کی واقع درمیان راپتی و کہ رہی جو نیپال والون کو واپس دی گئی منسوخ ہوے
اور ترائی واقع مغرب کالی اودہ مین شامل کی گئی
اول رزیڈنٹ جو ازروے عہدنامہ سگولی مقرر ہوے مسٹر گارڈنر نامے صاحب تھے اونکو
دریافت ہوا کہ بھیم سین تھاپا وزیر کل محیط ملک مین ہے اور اوسکے سبب سے دربار کا حال

نیپال

ازروے رپورٹ صاحبان رزیڈنٹ

اول معاہدہ جو گورنمنٹ انگریزی کا نیپال کے ساتھ ہوا تھا خالص تجارت کے باب مین تھا اور پولیٹکل واسطہ جو گمنڈو کے ساتھ ہوا تاریخ ایسکی اوس فوج کشی سے ہے جو گورکھیون نے تحت حکومت راجہ پرتھی نراین کے اوسکے بعد نیپال کو پر کی تھی بیچ ۱۷۶۷ء کے جب نواب راجہ کھٹمنڈو گورکھیون سے تنگ ہوا تو اوسنے مدد گورنمنٹ انگریزی سے چاہی مدد مطلوبہ دی گئی اور کپتان کنلوک صاحب کو تھوڑی فوج ہمراہ دیکر بہ ہنگام برشکال مین روانہ کیا یہہ صاحب آب وہواے مہلک ترائی سے مجبور ہوکر واپس چلے گئے گورکھیون کا مقابلہ سست ہوا تو اونھون نے نیپال کو تمارت کیا اور خاندان نوار کو معدوم کردیا اور آخرکار گورنمنٹ انگریزی نے بھی اونکو راجہ نیپال منظور کیا۔

اب ملک کوہی بکوانپور کو فتح کرکے گورکھیون نے دعوی اوس زمین کا بھی کیا جو راجہ بکوانپور کے پاس تھی اور بیان کیا کہ جو روپیہ راجہ بکوانپور دیتا تھا اوسقدر روپیہ وہ بھی لینگے یہ دعوی اونکا منظور ہوا عرصہ تیس سال تک گورکھہ نے خراج مین ہر سال ایک بڑا فیل بالعوض اس زمین کے دیا مگر خراج آخرکار حسب شرط عہدنامہ ۱۸۰۱ء موقوف ہوگیا۔

بعد محروم مہم کنلوک صاحب کے نہایت جزوی واسطے نیپال سے باقی رہ گیا تھا اور اسیطرح انتظام لارڈ کورنوالس تک رہا جب گورکھیون سے معرفت ڈنکن صاحب کے جو اوسوقت مین رزیڈنٹ بنارس کے تھے ایک عہدنامہ تجارت ماہ مارچ ۱۷۹۲ء مین بہ قرار پایا کئی سال سے قبل ۱۷۹۲ء کے گورکھہ بجانب سلہٹ ملک سر کرتے جاتے تھے حتی کہ وہ مقام دکارچی تک جہانکا لاما گروشاہ چین کا تھا پہونچ گئے تھے شاہ چین نے جب سنا کہ گورکھیون نے اوسکی پاک عبادتگاہ مقام دکارچی کو لوٹا تو اوسنے ایک فوج کلان بھیجی کہ راجہ نیپال کو سزادہی کرے پس اس نظر سے کہ چین والے نیپال پر حملہ آور ہون رئیس گورکھہ نے انگریزون کے ساتھہ عہدنامہ تجارت کیا اور درخواست مدد کی بھی کی۔

لارڈ کورنوالس نے تجویز کر کے لکھا کہ صلح ما بین نیپال او چین کے ہونی مناسب ہے مگر قبل اسکے کہ میجر کرکپاترک جنکو اس غرض سے روانہ کٹمنڈو کیا تھا سرحد نیپال تک پہونچین گورکھیون نے مجبور ہو کر کیونکہ جرنیل چین چند میل کے فاصلے تک مقام نیپال سے پہونچ گیا تھا عہدنامہ زبون اوسنے کرلیا۔

جو مطلب بزرگ کرکپاترک صاحب کے جانے مین تھا وہ جاتا رہا مگر چونکہ اوسکو ہدایت ہوئی تھی کہ جو فوائد تجارت از روے عہدنامہ کے قرار پائے تھے اونکی بہتری مین کوشش کرے لہذا وہ تا بمقام کٹمنڈو گئے مگر گورکھیون نے جو کچھ اونھون نے کہا اوسکو ٹال دیا اور ارادہ اتفاق مضبوط ظاہر نکیا اور میجر صاحب بماہ مارچ ۱۷۹۳ء نیپال سے روانہ ہوے۔

اسوقت سے ۱۸۰۰ء تک ہماری تحریرات سے نیپال سے صرف گاہ گاہ خطوط دوستانہ رہ گئے تھے اور نیپال والے خراج علاقہ مکوانپور دیا کرتے تھے اس سال مین رن بہادر راجہ نیپال مین جسنے ۱۷۹۵ء مین زبردستی انتظام ملک اپنے اختیار مین کرلیا تھا اور اپنے عمو کو جو مہتمم راج تھا قتل کیا تھا اور پانچ سال تک وحشیانہ نہایت ظلم کے ساتھ حکمرانی کی تھی مجبور ہو کر ملک اپنے پسر غیر منکوحہ کے نام کیا اور اپنی ایک رانی کو مہتمم قرار دیا اس پسر غیر منکوحہ کا نام گروان جدہ بکرم ساہ تھا اور خود بنارس چلا گیا اسکے ہمراہ بطور پولٹیکل اجنٹ کپتان نوکس صاحب بنارس گئے گورنمنٹ انگریزی نے رن بہادر کی نہایت خاطرداری کی اور بہت سا روپیہ واسطے صرف ضروریات کے دیا اوسکی موجودگی علاقہ انگریزی مین واسطے دوبارہ تحریک کرنے بمادۂ قائم کرنے اتفاق مضبوط من قبیل متعلقات نیپال سے متصور ہوی اور واسطے دونون مطالب کے یعنی درباب مقرر کرانے وجہ معقول واسطے راجہ معزول کے اور عہدنامہ ۱۷۹۲ء کے تعمیل کرانے کے جواب حکم تقویم پارینہ کا رکھتا تھا اور درباب انتظام گرفتاری وسپردگی ڈاکوان مفرور جو علاقجات سرحدی کو نہایت تنگ کرتے تھے کپتان نوکس صاحب روانہ سرحد نیپال کے کیے گئے کہ وہان کٹمنڈو کے مرسلون سے ملاقات کرین۔

یہ مطالب اور نیز تقرری رزیڈنٹ از روے عہدنامۂ ماہ اکتوبر ۱۸۰۱ء نمبر ۴۴ کے قرار پایا اور کپتان نوکس صاحب اول رزیڈنٹ مقرر ہوے۔

سود کاغذ نوٹ بتعدادی تین لاکھ چالیس ہزار آٹھ سو روپیہ سکہ کلکتہ کا یعنی سود ایک نوٹ
بتعدادی دو لاکھ ستاسی ہزار کا سودی پانچ روپیہ فیصدی سالانہ ادائے سہ ماہی اور دوسرا نوٹ
بتعدادی ترپن ہزار آٹھ سو روپیہ کا سودی چار روپیہ فیصدی سالانہ ادائے ششماہی کا جو زر اصل
خزانہ ہنوربل کمپنی میں جمع کیا گیا ہے مین عطا کرتا ہون واسطے مصارف دار الشفا کے جو بادشاہ
مرحوم نے مقام لکھنؤ مین مقرر کیے ہین یہ بہت ضرور ہے کہ افسران گورنمنٹ مذکورۂ بالا سود مذکور
جو بتعدادی سولہ ہزار پانچ سو روپیہ سکہ کلکتہ برابر سترہ ہزار دو سو چالیس روپیہ ۹ حبہ ۶ پائی
سکہ لکھنؤ کے ہوتا ہے بموجب میعاد مقررۂ بالا خزانہ ہنوربل کمپنی مقام لکھنؤ سے ظفر الدولہ بہادر
کو اور بعد اوسکے جو شخص مہتمم دار الشفای مذکور کا اس سرکار سے مقرر ہو اوسکو دیا کرین اور رسید
اوسکی مہری لیا کرین —

شرط دوم

یہ ضروری امر ہے کہ تمام آمدنی سود زر اصل مذکورۂ بالا کی بیچ خرید ادویہ اور خوراک غریب
بیمارون کے صرف ہو جو بیمار ہندوستانی دوا کرنی چاہین گے اونکی دوا ہندوستانی حکیم
جو اس سرکار سے مقرر ہونگے کیا کرینگے اور جو بیمار انگریزی دوا کرینگے اونکی دوا ڈاکٹر سبیو ٹامس
صاحب کیا کرینگے اور بعد اوسکے جو صاحب اس سرکار کی نوکری قبول کرے گا وہ دوا
انگریزی دیا کریگا —

شرط سوم

ہرچند متولی یا مہتمم دار الشفا اور حکیم ہندوستانی اس سرکار سے مقرر ہونگے تاہم کل
روپیہ سود زر اصل مذکورۂ بالا کا خاصکر بیچ امور دار الشفا کے اب اور آیندہ صرف ہوا کریگا اور کوئی
نقص اس عہد مین واقع نہو لہذا صاحب رزیڈنٹ پر جو اوس وقت مین ہو فرض ہے کہ بنظر دوستی
اور اتفاق سرکارین ہمیشہ مدد اور اعانت کرتا رہے تاکہ یہ کار خیر ہمیشہ قائم اور جاری رہے

شرط چہارم

ہر مہتمم دار الشفا پر فرض ہوگا کہ ماہوار اور سالانہ حساب آمدنی اور خرچ وغیرہ کا
اس سرکار کے دفتر دیوانی مین داخل کیا کرے اور جو کچھ رسیدات و اسناد و حساب کتاب

ہوگا وہ بھی داخل کیا کریگا اور اپنے تئیں ذمہ دار نیک چلنی ملازمین دارالشفا کا تصور کرے

المرقوم ۱۲ ذی الحجہ سنہ ۱۲۵۷ ہجری مطابق ۲۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۲ع

مہر بادشاہ

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ڈی ڈگلی
اسسٹنٹ رزیڈنٹ دوم

	ماہواری	سالانہ	میزان کل
رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر	[illegible]	[illegible]	
ضیغم الدولہ محمد تقی علیخان بہادر ولد رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر	[illegible]	[illegible]	
عطاء اللہ خان بہادر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابت مصارف حسین آباد مبارک و سرای تالاب با متعلقان وغیرہ حسب تفصیل ذیل			
بابت مصارف حسین آباد مبارک مع متعلقان مقبرہ مذکور	[illegible]	[illegible]	
بابت مرمت راستہ جدید	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بنام فضہ جبشن و امامن وجگان عظیم اللہ خان بہادر حسب ذیل			
فضہ جبشن	[illegible]	[illegible]	
امامن	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]
میزان کل			[illegible]

شرط دوم

چونکہ پنشنداران مذکورہ کاغذ ہذا کی نسبت ہماری خاص توجہ اور لحاظ مبذول ہے لہذا ہم آپ ریزیڈنٹ کو جو یہان مقرر ہو لازم ہے کہ بنظر دوستی و اتفاق سرکارین اوسی مہربانی سے پیش آئین اور اونکو ہمیشہ مورد پرورش گورنمنٹ انگریزی تصور کرکے اونکی اعانت اور امداد کیا کرین—

شرط سوم

اگر ایسا اتفاق ہو کہ کوئی پنشندار یا بعد اوسکے اوسکا وارث لاولد مرجاوے تو زر پنشن شخص مرحوم کی صاحب ریزیڈنٹ واسطے مصارف حسین آباد مبارک وغیرہ کے مہتمم مقبرہ کو یعنے رفیق الدولہ بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر یا اونکی اولاد کو دیا کرین—

شرط چہارم

چونکہ تمام آمدنی اور اخراجات حسین آباد مبارک کے اور راستہ جدید کے اور اوسکے متعلقان کے تمام وکمال باختیار رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر کے بلا شرکت شرف الدولہ رکھا گیا ہے تو یہ ضرور ہے کہ کل روپیہ حسین آباد مبارک کا اور اوسکی آمدنی اور اوسکی

...ن کی اونکو دیجاوے اور وہ اسکو ساتھہ دیانت اور کفایت کے خرچ مین لاوین اور بہبودی شاہی
...ن اسباب حسین آباد مبارک کا بحفاظت رکھین تاکہ اونکی کوشش بلیغ سے کچھہ اونمین سے کم
...اور خراب نہو جاوے اور اگر کوئی اولاد متولی یا مہتمم مقبرہ کا باقی نرہے اور نہ متوسطان و
...صاحب رزیڈنٹ جو اوسوقت ہو باتفاق راے تین ربع پنشنداروں کے ایک پنشندار کو
...جاوے شخص متوفی کے جو اولاد مرگیا ہو مقرر کرین —

شرط پنجم

رقوم مفصلہ ذیل آمدنی کی دیجاتی ہین اور واسطے اخراجات حسین آباد مبارک اور اوسکے
متعلقان کے بطور عطیہ دوامی دی جاتی ہین یہ کسی شاہ اودہ کے اختیار مین کبھی نہوگا کہ
وہ کسی حیلے سے اسمین دست اندازی کرین اور صاحب رزیڈنٹ جو اوسوقت مین ہو بدستور
متولی یا مہتمم مدد اور اعانت کرے تاکہ یہ کار نیک واسطے ہمیشہ کے قائم اور موجود رہے —

رقم مذکورہ بالا ہمیشہ خزانہ ہنوربل کمپنی سے دیجایگی
کرایہ دکانات متعلق حسین آباد مبارک —
آمدنی نذر مقبرہ

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان ۱۲۵۵ھ مطابق ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۳۹ء

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ڈی ولکی
اسسٹنٹ اوودہ

نمبر ۴۶

ترجمہ امانت نامہ مجوزہ بادشاہ ابو الفتح معین الدین سلطان الزمان نوشیروان عادل
محمد علی شاہ بادشاہ اودہ بنام ہنوربل کمپنی درباب شفاخانہ کے جو لکھنو مین مقرر ہوا
چار شرائط ہین —

شرط اول

نمبر ۴۵

امانت نامہ منجانب بادشاہ ابو الفتح معین الدین سلطان الزمان نوشیروان عادل محمد علی شاہ بادشاہ اودھ بنام افسران گورنمنٹ ہنوربل کمپنی بمضمون ذیل۔

شرط اول

بارہ لاکھہ روپیہ سکہ لکھنو بحساب سود چار روپیہ فیصدی سالانہ ہمنے ہنوربل کمپنی کے خزانہ رزیڈنسی لکھنو مین رکھے اور سود اوسکا اکتالیس ہزار روپیہ سکہ لکھنو سالانہ ہوتا ہے اشخاص مفصلہ ذیل کو اور واسطے اخراجات حسین آباد مبارک وغیرہ کے دیا گیا ہمنے رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر کو جو ہمارے قدیم اور معتبر ملازم ہین اور بعد اونکے اونکی اولاد کو پشت در پشت داروغہ اور مہتمم مقبرہ مقرر اور نامزد کیا اور شرف الدولہ مظفر الملک محمد ابراہیم خان بہادر تقیم جنگ اور بعد اونکے اونکی اولاد کو وکیل یا متوسط پنشنداران مقرر کیا اونکو کچھہ سروکار حسین آباد مبارک سے یا واسطہ جدید وہان کے متعلقان سے نہین ہوگا۔

افسران گورنمنٹ ہنوربل کمپنی پر فرض ہے کہ وہ ہمیشہ خزانہ رزیڈنٹی سے رفیق الدولہ بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر کو اور بعد اونکے اونکی اولاد کو پشت در پشت بلا شرکت شرف الدولہ روپیہ اخراجات حسین آباد مبارک بموجب تفصیل ذیل سہ ماہہ یعنی چار اقساط مساوی ہین ہر سال بموجب ماہہای انگریزی کے دیتے رہین اور تنخواہ پنشنداران کی معرفت شرف الدولہ کے تقسیم ہو اور پنشنداران دو پرت رسید کی مہری اپنی دیا کرین اور رسید اخراجات حسین آباد مبارک کی اور صرف رستہ جدید مہر رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر کے اور بعد اونکے اونکی اولاد کے داخل ہونگے اور جو امور درباب حسین آباد مبارک اور رستہ جدید کے رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر بغیر مداخلت شرف الدولہ بہادر کے عرض کرین اور درباب پنشنداران کے بمداخلت شرف الدولہ بہادر معروض کیجاوے لیے اونکی تعمیل ہونی مناسب اور ضروری ہے کہ تمام پنشنداران بموجب لکھنے مہتممان اور وکیل کے کاربند ہوا کرین اور اوسمین انکار خلاف نہ کرین اور اگر کوئی پنشنداران مذکورہ تحریر ہذا یا بعد اوسکے اوسکا وارث کسی علاقہ ہنوربل کمپنی مین جاکر آباد ہو تو جو رزیڈنٹ اوسوقت ہوگا وہ اونکی پنشن اوسی

مقام پر اونکے پاس روانہ کرے گا۔

نام	ماہواری	سالانہ	میزان کل
بنام سات دامادون کے			
نواب محسن الدولہ منتظم الملک محسن علیخان بہادر غضنفر جنگ	ار	اشہ	
نواب منیر الدولہ مختار الملک ابو الحسن خان بہادر دلاور جنگ	ار	اشہ	
نواب اقتدار الدولہ محتشم الملک مہدی علیخان بہادر ضیغم جنگ	صہ	سار	
نواب محترم الدولہ رستم الملک باقر علیخان بہادر مہابت جنگ	صہ	سار	
نواب مجاہد الدولہ سیف الملک زین العابدین خان بہادر جلادت جنگ	صہ	سار	
نواب غضنفر الدولہ منیر الملک سلطان مرزا خان بہادر سلامت جنگ	صہ	سار	
نواب جرار الدولہ ضیغم الملک ہادی علیخان بہادر قائم جنگ	صہ	سار	
			صہ امار ہ
ممتاز الدولہ مبارز الملک مرزا حسین علیخان بہادر تہور جنگ نبیرۂ شاہ اودھ۔	صہ	سار	سار
بنام تین بہوان			
ملکۂ دہر نواب خاقان بہو۔	ار	اشہ ر ہ	
ملکۂ عصر نواب قیصر بہو۔	صہ	سار	
ملکۂ عالم نواب خسرو بہو۔	صہ	سار	
			ار امار ہ
بنام تین بیگمات محل			
نواب عمدہ خانم۔	سعہ	امالہ	
موتی خانم۔	سہ	سالہ	
محبوبا خانم۔	سہ	سالہ	
			ار شہ
بنام اشخاص مفصلۂ ذیل			
نواب منور الدولہ مکرم الملک احمد علیخان بہادر ذو الفقار جنگ	سار	سہ سار ہ	
افتخار النسا زوجۂ نواب منور الدولہ احمد علیخان بہادر۔	شر	ار امار ہ	

سات شاہزادیاں

نام	ماہواری	[illegible]
نواب سلطان عالیہ بیگم	[illegible]	[illegible]
نواب سلطان روشن آرا بیگم	[illegible]	[illegible]
نواب زینت النسا بیگم	[illegible]	[illegible]
نواب گوہر آرا بیگم	[illegible]	[illegible]
نواب سلطان بیگم	[illegible]	[illegible]
نواب فخر النسا بیگم	[illegible]	[illegible]
نواب زیب النسا بیگم	[illegible]	[illegible]

آٹھ متفرق اشخاص

نام		
پوتلی خانم	[illegible]	[illegible]
نوبہار	[illegible]	[illegible]
حمیدہ خانم	[illegible]	[illegible]
پیاری خانم	[illegible]	[illegible]
وفاتی خانم	[illegible]	[illegible]
گلچہرہ	[illegible]	[illegible]
شرف الدولہ محمد ابراہیم خان	[illegible]	[illegible]
عظیم اللہ خان	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

شرط چہارم

جب کوئی ان پنشنداروں مین سے مرجائے تو اوسکی پنشن شاہ اودہ کی یہاں ضبط ہوگی

شرط پنجم

اگر کوئی ان پنشنداروں مین کا یا اونکا کوئی وارث علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین رہتا ہوگا

تو صاحب رزیڈنٹ لکھنؤ او سکو وہان بھی کا پنشن تقرر بھجوا دیا کرینگے —

شرط ششم

پنشنداران مذکور اور اونکے ورثا جو بعد اونکے قابض پنشن ہونگے اون پر گورنمنٹ انگریزی کی عنایت اور مہربانی رہا کرے گی اور یہ کام صاحب رزیڈنٹ کا ہوگا کہ اون لوگونکا لحاظ رکھیں اور اون پر توجہ کیا کرین اور اونکی نسبت ہر موقع پہ کاربراری اونکی کیا کرین —

شرط ہفتم

چونکہ شرف الدولہ مظفر الملک محمد ابراہیم خان بہادر مستقیم جنگ اور عظیم اللہ خان بہادر قدیم اور وفادار ملازم شاہ اودہ کے ہین شاہ اودہ کی یہ رائے ہے کہ اونکی مختاری ان شرائط کی تعمیل کیواسطے مناسب مقصود ہے اور یہ کہ اونکی نسبت بدانتظامی بھی مقصود نہین لہذا اونھون نے شرف الدولہ بہادر کو وکیل منجانب پنشنداران مقرر کیا کہ اونکی طرف سے جو کچھ گفتگو ہو کیا کرین اور خزانہ رزیڈنٹی سے اونکی پنشن وصول کیا کرے اور عظیم اللہ خان کو یہ کام تفویض کیا کہ وہ یہ روپیہ پنشن کا پنشنداروں مین تقسیم کر دیا کرے پس پنشن پنشنداران مذکورہ بالا کا ہذا خزانہ رزیڈنٹی سے شرف الدولہ بہادر کو ملا کرے گی اور پنشنداروں کو یہ لازم ہے کہ اپنی عرض معروض کیا کرین اور پنشن بذریعہ ان دونون شخصون کے وصول کیا کرین —

شرط ہشتم

صاحب رزیڈنٹ ایک درخواست بابت ہنوابل گورنر جنرل بہادر ہند کی خدمت مین ارسال کرینگے کہ مضمون شرائط بالا کی تحریر مہری اور دستخطی عنایت کرین اور جب وہ وصول ہوگی تو حوالہ بادشاہ کیجاوے گی —

بمقام لکھنؤ بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۳۸ء مطابق ۴ رمضان ۱۲۵۴ء دی گئی —

دستخط جی لولفنٹ کرنیل
پولیٹکل رزیڈنٹ لکھنؤ

اودہ ہوئے ہین اور جن پر شرائط اس عہدنامہ کے موثر نہین ہوئے ہین وہ سب بحال اور برقرار رہین گے —

عہدنامہ بالا جسمین نو شرائط مندرج ہین بمقام لکھنو بتاریخ ۱۱ ماہ ستمبر ۱۸۳۷ء مطابق ۱۰ ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۳ھ ہجری قرار پایا —

مہر مربع فارسی گورنر جنرل	دستخط اکلنڈ
	دستخط ای ارس
	دستخط ولیم مورسن
	دستخط ایچ مباکیر

تصدیق اور منظور کیا گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۸ ماہ ستمبر ۱۸۳۷ء

دستخط ڈبلیو ایچ میگناٹن
سکرٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۴۴

عہدنامہ آٹھہ شرائط کا ساتھہ بادشاہ ابوالفتح معین الدین سلطان الزمان نوشیروان عادل محمد علی شاہ بادشاہ اودہ کے اور گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کی معرفت لفٹننٹ کرنیل جان لو صاحب پولیٹکل رزیڈنٹ لکھنؤ کے درباب رقم زر جو بادشاہ نے بطریق سود واسطے ہمیشہ کے دیا —

شرط اول

شاہ اودہ نے واسطے ہمیشہ کے سترہ لاکھ روپیہ سکہ لکھنؤ دیا اور رائٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند نے بجانب ایسٹ انڈیا کمپنی وصول پایا —

شرط دوم

اس اصل روپیہ کا سود بحساب فیصدی چار روپیہ سالانہ سہ ماہی بموجب مہینے انگریزی کے

خزانہ صاحب رزیڈنٹ لکھنو سے ادا ہوا کریگا —

شرط سوم

کل سود سالانہ اس روپیہ کا اُرسٹھ ہزار روپیہ سکہ لکھنو ہوتا ہے یہ روپیہ چار مساوی قساط مین بطور پنشن تعداد مفصلہ ذیل اشخاص مرقومۂ ذیل کو واسطے ہمیشہ کے دیا جائیگا اور اونکی رسید مہری لیجائیگی —

سات بیگمات محل شاہی

نام	ماہواری	سالانہ
ملکہ جہان فخر الزمان نواب حمیدہ سلطان بیگم —	اما ر	سـ لا ر
نواب حضور خانم —	ما ر	ا ـ ۱۸ ـ
نواب امیر خانم —	ما ر	ا ـ ۱۸ ـ
نواب امراو خانم —	ما ر	ا ـ ۱۸ ـ
نواب وزیر خانم —	ما ر	ا ـ ۱۸ ـ
نواب نوروزی خانم —	ما ر	ا ـ ۱۸ ـ
نواب بادشاہ خانم —	ما ر	ا ـ ۱۸ ـ
		[illegible]

آٹھ شاہزادگان مع اونکی محلات

نام		ماہواری	سالانہ
مرزا خرم بخت —	ما ر	اما ر	سعـ لا ر
نواب امراو بہو	ما ر		
مرزا عظیم الشان	ما ر		
نواب امیر بہو	ما ر	اما ر	سعـ لا ر
مرزا رفیع الشان —		ما ر	سـ سا ـ
مرزا فرخندہ بخت —		ما ر	سـ سا ـ
مرزا ہمایون بخت —		ما ر	سـ سا ـ
نواب وزیر بہو —		ما ر	ا ـ ۱۸ ـ

شرط دوم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین جیسا سابق اقرار کیا گیا ہے کہ وہ ملک اودہ کے بخلاف دشمنان غیر وملکی کے حفاظت کرینگے مگر یہ مناسب اور مصلحت معلوم ہوتی ہے کہ شاہ اودہ اپنے فوج ایزاد شدہ مین سے فوج آئینی یعنی باقاعدہ آراستہ رکھین تاکہ اونکی حکومت ملک مین مستحکم رہے ۔

شرط سوم

شاہ اودہ اقرار کرتے ہین کہ بموجب شرط بالا کے وہ اپنی فوج مین سے کم از کم دو رجمنٹ سواران و پانچ پلٹن پیادگان و دو کمپنی گولہ اندازان آراستہ کرینگے اور اونکی تقسیم تنخواہ باقاعدہ کے واسطے انتظام مناسب کیا جائیگا ۔

شرط چہارم

سرکار اودہ سوالاکھہ روپیہ سالانہ واسطے خرچ فوج مشروطہ شرط سوم عہدنامہ ہذا کے مقرر کرینگے اسمین سب خرچ تنخواہ و اسلحہ و وردی و تعمیر چھاونی وغیرہ شامل رہیگا اور چونکہ یہ فوج ایسی آراستہ ہوگی کہ بروقت ہر قسم کے کام مین موجود رہے گی لہذا اس بارہ مین آیندہ تجویز کیجائیگی کہ آیا یہ تراضی طرفین مناسب ہوگا کہ تھوڑا توپخانہ ایسی بھی بالعوض چند سواران کے ملازم ہو یا تھوڑی سپاہ سفر مینا کی بجاے سپاہ پیادہ کے بھرتی ہون مگر یہ شرط سرکار مین قرار پائی ہے کہ کیسی ہی فوج ہو یا کیسا ہی بندوبست اوسکا ہو مگر خرچ سالانہ اوسکا سوالاکھہ روپیہ سے زیادہ نہوگا اور امسال مین امساک باران بہت رہا اور مصارف سرکار اودہ کے بہت زیادہ ہوے اس سبب سے کہ جو بقایاے تنخواہ فوج وغیرہ ملازمین کی تھی وہ ادا کی گئی تو اوسمین ہمیشہ کی نسبت زیادہ خرچ ہوا اس سبب سے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ تاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۸۳۷ء سے اٹھارہ مہینے تک آراستگی فوج جدید کی عمل مین نہ آوے گی لہذا کچھہ مطالبہ سرکار اودہ سے واسطے ادا کرنے فوج مذکور کے یکم ماہ مئی ۱۸۳۹ء تک نکیا جائیگا ۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ افسران انگریزی واسطے قائم رکھنے اور بہتری

ظام سے کے دینگے اور شاہ اودہ انکو اپنی سرکار مین ملازم رکھنے کا وعدہ کرتے ہین

شرط ششم

یہ فوج کمکی ایسے مقامات پر درمیان ملک اودہ کے تعینات کیجائیگی جہان برضامندی سرکار مین
مناسب متصور ہوگا اور ایسے امور مین مصروف ہونگے جسمین مرضی شاہ اودہ کی باتفاق راے
صاحب رزیڈنٹ بہادر کے ہوگی مگر یہ واضح رہے کہ یہ فوج واسطے تحصیل زر مالگزاری کے
بلا وقت مین باہر رہنوا کرے گی-

شرط ہفتم

ترمیم شرط ششم عہدنامہ مذکورہ بالا اب یہ شرط ہوتی ہے کہ شاہ اودہ باتفاق صاحب
رزیڈنٹ کے فوراً متوجہ ہوکر نقص انتظام پولیس کا علاج کرین اور نیز انتظام امور مالی و ملکی اور
اگر شاہ اودہ بیچ منظور کرنے مصلحت او مشورہ گورمنٹ انگریزی اور اونکے رزیڈنٹ کی بہادتی و
تساہل کرینگے اور اگر خدانخواستہ زیادتی اور ظلم متواترہ اور ناپرسانی اور بدانتظامی ملک اودہ مین
کسیوقت مین ایسی ہوگی کہ باعث خلل امنیت عامہ ہوگی تو گورمنٹ انگریزی اختیار رکھتے ہین کہ
تمہارے ملک مین وہ اپنے اہلکار ایسے علاقون مین خواہ چھوٹا ہو خواہ بڑا جسمین بدانتظامی وغیرہ
واقع ہوگی مقرر کرینگے اور اوسوقت تک اہلکاران مذکور وہان رہینگے جسوقت تک ضروری
متصور ہوگا اور اس مال مین بعد اخراجات کے جو کچھ باقی روپیہ علاقے کا فاضل رہے گا وہ خزانہ
شاہی مین جمع ہوگا اور حساب صحیح اور درست واصلباقی علاقہ مقروقہ کا شاہ اودہ کو دیا جائیگا

شرط ہشتم

اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ایسے حال مین کہ گورنر جنرل ہندوستان کو باجلاس کونسل
بموجب اختیارات مندرجہ شرط ہفتم عہدنامہ ہذا کے انتظام کرنا لازم متصور ہوگا تو حتی الامکان
حکم دینگے کہ طریق انتظام ہندوستانی بعد کچھ ترمیم مناسبہ و ضروریہ کے قائم رہے تاکہ
وقت مناسب استرداد ملک کا آئے تو کچھ دقت عائد نہو-

شرط نہم

تمام نفس شرائط اور عہود عہدنامجات سابق کے جو فیما بین گورمنٹ انگریزی

انگریزی کے خاص اس غرض سے واسطے رکھا گیا ہے کہ ہمیشہ غربا و مساکین ہین یادگار شاہ
حال تقسیم ہوا کریگا اور اسکا نام سخاوت نصیر الدین حیدر شاہ اودہ رکھا گیا —

چہارم۔ شاہ اودہ نہایت اعتبار استقلال اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی پر رکھتا ہے لہذا
اس امر خیر کا انتظام اور اہتمام حوالہ رایٹ ہنوربل لارڈ ولیم کیونڈش بنٹنک جی سی بی گورنر جنرل
اور سپرد بنام گورنر جنرل صاحبان ہندوستان جس خطاب سے وہ ہندوستان ہین حکمرانی کرین
کیا گیا اور درخواست یہ ہے کہ وہ ازراہ مہربانی صاحبان رزیڈنٹ وغیرہ مامورہ بدربار لکھنؤ کو حکم
دین کہ وہ اس زر سود کو اوسکے خاص مطلب ہین صرف کرینگے یعنے ایسے شخصون کو دینگے جو
لنگ اور معذور اور نابینا اور بیکس معمر وغیرہ ہونگے اور یہ امر خیر منظور خدا و پسندیدہ انسان ہوگا
پس یہ زر سخاوت حوالہ حفاظت حافظ حقیقی اور سپرد اعتبار و ایمانداری گورنمنٹ انگریزی کے
کر کے امید ہے کہ بعنایت اوسی خدای پاک کے تمام آیندہ پشت ہا پشت ہین جب تک کہ زمین
و آسمان قائم ہے یہ روپیہ صرف بیچ پرورش غربای خدا ہین تقسیم ہوگا —

پنجم۔ رایٹ ہنوربل لارڈ ولیم کیونڈش بنٹنک جی سی بی گورنر جنرل ہندوستان منجانب
گورنمنٹ انگریزی بخوشی تمام اس عزم سخاوت بادشاہ کو منظور کر کے وعدہ کرتے ہین کہ سود تین لاکھ
روپیہ کا فیصدی چار روپیہ کے حساب سے جو ایک ہزار روپیہ ماہواری ہوا وہ یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۳۳ع سے
آیندہ واسطے دوام کے مساکین لکھنؤ ہین حسب خواہش سخاوت آمیز شاہ اودہ مندرجہ شرائط بالا
تقسیم ہوا کریگا — المرقوم ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۳ع مقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ —

نمبر ۳۴

عہدنامہ فیما بین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و شاہ ابوالفتح معین الدین نوشیروان عادل
سلطان زمان محمد علی شاہ بادشاہ اودہ —

چونکہ ازروی دوستی و اتفاق جو فیما بین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ملک اودہ کے قائم
اور جاری ہے گورنمنٹ انگریزی پر فرض ہے کہ ملک اودہ کو بخلاف دشمنان غیر و ملکی کے حفاظت
کرین اس سبب سے شاہان اودہ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی ملازم فوج بہت کم رکھینگے اور
چونکہ جب کہ گورنمنٹ انگریزی نے اپنے فرض کو بوفاداری و بلا تامل ادا کیا تو منجانب ملک اودہ

عہدو کی شکستگی ہمیشہ ہوتی رہی اور اب شاہ اودہ کی ملازم فوج بخلاف اوسکے بہت کثرت سے ہر
اور چونکہ تجربہ سے دریافت ہوا کہ تعمیل تمام شرائط عہدنامہ ۱۸۰۱ء کی خالی از دقت نہین مگر یہ خواہش دلی
ہے اور مناسب بھی یہی ہے کہ کچھ ترمیم مناسبہ ہوکر عقائد عہدنامہ مذکور ملحوظ رہین جنسے رفاہ وبہبود
ممالک سرکارین مقصود ہوا اور چونکہ حاجت حصر نفری سپاہ ملازم شاہ اودہ مین بنظر مناسب کچھ تجاوز کیا جاے
اس شرط پر کہ کافی نفری سپاہ اوس فوج ایزاد شدہ مین سے زیر حکومت اور انتظام انگریزی کے
رکھی جاے تاکہ عام فائدہ اوسنے مقصور ہوا ورنیز مرتبہ اور حفاظت شاہ کی حفاظت رہے اور خرچ
تخفیف کے ساتھ واسطے آراستگی فوج ملک کے دیا جاے اور چونکہ شرط ششم عہدنامہ ۱۸۰۱ء کا
منشا یہ ہے کہ شاہ اودہ بصلاح اور مشورے افسران ہنوربل کمپنی کے اپنے باقیماندہ علاقے مین ایسا
بندوبست معرفت اپنے اہلکاران کے کرینگے جس سے بہبودی رعایا مقصود ہوگی مگر اوسمین کچھ یہ
درج نہین ہے کہ اگر خلاف اس عہد و پیمان کے عمل مین آوے تو اسکا کیا علاج کیا جاوے اور چونکہ
خلاف ورزی اس عہد مندرجہ عہدنامہ کی اور کم توجہی نسبت کارلائقہ شاہان منجانب اکثر حاکمان
ملک اودہ عمل مین آئی ہے اور بہت تدبیر ہوئی ہے اور اوسکے سبب گورنمنٹ انگریزی پر بھی الزام
عائد ہوا ہے کہ اونھون نے اپنا عہد نسبت رعایاے ملک اودہ پورا نہین کیا اور یہ نہایت مناسب
اور واجب ہے جو نقص شرط ششم عہدنامہ مذکورہ بالا مین درج ہین اونکی درستی عمل مین آوے
لہذا شرائط ذیل قرار پائین ایک فریق لفٹنٹ کرنیل جان لو صاحب رزیڈنٹ دربار لکھنؤ نام اور
منجانب رائٹ ہنوربل لارڈ اکلنڈ گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل اور فریق ثانی ابو الفتح معین الدین سلطان
زمان نوشیروان عادل محمد علی شاہ بادشاہ اودہ منجانب ذات خاص و ورثا اور یہ عہدنامہ
پشت در پشت تا یوم القیام قائم رہے گا۔

شرط اول

شرط سوم عہدنامہ مرقومہ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء اس تحریر سے منسوخ ہوئی اور شاہ اودہ کو
اختیار حاصل ہے کہ جسقدر فوج واسطے بندوبست ملک کے اوسکے نزدیک ضروری متصور ہو
اوسقدر ملازم رکھین اور شاہ اودہ یہ وعدہ کرتے ہین کہ جب کبھی گورنمنٹ انگریزی کو از روے کمی آمدنی
ملک یا کسی اور سبب سے واضح ہو کہ فوج بہت ہے تو وہ کمی مناسب فوج مین کرینگے۔

گورنمنٹ انگریزی اگر چاہے گی تو پنشن مذکور اونکو دیوے گی یا اوسیقدر روپیہ منجملہ اصل روپیہ کے حسب شرح مذکورہ بالا دینگے۔

شرط پنجم

اگر کوئی پنشن دار مذکور یا کسیکا وارث تا حین حیات بادشاہ لاولد مرجائیگا تو پنشن منضبط بادشاہ کو ملے گی۔

شرط ششم

اگر کوئی پنشن دار مذکورہ بالا علاقہ انگریزی کمپنی مین رہے گا تو رزیڈنٹ لکھنو اوسکی پنشن مقررہ وہان بھی اوسکے پاس بھیجدیا کرینگے۔

شرط ہفتم

پنشنداران مذکورین اور بعد اوسکے جو اولاد اول اونکی پنشن پر قابض ہوگا اوسپر خاص عنایات اور مہربانی گورنمنٹ انگریزی کی رہے گی اور یہ کام صاحب رزیڈنٹ کا ہے کہ اونکی نسبت یکسان مراعات اور لحاظ رکھین اونکی نسبت ہر موقع پر اچھے کام کیا کرین۔

شرط ہشتم

صاحب رزیڈنٹ ایک درخواست بخدمت گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل اس مضمون کی کرینگے وہ ایک سند مضمون بالا کی اپنی مہری اور دستخطی عنایت کرین اور بروقت وصول صاحب موصوف بادشاہ کو وہی تحریر دینگے۔

بتاریخ یکم ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۹ء مطابق ۲۴ ماہ شعبان سنہ ۱۲۴۴ھ دی گئی۔

مہر مربعی گورنر جنرل

دستخط ایم رکٹس رزیڈنٹ

دستخط ڈبلیو سی بجینک

دستخط ڈبلیو ایچ بیلی

دستخط سی ٹی مٹکاف

تصدیق اور منظور کیا رابٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر　　ہ لیم

واقع بنگالہ بتاریخ ۸ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۹ء

دستخط ای سترلنگ
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۲

عہدنامہ فیما بین شاہ اودہ و گورنمنٹ انگریزی درباب امانت تین لاکھ روپیہ کی جسکا سود مساکین لکھنؤ مین تقسیم ہوگا۔

اول بنظر اسکے کہ سخاوت اور رحم کرنیکا حکم شاہ شاہان وپیدا کنندۂ زمین وزمان کا واسطے ہر ایک فرد بشر کے ہے اور خاص کر واسطے پادشاہان وحاکمان کے ہے جو برگزیدہ ورعوام اشخاص سے ہین اور جنکو خدا نے دولت اور ثروت بخشی ہے اور اکثر موقع واسطے حفاظت اور رفع ضروریات اور آرام دہی خلق خدا کے اونکے حیز امکان مین ہین اور عالم الغیب تمام کا مروت اور سخاوت کو دیکھتا ہے اور بنظر اسکے کہ تکبر زندگانی کا تنزل پر ہے اور زائل ہوجاتا ہے اور نشان بھی اوسکا باقی نہین رہتا پس یہ صرف لائق اور شایان سے ہے نہین بلکہ باعث آرام و تشفی دلی ہے کہ کچھ یادگار انسان کی باقی رہے بقولیکہ آدمی کے واسطے نام نیک بہتر عمارت سے ہے لہذا شاہ اودہ ابوالنصر قطب الدین سلیمان جاہ سلطان عادل نوشیروان زمان حکم شاہ شاہان نسبت دینے خورش گرسنہ کو اور پوشاک برہنہ کو اور آرام ایذا رسیدہ کو یاد کرکے اوس خزانہ سے جو خدا نے اوسکو بخشا ہے نہایت خوشی دل اور طیب خاطر سے سخاوت مین خرچ کرنا منظور کرتا ہے جسکے ذریعہ سے مساکین شہر لکھنؤ کے حاجت روائی حال وآیندہ ہوگی یادگار اوسکے نام اور سلطنت کا زمانہ استقبال مین رہے گا۔

دوم اس غرض سے شاہ اودہ خزانہ رزیڈنسی مین تین لاکھ روپیہ فیصدی چار روپیہ کے لون گورنمنٹ انگریزی مین جمع کرتے ہین جسکا سود بارہ ہزار روپیہ سالانہ مساکین وغربا کو باقساط ایک ہزار روپیہ ماہواری واسطے دوام کے دیا جائیگا۔

سوم یہ کسی حاکم مستقبل ملک اودہ کے یا کسی اور حاکم کے اختیار مین نہوگا کہ یہ روپیہ واپس کرے یا کسی اور مطلب مین صرف کرے بخلاف اسکے کہ یہ روپیہ بضمانت گور

دستخط جارج سوین
سکرٹری گورمنٹ

نمبر ۱۴۱

عہدنامہ آٹھہ شرائط کا فیما بین شاہ اودہ و گورمنٹ ہنربل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ ایم اکمس صاحب رزیڈنٹ لکھنؤ درباب قرضہ جو بادشاہ نے دیا ہے —

شرط اول

شاہ اودہ نے دیا اور گورنر جنرل نے باجلاس کونسل منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی وصول کیا زرقرضہ باسٹھہ لاکھہ چالیس ہزار سکہ لکھنؤ —

شرط دوم

اس روپیہ کا سود فیصدی پانچ روپیہ سالانہ مطابق انگریزی سنہ ماہی کے خزانہ صاحب رزیڈنٹ سے ادا ہوا کریگا —

شرط سوم

اس کل روپیہ کا سود سالانہ تین لاکھہ بارہ ہزار روپیہ ہوا یہ اور چار اقساط مساوی مین حسب تعداد ذیل اشخاص مذکورہ کو تاحین حیات اونکے رسید پر دیا جائیگا —

	ماہواری	سالانہ
نواب ملکہ زمانیہ —	[illegible]	[illegible]
تاج محل —	[illegible]	[illegible]
مخدرہ علیا —	[illegible]	[illegible]
سلطان عالیہ ہمشیرہ شاہ —	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

شرط چہارم

جب کوئی پنشن داران مذکورہ بالا سے وفات پائے اور وارث یا ورثا اوسکے ہوں تو

نمبر ۴

عہدنامہ فیما بین بادشاہ ابو المظفر معز الدین غازی الدین حیدر شاہ پادشاہ اودہ اور گورنمنٹ انگریزی درباب قرضہ جو بادشاہ نے ہنوربل کمپنی کو دیا اور یہ عہدنامہ بادشاہ نے اپنی طرف سے اور ایم الکٹ صاحب رزیڈنٹ بدربار شاہ اودہ کے منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات عطیہ رائٹ ہنوربل ولیم پٹ اور امہرسٹ گورنر جنرل باجلاس کونسل قرار پایا —

شرط اول

بادشاہ اودہ نے قرضہ واسطے ہمیشہ کے ہنوربل کمپنی کو ایک کرور روپیہ دیا جسکا سود پانچ لاکھ روپیہ سالانہ یکم محرم ۱۲۴۱ہجری باقساط ماہواری اونکو دیا جائیگا جو بعد ازین تحریر ہونگے اور اس روپیہ کا سود ہمیشہ پانچ روپیہ فیصدی ہوگا گو گورنمنٹ انگریزی سود کم یا ایزاد شرح بالا سے کرین —

شرط دوم

یہ قرضہ ہمیشہ کے واسطے دیا گیا ہے شاہ اودہ کو اختیار حاصل نہوگا کہ زر اصل دوبارہ لین یا اوسکے سود مین کچھ مداخلت کرین —

شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ ماہ بماہ روپیہ مذکورۂ ذیل شرائط منجملہ سود زر قرضہ اون لوگون کو دیا کرینگے جنکا ذکر اس سند مین درج ہے اور اوسی سکہ مین یہ روپیہ اونکو دیا جائیگا جو سکہ رائج ملک کمپنی اوسکا ہوگا اور اوسمین کچھ کمی نہوگی —

شرط چہارم

ہنوربل کمپنی ہمیشہ محافظت عزت اون پابندگان زر ماہواری کی کرینگے جنکو اس روپیہ مین سے ملیگا اور کمپنی اونکے مقبوضات مثل مکان وباغ وغیرہ کے بھی بادشاہ اور اونکے دشمنون سے رہیگی گو یہ مکان وباغ وغیرہ اونکو شاہ اودہ نے عطا کیے ہون یا اونھون نے خود تعمیر یا خرید کیے ہون اور جہان اور جس شہر مین وہ ہونگے وہان اونکی یہ تنخواہ دیجائیگی —

شرط پنجم

یہ عہدنامہ شاہ اودہ نے اپنی طرف سے اور ایم رکیٹ صاحب رزیڈنٹ دربار لکھنؤ نے

منجانب گورنمنٹ انگریزی قرار دیا رزیڈنٹ لکھنؤ نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی مین مہری
اور دستخطی اپنی شاہ اودہ کو دی اور شاہ اودہ نے ایک نقل اپنی مہری اور دستخطی رکیٹ صاحب
کو دی صاحب رزیڈنٹ نے اقرار کیا کہ ایک نقل مہری اور دستخطی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس
کونسل کے وہ شاہ اودہ کو منگا دینگے اوسوقت اوسکی مہری اور دستخطی نقل واپس ہوگی —

تفصیل پانچ لاکھ روپیہ سالانہ زر سود

بارہ ماہ فی ماہ اکتالیس ہزار چھہ سو چھیاسٹھہ روپیہ دس آنہ آٹھہ پائی انگریزی

بنام اشخاص متعینۂ امام باڑۂ جدید یعنی امام باڑۂ نجف اشرف حسب تفصیل علیحدہ
یہ روپیہ ہمیشہ اوس شخص کو دیا جائیگا جسکے ذمہ اہتمام امام باڑہ کا منجانب بادشاہ رہیگا اور
عملہ وہانکا صرف مہتمم پر موقوف رہیگا جسے چاہے رکھے جسے چاہے موقوف کرے

بنام نواب مبارک محل دس ہزار روپیہ —
یہ روپیہ تاحین حیات نواب مبارک محل کے اوسکو دیا جائیگا اور بعد وفات اوسکے ایک ثلث
جسکے نام یا جس کام کے واسطے وہ وصیت کر جائیگی دیا جائیگا اور دو ثلث باقی اور جسقدر
بعد خرچ حسب وصیت نامہ ثلث اول سے باقی رہیگا یا اگر وہ کچھ وصیت نکر جائینگی تو کل
وہ ایک ثلث بھی اسمین شامل ہوکر سب روپیہ کے دو حصے ہونگے ایک حصہ نجف اشرف مین
دیا جائیگا اور دوسرا حصہ کربلا مین واسطے امام باڑہ اور مجاوران کے یا اون اشخاص کے
منجانب بادشاہ اوسکے مہتمم ہونگے دیا جائیگا تاکہ بادشاہ کو اوسکا ثواب نصیب ہو —

بنام سلطان مریم بیگم —
یہ روپیہ بھی تاحین حیات سلطان مریم بیگم کو مثل نواب مبارک محل کے دیا جائیگا اور بعد وفات اوسکے
حسب شرح ذیل مبارک محل صرف ہوگا —

بنام ممتاز محل —
حسب شرح بالا
بنام سرفراز محل —
حسب شرح بالا

بنام سازمان و متوسلان سرفراز محل موجب تفصیل علیحدہ —

نمبر ۱۳۹

عہدنامہ فیمابین نواب وزیر الممالک رفعت الدولہ رفیع الملک غازی الدین حیدر خان بہادر شہامت جنگ اور گورنمنٹ انگریزی بابت دینے ضلع کھیری گڈھ و دیگر چند مقامات جو گورنمنٹ انگریزی نے راجہ نیپال سے لیے ہین بالعوض قرضہ دوم جو نواب صاحب نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا تھا اور درباب تبدیل کرنے پرگنہ مہدیا جو نواب وزیر کا ہے بالعوض نواب گنج کے جو گورنمنٹ انگریزی کے قبضے مین ہے یہ عہدنامہ منعقد کیا نواب وزیر نے اپنی طرف سے اور رچارڈ مسٹر جی صاحب رزیڈنٹ انگریزی بدربار نواب صاحب منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات عطیہ ہز ایکسلنسی رایٹ ہنوربل ارل میرا کی جی گورنر جنرل باجلاس کونسل —

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے علاقہ کھیری گڈھ اور زمین ترائی جو درمیان کھیری گڈھ اور کوہ کے واقع ہے اور نیز وہ علاقہ جو درمیان علاقہ نواب وزیر کے بجانب مشرق اور کوہستان واقع ہے دیتے ہین ایسے تمام علاقہ گورکھا جو دامن کوہ دریاے گھاگھرا جانب مغرب سے ضلع انگریزی گورکھپور تک بجانب مشرق واقع ہے اور جسکے جنوب مین علاقہ نواب صاحب اور ضلع کھیری گڈھ اور شمال مین کوہستان واقع ہے وحکام گورکھا بابت حوالہ کردینے اوس علاقہ کے نواب وزیر کو دیے جاینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حکومت نواب وزیر کی علاقہ مذکورہ بالا مین قائم کردینگے —

شرط دوم

نواب وزیر بالعوض سپردگی مذکورہ دفعہ بالا بذریعہ اس تحریر کے اپنا قرضہ وادی گورنمنٹ انگریزی ایک کرور روپیہ کا جو کل رقم دوم قرضہ ذمہ ہنوربل کمپنی سال گذشتہ کے ہے منسوخ کرتے ہین اور سود اوسکا اوس تاریخ سے موقوف ہوگا جس تاریخ سے نواب وزیر قبضہ کھیری گڈھ و علاقہ مفتوحہ مذکورہ بالا کا حاصل کرینگے اوسوقت رسید جو نواب وزیر کو بابت قرضہ مذکور کے دی گئی ہے واپس ہوگی —

شرط سوم

بذریعہ اس تحریر کے نواب وزیر گورنمنٹ انگریزی کو پرگنہ مہدیا معروف کیوی جو شامل ضلع پرتاب گڑھ علاقہ نواب وزیر کے ہے اور جو درمیان اضلاع انگریزی جونپور مرزاپور اور الہ آباد کے واقع ہے دیتے ہین اور گورنمنٹ انگریزی تبادلہ مین نواب وزیر کو پرگنہ نواب گنج دیتے ہین جو جزو ضلع گورکھپور ہے محاصل جسکا مساوی پرگنہ مہدیا کے ہوگا —

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ بعد قائم کر دینے حکومت نواب وزیر کے ضلع کھیری گڑھ اور علاقہ مفتوحہ مذکورہ بالا مین اگر کوئی فساد کسی سبب سے پیدا ہو تو وہ اوسکو رفع کرینگے اور اگر باوجود شرکت اور مدد گورنمنٹ انگریزی کے علاقجات مذکور نواب وزیر سے چھین جائین تو اور علاقجات اوسیقدر آمدنی کے نواب وزیر کو دیے جائینگے —

یہ عہدنامہ چار شرائط کا نواب وزیر نے اپنی طرف سے اور اجارج مسٹر بجی صاحب ریذیڈنٹ دربار لکھنؤ نے منجانب گورنمنٹ انگریزی قرار دیا اور رزیڈنٹ لکھنؤ نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی مع مہر اور دستخط اپنے کے نواب وزیر کو دی اور نواب وزیر نے ایک نقل اوسکی اپنی مہر اور دستخط سے اونکو دی صاحب رزیڈنٹ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایک نقل وسکی مہری اور دستخطی ہز ایکسیلنسی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل کی نواب وزیر کو بہنگا دینگے اوسوقت یہ نقل رزیڈنٹ کی مہری واپس ہوگی بمقام لکھنؤ تاریخ یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۱۶ء مطابق دوم جمادی الثانی سنہ ۱۲۳۱ ہجری

مہر گورنر جنرل	مہر غازی الدین حیدر

دستخط میرا
دستخط این بی ایڈمنسٹن
دستخط اے سیٹن
دستخط جی دوڈسول

تصدیق اور منظور کیا بتاریخ ۱۱ ماہ مئی سنہ ۱۸۱۶ء ہز ایکسیلنسی رائٹ ہنوربل ارل میرا کی جی گورنر جنرل باجلاس کونسل
دستخط جان ایڈم سکرٹری گورنمنٹ

نام پنشن داران		تعداد زر پنشن ماہواری	تعداد زر پنشن سالانہ
متعلقان شمس النسا بیگم [illegible] نفر		[illegible]	[illegible]
مرزا شہامت علیخان		[illegible]	[illegible]
مرزا امید [illegible]		[illegible]	[illegible]
خاندان مرزا علیخان مرحوم و سالار جنگ	[illegible]		
منہا بابت تنخواہ والد مرزا تقی و مظفر علیخان			
و مرزا اسمعیل غیرہ بہو بیگم شمس النسا فرزانہ خانم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرزا قاسم علیخان تنخواہ سابق	[illegible]		
اضافہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اکبر علیخان و اصغر علیخان		[illegible]	[illegible]
طیبہ بیگم [illegible] نفر تنخواہ	[illegible]		
منہا فیس خزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرزا رمضان علیخان	[illegible]		
منہا فیس خزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حسین علیخان ولد حیدر بیگ خان مرحوم [illegible]		[illegible]	[illegible]
متوسلان و متعلقان حسین علیخان مرحوم [illegible] نفر		[illegible]	[illegible]
	میزان کل	[illegible]	[illegible]
	فاضل	[illegible]	[illegible]
	کل روپیہ	[illegible]	[illegible]

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی بیلی
رزیڈنٹ

مقام کرنال تاریخ ۲ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۵ع

بذریعہ اس تحریر کے مین قبول کرتا ہون کہ نواب وزیر الممالک رفعت الدولہ رفیع الملک مرزا غازی الدین حیدر خان بہادر تہامت جنگ نے خزانہ ہنوربل کمپنی مین بمقام لکھنو سکہ لکھنو اٹھاون لاکھ پچاس ہزار روپیہ داخل کیا اور یہ روپیہ بنام نواب صاحب یا بموجب اوسکے حکم کے اسطرح جمع ہوگا سود اصل کے اور بحساب فیصدی چھہ روپیہ سالانہ تاریخ ادخال سے ۳۰ ماہ جون سنہ ۱۸۱۵ تک خزانہ کمپنی سے بمقام لکھنو نواب صاحب کو دیا جائیگا یا حسب مرضی اونکی شامل سود ہوگا مگر نواب صاحب کو جسقدر روپیہ کم سو روپیہ سے منجملہ سود کے رہے گا وہ دیا جائیگا تا کہ رقم اونکی پوری سیکڑا رہے امر بابت اصل کے یا اگر اوسکا سود بھی شامل ہو جاوے گا تو مع سود ایک کاغذ نوٹ مرقومہ ۳۰ ماہ جون سنہ ۱۸۱۵ع دیا جائیگا اور روپیہ حسب شرائط استہار مجریہ کلکتہ گورنمنٹ گزٹ مرقوم یکم ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۴ع ادا ہوگا۔

مہر دستخط میرا
منجانب ہزایکسیلنسی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل
دستخط سی ایم رکٹس
سکرٹری گورنر جنرل
منجانب ہزایکسیلنسی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل
دستخط جی سوٹس
پرنسپل سکرٹری گورنر جنرل

باقی الصعف کرہ رکی تحریر دستیاب نہین ہوئی

وغیرہ سے اطلاع دین اور مین نے تمام کاغذ مرسلہ نہایت غور اور خیال سے پڑہے
سچ تو یہ ہے کہ اس سرکار کا کبھی کوئی ایسا دوست صمیمی اور رفیق دلی نہ تھا اور نہ آیندہ ہوگا
جو ایسی بغیر ضمانہ و بیریا دوستی رکھتا ہو جیسی گورنمنٹ ہنوربل کمپنی سے ہے جسنے بغیر لحاظ اپنے
فائدے کے اسقدر قیمتی جائداد کے لینے سے انکار کیا جو نواب بہو بیگم صاحبہ اونکے نام کرتی
تھی اور یہ قرار دیا کہ وہ سب جائداد بعد ادا کرنے تنخواہ و سالانہ وغیرہ کے جو بہو بیگم صاحبہ نے
صدق نیت سے اپنے رشتہ داران و متوسلان کے نام کیا ہے اور گورنمنٹ انگریزی نے
اوسکے ادا ہونے کا وعدہ کیا ہے مجکو دیجائے جو میرے دلپر اسکا اثر پیدا ہوا ہے اوسکے
بیان مین نطق قاصر ہے اور بے تامل مین بہایت خوشی اون تجویزون کو منظور کرتا ہون جو گورنر جنرل
بہادر نے درباب عطا کرنے دیہات چھپراٹ کے واسطے مصارف مقبرہ بیگم صاحبہ کے اور
دربارہ دیگر اخراجات مندرجہ وصیت نامہ کے میرے تئین لکھے ہین بموجب اوسکے مین اس
تحریر کی روسے اقرار کرتا ہون کہ جب بقضاے الٰہی میری جدہ امجدہ اس جہان فانی سے انتقال
کرے گی تو دیہات ضلع چھپراٹ جمعی دس ہزار روپیہ سالانہ کے علیحدہ ہو کر واسطے مصارف مقبرہ
بیگم صاحبہ کے عطا کیے جائینگے اور ماورا اسکے تمام تنخواہات و زر پرورش جو رشتہ داران بیگم صاحبہ
کے نام سے ہے اور اب تک اونکو اس سرکار سے ملتا ہے وہ واسطے ہمیشہ کے اونکو اور اونکے
ورثا کے نام قائم اور جاری رہے گا اور کچھ کمی اوسمین نہو گی آپ کو اپنا دوست صمیمی اور خیرخواہ
تصور کرکے مین چاہتا ہون کہ آپ بلا توقف یہ سب مراتب واسطے خوشنودی نواب گورنر جنرل بہادر
کے اطلاعاً تحریر فرمائین

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان بیلی

رزیڈنٹ

نمبر ۳۸

منجانب نواب وزیر —— موصولہ ۲۸ نومبر ۱۸۱۴ء عیسوی

یری چٹھی مرقومہ پنجم ماہ ذی الحجہ مطابق ۱۹ ماہ حال مین مین نے آپ کے پاس وپنشن
ے خزانہ سے دیجائیگی بھیجی ہے اوسمین پنشن طلیبہ بیگم امراوسکے رشتہ داران کی درج
ن ہے اب جو مین نے غور کیا تو مناسب معلوم ہوا کہ بموجب آپ کی تحریر کے طلیبہ صاحبہ
ی شامل فرد ہونی مناسب ہے اور اب یہ بھی میری مرضی ہے کہ رمضان علیخان کی تنخواہ
ی اوسمین شامل ہو سب شامل ہوکر بموجب فرد ملفوفہ مہری کے چھہ لاکھ اکیاون ہزار روپیہ
سالانہ ہوتا ہے اسکی تعمیل کیجائیگی مین اسواسطے چاہتا ہون کہ آپ اس چٹھی کا مضمون اور فرد
میرے عموی بزرگ یعنی رائٹ ہونربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر کے پاس بھیجدین
اور درصورت منظوری لارڈ صاحب بہادر کے تنخواہ ماہانہ اشخاص مندرجہ فرد بعدازین خزانہ
ہونربل کمپنی سے شروع ماہ حال ذیحجہ سنہ ۱۲۲۹ ہجری مطابق ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۴ء سے دیجاے
اور اونکی رسید میرے پاس بھیجدی جاے اور میری فرد مہری سابق واپس ہو

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان بیلی

رزیڈنٹ

فرد حساب پنشن ادائی ایک کروڑ آٹھہ لاکھہ پچاس ہزار روپیہ سے دیجائیگی جو روپیہ بطور قرض
سودی فیصدی چھہ روپیہ سالانہ گورنمنٹ ہونربل کمپنی کو دیا گیا ہے اور پنشن مذکور یکم ذیحجہ سنہ ۱۲۲۹ھ
مطابق ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۴ء سے شروع ہوگی اور سود ماہواری جسکا چون ہزار دوسو پچاس
اور سالانہ چھہ لاکھہ اکیاون ہزار روپیہ ہونگے۔

نام پنشن داران	تعداد زر پنشن ماہواری	تعداد زر پنشن سالانہ
	[illegible]	[illegible]
شاہزادہ مرزا سلیمان شکوہ		
نواب شمس الدولہ مع خاندان ومتوسلان —		
تنخواہ سابق — [illegible]	[illegible]	لکھان[illegible]
اضافہ — [illegible]		

ماہ جولائی و اگست میں یہان آئے تھے اونکے والد مرحوم کی اطلاع کے واسطے ارسال کرون اسمین تاخیر اس وجہ سے ہوئی کہ اول تو اکثر کواغذ رازداری و مطالب عظیم کی نقل کرنی تھی اور ایسے کاغذ صرف اون لوگون کو نقل کرنے کو دیے جاتے ہین جو نہایت معتبر ہوتے ہین اور ثانیاً بباعث علالت طبیعت آپکے والد کے کیونکہ اوسوقت ہین ہین سمنے مناسب ایسے کواغذ کا بھیجنا نہ سمجھا اور مین نے ایک خط بھی بنام نواب وزیر مرحوم جو بنیاد اس تحریر کا تصور ہوسکتا ہے تیار کیا تھا اور ارادہ تھا کہ جو ۱۲ تاریخ ماہ حال واسطے ملاقات کے مقرر ہوئی ہے اوس روز یہ کاغذ بھی دیا جاوے —

جو کواغذ مین اب آپ کے پاس بھیجتا ہون اس طرح کے مفصل اور کامل ہین کہ میرے کچھہ اور مطالب مندرجہ کے بارہ مین تشریح کرنی یا رائے دینی ضرور نہین معلوم ہوتی اور جس تفصیل کے بیان کرنے کا مجھے حکم گورنمنٹ ہوا ہے وہ بنظر اسکے کہ صرف نسبت اون امور تحقیقات طلب کے ہے جو نواب وزیر مرحوم کی جانب سے استفسار ہوے تھے اور ارادہ گورنمنٹ کچھہ غرض ہمارے گورنمنٹ کا اس تحریر مین نہین ہے لہذا اوسکو بروقت ملاقات منحصر رکھا اگر اوسکی راہ مین بھی کواغذ مرسلہ کے ملاحظہ سے ضرورت ایسی تفصیل کی باقی ہو غالب ہے کہ آپ کو بھی معلوم ہوگا کہ اصل ارادہ نواب بہو بیگم کا جو تحریر وصیتیہ کے ذریعہ سے مولیٹ نوبل گورنر جنرل مارکویس ویلزلی صاحب کے پاس معرفت سا سکوٹ صاحب کے مرسل ہوا تھا یہ ہے کہ تمام جائداد منقولہ و غیر منقولہ جاگیر جسکو خود نواب شجاع الدولہ اس قسم کی تصور کرتی ہین کہ جاوے بخشیدہ شوہر ضبط نہین کرسکتا گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے ندکور الہ ہو

در باب استحقاق بہو بیگم صاحبہ کرنے وراثت اور منصرمی بہو بیگم ہما عجیب کو منظور کرینگے جسکے باعث اور فائدہ بخش تحریر نواب بہو بیگم صاحبہ اسکا نفع اصلی متصور ہوا اور جب سے ار

رشتہ داران اور متوسلین کے لحاظ رکھا جاوے

آپ یہ بھی تصور کرین کہ یہ تمام مطالب میرے فیض آباد جانے سے حاصل ہوے جنکا ذکر کاغذ منسلکہ مین درج ہے اور وہ خوشی اب آپ کو ہوگی جسکا وعدہ مین نے آپ کے والد سے کیا تھا جب مجھے اجازت تحریر کرنے اون تجویزون کی ہوئی جو مین نے نواب بہو بیگم صاحبہ سے کی تھین اور جواب رائٹ ہونربل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل منظور کی ہین مجھے شک نہین کہ آپ بخوشی تمام اوس تجویز کو منظور کرینگے جو درباب مقبرہ نواب بہو بیگم صاحبہ کے درج ہے جب نواب صاحبہ مرضی خدا اس جہان فانی سے انتقال کرینگے اور نسبت اون شرط اقرارنامہ مہری نواب بہو بیگم صاحبہ کے اور نسبت دیگر شرائط کے جو درباب پرورش کی ہین اور جنکی نسبت آپکی طبیعت ذاتی سے مجھے غیر ممکن معلوم ہوتا ہے کہ آپ بعد وفات پرورش قلیل کنکا زیر پرورش لواحقان بیگم صاحبہ جو آپ کی سرکار سے اونکو ملتا ہے ضبط کرلینگے مجھے حکم نواب گورنر جنرل بہادر کا باجلاس کونسل یہ ہے کہ آپ جلد اون امور پر غور کرکے اپنی راے اور تجویز درباب اونکے بہت جلد تحریر کرین۔

چونکہ یہ کاغذ خاص قسم کے ہین جو مین اونکے پاس ارسال کرتا ہون اور نیز حسب خواہش نواب بہو بیگم صاحبہ جو ایک خط مین درج ہے مجھے شک نہین کہ آپ کو بھی دریافت ہوگا کہ اون کا مضمون بالفعل مشہور نہو اور آپ مضمون وصیت نامہ بہو بیگم صاحبہ کو اوسیقدر پوشیدہ رکھینگے جسقدر مین نے اب تک رکھا ہے۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی بیلی

رزیڈنٹ

۸ منجانب نواب وزیر — موصولہ ۴۔ ماہ اگست ۱۸۱۴ء

میرے پاس آپ کی چٹھی مرقومہ ۱۹۔ ماہ گذشتہ مع ملفوفات کے پہونچی نہایت خوشی ہوئی آپنے لکھا ہے کہ آپکے پاس حکم ہیز اکسیلنسی رائٹ ہونربل گورنر جنرل کا پہونچا ہے کہ آپ مجھے معاملہ فیض آباد



اور میری راے مین وہ وسیلہ کلیتہً تعمیل ہونے آپ کے ارادہ دلی کی ہون کی مین یہ آپ سے
مخفی نہین رکھتا کہ مجھے زیادہ تر اعتبار اس بارہ مین ہوتا اگر آپ یہ مناسب تصور کرتے کہ
اوسقدر روپیہ بلا توقف سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوجاے جسقدر کافی اوس مراد کیواسطے
ہو اور یہی میجر بیلی صاحب نے بھی آپ سے عرض کیا ہے آپ بہرحال اطمینان رکھین کہ
گورنمنٹ انگریزی جو اعتبار آپ نے اوسپر رکھا ہے اوسمین ہرگز تفاوت نکریگی اور یہ بھی
آپ کو اطمینان رہے کہ وہ ہر امر مین آپ کی نیکنامی اور شہرت کو مدنظر رکھیگی اور رفاہ اور
امنیت اون لوگون کی بلحوظ رکھیگی جو خوش نصیبی اپنی سے مورد الطاف اور پرورش آپکی ہوے
واسطے زیادہ تر اطمینان آپکے مین ایک مسودہ اقرارنامہ بھیجتا ہون میجر بیلی صاحب ریذیڈنٹ
لکھنؤ آپ کو دینگے اوسمین تصدیق اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کی بنسبت صرف کرنے جائداد
ذاتی آپ کے جو فرد مہری آپکی اور مصدقہ بگواہی داراب علیخان اور بوسیدہ بچن کے
مین درج ہے تحریر ہے —

۳ آپ کو معلوم ہے کہ درباب عطاے دیہات پرگنہ پچھم راٹ کے رضامندی وزیر کی
حاصل ہونی چاہیے اور اگرچہ اسمین شک نہین کہ نواب وزیر فوراً آپ کی مرضی کے موافق اپنی
رضامندی ظاہر کریگا اور خصوصاً ایسے امر مین کہ جسمین رضامندی آپ کی اور نیکنامی اونکی
متصور ہو مگر یہ آپ پر بھی روشن ہے کہ گورنمنٹ انگریزی صرف اسقدر وعدہ کرسکتی ہے کہ وہ
بکوشش تمام رضامندی وزیر بنسبت تجویز دلی آپ کے حاصل کردیگی لہذا مین نے میجر بیلی صاحب
کو ہدایت کی ہے کہ وہ موقع سے رضامندی اونکی حاصل کردین اور مجھے شک اس امر مین
نہین ہے کہ وہ بہت جلد اس بارہ مین آپ کو حسب مرضی آپ کے طے کرکے تحریر کرینگے
جس سے آپ کی خوشنودی ہوگی —

۴ مین چاہتا ہون کہ آپ اطمینان کلی بنسبت ارتباط واثق اور اتحاد صادق گورنمنٹ انگریزی
کے رکھینگے اور آپ اعتبار رکھین کہ وہ ہمیشہ آپ کی بہبودی اور آسایش کی فکر اور خیال
رکھتے ہین —

مسودہ اقرارنامہ جو نواب بہو بیگم صاحبہ پاس بھیجا گیا تھا

نواب بہو بیگم صاحبہ نے بذریعہ ایک تحریر کے جسپر اونکی مہر ہوئی ہے اور گواہی گواہان بھی ہوئی ہے اپنا ارادہ ظاہر کیا ہے کہ وہ تمام جایداد ذاتی اپنی اس مراد سے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرینگی اللہ گورنمنٹ مذکور پرورش اونکے واسطہ داران اور متوسلین کی حسب تعداد اور طریق مندرجہ تحریر ثانی کے جسپر بھی مہر اور گواہی موجود ہے کریں اور جو جو مصارف اوسمین درج ہین او آمدنی جائداد مذکور اونکی معرفت صرف ہوا رہا اور اسکے نواب بہو بیگم صاحبہ نے صاحب ریذیڈنٹ لکھنؤ کو ایک فرد مفصل مہری اپنی تمام روپیہ اور جواہرات وغیرہ کی دی ہے اور اوسمین مقامات مخزن بھی جہان یہ دفن ہین نشان دیے گئے ہین گورنر جنرل بہادر بذریعہ اس تحریر کے صرف جائداد ذاتی نواب صاحبہ حسب تحریر کوانف مذکورہ بالا منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ جب جائداد مذکور حوالہ ہوگی تو تمام ہدایات نواب صاحبہ کے نسبت اونکی وابستگان اور متوسلین کے تعمیل ہوگی اور درباب دیگر امور مندرجہ کواغذ مذکورہ بالا کے جسقدر گورنمنٹ انگریزی سے متعلق ہوگا اوسقدر تعمیل فوراً اور بلا کم و کاست ہوگی اور گورنر جنرل بہادر یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ بیچ حاصل کرنے رضامندی نواب وزیر کے درباب دینے دیہات پرگنہ چھم رات جمعی دس ہزار روپیہ کے بنام وارابِ علیحان حسب خواہش نواب صاحبہ کرینگے اور گورنر جنرل یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اعانت اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت واسطہ داران اور متوسلین نواب صاحبہ کے مرعی رکھکر اونکی اور اونکی اولاد کے نام اوسقدر پرورش بحال رکھینگے جسقدر نواب صاحبہ نے اونکے نام رکھی ہے —
المرقوم ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۱۳ع

نمبر ۲

بنام نواب رفعت الدولہ — المرقوم ۱۹ ماہ جولائی ۱۸۱۴عیسوی

عرصہ دراز گذرا کہ میرے نام احکام گورنمنٹ اس مضمون کے آئے تھے کہ مین غرض اور نتیجہ گفتگو جو بروقت میرے فیض آباد جانے کے حسب استدعای نواب بہو بیگم صاحبہ

	ماہواری	سالانہ
میان بسنت —	عـــه	۱۸ لعــه
میان نوروز —	عـــه	۱۸ لعــه
میان محبت —	عــه	۱ لعــه
میان حیدر علی —	ســلے /	لعــه
میان بہادر علی —	۶ عــه	۱۸ لعــه
ہر سکھہ رای متصدی —	معــر	لعــه
مرزا روشن علی موذن —	معــر	لعــه
میر مرتضی حکیم —	للعــه	اماله
خواص پورہ —	ساعــه	۱۸ اماللعــه


داراب علیخان

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی بیلی
رزیڈنٹ

نمبر ۵

بنام نواب بہو بیگم المرقوم ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۱۳ع

۱ میرے پاس آپکا خریطہ کہ بنام ارل منٹو صاحب گورنر جنرل سابق تھا اور جسمین بحوالہ نتیجہ گفتگو میجر بیلی صاحب کے جب وہ فیض آباد واسطے حاصل کرنے آپ کی احکام کے گیا تھا پہونچا اور میجر بیلی صاحب نے بھی مطلب گفتگو جو بہنگام ملاقات فیمابین آپ کے اور انکے بمقام فیض آباد بیان آئے تھے تحریر کیا ہے —

۲ جو تدابیر آپ نے واسطے حاصل کرنے اطمینان کے درباب تعمیل ہونے آپ کے مطالب ولی نسبت آپ کے واسطہ داران ومتوسلان کے کین وہ لائق دال ہونے کے اوپر آپ کی ہوشیاری اور تیز فہمی کے ہین اور وہ باعث تزاید شہرت دانائی وخدا ترسی آپکی ہونگی

تنخواہ خاندان برادران میرے نواب مرزا علیخان اور نواب سالار جنگ کے ویسی ہی رہے گی جیسے عہد نواب آصف الدولہ مین تھی اور گورنمنٹ انگریزی اونکی رعایت اور اعانت ہر موقع پر کیا کریگی اور اگر آیندہ بعد مرگ قابضان حال کے تنخواہ مذکور یا جزو تنخواہ اونکی وزیر ضبط کرے تو گورنمنٹ انگریزی بموجب درخواست مندرجہ امانت نامہ کے اوسکی بنسبت عمل کریگی یعنی میری جاگیر کی آمدنی مین سے یا میری جائداد مین سے جو اونکے سپرد ہو گی تنخواہ معقول اونکی مقرر کردیگی

تنخواہ مرزا قاسم علیخان کی بھی اوسی حال پر رہے گی جیسے عہد نواب آصف الدولہ مین تھی اور گورنمنٹ انگریزی اوسکی بھی اعانت ہر موقع پر میرے سبب اور حسب درخواست میرے کیا کرینگے اور اگر آیندہ بعد وفات مرزا قاسم علیخان کے وزیر اوسکی تنخواہ کل یا جزو تنخواہ ضبط کرے تو گورنمنٹ انگریزی بموجب تحریر امانت نامہ کے عمل کریگی یعنی اونکے ورثا کی تنخواہ معقول میری جاگیر یا جائداد امانت سے دیا کریگی —

تنخواہ خاص محل کی محال گونڈا سے مثل سابق ملا کرے گی اور اہلکاران محال مذکور بموجب فرد منسلکہ تنخواہ دیا کرینگے اور اگر آیندہ کل یا جزو تنخواہ لطف النسا اور مرزا محمد تقی خان اور مرزا نصیر یا اونکی اولاد کی وزیر ضبط کرے تو گورنمنٹ انگریزی بموجب تحریر امانت نامہ کے عمل کرے گی یعنی میری جاگیر یا جائداد امانت کی آمدنی سے اونکی تنخواہ معقول دیگی —

تنخواہ اولاد مرزا جمعہ کی بعد وفات میرے مثل سابق جاری رہے گی اور اگر ضبط ہو جاے تو گورنمنٹ انگریزی اونکو واسطے گذارہ معقول کے میری جاگیر یا جائداد امانت کی آمدنی سے مقرر کردیگی —

تنخواہ ماہواری جو ظفر الدولہ مرحوم کی بالعوض جاگیر کے مقرر ہوئی تھی اوسکی اولاد اور متوسلین کو دیجائیگی ورنہ گورنمنٹ انگریزی تنخواہ معقول اونکے واسطے میری جاگیر یا جائداد امانت کی آمدنی سے دیگی — المرقوم ۲۶ ماہ رجب ۱۲۲۸ھ

مہر

بیگم

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی بیلی رزیڈنٹ

فہرست پنشن خاص محل ادائی محال گونڈہ

وثیقہ (لکھنؤ) سابقہ

نام	ماہواری	سالانہ
آغا تقی خان — لطف النسا بیگم	اسے	سہ عسے
ذات خاص اسے حار — مرزا حیدر پسر اسے حار — فاطمہ بیگم دختر حار		
	اسے حار	سے
آغا غیاث —	حار	سے
آغا نصیر —	اسے حار	ہے عسے
آغا جو —	سار	معہ ۱۸ار
خیر النسا —	ٹے	سالے
مرزا جعفر حکیم —	ٹرلے	سالولے
واسطہ داران وغیرہ مرزا علی و مرزا جعفر حکیم —	بار وپائی	اسے
بندی بیگم —	اماسے	صہ امار
امینا بیگم —	اماسے	صہ امار
بیگم صاحبہ —	۱۸ر	اسے امار
نوگل صاحبہ —	ماسے	اسے لار
بخشی خانم —	مار	اسے ۱۸ار
انجم النسا —	مار	اسے ۱۸ار
صابرہ خانم —	مار	اسے ۱۸ار
عمدہ بیگم —	معہ	سمار

میاں نشاط —	سے
میاں معقول —	سے
میاں محبوب —	سے
میاں منظور —	سے
میاں خورشید —	سے
میاں بشیر —	سے
میاں الماس —	سے
میاں ذوالفقار —	سے
میاں فرحت —	سے
میاں شوکت —	سے
سیدی محبوب کلاں —	سے
میاں حسین —	سے
میاں تمکین —	سے
قنبر —	سے
عقلمند —	سے
میاں عنبر —	سے
میاں نسیم —	سے
بنگر —	سے
بلال —	سے
لطافت —	سے
سیدی محبوب خرد —	سے
سلطان علیخان —	ار
سلطان محرو —	سے

میر جان کلان — سہ

خواصان و خادمہ صد نفر فی صہ — لما

سہ صد نفر فی صہ — الصہ — الصہ

دو صد سپاہیان پہرہ چوکی وغیرہ فی سہ — عما

میر جان خرد — سہ

امام علی — صہ

نذر علی — سہ

جعفر علی — سہ

ہدایت حسین — سہ

عابد علی — سہ

بندہ علی — سہ

مہدی حسن — سہ

پناہ علی وکیل — ما

منشی سبحان علی — ما

سید تراب علی — ما

مرزا کوچک — ماصہ

بی بی خیر النسا — لعہ

خرد عزت النسا — لعہ

لعہ لما سہ

کل روپیہ سہ عہ لما سہ

داراب علیخان کو واسطے تعمیر میرے مدفن کے دیے جائین — سہ لک روپیہ

داراب علیخان کو واسطے نذر ائمہ کربلا و نجف اشرف و دیگر مقامات متبرکہ — لک روپیہ

داراب علیخان کو واسطے مصارف سالانہ مقبرہ مذکور دیا گیا بحکم جمعی — عہ لاکھ روپیہ

اولاد پسران مرزا تقی و مرزا کاظم

نواب مرزا — ما ر

نواب بی بی — ما ر

عباس مرزا — ما ر

نادر مرزا — ما ر

صاحب مرزا — ما ر

حضرت بیگم — ما ر

نواب بہادر — ما ر

جعفری بیگم — ما ر

علیجان — ما ر

میان جسو — ما ر

عہ ما ر

بنام مرزا قاسم علیخان وغیرہ سات نفر برادر با ہمشیرہ زادہ اور ایک ہمشیرزادی سما صہ

قاسم علیخان — ا ر

مرزا اکبر علیخان — ا ر

مرزا اصغر علیخان — ا ر

مرزا چوہر — ما ر

مرزا معتبر — ما ر

مرزا عباس — ما ر

مرزا سلطان علیخان — ما

جانی خانم صاحبہ — ما صہ

سما صہ

محمدی بیگم زوجہ مرزا جعفر علی ولد مرزا علی احمد

نبیرہ مرزا اکبر علیخان صاحب — ما ر

سما صہ

بنام بوبو سدہ بچن وغیرہ چار نفر مبلغ چارسو پچاس روپیہ

بوبو سدہ بچن —	۱۸ر
بوبو الماس کنور —	ے
بی بی فیض النسا —	ما ر
مبارک النسا —	ما ر
	——— اما ے

بنام محمد داراب علیخان وغیرہ مبلغ نو ہزار آٹھ سو اٹھاون روپیہ

داراب علیخان کہ میرا ایماندار اور فرمانبردار ملازم ہی
اور جسنے مجھے اپنی خدمت گزاری سے رضامند رکھا ہی
جاگیر سے یہ دکھا واقع جاگیر سلون باچار ہزار روپیہ تندما ہوکر ——— سے ر

امیر النسا بیگم —	۱۸ر
نو صاحبہ —	ے
میر محمد علی و احمد علی —	ما ے
میان طرب —	ے
میان محبوب کلان —	ے
میان خوش چشم —	ے
میان سعادت —	ے
میان بشارت —	ے
میان دلاور —	ے
میان دولت —	ے
میان محبوب خرد —	ے
میان بختاور —	ے
میان نگھراج —	ے

مقامات مخزن محل بیگم صاحبہ معروف موتی محل

کمرہ خورد متصل خوابگاہ بیگم صاحبہ | بمکان توشہ خانہ | بمکان چینی خانہ ظروف طلائی و نقرہ و شیشہ آلات
جواہرات | جواہرات

واضح ہو کہ ان مقامات مین سب نقد و جواہرات وغیرہ کی قیمت تخمیناً چھہ لاکھہ روپیہ کے ہے

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی بیلی
رزیڈنٹ

فرد قوابض داراب علیخان موصولہ ۲۵ ماہ جولائی ۱۸۱۳ عیسوی

مہر — داراب علیخان

گواہان

مہر — بوبو بساوہ بچن

مہر — میر امیر حیدر

چونکہ میجر جان بیلی صاحب رزیڈنٹ نے آج کی تاریخ نواب بہو بیگم کے پاس آکر اونکے ہاتھہ سے فرد جمع خزانہ تفصیلی چوسٹھہ لاکھہ روپیہ کی حاصل کی اور یہ بھی بیگم صاحبہ نے اوسکو اطلاع دی کہ سوائے رقوم مذکورہ بالا کے اونکے پاس ایک لاکھہ روپیہ نقد اور پانچ لاکھہ روپیہ کا جواہرات وغیرہ اونکے مکانات مذکورہ بالا مین موجود ہے مین اسواسطے جسکا ذکر اسمین ہے اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون بیچ مقابلہ میرے بہو بیگم صاحبہ موجودہ کے کہ تمام روپیہ مذکورہ بالا ستر لاکھہ نقد و جواہرات حسب فرد بالا مع تمام نقد و جنس کا جو بعد ازین تا وفات بہو بیگم صاحبہ جمع ہوگا حساب صحیح داخل کیا جائیگا بقید وقت اور گواہی اس امر کے مین یہ اقرارنامہ قوابض بتاریخ ۲۵ ماہ رجب ۱۲۲۸ھ لکھدیا۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی بیلی
رزیڈنٹ

فرد مفصل تنخواہ ماہواری رشتہ داران و وابستگان و خواجہ سرایان و ملازمان و متوسلان و علامان نواب امۃ الزہرا بنت اسحاق خان مرحوم و تفصیل دیگر اخراجات جو لوگون کو واسطے امور مشرحہ فرد کے واسطے دوام کے دیے جائینگے اصل و سود جائداد سے حسب مراتب مندرجہ امانت نامۂ مہری مرقومہ ۲۶ ماہ رجب ۱۲۲۸ھ مطابق ۲۵ جولائی ۱۸۱۳ء بنام گورنمنٹ ہنوربل کمپنی اور یہ تنخواہ وغیرہ علاوہ اون پنشن کے ہے کہ قدیم سے گورنمنٹ وزیر کی طرف سے اکثر لواحقان خاص محل اور خاندان مرزا علیخان اور سالار جنگ اور سالار جنگ کے تینون بیٹون کو یعنی مرزا قاسم علیخان اور اکبر علیخان اور صغر علیخان کو ملتی ہے۔

کل دو لاکھ چھیانوے ہزار نو سو چھتر روپیہ سالانہ یا چوبیس ہزار سات سو اٹھائیس روپیہ ماہواری ہوا۔

بوبو سدہ بحین	مہر	گواہان	مہر	
داراب علیخان	مہر		بیگم	

بنام بی بی لطف النسا و دیگر سولہ نفر مبلغ دس ہزار نو سو روپیہ ماہوار ہے —

بی بی لطف النسا —	اسـ حار
مرزا محمد تقی خان شوہرش —	اسـ حار
مرزا حیدر پسرش —	اسـ
فاطمہ بیگم دخترش —	اسـ
مرزا شاہ میر داماد ش و ولد مرزا نصیر —	اسـ حار
ممولا بیگم دختر مرزا نصیر —	اسـ حار

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ابیلی

رزیڈنٹ

فرد مہری بہو بیگم اوس نقد و جنس کی جو خزانہ اور دیگر مقامات محل نواب بہو بیگم مین موجود ہے

مہر

[illegible] لکہ

درمکان جواہر علیخان مرحوم

[illegible] لکہ

نقد — اشرفی و طلا

[illegible]

نقد — اشرفی — طلا

[illegible]

جو شہد جواہر علیخان مین جمع ہوکر بیچ مکان کلان متصل آبدارخانہ کے مقفل اور مہر بیگم صاحبہ سے رکھا گیا

[illegible] لکہ

نقد — اشرفی و طلا

[illegible]

نقد — اشرفی — طلا

[illegible]

رقم جو بعد وفات جواہر علیخان کے جمع ہوتی

[illegible]

نقد — اشرفی و طلا

روپیہ سکہ حال	دفعہ سکہ	اشرفی	طلا
[illegible]	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible] ۱۱ تولہ

دفعہ سکہ ۲۲	کوڑا و رکابی روپیہ		
[illegible]	[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible] ۱۱

[illegible]

مقامات مخزن جمع حال — واضح ہو کہ یہ روپیہ صندوقوں میں رکھکر فرش مکانات میں غار کر کے دفن کیا گیا ہے اور اوپر پتھر فرش بنا دیا گیا ہے تا کہ نشان خزینہ معلوم نہو فقط

دستخط جی بلی صاحب ریذیڈنٹ

[illegible]

اشرفی و روپیہ تہ خانہ بارہ دری میں	ایک کمرہ خرد مکان میں اشرفی و سکہ و کوڑا روپیہ	بمکان کچہری قدیم اشرفی و طلا و سکہ و رکابی روپیہ	کمرہ خرد متصل کچہری قدیم کوڑا و سکہ روپیہ
[illegible] ۸	[illegible]	[illegible] ۱۵	[illegible] ۹

نواب مسطورہ اور اوسکے عزیز اور لواحقان سے کہ بدین مضمون مدت سے قائم ہے یعنی
میری جاگیر مکانات جائداد اور اسباب ہر قسم کا تا حین حیات میرے میرے قبضہ اختیار مین
رہیگا اور مجھے ہی صرف اختیار اوسکے صرف کرنے کا بیچ پرورش اور پرداخت اونکے جو
میرے عزیز ہین اور میرے وابستہ و رشتہ دار و خواجہ سرا و خدمہ وغیرہ ہین حاصل رہیگا جس طرح
مجھے مناسب معلوم ہوا اوسطرح اوسکو صرف مین لاؤن مگر بخیال اسکے کہ زندگی چندروزہ ہے اور
بنظر اسکے کہ آیندہ کا بندوبست تا ہونے حی القائم اور صحیح النفس و العقل ضرور لہذا مین تمام جائداد
و اسباب نقد و جنس ظروف و جواہرات وغیرہ جو اب میرے قبضے مین ہین بتعدادی و قیمتی ستر لاکھ
روپیہ بموجب بند علیحدہ مہری و دستخطی میرے حوالہ بطور امانت گورمنٹ انریبل کمپنی کے کرتی ہون
اور جو بعد اسکے تا ایام زندگی میرے پاس جمع ہوگا اوسکا بھی اختیار گورمنٹ مذکور کو دیتی ہون
اس غرض اور نیت سے کہ اہالیان گورمنٹ مذکور بنظر دوستی قدیمہ جو اونھون نے بنسبت میرے
میرے حین حیات مین مرعی رکھی ہے وہ میرے بعد بھی مرعی رکھکر محافظ میرے اون تمام
لوگون کے ہونگے جو میرے عزیز اور برادر یا ہمشیرہ زادہ اور رشتہ دار اور خواجہ سرا اور متوسلین ہین یا
اور اونکی جاگیرات اور تنخواہ نقدی فرداً فرداً کی اور اونکے ورثا کی میرے ذاتی روپیہ کی آمدنی
سے قائم اور جاری رکھینگے اوسیقدر جسقدر مین نے علیحدہ فرد سلکہ مہری مین درج کی ہے تاکہ
اس ذریعہ سے اونکو مستغنی الاحتیاج رکھین —

ماوراے اسکے گورمنٹ انگریزی میرے رشتہ داران اور متوسلان مذکورین کی حفاظت بخلاف
ظلم و زیادتی غیر کرینگے اور اونکی اعانت بیچ قبضہ اون مکانات اور باغات اور بازار اور دوکان وغیرہ
کی کرینگے جو میرے حین حیات مین اونکے قبضے مین ہونگے اور اسکا بھی لحاظ رکھینگے جو کوئی
شخص اونکو یا اونکے ورثا کو تکلیف اونکے مقبوضات کی نسبت ندین اور چونکہ میرے ایماندار ملازم
داراب علیخان ناظر نے اور دیگر ملازمین و خواجہ سرایان و متوسلان ہماری سرکار نے ہمکو اب تک
رضامند رکھا ہے اور آیندہ بھی تاحین حیات ہمارے ہمکو خوش اور رضامند رکھینگے لہذا مین
چاہتی ہون کہ اونسے کچھہ مطالبہ نکیا جاے اور نہ اونسے کچھہ حساب کتاب لیا جاے صرف یہ امر ہے
کہ بعد میرے فوراً اونسے حسب الحکم میری تمام جائداد نقدی و اسباب مذکورہ بالا جو اب میرے

قبضے مین ہے اور بعد ازین میرے پاس جمع ہوگا ہنوربل کمپنی کو دلوا دین اور اس تمام جائداد وغیرہ کا حساب وہ بایمانداری دینگے۔

ماسوای رقوم پرورش مندرجۂ فرد منسلکہ کے میرے ملازم داراب علیخان کو تین لاکھ روپیہ سکہ واسطے تعمیر میرے مقبرے کے اور ایک لاکھ روپیہ واسطے نذرانۂ کربلا و نجف اشرف و دیگر مقامات متبرکہ کے دیا جائے اور اوسکے صرف مین اختیار اوسکا رہے اور چونکہ وہ ایماندار اور راست کردار ہے لہذا وہ روپیہ مذکور کو بیچ امور مذکورہ مین صرف کریگا اور واسطے صرف سالانہ مقبرہ مذکور کے دیہات پرگنہ پچھم راٹھہ جنکی آمدنی دس ہزار روپیہ سکہ ہے دیے جائین اور جو کچھ آمدنی مین بچے وہ صرف خیرات غربا اور صاحب ایمانون کے صرف مین آئے جو مقبرہ مذکور مین رہتے ہون تاکہ بہ تہ دل وہ وہان رہین۔

زر تنخواہ میرے عزیزان اور برادر یا ہمشیرہ زادہ و خواجہ سرایان و بوبو و خدمہ و دیگر متوسلین وقت پر میری جاگیر کی آمدنی سے اور میری ذاتی جائداد کی آمدنی سے داراب علیخان کو دیا جاے اور وہ زر مذکور کو اونمین تقسیم کردیگا اور اوسکی سفارش اور بیانات نسبت اونکے جس قسم کے ہون اوس مطابق اونکا لحاظ کیا جاے اور بعد تمام کرنے اور دینے تنخواہ وغیرہ مذکورۂ بالا کے اور دینے رقوم مذکورۂ بالا کے جو کچھہ فاضل میری جائداد مین سے نقد و جنس رہے اوسکا اختیار کل گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کو ہے جو چاہین کرین اور جسطرح چاہین اوسے صرف مین لائین۔

مگر چونکہ چند میرے واسطہ دار و رشتہ دار جنکا ذکر فرد منسلکہ مین درج ہے قابض جاگیرات و نقدی وغیرہ عطیۂ سرکار غیر کے ہین اور یہ جاگیر وغیرہ اونکی وفات پر بخلاف رسم میری سرکار کے ضبط ہوجائیگی تو یہ امر گورنمنٹ انگریزی ہنوربل کمپنی پر فرض ہے کہ وہ بعد دینے تنخواہ وغیرہ مندرجہ فرد تفصیل کے اسقدر روپیہ اپنے حیز امکان مین رکھین کہ وہ کافی واسطے پرورش دوامی اون رشتہ داران اور واسطہ داران پس ماندگان کے ہو جنکی جاگیر وغیرہ بعد وفات ضبط ہوگی تاکہ کوئی میرے متوسلین وغیرہ مین سے محتاج ہوکر خوار نہو۔

مہر

بیگم

دستخطی اور مہری واپس لیجائیگی۔

دستخط جان بیلی

رزیڈنٹ





اس عہدنامہ کو گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تصدیق اور منظور کیا

نمبر ۳۶

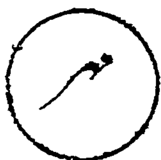
اقرارنامہ نواب وزیر ملک اودہ مرقومہ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۴ع

دوستی اور اتفاق جو اسقدر استحکام اور خوشی طبیعت سے فیمابین نواب وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ بہشت نصیب اور ہنوربل کمپنی گورنمنٹ کے جاری اور قائم ہے اونکو ثابت اور سالم سمجھکر بلا دغدغہ تصور کرنا چاہیے اور تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات مجاریہ کلیۃً مشروط اور منظور نواب وزیر کے ہونگے اور ہم ظاہر کرتے ہین کہ ہم پابند شرائط اور اقرارنامجات مذکورہ کے رہینگے اور بفضل الہی شرائط اور عہدنامجات مذکور کی تعمیل تا یوم القیام ہوا کرے گی۔

مہر اور دستخط بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۴ع مطابق ۲۲ رجب سنہ ۱۲۲۹ھ نواب رفعت الدولہ رفیع الملک غازی الدین حیدر خان بہادر شہامت جنگ نواب ملک اودہ ہوے اور بدستخط خاص نواب نے بتاریخ مذکور دو نقل کراکر عماد الدولہ افضل الملک میجر جان بیلی صاحب بہادر اسدالزمان رستم جنگ رزیڈنٹ دربار لکھنو کو دیدیے۔

دستخط جان بیلی

رزیڈنٹ



نقل اقرارنامہ جو نواب وزیر الملک اوده کے ساتھ تاریخ ۳۰ ماہ اگست ۱۸۱۴ء ہوا

دوستی اور اتفاق جو اسقدر استحکام اور خوشی طبیعت کے ساتھ فیابین نواب وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ مرحوم اور گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے جاری رہی ہے اوسیطرح اور اسی استحکام سے بلا دغدغہ فیابین فرزند وجانشین نواب مرحوم نواب رفعت الدولہ رفیع الملک غازی الدین حیدر خان بہادر شہامت جنگ اور ہنوربل کمپنی کے جاری رہینگی اور عہدنامجات اور اقرارنامجات جو فیابین نواب وزیر مرحوم اور گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے قائم ہوئے ہیں وہ سب حرفاً حرفاً جاری اور قائم رہینگے اور رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر منجانب ہنوربل کمپنی ظاہر کرتے ہیں کہ گورنمنٹ انگریزی عہود اور شرائط مذکور کو اپنے اوپر فرض تصور کرتے ہیں اور عہود و شرائط مذکور تا یوم القیام قائم اور جاری رہینگے۔

مہر اور دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر بمقام مونگیر واقع صوبہ بنگالہ تاریخ ۳۰ ماہ اگست ۱۸۱۴ء کے دی گئی۔

مہر	دستخط میرا

حسب الحکم گورنر جنرل بہادر

دستخط جارج سونٹن

پرائویٹ سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۳۷

مہر بیگم		
گواہان	مہر	بو بو سدہ بجین
	مہر	داراب علیخان

یہ عہد صحیح دیانت نامہ نواب بہو بیگم دختر موتمن الدولہ اسحاق خان مرحوم زوجہ نواب شجاع الدولہ مرحوم و والدہ نواب آصف الدولہ مرحوم بنام گورنمنٹ ہنوربل کمپنی جسکا ذمہ بابت حفاظت اور امنیت

ممالک سرکارین مین پیدا ہوتے ہین واقع ہوتی ہے لہذا بنظر فیصلہ کرنے اور رفع کرنے ایسی تکرار اور نزاع کے حال اور استقبال ہین یہ عہدنامہ فیمابین نواب وزیرالممالک یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ اور اوسکے ورثا اور جانشین کے اور میجر بیلی صاحب رزیڈنٹ لکھنو باختیارات عطیہ منجانب رائٹ ہنوربل گلبرٹ لارڈ مینٹو کے جو شاہنشاہ انگلستان کا ایک موسٹ ہنوربل پریوی کونسل مین سے ہین اور گورنر جنرل تمام ممالک ہندوستان منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہین اور اونکے ورثا اور جانشینون کے قرار پائے

شرط اول

ہر ایک جزیرہ یا قطعۂ زمین جو آخر ۱۲۱۱ فصلی تعلق علاقہ سپرد شدہ سے رکھتے ہونگے گورنمنٹ انگریزی سے متعلق رہین اور ہر ایک جزیرہ یا قطعہ زمین جو تعلق علاقہ باقیماندہ سے رکھتے ہونگے وہ متعلق وزیر کے رہینگے کوئی جزیرہ جو دراصل کسی علاقہ سے متعلق ہوگا اور طغیانی دریا سے غرق مین آئیگا اور بعد فرو ہونے طغیانی کے پھر ظاہر ہوگا وہ اوسی علاقے سے متعلق تصور کیا جائیگا جس سے وہ دراصل تعلق رکھتا تھا گو اوسکی ہئیت تبدیل ہوگئی ہو اور تمام جزائر اور قطعات زمین جو سرحد پر ہونگے اور جو جسکے متعلق وقت مذکورۂ بالا ہین ہونگے اوسی کے متعلق تصور کیے جائینگے

شرط دوم

اگر کوئی دریا یا ندی سرحد علاقجات سرکارین پر واقع ہوگی اور اپنی جگہ چھوڑدیگی اور جسکی حد مین وہ مدین دریا بر اوس سے پیدا ہوگی وہ زمین اوسی سرکار کی تصور کی جاوے گی جسکا علاقہ اوس کنارہ پر ہوگا جس سے دریا دور ہوگیا ہوگا گو کیسا ہی نقصان اوس سرکار کا ہو جسکے علاقہ مین دریا چلا گیا ہو

شرط سوم

تمام جزائر جو دریاے سرحد مین پیدا ہونگے یا ۱۲۱۱ فصلی سے پیدا ہوے ہین وہ اوسی سرکار کے متعلق تصور کیے جائینگے جسکے علاقہ سے دریا اون جزائر تک پایاب ہوگا اور اگر دریا دونون طرف یکسان ہوگا تو وہ اوس سرکار کے تصور ہونگے جنکے علاقے سے کہین وہ کسی مقام پر شامل یا نزدیک ہونگے

شرط چہارم

درحالیکہ آیندہ دریاے سرحدی کی دہار تبدیل ہوجاے یعنی اگر دہار دریای مذکور کی دونون جانب جزیرہ کے سابق عمیق تھی اب پایاب ہوگئی ہو اور دوسری جانب عمیق رہے تو اس حالت مین حق اوسی سرکار کا جزیرہ مذکور پر پہونچے گا جسکے علاقے کی جانب دریا پایاب ہوگیا ہوگا اور یہی قاعدہ درباب شمول اور نزدیکی جزیرہ کے مرعی رہے گا یعنی جسکے علاقہ کے شامل یا نزدیک ہوجاے گا اوسکا استحقاق پہونچیگا اور چونکہ تحقیق کرنا عمق یا فاصلہ کنارہ دریا کا جزیرہ دریا برآمدہ سے مقتضی اسکا ہے کہ کوئی وقت واسطے دریافت اس حال کے معین ہو لہذا فریقین منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وقت تحقیقات اور تصفیہ ایسے امور کا شروع فصل ربیع قرار دیا جاے —

شرط پنجم

اگر کسی وقت مین درحالیکہ دریاے سرحدی بہت پیچ کہا کر روان ہوتا ہو اور اس پیچ کے سبب کہین زمین بباعث بالکل ترک کرنے کنارے کے برامد ہو تو یہ زمین کلیۃً اوسی سرکار کی تصور کیجاے گی جسکے علاقے مین یہ زمین شامل ہوگئی ہوگی گو کسیقدر نقصان فریق ثانی کا اس سے متصور ہو —

شرط ششم

جو کچھ شرائط مذکورہ بالا مین منظور ہوا ہے وہ صرف اس نظر سے ہوا ہے کہ تکرار اور تنازعات آیندہ درباب اوس قسم کی زمین کے جسکا ذکر شرائط مذکورہ مین ہے مسدود ہون اور کچھ تعلق حقوق زمینداری سے نہین رکہتا —

شرط ہفتم

یہ عہدنامہ سات شرائط کا بمقام لکہنو بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ع مطابق ۱۴ ماہ ربیع ۱۲۳۱ھ کے قرار پایا اور میجر جان بیلی صاحب رزیڈنٹ نے ایک نقل اوسکی فارسی اور انگریزی مین کرکے مہری اور دستخطی اپنی نواب وزیر کو دی اور اقرار کیا کہ عرصہ تیس روز مین ایک نقل اوسکی مہری اور دستخطی راےب ہنوربل گورنر جنرل بہادر کی وہ اونکو دینگے پہر یہ نقل اونکی

اسواسطے صاحب رزیڈنٹ بیچ عام طرز کارروائی سرکے نواب وزیر کو صلاح جو گورنمنٹ کی ہوگی بنام گورنر جنرل دیا کرینگے اور جس مقدمے مین صاحب رزیڈنٹ صلاح دینگے وہ بطور صلاح گورنر جنرل بہادر تصور ہوگی—

یہ صلاح صاحب رزیڈنٹ تمام مقدمات معمولی مین حسب احکام عام یا خاص گورنر جنرل بہادر کے دیا کرینگے—

صاحب رزیڈنٹ کو چاہیے کہ نواب کو صلاح یکدلی اور یکجہتی سے دین اور کوشش تمام اتفاق نواب کے ساتھہ اجرائے کارمین کرین اور نواب کے ساتھہ اتفاق کرکے اونکے اہلکاران کی معرفت اون تدابیر کا اجرا کرائین جو بصلاح گورنمنٹ انگریزی قرار پائے ہین بیچ اون مقدمات کے جنمین ضرورت اعانت گورنمنٹ انگریزی کی یا امداد فوج انگریزی کی ہوگی اونمین حسب ضرورت وقت اعانت اور امداد کیجاسے گی—

صاحب رزیڈنٹ کو چاہیے کہ نواب وزیر کی نسبت تمام امور مین بدرجہ غایت تعظیم اور اتفاق اور لحاظ کے ساتھہ پیش آئین اور تمام امور مین اوسکے ساتھہ دلی اتفاق اور دوستی رکھین اور کوشش کرکے اوسکی حکومت کو قیام اور استحکام دین—

صاحب رزیڈنٹ کو چاہیے کہ ہرگز کسی امر
متعلقہ علاقہ باقیماندہ مین بغیر اول مشورہ کرنے
نواب وزیر سے یا اوسکے اہلکاران سے دست اندازی
نہون اور صاحب رزیڈنٹ کو چاہیے کہ مشورے
مین نہایت رازداری کیا کرین اور جب تک کوئی
امر مشورے مین قرار نپاوے اوسوقت تک اوسکے
افشا نہونے مین جہد بلیغ رکھین —

بموجب ان عقائد کے گورنر جنرل بہادر کو
امید ہے کہ نواب وزیر بموجب صلاح اور مشورے
صاحب رزیڈنٹ کے کام کرینگے اور چونکہ کوئی
امر وقت طلب یا مشکل فیمابین گورنمنٹ انگریزی
اور نواب وزیر کے باقی نہین ہے اسواسطے
گورنر جنرل بہادر کو امید یقینی ہے کہ آیندہ کچھ
وقت اجراے امور مین واقع نہوگی —

دستخط ویلسلی

مہر گورنر جنرل

دستخط این بی ایڈمنسٹن
سکرٹری گورنمنٹ
سکرٹ اور پولیٹکل ڈپارٹمنٹ

نمبر ۳۵

چونکہ تکرار اور نزاع فیمابین رعایاے ہنوربل کمپنی اور رعایاے حکومت نواب وزیر کے
درباب حدود و اوسکے دیہات کے اور قبضہ زمین دریا برآمد اور جزائر کے جو دریاے سرحدی

بہبودی رعایا مقصور ہو اور جس سے حفاظت
جان و مال باشندگان ظہور مین آوے اور
یہ انتظام نواب وزیر کے اہلکاران اور ملازمین
کی معرفت ہوگا۔
نواب وزیر نے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ
وہ ہمیشہ مطابق صلاح اور نصیحت افسران ہنربل
کمپنی کے کارروائی کرینگے۔
اسواسطے بیچ قائم کرنے انتظام نیک
درمیان علاقہ باقیماندہ کے اور نیز بیچ تمام
امور متعلقہ انتظام علاقہ مذکور اور عام کارروائی
اور انتظام کے نواب وزیر سب صلاح گورمنٹ
انگریزی کے اور مطابق اونکی نصیحت کے کام کرینگے
یہ نصائح اور صلاح ہمیشہ نواب وزیر کو بطریق
صلاح دوستانہ اور اعتبار اور لحاظ باہمی کے
دیجائیگی جب کبھی کسی امر عظیم مین صلاح خاص
گورنر جنرل بہادر کی درکار ہوگی اور ضرورت وقت
ایسی ہوگی کہ اونکی تحریر برادران نواب وزیر کو
جلدی کرنی ہوگی تو گورنر جنرل صلاح جو
گورمنٹ انگریزی کی اس بارہ مین ہوگی براہ
راست بذریعہ تحریر یا بذات خود دینگے۔
صاحب رزیڈنٹ مقیم لکھنو بطور وکیل
گورمنٹ انگریزی ہے اور واسطے تحریرات
باہمی بیچ تمام مقدمات کے ہوگا۔

علاقہ سپرد شدہ مین وہی اوس سے تحریر لکھائی جاکر رہے گی اور اوسکے واسطے ایک میعاد مقرر کیجاوے
کہ مستاجری اوسکو اس شرط سے مل سکتی ہے اور تمام باقیداروں سے اقرار لکھا لیے جاوین
اگر وہ ثابت کرے کہ وہ باقیدار سرکار نہین ہے کہ میعاد مقررہ مین باقی ادا کرین۔

اکثر ہمارے عامل جنکی زمین علاقہ سپرد شدہ مین ہے وہ سرکار کے باقیدار ہین یا تو معتبری اونکے ذمہ کے روپیہ کی ہمکو دیجاوے اور یا عاملان مذکورین ہمارے سپرد کیے جاوین تاکہ زرباقی واجبی روسے ہم وصول کرکے اونکو رہا کرین اور جب وہ اپنا حساب کتاب ہمسے طے کرلین بعد اوسکے مسٹر ویسلی صاحب کو اختیار ہے اوسنسے اپنا معاملہ جسطرح چاہین کرین۔

کسی عامل نواب کے ساتھ علاقہ سپرد شدہ مین معاملہ نہین ہوا۔

اکثر باغات اور دیگر جائداد سرکار کی اوس علاقے مین واقع ہے جو بابت مصارف فوج کے دیا گیا ہے اور جائداد مذکور مالگذاری سے جدا ہے جیسے مثلاً اب بنارس مین ایک جائداد میرے قبضے مین ہے مین چاہتا ہون کہ لارڈ صاحب حکم اس مضمون کا صادر فرمائین کہ اسطرح کی جائداد واقعہ علاقہ مذکور سپرد ہمارے آدمیون کے کیجاوے ایک فہرست اس طرح کی جائداد اور باغات وغیرہ کی داخل کیجاوے گی۔

کوئی جائداد اس قسم کی جسکا ثبوت حسب اطمینان نواب وزیر لارڈ صاحب کو دینگے وہ البتہ اوسکے ملازمین کے سپرد کیجاوے گی۔

من سنے صلاح معلومہ واسطے مصارف فوج کے صرف بہ نیت رضا جوئی لارڈ صاحب سپرد کیے ہین اور یہ امر ہمکو مناسب معلوم ہوا جب ویسلی صاحب آئے ہمکو خوشی خاطر اور تعمیل حکم لارڈ صاحب ضروری متصور ہوا پس اب اس مضمون کے احکام جاری ہون کہ کوئی شخص مساجد اور مقابر اور امام باڑہ وغیرہ سے جو علاقہ سپرد شدہ مین واقع ہین متعرض اور مزاحم نہون اور کوئی اونکو خراب اور مسمار نکرے—	احکام اسکے مطابق صادر ہونگے—
ایک وعدہ ہوا تھا کہ جو روپیہ الہ آباد کے گھاٹ پر آوے گا وہ سرکار کو دیا جاے گا عرصہ اب چار برس کا گذرتا ہے اور ہر چند متواتر تحریرات اس بارہ مین صاحب رزیڈنٹ کو بھیجی گئین مگر آج کی تاریخ تک کچھہ نہین دیا گیا اسمین سے ہمارا بڑا نقصان ہوتا ہے احکام صادر ہون کہ حسب وعدہ روپیہ دیا جاے—	اس حساب کے طے کرنے کو حکم صادر ہوگا
مستر ویسلی صاحب سنے وعدہ کیا تھا کہ عہدنامہ بھیجا جائیگا مگر اب تک میرے پاس نہین آیا لارڈ صاحب یا مستر ویسلی صاحب کو یاد دہی کرتا ہون کہ وہ بھیجدیا جاے—	عہدنامہ مرسل ہوچکا ہے—
نواب وزیر چاہتے ہین کہ اونکا فرزند مرزا احمد علیخان وزیر واسطے انصرام کارریاست	گورنر جنرل بہادر مطابقت راے اس کے کرکے تقرری مرزا احمد علیخان کو منظور کرتے ہین—

مین بھی کیونکہ یہ امور متعلق بادشاہ کے ہوا کرتے ہین
جنکا کام یہی ہوتا ہے کہ ظلم اور زیادتی ہونے
سے بیگم صاحبہ کے آدمیون کو سمجھا دے کہ ایسے
معاملات مین مداخلت کرین اسواسطے حکومت
مین شرکت غیر ممکن ہے خود بیگم صاحبہ کی نیکنامی
اسی مین ہے کہ وہ مجھسے ایسے معاملات مین اتنا
کیون بیان کردیا کرین تاکہ حسب مرضی اونکے معرفت
میرے اہلکارون کے وقوع مین آیا کرے
اب تک یہ حال رہا ہے کہ اکثر خونریزی اور فساد
فیض آباد مین اور نواب بیگم صاحبہ کی جاگیر مین
رہاکرتا ہے اور میری تحریر اور تقریر پر کچھ خیال
بیگم صاحبہ نے نہین کیا بیچ عہد سلطنت میرے
برادر مرحوم کے دقیقہ تنازعات جاگیر متعلق سرکار
کے تھا ان امور سے میری حکومت —

مین چاہتا ہون کہ گورنر جنرل بہادر ازراہ مہربانی
نواب عالیخان کو طلب فرماوے اور میری خواہش
یہ ہے کہ سواے جاگیر کے اور جو جائداد مثل
زمین اور بازار و باغ سرکار بکثرت اہلکاران بیگم صاحبہ
نے بلا استحقاق اور بغیر موجودگی سند ضروری
کے چار سال کے عرصے سے لے لی ہین
اس سال کے [illegible] صاحب اور مولوی غلام قادر خان
منشی محبوب اور دیگر معتبرین مثل الماس علیخان
اور نواب علیخان اور اونکے وکلا [illegible]

نواب گورنر جنرل بہادر فرماتے ہین کہ تمام تعدیات
جو فیما بین نواب اور بیگم کے ہین اونپر لحاظ
کامل ہوگا اور معاملہ اسطرح فیما بین اونکے طے
کرایا جائیگا جو مقتضاے انصاف اور عدل ابد دوامی
پر پیش ہوگا —

اور تصدیق اسکی کر سکتے ہین اور سابق خود بیگم صاحبہ
سے اقبال اسکا کیا تھا اور اس حال وقبال کو
بنام اہلکاران معتبرین سرکار مثل جبیکہ رامی وغیرہ
جانتے ہین اور اونکے کاغذ سے تفصیل ایسی
جائداد کی حاصل ہو سکتی ہے اور اس جائداد
کے لے لینے سے میرا نہایت نقصان متصور
ہے خصوصاً ایسے وقت مین کہ جب مین متحمل
ایک ذرہ بھی نقصان کا نہین ہو سکتا اب مجھے
واپس ملے اور جو نفع اس جائداد کا اونکو وصول
ہوا ہے وہ بھی واپس مجھے دیا جائے تاکہ
میری نقصان کا معاوضہ ہو اور یہ امر مطابق
اقرار بیگم صاحبہ کے ہے اور مین چاہتا ہون
کہ گورنر جنرل بہادر حکم بنام ہنوربل ہنری ویلسلی صاحب
اوپر مراتب مندرجۂ ذیل کے صادر فرمائین —

میرے ملک کے مفرور کو پناہ نہ دیجائے بلکہ جب مین طلب کرون مجھے ملجائین نہ ملک سے خارج کیے جائین —

تمام مجرم حوالہ ایک دوسرے کے کیے جائینگے مگر رعایاے سرکارین جنکی نسبت کوئی جرم عائد نہوگا اونکو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ ایک ملک سے دوسرے ملک مین بلا مزاحمت سفر کرین اور جہان چاہین آباد ہون

اگر کوئی متوسلین سرکار ہذا درخواست مستاجری تمام بقایاے حال یا جوانیدہ باقی سرکار کے

زبانی بیان آئے اس گفتگو کا نتیجہ یہ نکلا کہ بعض درخواست اصل کاغذ کی بالکل موقوف کیجائین اور درخواست سوم کے جواب گورنر جنرل مین حسب درخواست نواب وزیر ترمیم کیجاوے اور اسی گفتگو مین نواب وزیر نے بجواب گورنر جنرل بہادر جواونکی دوسری درخواست کے جواب مین اس مضمون کی تھی کہ نواب وزیر کوئی شخص بطور وزیر واسطے اجراے کار معمولی ملک مقرر کرین بیان کیا کہ وہ اپنے پیشتر ثانی مرزا احمد علیخان نامے کو اوس کام پر مقرر کرنا چاہتے ہین گورنر جنرل بہادر نے اس گفتگو مین یہ بھی مناسب تصور کیا کہ بیان اون عقائد کا کیا جاوے جو محار قیام وثبات دوستی واتفاق سرکارین مقصور تھے اور جو موافق نتیجہ عہدنامہ جو فیما بین ہنوربل کمپنی اور نواب وزیر کے تاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء تھی اور بنظر اسکے کہ آیندہ کسیطرح کا شک وشبہہ درباب مطالب ونتیجہ اس تحریر اور گفتگو کے باقی نرہے گورنر جنرل بہادر نے ماحصل مضامین گفتگو کاجو فیما بین اونکے اور نواب وزیر کے ہوے تھے تحریر کر کے اپنے دستخط اور مہر اوسپر کرتے ہین اور اپنے سکرٹری پولیٹکل ڈپارٹمنٹ کو جو اس تمام گفتگو مین پاس اونکے موجود تھے اور جو ترجمہ گفتگوے طرفین یعنی نواب وزیر اور گورنر جنرل کر کے ہر ایک کی زبان مین فریقین کو سمجھاتے جاتے تھے ہدایت کی کہ وہ بھی اپنے دستخط اس کاغذ پر کرین ـــ

درخواست	جواب
کوئی شخص جیسا اب تک ہوتا ہے آیندہ محافظ اور محار کسی شخص کا نہوتا کہ بقایاے واجبی ہمارے کے طریق وصول مین سدراہ نہو بلکہ بخلاف اسکے وہ یعنی صاحب رزیڈنٹ سرکار کو مددپیچ تحصیل بقایا مالگزاری کے دین اگر صاحب رزیڈنٹ کی خواہش یہ ہو کہ وہ کسی مقدمے مین منع کیا جاہین تو اونکو لازم ہے کہ مجھسے خلوت مین اوسکا ذکر کرین اور چونکہ میری نیت ہرگز نہین کہ بے انصافی ہو لہذا یا تو مین صاحب رزیڈنٹ کو اوس مقدمہ سے آگہ کر دونگا اور یا وہ سبب مجھے	اسمین عہد نہین ہے اور اسکا لحاظ رہیگا نواب وزیر صاحب رزیڈنٹ کے پاس اطلاع اور دلائل اور اسناد وثبوت راستی معاملہ کے بھیجدیا کرین

قائل کر دینگے اگر وہ مجھے قائل کر دینگے تو مین
حسب نمایش اونکے معاملہ سے کنارہ کرونگا
اور کسی پر نا اتفاقی راے ہمارے کا اظہار ہوگا

مدالتہاے باقاعدہ جسمین میری اپنی غرض
بالکل متعلق نہین ہوگی صرف واسطے جاری
کرنے شرع محمدی کے اور دادرسی دعاوی اہل
کے اور حفاظت جان ومال رعایا مقرر ہونگی
پس یہ لازم ہے کہ ہر ایک شخص اونکی متابعت
کرے۔

یہ فعل نہایت عقل اور دانائی کا ہے اور بہت
مناسب ہے۔

اور اگر کوئی خلاف وزیر اونکی حکومت کی
کرے یا اونکی حکومت منظور نکرے تو افسران
کمپنی امداد کر کے اونکے حکم کی تعمیل کراوین
مین نواب بیگم صاحبہ کو اپنا بزرگ جانتا
ہون اور میری عین خواہش یہ ہے کہ اونکی توقیر
اور مرتبہ اور اونکی آسایش ایزاد ہو۔

مجھے کچھہ تعلق اونکی جاگیر کی آمدنی اور پیداوار
سے نہین ہے اور نہ کسی اور جاگیردار کی مگر
حکومت عدالت بہ تصفیہ تنازعات و دادرسی
مظلومان اور تعمیل کرانا دیوانی و فوجداری کے
سزا ہیگا اور دیگر مقامات متعلق دادرسی کے
میرے حکم کے موجب شہر لکھنؤ اور فیض آباد
مین ہونے چاہئین اور اسیطرح تمام جاگیرات

نصفت دہی جاگیر بیگم صاحبہ مین زیر حکم نواب کے
رہیگی اور ملازمین بیگم صاحبہ اوسکے مطیع
رہینگے اور حکومت عدالتہای نواب کی بذریعہ
قوت انگریزی تعمیل ہوگی۔

اس تحریر سے ذمہ کرتے ہین کہ قبضہ اوس علاقے کا جواب بعد سپردگی علاقہ کے رہیگا پاس نواب اور اوسکے ورثا کے رہیگا اور اونکے یعنی نواب اور اوسکے ورثا کی حکومت اوسمین بلا مزاحمت ہوگی اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ باقیماندہ مین ایسا انتظام بذریعہ اپنے اہلکاران کرینگے جس سے بہبودی رعایا اور حفاظت جان ومال باشندگان مقصود ہوگی اور نواب ہمیشہ حسب ہدایت اور صلاح افسران ہنوربل کمپنی کے کاربند ہونگے۔

شرط ہفتم

علاقہ سپردشدہ حسب شرط اول عہدنامہ ہذا افسران ہنوربل کمپنی کو شروع سنہ ۱۲۰۹ فصلی سے جو مطابق ۲۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۱ع کے ہوگا دیا جائیگا اور نواب اوسوقت تک زر سالانہ اور صرف ازدیادی فوج انگریزی اپنے خزانہ سے دینگے جب تک افسران انگریزی بخوبی قبضہ ملک سپرد شدہ کا اہلکاران نواب سے نپائینگے اور کمپنی بعد پانے قبضہ ملک سپردشدہ کے پھر نواب سے کچھ مطالبہ نکریگی۔

شرط ہشتم

فریقین معاہدہ بنظر قائم کرنے ایسی رسم تجارت فیمابین ممالک سرکارین کے جس سے فائدہ رعایا سے جانبین متصور ہو اقرار کرتے ہین کہ ایک صلحنامہ تجارت جداگانہ قرار دیا جاے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ چہارانی دریائی گنگ مین اور دیگر دریاہاے سرحدی ممالک طرفین مین بلا محصول اور مزاحمت ہوا کرے یعنی کسی کشتی سے بیچ دریاے گنگ اور دیگر دریاہاے سرحدی جانبین مین مزاحمت نہوگی اور نہ وہ واسطے طلبی محصول کے روکی جائیگی اور نہ اوس کشتی سے محصول طلب ہوگا جو فریقین معاہدہ کے ملک مین کسی مقام پر اس نیت سے قیام کرین کہ وہ اپنا اسباب وہان نہ اوتارینگے مگر یہ سرکارین کو اختیار حاصل رہے گا کہ اوس اجناس پر جو اونکے ملک مین آئیگا یا اونکے ملک سے جائیگا محصول کی تعداد رواج اور نرخ حال سے زیادہ نہوگا لین اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جو شے ملک نواب مین واسطے صرف فوج مقیم علاقہ سپردشدہ کے خرید کیجائیگی اوسکی نسبت دعوی مستثنا ہونیکا پیش نکیا جائیگا اوسوقت مین بھی جب شے مذکور افسران کمپنی کو دیجائیگی۔

شرط نہم

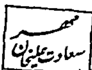
تمام عہود عہدنامجات سابق جو بابت قائم کرنے اور متفق کرنے رسوم دوستی و اتفاق کے فیمابین کارپرداز ہین قائم رہینگے اور تمام شرائط عہدنامہ ۱۷۹۸ء عیسوی کے جو فیمابین گورنر جنرل سرجان شور صاحب منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب وزیر کے ہوئے ہیں اور اس عہدنامے سے منسوخ نہین ہوئے وہ سب قائم اور جاری رہینگے اور اونکی تعمیل طرفین پر فرض ہوگی۔

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرط کا معرفت ہنوربل ہنری ویلسلی اور لفٹنٹ کرنیل سکوٹ صاحب کے باختیارات عطیہ گورنر جنرل بہادر کے ساتھ نواب وزیر کے بمقام لکھنؤ بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء مطابق دوم ماہ رجب ۱۲۱۶ ہجری کے قرار پاکر منعقد ہوا۔

دستخط ویلسلی





تصدیق اسکی گورنر جنرل بہادر نے بمقام لب دریاے گنگ متصل بنارس بتاریخ ۱۴ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء کے کی۔

دستخط این بی ایڈمنسٹن
سکرٹری گورنمنٹ سکرٹ اور پولیٹکل ڈپارٹمنٹ

نمبر ۳۴

یادداشت نتیجہ گفتگو فیمابین ہزاکسیلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور نواب وزیر بتاریخ ۱۵ ماہ فروری نواب وزیر نے ایک کاغذ پر چند درخواست لکھکر پاس گورنر جنرل بہادر کے واسطے منظوری کے بھیجا اور گورنر جنرل بہادر نے بعد غور و تامل جوابات مناسب ہر ایک درخواست کے درج کرکے واپس کیا بعد ازان نواب وزیر نے بتاریخ ۲۲ ماہ مذکور چند جوابات گورنر جنرل اور اپنی درخواست کی ترمیم چاہی اور بتاریخ ۲۴ ماہ مذکور بروقت ملاقات گفتگو اس معاہدہ مین

فرخ آباد وغیرہ —

کھیری گڈھو وغیرہ —

اعظم گڈھو وغیرہ — اعظم گڈہ مؤنات بہجن —

گورکھپور وغیرہ وبٹول — گورکھپور وغیرہ

بٹول —

صوبۂ الہ آباد وغیرہ —

چکلہ بریلی آصف آباد کیلیپوری —

نواب گنج کہلی وغیرہ —

محال وغیرہ باستثنا تعلقۂ ارول —

کل جمع سکہ لکہنؤ ایک کروڑ

محالات مذکورۂ بالا اوس نیت پر منوربل کمپنی کو دیے گئے جس صورت پر وہ سنہ ۱۲۰۶ فصلی مین باتحت عاملان تہے پس کوئی دعوی نسبت دیہات یا قطعات زمین کے جو سابق شامل یا علیحدہ محالات مذکور سے ہو گئے ہون نہوگا۔

شرط دوم

جو سالانہ ازروے شرط دوم عہدنامہ سنہ ۱۷۹۸ء کے نواب وزیر نے کمپنی کو دینا منظور کیا تھا جسکے عوض اور بعوض اخراجات ایزاد فوج کے یہ علاقہ دیا گیا اب واسطے ہمیشہ کے موقوف ہوگیا اور نواب اب اداے اخراجات ایزاد فوج سے جو بروقت ضرورت واسطے حفاظت اودہ اور اوسکے تعلقات کے ہوگی (خواہ حفاظت ملک جواب علاقہ کمپنی مین

ہو اور خواہ جو باقی نواب کے پاس رہا ہے ہوں) ہوئی ہوگی—

شرط سوم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جو ملک نواب وزیر کے پاس باقی رہا ہے
ظت بمقابلہ دشمنان بیرونی و اندرونی ملک وہ کرینگے بشرطیکہ یہ امر گورنمنٹ انگریزی کے
ختیار مین رہے کہ جہان انکو ضرورت معلوم ہو وہان اپنی فوج علاقہ نواب وزیر مین کہین
اور یہ بھی شرط ہے کہ نواب چار پلٹن پیادگان کی اور ایک پلٹن نجیب اور میواتیون کی اور دو ہزار
سوار اور تین ہزار گولانداز تک اپنے ملازم رکھین اور باقی فوج کو برخاست کردین باستثنا اوسقدر
مسلحہ چپراسیون کے واسطے تحصیل مالگذاری کے ضروری متصور ہون اور تھوڑے سے سوار
اور نجیب کے جو عاملان کے ہمراہ رہینگے—

شرط چہارم

ایک ڈیٹیچمنٹ انگریزی فوج کا اور تھوڑا توپخانہ ہمیشہ نواب کی اردلی مین رہے گا۔

شرط پنجم

تا کہ اصل منشا اور معنی شرط اول و دوم و سوم و چہارم عہدنامہ ہذا کی واضح ہون بیان
کیا جاتا ہے کہ جو ملک سپرد ہوا ہے وہ بعوض سالانہ اور تمام اخراجات کے جو کمپنی کے بیچ حفاظت
ملک وغیرہ نواب وزیر کے ہوتے تھے دیا گیا ہے پس آیندہ اب کچھ مطالبہ بباعث اخراجات کے
جو ہنوربل کمپنی کا بیچ فراہم کرنے فوج کے واسطے رفع کرنے حملہ یا روکنے توہم حملہ دشمن غیر کے
ہوگا یا بسبب ڈیٹیچمنٹ فوج انگریزی کے جو ہمراہ نواب کے رہیگا یا بابت اوس فوج کے ہوگا جو بروقت
ضرورت واسطے فرو کرنے سرکشی یا بدانتظامی کے فراہم ہوگی یا واسطے صرف کسی مقام چھاونی کے
ہوگا یا باعث کمی آمدنی علاقہ سپرد کردہ کے بوجہ آفات ارضی وسماوی یا جنگ یا کسی اور وجہ کے
ہوگا خزانہ نواب پر نہوگا—

شرط ششم

جو علاقہ ازروئے شرط اول عہدنامہ ہذا کے ممالک کمپنی مین شامل کیا گیا ہے
زیر انتظام اور حکومت کمپنی مذکور کے اور اونکے افسران کے رہے گا اور ہنوربل ایسٹ انڈیا

یازدہم قسط ماہ نومبر تاریخ یکم دسمبر واجب الادا ہوگی ــــ ستاسٹہ لاکہ ستاسٹہ ہزار پانسو
دوازدہم قسط ماہ دسمبر تاریخ یکم جنوری واجب الادا ہوگی ــــ ستاسٹہ لاکہ ستاسٹہ ہزار

کل سکہ روپیہ ۷۶ لکہ

دستخط جان شور
مہر فارسی

ہمارے روبرو اسپر دستخط اور مہر ہوکر پانچ نقول دی گئین بتاریخ ۱۲ ماہ فروری ۱۷۹۸ء

دستخط جی ہندرت رزیڈینٹ

دستخط این بی ایڈمنسٹن مترجم فارسی

نمبر ۳۲

اقرارنامہ جو نواب سعادت علیخان نے بضمانت کمپنی بہو بیگم والدہ نواب آصف الدولہ مرحوم کے ساتھہ بتاریخ ۷ فروری ۱۷۹۸ء نواب وزیر سعادت علیخان کے دلمین ادب اور لحاظ بہو بیگم صاحبہ کا منقوش ہے اور اوسکو اطمینان کلی اونکی اعانت اور امداد کے وقت پر ہے لہذا وعدہ کرتے ہین وہ اونکا ادب اور لحاظ بدرجہ غایت کیا کریگا اور ہمیشہ کوشش اونکے آرام اور آسائش مین کیا کریگا ثبوت اس نیت کی نواب وزیر منظور کرتا ہے کہ بہو بیگم صاحبہ پنشن سال اور خرد محل کی دیا کرین اور اس پنشن کی جائداد مین محال گونڈا اونکو دیا جاتا ہے اور واسطے زیادہ وضاحت نواب کے دلی ادب اور لحاظ بہ نسبت بہو بیگم صاحبہ کے وہ اسپر بھی رضامندی اپنی دیتا ہے محالات اودہ پچھم رات منگلسی جو متصل فیض آباد قیام گاہ قدیم بہو بیگم صاحبہ کی واقع ہے شامل اونکی جاگیر کے کی جاوے اور اس اقرارنامے کی تعمیل کے بارہ مین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ضامن ہین لہذا بشہادت اس امر کے نواب نے اپنی مہر اور گورنر جنرل بہادر نے اپنے دستخط اسپر کردیے ــــ

نمبر ۳۳

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر

مبارز جنگ دربارہ شامل کرنے واسطے ہمیشہ کی بعض اضلاع علاقہ نواب وزیر بابت معاوضہ زر سالانہ جو وزیر کو دینا ہے

چونکہ عہدنامہ جواب فیما بین نواب وزیر اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے جاری و قائم ہے اوسکی روسے کمپنی نے وعدہ کیا ہے کہ حفاظت ملک نواب وزیر بمقابلہ اونکے دشمنان کے کرینگے اور واسطے اسکے کہ کمپنی تعمیل اس شرط کی کر سکے نواب وزیر پر از روے عہدنامہ مذکور فرض ہے کہ وہ کمپنی کو ہمیشہ چھہتر لاکھہ روپیہ سکہ اودہ سال بسال دیا کرے اور یہ بھی اوسیر اوسی عہدنامہ سے واجب آیا ہے کہ جسقدر فوج سواے فوج شرائط عہدنامہ کمپنی کو اوسکی حفاظت کے واسطے ضرورت ہوگی اوسکا خرچ نواب وزیر دیگا اور چونکہ مصلحت وقت یہ قرار پائی کہ روپیہ ایسے طور پر قرار دیا جاے جس سے اطمینان اداے صرف فوج وغیرہ مقصود ہو اور اوسمین وہم کمی و بیشی کا باقی نہ رہے اور کمپنی کو اطمینان کلی اوسکے ادا ہونے کا بر وقت وجوب حاصل ہو لہذا عہدنامہ ذیل جسمین دس شرطاین فیمابین ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس ویلسلی کے پی گورنر جنرل امورات ملکی و جنگی قوم انگلستان جو ملک ہندوستان مین بوساطت ہنوربل ہنری ویلسلی اور لفٹنٹ کرنیل سکوٹ جنکو اختیارات عطیہ گورنر جنرل بہادر درباب تقرری عہدنامہ نواب وزیر سے منجانب و بنام گورنر جنرل حاصل ہین فریق اور نواب وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک نواب سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ فریق ثانی منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشین کے دربار اسکے قرار پایا کہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے بعض اضلاع علاقہ نواب وزیر کے بابت سالانہ گذشتہ اور دیگر رقومات جواب ذمہ نواب کے بالعوض کمپنی کے عہود حفاظت کے باقی ہین دیے جائین —

شرط اول

نواب وزیر از روے اسکے علاقجات ذیل دیہی ملک کے واسطے ہمیشہ کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو بالعوض سالانہ اور اخراجات ایزادی فوج اور پنشن نبارس و فرخ آباد کے دیے ہین جنکی آمدنی کی تعداد ایک کروڑ تینتیس لاکھہ روپیہ مع خرچہ تحصیل کے ہے —

تفصیل جمع

چکلہ کوڑہ کڑہ و چکلہ اٹاوہ — [illegible]

کھر وغیرہ — [illegible]

بنظر اوسکے نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ بارہ لاکھہ روپیہ انگریزی کمپنی ندکور کو دینگے —

شرط یازدہم

چونکہ تقسیم تنخواہ فوج انگریزی کمپنی مقیم ملک اودہ منحصر اوپر اداے بروقت اقساط شروط شرط دوم وسوم عہدنامہ ہذا کے ہے لہذا نواب ممدوح اقرار کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ کرینگے کہ قسط بروقت ادا ہو لیکن اگر احیاناً خلاف کوشش و نیت نواب قسط بروقت ادا نہوا اور باقی رہ جاے تو نواب سعادت علیخان وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ اسطرح کی ضمانت بابت اداے بقایا و اقساط آئندہ داخل کمپنی کرینگے جس سے اطمینان اوسکا ہوگا —

شرط دوازدہم

چونکہ ازروی عہدنامہ جواب فیمابین نواب وزیر اور کمپنی کے ہوا ہے اور یہ ادائی بہت زیادہ ہوگیا اور دیگر اخراجات بھی نواب پر لازم اور فرض ہین لہذا بمقابلہ جمع وخرچ ملک یہ ضروری مقصور ہوا کہ اسقدر کمی اخراجات مقبول دفاتر و ملازمین وغیرہ مین کیجاے جسقدر ضروری اور مناسب متصور ہو پس اس باب مین نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورمنٹ کمپنی سے مشورہ کرکے اونکی راے کے مطابق اخراجات وصول کی کمی عمل مین آئے گی —

شرط سیزدہم

چونکہ معاملات مالگذاری یعنی پولیٹکل نواب سعادت علیخان اور انگریزی کمپنی کے واحد ہین لہذا یہ ضرور ہے کہ جو تحریرات نواب سعادت علیخان اور رئیسان غیر کے ساتھہ ہو وہ باطلاع اور استرضا کمپنی کے ہوا اور نواب سعادت علیخان منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ کوئی تحریر بخلاف منشاء اس عہدنامہ کے اونسے ظہور مین نہ آئے گی —

شرط چہاردہم

چونکہ شرائط مندرجہ عہدنامہ تجارت کے جو فیمابین سرکارین کے قرار پایا ہے اب تک قرار واقعی تعمیل سے ملک نواب وزیر مین نہین ہوتی لہذا منظور یہ ہوا کہ فریقین معاہدہ کوشش بلیغ اونکی تعمیل مین کرین —

شرط پانزدہم

نواب سعادت علیخان وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زاکو کسی نوکری پر اپنے یہان ملازم رکھینگے اور نہ کسیکو اپنے ملک مین آباد ہونے دینگے بغیر مرضی کمپنی کے۔

شرط شانزدہم

نواب سعادت علیخان وعدہ کرتے ہین کہ گذارہ معقول واسطے شہور اولاد و برادر یعنے نواب آصف الدولہ مرحوم کے مقرر ہوا اور بخوشی ورضامندی اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکی پرورش کرینگے۔

شرط ہفدہم

نواب وزیر الممالک سعادت علیخان بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اور گورنر جنرل سر جان سور بارونٹ صاحب بہادر منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ تمام شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا کا لحاظ باپایداری اور مصروفیت تمام ہوگا اور دونون اقرار کرتے ہین کہ وہ خود اور اپنے ممالک اور رعایا مین اس عہدنامے کو اور تمام شرائط عہدنامہ کو جاری اور بحال رکھینگے اور تمام امورات سرکارین نہایت یکجہتی اور اتحاد سے طرفین مین سرانجام پایا کرینگے اور نواب ممدوح کو کل اختیار اپنے امورات خانگی پر اور اپنے ملک موروثی پر اور اپنی فوج پر اور رعایا پر حاصل رہیگا۔

فرد قسط بندی بابت ادای سالانہ

قسط	مبلغ
اول قسط ماہ جنوری تاریخ یکم فروری واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
دوم قسط ماہ فروری تاریخ یکم مارچ واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
سوم قسط ماہ مارچ تاریخ یکم اپریل واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
چہارم قسط ماہ اپریل تاریخ یکم مئی واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
پنجم قسط ماہ مئی تاریخ یکم جون واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
ششم قسط ماہ جون تاریخ یکم جولائی واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
ہفتم قسط ماہ جولائی تاریخ یکم اگست واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
ہشتم قسط ماہ اگست تاریخ یکم ستمبر واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
نہم قسط ماہ ستمبر تاریخ یکم اکتوبر واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
دہم قسط ماہ اکتوبر تاریخ یکم نومبر واجب الادا ہوگی۔	[illegible]

دینا منظور اور قبول کیا ہے وہ مبلغ اونتیس لاکھ بائیس ہزار تین سو باسٹھ روپیہ اور بھی ادا کیا کرینگے
یعنی کل روپیہ چھتر لاکھ ادا کیا کرینگے اور یہ روپیہ سکہ اودہ رائج الوقت ہوگا ۔

شرط سوم

یہ روپیہ ہر لکہ تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۷۹۸ء سے جس تاریخ نواب سعادت علیخان
مسند نشین اودہ ہوا شروع ہوگا اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ یہ روپیہ حسب وعدہ حسب وجوب ہوگا
بتعداد چھ لاکھ تینتیس ہزار تین سو انتالیس پانچ آنہ چار پائی سکہ اودہ کے ماہ بماہ بموجب فرد قسط بندی
منسلکہ ادا ہوگا ۔

شرط چہارم

جو بقایا ے مبلغان حسب اقرار نامجات سابق تا ۱۲ ماہ جنوری ۱۷۹۸ء ہوگا وہ فوراً
ادا کیا جاے گا ۔

شرط پنجم

نواب سعادت علیخان وعدہ کرتے ہین کہ سالانہ گذارہ وزیر علیخان کو ایک لاکھ پچاس ہزار
روپیہ کا دیا جائیگا اور اقرار کرتے ہین کہ یہ روپیہ باقساط ماہواری بتعدادی بارہ ہزار پانچ سو روپیے کے
کمپنی انگریزی کو دیا جاے گا اور انگریزی کمپنی ندکور وزیر علیخان کو جب تک وہ اونکے ممالک مین
رہے گا دینگے ۔

شرط ششم

تنخواہ بیگم اور شاہزادگان بنارس کی بتعدادی دو لاکھ چار ہزار روپیہ سالانہ اور پنشن
فرخ آباد بتعدادی تئیس ہزار چھ سو اڑتیس روپیہ رقم چھتر لاکھ روپیہ سکہ اودہ ندکورہ بالا مین شامل ہین

شرط ہفتم

گورنر جنرل سر جان شور بارونٹ منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی جو
ملک اودہ مین واسطے حفاظت کے رہیگی ہر گز کم دس ہزار سپاہ ولایتی و ہندوستانی سے
نہوگی اسمین پیادہ و سوار و توپخانہ سب ہونگے اور اگر کسیوقت ضرورت پر فوج انگریزی ولایتی و
ہندوستانی پیادہ و سوار و توپخانہ ملک اودہ مین تیرہ ہزار سپاہ سے زیادہ کیجائیگی تو نواب

سعادت علیخان وعدہ کرتے ہین کہ جو سپاہ زیادہ تعداد مذکورہ بالا سے ہوگی اوسکا خرچ وہ علاوہ دینگے اور اسیطرح اگر فوج انگریزی ولایتی و ہندوستانی پیادہ و سوار و توپخانہ ملک اودہ مین کسی ضرورت سے آٹھ ہزار نفری سے کم ہوجائیگی تو جسقدر اس تعداد سے کم ہوگی اوس قدر فوج کا خرچ چھہتر لاکھ روپیہ مین سے اونکو مجرا ملیگا ۔

شرط ہشتم

چونکہ انگریزی کمپنی کے پاس کوئی قلعہ ملک اودہ مین نہین ہے اور نواب سعادت علیخان کو اطمینان کلی اوپر دوستی انگریزی کمپنی کے ہے لہذا وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ قلعہ الہ آباد مع تعمیرات و گھاٹ وغیرہ جو اوسکے متعلق ہین اور اوسقدر زمین جسقدر اونکو واسطے چاندماری وغیرہ کے مطلوب ہوگی دینگے اور انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ذمہ دار نواب کی بابت محصول گھاٹ کے ہونگے اور نواب مذکور یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جسقدر روپیہ واسطے مستحکم کرنے اور مرمت کرنے قلعۂ مذکور کے صرف ہوگا وہ بھی وہ دینگے بشرطیکہ تعداد اوسکی آٹھ لاکھ روپیہ سکۂ اودہ سے زیادہ نہوگی اور یہ روپیہ یا جسقدر حقیقت مین اس سے کم صرف ہوگا دو سال مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے انگریزی کمپنی کو ادا کر دینگے یعنی جسقدر ایک سال صرف ہوگا اوس قدر اوس سال مین دیا کرینگے اور نواب سعادت علیخان بہادر اوسی نظر سے یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو روپیہ واسطے مرمت قلعۂ فتح گڈھ کے چھہ مہینے کے عرصہ مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے دینگے جو زائد از تین لاکھ روپیہ نہوگا ۔

شرط نہم

اگر واسطے بہتر حفاظت ملک نواب سعادت علیخان کے یہ مصلحت ہو کہ چھاؤنی کانپور اور فتح گڈھ مین سے فوج کسی اور مقام مناسب پر جاوے تو نواب سعادت علیخان استرضا اپنی ظاہر کرتے ہین کہ وہ خرچ نقل مقام فوج یعنی خرچ راہ فوج اور صرف تعمیر چھاؤنی مقام مجوزہ کا دینگے ۔

شرط دہم

چونکہ انگریزی کمپنی کا صرف کثیر بیچ قائم کرنے حق نواب سعادت علیخان کے ہوا ہے

نقل مطابق اصل کے ہی

دستخط ای ہے

سکرٹری گورنمنٹ

مہر فارسی

نقل مطابق اصل کے ہی | بجروف بنگالہ مہر | بجروف بنگالہ مہر

دستخط جی ایف چیری

نائب مترجم فارسی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ایف چیری

نائب مترجم فارسی

نمبر ۳۰

عہدنامہ جو نواب وزیر کے ساتھہ بابت دینے تنخواہ ایک اور رجمنٹ سواران کے ہوا

ترجمہ عہدنامہ جو نواب وزیر نے ہنوربل گورنر جنرل بہادر سے بمقام لکھنو بتاریخ ۲۰ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۷ع کے کیا۔

گورنر جنرل بہادر نے نواب وزیر سے بیان کیا کہ عرصہ قلیل سے فوج کمپنی مین کئی رجمنٹ سواران ولایتی و ہندوستانی زیادہ ہو گئے ہین اور حسب الحکم کمپنی مدد نواب وزیر سے درباب ادائے اخراجات فوج مذکور چاہیے اور نواب وزیر کو چونکہ اطمینان کلی اور اعتبار کامل حاصل ہے کہ فوج کمپنی ہر وقت مستعد اور آمادہ حسب شرائط حفاظت ملک نواب وزیر ہی بمقابلہ اور سکے دشمنان کے ہے لہٰذا شرط ذیل منظور ہوئی ہی یعنی

نواب وزیر ہر سال اصل خرچہ ایک رجمنٹ ولایتی اور رجمنٹ ہندوستانی کا دیا کریگا یعنی دو رجمنٹ کا خرچ دیگا گو گورنر جنرل بالفعل تعداد خرچ ہر دو رجمنٹ بیان نہین کر سکتے بشرطیکہ ساڑھے پانچ لاکھہ روپیہ سالانہ سے زیادہ نہوگا اور یہ روپیہ باقساط ماہواری ادا ہوگا اور قسط اول ماہ

بیساکھہ سنہ حال فصلی سے شروع ہوگی-

ترجمہ صحیح ہے
دستخط این بی ایڈمنس
مترجم فارسی گورنمنٹ

نمبر ۳۱

عہدنامہ ساتھہ نواب وزیر سعادت علیخان بہادر کے ہوا سنہ ۱۷۹۸ع

چونکہ اکثر عہدنامجات باوقات مختلف فیمابین نواب شجاع الدولہ بہادر مرحوم اور نواب آصف الدولہ بہادر کے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی کے قرار پائے ہین جنکی روسے مفاد ممالک طرفین مقصود رلہذا نواب وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ اور سرجان شوربارونٹ منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بنظر مداومت دوستی واتحاد جو فیمابین سرکارین کے جاری ہے اور بلحاظ مفاد باہمی جو اوسنے پیدا ہوتا ہے اب شرائط ذیل منظور کرتے ہین

شرط اول

صلح ودوستی واتحاد جو اسقدر عرصہ دراز سے فیمابین سرکارین جاری ہے دوامی ہوگا دوست اور دشمن ایک کے اوسی ہئیت مین دوسری جانب سے گردانی جائینگے اور فریقین معاہدہ وعدہ کرتے ہین کہ تمام عہدنامجات واقرارنامجات سابق جو فیمابین سرکارین اب تک قائم ہین اور جو خلاف منشاء عہدنامۂ حال کے نہون اس عہدنامے سے مستحکم ہونگے-

شرط دوم

ازروے عہدنامجات سرکارین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی پر فرض ہے بمقابلہ تمام دشمنان کی حفاظت ملک نواب سعادت علیخان کرین اور بنظر اسکے کہ عہدنامے کی شرائط بخوبی تعمیل ہون اور نیز بخیال حفاظت اپنے ملک کے انگریزی کمپنی نے اپنی فوج کو بہت ایزاد کیا ہے اور رجمنہاے جدید سوار وپیادہ ملازم رکھے ہین لہذا نواب سعادتعلیخان وعدہ کرتے ہین کہ ماورامی مبلغ چھپن لاکھہ ستہتر ہزار چھہ سو اُرتیس روپیہ سالانہ کے جو نواب آصف الدولہ نے انگریزی کمپنی کو

مالگذار یا مستاجر ہے تو اوس سے سو روپیہ فی روپیہ لیا جائیگا اور اپنی مالگزاری یا مستاجری سے موقوف ہوگا اور اگر زمیندار یا جاگیردار یا معافیدار ہے تو اوسکی زمین ضبط ہوگی اور اگر کوئی اہلکار پرمٹ زیادہ محصول جائز سے لیگا تو اول جرم کے واسطے اوسپر جرمانہ وہ چند رقم ناجائز سے کیا جائیگا اور نوکری سے برطرف ہوگا فریق مظلوم کی نقصانی کا معاوضہ اُس رقم جرمانہ سے کیا جائیگا اور فریقین معاہد کو اختیار حاصل ہوگا اُس رقم جرمانہ سے جسقدر کافی معاوضہ واسطے تکلیف اور دقت مظلوم کے مناسب متصور کرینگے اوسکو دینگے۔

شرط دوازدہم

بنظر اسکے کہ کوئی شخص ارادہ غضباً محصول نہ دینے کا کرکے چوکی پرمٹ کے متصل آکر روانہ نلیکر ارادہ گذرنے کا کرے تو اوسپر دو چند محصول لگایا جائیگا اور اسی نظر سے فریقین معاہدہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے اپنے ملک مین حکم جاری کرینگے کہ ہر ایک شخص قبل از متصل آنے کسی چوکی کے محصول حسب مندرجۂ شرائط بالا ادا کرکے روانہ حاصل کرلے۔

یہ شرط متعلق محصول گنج کی نہین ہے اور محصول گنج حسب قاعدہ اور شرح مندرجۂ شرط دہم جب اجناس گنج مین آئے کی تحصیل ہوگا۔

شرط سیزدہم

فریقین معاہدہ یہ امر اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ اجناس پیداوار علاقہ پر جو اونکی ہی ملک مین صرف ہو اور اون اجناس پر جو اونکے ملک مین اور ممالک غیر ملک کمپنی و نواب وزیر سے آئین جو مناسب تصور کرین لیا کرین اور پیداوار دکہن وغیرہ سوائے پنبہ کے جو ممالک کمپنی مین آئین نواب وزیر محصول حسب مندرجۂ شرط ہفتم لیا کرینگے۔

شرط چہاردہم

اگر نزاع فیمابین تجاران ممالک فریقین معاہدہ کے پیدا ہو تو اوسکا فیصلہ اوس ملک کے رواج کے موافق ہوگا جس ملک مین مدعا علیہ رہتا ہوگا اگر مدعا علیہ ساکن ممالک کمپنی کا ہو تو مدعی کو اجازت ہوگی کہ اپنا مقدمہ بذریعہ وکیل یا مختار وزیر روبروے گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کے پیش کرے اور بہادر ممدوح مقدمہ کو سپرد اوس مقام کے حاکم کے کرینگے جہان تنازع

پیدا ہوا ہوگا یا مدعا علیہ رہتا ہوگا اور اسیطرح اگر مدعا علیہ ساکن ملک نواب وزیر کا ہو تو مدعی کو اجازت ہوگی کہ اپنا مقدمہ مدرئیہ منشر انگریزی کے روبرو سے نواب ریزیڈنٹ کرے اور نواب حسب حاکم کہ مناسب تصور فرمائینگے اوسکے سیر مقدمہ واسطے فیصلہ کے کرینگے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی تحصیلدار یا رینٹ یا زمیندار یا کوئی اور شخص رعایائے سرکارین کا کوئی امر خلاف منشا کے معنی عہدنامہ بسبب کسی تاجر کے کرینگے تو ہر ایک کو اختیار حاصل ہوگا کہ حسب طریق مذکورہ بالا دادخواہی اپنی کرے۔

شرط پانزدہم

یہ عہدنامہ متعلق اضلاع روہیلکھنڈ اور کو تیار سے تعین رکھتا وہان نواب وزیر کو اختیار حاصل ہے کہ محصول شرح سائر تحصیل کرنے یا بیشی یا کمی حسب مناسب تعین کرے۔

شرط شانزدہم

نواب وزیر نے استدعا نواب فرخ آباد کی حاصل کی کہ اوسکا ملک بھی شامل اس عہدنامہ کے ہو اور وعدہ کیا کہ جو نقصان اوسکا بابت واگذار کرنے محصول جداگانہ کے اوپر اجناس بکس وغیرہ کے وغیرہ کے جو ملک کمپنی مین آئیگی اور اجناس کی جو کمپنی کے ممالک سے آئیگی ہوگا وہ اوسکو دیا جائیگا لہذا علاقہ نواب مذکور بھی جہان تک منشا اس عہدنامہ کا ہوگا اوسی نسبت پر تصور کیا جائیگا جس صورت پر علاقہ نواب وزیر اس عہدنامہ کی رو سے ہی

شرط ہفدہم

اس عہدنامہ کی تعمیل یکم ماہ ستمبر آیندہ مطابق ۲۹ ذیحجہ ۱۲۰۳ ہجری کے ہوگی یا اگر تصدیق اوسکی فریقین کو قبل آنے کے ہو گی تو اوس وقت سے تعمیل ہوگی تصدیق اور منظور بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۵ ماہ جولائی ۱۷۸۸ء ہوا

مہر کمپنی انگریز بہادر

دستخط کارنوالس

ڈہائی فیصدی بموجب قیمت مندرجہ رونّہ عطیۂ مقامات ممالک کمپنی نواب وزیر کو دیا جائیگا —

شرط ششم

نمک جو ممالک کمپنی سے ملک نواب وزیر مین آئیگا اوسپر محصول پانچ فیصدی بموجب قیمت مندرجہ رونّہ عطیۂ مقامات ممالک کمپنی نواب وزیر کو دیا جائیگا —

شرط ہفتم

پنبہ جو جالون حیدرنگر اومراوتی ناگپور یا کسی ملک دکن سے نواب وزیر کے ملک سے گذر کر ملک کمپنی مین آتی ہو اسکا محصول پانچ فیصدی بموجب قیمت چھہ روپیہ فی من چھیانوے سیر کے نواب وزیر کو دیا جائیگا اور رونّہ اسکا اوس مقام چوکی سے ملیگا جہان محصول لیا جائیگا وہی پنبہ جب ضلع بنارس مین آئے گی تو وہان ڈہائی فیصدی اوسی قیمت کے بموجب لیا جائیگا اور ڈہائی فیصدی اور جب وہ صوبہ بہار مین آئیگی بموجب اوسی قیمت کے جو اوپر مذکور ہوئی ہے اور اگر یہ روئی بنارس سے ہوکر نہ آئیگی تو ممالک کمپنی کی چوکی پرمٹ پر پانچ فیصدی اوسکا محصول لیا جائیگا —

شرط ہشتم

پارچہ ریشمی اور پارچہ سوتی اور پارچہ بشر یعنی ریشمی و سوتی جو ملک نواب وزیر سے ممالک کمپنی مین آئینگے ڈہائی فیصدی اوپر بموجب قیمت مندرجہ رونّہ نواب وزیر لیا جائیگا اور یہی محصول مقام پرمٹ بنارس مین لیا جائیگا اگر وہ ضلع بنارس مین آئینگے اور جب کمپنی کے ممالک مین آئینگے تو تحصیلداران پرمٹ اوسکا رونّہ بلا محصول واسطے گذر کرنے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین دینگے اور اگر اسباب مذکورۂ بالا بغیر گذرنے ضلع بنارس سے ممالک کمپنی مین آئے تو ڈہائی فیصدی اول مقام پرمٹ ممالک کمپنی مین لیا جائیگا —

شرط نہم

تمام اجناس جو شرائط مذکورۂ بالا مین درج نہین ہین جب ایک ملک سے دوسرے ملک مین واسطے تجارت کے جائیگا اوسپر محصول پانچ روپیہ فیصدی اوس قیمت پر لیا جائیگا جو درج رونّہ ہوگی جو رونّہ اونکو اوس مقام سے ملا ہوگا جہاں سے وہ اول روانہ ہوئے ہین

اگر اجناس ممالک کمپنی سے ملک نواب وزیر مین جائیگا تو اوسپر محصول ایک مقام جو کی مذکورہ شرط سوم مین لیا جائیگا اور اگر نواب وزیر کے ملک سے ممالک کمپنی مین جائیگا تو اول جو کی ضلع بنارس پر ڈھائی روپیہ فیصدی لیا جائیگا اور ڈھائی روپیہ فیصدی اول جو کی ضلع بہار پر اور اگر یہ اسباب ضلع بنارس ہوکر نہ آیا ہوگا تو کل پانچ روپیہ فیصدی اول جو کی ضلع بہار پر لیا جاے گا —

شرط دہم

اجناس جو اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ یا ضلع بنارس سے ملک نواب وزیر مین جائیگا اور محصول اوسپر حسب شرح و طریق مذکورہ شرائط بالا لے لیا گیا ہو تو اگر وہ اجناس گنج مین فروخت ہوگی تو اوسپر اوس گنج کا محصول بھی لیا جائیگا مگر درصورتیکہ اجناس مذکورہ واسطے روانگی دوسرے مقام بیرون ملک نواب وزیر کے گنج مین فروخت ہوگی تو اوسپر محصول گنج نلیا جائیگا اور نہ کوئی اور محصول اوسکے واسطے تحصیل ہوگا مگر رونہ جو اجناس کے ساتھہ ہوگا وہ فروشندہ سے لیکر اہلکار پرمٹ اپنے دستخط اوسپر کر کے خریدکنندہ کو دیگا اور یہ اجناس بلا کسی محصول یا مزاحمت کے ملک نواب وزیر سے گذر کرے گا اور اگر خریدکنندہ مذکور پھر اوس اجناس کو واسطے صرف کے کسی گنج مقام عملداری نواب وزیر مین فروخت کرے گا تو اوس گنج کا محصول اوسپر لیا جائیگا اوسیطرح اگر اجناس ملک نواب وزیر سے ممالک کمپنی مین جائیگی اور محصول معمولی شرح مذکورہ کی شرائط کی موافق اوسپر ادا ہوچکا ہے تو جس گنج مین وہ فروخت ہوگی اوس گنج کا محصول بھی حسب شرح مذکورہ لیا جائیگا اور یہ محصول گنج شرح سابق سے زیادہ نہوگا اور نہ کچھہ اوسپر بغیر رضامندی طرفین کے ایزاد کیا جائیگا —

شرط یازدہم

اگر کوئی مالگذار یا زمیندار یا مستاجر یا جاگیردار یا معافیدار کچھہ محصول ایسے اجناس پر لیگا جو ممالک فریقین معاہدہ سے آئے ہون اور اوسپر محصول معمولی ادا ہوچکا ہو اور روپیہ حاصل ہوچکا ہو تو ایسے مجرم سے واسطے اول مرتبہ کے بیس روپیہ فی روپیہ جو اوسنے تحصیل کیا ہو لیا جائیگا اور مرتبہ ثانی چالیس روپیہ اور اگر تیسری مرتبہ پھر جرم تحصیل محصول ناجائز اوسپر ثابت ہوگا تو اگر مجرم

کارٹرکی از ہنوربل پریوی کونسل شاہ انگلستان لفٹنٹ گورنرافواج شاہی گورنر جنرل وسپہ سالار تمام ممالک وافواج شاہ انگلستان وہنوربل کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان وہندستان وغیرہ منجانب ہنوربل کمپنی اور نواب وزیر الممالک ہندوستان آصف جاہ نواب آصف الدولہ یحیی خان بہادر ہزبر جنگ —

رایٹ ہنوربل چارلس ارل کورنوالس کی بی گورنر جنرل اور نواب وزیر بہادر کے پاس اکثر استغاثہ تجاران کے جو فیمابین ممالک کمپنی وممالک نواب وزیر تجارت کرتے ہین اس مضمون کی آئے ہین کہ اونکی بڑی وقت ہوتی ہے اور نقصان بھی اونکا بہت بباعث محصول سنگین جو اونکی اشیاے تجارت پر لیا جاتا ہے اور نیز طریق تحصیل محصول مذکور ہوتا ہے لہذا لارڈ صاحب منجانب ہنوربل کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان مین کرتے ہین اور نواب وزیر بنظر رفع کرنے باعث استغاثہ اور ترقی بہبود ہر دو سلطنت کے شرائط ذیل منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ اون پر اور اونکے ورثا اور جانشینون پر فرض متصور ہونگے —

شرط اول

فریقین معاہدہ دعوی بریت محاصل ہر ملک کا خواہ اپنے واسطے خواہ اپنی رعایا اور متوسلین کے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے نکرینگے —

شرط دوم

نواب وزیر اقرار کرتے ہین کہ وہ روانہ بمہر ودستخط اہلکاران بابت تمام اجناس کے جو اونکے ملک سے ممالک کمپنی کو جاوینگے مع اونکی قیمت کے جسکے مطابق اونکے ملک کا محصول اونپر لیا گیا ہے دیا کرینگے اور رایٹ ہنوربل ارل کورنوالس بھی اسیطرح اقرار کرتے ہین کہ اوسی قسم کے روانہ بابت تمام اجناس کے جو ممالک کمپنی یعنی اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ وضلاع بنارس سے ملک نواب وزیر مین جاوینگے مع فرد قیمت جسکے مطابق محصول اونکے ممالک مین اونپر لیا گیا ہے دیا کرینگے —

شرط سوم

نواب وزیر اقرار کرتے ہین کہ محصول اجناس کا جو ممالک کمپنی سے اونکے ملک مین
آوینگے مطابق قیمت مندرجہ روئداد عطیہ کمپنی کے لیا جائیگا اور رایٹ ہونربل ارل گورنر اس اقرار
کرتے ہین کہ محصول اجناس کا ملک نواب وزیر سے اونکے ممالک مین آنیکے مطابق قیمت
مندرجہ روئداد عطیہ نواب وزیر کے لیا جائیگا—

شرط چہارم

اجناس تجارت جو ممالک کمپنی سے ممالک نواب وزیر مین آئینگے اگر وہ براہ دریای گنگ آئین
تو اونکا محصول بمقام چھپنا گر یا بھولپور کے لیا جائیگا اور اگر براہ دریاے گومتی آئین تو بمقام
گڑہ مبارکپور مین اور اگر دریای گھاگرا سے آئین تو مقام دوہری گھاٹ اور اگر براہ خشکی آئین تو
مقام کھوی سیدنی گنج چاند پرتاب پور مئو یا مہاراج گنج مین اور اگر براہ سرکار گورکھپور آئین تو بمقام
گھاٹ دریاے گنڈک یا بمقام گورکھپور میجھولی یا چولوبارہ کے لیا جائیگا اور جو سوداگر یا شخص ہمراہ
اسباب مذکور کے ہوگا اوسکو بروقت ادا کرنے محصول مندرجہ دفعات ذیل کسی مقام مذکور بالا
مین ایک روپیہ تحصیلدار محصول سے مع مہر کچہری ملیگا اور اوسکی رو سے اجناس مذکور کی
برئیت زیادہ طلبی اور مزاحمت آئندہ سے ہوگی پھر کہین وہ ملک نواب وزیر مین آمدورفت کرین
اونپر اور محصول نہ لیا جائیگا—
اور اجناس جو ملک نواب وزیر سے ممالک کمپنی مین خواہ از راہ تری یا خشکی جائیگا اونکا
محصول چوکیات مقررہ ضلع بنارس اور ضلع بہار مین لیا جاوے گا اور رونہ حسب مضمون
دیا جاوے گا—
فریقین معاہدہ اختیار تبدیل کرنے مقامات چوکیات تحصیل محصول برئیت
اونکو مناسب متصور ہو اپنے اختیار مین رکھتے ہین مگر اوسکی اطلاع بذریعہ اشتہار
کرتے رہا کرینگے—

شرط پنجم

ناباتات آہن تانبا شیشہ اور اسباب آہنی تانبا و شیشہ طلا و نقرہ ابریشم خام
پارچہ سوتی و پارچہ ریشم و سوت یعنی اُسر جو ممالک کمپنی سے ملک وزیر مین آوے او

بماہ اگست ۔ نقد ۔ ۲ لکہ

بذریعۂ ہنڈوی بر کلکتہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لکہ

بماہ ستمبر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لکہ

بماہ اکتوبر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لکہ

بماہ نومبر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لکہ

بماہ دسمبر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لکہ

بماہ جنوری ۱۸۰۲ء ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لکہ

بماہ فروری نقد بمقام لکھنو ۔ لکہ

بذریعۂ ہنڈوی بر کلکتہ ۔ لکہ

کل میزان

لکہ

ہنڈوی	نقد
لکہ	لکہ

یہ پچاس لاکھ روپیہ ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ سنہ کا ہوگا ۔

از حیدر بیگ خان موصولہ ۱۲ ماہ جولائی ۱۸۰۲ء

سابق مین سنے ایک عرضی مشعر حال اپنے پہونچنے کے بمقام لکھنو ارسال خدمت کی ہے یقین کہ ملاحظہ مین گذری ہوگی اب جواب حضور کی تحریر دوستانہ کا منجانب نواب وزیر ارسال خدمت ہے اوس سے حال رضا جوئی حضور منجانب نواب وزیر واضح رای عالی ہوگا حضور نے اونکے امور مین از حد مہربانی ظاہر فرمائی ہے اور یقین ہے کہ آئندہ بھی وہی عنایات نسبت اونکے مرعی رہینگی کیونکہ اوسکو نہایت توقع حضور کی ذات سے ہے ۔

ایک فرد قسط بندی زر اخراجات فوج وغیرہ ملفوف خط نواب صاحب مرسل خدمت ہے اور مین ایک ہنڈوی اوسقدر روپیہ کی جسقدر ڈومینول صاحب نے فرمایا تھا کہ لغایۂ ماہ فروری ۱۸۰۲ء

فوج کو چاہیے بھیجتا ہون اور دو ہنڈوی بابت روپیہ جو شاہزادہ کو چاہیے اور بابت تنخواہ نواب عالیجاہ تعلیخان لغایت ماہ فروری ۱۷۸۴ء یہ سب ملاحظہ حضور مین گذرینگی —

چونکہ مجھے سفر مین بہت عرصہ ہوگیا بانتظامی اکثر طریق کارروائی مین واقع ہوئی ہے اور توقف اور تساہل بھی بیچ ادائے زر سرکار کے ہوگیا اور اب کہ مین یہان آگیا ہون اور وقت تردد فصل وغیرہ کا ہے مین سرکار کے کام مین مصروف ہون اور بعون ایزدی اور عنایات حضور ہر ایک امر کا انتظام ہوجاے گا اور جو زر یافتنی کرنیل ہارپر صاحب اور دیگر صاحبان کا ہے وہ جسقدر بعد تحقیقات لغایت آخر ماہ فروری ۱۷۸۴ء ہوگا ہنگام وجوب تک ادا ہوجائیگا —

روپیہ قسط بندی بابت اخراجات فوج وغیرہ ۱۵ ماہ مارچ ۱۷۸۴ء لغایت ماہ جون ۱۷۸۴ء خزانۂ سرکاری مین داخل ہوگیا اور آیندہ بعنایت ایزدی ماہ بماہ حسب قسط بندی ادا ہوتا رہے گا امید کہ تحریرات عالی سے سرافراز ہوتا رہون گا —

ملفوفہ

سنڈوی لکھی ہوئی کشمیری مل اور بچھراج کی بنام شیو پرشاد و بشیشر داس بابت بقایاے تنخواہ فوج مقیم کانپور و فتح گدھ و بٹالن لکھنؤ ۱۵ ماہ فروری ۱۷۸۴ء امین ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ سنہ کا روپیہ ہے — مہر ما مدت ... دیا گئی

ہنڈوی ایضاً بنام ایضاً بابت روپیہ شاہزادہ امین روپیہ سکہ لکھنؤ ہے — لکھا ہوا سمہ ما ہے

ہنڈوی ایضاً بنام ایضاً بابت روپیہ نواب سعادت علیخان بابت بقایا کر لغایت ماہ فروری ۱۷۸۴ء امین سکہ لکھنؤ ہے — لک

نمبر ۲۹

عہدنامۂ تجارت ساتھ نواب آصف الدولہ کی ۱۷۸۸ء

عہدنامۂ تجارت فیمابین چارلس اول کورنوالس نایٹ آف دی موسٹ نوبل وڈ آف دی

بڑا صرف اس فوج کے سبب سال بسال ہوتا ہے اور عہدو جو سابق سرداران کے ساتھ
اس بارہ مین خاص کر ہوئے ہین اور جس طریق پر یہ معاملہ بعد گفتگو کے بسیار طی ہوا ہے
اوس سب سے آپ بخوبی واقف ہین مجھے امید بہتری اور بہبودی بہر حال آپکی توجہ سے
ہے اور مجھے لازم آیا کہ اوسکا اصل اور مفصل بیان کرون مگر مین نے سنا ہے کہ آپ
اسطرف تشریف لاتے ہین یہ میری عین خوشی قلبی ہے اور آپکی ملاقات سے مجھی نہایت
خوشی حاصل ہوگی اسواسطے اس مطلب کو اوس وقت نوبت پر منحصر رکھا اور یہ ضروری تصور کیا
کہ اول انکی مہربانی حاصل کرون بعد ازان آپ ازراہ مہربانی والطاف کے جو مشہور عام ہے
اور باعث خوشی و آرام دل وہ تحریر فرمائین جو باعث میری بہبودی اور خوشی کا ہو اور آپکو
بھی منظور ہو لہذا بنظر قائم رکھنے آپ کی خوشی اور رضامندی کے مین منظور کرتا ہون کہ جو فوج
اب فتح گڑھ اور کانپور مین ہے وہ بدستور قائم رہے اور تنخواہ اپنے بھائی سعادت علیخان کی
اور سرداران روہیلہ کی اور اخراجات رزیڈنٹی لکھنو اور دیگر صاحبان اور صاحب رزیڈنٹ ہمراہ
مہاراجہ سیندہیا اور خرچ ڈاک وغیرہ بھی جو آپنے پچاس لاکھ روپیہ مقرر کردیا ہے کہ مین دیا کرون
یہ بھی مجھے منظور ہے اور آپ نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ میرا خرچ اس پچاس لاکھ سے
زیادہ نہوگا اور کسیطرح کا مطالبہ سوا اسکے نہوگا اور یہ بھی درج فرمایا ہے کہ جب کبھی کوئی ان دو
برگیڈ مین سے یا رسالہ سواران واپس طلب کیے جائینگے یا کمی زیادہ اس فوج مین ہوگی تو حسب خرچ
کمی روپیہ کمی کا اس پچاس لاکھ روپیہ مین سے مجرا ہوگا مین یہ بھی منظور کرکے فرد منظوبندی ارسال
کرتا ہون اور مجھے یقین ہے کہ آپ ہمیشہ مہربان اور عنایت فرما میرے حال پر رہین گے
جسمین میری بہبودی اور آسایش کا باعث ہوگا —

آپ کی تحریر مہربانی کے ہر امر کا جواب مین نے نہین دیا ہے اسوجہ سے کہ مین نے
سنا ہے کہ آپ ضرور اس نواح مین تشریف لائینگے پس بروقت ملاقات ہر امر مین گفتگو دوستانہ
کیجاے گی اب یہ خیال کرکے کہ آپ کے حکم کی تعمیل اور آپ کی رضاجوئی اہم مراتب دوستی
تصور کرکے مین نے منظوری اپنی تحریر کی —

درباب فرخ آباد کے آپ تحریر فرماتے ہین کہ وہ مثل سابق ماتحت میرے رہیگا اور

صاحب رزیڈنٹ جو وہان ہے وہ خواہ اوسوقت خواہ بعد اختتام ۱۱۹۴ فصلی کے برخاست ہوگا اور بعد سنہ مذکورہ کے وہ وہان نرہیگا اور نہ کوئی اور بجاے اوسکے مامور ہوگا اور آپ حکم دیتے ہین کہ مین مظفر جنگ سے مہربانی سے پیش آؤن اور اونکے حقوق کا لحاظ رکھون اور جس طرح انتظام امور ضلع مذکور مناسب متصور ہو مین شین لائقہ واسطے نواب مظفر جنگ کے مقرر کرون اور درباب والدہ اور برادر نواب مسمی دل دلیرخان اور راے دیپ چند دیوان سابق کے جنہون نے خواہش دلی نسبت گورنمنٹ اور کمپنی کے ظاہر کی ہے یہ ضرور ہے کہ کچہہ گذارہ اوسکا بلاواسطہ نواب مظفر جنگ کے مقرر ہوا اور چونکہ دشمنی نواب کی نسبت اونکے ظاہر ہے اور بباعث اعتبار گورنمنٹ جو اوپر دل دلیرخان کے ہے یہ اندیشہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر اوسکی حفاظت نہوگی تو نسبت دشمنی کی مظفر خان سے اوسے تکلیف ہوگی مین اونکے واسطے کچہہ گذارہ منظفر جنگ کے زرنشین مین سے مقرر کرکے معرفت صاحب رزیڈنٹ لکھنو کے اوسکو دلایا کرون ان سب امورمین تعمیل آپ کے حکم کی کرونگا اور والدہ او برادر دل دلیرخان اور رای دیپ چند کو معرفت صاحب رزیڈنٹ کے گذارہ دلوایا کرونگا اور اونکی حفاظت مین رہونگا امید کہ تا دست داد ملاقات تحریرات دوستانہ سے معزز او رسرور ہوتا رہون —

ملفوفہ

فرد قسط بندی روپیہ کمپنی بابت اخراجات فوج مقیم کانپور و فتح گڈہ و لکھنؤ اور تنخواہ نواب سعادت علیخان و اخراجات صاحب رزیڈنٹ و دیگر صاحبان مقیم لکھنو خرچ ڈاک اور صاحبان ہمراہی مہاراجہ سیندھیا وغیرہ ماہ مارچ ۱۷۸۴ء لغایتہ ماہ فروری ۱۷۸۵ء مہر وزیر —

بماہ مارچ ۱۷۸۴ء	ہ عہ سے لکہ ہ
بماہ اپریل	ہ عہ سے لکہ ہ
بماہ مئی	ہ عہ سے لکہ
بماہ جون	ہ عہ سے لکہ ہ
بماہ جولائی	ہ عہ سے لکہ ہ

علیحدہ کر دینگے اور چونکہ مادر و برادر مظفر جنگ اور دل دلیر خان اور دیپ چند دیوان سابق نے وجہہ دوستی گورنمنٹ ہذا ظاہر کین ہین لہذا یہ امر ضروری ہے کہ کچہ گذارہ بلا واسطہ مظفر جنگ اوسکے واسطے تجویز ہو—

یہ مشہور ہے کہ مظفر جنگ اوسکو اپنا دشمن تصور کرتا ہی اور جو اعتبار کہ دل دلیر خان پر اس گورنمنٹ کا ہے اسلیے اندیشہ ہے کہ اگر اوسکی حفاظت قرار واقعی نہوگی تو وہ مظفر جنگ کی خفگی سے نقصان اوٹھائے گا لہذا مجھے امید ہے کہ آپ وعدہ کرین کہ پنشن خاص اون لوگون کی مظفر جنگ کے خرچ مین سے اونکو علیحدہ معرفت صاحب رزیڈنٹ گورنمنٹ ہذا کے دلوا دیا کرین—

از روے حساب کے جو فیما بین انکے اور کمپنی کے ہے واضح ہوتا ہے کہ انکے ذمہ بہت باقی ہے مگر حسب بنیت مذکورہ بالا مین نہین چاہتا کہ آپ کو تکلیف زیادہ دینے کی ہو مگر جو ضروری اخراجات ہون اونکا ادا کرنا ضروری ہے مین اسواسطے صلاح دیتا ہون کہ اب جس تاریخ سے یہ عہدنامہ قرار پائیگا اوس تاریخ کو تمام بقایاے تنخواہ فوج جو انکے ملک مین موجود ہے اور خرچ رزیڈنسی اور نواب سعادت علیخان اور سرداران روہیلہ کا اور نیز زر بقایای مستر اندرسین ادا کرین اور باقی جو کچہ رہے گا وہ کواغذ حساب سے حک ہوگا اور بطور قرضہ گورنمنٹ ہذا ذمہ آپ کے تصور نکیا جائیگا—

جو مطالب کہ اسمین لکھے گئے ہین اونکے بارہ مین اکثر گفتگو حیدر بیگ خان سے بمیان آئی وہ آپ کا بڑا خیرخواہ ہے اور دوست سرکارین کا ہے اور چونکہ وہ آپ کے کل امور سے بخوبی واقف ہے اور آپ کا معتبر ملازم اور وزیر اعظم ہے لہذا مین نے اوسکو مجاز قرار دینے امور فوائد باہمی کا تصور کر کے بلا تامل اوس سے سب حال کہا ہے جو میری راے مین مناسب اور مفید واسطے ترقی فوائد طرفین کے متصور ہوے اور اوس سے کہنا ہماری راے مین بمنزلہ آپ کے ساتھ کہنے کے ہے مگر تاہم چونکہ آپ کی منظوری بھی شرائط مقبولہ حیدر بیگ خان کی ضرور ہے لہذا مین نے مناسب تصور کیا کہ علت غائی اوسکی اس تحریر مین درج کر کے باقی حال مفصل حیدر بیگ خان آپ سے بیان کرینگے—

اور آپ اطمینان رکھیں کہ نہایت ایمانداری سے جمیع شرائط کی تعمیل منجانب منہ ہر کمپنی
کرونگا —

جواب نواب وزیر بنام ارل کورنوالس
موصولہ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۸۷ عیسوی

آپ کی دوستانہ تحریر کہ ہر حرف اوسکا قوت جان دوستی اور ہر لفظ اوسکا لوازمہ یکجہتی اور
اتفاق صمیمی سے بھرا ہوا تھا ہنگام خوشی میں ہونچکر باعث خوشی بے اندازہ کی ہوئی مضمون اوسکا
یہ ہے کہ کمپنی کا ارادہ ہے اور آپ کا بھی یہ ارادہ مصمم ہے کہ میری حکومت اور انتظام میں مداخلت
نہوگی اور رزیڈنٹ لکھنو کو حکم تاکیدی ہوگا کہ وہ نہ آپ مداخلت کرینگے اور نہ اور صاحب یا اور شخص
زیر حکومت آپ کے کسیطرح کا مداخلت کرنے پائیگا اور حکومت میرے ملک کی تعلق میرے
اور میرے اہلکارون کے رہے گی اور مداخلت غیر بالکل مسدود ہوگی اور جو مکنون خاطر تھا
وہ سب بیان کیا گیا تھا —

نواب حیدر بیگ خان نے مفصل اون سب امور کا بیان کیا جو آپ کی مہربانی اور الطاف کے
سبب باعث اینکے بندوبست کرنے میرے امور کا ہوا مجھے نہایت خوشی اور خرسندی حاصل
ہوئی میں کہ ہمیشہ اونکی نیک نیتی کے تصور میں خوش تھا اب اوسکے نتیجے دیکھکر خوش
ہوتا ہون اور اسقدر شکر گزار ہون کہ اوسکا ایک شمہ بیان کرنے کے واسطے دفتر چاہیے یہ
مشہور ہے کہ حین حیات نواب مرحوم میں اور اونکے انتقال کے وقت اور میری جانشینی
اور حکومت کے ہنگام میں دوستی انگریزان کامل اور مستحکم اور برپا رہی ہے اور بعنایت
ایزدی آیندہ یوماً فیوماً ترقی پر ہوگی —

اسوقت میں ایسا رئیس کلان باعلم و باخبر باختیارات کل و حکومت کامل میرے ملک
کے انتظام کے واسطے آیا یہ مفہوم ہوسکتا ہے کہ ایسے رئیس کا ورود صرف میری خوش نصیبی سے
ہوا اور مجھے امید قوی اور اطمینان کامل ہے تمام امور میرے موافق میری مرضی کے سرانجام
پاوینگے دربابِ جاری اور قائم رہنے فوج مقیم فتح گڈھ کے جو آپ نے بعظمت اور بزرگی تحریر
فرمایا ہے کہ وہ مثل سابق قائم رہیں میں نے بخوبی غور کیا اور سمجھا باوجودیکہ میرے ملک کا

منظور کرینگے کیونکہ غرض اونسے حفاظت ملک سے ہے اسواسطے مین بلا تامل صلاح دیتا ہون کہ آپ اوسقدر اپنی فوج کو برخاست کرینگے جسقدر مکتفی واسطے خرچ قیام اس زائد فوج کا رآمد کے ہوگا اور یہ بھی آپ کو معلوم ہو کہ جسقدر روپیہ واسطے خرچ اس فوج کے ضروری ہے وہ آپکے ملک مین صرف ہوتا ہے —

اصل مطلب اس صلاح کا یہ ہے کہ آپکے ملک کی حفاظت کی تدبیر کامل ہوا ور آپکو یقین اس امر کا ہوگا کہ ہماری حمایت کا فائدہ کیا ہے کیونکہ تمام ملک ہندوستان مین دیکھو فساد ہو رہا ہے اور خرابی ہو رہی ہے مگر آپکے ملک مین امن وامان جاری ہے میری اس صلاح کی تائید مین اور بہت سے دلائل قوی تر بیان ہو سکتے ہین مگر میری راے مین جسقدر مین نے بیان کیا ہی اوسکا نتیجہ بھی کم نہین اور اوس سے آپ کی راے مین بھی میری صلاح قرین مصلحت ہوگی اسواسطے زیادہ طول دینا ضرورت نہین رکھتا —

میرا ارادہ مصمم یہ ہے کہ آپ کو تکلیف خرچ زائد اوس سے جو کمپنی کا باعث آپ کی دوستی اور حفاظت آپکے ملک کی ہوتا ہے نہ دی جائے اور جو حساب میرے پاس ہے اوس سے واضح ہے کہ پچاس لاکھ فیض آبادی سکہ سولہ سنہ کا سالانہ خرچ ہوتا ہے اسی روپیہ مین وثیقہ نواب سعادت علیخان اور تنخواہ روہیلہ اور اخراجات رزیڈینسی منجانب گورمنٹ ہذا کے شامل ہین القصہ میری تجویز اور نیت یہ ہے کہ تاریخ منظوری عہدنامہ ہذا آپ سے زیادہ اوس پچاس لاکھ سے نلیا جائے اور کسیطرح کا مطالبہ نہو —

اگر آپ بعد ازین زیادہ فوج کمپنی سے طلب کرینگے تو اوسکا خرچہ واجبی سواے اسکے آپ کو دینا ہوگا اور اگر کوئی ہر دو برگیڈ یا رسالہ سواران مین سے واپس طلب کی جائیگی یا زیادہ کمی فوج مین ہوگی مین اوسیقدر حساب واجبی کرکے کمی آپ کو دلاؤنگا بنظر اسکے کہ کوئی وجہ اختلاف راے درباب مطالب اس عہدنامہ کے باقی نرہے مین آپ کو اطلاع دینی ضروری القدر کرتا ہون کہ اگر کسی ضرورت پر کچہ تبدیلی اس فوج مین واقع ہو خواہ بازیادی یا کمی رسالہ وپیادگان کے تو یہ شرط مانع اوسکی نہوگی اگر کل فوج مین زیادہ کمی واقع نہوا اور یہ بھی واضح ہو کہ اس تبدیلی کی عوض کچہ زیادہ آپ سے مطالبہ نہوگا —

ایک صاحب رزیڈنٹ جیسا اب ہے آپ کے دربار مین رہیگا مگر چونکہ یہ رائے کمپنی کی اور میرا ارادہ ہے کہ آپ کی حکومت مین کسیطرح کی مداخلت نہ کیجاے لہذا احکام تاکیدی اوسکے نام جاری ہونگے کہ وہ مداخلت خود نکریگا اور نہ کسی رعایای انگریزی کی طرف سے دعوی معافی محصول وغیرہ کا یا کسی اور طرح کا بذریعہ حکم گورنمنٹ ہذا پیش کرائینگے حاصل کلام یہ کہ تمام انتظام آپ کے ملک کا آپ کے اور آپکے اہلکاران کے سپرد رکھکر مین انسداد مداخلت غیر کرونگا اور تاکہ یہ امر بلاحجت وقوع مین آئے مین صلاح دیتا ہون کہ آپ کسی یورپ زا کو اپنے ملک مین بغیر میرے حکم تحریری کے رہنے ندین اور اگر مین کسیکو ایسی اجازت یا حکم دونگا تو اوسکی نقل آپ کے پاس بھیجی جائیگی —

اگر کوئی یورپ زا بغیر میری اجازت تحریری کے آپ کے ملک مین جا کر رہے تو آپ اوسکو زبردستی اوٹھادین اور اگر طلبی اوسکی ہو تو آپ صاحب رزیڈنٹ کے پاس جو منجانب کمپنی رہیگا اوسکو بھیجدین —

مین نے جو حالات گذشتہ ملاحظہ کیے اور آپ کی دوستی کا حال جو فیما بین آپکے اور کمپنی کے ہے مشہور عوام ہے دیکھا تو مجھے حال ذیل لکھنا مناسب متصور ہوا کہ چند سال گذشتہ مین آپ کے ملک کے لوگون نے خودغرضی سے اکثر استغاثہ گورنمنٹ ہذا کو کیے ہین جسکی سبب بدنامی آپ کے انتظام کی ہوئی ہے میرا ارادہ یہ ہے کہ اسکا انسداد ہوا اور مین نے کچہ توجہ اونکے استغاثہ پر نہین کی ہے مگر چونکہ دوستی باہم مشہور ہے لہذا آپ اگر انصاف کو کام فرماوین تو موجب نیکنامی او شہرت طرفین کا ہے —

درباب فرخ آباد کے شرط چہارم عہدنامہ چونارگڑھ کا لحاظ رہیگا اور انگریزی رزیڈنٹ وہان سے اب خواہ بعد اختتام سنہ ۱۱۹۴ فصلی طلب کرلیا جائیگا اور بعد اوس سنہ کے وہ وہان نہ رہیگا اور نہ دوسرا مامور ہوگا اس بارہ مین بسبب اسکے کہ اب تک مداخلت اس گورنمنٹ کی اوس ضلع کی بندوبست مین تھی لہذا مین آپ کو اطلاع چند امور کی دینی مناسب اور ضروری تصور کرتا ہون اول یہ کہ آپ لحاظ حقوق نواب مظفر جنگ کا رکھینگے اور اگر کسی وجہ سے انتظام امور فرخ آباد آپ کو کرنا پڑے تو آپ وعدہ کرین کہ آپ آمدنی علاقہ مذکور سے روپیہ کافی واسطے گذر لائقہ نواب مظفر جنگ کے

نقل قولنامہ جو وزیر نے گورنر جنرل بہادر سے کیا

چونکہ درخواست نواب وزیر کی بلاکمی و تامل منظور ہوئین مین اب مکرر وہ درخواست گزارش کرتا ہون کہ مین نے زبانی عرض کی تھی اور امید ہے کہ آپ میری تمام معروضات پہچانا فرماینگے اور یقین ہے کہ انکی منظوری بلاتامل فرمائی جائیگی کیونکہ اونمین صرف آپکی مہربانی درکار ہے اور کمپنی کو کچھ تعلق اوس سے نہین ہے صرف اس قدر کہ جو روپیہ نواب سے یعنی مجسے لینا ہے وہ کمپنی کو دیا جائے۔

مین اسواسطے عرض کرتا ہون کہ جو تعداد نفری سہ بندی و دیگر فوج کثرت سے ہوگئی ہی وہ کم کیجاے اور ایک حد مقرر ہوجاے اور اونکی تنخواہ آمدنی پر نہ دلائی جاے بلکہ خزانہ سے نقد ملا کرے اور اوسکی تعداد نفری اوسیقدر ہو جسقدر روپیہ خزانہ سے مل سکتا ہو مگر چونکہ یہ امر بہت مشکل ہوگا جب تک کہ میرے خانگی اور علاقے کے اخراجات جدا نہون مین یہ بھی عرض کرتا ہون کہ مجکو کچھ روپیہ مقرر ہوکر اخراجات خانگی کے واسطے ملا کرے اور باقی آمدنی علاقہ خزانۂ عامرہ مین اوسکے اہلکاران کی معرفت رکھا جایا کرے اور صاحب رزیڈنٹ بہادر اوسکا ملاحظہ کرلیا کرین اور اوسمین سے اخراجات سپاہ و دفاتر ہوا کرین

اس صلاح سے مراد یہ نہین ہے کہ سالانہ ادائی سرکار مین تخلل واقع ہو بلکہ وہ یعنی ادائی قرضۂ سابق و مطالبہ حال کمپنی ہر سال بتعداد مختلف دیا جائیگا۔

دستخط اور مہر نواب کے ہوئے اور اقرار اور منظوری مطابق صلاح بالا ہوئی

نقل مطابق اصل کے ہی

دستخط ای ہے

سب سکرٹری ہنوریبل بورڈ

نمبر ۲۸

تحریر جو آصف الدولہ نواب اودہ کی ساتھ ۱۷۸۶ء مین ہوئی

منجانب ارل کورنوالس بنام وزیر مرقومہ ۱۵ اپریل ۱۷۸۶ء عیسوی

جو عہدنامہ فیما بین انگریزی کمپنی اور نواب شجاع الدولہ کے ہوا تھا اوسمین نفع طرفین ملحوظ رکھا گیا ہے اور وہی مطلب انکی اور کمپنی کی دوستی اور اتفاق مین ملحوظ رہا ہے پس جو اتفاق واسطے رفاہ اور بہبودی طرفین کی ہو اوسکو دوامی اور مستدامی ہونا چاہیے اس سبب سے جیسے کہ میری تقرری واسطے انتظام امورات یہانکے ہوئی ہے میری نیت ہمیشہ متوجہ اسکی رہی ہے یہ اتفاق دوستانہ مضبوط اور مستحکم ہو —

چونکہ مین ملک کمپنی اور اپنے ملک کو یکسان تصور کرتا ہون تو حفاظت انکے ملک کی ضروری ہوئی اس سبب سے کہ وہ سرحدی ملک ہے اور اوسمین حملہ غیر ممکن ہے اور یہ حفاظت بخوبی بغیر مدد فوج کمپنی کے نہین ہو سکتی اسواسطے مین آپ کے روبرو ظاہر کرتا ہون وہ امور جو بعد غور و تامل بسیار میرے نزدیک مناسب ہین —

درباب فوج مقیم فتح گڑھ کے جسکی برخاستگی از روے عہدنامہ مقام جو نار سنہ ۱۷۸۱ع کے ہوئی ہے مین صلاح دیتا ہون کہ وہ برخاست نکی جائے بلکہ وہان مقیم رہے مین یہ صلاح اسوجہ سے دیتا ہون کہ انکا ملک وسیع ہے اور فوج وہان مقیم ہوگی وہ انکے ملک کی حفاظت کے واسطے نہایت کارآمد ہوگی اگرچہ بالفعل کوئی فوج کسی کے ملک پر خیال مین نہین ہے مگر آخرکار حفاظت انکے ملک کی منحصر اوپر فوج موجودہ ملک کے ہوگی اور جبتک فوج انکی ملک مین رہے گی اوسوقت تک کوئی خیال فوج کشی بھی اونکے اوپر نکرے گا اور یہ امر ظاہر ہے کہ دلاوری اور قوت فوج کمپنی کی اکثر جنگ کا ہون مین آزمائی گئی ہے حتی کہ جب اونکے دشمن کی فوج اونسے بیس مرتبہ زیادہ بھی تھی تاہم اونکی قوت اور طاقت ظاہر ہوئی ہے اور برکت خدا سے وہ ہمیشہ اپنے دشمن پر بررہینگے اور فتحیاب ہونگے مگر چونکہ ہمیشہ واقعات جنگ مین شبہہ رہا کرتا ہے تو حزم اور عقل مقتضی اسکی ہے کہ ہر ایک تدابیر ممکن الوقوع عمل مین آئے تاکہ یقین فتح ہماری طرف عاید ہو آپ کو بھی معلوم ہوگا کہ کچھ نسبت کمپنی کی فوج مین اور انکی فوج مین نہین ہے اور یہ کہ بغیر مدد فوج کمپنی کے آپ کی حکومت اور آپکا ملک محفوظ نہین رہ سکتا مجھے یقین ہے کہ اگر آپ میری راے پر غور کرینگے تو آپ کو راستی میرے بیان کی معلوم ہوگی اور آپ قیام فوج کو منظور کرینگے جسکی دلاوری اور قواعد پر اعتبار کلی ہے بمقابلہ اونکے جو کچھ قواعد جنگ نہین جانتے اور مجھے شک نہین کہ آپ خرچ زائد اس فوج کا رآمد کا

نمبر ۲۷

نقل عہدنامہ گورنر جنرل جو ساتھہ وزیر کے ہوا بتاریخ ۱۹ ستمبر ۱۷۸۱ء

نواب وزیر الممالک آصف الدولہ آصف جاہ خان بہادر نے مکرر اور عین خواہش سے ظاہر کیا ہے کہ وہ خرچ برگیڈ و سواران و افسران انگریزی مع اونکے ٹپالن اور دیگر صاحبان بنام نہاد سہ بندی وغیرہ کا جنکی تنخواہ وہ دیتا ہے اوس سے نہین دیا جاتا اور اکثر درخواست اس بارہ مین اور دیگر امور مین کی اور چونکہ دوستی اوسکی دوامی اور مستحکم نسبت کمپنی کے ہے تو وہ مستحق ہر قسم کی اعانت اور سبکدوشی کا ہمسے ہوسکتا ہے لہذا مین وارین ہیسٹنگ گورنر جنرل عماد الدولہ جلادت جنگ بہادر منجانب گورنر جنرل اور کونسل شرائط ذیل منظور کرتا ہون ۔ ۱۹ ماہ ستمبر ۱۷۸۱ء مطابق آخر رمضان ۱۱۹۵ھ

شرط اول

جو برگیڈ مستعار اور تین رجمنٹ سواران نواب کے فوج مین تھے وہ اب ۱۱۸۹ فصلی سے اونکے خرچ مین نہ پڑین صرف میعاد ڈھائی مہینے کی دیجاے جس عرصے مین وہ نواب کی حدود سے پار ہوسکتے ہین اس عرصے کی تنخواہ اور بقایا وغیرہ جو کچھہ ہوگا سب دیا جائیگا اور نیز دیگر صاحبان مع ٹپالن سہ بندی باستثناء دفتر صاحب رزیڈنٹ جنکا خرچ بھی نواب دیتا ہے اب ۱۱۸۹ فصلی سے اوسکے ذمہ نرہین بقایا تنخواہ وغیرہ اوسکا دیا جاے اور دو مہینے کی تنخواہ پیشگی دیجائیگی معنی اس شرط کے یہ ہین کہ سواے اوسقدر سپاہ کے جسکا وعدہ بنام نہاد برگیڈ کے نواب شجاع الدولہ مرحوم نے کیا ہے اور جنکی تنخواہ دو لاکھہ ساٹھہ ہزار روپیہ ہے اور سپاہ کی تنخواہ نواب نہ دے آمین ایزادی ایک رجمنٹ سپاہ کی ہوگی جسکی ضرورت واسطے حفاظت دفتر اور خزانہ اور حشم صاحب رزیڈنٹ مقیم لکھنو کی ہے اور جسکی تنخواہ پچیس ہزار ماہواری قرار پایا ہے یہ رجمنٹ تین مہینے بعد تبدیل ہوا کرے اور یہ برگیڈ حسب مرضی نواب کوچ مقام کیا کرے گی جیسا عہدنامہ قرارداد نواب وزیر مرحوم مین درج ہے اور آخری شرط یہ ہے کہ اگر نواب کو ضرورت مدد زیادہ فوج کمپنی کی ہوگی تو اونکی تنخواہ وغیرہ اوس تاریخ سے شروع ہوگی جس تاریخ وہ عبور دریاے کرمناسا کرینگے اور اگر کمپنی کو ضرورت نواب کی فوج کی ہوگی تو جسقدر مقرر ہوجاے گا اوسقدر ماہواری

اوسکو دیا جائیگا جب تک وہ خدمتگزاری مین حاضر رہینگے۔

شرط دوم

چونکہ انتظام ملک مین نواب کو نہایت دقت بواسطہ طاقت فوجی وحکومت جاگیرداران ہوئی ہے لہذا اوسکو اختیار دیا جاے کہ جسکو وہ مناسب تصور کرے اوسکی جاگیر ضبط کرے صرف یہ خیال رہے کہ جنکی جاگیرات کی بابت کمپنی ضامن ہے اگر اونکی جاگیرات ضبط کرے تو جسقدر آمدنی اوسکی جاگیر کی ہوگی اوسقدر نقد اوسکو معرفت صاحب رزیڈنٹ کے دینا ہوگا۔

شرط سوم

چونکہ فیض اللہ خان نے بسبب شکست کرنے عہد کے حقوق حفاظت وحمایت گورنمنٹ انگریزی ضبط کرادیے اور اپنی خودسری سے بہت دقت اور تکلیف نواب کو دیتا ہے لہذا نواب کو اجازت ہو کہ جب موقع وقت ہو اوسکی جاگیر ضبط کرکے اوسکو نقد روپیہ مشروطہ عہدنامہ معرفت صاحب رزیڈنٹ بہادر کے دیا کرے مگر جسقدر روپیہ اوس فوج کا ہوگا جو اوسنے ازروے عہدنامہ شرط سرانجام کرنے کا کیا تھا وہ روپیہ اوسکی نقدی مین سے منہا ہو کر حساب کمپنی مین تا قائم رہنے جنگ حال کے محسوب ہوگا۔

شرط چہارم

کوئی صاحب رزیڈنٹ فرخ آباد مین مقرر نہوا ور صاحب رزیڈنٹ حال طلب کرلیا جاے۔

شرط پنجم

جو عہدنامجات فیمابین انگریزان اور نواب شجاع الدولہ کے ہوے ہین وہ فیمابین فریقین معاہدہ حال تصدیق کیے جائین وہان تک کہ جہان تک موافق شرائط مذکورہ بالا کے ہون اور کوئی افسر یا فوج یا دیگر اشخاص نواب کے دفتر مین سے تنخواہ پائین صرف وہ جنکی نسبت آئین شرط ہوئی ہے۔

دستخط وارین ہیسٹنگ　[مہر]

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط آئی بے سب سکرٹری عنوربل بورڈ

تو یہ تصور کرنا چاہیے کہ ہیں سرداران انگریزی کمپنی سے منحرف ہو گیا لہذا یہ قولنامہ میں نے لکھدیا کہ سند ہو —

فہرست جاگیرات وغیرہ

سلون	محال سالم
دوا	ایضاً
پرسدیپور	ایضاً
رتاہ	ایضاً
سمروتہ	ایضاً
تلوئی	ایضاً

جائس مع عدالت و سائر محال سالم

کوڑہ	ایضاً
ٹانڈا	ایضاً

ایک مکان گورکھپور میں

نواب گنج مع دیہات دوسری جانب گھاگھرا کی محال سالم

اسمعیل گنج مع دیہات سہ کروہی لکھنؤ

اسمعیل گنج واقع لکھنؤ

بارہ دری صوبہ داران

ٹکسال اودہ و فیض آباد

بیگم گنج و گولہ گھاٹ

وزیر گنج

باغ ہری سنگھ واقع اودہ مع زمین تین باغوں کے

عیش باغ واقع لکھنؤ

روضہ گھاٹ واقع لکھنؤ

بیگم پاڑی مع بازار
باغ پہاڑ امل

نمبر ۲

نقل مسودہ قولنامہ مہری جان برستو صاحب منجانب کمپنی وسرداران انگریزی مرقومہ ۹ شعبان ۱۱۸۹ھ مطابق ۱۵ اکتوبر ۱۷۷۵ء

مین یہ شرط بطور قولنامہ دیتاہون اور اسپر مینے اپنی مہر منجانب کمپنی وسرداران انگریزی کی ہے نواب آصف الدولہ یحیی خان بہادر ہزبرجنگ نے اپنی والدہ سے اپنا ورثہ پدری کا مبلغ تیس لاکھ روپیہ بابت قرضہ حال اور چھبیس لاکھ روپیہ بابت قرضہ سابق کچہ نقد اور باقی کا اسباب اور جواہرات اور ہاتھی اور شتر وغیرہ لیکر تصرف مین لائے اور فارغخطی جو نواب آصف الدولہ نے اپنی والدہ کو دی وہ سند ہیگی میری مہر بھی اوسپر لگی ہے تاکہ معلوم ہوکہ یہ امر کمپنی اور سرداران انگریزی کے علم مین ہوا درباب جاگیرات وگنجیات وبارہ دری وباغات وٹکسال اودہ وفیض آباد جو نواب مرحوم نے بیگم کو دیے تھے اونکے قبضے مین نواب آصف الدولہ مزاحم اوس سے نہونگے مگر تاحین حیات اوسکا قبضہ اور دخل بحال رکھینگے اور بیگم اپنے ملازمین سے روپیہ جاگیر وغیرہ کا تحصیل کرے سرداران انگریزی ضامن تعمیل شرائط ہذا کے ہین کوئی مزاحم بیگم سے نہوگا جب بیگم حج کو جائیگی کوئی سدراہ اوسکا نہوگا بیگم کل مالک اپنے لوگون کی ہے کوئی شخص کسیطرحکا مطالبہ اوسکے خواجہ سرا یونسے یا خدمہ سے نکرے گا اوسکو اختیار ہے اونکی نسبت جو چاہے کرے۔

جب بیگم حج کو جائے تو وہ جسکو چاہے مہتمم اپنی جاگیرات وغیرہ کا چھوڑ جائے سرداران انگریزی اسکے شاہد ہین۔

تفصیل جاگیرات وگنجیات وغیرہ وہی یہان بھی درج ہے جو نمبر اول کے آخر مین درج ہے۔

المرقوم ۲۰ ماہ ربیع الاول ۱۱۸۹ ہجری مطابق ۲۱ ماہ مئی ۱۷۷۵ عیسوی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان برسٹو

رزیڈنٹ بدربار نواب اودھ

مقابلہ اسکا ساتھ ایک نقل مصدقہ اور مرسلہ برسٹو صاحب کے ہوا اور معلوم ہوا کہ ترجمہ صحیح اور درست ہے —

دستخط جی ایچ ڈی اویلی

اکٹینگ مترجم فارسی

شرائط مجوزہ عہد نامہ پر جو ساتھ نواب آصف الدولہ کی ہوگا تجویز کی گئی

اول شرط منظور ہوئی

دوم ایضاً

سوم ایضاً

چہارم ایضاً

پنجم ایضاً

ششم ایضاً

ہفتم ایضاً

حکم ہوا کہ عہد نامہ کا مقابلہ فارسی نقل سے کیا جائے اور اگر درست ہو تو دو نقول اسکی حسب ضابطہ تحریر ہو کر واسطے مہر کمپنی اور دستخط بورڈ ہذا کے پیش ہوں اور بعد ازاں برسٹو صاحب کے پاس بھیجی جائیں کہ اسیطرح تصدیق یعنی مہر اور دستخط منجانب نواب کرا کر ایک نقل واپس کریں

اور دو اقرار ناموں بھی برسٹو صاحب نے نواب سے لکھائے تھے منظور ہوئے

نمبر ۲۶

نمبر ۱

نقل مسودۂ قولنامہ مہری نواب آصف الدولہ مرقومہ ۱۹ ماہ شعبان ۱۱۹۰ھ ہجری مطابق ۵ اکتوبر ۱۷۷۶ء

مین آصف الدولہ بہادر اقرار کرتا ہون اور یہ قولنامہ لکھدیتا ہون یعنی

مین نے اپنی والدہ سے تیس لاکھہ روپیہ بابت قرضہ حال اور چھبیس لاکھہ روپیہ بابت قرضہ سابق کے کچہ نقد اور کچہ اسباب اور جواہرات اور ہاتھی اور شتر وغیرہ ورثۂ پدری لیا اور اب کچھہ دعوی میرا اوسپر باقی نہین رہا یہ سب مین نے بوساطت افسران انگریزی کے لیا اور اب مطالبہ زیادہ اس سے ترک کیا اور یہ بھی مین وعدہ کرتا ہون کہ مین مزاحمت اپنی والدہ سے بہ نسبت جاگیر اور گنجہات و بارہ دری و باغات وغیرہ و ٹکسال اودہ و فیض آباد کے جو اوسکو نواب مبرور نے دیا ہے نکرونگا اور اوسکے حین حیات اوسکو قابض ان سب پر رہنے دونگا اور جب تک میری والدہ زندہ رہیگی اوسوقت تک مین اوسکو ان سب کی نسبت دق نکرونگا وہ اپنی جاگیر مین اپنے ملازمین کی معرفت تحصیل زر کرین مین اونکو نہ روکونگا اگر میری والدہ حج کرنے جائین تو اونکو اختیار ہے جسے چاہین اپنی جاگیر وغیرہ مین بطور مہتمم چھوڑ جائین یہ کلیتہً اونکے اختیار مین ہے مین اسمین مزاحم نہونگا خواہ وہ یہان رہین یا حج کو جائین یہ سب جاگیر وغیرہ اونکے قبضے مین متصور ہون گی اور کوئی شخص اونسے مزاحم نہوگا جس کسیکو میری والدہ مہتمم جاگیر وغیرہ قرار دینگی اوسکی مین مدد اور حفاظت کرونگا اور جب وہ حج کو جائین تو اونکو اختیار ہے جس ملازم ذکور واناث کو چاہین اور جو اسباب چاہین اپنے ہمراہ لیجائین مین مزاحم اوسکا نہونگا اور مین کچہ وقت کسی قسم کا مطالبہ کر کے جواہر علیخان اور بہادر علیخان اور نشاط علیخان اور شکوہ علیخان اور تحویلدارنیون کو ندونگا میری والدہ کو اختیار ہے اپنی جاگیر وغیرہ مین جو چاہین کرین وہ مالک ہین در باب لحاظ رکھنے ان سب شرائط کے خدا اور اوسکے رسول اور دوازدہ امام اور چہاردہ معصوم اور سرداران انگریزی کو گواہ دیتا ہون سرداران انگریزی اس قولنامہ مین شریک میرے ہین —

دیگر یہ کہ مین زر قرضہ اپنی والدہ سے طلب نکرونگا میرا کچہ دعوی اب اوسپر نہین ہے اور مین ہرگز اس عہدنامہ سے انحراف نکرونگا اگر مین احیانًا خلاف ورزی اس عہدنامے کی کرون

سرکار غازی پور

پرگنہ سکندرپور خرید شاہی آباد پٹنہ سرونج وغیرہ مثل سابق اور ٹکسال اور کوتوالی بنارس

شرط ششم

نواب آصف الدولہ بالعوض مدد اور اعانت فوج انگریزی کے جو اوسکے ہمراہ رہیگی تاریخ عہدنامہ ہذا سے ایک برگیڈ کے خرچ کے واسطے دو لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ سکہ اودھ سنہ رائج الوقت دیا کرینگے اور اگر اس سنہ کے روپیہ کا رواج آیندہ موقوف ہوجاوے تو بٹہ یا بارہ جو کچھ ہو حساب سے دیاجاوےگا اور لیا جاویگا تفصیل برگیڈ کی یہ ہے دو پلٹن یا ایک رجمنٹ ولایتی ایک کمپنی توپخانہ اور چھ پلٹن سپاہیان ہندوستانی۔

نواب مذکور کو جب سے فوج انگریزی اضلاع کمپنی کی سرحد سے حسب درخواست اوسکے باہر آویگی اور جب تک وہ واپس سرحد ملک کمپنی میں نہ جاویگی اوسوقت تک یہ روپیہ ماہواری دینا ہوگا۔

شرط ہفتم

اگر نواب مذکور کبھی درخواست مدد انگریزی کمپنی واسطے حفاظت کسی اور اپنے علاقہ کے سوای اوسکے جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے کریگا تو وہ حسب موقع وقت قرارداد کرلیگا۔

انگریزی کمپنی اور سرداران انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ جو شرائط اب باہم قرار ہوئی ہین اونکی تعمیل ہوگی اور آیندہ تا حین حیات نواب آصف الدولہ وہ ہرگز اسکو تبدیل نکرینگے اور نہ اس سے انحراف کرینگے اور وہ کسی طرح پر یا کسی سبب سے کوئی مطالبہ جدید یا خلاف منشاء عہدنامہ ہذا نکرینگے۔

فریقین باہم اپنی اپنی تحریر پر قسم کرتے ہین کہ مطابق اس عہدنامہ کے کاربند ہونگے

المرقوم ۲۰ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۰ ہجری مطابق ۲۱ ماہ مئی ۱۷۷۶ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان برسٹو

رزیڈنٹ دربار نواب اودھ

مقابلہ اسکا ساتھ ایک نقل مصدقہ اور مرسلہ برسٹو صاحب سے ہوا اور دریافت ہوا کہ ترجمہ درست
درمطابق ہے صرف نام ہندئی فہرست اضلاع مین فروگذاشت ہوا تھا وہ مین نے درج کر دیا

دستخط جی ایچ ڈی اویلی
ایکینگ مترجم فارسے

ترجمۂ اقرار نامۂ مہری نواب آصف الدولہ

اگر کسی شخص کی برات یا تنخواہ حسب الحکم ہمارے اوپر راجہ چیت سنگہ یا اوسکے
ضلاع کے ہوئی ہے تو ایسی برات اور تنخواہ راجہ سے یا اوسکے اضلاع سے نہ ملیگی
وہ مجھسے ملنی چاہیے ـــ

قبضہ اور حکومت واسطے ہمیشہ کے اضلاع پرگنات ماتحت راجہ کے بلا رسوم اور قرضہ
ور تنخواہ وغیرہ مین بالکل بعد ڈیڑہ مہینے کے انگریزی کمپنی کو دونگا ـــ

المرقوم ۲۰ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مئی ۱۷۷۶ع

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جان برسٹو
رزیڈنٹ دربار نواب اودہ

مقابلہ اسکا ساتھ ایک نقل مصدقہ اور مرسلہ برسٹو صاحب کے ہوا اور معلوم ہوا کہ
ترجمہ صحیح اور درست ہے ـــ

دستخط جی ایچ ڈی اویلی
ایکینگ مترجم فارسے

ترجمۂ اقرار نامۂ مہری نواب آصف الدولہ

زرِ بقایا سے انگریزی کمپنی بابت اضلاع کوڑہ اور الہ آباد ورو ہیلکھنڈ و تنخواہ فوج حسب عہدنامہ
نواب شجاع الدولہ بلا عذر و تکرار ہر وقت وجوب ہوسکے ادا ہوگا ـــ

نمبر ۲۵

ترجمہ شرائط مجوزہ عہدنامہ جو ساتھ نواب آصف الدولہ کے تجویز ہوا ۱۷۷۵ء

نواب آصف الدولہ یحیی خان بہادر ہزبر جنگ ایک فریق اور مہوربل وارن ہسٹنگ صاحب گورنر جنرل اور ممبران سپریم کونسل فورٹ ولیم منجانب اور بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی فریق ثانی شرائط ذیل منظور کرتے ہین—

شرط اول

صلح کل اور دوستی مستحکم اور اتفاق کامل واسطے ہمیشہ کے فیما بین نواب آصف بہادر اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے قائم ہوا فریقین معاہدہ بنظر جاری رکھنے واسطے ہمیشہ کی دوستی باہمی کسی حیلہ یا کسی سبب سے رعایا اور ساکنان ملک کو مخالفت اور فساد کرنے نہ دینگے اور جس امر سے یہ امور مخالفت وغیرہ پیدا ہوتے ہین اونکو واقع ہونے نہ دینگے فریقین کے دوست اور دشمن جانبین کے متصور ہونگے اور اگر کوئی ایک کے ملک سے فراری ہوکر دوسرے کی ملک مین آئیگا وہ فوراً حوالہ کردیا جائیگا اور اوسکو کسیطرحکی امانت نہ ملے گی—

شرط دوم

نواب موصوف وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز قاسم علیخان صوبہ دار سابق بنگالہ اور سمرو قاتل انگریزان کو اپنے ملک مین آنے نہ دینگے اور نہ اپنے پاس رکھینگے اور اگر وہ اوسکے قابو مین آجائینگے تو برعایت دوستی اونکو قید کرکے سپرد کمپنی انگریزی کے کردینگے اور وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ کسی اور قوم ولایت کو وہ اپنی ملازمی مین بغیر رضامندی کمپنی انگریزی کے نہ رکھینگے اور جو کوئی بغیر اجازت کمپنی انگریزی کے اوسکے ملک مین آئیگا یا اوسمین گذر کرے گا یا رہے گا یا معلوم ہوگا کہ ملک مین ہے اوسکو وہ آنے نہ دینگے بلکہ اوسکو آنے مین مانع ہونگے اور اگر آ بھی جائیگا تو اوسکو واپس بھیجدینگے تمام یورپ زاکسی قوم کے جو اب نواب وزیر کے ملازم ہین اس عہد کی رو سے برخاست ہوئے اور اب اور آئندہ وہ وعدہ کرتے ہین کہ اونکو ملازم نہ رکھینگے اور جو کمپنی انگریزی سے مفرور ہوکر آیا ہے یا آئندہ آئیگا بشرط گرفتار ہونے کے حوالہ کمپنی انگریزی کے کردیا جائیگا—

شرط سوم

اگر بادشاہ کوئی امر نسبت امورات نواب آصف الدولہ کے سرداران انگریزی کو لکھینگے وہ کارروائی حسب رضامندی وفائدہ وارادہ نواب کرینگے اور جو کچھ بادشاہ کی تحریر اور تقریر پر لحاظ نکرینگے اور اسیطرح اگر بادشاہ آصف الدولہ کو کوئی امر نسبت امور سرداران انگریزی کے لکھینگے تو وہ بھی حسب رضامندی وفائدہ وارادہ کمپنی کے کارروائی کریگا اور کچھ خیال تحریر وتقریر بادشاہ پر نکریگا۔

شرط چہارم

اضلاع کوڑہ والہ آباد ہمیشہ اور واسطے دوام کے قبضہ نواب آصف الدولہ مین اوسی حیثیت سے رہینگے جیسے ملک اودہ اوسکے پاس ہے اور دام مین انگریز خلل اندازی نکرینگے اور نہ کچھ دام یا درم اضلاع مذکور سے طلب کرینگے سرداران انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ صوبہ اودہ اور کوڑہ اور الہ آباد کی حفاظت کرینگے جب تک کہ مرضی کورٹ اوف ڈائرکٹر کی دریافت ہوگی

شرط پنجم

نواب مذکور بابت حفاظت اپنے ملک کے حسب شرائط مذکورہ بالا بیان کرتے ہین کہ اونھون نے اپنی مرضی اور خواہش سے انگریزی کمپنی کو تمام اضلاع ماتحت راجہ جیت سنگہ کے مع محصول خشکی و دریا اور حکومت اضلاع مذکور کی واسطے ہمیشہ کے دیتے ہین اور انگریزی کمپنی بعد ڈیڑہ مہینے کے تاریخ عہدنامہ ہذا سے حکومت اور قبضہ اضلاع ماتحت راجہ جیت سنگہ کی اپنے ذمے گردانینگے تفصیل اضلاع یہ ہے۔ یعنے

سرکار بنارس

سرکار جونپور

سکندر گڑھ

اضلاع جونپور

بیجے پور بہادر

بلہرسہ خاص

مہر اور دستخط فریقین معاہدہ نے بمقام سانڈی بتاریخ ۲۰ ماہ مارچ ۱۷۷۲ء روبرو ہمارے کیے

دستخط گبریل ہارپر

دستخط جان کوکریل

دستخط ولیم ڈیوی

نمبر ۲۴

عہدنامہ ساتھ شجاع الدولہ کے ۱۷۷۳ء مین

وزیر الممالک آصف جاہ شجاع الملک نواب شجاع الدولہ ابو المنصور خان بہادر صفدر جنگ سپہ سالار ایک فریق اور وارن ہیسٹنگ صاحب پریسیڈنٹ کونسل و گورنر فورٹ ولیم و سپہ سالار افواج کمپنی انگریزی باضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ منجانب و بنام کمپنی انگریزی فریق ثانی کے شرائط ذیل کو منظور کرتے ہین۔

شرط اول

چونکہ عہدنامہ الہ آباد مرقومہ ۱۶ ماہ اگست ۱۷۶۵ء فیما بین وزیر اور کمپنی مین درج ہے کہ اضلاع کوڑہ والہ آباد بادشاہ کو واسطے اونکے صرف کے دیے گئے ہین اور چونکہ بادشاہ نے قبضہ اضلاع مذکور کا چھوڑ دیا بلکہ ایک سند کوڑہ و کڑہ کی بنام مرہٹہ لکھدی جس سے نقصان وزیر اور کمپنی انگریزی متصور اور خلاف منشاء عہدنامہ کے ہے اس سبب سے بادشاہ کا استحقاق نسبت اضلاع مذکور کے معدوم ہوگیا اور وہ دوبارہ کمپنی کے قبضہ مین آئے جسنے اونکو دیے تھے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ اضلاع مذکور وزیر کے قبضے مین بشرائط مفصلہ ذیل دیے جائینگے اور یہ کہ جسطرح اوسکے پاس ملک اودہ ہے اوسیطرح یہ اضلاع کوڑہ و کڑہ والہ آباد بھی اوسکے پاس ہمیشہ رہینگے کسیطرح اور کسی حیلے سے اوس سے مزاحمت ان اضلاع کے بارہ مین کمپنی اور اوسکے افسران نکرینگے اور نیز جو روپیہ اب مشروط ہوتا ہے اوس سے زیادہ ہرگز کسی حیلے یا سبب سے طلب نکیا جائیگا اس عہدنامہ کی پابندی تمام افسران انگریزی واہالیان کونسل اور کمپنی کرینگے اور ہرگز اس سے انحراف نکرینگے

تفصیل شرائط

وہ پچاس لاکھ روپیہ سکہ رائج الوقت ملک اودہ حسب تفصیل ذیل ادا کرے۔

نقد عـــ لکہ

دو برس بعد تاریخ اس عہدنامہ سے

اول سال وعـــ لکہ

دوم سال وعـــ لکہ بـــ لکہ

کل سکہ روپیہ صـــ لکہ

شرط دوم

بنظر اسکے کہ تکرار درباب زرادائی نواب وزیر بابت اخراجات فوج کمپنی جو اونکی مدد کو آئین یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایک برگیڈ کا خرچ دو لاکھ دس ہزار روپیہ سکہ رائج الوقت ملک اودہ ہوگا اور تفصیل سپاہ برگیڈ ذیل مین درج ہوتی ہے۔

دو پلٹن ولایتی

چھ پلٹن سپاہ ہندوستانی

ایک کمپنی توپخانہ

اس فوج کا خرچہ ذمہ وزیر کے اوس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ سے وہ اونکی حد مین پہونچیگی اور اوس تاریخ تک ہوگا جس تاریخ تک وہ واپس حد ضلع بہار مین آوسے اور سوائے زر مذکورہ بالا اور کچہ مطالبہ بابت فوج مذکور کے کسی وجہ سے نہوگا اور اگر کمپنی یا افسران انگریزی فوج وزیر کو طلب کرینگے وہ کمپنی بھی اوسیطرح اوسکا خرچہ ادا کرے گی۔

مہر اور دستخط اور قسم فریقین معاہدہ نے بمقام بنارس تاریخ ۷ ستمبر ۱۷۷۳ء مین ہمارے روبرو کیے۔

دستخط جان اسٹوارٹ

دستخط ولیم ایڈفرن

کمپنی مذکور تجارت کرتے ہین فریق ثانی درباب فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے قابض رہے گی
اوپر قلعہ چنار گڈھ واقع زمینداری راجہ چیت سنگہ کہ اون سب پر واضح ہو جنکے متعلق اب یہ ہے
یا آیندہ متعلق ہوگا کہ جنرل سر رابرٹ بارکر صاحب نے شرائط مندرجۂ ذیل ساتھہ نواب وزیر کے
درباب قلعۂ مذکور کے منظور کین —

شرط اول

یہ کہ بنظر اسکے کہ ایسٹ انڈیا کمپنی کو سہولت بیچ مدد دہی نواب کے واسطے حفاظت ملک
کے موجب عہدنامۂ صلح جو فیمابین رابٹ ہنوربل لارڈ کلایو اور جان کارنیک صاحب کے منجانب
نواب نجم الدولہ صوبہ دار بنگالہ و بہار و اوڑیسہ اور منجانب کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت
ہندوستان مین کرتے ہین اور نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک کے بمقام الہ آباد بتاریخ ۱۶ ماہ
اگست ۱۷۶۵ع کے قرار پایا تھا حاصل ہو نواب نے اونکو قلعۂ چنار گڈھ واقع زمینداری راجہ چیت سنگہ
دیا کہ اونکے قبضے مین رہے اور صرف اونکی فوج اوسمین رہے اوسوقت تک کہ جبتک
ضرورت اوسکی واسطے مدد دہی نواب کے یا واسطے ضرورت کمپنی کے بنظر حفاظت اضلاع بنگالہ
و بہار و اوڑیسہ مناسب اور ضروری متصور ہو —

شرط دوم

یہ کہ اگر کسی موقع پر ضرورت کمپنی انگریزی کو واسطے لیجانے اپنی فوج کے اور خالی کرنے
قلعۂ چنار گڈھ کے ہو تو قلعۂ مذکور نواب شجاع الدولہ کے حوالہ ہوگا اور اسیطرح جب فوج انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی کی بجانب مغرب دریاے کرمناسا کے کوچ کریگی تو قلعۂ مذکور بروقت اوسکے
واسطے خالی رہیگا کہ اپنا سب براری یا اپنا قبضہ اوسپر کرین

شرط سوم

یہ کہ جسقدر خرچ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بیچ اوسکی مرمت یا بیچ تیار کرنے بیچ یا عمرت
میگزین و سلحہ خانہ و بارک وغیرہ کی کرینگے وہ سب روپیہ جب قلعہ حوالہ ہوگا تو نواب ادا کریگا
مگر یہ شرط ہے کہ خرچ چار لاکھہ روپیہ سے زائد نہوگا اور اوسکے حساب کی جانچ اور صحت
اشخاص مامورہ فریقین کرینگے —

دستخط رابرٹ بارکر

مہر اور دستخط فریقین معاہدہ نے بمقام سانڈہی بتاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۷۶۴ء ہمارے روبرو کیے—

دستخط گبریل ہارپر
دستخط جان کوکریل
دستخط ولیم ڈیوی

نمبر ۲۳

عہدنامہ مابین نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک ایک فریق اور بریگیڈیر جنرل سر رابرٹ بارکر سپہ سالار افواج کمپنی مستمہ تجاران انگلستان جو منجانب کمپنی مذکور ہندوستان میں اپنی پریسیڈنسی بنگالہ میں تجارت کرتے ہیں فریق ثانی دربارہ قلعۂ الہ آباد تمام اون لوگون پر واضح ہو جنسے یہ متعلق ہے یا کسی امر مین ہوگا کہ جنرل سر رابرٹ بارکر صاحب نے شرائط ذیل ساتھ نواب کے درباب قلعۂ الہ آباد کے منظور کین—

شرط اول

یہ کہ شاہ عالم بادشاہ کی خوشی یہ ہوئی کہ نواب شجاع الدولہ بہادر وزیر الممالک کو قلعۂ الہ آباد دے دیا جائے جب کبھی وزیر کو مطلوب ہو تو جب شجاع الدولہ طلب کریگا تو اوسکے دس روز کے بعد فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قلعۂ مذکور خالی کرکے حوالہ نواب کردے گی—

شرط دوم

یہ کہ فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی قلعۂ الہ آباد اوسیطرح منجانب وزیر رہے گی جسطرح منجانب بادشاہ رہا کرتی تھی جب تک کہ نواب شجاع الدولہ اوسے طلب نکرے یا جب تک کہ کمپنی مذکور کو ضرورت اوسکے خالی کردینے کی باعث روانہ کرنے فوج کے قبل طلب کے نہو اگر ایسا موقع ہوگا تو اوسکی اطلاع نواب کو وقت مناسب پر دیجائے گی—

دستخط رابرٹ بارکر

نمبر ۴۱

عہدنامہ فیما بین کمپنی اور شجاع الدولہ سنہ ۱۷۶۸ء

چونکہ افواہ ناملائم مشہور ہوئے ہین جنسے خلل بیچ دوستی اور اتفاق اور اعتبار کے جو فیما بین نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک ایک فریق اور رائٹ ہونربل رابرٹ لارڈ کلایو اور جنرل جان کارنیگ منجانب نواب نجم الدولہ مرحوم سابق صوبہ دار بنگالہ و بہار و اوڑیسہ۔ اور منجانب کمپنی انگریزی فریق ثانی قرار پایا تھا واقع ہوا ہے لہذا ہنری ورلسٹ پریسیڈنٹ گورنر فورٹ ولیم اور کونسل نے بنظر رفع کرنے تمام سبب رشک اور نااتفاقی کے اور قائم کرنے اتحاد فریقین کے جان کارٹر صاحب اور کرنیل رچارڈ اسمتیہ صاحب اور اکلا درسل صاحب کو جو تینون صاحب ممبر کونسل کلکتہ ہین بھیجا ہے کہ زبانی گفتگو نواب کے ساتھ کرین اور چونکہ جان کارٹر صاحب اور کرنیل چارڈ اسمیتھ صاحب اور کلا درسل صاحب کو بعد گفتگو کرنے نواب مسطور سے دریافت ہوا کہ نواب مستقل بیچ اتحاد انگریزون کے ہے لہذا وہ صاحبان منجانب نواب سیف الدولہ صوبہ دار بنگالہ و بہار و اوڑیسہ اور منجانب کمپنی انگریزی عہد سابق کو حرف حرف مجدداً تازہ اور مستحکم کرتے ہین اور نواب شجاع الدولہ بھی اوسیطرح عہدنامہ مذکور کو حرف بحرف تازہ اور مستحکم کرتا ہے اور بارادہ اسکے بنظر رفع کرنے تمام شبہات اور رشک کے اور قائم کرنے دوستی حال کو اوپر بنیاد مستحکم تر کے اور مستحکم عہدنامہ سابق کے برضامندی اقرار کرتے ہین کہ عبارت ذیل واسطے وضاحت شرط عہدنامہ مذکور درج کیجائے یعنی بصلاح اور مرضی پریسیڈنٹ اور کونسل ممدوح کے یہ اقرار کیا جاتا ہی کہ نواب پینتیس ہزار فوج سے زائد نرکھینگے اسمین سپاہ اور سوار اور چپراسی اور توپخانہ وغیرہ سب آگیا اور اسمین دس ہزار سوار ہونگے اور دس پلٹن سپاہ پیدل کی جنمین سب صوبہ دار اور جمعدار اور حوالدار وغیرہ لیکر دس ہزار نفری ہوگی اور رجمنٹ نجیب کے پانچ ہزار نفری سے زائد نہوگی انکے پاس بندوق ہوگی اور پانچ سو سپاہ توپخانے مین رہیگی اس سے زیادہ نہوگی اور باقی نو ہزار پانچ سو کشادہ فوج ہوگی اونکی وردی اور اسلحہ مانند سپاہ انگریزی کے یا نجیب پلٹن کے نہونگے اور نواب یہ بھی عہد کرتے ہین کہ سوا اسے دس ہزار نفری مذکورہ بالا کے اور کسی کے پاس اسلحہ مانند فوج انگریزی کے نہونگے اور اونکے قواعد مثل انگریزی ہوگی فقط بنظر اسکے جان کارٹر صاحب اور کرنیل چارڈ

سمتھ صاحب اور کلایورنسل صاحب منجانب نواب سیف الدولہ اور کمپنی انگریزی کے وعدہ کرتے ہین کہ جب تک نواب شجاع الدولہ مسطور اور انکے ورثا مطابق شرائط اس عہدنامے کے کاربند ہونگے اوسوقت تک کونسل فورٹ ولیم حال اور نہ کونسل آیندہ بعد ازین کوئی معاملہ جدید اس بارہ مین پیدا کرینگے سواے اونکے جو سابق مشروط ہوچکے ہین اور اب منظور ہونے او فریقین اس عہدنامے کو فرض اور واجب تصور کرینگے نواب ممدوح قرآن پر اور جان کارنر صاحب اور کرنیل ریچارڈ سمتھ صاحب اور کلایورنسل صاحب انجیل پر قسم کھائینگے کہ کوئی ایک حرف بھی اس عہدنامے کا فروگذاشت نہوگا اور خود اوسکی تعمیل کرینگے اور اپنی اولاد پر اوسکو فرض کرجائینگے۔

دستخط جان کارنر

دستخط رچارڈ سمتھ

دستخط کلایورنسل

اسپر دستخط اور مہر اور قسم ہر ایک فریق معاہدے نے بمقام بنارس بتاریخ ۲۹ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۸ء ہمارے روبرو کی۔

دستخط گبریل ہارپر

دستخط جی ڈبلیو ہوگن

دستخط ڈبلیو ایم گوکس

(مہر)

مین وعدہ کرتا ہون کہ جسقدر فوج اب میرے پاس زائد پینتیس ہزار سوار و پیادہ سے ہی اوسکو برطرف کرونگا اور باقی شرائط کی تعمیل تین مہینے کے عرصے مین تمام و کمال کرونگا۔

المرقوم ۱۹ ماہ رجب سنہ ۱۱۸۲ ہجری مطابق ۲۹ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۸ء

نمبر ۲۲

عہدنامہ فیمابین نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک ایک فریق اور برگیڈیر جنرل سر رابرٹ بارکر سپہ سالار افواج کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو ہندوستان مین اپنی پریسیڈنسی بنگالہ مین منجانب

شاہ عالم بادشاہ قابض کوڑہ پر اور اوس قدر جزو ضلع الہ آباد پر رہیگا جو اب اوسکی قبضے مین ہین اور جو اوسکو واسطے قائم رکھنے حیثیت بادشاہی کے دیا گیا ہے۔

شرط پنجم

نواب شجاع الدولہ یہ بھی بصدق دل و نیت درست وعدہ کرتا ہے کہ وہ بلونت سنگہ کو زمینداری بنارس اور غازی پور اور اون اضلاع پر جو اوسکے پاس تھے جب وہ نواب جعفر علیخان مرحوم اور انگریزون کے پاس حاضر ہوا تھا بشرطیکہ جسقدر مالگزاری وہ دیتا تھا اوسقدر دیتا رہیگا۔

شرط ششم

بنظر اسکے کہ کمپنی انگریزی کا جنگ گذشتہ مین صرف کثیر ہوا ہے لہذا نواب اقرار کرتا ہے کہ وہ پچاس لاکھ روپیہ حسب تفصیل ذیل دیگا یعنی بارہ لاکھ نقد اور آٹھ لاکھ کے جواہرات جب یہ عہدنامہ بتصدیق اور منظور ہوگا اور پانچ لاکھ بعد ایک مہینے کے اور باقی پچیس لاکھ باقساط ماہواری اس طرح پر کہ عرصہ تیرہ مہینے مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے سب ادا ہوجاے گا۔

شرط ہفتم

یہ تجویز قرار پائی کہ ملک بنارس اور جس قدر بلونت سنگہ نے مالگذاری مین لیا ہے نواب وزیر کو دیا جاے گو بادشاہ نے وہ ملک کمپنی انگریزی کو دیا ہے لہذا یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ ملک مذکور حسب ذیل اوسکو دیا جائیگا یعنی وہ سب ملک انگریزون کے پاس اوسوقت تک رہیگا جب تک میعاد عہدنامہ جو بلونت سنگہ اور کمپنی کے ساتھ ہوا ہے منقضی نہو جائے اور تاریخ انقضا اوسکی ۲۷ ماہ نومبر سنہ آئندہ ہے بعد ازان نواب کو دخل دیا جائیگا مگر قلعہ چنار پر دخل اوسکا اوس وقت تک نہوگا جب تک شرط ششم عہدنامہ ہذا کی بالکل تعمیل نہوجائے گی۔

شرط ہشتم

نواب کمپنی انگریزی کو اجازت دیگا کہ وہ تجارت بلا محصول تمام ممالک نواب مین کیا کرین

شرط نہم

تمام واسطہ داران اور رعایاے نواب جنے کچہ بھی مدد یا اعانت انگریزی جنگ گذشتہ مین کی ہوگی اونسکے قصور معاف ہونگے اور کسیطرح اونسے مزاحمت اس بارہ مین نہوگی —

شرط دہم

جسوقت یہہ عہدنامہ دستخط ہوگا اوسیوقت فوراً فوج انگریزی ملک نواب سے روانہ ہوگی صرف فوج قلعگی جنار باقی رہے گی اور اوس قدر فوج شہر الہ آباد مین رہے گی جسقدر واسطے حفاظت بادشاہ کے ضروری متصور ہوگی بشرطیکہ بادشاہ ضرورت اوسکی بیان کرینگے —

شرط یازدہم

نواب شجاع الدولہ اور نواب نجم الدولہ اور کمپنی انگریزی یہ اقرار کرتے ہین کہ وہ صدق نیت سے تمام شرائط مندرجۂ ومقبولۂ عہدنامہ ہذا کا لحاظ اور رعایت رکھینگے اور وہ خفیۃً یا صریحاً اپنی رعایا سے بھی شکستگی عہد روا اور جائز رکھین گے اور فریقین معاہدہ ضامن ایک دوسرے کے ہوتے ہین کہ تمام شرائط عہدنامۂ حال کی تعمیل ہوگی —

اسپر دستخط اور مہر اور قسم ہر ایک فریق معاہدہ نے بمقام الہ آباد بتاریخ ۱۶ ماہ اگست ۱۷۶۵ء روبرو ہمارے کی —

ایڈمنڈ مسکلائین	کلایو	(مہر)
آرچیبالڈ سونٹن	جان کارنیک	(مہر)
جارج وینشارٹ	مہر وتصدیق شجاع الدولہ	(مہر)

مرزا قاسم خان

راجہ شتاب رائے

میر مشعلہ

مقام فورٹ ولیم تاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط الکزنڈر کیمبل ایس ایس سی

دیا جاوے گا۔

شرط ششم

بنظر اسکے کہ کوئی دقیقہ مذیر رسانی جو نسبت شاہ اودھ کے ہنوریبل کمپنی عمل مین لاتی ہے باقی نہ رہے یہ بھی کمپنی ممدوح شرط کرتی ہی کہ جو رشتہ داران بیگم جدی کو بادشاہ آپ تنخواہ دیتے ہین اونکو کمپنی ممدوح جداگانہ روپیہ گذارہ کا دینگے۔

شرط ہفتم

تمام عہدنامجات جو سابق ہوئے ہین اور اب تک قائم ہین اور جو اس عہدنامہ کے خلاف نہین ہین وہ سب اسکی روسے بحال اور برقرار رہینگے۔

یہ عہدنامہ سات شرط کا میجر جنرل جیمس اوٹرم سی بی رزیڈنٹ لکھنؤ نے باختیارات عطایہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کے ساتھہ بادشاہ ابو المنصور نصیر الدین سکندر جاہ محمد واجد علی شاہ بادشاہ اودہ کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے بمقام لکھنؤ بتاریخ　　ماہ　　سنہ ۱۸ء

مطابق　　۔

نمبر ۲۰

عہدنامہ مابین نواب شجاع الدولہ اور نواب نجم الدولہ اور کمپنی انگریزی کے بمقام الہ آباد بتاریخ ۱۶ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ء کے قرار پایا۔

مہری اور دستخطی بادشاہ

چونکہ رابٹ ہنوریبل رابرٹ لارڈ کلایو بیرون کلایو اوف پلیسی نایٹ کمپانیون اوف دی موسٹ ہنوریبل اوڈر اوف دی باتھہ میجر جنرل اور سپہ سالار فوج و پریسیڈنٹ کونسل و گورنر فورٹ ولیم اور تمام آبادیہای متعلق کمپنی مشتملہ سوداگران انگلستان جو تجارت ہندوستان کے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڈیسہ مین کرتے ہین اور جان کارنیک صاحب برگیڈیر جنرل کرنیل ملازم کمپنی مذکور اور کمانڈنگ افسر افواج متعینہ بنگالہ کو کل اختیارات اور حکومت منجانب نواب نجم الدولہ صوبہ دار بنگالہ و بہار و اڈیسہ اور نیز منجانب کمپنی مشتملہ سوداگران انگلستان جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین عطا ہوئی ہے کہ صلح دوامی و مستحکم

ساتھ نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک کے تجویز کرکے منعقد کرین اون لوگون کو واضح ہو جنسے وہ متعلق ہے یا آیندہ متعلق ہوگی کہ مختاران کل مذکورہ بالا نے شرائط ذیل نواب مسطور سے قرار دین ہین اور منظور کین ہین۔

شرط اول

ایک دوامی اور عام صلح اور دوستی بیریا اور اتفاق مستحکم فیما بین نواب شجاع الدولہ اور اوسکے وارثون کے ایک فریق اور نواب نجم الدولہ اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی فریق ثانی قائم ہوگا اور فریقین معاہد ہمہ تن مصروف ہوکر اتحاد باہمی فیما بین مین اور اپنے اپنے ممالک مین اور رعایا مین قائم رکھینگے اور آیندہ کسی حیلے یا سبب سے اجازت برخلافی یا برعکسی کی ندینگے کہ کوئی یہ امر ظاہر کرے اور باحتیاط تمام امر مشتبہ اور مشکوک کا لحاظ رہے گا جس سے خلل بعد ازین اس اتفاق مین واقع ہو۔

شرط دوم

درصورتیکہ ملک شجاع الدولہ پر کبھی بعد اسکے حملہ کسی دشمن کا ہوگا تو نواب نجم الدولہ اور کمپنی انگریزی اوسکی مدد جزو فوج یا کل فوج سے کرینگے جیسی ضرورت وقت ہوگی اور جس قدر حفاظت ضروری ممالک اپنے سے بلا دقت ممکن ہوگی اور اگر ملک نواب نجم الدولہ پر یا کمپنی انگریزی کے ممالک پر حملہ آور ہوگا تو نواب اوسیطرح اونکی مدد جزو فوج یا کل فوج سے کرینگے درحالیکہ فوج انگریزی کمپنی نواب کی خدمت مین رہیگی تو جسقدر خرچ عظیم اونکا ہوگا اوسکی کفالت نواب پر ہوگی۔

شرط سوم

نواب بصدق دل وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز اپنے یہان نرکھے گا اور نہ آنے دیگا قاسم علیخان صوبہ دار سابق بنگالہ وغیرہ اور شمرو قاتل انگریزان اور کسی مفرور انگریز کو اور نہ کسیطرح کی مدد یا رعایت یا حفاظت اونکی کرے گا اور وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جو انگریز فراری ہوکر اوسکے ملک مین آئیگا اوسکو بھی وہ حوالہ کر دیگا۔

شرط چہارم

گیا گیا ہے اور اوس سے جو کچھ تحقیقات معاملہ کرنی ہوگی تو معرفت اجنٹ گورنر جنرل کے ہوا کریگی

عہدنامہ جو واجد علی شاہ کو دیا گیا تھا۔

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و شاہ ابوالمنصور نصیر الدین سکندرجاہ محمد واجد علیشاہ بادشاہ اودہ قرارداده فیمابین منجانب ہنوربل کمپنی بوساطت میجر جنرل جیمس اوٹرم سی بی رزیڈنٹ لکھنؤ باختیارات عطیہ موسٹ نوبل جیمس آنڈریو رمسی مارکوئس اوف ولہوسی نایٹ اوف دی موسٹ نوبل انشنٹ ان موسٹ نوبل اوڈر اوف دی تھسل ون اوف ہر مجیسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل جو منجانب ہنوربل کمپنی واسطے انتظام اور حکومت ہندوستان کے مقرر ہین اور منجانب شاہ اودہ معرفت۔

چونکہ سنہ ۱۸۰۱ع مین ایک عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب وزیر سعادت علیخان بہادر کے قرار پایا ہے اور چونکہ شرط ششم عہدنامہ مذکور مین مشروط ہے کہ حاکم اودہ ہمیشہ بصلاح اور استصواب اہلکاران ہنوربل کمپنی انتظام ملک کریگا اور اپنے علاقہ باقیماندہ مین ایسا انتظام اپنے اہلکاران کی معرفت کریگا کہ جس سے بہبودی رعایا متصور ہو اور جس سے حفاظت جان و مال باشندگان ملک ظہور مین آئے۔ اور چونکہ شکستگی عہد کی ہر ایک حاکم اودہ سے چلی آتی ہے اور مشہور ہے اور چونکہ مدت دراز تک اس شکستگی عہد کا جاری رہنا منجانب حاکمان اودہ باعث بدنامی گورنمنٹ انگریزی ہے کہ وہ اپنے فرض کو جسکا وعدہ بہ نسبت باشندگان ملک کے اونھون نے کیا ہے ادا نہین کرتے اور چونکہ اب گورنمنٹ پر فرض ہوا کہ ایسی تدابیر صالحہ انتظام ملک مین کرین جس سے اوسطرح کا انتظام بصفت التیام اور اعانت انجام بنسبت باشندگان کے عمل مین آئے جسطرح کے بندوبست کا وعدہ عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ع مین ہوا ہے اور اب تک ظہور مین نہین آیا ہے لہذا عہدنامہ مندرجہ ذیل جسمین سات شرطین تحریر مین تجویز ہوا درمیان فریق موسٹ نوبل مارکوئس اوف ڈلہوسی کے ٹی گورنر جنرل ان کونسل جسکو ہنوربل کمپنی نے واسطے انتظام اور حکومت کل امور متعلقہ ہندوستان کے مقرر کیا ہے بوساطت میجر جنرل اوٹرم سی بی رزیڈنٹ لکھنؤ باختیارات عطیہ گورنر جنرل بہادر موصوف ہین اور فریق ثانی شاہ ابوالمنصور نصیر الدین سکندرجاہ محمد واجد علی شاہ بادشاہ اودہ منجانب اپنے اور اپنے

ورثا کے معرف ——— ہین ———

شرط اول

اسکی رو سے یہ مشروط اور منظور ہوتا ہے کہ کل انتظام ملکی وجنگی ممالک اودہ کا آیندہ واسطے ہمیشہ کے متعلق ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوگا مع کل حقوق مالی کے اور کمپنی ممدوح وعدہ کرتے ہین کہ سرانجام کافی واسطے قائم رکھنے مرتبۂ شاہی کے جیسا اس عہدنامے مین آیندہ درج ہے کیا جائیگا اور نیز واسطے بہبودی ملک کے تدابیر عمل مین آئینگے ۔

شرط دوم

یہ بھی مشروط اور منظور ہے کہ خطاب شاہی اودہ بادشاہ کا قائم رہے گا اور اوسکی اولاد صلبی اصلی کو بھی یہی خطاب رہیگا ۔

شرط سوم

یہ بھی مشروط اور منظور ہے کہ بادشاہ اور اوسکے جانشینونکا ہر موقع پر ویسا ہی لحاظ اور رتبہ رہیگا جیسا بادشاہونکا ہوتا ہے ۔

شرط چہارم

یہ بھی مشروط اور منظور ہے کہ باوجود منشاء شرط اول عہدنامہ ہذا کے بادشاہ اودہ اور اوسکے جانشین کل اختیار مکانات محلات اور دلکشا اور بی بی پور مین رکھینگے مگر سزاے قصاص بادشاہ کے حکم سے ان مقامون مین بھی عمل مین نہ آئے گی جب تک کہ اول منظوری گورنر جنرل باجلاس کونسل حاصل نہو جائیگی ۔

شرط پنجم

چونکہ یہ ضرور ہے کہ تخت وتاج بادشاہ اودہ اوسی حیثیت اور توقیر سے قائم رہے لہذا یہ مشروط اور منظور ہے کہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی شاہ موصوف محمد واجد علی شاہ کو مالگزاری ملک سے بارہ لاکھ روپیہ سالانہ دیا کرینگے اور نیز کمپنی ممدوح واسطے اخراجات پہرہ وچوکی محلات کے تین لاکھ روپیہ سالانہ اور بھی دینا منظور کرتے ہین ۔

اور کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ بادشاہ کے بعد جو تخت نشین ہوگا اوسکو بارہ لاکھ روپیہ سالانہ

یا عہدنامے کی روسے نہین جمع ہوا صرف بطور قرضہ سودی کے جمع ہوا الا بعض بعض معاملون مین بمقدار
فرق ہوا ہے کہ کل غذات لوٹ خزانہ گورنمنٹ مقام لکھنو مین کرلیے گئے اور اوسکا سود ماہواری بجاے
سہ ماہی کے ملتا ہے مثلاً بماہ فروری ۱۸۴۲ء عہ لکھہ روپیہ جمع ہوا اور شرط یہ قرار پائی کہ منجملہ اس
روپیہ کے بارہ لاکھ کا سود ماہ بماہ ملا کریگا اور بماہ جولائی ۱۸۴۲ء عہ لاکھ روپیہ جمع ہوا اور اسمین سے
آٹھ لاکھ کا سود ماہ بماہ دینے کا وعدہ ہوا اور بماہ ستمبر ۱۸۴۲ء بارہ لاکھ روپیہ اور اسی شرط پر
جمع ہوے —

۱۸۴۲ء مین محمد علی شاہ نے وفات پائی اور امجد علی شاہ اوسکا بیٹا تخت نشین ہوا اور اسکے
بعد بتاریخ ۱۳ فروری ۱۸۴۷ء مین واجد علی شاہ تخت نشین ہوا —

حال بدنظمی ملک اودہ کی جانب توجہ مدت سے بعد عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی کے اس
ملک کے ساتھہ چلی آتی ہے اور منشا ایک شرط مندرجہ عہدنامہ ۱۸۰۱ء کا یہ ہے کہ نواب بصلاح
گورنمنٹ انگریزی ایسا انتظام اپنے ملک کا کرے جس سے بہبودی رعایا متصور ہوا ور جس سے
حفاظت جان ومال باشندگان عمل مین آئے مگر باوجود آگہی اور نصیحت متواترہ صاحبان رزیڈنٹ
انتظام مین کچہ بہتری نہوئی ۱۸۳۱ء کو لارڈ ولیم بنٹنگ صاحب کو ضرورت اسکی معلوم ہوئی کہ بادشاہ کو
اطلاع اس امر کی کرین کہ اگر اہلکاران شاہی انتظام اچھا نکرینگے اور بدنظمی کو رفع نکرینگے تو بندوبست
ملکی سپرد صاحبان انگریزی کے ہوجائیگا مگر اس اطلاع کا نتیجہ کچہہ پیدا نہوا اور بدانتظامی ملک قائم رہی
بماہ نومبر ۱۸۴۷ء چند ماہ بعد تخت نشینی واجد علی شاہ کے لارڈ ہارڈنج صاحب جو بمقام لکھنو آئے اور
دوبارہ بادشاہ کو اطلاع دی کہ اگر دو برس کے عرصے مین انتظام نیک نہوگا تو بمجبوری گورنمنٹ انگریزی
مداخلت کرکے حکومت اودہ کی اپنے ذمہ کرلیگی اس دو سال مین بھی کچہ صورت بہتری کی انتظام
مین پیدا نہوئی مگر اس نظر سے کہ ایسے سنگین امر مین دست اندازی مناسب نہین گورنمنٹ نے ایک عرصہ تک
اس امر کا کرنا مناسب تصور نفرمایا جو لارڈ ہارڈنج صاحب فرما گئے تھے اور جنگ دوم برہما کی سبب سے بھی
انتظام اودہ کی جانب توجہ نہوئی —

۱۸۵۴ء مین حال ملک اودہ مین کچہ بہبودی نظر نہ آئی جو گورنمنٹ نے بارہا ضروری تصور
کرکے تفہیم کی تھی بنابرآن صاحب رزیڈنٹ کو حکم ہوا کہ وہ رپورٹ اس بارہ مین کرین کہ آیا جو امر

ازروے عہدنامہ ۱۸۰۱ء کے گورنمنٹ انگریزی پر فرض ہے اوسمین اور بھی تامل ہوسکتا ہے
جواب تک امر سنگین کے اختیار کرنے مین آزردہی ناگوارائی طبیعت ہوا ہے صاحب ریذیڈنٹ
کی تحقیقات مین پایا گیا کہ حال ملک اودہ نہایت زبون ہے اور جس بہتری کے واسطے
لارڈ ہارڈنج صاحب نے سات برس کا عرصہ گذرتا ہے کہا تھا وہ کچہہ بھی اب تک نہین ہوئی ہے
لہذا گورنمنٹ انگریزی نے قطعی یہ تجویز کی کہ انتظام اودہ اپنے ذمہ کرلیا جاوے —

عہدنامہ ذیل بادشاہ کو دکھایا گیا جسکا منشا یہ تھا کہ کل ملکی اور جنگی حکومت اودہ کی گورنمنٹ
انگریزی کے اختیار مین واسطے ہمیشہ کے رہے اور خطاب شاہی بادشاہ حال تک رہے
اور اوسکی اولاد ذکور صلبی تک بادشاہ کی عزت اور توقیر قائم رہے اور اوسکا کل اختیار محل مین اور
دلکشا مین اور موضع بی پور مین رہے مگر اونکو اختیار سزاے قصاص دینے کا نہوگا اور بادشاہ واجد علیشاہ
بارہ لاکھہ روپیہ سالانہ واسطے مصارف کے پاویگا جس سے حیثیت شاہی قائم رہے اور سوا
اسکے تین لاکھہ روپیہ واسطے خرچ سپاہ چوکی پہرہ محلات کے اونکو ملیگا اور اونکے جانشین کو
صرف بارہ لاکھہ سالانہ ملیگا اور اونکے ہم جدی و واسطہ دارون کو گذارہ گورنمنٹ انگریزی سے ملیگا

بادشاہ کو اجازت ہوئی کہ تین روز مین خوب سمجھکر اسپر دستخط منظوری کرین اونھون نے
اسکے دستخط کرنے سے انکار کیا اور اسواسطے بماہ فروری ۱۸۵۶ء گورنمنٹ انگریزی نے کل حکومت
اودہ کی واسطے ہمیشہ کے اپنے تعلق کرلی اور بارہ لاکھہ روپیہ سالانہ بادشاہ کو کہا کہ اونکو ملا کرے گا
اونھون نے آخرکار بماہ اکتوبر ۱۸۵۹ء منظور کیا اور اونکے ہم جدی و واسطہ دارون کے لیے گذارہ
جداگانہ مقرر ہوا واجد علیشاہ کے حین حیات خطاب شاہی رہیگا اونکی وفات کے بعد موقوف ہوگا اور
تنخواہ بھی اس شرح سے نرہے گی گورنمنٹ نے ایک مکان اونکے رہنے کے واسطے قریب کلکتہ کے
خرید کیا ہے بادشاہ کو کچہہ اختیار اپنے بازار وغیرہ مین نہین ہے مگر یہ تجویز ہوئی ہے کہ جو احکام عدالت
اونکے مکانات متعلقہ مین کسی کے نام جاری ہون وہ معرفت ایجنٹ کے جو اونکے پاس منجانب گورنمنٹ
مامور ہے اجرا ہوا کرین بماہ مارچ ۱۸۶۳ء ایک ایکٹ اس مضمون سے جاری ہوا کہ بادشاہ عدالت ہاے دیوانی
کے احکام سے بری رہے مگر جرائم سنگین مین بری متصور نہونگے درصورت ضرورت کے کوئی اہلکار
جاکر بادشاہ سے جو تحقیق کرنا ہو کرلیا کرے اور کسی گواہی مین بھی اونکو عدالت آنے سے بری

بنایا تھا کہ کچھہ ملک سابق اوسکا روپیہ لیکر واپس دیا جاوے اس امر مین نہایت تامل واقع ہوا کیونکہ
یہ امر از حد عذر انگیز تھا کہ علاقہ یا جزو علاقہ انگریزی چھوڑا جاوے مگر چونکہ گورمنٹ کو تنگی روپیہ کی بباعث
طول کھنچنے جنگ برہما کے تھی اور خزانہ بادشاہ پر تھا اسواسطے یہ تجویز قرار پائی کہ ایک کرور روپیہ
سودی فیصدی پانچ روپیہ سالانہ بادشاہ سے لیا جاوے اور اس روپیہ کا سود موجب عہدنامہ
نمبر ۴۴ کے گورمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ تاریخ ۱۷ ماہ اگست ۱۸۲۵ع سے باداے بعض وثیقہ کر
دیا جائیگا اور گورمنٹ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ پابندگان وثائق کی حفظ حرمت اور بہبودی ہوگی بسال
آیندہ چہارم مرتبہ قرضہ نصف کرور روپیہ کا سودی پانچ روپیہ فیصدی سالانہ لیا گیا اوسکے ادا کرنے کا
وعدہ دو وسال کا قرار پایا مگر قبل وفات کے ۱۸۲۷ع مین بادشاہ غازی الدین حیدر نے درخواست دی
کہ یہ قرضہ بھی دوامی ہوجاوے اور اوسکا سود بعض وثیقہ داران کو ملا کرے اور گورمنٹ وثیقہ داران
مذکور سے اقرار کرلین مگر ضمانتہاے سابق کی تعمیل مین بھی گورمنٹ کو نہایت دقت عائد ہوتی تھی
اسواسطے یہ درخواست منظور نہین ہوئی۔

غازی الدین حیدر کے بعد اوسکا بیٹا نصیر الدین حیدر تخت نشین ہوا نصیر الدین حیدر کی
خواہش یہ تھی کہ چند عورات خاندان کی تنخواہ دوامی بطور وثیقہ ملا کرے اور اوسنے اسی نظر سے
تحریر اس امر مین کی کہ جو نصف کرور روپیہ سابق قرض کیا گیا ہے وہ بھی دوامی ہوجاوے اور
بارہ لاکھہ چالیس ہزار روپیہ اور لیا جاوے یہ قرضہ بموجب عہدنامہ نمبر ۴۱ کے منظور ہوا مگر یہ شرط
قرار پائی کہ جو تنخواہ دار یا وثیقہ دار فوت ہوگا اوسکا روپیہ حسب منظوری ہ واپس ملیگا ضمانت درباب
حفاظت وثیقہ داران کے نہین دی گئی مگر اقرار ہوگیا کہ اونکی خاطر کیجاوے گی مبلغ [illegible] لکھہ۔ اس
قرضہ کا ۱۸۵۰ع مین وارثان وثیقہ داران اصلی کو واپس دیا گیا منجملہ اسکے [illegible] لکھان نقد اور باقی [illegible] لکھہ
روپیہ کا کاغذ بدلا گیا اور سود چار روپیہ فیصدی قرار پایا۔

بیچ سنہ ۱۸۳۲ع اسکے حسب درخواست بادشاہ گورمنٹ نے تین لاکھہ روپیہ اور قرض لینا منظور کیا
اس وعدہ پر کہ اسکا سود فیصدی چار روپیہ کے حساب سے بموجب عہدنامہ نمبر ۴۲ کے
ماہوار غرباے شہر لکھنؤ مین تقسیم ہوگا۔

۱۸۳۷ع مین نصیر الدین حیدر نے وفات پائی اور اوسکا عمو محمد علی شاہ تخت نشین ہوا

اوسکی تخت نشینی کے وقت ایک عہدنامہ نمبر ۴۳ قرار پایا فیما بین اوسکے اور گورنر جنرل باجلاس کونسل کے اس عہدنامے کی تحریر مین بمشکل رضامندی بادشاہ کی حاصل ہوئی گورمنٹ ولایت نے اسواسطے اس عہدنامے کو نامنظور فرمایا اور حکم دیا کہ جسطرح کا رابطہ اب تک اوس ملک کے ساتھ جاری رہا ہے وہی آیندہ بھی جاری رہے اسپر بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ گورمنٹ کا ارادہ یہ ہے کہ جو جو امر خلاف مرضی بادشاہ عہدنامے مین ہون اونکی تعمیل نکرائی جائیگی یعنی درباب تقرری فوج ملکی وغیرہ جو ازروے عہدنامہ مذکور قرار پایا تھا اوسکی تعمیل نہوگی اور جس قدر وہ فوج بھرتی ہوچکی ہے اوسکا خرچ خزانۂ انگریزی سے دیا جائیگا مگر اوسکو اطلاع منسوخی عہدنامہ مذکور کی ندی گئی تھی

محمد علی شاہ کی مرضی بھی ہوئی کہ چند لواحقان خاندان کا وثیقہ مدامی ہوجاسئے اور اس نظر سے ۱۸۳۸ء مین درخواست دی کہ وہ سترہ لاکھ روپیہ سودی فیصدی چار روپیہ پر سرکار کو دیگا اور یہ بھی درخواست کی کہ جنکے نام وثیقہ ہوگا اونکی حفاظت کے ضامن زیادتی حاکمان آیندہ اودھ سے گورمنٹ انگریزی ہو بموجب عہدنامہ نمبر ۴۴ کے قرضہ منظور ہوا مگر جیسا نصیر الدین حیدر سے ۱۸۲۹ء مین وعدہ ہوا تھا ویسا ہی اب بھی نسبت وثیقہ داران کے ہوا یعنی ضمانت نامہ نہین ہوتا مگر وعدہ کیا جاتا ہے کہ گورمنٹ انگریزی اونپر مہربانی رکھے گی ـ

۱۸۳۹ء مین محمد علی شاہ نے بارہ لاکھ روپیہ سودی چار روپیہ فیصدی کا اور جمع کیا اور اوس روپے کا غذ امانت داری نمبر ۴۵ کے درخواست کی کہ سود اوسکا مصارف امام بارہ حسین آباد مین خرچ ہوا کرے اس امر کیواسطے بعدازان اور بھی روپیہ تعدادی موعہ عجائب لکھ بادشاہ نے جمع کیا اور بعد وفات اوسکے اور روپیہ مدعہ لکھ مہتممان سود نے سود کی آمدنی سے جو زیادہ ہوا جمع کرا دیا تھا ـ

۱۸۴۰ء مین بادشاہ نے بذریعہ کاغذ امانت داری نمبر ۴۶ کے ۲۵ لکھ اور جمع کیا تفصیل اسکے سود کی اس طرح پر ہے کہ مبلغ موعہ لکھ کا سود فیصدی پانچ روپیہ اور مبلغ مدعہ لکھ کا سود فیصدی چار روپیہ قرار پایا یہ روپیہ واسطے شفاخانہ لکھنؤ کے جمع کیا گیا تھا اسکے بعد اکثر بادشاہون نے مختلف اوقات مین روپیہ جمع کیا مگر یہ روپیہ کسی شرط

اور گورنر جنرل کے قرار پایا جسکی رو سے تمام عہدنامجات سابق جو حاکمان سابق کے ساتھ قرار پائے تھے کلیتہً بحال اور برقرار رہے۔

درمیان اوس گفتگو و مصلحت کے جو سعادت علیخان سے کے ساتھ ہوئی تھی اور جسکی روہیلکھنڈ شامل علاقہ انگریزی ہوا تھا بہو بیگم نے درخواست کی تھی کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو اپنا وارث قرار دے گی اگر وہ اپنے پوتے کی اطاعت سے بری کیجاوے اور اوسکے بستہ داروں اور واسطہ دار بلا مزاحمت اپنی اپنی جائداد کا قبضہ رکھیں اور یہ تصور کیا گیا تھا کہ عذرات زیر دربار وسینے روہیلکھنڈ کے اسوجہ سے تھے کہ اوسکو امید پانے دولت عظیم کی بعد وفات بیگم کے تھی اس لیے گورنر جنرل نے اپنی مرضی درباب منظوری درخواست بہو بیگم سے کے دی مگر تدابیر اسکی ختم نہوئیں اور بباعث اسکے کہ فیمابین وزیر اور بہو بیگم کے رشتہ داری بہت تبدیل ہو گئی اس نظر سے اس ہدیہ کو سرکار نے منظور نہیں کیا۔

سنہ۱۸۱۳ء میں بیگم نے ایک وصیت نامہ درست کیا اور اوسمیں گورنمنٹ انگریزی کو وارث اپنے باقیماندہ علاقے کا کیا یعنی اوس علاقہ کا جو بعد دینے چند جاگیر اور نقدی کے اور بعد اخراجات مقبرہ وغیرہ کے بچا تھا مگر گورنمنٹ نے اپنی مرضی اسطرح پر بیان کی کہ وہ چاہتی ہیں کہ وزیر بطور ولی رہے اور باقیماندہ علاقہ اوسکے پاس رہے آخرکار وصیت نامہ مذکور منسوخ ہوا اور ایک کاغذ امانت نمبر ۳ تحریر ہوا اوسکی تعمیل کی ضامن گورنمنٹ انگریزی ہوئی کہ جہان تک اونکے تعلق ہوگا تعمیل اوسکی ہوگی تدابیر مجوزہ کا افشا مرضی بہو بیگم اور پر وزیر کے کیا گیا اور اوسکا اطمینان کیا کہ بعد وفات بیگم کے گورنمنٹ اوسکو وارث منظور کرے گی بشرطیکہ تمام عہود وصیت نامہ کی تعمیل وہ کریگا اس تجویز کی نسبت غازی الدین حیدر نے اپنی رضامندی بذریعہ تحریر مرقومہ ۲۸ ماہ اگست سنہ۱۸۱۴ء صاحب رزیڈنٹ ظاہر کی

بیگم نے بتاریخ ۱۵ ماہ دسمبر سنہ۱۸۱۵ء وفات پائی اور جائداد قیمتی مد ۷۰ لاکھ روپیہ کی چھوڑی بعد وفات اوسکی یہ تجویز ہوئی تھی کہ جو شرائط قابل التعمیل فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور وزیر کے درباب جائداد بہو بیگم مرحوم سے کے ہوں وہ عہدنامہ تحریر ہوں مگر نواب اسپر راضی نہوا اور اوس نے بیان کیا کہ جو ایک عہدنامہ سنہ۱۸۱۳ء میں ہو چکا ہے اب اور عہدنامہ کیا ضرور ہے لہذا گورنمنٹ نے اصرار اس امر میں نہیں کیا تمام ذاتی جائداد بہو بیگم کی سپرد وزیر کے ہوئی اور اوسنے مبلغ مد ۱۰ لاکھ روپیہ خزانہ

انگریزی مین داخل کیا کہ اوسکے سود سے اکثر پنشن جنکی ادائی بموجب کاغذ امانت داری کی جائداد
پس ماندہ بہو بیگم سے مشروط تھی ادا کیجائین اس قسم کی پنشن کو امانتی کہتے ہین اور انکے
اور اکثر جاگیر ایسی نہین کہ اونکا دینا بھی خزانہ اودھ سے مشروط تھا اور اگر وزیر اونہین کمی کرتا یا اونکو
موقوف کرتا تو گورمنٹ انگریزی اوس قدر روپیہ وثیقہ دارونکو جائداد پس ماندہ بیگم سے دلوا دیتی اور
اس قسم کے وثیقے سے متعلق وثیقہ مرزا علی اور سالار جنگ اور اوسکے تین بیٹیونکا اور اسکے وارثان
خاص محل کا تھا وثیقہ مرزا علی اور سالار جنگ اور اوسکے تین بیٹونکا آخر کار شامل اوس انتظام کے
ہوگیا جو وزیر سے درباب اول زر قرضہ اودھ کے عمل مین آیا تھا وثیقہ خاص محل جو بنام لطف النسا
اور مرزا محمد تقی خان اور مرزا نصیر اور اونکی اولاد کے ہے اور تعداد جسکی ۔ روپیہ ماہواری ہے
ازروی ضمانت گورمنٹ انگریزی کے اونکے تعلق ہوا یہ وثیقہ اب ضمانتی کہلاتا ہے۔

سنہ ۱۸۱۴ء مین جب لارڈ مویرا اضلاع مغرب کی طرف آئے تاکہ قریب جنگ گاہ نیپال کے
رہین وسنے نواب نے مقام کانپور ملاقات کی اور بیان کیا کہ وہ ایک کرور روپیہ پیشکش کرتا ہے
یہ نامنظور ہوا مگر مبلغ ۱ کرور روپیہ بطور قرض لینا منظور ہوا اور سود اوسکا بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی
سالانہ قرار پایا اور یہ وعدہ ہوا کہ جو روپیہ سود مبلغ ۶ لاکھ روپیہ ہوتا ہے وہ بادا ے اون تاؤن کے
بتاریخ ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۴ء سے بموجب تحریر نمبر ۳۸ کے دیا جائیگا جنکی ضمانت گورمنٹ انگریزی نے
کی ہے اور جو وثیقہ ضبط ہو جائیگا اوسکا اصل روپیہ گورمنٹ اودھ کو واپس ملیگا اس سود کا روپیہ
سنہ ۱۸۵۵ء تک مبلغ [illegible] لاکھ ادا ہو چکا ہے اور بحساب فیصدی چھہ روپیہ مبلغ [illegible] لاکھ باقی رہا
بماہ مارچ سنہ ۱۸۱۵ء کے بباعث کثرت مصارف جنگ نیپال ایک کرور روپیہ اور قرض سودی
فیصدی چھہ روپیہ سالانہ نواب سے طلب ہوا مگر جب جنگ ختم ہوئی تو قرضے کی عوض حسب عہد نامہ
نمبر ۳۹ کے ضلع کھیری گدہ اور ملک ترائی جو گورکھیون سے لیا تھا وزیر کو دیا گیا یہ علاقہ درمیان
دریای گھاگرا بجانب مغرب اور ضلع گورکھپور کے واقع ہے اوسی عہد نامے کی روسے ایک جزو
ضلع گورکھپور بھی بالعوض اوس علاقے کے جو درمیان اضلاع جونپور اور مرزاپور اور الہ آباد
کے واقع ہے دیا گیا

سنہ ۱۸۱۸ء مین وزیر نے درخواست کی کیونکہ اب اوسکو سنہ ۱۸۱۹ء مین گورمنٹ نے بادشاہ

یہ بھی اجازت ہوئی کہ تمام جاگیرات ضبط کرے مگر اس شرط پر کہ اوسکے عوض اوسیقدر روپیہ نقد بطور پنشن جاگیرداروں کا مقرر کردے جنکے درمیان گورنمنٹ انگریزی ضامن ہوسے ہین اوسکو ایک ذریعہ مفید قرار دیکر اوسنے جاگیرات محلات ضبط کرلین گوچند او مین کی بعد ازان واپس ہوئی تھین اور زرنقد بھی ضبط اس حیلے سے کرلیا کہ وہ شریک باوہ چیت سنگہ تھے واین ہسٹینگ صاحب کے حصے مین بھی اس حکم کے دینے سے الزام عائد ہوا۔

بباعث ضعف انتظام نواب برخاست کرنا فوج انگریزی کا حسب عہدنامہ ۱۷۸۱ء مناسب متصور نہین ہوا جب لارڈ کورنوالس صاحب ۱۷۸۶ء مین حکومت ہند پر مامور ہوے نواب نے بہت عرض کیا کہ اوسکا بار کم ہوا اور یہ مناسب نہ تھا کہ فوج انگریزی کم کیجاے لہذا اقرارنامہ نمبر ۲۸ ہوا کہ نواب بابت تمام اخراجات کے مبلغ پچاس لاکھ روپیہ سالانہ دیا کرے اور بہت سا زر بقایا یافتنی گورنمنٹ انگریزی ادا ہوا۔

بسال دیگر ایک عہدنامہ تجارت نمبر ۲۹ وزیر کے ساتھ قرار پایا جسکی روسے ایک محصول فیصدی قیمت اجناس پر لینا تجویز ہوا اور زمینداران وغیرہ کو ممانعت ہوئی کہ محصول گذرات کا نہ لیا کرین کمی روپیہ جو وزیر کو ہوئی تھی صرف بباعث اوسکی نالیاقتی اور بد انتظامی کے تھی بیچ ۱۷۹۲ء کے سر جان شور صاحب لکھنؤ مین اس نیت سے آئے کہ وہ وزیر کو تفہیم کرین کہ اپنا انتظام درست کرے اور کچھہ روپیہ فوج کو دے جو بضرورت زیادہ کی گئی تھی ایک عہدنامہ نمبر ۳۰ اب قرار پایا جسکی روسے وزیر نے وعدہ کیا کہ وہ خرچ ایک اور رجمنٹ ولایتی اور ایک سواران ہندوستانی کا دیگا بشرطیکہ سالانہ خرچ اوسکا ساڑہے پانچ لاکھہ روپیہ سے زیادہ نہو

بیچ ۱۷۹۷ء کے آصف الدولہ مرگیا اور اوسکا مشہور فرزند وزیر علی بجاے اوسکے جانشین ہوا مگر بعد ازین دریافت ہوا کہ اوسکا ہونا فضول ہے لہذا اوسکو برخاست کرکے پسر کلان شجاع الدولہ و برادر آصف الدولہ یعنی سعادت علی کو جانشین کیا جب سعادت علی جانشین ہوا تو ایک عہدنامہ نمبر ۳۱ اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکی روسے ماورا اور شرطون کے ایک یہ تھی کہ وزیر چہتر لاکھہ روپیہ سالانہ گورنمنٹ انگریزی کو دے اور فوج انگریزی شمار اوسکا دس ہزار رہا کرے گی وزیر نے ایک اور عہدنامہ نمبر ۳۲ بہو بیگم کے ساتھ قرار دیا جسکی روسے بہو بیگم کو جاگیر گونڈہ اور فیض آباد مین بضمانت گورنمنٹ انگریزی

فوج وزیر صرف ایک گروہ مسلح تھی کچھ انتظام اوسمین نہ تھا اور اگر زمان شاہ افغانستان سے ہندوستان پر حملہ آور ہوتا جسکا اندیشہ اکثر ہندوستان مین رہتا تھا تو یہ فوج زیادہ وقت بجاے مدد کے دیتی اسواسطے بیچ ۱۷۹۹ء کے مارکیس اوف ولیسلی نے وزیر کو اس نیت سے ایک تحریر کی کہ اوسکو ترغیب اپنی فوج کی موقوف کرنیکی اور اونکی عوض فوج انگریزی کے رکھنے کی ہوئی اور اوس تحریر کے لیجانیکو اور وزیر کی تفہیم کرنے کو کہ وہ بجاے دینے نقدی کے کچھ ملک واسطے خرچ اس فوج انگریزی کو دیدے میجر سکوٹ صاحب تجویز ہوئے وزیر کی بالکل مرضی اسکے قبول کرنے کی نہ تھی مگر اوسکو خوف دیا کہ وہ اپنے فرزند کو ملک دیدے آخر کار بعد گفتگوے بسیار اور آنرنبل مسٹر ولیسلی صاحب برادر گورنر جنرل بہادر کے بمقام لکھنؤ عہدنامہ نمبر ۳۳ بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ عیسوی قرار پایا جسکی رو سے وزیر نے ملک دوآب گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ کیا جسکی آمدنی مبلغ [illegible] تھی یہ ملک بالعوض تمام اخراجات فوج و دیگر اخراجات کے دیا گیا اور اپنی فوج کم کرکے چار پلٹن پیادگان اور ایک پلٹن نجیب دو ہزار سوار اور تین سو گولہ انداز رکھے اور اقرار کیا کہ باقیماندہ ملک مین وہ انتظام قرار واقعی رکھیگا بموجب عہدنامہ مذکور کے یہ بھی قرار پایا کہ دریاے گنگ و دیگر دریا مین جہازرانی انگریزی بلا مزاحمت ہوا کرے گی اور یہ دریا سرحد ممالک انگریزی اور اودہ قرار پایا بعد ازان گورنر جنرل نے خود لکھنؤ مین جاکر وزیر سے ملاقات کی اور گفتگو درباب اس عہدنامہ کے بہت کی اور اکثر امور جو عہدنامہ مرقومہ ۱۰ ماہ نومبر سے صاف نہ تھے اونکی تشریح کردی اور اکثر ایسے امور کی تفہیم اور تصحیح کی جنسے اتحاد اور رسم دونون گورنمنٹ کی قائم اور جاری رہین اس تشریح اور تفہیم کے نتائج ایک یادداشت نمبر ۳۴ مین درج ہوئی اور اوسکی ایک نقل دستخطی و مہری گورنر جنرل وزیر کو دیگئی

بیچ ۱۸۱۲ء کے عہدنامہ نمبر ۳۵ نواب سعادت علیخان سے اس سبب سے منعقد ہوا کہ جو اکثر تکرار درباب سرحد کے باعث تغیر پانی یا فرو ہونے دریا کے واقع ہوتی تھین رفع ہون اس عہدنامہ مین صرف انسداد تکرار فیمابین ہر دو گورنمنٹ کے تھا اور کچھ مضمون درباب حقوق زمینداری نہ تھا۔

سعادت علیخان نے بتاریخ ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۱۴ء وفات پائی اور اوسکے بعد غازی الدین حیدر پسر کلان سعادت علیخان جانشین ہوا بروقت اسکی جانشینی کے عہدنامہ نمبر ۳۶ فیمابین اوسکے

اودہ

بانی خاندان اودہ سعادت خان نامی تھا جو صوبہ دار اودہ بیچ عہد سلطنت عیش پسند محمد شاہ بادشاہ کے صوبہ دار اودہ مقرر ہوا تھا اوسکے بعد اوسکا داماد صفدر جنگ صوبہ دار ہوا اور سنہ ۱۷۵۳ع مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا شجاع الدولہ صوبہ دار ہوا اس شجاع الدولہ کو شاہ عالم بادشاہ نے وزیر کا خطاب دیا تھا۔

بعد شکست بکسر سنہ ۱۷۶۴ع مین جسکا حال دہلی کے نیچے درج ہے وزیر اپنے علاقے مین بھاگ آیا اور ایک گروہ مرہٹہ نے اوسکی مدد بھی قبول کی اس فوج کو بھی بمقام کوڑہ شکست نصیب ہوئی اور وزیر نے لاچار ہو کر اپنے تئین حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دیا جو انتظام سنہ ۱۷۶۴ع مین بادشاہ کے ساتھ ہوا تھا جسکی رو سے غازی پور اور بنارس کمپنی کو ملے تھے اور باقی ملک زیر تحت بادشاہ رکھا گیا تھا صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹر نے نامنظور کیا کیونکہ یہ ضروری متصور ہوا کہ ملک وزیر ایک طرح کا سد راہ بمقابلہ مرہٹا قائم رہنا مناسب ہے لہذا از روے عہدنامہ سنہ ۱۷۶۵ع نمبر ۲ وزیر کو تمام اوسکا علاقہ دوبارہ ملگیا باستثناء الہ آباد و کوڑہ جو دونون علاقے بادشاہ کو واسطے قائم رکھنے اوسکے مرتبہ کے اور واسطے خرچ ضروریات کے دیے گئے تھے۔

کچھ اندیشہ بباعث نیت وزیر کے اب بھی پیدا ہوا کیونکہ بادشاہ اوسکے اختیار مین تھا اور یہ شخص چاہتا تھا کہ الہ آباد اور کوڑہ اوسکے قبضے مین آجائے اسواسطے یہ امر ضروری متصور ہوا کہ ایک عہدنامہ جدید نمبر ۲ سنہ ۱۷۶۸ع مین قرار پائے جسکی رو سے فوج وزیر [illegible] نفری سے زیادہ رہنے کی ممانعت ہوا اور کوئی وردی اور قواعد وغیرہ سے مثل فوج انگریزی آراستہ نہو تفصیل فوج کی یہ ہے۔

سوار . . . . [illegible] نفری

پیادہ . . . . [illegible] نفری

نجیب . . . . [illegible] نفری

سپاہ توپخانہ . . . . [illegible] نفری

[illegible] رگولر . . . . [illegible] نفری

اسوقت مین مرہٹہ لوگ اوس حال مین تھے کہ اونسے اندیشہ پیدا ہوتا تھا بادشاہ اونکے
اختیار مین تھا اور اونکی ہی معرفت تخت دہلی پر بیٹھا تھا اور اوسکا نام صرف ایک سجادہ کے
واسطے تھا ورنہ مرہٹے ملک چھینتے جاتے تھے جب بادشاہ ۱۷۷۱ء مین الہ آباد سے روانہ
ہوا تو اوسنے وزیر کو قلعہ مین چھوڑا مگر جب مرہٹہ نے بادشاہ سے کوڑہ اور الہ آباد زبردستی
اپنے نام کرالیا تو یہ ضروری متصور ہوا کہ اوسکی مدد بمقابلہ مرہٹہ کیجاے اسواسطے تجویز ہوئی کہ
فوج انگریزی قلعہ چنار اور قلعہ الہ آباد مین رہے اور عہدنامجات نمبر ۲۲ و نمبر ۲۳ اس غرض سے
بتاریخ ۲۰ مارچ ۱۷۷۲ء اقرار پائے دیدینا کوڑہ اور الہ آباد کا بنام مرہٹہ خلاف منشاء عہدنامہ ۱۷۶۵ء
متصور ہوا کیونکہ اسکی روسے یہ دونون مقام واسطے قائم رکھنے مرتبہ کے اور واسطے اخراجات
ضروری کے بادشاہ کو دیے گئے تھے اور جب وہ چھوڑ گیا تو پچاس لاکھ روپیہ پر وزیر کے ہاتھ
فروخت ہوے اور اقرارنامہ نمبر ۲۴ قرار پایا وزیر نے فوراً اقرار کیا کہ وہ دو لاکھ دس ہزار روپیہ
ماہواری بابت خرچ برگیڈ فوج انگریزی کے جب سے وہ اوسکی مدد کیواسطے کوچ کرینگے دیتا رہیگا
بیچ ۱۷۷۵ء کے وزیر شجاع الدولہ نے قضا کی اور اوسکا بیٹا آصف الدولہ بجاے اوسکے
جانشین ہوا وقت جانشینی کے اوس سے عہدنامہ نمبر ۲۵ قرار پایا جسکی روسے منظوری اوسکے
قبضہ کوڑہ اور الہ آباد کی ہوئی اور خرچ برگیڈ فوج انگریزی دو لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ ماہواری فی برگیڈ
قرار پایا اور بنارس اور جونپور اور غازی پور اور علاقہ راجہ چیت سنگھ گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ ہوے
بباعث اسقدر صرف کثیر کے جو گورنمنٹ انگریزی کو دینا پڑتا تھا نواب مقروض ہوگیا جب نہایت
تنگ ہوا تو اوسنے ارادہ کیا کہ والدہ شجاع الدولہ اور اپنی والدہ بہو بیگم کا علاقہ جو اونکو دیا گیا تھا
چھین لے بیچ ۱۷۷۵ء کے بہو بیگم نے نالش کی کہ اوسکا چھبیس لاکھ روپیہ اوسنے چھین لیا
عہدنامہ نمبر ۲۶ فیما بین اوسکے اور اوسکے بیٹے آصف الدولہ کے قرار پایا اور گورنمنٹ انگریزی
طرفین کی ضامن ہوئی جسکی روسے بہو بیگم کی بحالی اپنے علاقے اور جاگیر پر قائم رہی
بیچ ۱۷۸۱ء کے جب ملاقات نواب کی وارن ہسٹنگ صاحب سے بمقام چنار ہوئی
تو ایک عہدنامہ جدید نمبر ۲۷ قرار پایا اوسمین یہ شرط قرار پائی کہ تمام فوج انگریزی برخاست کیجاے
تاکہ نواب کو خرچہ زیادہ نہ پڑے صرف ایک برگیڈ اور ایک رجمنٹ اوسکی مدد کو رہے اور نواب کو

یہ ہے کہ کچھ شرائط درباب انتظام امور علاقہ تجویز ہون لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ سند مین شرائط ذیل درج ہون یعنی

شرط اول

یہ کہ اگر کسیوقت مین محصول پریٹ وغیرہ ضلع اجمیر مین موقوف ہوجائین اور اگر گورنمنٹ کی مرضی ہو کہ وہ محصول پرگنہ پھولیا مین بھی موقوف ہون تو رئیس شاہ پورا محصول پریٹ وغیرہ اپنے علاقے مین تحصیل نہین کریگا اس حالت مین جمع ادائی دس ہزار روپیہ جواب قرار پایا ہے کم ہوکر صرف دو ہزار روپیہ سالانہ رہیگا اگر محصول پریٹ وغیرہ سب موقوف نہون اور ایک جز اوسکا موقوف کیا جاے تو صرف اوسقدر جمع سالانہ مذکور سے کم ہوگا جسقدر اوس محصول کر موقوف ہونے سے راجہ کا نقصان متصور ہوگا اور یہ بھی یادر ہے کہ جمع ادائی سرکار کسی حالت مین دو ہزار روپیہ سالانہ سے کم نہوگی۔

شرط دوم

یہ کہ تمام قوانین و قواعد جواب درباب مقدمات دیوانی و فوجداری وغیرہ جاری ہین وہ سب جاری رہینگے مگر مقدمہ فوجداری مین کوئی شخص ناانصافی سے یا خلاف قوانین سزایاب نہوگا جو اکثر ریاست ہندوستانی مین سزا کو پہونچ جاتا ہے تمام مقدمات سنگین کی رپورٹ جسمین سزاے قصاص یا حبس دوام ہوسکتا ہے بخدمت صاحب اجنٹ اور کمشنر اجمیر مرسل ہوگی اور اونکی استصلاح سے فیصلے ہونگے۔

شرط سوم

یہ کہ حقوق برادران و اولاد رئیس یا دیگران جو قائم ہین بحال اور برقرار رہینگے مگر یہ اون لوگونکو مناسب ہے کہ پیشکش یا خدمت جیسا رواج پرگنہ شاہ پورہ کرتے رہین اور ہرگز پہلوتہی اس امر مین نکرین

شرط چہارم

اگر کسیوقت مین دریافت ہوگا کہ امور پرگنہ پھولیا مین بدنظمی واقع ہے تو گورنمنٹ رئیس شاہ پورا کی توجہ کو اوسطرف مائل کریگی اور ہدایت واسطے خوش انتظامی کے دیوے گی بعد ازان اگر ضروری متصور ہوگا تو گورنمنٹ ایسا انتظام کرے گی جیسا مناسب وقت ہوگا خواہ معرفت رئیس شاہ پورا کے

خواہ بالا توسط اوسکے۔

شرط پنجم

یہ کہ رئیس شاہ پور بلا عذر خرابی یا بربادی فصل وغیرہ کی اور اقساط مفصلہ ذیل مین دس ہزار روپیہ سالانہ خزانہ گورمنٹ مین داخل کیا کرینگے یعنی پانچ ہزار روپیہ ماہ اگھن مین اور پانچ ہزار روپیہ ماہ بیساکھ مین رئیس شاہ پور اس تحریر کو بطور سند دوامی بابت پرگنہ بھولیا تصور کرکے شکرگزار گورمنٹ کا رہے اور شرائط مرقومہ بالا کو اپنے اوپر فرض تصور کرکے بموجب اونکے تعمیل کیا کرے

اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی راجہ اور اوسکے وارثوان کو قبضہ مستقل علاقہ عطیہ کا رکھنے دیگی اوراوسکی حفاظت اورحمایت بخلاف اوسکے دشمنون کے کریگی —

المرقوم ۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۰ عیسوی

نمبر ۱۷

ترجمہ سند جسکی روسے علاقہ گڑھوال راجہ بھون ساہ سنگہ کو تاریخ ۱۶ ستمبر سنہ ۱۸۵۹ دیاگیا

چودہریان وقانونگویان وزمینداران علاقہ گڑھوال معلوم کرو

کہ رئیس گڑھوال مرگیا اورکوئی اولاد اصلی اوسکی نہین رہی پس علاقہ مع تمام حقوق مالکانہ ضبط سرکار گورنمنٹ ہوگیا مگر بلحاظ اتحاد ودوستی راجہ مرحوم اوراوسکی خدمات لائقہ کے جو اوسنے سنہ ۱۸۵۷ع مین کین بحقین گورنمنٹ نے تجویز کی ہے کہ علاقہ گڑھوال جو راجہ مرحوم کے پاس تھا بھون سنگہ اوراوسکی اولاد اصلی کو دیا جاوے مین اسواسطے بھون سنگہ اوراوسکو ورثای اصلی کو خطاب راجگی اورعلاقہ گڑھوال عطا کرتا ہون —

یہ بھی واضح ہو کہ رعایای انگریزی ہندوستانی یا یورپ بلا مزاحمت علاقہ راجہ مین آمدورفت اورتجارت کیا کرینگے اوراونکی اوسیطرح کی رعایت اورحفاظت ہوگی جیسی رعایای راجہ مذکور کی ہوتی ہے اورگورنمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ اوسکے علاقہ گڑھوال مین راستہ بنائین اوریہ عطیہ بشرط نیک چلن رہنے راجہ کے اوراوسکے مدد کرنے کے سپاہ ہنگام خوف وفساد اورامور پولیٹکل مین دی گئی ہے —

نمبر ۱۸

بنام راجہ بھون سنگہ راجہ گڑھوال المرقوم ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ عیسوی

چونکہ مرضی مبارک ملکہ معظمہ یہ ہے کہ حکومت شاہان ورئیسان ہند جواب حکمرانی اپنی اپنے علاقجات پر کرتے ہین دوامی ہو اورشان اورمرتبہ اونکے خاندان کا جاری رہے مطابق اس مرضی اورخواہش کے یہ سند تمکو دی جاتی ہے تاکہ اطمینان تمہارا ہو کہ درصورت نہونے

وارث اصلی کے گورنمنٹ منظور کرینگے جسکو تم چاہو مابعد تمھارے کوئی رئیس تمھارے ملک کا چاہے اپنا متبنی اور جانشین قرار دے بشرطیکہ حق اوسکا بموجب قاعدہ ہندوان ورسم خاندان تمھارے پہونچتا ہو ۔

اطمینان رکھو کہ اس عہد مین ہرگز خلل واقع نہو گا جب تک تمھارا خاندان نمک حلال تخت وتاج کا رہیگا اور جب تک تم اطاعت شرائط عہدنامجات وبخشش نامجات واقرارات منعقدہ کا نسبت گورنمنٹ انگریزی سے کرتے رہو گے ۔

دستخط کیننگ

واضح ہو کہ سند اسی قسم کی راجہ شاہ پورا واقع اضلاع شمالی ومغربی ورئیسان دھامی وبلاس پور وکوسیا وبگھات وبجی وکوتھار ودرکوتی وبیجا وبلسن ونالاگڈہ وسوکیت وجبیا وکونہیر ومنڈی وسیلوگ وناہن وفریدکوٹ وکیونتھل وترمج وکمارسین ومنگال وجوبل وباگھل وبسہیر واقع پنجاب کو عطا ہوئی ۔

نمبر ۱۹

ترجمہ سند جسکی روسے پرگنہ پھولیا بنام راجہ جیت سنگھ جو رئیس شاہ پورا کے قائم اور بحال رہا المرقوم ۷ ا ماہ جون ۱۸۴۸ع

چونکہ معاملہ تقرری جمع ادائی پرگنہ پھولیا جو رئیس شاہ پورا سے طلب ہو مدت دراز سے زیر تجویز افسران انگریزی ہے اور تحقیقات سے جو بروی کارآئین یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پرگنہ پھولیا اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ دہلی نے جاگیر مین راجہ سوجان سنگھ بانی خاندان شاہ پورا کو دیا تھا اور اوسوقت سے پرگنہ مذکور اولاد راجہ مذکور کے قبضے مین چلا آیا اور راجہ جنگ سنگھ جیو ولد راجہ مادہو سنگھ جو اب جانشین سا اپنے والد کا ہے اسواسطے گورنمنٹ نے بنظر امور مذکورہ بالا یہ فیصلہ کیا کہ پرگنہ پھولیا مثل سابق قبضہ راجہ جنگ جیو کے اور اوسکے وارثون کے رہے اور جمع ادائی سالانہ دس ہزار روپیہ قرار دیا جاے جو راجہ شاہ پورا سال بسال گورنمنٹ کو ادا کیا کریگا اور چونکہ تجویز افسران انگریزی کی

ریاستہای خرد متعلقہ اضلاع شمالی و مغربی

گڈوال

بعد ختم ہونے جنگ نیپال ۱۸۱۵ء کے راجہ سودرسن ساہ جسکا علاقہ گورکھیون نے
چھین لیا تھا نہایت افلاس مین بمقام ٹہیری موجود تھا یہ حصہ اوسکے موروثی علاقے کا جو بجانب
مشرق دریای الکنندا کی واقع ہے بجزای سند نمبر ۱۳ اوسکو عطا ہوا اور زمین مشرقی اور دیہرہ دون
اور پرگنہ رام گڑھ گورنمنٹ انگریزی نے اپنے پاس رکھا—
درمیان مفسدہ ۱۸۵۷ء کے راجہ نے خدمتگزاری لائقہ گورنمنٹ کی کی اور ۱۸۵۹ء
مین فوت ہوا بنظر اوسکی خدمات کے اوسکا بیٹا غیر منکوحہ کا بھوان ساہ نامی بموجب نمبر ۱۴ کے
مجاز جانشین پدر ہوا اور اوسکو سند نمبر ۱۵ جسمین اوسکو اختیار متبنی کرنے کا ملا عطا ہوئی
محاصل اس ملک کا قریب اسی ہزار روپیہ کے ہے اور مردم شماری دو لاکھ ہے راجہ
کے پاس فوج کسی قسم کی نہین ہے اور وہ خراج نہین دیتا—

شاہ پورا

راجہ دھیراج شاہ پورا خاندان لیسودیا راجپوت سے ہے اور اوس اودیپور کی بانی
اس خاندان شاہ پورا کا مسمی سورج مل پسر خرد رانا کا تھا اوسکی دسوین پشت مین راجہ جال ہے
سورج مل نے اپنے حصے مین پرگنہ پھولیا واقع میواڑ مین پایا تھا اور اوسکے بیٹے کو بجلدوی
خدمات دلیرانہ پرگنہ پھولیا واقع علاقہ شاہی اجمیر مین شاہجہان بادشاہ دہلی نے عطا کیا تھا
اور شرط یہ تھی کہ کچھ سوار اور پیادہ خدمتگزاری مین حاضر رہا کرین اوسنے شہر پھولیا چھوڑ کر شہر
شاہ پور جدید آباد کیا— اور شاہ پورا واقع اج...
پس راجہ جال کے پاس کھیرار نامی اودیپور کی طرف سے ... علاقے کی قریب تین لاکھ روپیہ لاتا ہے
گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے تشخیص اوسکے ... دس ہزار روپیہ
بیچ ۱۸۴۸ء کے اوسکو سرکار سے سند نمبر ۱۶ ملی تھی اوسکی رو سے
مالگزاری سرکار اوسپر مقرر ہوا اس شرط پر کہ اگر محصول پرمٹ اجمیر مین موقوف ہوگا تو بنظر...

اوسکی مالگزاری کم ہوکر دو ہزار روپیہ رہے گی وہ مطیع عدالت اجمیر نہین ہے مگر ازروی سند کے
اوسکو واجب پڑا ہے کہ رپورٹ اون جرائم کی افسران اجمیر کو کیا کرے جسمین سزای قتل یا حبس دوام
ہوسکتی ہو اور اونکا فیصلہ باستصلاح اور اتفاق رای اوسکے ہوا کریگا۔

بماہ مارچ ۱۸۶۲ء اوسکو بھی سند نمبر ۸ الی بعجواسے اوسکے اوسکو بھی اختیار متبنے کرنیکا حاصل ہوا۔

نمبر ۱۶

سند جو راجہ گھڑوال کو مہری اور دستخطی گورنر جنرل بہادر مرقومہ ۳ ماہ مارچ ۱۸۲۰ء دی گئی

چونکہ وہ اضلاع جو سابق راج گھڑوال کہلاتے تھے اب قبضۂ گورمنٹ انگریزی مین آگئے
اور راجہ سودرسن ساہ نے جو اولاد راجگان قدیم اس ملک کا ہے گرمجوشی اور انس نسبت
گورمنٹ انگریزی کے ظاہر کیا ہے گورنر جنرل باجلاس کونسل سودرسن ساہ اور اوسکی اولاد اور
جانشین کو واسطے دوام کے تمام علاقہ گھڑوال اس شرط پر مذکورۂ ذیل پر باستثناء علاقجات مفصلۂ
ذیل دیتے ہین۔

اول اضلاع واقع بجانب مشرق دریای الکنندا اور دریای مندا کنی اوپر کی جانب اوس مقام کے
جہان یہ دونون دریا ملتے ہین دوم دیہرہ دون سوم پرگنہ رام گرہ راجہ کو لازم ہے کہ ایسا
بندوبست اور انتظام اوس ملک کا کرے گا اوسکو اب ملا ہے جس سے خوشی اور بہبودی رعایا
متصور ہو اور ازروی انصاف حکومت کرے اور تحصیل محصول کرکے اپنے صرف مین لائے
اور وہ ممانعت خرید و فروخت غلامان کرے کیونکہ اسکی ممانعت ازروی قواین گورمنٹ انگریزی ہے
جب کبھی گورمنٹ انگریزی کو ضرورت بیگار اور رسد کی ہو تو راجہ اوسکا سرانجام کردی جہان تک
اوسکے امکان مین ہو اور رعایاے گورمنٹ انگریزی اور دیگر مردمان کو جو اوسکے علاقے مین یا
کسی اور علاقے مین تجارت کرتے ہون اونکو ہر طرح کی سہولت اور آسایش دے اور جو احکام
گورمنٹ یا اوسکے حکام کے ہونگے اونکی تعمیل کرے گا اور راجہ مجاز نہین کہ کوئی جزو علاقہ
بغیر اطلاع اور مرضی گورمنٹ انگریزی کے علحدہ کرے یا رہن کرے جب یہ شرائط عمل مین آئینگے

دفعہ چہارم

جس طریق پر بندوبست امور متفرقہ ہوا ہے وہ حضور کو بخوبی معلوم ہے بیچ سرانجام کرنے مالواجب سرکار کے جہان مین موقع ایزادی نفع کا دیکھونگا مین اوس مطابق بندوبست کرونگا لهذا امید ہے کہ کسیکی رعایت حضور سے نہو —

جواب دفعہ چہارم

جہان کہین تمکو موقع ایزادی نفع کا نظر پڑے تم اوسی مطابق بندوبست کرو کسیکی رعایت حضور سے نہوگی —

دفعہ پنجم

مجھے امید یہ ہے کہ جو فوج حضور سے واسطے حفاظت سرکار بنارس وغیرہ کے تعینات ہوگی وہ میری درخواست کے مطابق تعینات ہو —

جواب دفعہ پنجم

جہان کہین فوج کی ضرورت متصور ہوگی وہان تعینات کیجائیگی —

دفعہ ششم

درباب بقایاے عہد جیت سنگھ ۱۱۸۸ فصلی مجھے حکم حضور ہوا ہے کہ تحصیل کرکے داخل سرکار کرو مین اسواسطے عرض کرتا ہون کہ جسقدر زر بقایا سال مذکورہ بالا کا مجھسے تحصیل ہوگا اوسقدر مین داخل سرکار کرونگا —

جواب دفعہ ششم

منظور —

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط اسی ہے
سب سکرٹری ہنوربل بورڈ

نمبر ۱۵

بنام مہاراجہ ایشری پرشاد نراین سنگہ بہادر راجہ بنارس

مرقومہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع

چونکہ مرضی مبارک ملکۂ معظمہ یہ ہے کہ حکومت شاہان ورئیسان ہند جو اب حکمرانی اپنے اپنے علاقجات پر کرتے ہین دوامی ہو اور شان اور مرتبہ اونکے خاندان کا جاری رہے مطابق اُس مرضی اور خواہش کے یہ سند تمکو دی جاتی ہے اسمین مکرر اطمینان اوس امر کا دیا جاتا ہے جو سابق بتاریخ ۲۴ ماہ اپریل گذشتہ تمکو دی گئی تھی کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورمنٹ انگریزی تمکو اجازت دیگی کہ جسکو تم چاہو یا بعد تمھارے کوئی اور رئیس تمھارے ملک کا چاہے اوسکو متبنی اور جانشین اپنا قرار دے بشرطیکہ حق اوسکا موجب قاعدہ ہندوان ورسم خاندان تمھارے کے پہونچتا ہو —

اطمینان رکھو کہ اس عہد مین ہرگز خلل واقع نہوگا جب تک تمھارا خاندان نمک حلال تخت وتاج رہے گا اور جب تک تم اطاعت شرائط عہدنامجات وبخشش نامجات واقرارنامجات منعقدہ کا نسبت گورمنٹ انگریزی کے کرتے رہوگے۔ فقط

دستخط کیننگ

بیچ آبادی علاقہ کے کرونگا اور ترقی آمدنی مین جہانتک ہو سکیگا ترقی ہو کوشش بلیغ عمل مین لاونگا تاکہ اوسکی بوماً فیوماً ترقی ہو
اور بنسبت قضاقان و دزدان و قاتلان و بدکرداران کے ایسی سختی سے پیش آونگا کہ ایک بھی ادمین کا
میری زمینداری مین باقی نرہیگا اور کبھی نام بھی کسی جرم کا سنا نجائیگا لہذا یہ چند کلمہ بطریق قبولیت
لکھہ دیے کہ عندالحاجت کام مین آئے —

المرقوم یکم آسون یعنی آسوج سنہ ۱۱۹۸ فصلی مطابق ۱۴ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۱ع

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط ایڈورڈ کولبروک

مترجم فارسی
نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط اے ہے
سب سکرٹری ہنوربل بورڈ

قبولیت راجہ مہیپ نراین بہادر درباب ادای باقی مالگذاری

چونکہ مجکو حضور سے حکم ہوا ہے کہ جو باقی سرکار کی عہد حکومت راجہ چیت سنگہ کے ۱۱۹۸ فصلی
علاقے مین ہے اوسکو وصول کر کے داخل سرکار کرو لہذا مین بیان کرتا ہون کہ جو کچھہ منجملہ زر باقی
بابت سنہ مذکور کے مجھے وصول ہوگا اوسیقدر مین داخل سرکار کرونگا۔

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط ایڈورڈ کولبروک

مترجم فارسی
نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط اے ہے
سب سکرٹری ہنوربل بورڈ

درخواست راجہ مہیپ نراین جسکی نسبت اوسکو توقع ہی کہ گورنر جنرل اپنی دستخط سے منظور فرمانیگے

دفعہ اول

ٹکسال اور عدالت وغیرہ صیغجات مفصلۂ ذیل کا اگر کوئی صیغہ میرے بندوبست سے علیحدہ ہو جاوے تو مجھے امید ہے کہ رسید بابت اوسکی مالگذاری مین مجرا دیجاوے گی

تفصیل صیغجات

ٹکسال — عدالت — فوجداری — کوتوالی — نبارس — نخاس — دیدنی مسافران — تلاشی — قمارخانہ — دستبرداری اکثر

جواب دفعہ اول

ٹکسال اور عدالت وغیرہ صیغجات مفصلۂ بالا کا جو کچھہ بحساب اوسط پنجسال گذشتہ ہوگا وہ مالگذاری سے منہا ہوگا مگر دیدنی مسافران کو بنظر رفاہ اشخاص و باشندگان شہر منسوخ ہوئی ہی اوسکی منہائی نہوگی —

دفعہ دوم

جو کچھہ کہ حضور سے بطور پرورش زمینداران وغیرہ کو ملیگا مجھے امید ہے کہ وہ مجرا بالگذاری مین دیا جائیگا —

جواب دفعہ دوم

زمینداران و قابضان سابق جنکو بطور مدد اور پرورش ملا ہے اور جو سالگذشتہ تک قابض رہے ہین اور جو اوس کاغذ مین مندرج نہین ہین جو حضور کو دیا گیا ہے وہ جاری رہے گا سواے اوسکے جو کچھہ اور بطور پرورش کسی زمیندار وغیرہ کو حضور سے ملیگا وہ مالگذاری مین مجرا ہوگا —

دفعہ سوم

جو کچھہ خرچ فرمائشیات انگریزی افسران وغیرہ کے ہوگا وہ مجھے ندیا جائیگا اس بارہ مین جیسا حکم ہو —

جواب دفعہ سوم

جس شی کی فرمایش ہوگی اوسکی قیمت تمکو بحساب کمپنی دی جائیگی کوئی فرمایش نہوگی —

منہا محال کھیری گڈہ جسکی آمدنی نواب وزیر الممالک کے خزانہ مین داخل ہوتی ہے — لکھ

منہا جاگیر ذات میری و دیگر متعلقات

نصف پرگنہ بدوہی — لکھ

پرگنہ بھیجی —

پرگنہ سید پور —

تنخواہ ذات و دیگر متعلقان — لکھ ۱۵

لکھ ۱۵

منہا بابت نقلیابی جو دو مہینے فساد مین ہوئی — لکھ

واجب باقی سکہ بنارس — لکھ ۱۰ آنہ گنڈ

لکھ ۵ — ۱۰ آنہ گنڈ

سنہ ۱۱۸۹ فصلی سے جمع مقررہ مداتی ذیل

بندوبست سنہ سابق — لکھ ۵ — ۱۰ آنہ گنڈ

ایزادی جو بابت نقصانی کے مجرا دی گئی تھی — لکھ ۱۰ آنہ گنڈ

کل سکہ بنارس — لکھ

المرقوم یکم آسون یعنی اسوج سنہ ۱۱۸۹ فصلی مطابق ۱۴ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۸۱ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ایڈورڈ کولبروک مترجم فارسی

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط لاسی ہے
سب سکرٹری ہنوربل بورڈ

قبولیت راجہ مہیپ نراین بہادر

مین راجہ مہیپ نراین بہادر

چونکہ زمینداری سرکار بنارس و چنار اور محالات سرکار جونپور ہر دو مال و سائر اور حویلی محمد آباد بنارس اور دام ملبوس خاص اور پرگنہ بدوہی اور تعلقہ سکرامؤ متعلق پرگنہ چاندا اور سکنس گڈھ اور کنتبل معروف بچھ پور اور سرکار غازی پور اور پرگنہ سکندر پور اور خرید شادی آباد اور بیسنج مع مال و سائر و کوتوالی جونپور و مقیمی و جنار و سنگورتی بنارس اور کل محالات ہر دو مال و سائر مع دستور دیوانی صوبہ الہ آباد باستثناء محال کھیری گدہ جسکی مالگذاری متعلق سرکار نواب وزیر الممالک آصف الدولہ بہادر کے ہے اور محالات جاگیر روزینہ داران اور اخراجات مطابق حشو منہائی مجکو ہنوربل کمپنی نے واسطے ہمیشہ کے بجمع مقررہ دوامی چالیس لاکھ روپیہ سکہ بنارس کے دیے ہین بخوشی و رضا مندی منظور کرتا ہون اور جمع مالگذاری سے مبلغ [illegible] بابت نقصانی دو مہینے فساد کے اس سال ۱۱۸۹ فصلی مین مجھے معاف ہوے اور مجرا اسکے مین بلا تامل اقرار کرتا ہون کہ باقی [illegible] سکہ بنارس بطور مالگذاری واجبی سرکار مین داخل کرونگا اور بند قسط بندی کا مین نے علیحدہ داخل کیا ہے مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکے مطابق ماہ بماہ بلا عذر و حیلہ خزانہ عامرہ سرکار مین بمقام بنارس ادا کرونگا اور آخر سال مین سب روپیہ ادا کرکے رسید اور فرد بیباقی حاصل کرونگا اور جمع سال دوم یعنی ۱۱۹۰ فصلی کی کل چالیس لاکھ روپیہ قرار پاتا ہے اور یہی جمع واسطے ہمیشہ کے قرار پائی ہے اسکے ادا کرنے کا بھی بلا عذر و حیلہ سال بسال بموجب اقساط مین اقرار کرتا ہون اور مین روپیہ روزینہ داران وغیرہ کا بھی بلا تامل ادا کرونگا اور رسید اوسکی حاصل کرونگا اور مین کاروبار زمینداری مین مصروف ہوکر کوئی دقیقہ حزم و ہوشیاری کا فروگذاشت نکرکے رعیت کی نسبت توجہ دلی مبذول کرونگا اور ہر ایک شخص سے حسب مرتبہ پیش آؤنگا اور مین کوشش بلیغ

	بمقام چھپرا	بمقام بانی	بمقام گنگولی	غازی پور سیتاپور	مرزاپور	کھجوا	درا	غازی پور	کل
اوپر کرانہ مثل سونٹھہ وسیاہ مرچ وغیرہ فی پنسیری بوزنی چھہ من مرزاپوری	۸ر	۷ر ۳ پائی	۷ر ۳ پائی	۱۳ر ۹ پائی	۱۵ر ۹ پائی	۱۴ر ۹ پائی	۶ر ۶ پائی	۱ر ۳ پائی	۶ پائی
اوپر پارچہ وریشم ولونگ وجائفل کے	[illegible]	۱۵ر	[illegible]	[illegible]	۹ر ۳ پائی	۱۰ر ۳ پائی	۱۲ر ۶ پائی	[illegible]	[illegible]
اوپر ٹین وغیرہ کے	۸ر ۳ پائی	۷ر ۶ پائی	۷ر ۶ پائی	[illegible]	[illegible]	۷ر	۶ر ۹ پائی	[illegible]	[illegible]
اوپر آہن کے	۴ر ۳ پائی	۴ر ۳ پائی	۴ر ۹ پائی	۱۱	۱۵ر ۳ پائی	۲ر	۲ر	۴ر ۹ پائی	[illegible]
اوپر تانبے کے	۸ر ۳ پائی	۷ر ۹ پائی	۸ر	[illegible] ۹ پائی	[illegible]	۷ر ۹ پائی	۶ر ۶ پائی	[illegible]	[illegible]
اوپر پارچہ کرفی چھہ تھان کی گٹھری پر	۴ر ۳ پائی	۴ر ۳ پائی	۷ر ۶ پائی	[illegible] ۶ پائی	[illegible]	۵ر	۶ر	[illegible] ۶ پائی	[illegible]
اوپر پنبہ یعنی روئی کی کپاس	۶ر ۹ پائی	۶ر	۶ر	[illegible]	[illegible]	۵ر ۹ پائی	۴ر ۹ پائی	[illegible]	[illegible]
اوپر چیٹا وغیرہ پارچہ کم قیمت	۳ر ۶ پائی	۳ر ۶ پائی	[illegible] ۶ پائی	[illegible]	[illegible]	۳ر ۳ پائی	۳ر	۵ر ۳ پائی	[illegible]
اوپر چھالیا یعنی سوپاری	۶ر	۶ر	۶ر	[illegible]	۱۰ر	۳ر ۹ پائی	۵ر ۳ پائی	[illegible]	[illegible]
بمقام بنارس دو روپیہ فیصدی قیمت فروخت پر حسب دستور قدیم لیا جاتا									

نمبر ۱۴

نقل پٹہ جو راجہ مہیپ نرائن بہادر رئیس بنارس کو ۱۷۸۱ء میں دیا گیا

چونکہ سرکار بنارس وجو بارہ محالات سرکار جونپور ہر دو مال وسائر وچونگی محمد آباد بنارس ودام ملبوس خاص اور پرگنہ بدوہی اور تعلقہ سکرائمو ماتحت پرگنہ چندا وسکینگڈہ او پرگنہ کنتیل معروف بجہ پور وسرکار غازی پور و پرگنہ سکندر پور وخرید صادق آباد وٹپہ برنج مع مال وسائر وکوتوالی جونپور وعمتیمی وچتی سارا وسگوونی بنارس ہر دو مال وسائر مع دستور دیوانی وسوائے ازین بضمن جاگیر پرگنہ بدوہی وغیرہ ومعافی روزینہ داران ودیگر اخراجات حسب مندرجہ قبولیت مدخلہ تمہارے تمکو دی گئی شروع ماہ اسوج ۱۱۸۹ فصلی مطابق ۱۴ ماہ ستمبر ۱۷۸۱ء بقرار ادا کرنے چالیس لاکھہ روپیہ سکہ ضرب بنارس سال بسال بلا کمی وبیشی دوامی کے اور بابت سال حال کے کہ ۱۱۸۹ ہے بباعث نقصانی وغیرہ جو دو مہینے فسادوں میں واقع ہوا ہوگا

[illegible] محال الکرباقی [illegible] سکہ [illegible] مقررہ بموجب اپنی قسط بندی وقبولیت کے
جسمیں داخل ہوسکے میں ادا کرنے [illegible] باخیر ادا کیا کرونا ہر بابت [illegible] وغیرہ مطابق
[illegible] کے قرار سرکار میں [illegible] سال آئندہ میں [illegible] مقررہ چالیس لاکھ روپیہ جو [illegible] مقبولہ
ہے اور جسکی قسط بندی بھی [illegible] دفتر سرکاری میں داخل کی ہے اسی [illegible] مطابق
تم [illegible] سرکار میں [illegible] ایک عہدنامہ بذلکے کسی امر میں انحراف نہوگا

جمع بست بابت [illegible]

بموجب کاغذ کے	[illegible]	
اضافہ بحق سرکار	[illegible]	[illegible]

معافی بابت جاگیر وغیرہ

جاگیر منی رام پنڈت	[illegible]	
ایضاً بندو خان	[illegible]	
ایضاً جگرناتھ صوبدار	[illegible]	
روزینہ داران	[illegible]	[illegible]
		[illegible]

معافی انعامات محال و امانی وغیرہ

انعامات محال و امانی وغیرہ	[illegible]	
امانی معمولی	[illegible]	[illegible]
		[illegible]

	بمقام چھپرا	بمقام [illegible]	بمقام گھوسی	غازیپور سیتاپور	مرزاپور	کھجوا	درا	غازیپور	کل
اوپر کرانہ مثل سونٹھ و سیاہ مرچ وغیرہ فی پنسیری بوزن چھ من مرزاپوری	۸/	۷/ ۳ پائی	۷/ ۳ پائی	۴/ ۶ پائی	۱۵/ ۹ پائی	۴/ ۹ پائی	۶/ ۶ پائی	۱/ ۳ پائی	۶ پائی
اوپر پارچہ و ریشم و لونگ و جائفل کے	۴/	۱۵/	[illegible]	۱/	۹/ ۳ پائی	۱۰/ ۳ پائی	۱۲/ ۶ پائی	۳/	[illegible]
اوپر ٹین وغیرہ کے	۸/ ۳ پائی	۷/ ۶ پائی	۷/ ۹ پائی	۱۴/	۱۳/	۷/	۶/ ۹ پائی	۱/	[illegible]
اوپر آہن کے	۴/ ۳ پائی	۴/ ۳ پائی	۳/ ۹ پائی	۱۱/	۱۵/ ۳ پائی	۲/	۲/	۴/ ۶ پائی	[illegible]
اوپر تانبے کے	۸/ ۳ پائی	۷/ ۹ پائی	۸/	۶/ ۹ پائی	۱۵/	۷/ ۹ پائی	۶/ ۶ پائی	۴/	[illegible]
اوپر پارچہ کرفی چھ تھان کی گٹھری پر	۴/ ۳ پائی	۴/ ۳ پائی	۷/ ۶ پائی	۴/ ۶ پائی	۹/	۵/	۶/	۴/ ۶ پائی	[illegible]
اوپر پنبہ یعنی روئی کی کپاس	۶/ ۶ پائی	۶/	۶/	[illegible]	۴/	۵/ ۹ پائی	۴/ ۹ پائی	۱۵/	۸/
اوپر چٹا وغیرہ پارچہ کم قیمت	۳/ ۶ پائی	۳/ ۶ پائی	۳/ ۶ پائی	۲/	۵/	۳/ ۳ پائی	۳/	۵/ ۳ پائی	۱۳/
اوپر چھالیا یعنی سوپاری	۶/	۶/	۶/	۹/	۱۰/	۲/ ۹ پائی	۵/ ۳ پائی	۲/	[illegible]
بمقام بنارس دو روپیہ فی صدی قیمت فروخت پر حسب دستور قدیم لیا جاتا تھا									

نمبر ۱۴۳

نقل پٹہ جو راجہ مہیپ نراین بہادر رئیس بنارس کو ۱۷۸۱ء میں دیا گیا

چونکہ سرکار بنارس و جونپور و محالات سرکار جونپور ہر دو مال و سائر و چونگی محمد آباد بنارس و دام ملبوس خاص اور پرگنہ بدوہی اور تعلقہ سکرائو ماتحت پرگنہ چندا و سگیں گڈھ اور پرگنہ کیتل معروف بجے پور و سرکار غازی پور و پرگنہ سکندر پور و خرید و صادق آباد و ٹپہ مرنج مع مال و سائر و کوتوالی جونپور و ٹیمی و چیتی سارا و ٹکسال بنارس ہر دو مال و سائر مع دستور دیوانی و سوائے ازین نصف جاگیر پرگنہ بدوہی وغیرہ و معافی روزینہ داران و دیگر اخراجات حسب مندرجہ قبولیت مدخلہ تمہاری تمکو دی گئی باشروع ماہ اسوج ۱۱۸۹ فصلی مطابق ۱۲ ماہ ستمبر ۱۷۸۱ء بقرار ادا کرنے چالیس لاکھ روپیہ سکہ ضرب بنارس سال بسال بلا کمی و بیشی دوامی کے اور بابت سال حال کے کہ ۱۱۸۹ھ ہے بباعث نقصانی وغیرہ جو دو مہینے فسادین واقع ہوا ہوگا

اداکرتا رہونگا جسکی تعداد مچھلی دار روپیہ بنارس کی سہ ۱۲ روپیہ سکہ ہوتا ہے اور فی روپیہ وزن دس ماشہ
سے کم نہوگا اور اوسمین دورتی دوچاول سے زیادہ کھوٹ نملا ہوگا اگر اس سے وزن مین کم ہوگا
یا کھوٹ زیادہ معلوم ہوگا تو جسقدر کمی زر ہوگی وہ بلین اور دیگر پورا کرونگا اگر گورنمنٹ کو ضرورت لینے
زرمالگذاری کی مقام بنارس نہوگی تو مین سال بسال بموجب اقساط ماہواری کے یہ روپیہ
حسب تفصیل ذیل کلکتہ ارسال کیا کرونگا یہ سب روپیہ برابر سکہ کلکتہ [illegible] مع نذرانہ وغیرہ
ہوگا مگر اسمین سے رقم ہنڈاون فیصدی دو روپیہ جسکی میزان [illegible] ہوتا ہے مجرا لیکر مابقی روپیہ
[illegible] ہرسال کے آخر مین بلاکسور وغیرہ خزانہ کلکتہ مین داخل کیا کرونگا بعد ادا کرنے اس
روپیہ کے رسید بیباقی حسب دستور بعد اختتام سال ملا کریگی اسواسطے یہ اقرار تحریری لکھدیا کہ
بموجب اسکے عمل درآمد ہو۔

حاشیہ قبولیت پر تفصیل اقساط ماہواری درج ہے

مہر راجہ　　دستخط راجہ

المرقوم ۲۵ ماہ صفر سنہ جلوس مطابق ۱۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۶ء

ترجمۂ اقرارنامہ راجہ چیت سنگھ درباب محصول سائر

چونکہ محصول سائر جو متعلق میرے سے ہے بحضور گورنر بہادر حسب شرح ذیل مقرر ہوچکا ہے
اور حکم اوسکی تعیین کا صادر ہوا ہے محصول مقررہ انگریزی اور ہندوستانی سوداگرون سے
بلاتفریق لیا جائیگا اسواسطے مین یہ لکھدیتا ہون کہ شرح مذکور سے سوا مین نہ لونگا اور نہ کسی
شخص کی نسبت اس بارہ مین رعایت کرنی منظور ہوگی مگر بانات اور شیشہ اور تانبا جو کمپنی سے
خرید کیا جائیگا اور اوسکے ساتھ ایک چھٹی گورنر بہادر کی ہوگی وہ محصول مقررہ سے بری تصور
کیا جائیگا اور نہ اوسکی نسبت مزاحمت یا انسداد کسیطرح کی ہوگی۔

منہا . . . . [illegible] [illegible]

سکہ بنارس [illegible]

بٹہ سکہ کلکتہ [illegible]

باقی سکہ روپیہ [illegible]

منہا بنڈا دلن [illegible]

باقی اصل زر دادنی [illegible]

المرقوم ۲۶ ماہ صفر سنہ ۱۱۹۰ مطابق ۱۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۶ عیسوی

نقل قبولیت مدخلہ راجہ چیت سنگھ نابز زمینداری بنارس وغیرہ

چونکہ ایک عہدنامہ فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب آصف الدولہ جہانگان بہادر ہزبر جنگ
ناظم صوبہ الہ آباد بتاریخ ۲۰ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۱۸۹ ہجری مطابق ۲۱ ماہ مئی سنہ ۱۷۷۵ع قرار پائی جسکی روسے
حکومت سرکار بنارس و غازی پور و جونپور وغیرہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو تاریخ چہارم ماہ ربیع الاول
سنہ ۱۱۸۹ مطابق ۴ ماہ جولائی سنہ ۱۷۷۵ع ملی اور کمپنی نے زمینداری و عاملی و فوجداری سرکاران مذکورہ
بالا کی مع کوتوالی بنارس و جونپور وغیرہ و ٹکسال بنارس تاریخ مذکور سے مجکو دی میں اب
برضامندی اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ جسقدر سکہ ٹکسال مذکور مین ضرب کہائیگا وہ بموجب اقرار نامہ
علیحدہ کے جو مین نے بتاریخ ۲۵ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۷ جلوس کے لکھکر گورنمنٹ کمپنی کو دیا ہی ہوینگے
مجھے لازم ہوا کہ مین وہ امر کرونگا جو واسطے فائدے اور بہبود ملک کے ہوگا اور بہبودی خلائق مین
کوشش کرونگا اور متوجہ ترقی زراعت و افزونی مالگذاری رہونگا اور درباب اخراج دزدان و قاتلان
و دیگر مجرمان ایسی سخت سزا تجویز کرونگا کہ نشان بھی اونکا باقی نرہیگا اور مین سالانہ مالگذاری گورنمنٹ

ادا کرتا رہونگا جسکی تعداد مچھلی دار روپیہ بنارس کی [سکہ] ہوتا ہے اور فی روپیہ وزن دس ماشہ سے کم نہوگا اور اوسمین دو رتی دو چانول سے زیادہ کھوٹ نہوگا اگر اس سے وزن مین کم ہوگا یا کھوٹ زیادہ معلوم ہوگا تو حسب قدر کمی زر ہوگی وہ بلین دیگر پورا کردونگا اگر گورنمنٹ کو ضرورت لینے زر مالگذاری کی مقام بنارس نہوگی تو مین سال بسال موجب اقساط ماہواری کے یہ روپیہ حسب تفصیل ذیل کلکتہ ارسال کیا کرونگا یہ سب روپیہ برابر سکہ کلکتہ [سکہ] مع نذرانہ وغیرہ ہوگا مگر اسمین سے رقم ہنڈاون فیصدی دو روپیہ جسمین سوا ماسہ [illegible] ہوتا ہے مجرا لیکر مابقی روپیہ [illegible] ہر سال کے آخر مین بلا کسور وغیرہ خزانہ کلکتہ مین داخل کیا کرونگا بعد ادا کرنے اس روپیہ کے رسید بیباقی حسب دستور بعد اختتام سال ملا کرے گی اسواسطے یہ اقرار تحریری لکھدیا کہ بموجب اسکے عمل درآمد ہو

حاشیہ قبولیت پر تفصیل اقساط ماہواری درج ہے

دستخط راجہ | مہر راجہ

المرقوم ۲۵ ماہ صفر سنہ جلوس مطابق ۱۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۵ء

ترجمۂ اقرار نامہ راجہ چیت سنگھ درباب محصول سائر

چونکہ محصول سائر جو متعلق میرے ہے بجناب گورنر بہادر حسب شرح ذیل مقرر ہو چکا ہے اور حکم اوسکی [illegible] کا صادر ہوا ہے محصول مقررہ انگریزی اور ہندوستانی سوداگرون سے بلا تفریق لیا جائیگا اسواسطے مین یہ لکھدیتا ہون کہ شرح مذکور سے سوا مین نہ لونگا اور نہ کسی شخص کی نسبت اس بارہ مین رعایت کرنی منظور ہوگی مگر بانات اور شیشہ اور تانبا جو کمپنی خرید کیا جائیگا اور اوسکے ساتھ ایک چٹھی گورنر بہادر کی ہوگی وہ محصول مقررہ سے بری کیا جائیگا اور نہ اوسکی نسبت مزاحمت یا انسداد کسیطرح کی ہوگی۔

یہ سند عطا ہوئی اور اس بموجب عمل ہوگا تم متصدیان و دیگر اشخاص مذکورہ بالا راجہ ممدوح کو اصلی اور
واجبی قابض اور حقدار زمینداری و عاملی و فوجداری سرکاران مذکورہ بالا تصور کرو اور اوسکی حکومت کو
بیچ امور متعلقہ صیغہ جات مذکور مین منظور اور قبول کرو واضح ہو کہ اس حکم کو محکم اور مستحکم سمجھکر بموجب
اسکے تعمیل کرو۔

المرقوم ۲۵ ماہ صفر سنہ ۱۱۹۰ مطابق ۱۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۶ عیسوی
دستخط گورنر جنرل بہادر اور اہالیان کونسل

ضمن

دفتر زمینداری سرکار بنارس و غازی پور و جونپور و کوتوالی و ٹکسال واقع صوبہ الہ آباد جس کا انتظام
راجہ چیت سنگھ بہادر کو دیا گیا اور نیز عاملی و فوجداری۔

تفصیل محالات نوع م

سرکار بنارس و چنڈیرا سرکار غازی پور محال جونپور مع مال وسوائر حویلی محمد آباد بنارس لائق دام
یعنی خرچ پوشاک بادشاہ پرگنہ بہدری تعلقہ سکرامو واقع چنار سکنی گڈہ بجے پور سکندر پور تہر یدشادی آباد
ٹپہ سرکیا کوتوالی و دیگر امور بنارس بلا ادائی و کوتوالی و دیگر امور جونپور بلا ادائے محال ٹکسال بنارس
بلا ادائی عقیمی بنارس سنگریزہ یعنی وزن سنگی بنارس و دیگر محالات اٹی سانڈبی یعنی دفتر مضفیات بنارس

نقل پٹہ عطیہ بحبیب سنگھ

یہ پٹہ جسمین شرائط ذیل درج ہین راجہ چیت سنگھ بہادر کو دیا جاتا ہے۔

سرکار بنارس غازی پور اور جونپور اور محالات سرکار جونپور مع مال وسوائے حویلی محمد آباد بنارس
خاص و عام بیچ پرگنہ بہادری تعلقہ سکرامو واقع پرگنہ جونپور گیت گڈہ بجے پور سرکار غازی پور پرگنہ
سکندر پور خرید شادی آباد پٹہ سرکیچنا مع کوتوالی جونپور و بنارس ٹکسال بنارس مقیمی بانضمام وزن سنگی
مال وسوائی اور دستور دیوانی باستثنائے نانکاری نصف جاگیر بہادری و جاگیر مستثنا دائماً جو رقوم مدت
دراز سے حساب مین مجرا دیے جاتے ہین اور تمام شرائط التہد تبر غرض ہین تاریخ ۴ جمادی الاول سنہ ۱۱۹۰

مطابق ۴ ماہ جولائی ۱۸۰۰ء سے برقم [illegible] روپیہ بنارس جسکا وزن دس ماشہ فی روپیہ سے کم ہوگا اور جسمین ملان یعنی کھوٹ دو رتی اور دو چاولون سے موجب تمھارے مچلکہ اور قبولیت کے ہوگا یہ روپیہ ہم اس موجب داکرکے اگر کمپنی کو بنارس مین لینا اس روپیہ کا مناسب معلوم ہوگا تو تم بمقام کلکتہ سکہ کلکتہ مین [illegible] ادا کروگے اور جو مبلغ دو روپیہ فیصدی بنام بنہا زمینداروں کے تمکو ملیگا اوسکا روپیہ [illegible] ہوتا ہے یہہ مجرا دیکر رقم وادنی مبلغ [illegible] کلکتہ ہونگے یہ رقم تم بلاکسور وکمی کے ایک سال مین موجب فرد قسط بندی ماہواری جو علیحدہ داخل کی ہے ادا کروگے اور یہ روپیہ تم بلا ادائے فرد قسط بندی ادا کروگے یہ روپیہ کم بمقام کلکتہ بلا عذر موجب قسط بندی کے داخل کروگے۔

تفصیل رقم خراج

رقم قبولیت سابق . . . . [illegible]

منہا بابت نانکار . . . . [illegible]

زمین مرفوع القلم . . . . [illegible]

معافی چہارم حصہ لشکر . . . . [illegible]

نصف جاگیر سہدوی . . . . [illegible]

التمغا مساۃ زردبانو . . . . [illegible]

[illegible]

[illegible]

رقم ازدیاد نذرانہ . . . . [illegible]

بٹہ . . . . [illegible]

کمی وغیرہ . . . . [illegible]

[illegible]

اضافہ . . . . لکھان

منہائی ناکنکار و نصف جاگیر مذہبی و التمغا

مد ۔۔۔۔

اصل ۔۔۔ روپیہ ادائی راجہ بلونت سنگہ

۔۔۔ لکہ

مد ۔۔۔

اضافہ مقبولہ راجہ چیت سنگہ ۔۔۔ لکھان

اصل ۔۔۔ روپیہ ادائی راجہ چیت سنگہ

۔۔۔ لکہ

مد ۔۔۔

المرقوم ۲۷ ماہ رجب سنہ ۱۱۸۹ ہجری

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ریڈفرن

مترجم فارسی

تحریر منجانب گورنر بہادر بنام راجہ چیت سنگہ

اب جو وزیر الممالک نے ایک عہدنامہ مہری و دستخطی دیا ہے جس پر تمنے بھی دستخط کیے ہیں اور مہر لگائی ہے مناسب کہ بموجب اوسکے اور بموجب عہدنامہ کے جو بمقام الہ آباد و لارڈ کلایو صاحب اور وزیر سے درباره راجہ بلونت سنگہ تمہارے والد مرحوم کے ہوا تہا تم بخوشی تمام مالگذاری مقررہ وزیر کو ادا کرتے رہو اور کمپنی ہمیشہ تمہاری بہبودی کی نگران رہیگی اور تمہاری نسبت حفاظت اور نہایت سبذول رکھیگی اور عہدنامہ مذکورہ بالا مین ہرگز انحراف یا شکستگی عہد نہوگی۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ریڈفرن

مترجم فارسی

نمبر ۱۳

ترجمہ سند جو راجہ چیت سنگہ کو بابت زمینداری غازی پور و بنارس وغیرہ کے عطا ہوئی
متصدیان حال و استقبال و قانونگویان و مقدمان و رعیت و مزارعین و جمیع ساکنان و آبادان
و متعلقان سرکار بنارس و غازی پور و جونپور واقع صوبہ الہ آباد کو معلوم ہو کہ چونکہ بموجب عہدنامہ
نواب آصف الدولہ جو بتاریخ ۲۰ ربیع الاول سنہ ۱۱۸۹ ہجری مطابق ۲۱ ماہ مئی سنہ ۱۷۷۵ء کے قرار پایا
تھا حکومت اور انتظام سرکاران مذکورہ بالا کا چہارم جمادی الاول سنہ ۱۱۸۹ ہجری مطابق ۴ ماہ جولائی
سنہ ۱۷۷۵ء سے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے سپرد ہوئی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور اسواسطے بعوض
حقوق جو اوس سے حاصل ہوئی تھی اب بنام راجہ چیت سنگہ زمینداری و عاملی و فوجداری سرکاران
مذکور مطابق ضمن کے اور کوتوالی جونپور اور بنارس کی اور ٹکسال بنارس تاریخ مذکورۃ الصدر سے
دیتے ہین جسقدر طلا و نقرہ ٹکسال بنارس مین ضرب ہوگا راجہ اوسکو بموجب اپنے محلکے کے ضرب
لگوائینگے راجہ مذکور ذرا بھی غافل اپنی فہمید اور تعمیل امور مفوضہ مین نہین اوسکو لازم ہے کہ رعایت
اور مہربانی سے نسبت رعایا و مردمان کے پیش آئین اور زراعت اور بہبود ساکنان و پیداوار زمین کی
ترقی مین کوشش کرینگے و دزدان و ڈاکوان وگرہ بر وغیرہ کو خارج از ملک کرینگے اور مفسدان بلوہ جویان
امنیت ملک کو ایسی سزا سے قرار واقعی دینگے کہ اونکا سراغ بھی نظر نہ آئیگا اور راجہ مذکور خراج
تعدادی [illegible] روپیہ مچھلی دار ضرب بنارس مطابق [illegible] روپیہ سکہ کلکتہ سالانہ خزانہ کمپنی مذکور مین
داخل کیا کرینگے اگر اوسکو حکم ہوگا کہ زرمالگذاری بمقام بنارس ادا کرے تو وہ مبلغ [illegible] مچھلی دار
بنارس کا روپیہ جسمین دس ماشہ نقرہ اور دو رتی اور دو چاول ملان ہوگا اور اس سے زیادہ ملان نہوگا
ادا کریگا اگر وزن اس سے کم ہوگا یا ملان زیادہ ہوگا تو اوسقدر کمی کا معاوضہ اوسکو اور دینا ہوگا اور
جب زرمالگذاری کی ضرورت مقام بنارس مین نہوگی تو وہ زرمالگذاری [illegible] روپیہ سکہ بلا اتفاوت
بموجب اقساط کے ماہ بماہ کلکتہ روانہ کریگا اس صورت مین اوسکو دو روپیہ فیصدی کے حساب سے
مجرا ملیگا اور یہ فیصدی تعدادی [illegible] ہوتا ہے پس یہ مجرا دیکر اصل رقم روپیہ کی مبلغ [illegible]
سکہ کلکتہ ہوتا ہے اور یہ رقم وہ کلکتے مین داخل کیا کریگا اور آخر سال مین بعد تصفیہ حساب حسب دستور
اوسکو روپیہ مدخلہ مجرا ملیگا اور وہ مجاز نہین ہے کہ ابواب ممنوعہ و داروغہ شاہی وغیرہ تحصیل کرے

اوس نالش کی سماعت عدالت مین ہوگی —

شرط ہفتم

حسب استدعا نواب کے پنشن اشخاص مفصلۂ ذیل کی تجویز ہوئی اور یہ پنشن جاری رہے گی کہ جب تک یا بندہ کا طریق قابل خوشنودی و اطمینان گورنمنٹ انگریزی اور نواب کے رہیگا —

امام خان . . . . مبلغ صہ سالانہ

پہل خان و محمد خان . . . . مبلغ صہ سالانہ

رحمن بخش وکیل نواب حاضر باش محکمہ انگریزی مقیم فرخ آباد مبلغ للعہ سالانہ

احمد بخش و محمد ضیاء . . . . مبلغ اعہ سالانہ

شرط ہشتم

قطعات زمین معافی و روزینہ و سالانہ پنشن و جاگیر قائم اور بحال رہینگے اگر تحقیقات سے ثابت ہوگا کہ وہ قبل وفات مظفر جنگ مقرر ہوے تھے —

شرط نہم

یہ عہدنامہ نو شرائط کا مقرر ہو کر ختم ہوا بمقام بریلی بتاریخ ۴ ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء مطابق ۳ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۷ ہجری اور ہنوربل ہنری ویلسلی صاحب لفٹنٹ گورنر اضلاع مفوضۂ اودہ نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی مین مہر و دستخط اپنے نواب امداد حسین خان بہادر ناصر جنگ کو دی اور نواب نے ایک نقل اپنی مہری و دستخطی ہنوربل ہنری ویلسلی صاحب لفٹنٹ گورنر اضلاع مفوضہ اودہ کو دی اور ہنوربل ہنری ویلسلی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ تیس دن کے عرصے مین منظوری عہدنامہ بمہر و دستخط ہز ایکسلنسی یعنی دی موسٹ نوبل گورنر جنرل کے منگا دینگے —

مہر ہنوربل ہنری ویلسلی	مہر نواب امداد حسین خان

دستخط ہنری ویلسلی

یہ عہدنامہ منظور گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بتاریخ ۲۴ ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ عیسوی ہوا

المرقوم ۱۸ ماہ جمادی الثانی ۱۱۷۷ھ مطابق ۶ ستمبر ۱۷۶۳ عیسوی سے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ریدفرن

مترجم فارسی

ترجمہ پٹہ جو نواب شجاع الدولہ نے راجہ چیت سنگھ کو دیا

سرکار بنارس وجونپور ومحالات سرکار جونپور وغیرہ مع مالگذاری ورقم سوائے وسائر میں
اور حویلی محمد آباد یعنی بنارس وملبوس خاص وپرگنہ بوروغیرہ وتعلقہ سکما مومن متعلقات پرگنہ خاند
وپرگنہ بدوہی لکنیس گڈھ بجی پور سرکار غازی پور پرگنہ سکندر پور خرید شادی آباد وبیتہ سرنج وغیرہ مع
مالگذاری وسائر بعد مجرا دینے رقم دستور دیوانی ونانکار ونصف جاگیر بدوہی ودیگر جاگیرات
مرفوع القلم کی جو کچھ رقم منہائی سابق مجرا ملتی تھی میں اب کلیتہً دیتا ہوں اور سپرد تمھارے
کرتا ہوں بالعوض مبلغ بائیس لاکھ اڑتالیس ہزار چار سو اونچاس سکہ کم سنہ بنارس اصل واضافہ
کے حسب تفصیل ذیل اور کچھ خرچ سہ بندی نہ لیا جائیگا مناسب ہے کہ تم مبلغان مذکورہ بالا سرکار کو
بموجب اقساط مفصلہ ذیل کے سال بسال ادا کیا کرو اور بعون الٰہی اس پٹہ سے انحراف نہو گا

تفصیل ادای راجہ بلونت سنگھ

بابت بنارس	[illegible]
بدوہی	[illegible]
لکنیس گڈھ	[illegible]
بجی پور	[illegible]
غازی پور	[illegible]
شادی آباد	[illegible]
کل	[illegible]

دی گئی ہے اور جائداد اور تنخواہ سالانہ جو از روی شرائط ۳ و ۴ و ۷ کے مقرر ہوئی تھی
اب ضبط ہوکر قدرے گذارہ اون لوگون کے واسطے تجویز ہوا جنکی اور کوئی صورت بسر کی
نہین بشرطیکہ اونمین سے کوئی شخص شریک سرکشی ہوا ہو گا مگر پنشن از روی شرط پنجم اور زمین معافی
و جاگیر مندرجہ شرط ۸ دی گئی تھی وہ بحال رہے بشرطیکہ وہ شریک سرکشی نہوے ہونگے اور پنشن اور
جاگیر بالعوض نوکری ملی ہو کیونکہ اب نوکری کا امکان نہین ہے۔

نمبر ۱۱

عہدنامہ نواب فرخ آباد بابت ۱۸۰۲ عیسوی

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب امداد حسین خان درباب سپرد کرنے
واسطے ہمیشہ کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ضلع فرخ آباد مع متعلقات بالعوض نقدی جو آپکے
قابل ادا ہونے ہنوربل کمپنی کے منجانب نواب تھے اور جو ہنوربل ہنری ویلی لفٹنٹ گورنر
اضلاع مفوضۂ اودہ نے باختیارات عطیہ ہز اکسیلنسی یعنی دی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر ایک فریق
اور نواب امداد حسین خان بہادر ناصر جنگ فریق ثانی نے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور
جانشینون کے منعقد کی تھی۔

شرط اول

یہ وعدہ اور اقرار ہوتا ہے کہ ضلع فرخ آباد مع متعلقات واسطے ہمیشہ کے سپرد ہنوربل
ایسٹ انڈیا کمپنی کے ۱۲۱۰ فصلی سے ہو اور نواب اپنے حقوق اور علاقے کو باستثنا مندرجہ
ذیل منتقل کرتے ہین۔

شرط دوم

بنظر بسر اوقات اور قائم رکھنے شان نواب امداد حسین خان بہادر کے یہ اقرار ہوتا ہے
کہ اوسکو نو ہزار روپیہ ماہواری یعنی ایک لاکھ آٹھ ہزار روپیہ سالانہ ملیگا اور یہ روپیہ اوسکو اور
اوسکے ورثا کو اور جانشین کو ملا کریگا اور کسی وجہ سے کم نہوگا اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ
نواب سے ہر موقع پر اوسی اعزاز اور ادب اور قاعدہ سے پیش آئینگے جیسا اوسکا مرتبہ اور عزت کے

لائق ہے اور جسطرح گورنمنٹ انگریزی اپنے دوستونسے پیش آتی ہین۔

شرط سوم

مہونربل لفٹنٹ گورنر وعدہ کرتے ہین کہ دو ہزار روپیہ سالانہ واسطے خرچ امام باڑہ کے ملا کرے گا اور مبلغ تین ہزار چھ سو روپیہ سالانہ جو واسطے گذارہ محلات نواب مظفر جنگ مرحوم کے معرفت امراو بیگم کے تقسیم ہوتا ہے وہ آیندہ معرفت نواب کے تقسیم ہوگا اور نواب اوس روپیہ کی رسید اہلکاران گورنمنٹ خزانہ کو دینگے بشرطیکہ یہ ثابت ہو کہ امراو بیگم کی معرفت روپیہ کو درستی سے تقسیم نہین ہوتا۔

شرط چہارم

حسب استدعا نواب کے باغات جو ملکیت اوسکے والد کے تھے اور موضع سرائے مجیب پور مکانات منضبطہ واقع فرخ آباد اور جائداد رانی صاحبہ از آن نواب تصور کیے جاینگے بشرطیکہ کوئی اور حقدار اوسکا ثابت نہو۔

شرط پنجم

چونکہ فہرست رشتہ داران وہمراہی مدخلہ نواب جنکی نسبت درخواست پیش ہوئی ہے اور فہرست اونکی مدخلہ خردمند خان مین فرق ہے اور چونکہ ارادہ گورنمنٹ کا یہ ہے کہ جنکا استحقاق پنشن کا واجب متصور ہو اونکی پنشن مقرر ہوجاوے لہذا یہ تجویز ہوئی کہ ایک افسر گورنمنٹ انگریزی واسطے تحقیقات اس امر کی شراکت نواب مقرر کرینگے اور جنکا حق ثابت ہوگا اوسکو سند دستخطی افسر مذکور اور نواب عطا ہوگی اور ان اسناد کے بموجب پنشن نواب کی معرفت تقسیم ہوگی اور رسید یابندگان پنشن کی نواب حاصل کرکے داخل محکمہ افسر مذکور کرینگے۔

شرط ششم

حکومت عدالت ذات نواب پر نہو گی مگر چونکہ واسطہ دار اور ہمراہی نواب کی تصریح نہین ہے اور چونکہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے کہ انصاف بلا روو رعایت ضلع فرخ آباد مین قائم اور جاری ہو لہذا یہ شرط ہوتی ہے کہ اگر کوئی نالش بنام کسی واسطہ دار یا ہمراہی نواب کی روبرو نواب کے پیش ہوگی اور اوسکا تصفیہ واجبی جاری نہوگا یا تصفیہ سے کوئی فریق ناراض ہوگا تو

ترجمہ خریطہ نواب محمد یوسف علیخان بہادر رام پور والا بنام ہنور بل لفٹنٹ گورنر بہادر اضلاع شمال مغربی

بعد القاب معمولی

رسید خریطہ ہنور بل لفٹنٹ گورنر بہادر در باب ایک درخواست کے جو چوبے گردھاری لال و دیگر زمینداران مواضع نے جو جاگیر مین نواب مذکور کو ضلع مرادآباد مین ملی تھی بحضور گورنمنٹ ہند پیش کی تھی اور جسمین درخواست یہ تھی کہ بعد ختم ہونے بندوبست حال کے اونکے حقوق مالکانہ قائم اور بحال رہین تحریر ہوکر در بارہ توقیع لفٹنٹ گورنر بہادر کہ نواب دعویداران کے دعاوی واجبی اور درست کے لحاظ کرینگے اطمینان لفٹنٹ گورنر بہادر کو کرتے ہین کہ انشاءاللہ حقوق زمینداران درخواست دہندگان کے مع حقوق دیگر اشخاص جنکے دعوی واجبی ہونگے لحاظ رہے گا۔ کیونکہ اونسے نیت درست اس امر کی ہے کہ اپنی رعایا کے انتظام امور مین قواعد انصاف و عدل جاری رکھے جیسے حکومت انگریزی مین مرعی ہین۔

ترجمہ خلاصے کے طور پر صحیح ہے
دستخط دیوکرن شوکلی مترجم

نمبر ۱

نقل سند جو نواب محمد یوسف علیخان رام پور والی کو ملی۔

مرضی ملکہ معظمہ کی یہہ ہے کہ ریاست تمام شاہان اور رئیسان ہند کی جو اپنے علاقے مین حکمرانی کرتی ہین دوامی ہوا اور یہ کہ شان اور عزت اونکے خاندان کی جاری رہے مین اسواسطے خواہش ملکہ معظمہ کی تعمیل کرنے مین اطمینان تمکو دیتا ہون کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی یعنی اولاد نہو تو تمہارا جانشین ریاست وہ بھی منظور ہوگا جو ازروی شرع محمدی کے حق واجبی رکھتا ہوگا۔

مطمئن رہو کہ یہ عہد جو تمسے ہوتا ہے یہ کسی سے متخلل نہوگا اوسوقت تک کہ جب تک تمھارا خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور جب تک ان عہدنامجات اور اقرارنامجات و عطایات کی تعمیل بنسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہوتی رہیگی۔

دستخط کیننگ

فرخ آباد

قبل اشتمال روہیلکھنڈ گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ فرخ آباد بالکل محصور علاقہ وزیر اودہ تھا اور خراج چار لاکھ پچاس ہزار روپیہ کا نواب رئیس فرخ آباد وزیر کو دیتا تھا یہ خراج ازروی عہدنامہ وزیر جو بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء منعقد ہوا تھا گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا۔ بیچ ۱۸۰۲ء کے نواب نے عہدنامہ نمبر ۱۱ قرار دیا اوسمین مشروطیہ ہوا کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاے اور سالانہ نقدی تعدادی ایک لاکھ آٹھ ہزار روپیہ کا نواب اور اوسکے ورثا اور جانشین کو دیا جائے۔

آخری نواب رئیس فرخ آباد تفضل حسین نامے نے ۱۸۵۷ء مین سرکشی بلوہ مین کی تاریخ ۰۰ جنوری ۱۸۵۹ء کو بمجوای اشتہار معافی حاضر ہوا تحقیقات اوسکی روبروے اسپشل کمشنر صاحب کے بجرائم ذیل ہوئی۔

اول سرکشی کرنی اور جنگ کرنی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کے اور بلوے مین سرداری فوج کرنا اور ترغیب دینا سرکشون کا۔

دوم سردار اور شریک ہونا ماقبل اور مابعد قتل اکثر رعایاے انگریزی و یورپ زاد و عیسائی و ہندوستانی کے یہ جرائم نسبت اوسکے ثابت ہوے اور حکم قصاص صادر ہوا اور جائداد کی ضبطی کا حکم نافذ ہوا مگر تحقیقات مین یہ ظاہر ہوا کہ قبل اوسکے حاضر ہونے کے ایک چھٹی اوسکو میجر بیر و صاحب اسپشل کمشنر ہمراہ کیمپ سپہ سالار بہادر نے اس مضمون کی لکھی تھی کہ وہ حاضر ہو اور یہ چھٹی مین لکھا تھا کہ معافی ان لوگون کی ہوگی جنھون نے قتل انگریزان خود نہین کیا ہے اور اگر نواب نے خود قتل نہین کیا ہے تو بلا اندیشہ حاضر ہو گورنمنٹ نے اس عہد کو اور حکم کو نامنظور کیا تھا مگر تاہم بلحاظ اوسکے اس شرط پر حکم قصاص عمل مین نہین آیا کہ تفضل حسین فوراً ملک انگریزی سے خارج ہو اور اوسکو شہر عدن تک پہونچا کر سمندر پار بجانب مکہ بھیجدیا اور اوسکو متنبہ کر دیا کہ اگر کبھی ممالک انگریزی مین قدم رکھیگا تو حکم قصاص جو نافذ ہو چکا ہے اوسپر عمل مین آئیگا۔

درباب عہدنامہ ۱۸۰۲ء کے یہ بیان ہوا کہ چونکہ عہدنامہ مابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب رئیس کے اب تفضل حسین کی سرکشی سے فسخ ہو گئے مگر یہ سرکشی تفضل حسین کی اثرپذیر اور حقوق دیگر اشخاص کے جنکی نسبت عہدنامہ مین مذکور ہے نہوگی پنشن جو ازروی شرط دوم کے

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام منصبدار	جمع
۱۰۷	سرولی شمالی	کرپیا بیوہ	الطاف علیخان	[illegible]
۱۰۸	//	کرپیا پانڈے	چھبیدی لال	[illegible]
۱۰۹	//	بھوپت پور	مسماۃ جھانا	[illegible]
۱۱۰	//	گنگا پور	بنسی دھر	[illegible]
۱۱۱	//	کھورا چارپٹی	شمبودت وغیرہ	[illegible]
۱۱۲	سرولی جنوبی	بنی گنج	ہزاری مل وغیرہ	[illegible]
۱۱۳	//	سوماوا	روپ سنگھ	[illegible]
۱۱۴	//	شیوجیت	درگا پرشاد	[illegible]
۱۱۵	//	تاج پور	دیو سنگھ	[illegible]
۱۱۶	//	زاندا	حکیم سعادت علیخان	[illegible]
۱۱۷	//	چکرپور چارپٹی	دہن سنگھ وغیرہ	[illegible]
۱۱۸	//	نند گانون	درگا پرشاد	[illegible]
۱۱۹	//	اونچی گانون	//	[illegible]
۱۲۰	//	بھوپت رای پور	نوبت سنگھ	[illegible]
۱۲۱	//	لودھی پور	//	[illegible]
۱۲۲	//	نداکر	//	[illegible]
۱۲۳	//	کندیلی اسد پور	جی کشن داس	[illegible]
۱۲۴	//	پیپریا بیرپور	بالکشن	[illegible]
۱۲۵	//	گلینی	شیودت	[illegible]
۱۲۶	//	پروتا بھگی	نوبت سنگھ	[illegible]

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام نمبردار	جمع
۱۲۷	سرولی جنوبی	کھیہ لاپور	درگاپرشاد	[illegible]
۱۲۸	"	انوبھیر پور مرزاپور	لچھمن سنگہ	[illegible]
۱۲۹	"	بھورکھا بھورکھی	ہرپال سنگہ	[illegible]
۱۳۰	"	اونسی براہیم پور	بھیندا وغیرہ	[illegible]
۱۳۱	"	معمورپور	منا سنگہ	[illegible]
۱۳۲	"	گھرموپور	ننھو	[illegible]
۱۳۳	"	نونند پور	علی بخش خان	[illegible]
				[illegible]
				میزان کل [illegible]

تفصیل دیہات واقع ضلع مرادآباد

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام نمبردار	جمع
۱	مرادآباد	تاوداع وبابوگی تانڈا	نواب کلب علیخان	[illegible]
۲	"	کیشونکلی	"	[illegible]
۳	"	بہاوپورا	مساۃ قدرۃ النسا	[illegible]
۴	"	چک کندیری	رتن سنگہ	[illegible]
۵	"	چک کندیرا	قاضی عباس	[illegible]
۶	"	چک گرہا	زبربیگ وغیرہ	[illegible]
۷	"	خانپور بنک	قطب الدین	[illegible]
۸	"	پسوپرانانک	تینا سنگہ	[illegible]
۹	"	چک لاڑپور	ہرسہاے	[illegible]
۱۰	"	چک سرگتھال	جوالادت	[illegible]
۱۱	"	سرگتھال	"	[illegible]
۱۲	"	موالکیڑا	فرزند علی	[illegible]
۱۳	"	دکھ پیرا	مساۃ عزۃ النسا	[illegible]
				میزان [illegible]

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام نمبردار	جمع
۶۸	اجادن	پیورا	دیبی داس وغیرہ	لاعہ
۶۹	〃	رٹھورا	چنی لال وغیرہ	اسماعہ
۷۰	〃	ابھی	بلدیو سنگھ	اسمار
۷۱	〃	گیلوسا	فقیر محمد خان	لماعہ
۷۲	〃	جنگ پور	دھرنی دھر وغیرہ	سامعہ
۷۳	〃	ہٹ گنج	کلن چند	امار
۷۴	〃	عنایت پور	کلیان سنگھ	سار
۷۵	〃	بھوجپورا	دوارکا داس	اسماعہ
۷۶	〃	دیوری بزرگ	دھرنی دھر	ساعہ
۷۷	〃	کلیانپور	〃	اعہ
۷۸	〃	بلبھدرپور	نند رام	عار
۷۹	〃	سرسا	شیودیال وغیرہ	ساعہ
۸۰	〃	چچولی	مسماۃ سنہات بیگم	اماعہ
۸۱	〃	پورنیا	شیخ غلام حسین	اماعہ
۸۲	〃	نگینا بہارت	چتربھوج وغیرہ	لاعہ
۸۳	〃	شیام پور	ہیرا لال	لماعہ
۸۴	〃	گنگا پور	پیارے لال	سالعہ
۸۵	〃	سنگرا	وارثان غلام محی الدین	اسماعہ
۸۶	〃	بہانا	چیت رام	الماعہ
۸۷	〃	لکھی پور سینا	چھوٹے لال وغیرہ	سماعہ

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام نمبردار	جمع
۸۸	اجاون	بسوپورا	چتربھوج وغیرہ	[illegible]
۸۹	〃	رکمن کھیڑا	دھرنی دھر	[illegible]
۹۰	〃	مکنیا جگناتھ پور	مساۃ روپ کنور و بشن کنور	[illegible]
۹۱	〃	بینی	دھرنی دھر	[illegible]
۹۲	〃	ضمان پور	محمد حسین خان	[illegible]
۹۳	〃	دہنیلی	جواہر سنگھ وغیرہ	[illegible]
۹۴	〃	آدپور	جی سنگھ	[illegible]
۹۵	〃	بتیا	احمد بخش وغیرہ	[illegible]
۹۶	〃	سرائے	جمیل فتح	[illegible]
۹۷	〃	نوادیا	خوبچند وغیرہ	[illegible]
۹۸	〃	دہرموپورا	اودی رام وغیرہ	[illegible]
۹۹	〃	بھیسوڑی	الطاف علیخان	[illegible]
۱۰۰	〃	منوئی	اوگرسین	[illegible]
۱۰۱	〃	ترہا	خورشید بیگم	[illegible]
				[illegible]
۱۰۲	سرولی شمالی	صالب نگلا	دوری لال	[illegible]
۱۰۳	〃	محمد پور	رای سنگھ وغیرہ	[illegible]
۱۰۴	〃	دہنیلی	سلطان حسین	[illegible]
۱۰۵	〃	جبت پورہ	ساہو رام	[illegible]
۱۰۶	〃	دوبابت	رای سنگھ وغیرہ	[illegible]

نمبر	پرگنہ	موضع	نام نمبردار	جمع
۲۸	اجاون	ٹپی بسنت پور	ڈالچند وغیرہ	طاعہ
۲۹	؍؍	ہونگر	بختاور سنگھ	للعہ
۳۰	؍؍	توصریا	دیبی داس	سعہ
۳۱	؍؍	پچاوا	کیول رام وغیرہ	حالعہ
۳۲	؍؍	ہنگا ٹکلا	احمد یار خان	سعہ
۳۳	؍؍	اودی پور	وزیر علی	سعہ
۳۴	؍؍	میودی خرد	بھائی سنگھ وغیرہ	لعہ
۳۵	؍؍	جوئی	؍؍	اعہ
۳۶	؍؍	گگا ٹکلا	موہن لال	سعہ
۳۷	؍؍	چھپنو نگر	چینی لال وغیرہ	سعہ
۳۸	؍؍	سوی گ ٹکلا	رتی رام	سعہ
۳۹	؍؍	گجبرورا	دھرتی دھر	سعہ
۴۰	؍؍	مبارکپور	ذوقی رام	اعہ
۴۱	؍؍	خانپور	پیتی رام	اعہ
۴۲	؍؍	نیوٹیا	مہر حسین وغیرہ	اعہ
۴۳	؍؍	ترکھیا	ذوقی رام وغیرہ	اعہ
۴۴	؍؍	لکھمی پور بھیکھا	بینی رام وغیرہ	سعہ
۴۵	؍؍	پیر یار زادہ	محمد الطاف علی	سعہ
۴۶	؍؍	مرح ٹکلا	ذوقی رام	اعہ
۴۷	؍؍	گدیا	خوشحال رائے	صعہ

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام منبردار	جمع
۴۸	اجاون	ستو بارکھیڑا	احمدیارخان	اسااللویہ
۴۹	″	راشدندیا	ٹھاکرداس وغیرہ	اسامار ″
۵۰	″	سمرا	ہری رام وغیرہ	لاالعہ
۵۱	″	دہلیا	گوبندرام وغیرہ	اســ ″
۵۲	″	منگھا اسکلاچارپتی	ٹھاکرداس	لمار
۵۳	″	لودھی پور	احمدیارخان	حامہ
۵۴	″	جگدیسپور	گوبندرام وغیرہ	سامہ
۵۵	″	سہاری	سوبھارام	اسلار ″
۵۶	″	ہردوا	اوتم چند وغیرہ	اسمار ″
۵۷	″	بھورکھا	غلام حسین	اصاعدر
۵۸	″	بھورکھی	محمد الطاف علی	لاللعہ
۵۹	″	منجھیانا	غلام ناصرخان	اسامعہ
۶۰	″	سلہی عرف بڑاگانون	محمد الطاف علیخان	اساملہ
۶۱	″	دیوری خرد	چنی لال وغیرہ	اسمار
۶۲	″	گنبھری	محسن علیخان	اسامسہ
۶۳	″	ہردوپور	گوبندرام وغیرہ	للار
۶۴	″	راج پورا	راجارام	لاامہ
۶۵	″	گولریا بھات	موتی لال وغیرہ	اسامعہ
۶۶	″	اگوندا	فضل امام	لالعہ
۶۷	″	جوہرا	کھیم سنگھ	اسمار

نمبر ۶

ترجمہ سند بابت دیہات کے جو نائب السلطنت گورنر جنرل بہادر نے نواب رامپور کو بتاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۸۶۰ء عطا کی۔

چونکہ فرزند دلپذیر نواب محمد یوسف علیخان بہادر نواب رامپور نے شروع بلوہ سے آخر تک نمک حلالی اجنٹ بسنبت گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ دینے مدد روپیہ اور فوج کا اور بچانے زندگی عیسائیان و کرنے دیگر خدمات لائقہ کے ظاہر کی ہے جس سے خوشنودی گورنمنٹ ہوئی تھی نواب کی شکرگزاری سابق ادا ہو چکی ہے اور ایک خلعت بھی عطا ہو چکا ہے اور تعداد ضرب سلامی بھی ایزاد ہو چکی ہے اور اوسکے خطاب میں بھی افزونی ہو چکی ہے مگر ناسوا انکے اب اور قدر اوسکی خدمات کی کیجاتی ہے یعنی گورنمنٹ چند مواضعات اضلاع بریلی و مرادآباد حسب مندرجہ تفصیل علیحدہ جمعی مبلغ [illegible] دوامی نسلاً بعد نسل عطا فرماتے ہین مواضعات مذکورہ مفصل اب شامل علاقہ قدیم نواب کے کیے گئے اور وہی شرائط جو بسنبت اوسکے علاقہ قدیم کے مشروط ہین اس سے بھی متعلق تصور ہونگے۔

تفصیل دیہات واقع بریلی

نمبر	پرگنہ	موضع	نام نمبردار	جمع
۱	چوبھیلا	پیرپا دوپٹی	منشی مادہو سنگھ و دوری لال	[illegible]
۲	ایضاً	بھیکھم پور	ہوری لال	[illegible]
۳	سرساواں	رسول پور	فیض اللہ خان	[illegible]
۴	″	اورنگ نگر	نور محمد وغیرہ	[illegible]
۵	″	نرسوا	خوبچند وغیرہ	[illegible]
۶	″	کرسولا	سلو خان وغیرہ	[illegible]
۷	″	کرسولی	مصطفے خان	[illegible]

نمبر	پرگنہ	موضع	نام نمبردار	جمع
۸	سرساوان	اودن پور	نیاز علیخان	[illegible]
۹	〃	پیپریا	مدار بخش وغیرہ	[illegible]
۱۰	〃	کنک پور	خوبچند وغیرہ	[illegible]
۱۱	〃	ایشر پور گوپال پور	گنگا رام	[illegible]
۱۲	〃	اہرو	جیت رام	[illegible]
۱۳	〃	سیبو نتیا	محمد احمد خان	[illegible]
۱۴	〃	بھولا پور	مصطفے خان	[illegible]
۱۵	〃	منصور پور	گل خان	[illegible]
۱۶	〃	دہمری	محمد شفاعت علیخان	[illegible]
۱۷	〃	چندپورا	〃	[illegible]
۱۸	〃	رستم پور	سرکار	[illegible]
۱۹	〃	غلام گنج	رام دیال وغیرہ	[illegible]
۲۰	〃	کدنیا	تجمل حسین خان	[illegible]
۲۱	〃	برہ پورا	دہرنی دہر وغیرہ	[illegible]
۲۲	〃	قاضیا پور	ذوقی رام	[illegible]
۲۳	〃	ہرسنوکلا	طوطا رام	[illegible]
				[illegible]
۲۴	احادن	کیولپور	اننت رام وغیرہ	[illegible]
۲۵	〃	چین پور عرف چھجا	خوبچند وغیرہ	[illegible]
۲۶	〃	مودونا	تلسی رام	[illegible]
۲۷	〃	حرمت پور تین بٹی	کلو وغیرہ	[illegible]

سوال یازدہم	جواب یازدہم
موضع صاحب گنج واقع پرگنہ حضرت نگر دہیہ معافی فیض اللہ خان نے ساعت رای مرحوم کو دیا تھا مین چاہتا ہون کہ ایک پروانہ درباب معاف رہنے اس موضع کے عنایت ہو۔	اگر یہ موضع محالات جاگیر مین آگیا ہے تو جاگیردار کو اختیار حاصل ہے۔

المرقوم ۳۰ ماہ دسمبر ۱۷۹۴ء مطابق ۷ جمادی الثانی ۱۲۰۹ ہجری

نقل و ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی الیف چیری

رزیڈنٹ

نمبر ۷

ترجمہ عہدنامہ نواب محمد سعید خان

بر طبق حکم گورنر جنرل بہادر حکومت رام پور کی جو میرے سپرد ہوئی ہے مین اسواسطے بیان کرتا ہون کہ جو کام میرے تعلق ہوگا وہ از روے انصاف سرانجام ہوگا اور تمام پٹھان اور متوسلین اوسیطور پر بسر کرینگے اور اونکی اوسیقدر پرورش ہوگی جیسے اب تک ہوتی تھی اور مین اسطرح اونسے پیش آؤنگا کہ وہ بامنیت اور خوشی بسر کرینگے اور دربارہ تنخواہ خاندان اور دیگر رشتہ داران کے وہی طریق اختیار کیا جائیگا جو اب تک ہوتا آیا اور میری محبت اور اتحاد سے کوئی امر نسبت دختر و بیوہ نواب احمد علیخان مرحوم کے تبدل نہوگا اور حسب تفصیل ذیل اونکو تنخواہ ملا کرے گی

دختر نواب مرحوم . . . . لعہ ماہواری

صاحب محل . . . . اسماعہ ماہواری

ممتاز محل . . . . اسماعہ ماہواری

چاندرانی . . . . نماعہ ماہواری

ڈیوڑھی بالاخانہ . . . . عماعہ ماہواری

دھاری خند . . . . سلعہ ماہواری

مادر سعید علیخان پسر مرحوم نواب مغفور . . . . ۱۸ر ماہواری

مادر دختر نواب مرحوم . . . . سلعہ ماہواری

کلو خانم . . . . سے ماہواری

ننھو خانم . . . . صے ماہواری

پدمنی . . . . صے ماہواری

چار گانے والیان . . . . صے ماہواری

دستخط نواب محمد سعید خان

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس راہنسن

قائم مقام اجنٹ

دفتر کمشنری قسمت روہیلکھنڈ

۲۱ اگست سنہ ۱۸۴۰ عیسوی

نمبر ۸

عہدنامہ نواب محمد یوسف علیخان

چونکہ مین بمنظوری ہنوربل لفٹنٹ گورنر بہادر اضلاع شمالی و مغربی جانشین نواب محمد سعید خان جاگیر رامپور مین مقرر ہوا ہون مین اقرار کرتا ہون اور تصدیق مہر کرتا ہون کہ امورات جاگیر ند کور کو لطفت اور عدل سے سرانجام دونگا اور پٹھانون سے بمروت پیش آونگا اور تمام تنخواہ جو نواب احمد علیخان کے وقت سے مقرر ہے اور شرائط سابق مین درج ہے قائم اور بحال رکھونگا اور واسطے بسر خاندان اور وابستگان والد مغفور نواب محمد سعید خان کی تجویز مناسب عمل مین لاونگا۔

دستخط آر الکزینڈر

اجنٹ لفٹنٹ گورنر

دفتر اجنسی متعلق

دفتر کمشنری قسمت روہیلکھنڈ

مقام بریلی ۱۰ اپریل سنہ ۱۸۵۵ء

یہاں سے جاکر دہلی مین رہتا ہے وہان اوسکو
شاہ نظام الدین کے آدمی اور ہمراہئے تنگ کرتی
ہین اور یہان آنے نہین دیتے چونکہ حسابات
سرکاری و فوج و جاگیر متعلق اوسکے ہین لہذا
مجھے امید ہے کہ نواب صاحب ایک تحریر
ناظم دہلی کو بھیجکر اوسکو ممانعت کرینگے کوئی
مزاحم تلسی رام سے نہوا اور اوسکو یہان واپس
آنے دین تاکہ یہان آکر پھر اپنے کام پر مامور ہو

سوال پنجم

جو اسباب کسیکا رامپور سے ہنگام جنگ
لگیا ہے مین چاہتا ہون کہ حضور ایک حکم
بنام ناظم بریلی صادر فرمائین کہ مالکان مال کو
اسباب مغروقہ بعد تحقیقات ملجاوے۔

جواب پنجم

جواب مبنی اوپر انصاف کے حضور سے
صادر ہوگا جب کوئی درخواست واسطے اسی
جائداد کے گذرانیگا۔

سوال ششم

سرکار چک جو فیض اللہ خان نے راجہ
خان مل سے خرید کیے تھے اور وہ اب تک
اوسکے قبضے مین ہین مجھے امید ہے کہ
حضور ایک حکم بنام ناظم بریلی صادر فرمائین کہ
اونکو واگذاشت کردے۔

جواب ششم

جو ایسے چک واقع یا متعلق محالات جاگیر کے
ہین وہ بموجب سند نواب صاحب کے
واگذاشت ہوگئے ہین۔

سوال ہفتم

اکثر مقامات و قطعات زمین و چکہا ی دیہات
خریدکردہ سلو خان غلام علی الدین خان وغیرہ
افغانان جو سرکاری مالگذاری سے معاف ہین

جواب ہفتم

جاگیردار کو اختیار اس شرط کا اپنے محالات
جاگیر مین حاصل ہے۔

اور اون لوگون کے قبضے مین اوسوقت تک
تھے جب تک وہ دامن کوہ مین گئے مجھے
امید ہے کہ پروانہ معافی نسبت اونکے بنام
ناظم بریلی صادر ہو۔

سوال ہشتم	جواب ہشتم
مین چاہتا ہون کہ پروانہ بنام ناظم بریلی درباب اون لوگون کے جو علاقۂ وزیر مین رہتے ہون اور غارتگری علاقۂ احمد علیخان مین کرتے ہون اس مضمون کا جاری ہو کہ بعد تحقیقات چورون کو سزا دین اور مال مسروقہ ساکنان جاگیر کو واپس دین۔	اس بارہ مین جو رسم بیچ وقت فیض اللہ خان کے تھی وہی مرعی رہے گی۔

سوال نہم	جواب نہم
جو محصول اسباب تجارت افغانان پر سابق لیا جاتا تھا وہی بدستور رہے اور اہلکاران پرمٹ ستہ کار زیادہ طلب نکرین۔	جو قاعدہ اس بارہ مین فیض اللہ خان کے وقت مین تھا وہی اب بھی مرعی رہے گا۔

سوال دہم	جواب دہم
بیچ عہد فیض اللہ خان کے دادوستد حافظ رحمت کے وقت کی کسیکے ساتھ ہو وزیر کے حکم سے مسموع نہین ہوتی تھی پس اب بھی کسی سے مزاحمت اون دادوستد کے باعث نہو اور اگر کوئی حضور مین نالشی ہو تو اوسکی سماعت نہو۔	رسم قدیم اس بارہ مین جاری ہے۔

ممدوح کو دی گئی اور دوسری نقل پاس جارج فردرک چیری صاحب کے رہی اور بنام نواب احمد علیخان بہادر کے بابت قبضۂ جاگیر کے جو اوسکو نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے مطابق سند مذکورہ شرط دوم عہدنامہ مذکور کے دی ہے جسکی ایک نقل جارج فردرک چیری صاحب کو مہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے دی گئی ہے ہوئی ہین —

المرقوم بمقام بریلی بتاریخ ۷ ماہ جمادی الثانی ۱۲۰۹ھ مطابق ۳۰ ماہ دسمبر ۱۷۹۴ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ایف چیری

رزیڈنٹ

ترجمہ اقرارنامہ باسند منظوری منجانب نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر بنام ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی —

چونکہ ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے از روے ضمانت نامہ مرقومہ ۷ ماہ جمادی الثانی ۱۲۰۹ھ مہری و دستخطی جارج فردرک چیری صاحب رزیڈنٹ دربار منجانب کمپنی مذکور و دستخطی ہنوربل سر جان شور بارٹ گورنر جنرل امور کمپنی بممالک ہند و مہری کمپنی مذکور کی جسکی دو نقل ہوکر ایک سب مجھے ملی ہے اور دوسری نقل نصراللہ خان بہادر کو دی گئی ہے میرے پاس ضامن ہوی ہین کہ شرائط قبولیت مرقومہ ۷ جمادی الثانی ۱۲۰۹ ہجری کے جسکی دو نقل مہری نصراللہ خان بہادر ہوکر ایک نقل مجھے ملی ہے اور دوسری نقل جارج فردرک چیری صاحب کو دی ہے تعمیل کامل ہوگی اور نیز ضامن پاس نواب احمد علیخان بہادر کے ہوے ہین کہ اوسکو قبضہ محالات جاگیر کا جو مین نے نواب احمد علیخان بہادر کو مطابق سند مہری میری مرقومہ ۷ جمادی الثانی ۱۲۰۹ ہجری کے جسکی پشت پر نام محالات جاگیر کے مع جمع سالانہ درج ہین اور جو سند نواب احمد علیخان بہادر کے ہاتھہ مین دی گئی ہے بلا طلب رقم توفیر وغیرہ ملیگا اور ایک نقل حکم مہری میری مسٹر جارج فردرک چیری صاحب کو بھی دی گئی ہے مین اوسکو منظور کرتا ہون کہ مجھے شرائط ضمانت نامہ مذکور قبول اور منظور ہین —

المرقوم مقام بریلی بتاریخ ، جمادی الثانی ۱۲۹ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ایف چیری

ریزیڈنٹ

ترجمہ واجب العرض نصر اللہ خان مع جوابات اسکے محاذی

سوال اول

خاندان غلام محمد خان بالفعل مکان رام پور میں رہیں اور جب وہ اوسکو طلب کرے تو روانگی یا مقام اونکا منحصر اوپر مرضی بیگم کے ہو۔

جواب اول

غلام محمد خان جیسا چاہے گا درباب اپنے خاندان کے کریگا۔

سوال دوم

کوئی سدباب دربارہ ادای بقایاے سرکار و زرقرضہ و تقاوی وغیرہ جو کسی رعیت سے لیتا ہو یا اون محالون سے جو جاگیر نواب مرحوم سے علیحدہ کیے گئے ہیں لیتا ہو نہو اور ایک پروانہ حضور سے بنام ناظم بریلی صادر ہو کہ وہ زر واجبی ادائی دلوادے۔

جواب دوم

جاگیر دار کو کچھ اختیار حاصل نہیں ہے کہ وہ دست اندازی بمقدمات بقایاے زرقرضہ یا تقاوی سرکار فیض اللہ خان مرحوم بیچ اون محالات کے جو ضبط ہو گئے ہیں دست اندازی کرے۔

سوال سوم

وہ قطعات زمین جو افغانان و افسران وغیرہ کے ہیں اور اونکو جاگیر قدیم میں فیض اللہ خان نے دیے تھے بحال و برقرار کیے جائیں۔

جواب سوم

یہ اختیار جاگیر دار اپنے محالات جاگیر میں رکھتا ہے۔

سوال چہارم

مسمی تلسی رام خزانچی جو اتفاقات وقت سے

جواب چہارم

تحریر اس مضمون کی نواب صاحب کو لکھ بھیجی ہے

نسبت نواب وزیرالممالک آصف جاہ بہادر کے تلقین کرونگا اور بموجب شرائط مندرجہ سند
مین انتظام جاگیر کا کرونگا اور مین حتی المقدور تمام روہیلون کو اور دیگر اشخاص کو جنکا گذارہ اس
جاگیر سے ہوگا تفہیم کرونگا کہ وہ شکر گزار نواب وزیرالممالک آصف جاہ بہادر کے بابت اس
عنایت کے رہین اور وفاداری اور دوستی سے اوسکے ساتھ بذریعہ اپنے جاگیردار نواب احمد علیخان
بہادر مذکور کے پیش آئین —

شرط سوم

شرط چہارم عہدنامۂ مذکور مین مشروط ہے کہ مین نصراللہ خان ولد نواب عبداللہ خان مرحوم
محافظ نواب احمد علیخان بہادر کا اور منصرم جاگیر کا تا بست و یک سالہ ہونے نواب احمد علیخان بہادر
کے مقرر ہونگا مین اقرار کرتا ہون کہ فائدہ نواب احمد علیخان بہادر مد نظر رکھکر اس کام کو مین
حتی المقدور بلیاقت سرانجام دونگا —

شرط چہارم

شرط سوم عہدنامۂ مذکور مین یہ وعدہ ہوا ہے کہ خزانہ خاندان نواب فیض اللہ خان
مرحوم کا پاس کمپنی مذکور کے امانت رہے گا اور کمپنی مذکور نے برطبق اوسکے تین لاکھ
اکیس ہزار مہر طلائی پائین اور یہ تین لاکھ اکیس ہزار مہر نواب وزیرالممالک آصف جاہ بہادر کو
بطور نذرانہ بابت جاگیر کے اور بالعوض تمام حقوق ضبطی وغیرہ املاک نواب فیض اللہ خان مرحوم
و محمد علیخان مرحوم کے دی گئین لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ کوئی اور رقم فیصدی فریقین مین
طلب نہوگی —

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ غلام محمد خان ہرگز اس جاگیر مین رہنے نہ پائیگا اور نہ کسیطرح کی
حکومت اس جاگیر مین کرسکے گا اور نہ امورات نواب احمد علیخان بہادر مین مداخلت کرنے پائیگا

شرط ششم

مین وعدہ کرتا ہون کہ ایک ہزار پانصد روپیہ سکہ فی ماہ شروع یکم ماہ دسمبر ۱۷۹۴ء
مطابق ۶ ماہ جمادی الاول ۱۲۰۹ھ سے واسطے گذارہ غلام محمد خان مذکور کے کمپنی ممدوح کو

بمقام لکھنو جاگیر کی آمدنی سے دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ روپیہ مفصلہ ذیل بمقام رام پور پسران نواب فیض اللہ خان مرحوم کو حسب تفصیل ذیل شروع سنہ ۱۲۰۲ فصلی سے دیا جائیگا۔

حسین علیخان کو	مبلغ ام سکہ
فتح علیخان کو	مبلغ ام سکہ
ناظم علیخان کو	مبلغ ام سکہ
یعقوب علیخان کو	مبلغ اباب سہ
قاسم علیخان کو	مبلغ اباب سہ
کریم علیخان کو	مبلغ اباب سہ

شرط ہشتم

جب نواب احمد علیخان بہادر سن تمیز کو پہونچیگا تو یہی قبولیت کافی متصور ہوگی اور دوسری قبولیت جدید کی ضرورت نہوگی اور اگر خدانخواستہ مین مرجاؤن یا عہدہ محافظی نواب احمد علیخان بہادر و منصرمی جاگیر سے برخاست ہوجاؤن تو نواب وزیر الممالک باستصلاح و استصواب کمپنی کسی شخص کو روہیلون مین سے پسند کرکے عہدۂ مذکور پر مامور کرینگے۔

شرط نہم

مین منظور کرتا ہون کہ از روے عہدنامۂ مرقومۂ ۷ جمادی الثانی ۱۲۰۹ ہجری کے جسپر مہر و دستخط جارج فردرک چیری صاحب کے منجانب کمپنی مذکور ہین اور تصدیق ہنوربل سر جان شور بارٹ گورنر جنرل کی ہے اور دونون نقول پر یہ مہر اور دستخط ہین جسکی ایک نقل نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کو اور دوسری مجکو ملی ہے کمپنی مذکور ضامن پاس نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے واسطے تعمیل اس عہدنامہ یا قبولیت کے منجانب نواب احمد علیخان بہادر کے ہین مینے اپنی مہر اور دستخط کیے ہین اور جسکی ایک نقل نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر

کہ عہدنامہ قائم اور جاری رہیگا اور کوئی اور عہدنامے کی ضرورت نہوگی اور اگر خدانخواستہ نواب نصراللہ خان بہادر مرجاوے یا کسی سبب سے اپنے عہدۂ محافظی نواب احمد علیخان بہادر سے اور منصرمی جاگیر سے برخاست ہوجاوے تو نواب وزیرالممالک آصف جاہ بہادر بصلاح کمپنی مذکور کسی شخص کو روہیلون مین سے پسند کرکے اس عہدے پر مامور کرینگے —

شرط ششم

چونکہ نواب نصراللہ خان بہادر موصوف نے ایک قبولیت پاس نواب وزیرالممالک آصف جاہ بہادر کے محررۂ ۷ جمادی الثانی ۱۲۰۹ ہجری منجانب نواب احمد علیخان بہادر مذکور داخل کی ہے کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ضامن پاس وزیرالممالک آصف جاہ بہادر کے ہوتے ہین کہ تعمیل قبولیت مذکور کی نواب نصراللہ خان بہادر منجانب نواب احمد علیخان بہادر مذکور کرینگے اور انحراف شرائط عہدنامۂ ہذا کو شکستی عہد و دوستی منجانب نواب احمد علیخان بہادر نسبت نواب وزیرالممالک آصف جاہ بہادر موصوف کے تصور کرینگے —

شرط ہفتم

اس عہدنامے پر مہر اور دستخط جارج فردرک چیری صاحب کی منجانب کمپنی مذکور اور تصدیق بدستخط ہنوربل سر جان شور بارٹ گورنر جنرل کی اور مہر کمپنی مذکور کی ہوکر دو نقول ہوین ایک نقل نواب وزیرالممالک آصف جاہ بہادر موصوف کو اور دوسری نقل نواب نصراللہ خان بہادر کو دی گئی اسیطرح دو نقل قبولیت مذکورۂ شرط ششم عہدنامۂ ہذا کی بمہر نواب نصراللہ خان بہادر کی ہوکر ایک نقل نواب وزیرالممالک آصف جاہ بہادر کو اور دوسری نقل جارج فردرک چیری صاحب کو دی گئی اور سند جسپر مہر نواب وزیرالممالک آصف جاہ بہادر کی ہے اور جسکا ذکر شرط دوم عہدنامۂ ہذا مین درج ہے نواب احمد علیخان بہادر کو دی گئی اور نقل اوسکی بمہر نواب وزیرالممالک آصف جاہ بہادر کے جارج فردرک چیری صاحب کو دی گئی —

المرقوم مقام بریلی بتاریخ ۷ ماہ جمادی الثانی ۱۲۰۹ھ مطابق ۱۳ ماہ دسمبر ۱۷۹۴ء

دستخط جی ایف چیری

رزیڈنٹ

تصدیق اسکی بمقام فورٹ ولیم بدستخط ہنوربل سرجان شور بارٹ گورنر جنرل و مہر ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ۶۔ ماہ مارچ ۱۷۹۵ء ہوئی۔

دستخط جی شور

ترجمہ قبولیت منجانب نواب احمد علیخان بہادر بنام نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر

چونکہ ازروی عہدنامہ تمہیدی مرقومہ ۵۔ ماہ جمادی الاول ۱۲۰۹ھ مطابق ۲۹۔ نومبر ۱۷۹۴ء اور حسب مہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کی اور دستخط جارج فردرک چیری صاحب رزیڈنٹ بدربار نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر موصوف منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب نصر اللہ خان بہادر کے منجانب قوم روہیلا جسکی نقل ہمرذلیف اسکے ہے بعض شرائط نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر ایک فریق اور قوم روہیلا فریق ثانی نے منظور کیے ہین اسواسطے مین نصر اللہ خان بہادر جوازروے شرائط مذکور محافظ نواب احمد علیخان بہادر اور منصرم جاگیر مذکورہ بشرائط مذکور مامور ہوا ہون منجانب اپنے بحیثیت محافظ نواب احمد علیخان بہادر اور منصرم جاگیر اور منجانب نواب احمد علیخان بہادر جاگیردار کے شرائط ذیل منظور کرتا ہون۔

شرط اول

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے شرط دوم عہدنامہ تمہیدی مذکور مین ظاہر کیا ہے کہ اونھون نے قصور خاندان نواب فیض اللہ خان بہادر مرحوم اور اونکی شرکا کے معاف کیے ہین مطابق شرط مذکور کے عہد کرتا ہون کہ کچھ تکلیف بابت قصورات موقوعہ ماقبل پنجم ماہ جمادی الثانی ۱۲۰۹ھ کسی اوس خاندان کے آدمی کو یا اوسکی شرکا کو نہ دیجائیگی۔

شرط دوم

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے شرط چہارم عہدنامہ مذکور مین بیان کیا ہے کہ وہ ایک جاگیر بنام نواب احمد علیخان بہادر پوتہ نواب فیض اللہ خان مرحوم کے دینگے اور بموجب اوسکے اونھون نے نواب احمد علیخان بہادر مذکور کے ہاتھ مین ایک سند مہری دی ہے جسکی پشت پر نام محالات مع جمع جاگیر مذکور درج ہے اور تاریخ جسکی ۷۔ ماہ جمادی الثانی ۱۲۰۹ھ ہے مین وعدہ کرتا ہون کہ مین نواب احمد علیخان بہادر کو عقائد فرمانبرداری و وفاداری درست

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر اور فوج انگریزی کمپنی یہان سے روانہ ہوگی اور فوج روہیلا منتشر اور متفرق ہوکر جہان چاہے گی چلی جائیگی —

المرقوم مقام تپاگھاٹ کمپوہی انگریزی بتاریخ پنجم جمادی الاول ۱۲۰۹ھ

مہر — یہ مہر نواب وزیر الممالک آصف الدولہ آصف جاہ یحییٰ خان بہادر ہزبر جنگ کی ہے

مہر — یہ مہر مستر جارج فردرک چیری منجانب انگریزی کمپنی کے بطور ضامن تعمیل اس عہدنامے کی ہے —

مہر — یہ مہر نصر اللہ خان کی ہے —

نمبر ۶

عہدنامہ بطور ضمانت جو ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے فیما بین وزیر الممالک ہند نواب آصف الدولہ آصف جاہ یحییٰ خان بہادر ہزبر جنگ اور نواب احمد علیخان بہادر کے تحریر کیا —

چونکہ از روے عہدنامہ تمہیدی مرقومہ پنجم جمادی الاول ۱۲۰۹ ہجری مطابق ۲۹ ماہ نومبر ۱۷۹۴ع مہری نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر و جارج فردرک چیری صاحب رزیڈنٹ بدربار نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب نصر اللہ خان بہادر منجانب فوج روہیلا ایک نقل جسکی ملفوف ہے کمپنی مذکور نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ضامن واسطے تعمیل شرائط مذکورے کے منجانب نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر ایک فریق اور منجانب نواب نصر اللہ خان بہادر فریق ثانی کے ہونگے بموجب اوسکے جارج فردرک چیری صاحب منجانب ہنوربل سرجان شور بارٹ گورنر جنرل امور کمپنی ہند شرائط مفصلہ ذیل کا وعدہ کرتے ہین —

شرط اول

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے شرط دوم عہدنامہ تمہیدی مین ظاہر کیا ہے کہ اونسے خاندان نواب فیض اللہ خان مرحوم و شرکا کا قصور معاف کیا بعوض اسے شرط دوم

عہدنامہ مذکور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر
کچھہ تکلیف خاندان اور شرکاء مذکور کو واسطے کسی قصور موقوعہ قبل تاریخ پنجم جمادی الاول سنہ ۱۲۰۹ھ
کے نہ دینگے۔

شرط دوم

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے شرط چہارم عہدنامہ مذکور مین وعدہ کیا ہے کہ
وہ ایک جاگیر نواب احمد علیخان بہادر پوتہ نواب فیض اللہ خان مرحوم کو دیگا اور اوسکے مطابق
اوسنے ایک سند نواب احمد علیخان کو دی جسکی پشت پر نام محالات جاگیر مع جمع محالات لکھی ہی
اور جسکی تاریخ ۰ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ ہجری ہے لہذا کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ضامن
قبضۂ احمد علیخان بہادر کا بموجب سند مذکور کے بلا توفیر محالات مذکور پر دلا دینگے۔

شرط سوم

شرط چہارم عہدنامہ مذکور مین یہ وعدہ ہوا ہے کہ نواب نصر اللہ خان بہادر پسر نواب عبداللہ خان
مرحوم محافظ نواب احمد علیخان بہادر اور منصرم جاگیر تا عمر بست و یک سالگی نواب احمد علیخان بہادر کے
مقرر ہونگے کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی تقرری منظور کرتے ہین اور مہر نواب نصر اللہ خان
بہادر مذکور کو جب تک وہ محافظ نواب احمد علیخان بہادر موصوف اور منصرم جاگیر رہینگے بطور مہر
نواب احمد علیخان بہادر کے مستند کر دینگے۔

شرط چہارم

شرط سوم عہدنامہ مذکور مین یہ وعدہ ہوا ہے کہ خزانہ خاندان نواب فیض اللہ خان مرحوم کا
پاس کمپنی مذکور کے امانت رہیگا اور کمپنی مذکور نے بر طبق اوسکے تین لاکھہ اکیس ہزار مہر طلائی
پائین اور یہ تین لاکھہ اکیس ہزار مہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کو بطور نذرانہ بابت جاگیر
کے اور بالعوض تمام حقوق ضبطی وغیرہ املاک نواب فیض اللہ خان مرحوم اور محمد علیخان مرحوم کے
دی گئین لہذا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ کوئی اور رقم نقدی کی فریقین مین طلب نہو گی۔

شرط پنجم

جب نواب احمد علیخان بہادر بعمر بست و یک سالگی پہونچیگا تو کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین

خریف مین اور دو لاکھہ ربیع سنہ ۱۱۹۱ فصلی مین اور باقی تین لاکھہ روپیہ شروع خریف سنہ ۱۱۹۲ فصلی مین ادا کریگا اور نواب وزیر نے بھی ان شرائط پر منظور کیا کہ وہ شرط مذکورہ بالا عہدنامہ سابق سے مسترد کریگا آج کی تاریخ سے یعنی ۱۴ ربیع الاول سنہ ۱۱۹۷ ہجری مگر باقی شرائط عہدنامہ کے بحال اور برقرار رہینگی فقط مجھے جو نواب وزیر اور ارباب کونسل نے بھیجا ہے تو مین اقرار کرتا ہون کہ آیندہ نواب وزیر توقع تمہاری فوج کے ملنے کی نرکھیگا اور اگر احیانا وہ طلب کرے تو جو جواب اوسکے پاس منجانب ارباب کونسل سے ہین وہ اس بارہ مین تکرار اوس سے کرینگے بشرطیکہ نواب فیض اللہ خان تمام شرائط عہدنامہ کی تعمیل کرے جو فیما بین اوسکے اور وزیر کے قرار پایا ہے باستثنا اوس شرط کے کہ جسکی رو سے اوسے فوج دینی فرض ہے اور نواب فیض اللہ خان کسی مستاجر نواب وزیر کو ترغیب ندے اور اپنے علاقے مین رہنے ندے اور نواب وزیر بھی تعمیل شرائط عہدنامہ سابق کی کریگا اور اوسکے اہلکاران ریاست اسکے مطابق کسی مستاجر نواب فیض اللہ خان کو ترغیب ندینگے اور نہ اپنے ملک مین پناہ دینگے مین اس عہدنامے کو منجانب نواب وزیر منظور کرکے اقرار کرتا ہون کہ نواب فیض اللہ خان فرض مدددہی سپاہ سے بری کیا گیا اور تحریر ضمانت منجانب ارباب کونسل جو بنام اور بنا بر نواب فیض اللہ خان تہا دیتا ہون —

المرقوم ۱۴ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۱۹۷ ہجری مطابق ۱۷ ماہ فروری سنہ ۱۷۸۳ ہجری

دستخط وارن ہیسٹنگ

دستخط ایڈورڈ ویلر

دستخط جان میکفرسن

دستخط جان اسٹبلس

ترجمہ صحیح ہے

دستخط رابرٹ گریگری

اسسٹنٹ ریزیڈنٹ بدربار وزیر

منظور ہوا کونسل مین
فورٹ ولیم بتاریخ
۳۰ جون ۱۷۸۳ع

نمبر ۵

ترجمہ عہدنامہ تمہیدی فیمابین نواب وزیر الممالک آصف جاہ آصف الدولہ یحیی خان بہادر ہزبر جنگ و انگریزی کمپنی و سرداران روہیلا ـ

شرط اول

جب یہ تمہیدی عہدنامہ منظور ہوگا دشمنی فیمابین نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر اور اوسکے دوست اور فوج روہیلا کی موقوف ہوگی ـ

شرط دوم

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر وعدہ کرتے ہین کہ اوسنے خاندان نواب فیض اللہ خان کا اور اوسکے شرکا کا قصور معاف کیا ـ

شرط سوم

فوج روہیلا وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ باقی خزانہ خاندان فیض اللہ خان مرحوم کا ہوگا وہ اوسکو امانتاً حوالہ کمپنی کردینگے بموجب اسکے غلام محمد خان نے حساب خزانہ پس ماندہ نواب فیض اللہ خان مرحوم تا وقت اوسکی ذمہ داری کے داخل کیا اس حساب میں سے ایک لاکھ اور چار ہزار مہر طلائی کم صرف مین آئین جبسے غلام محمد خان فوج روہیلہ سے جدا ہوا تھا یہ منہا اور مجرا دیکر باقی روپیہ طلب ہوا ـ

شرط چہارم

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ احمد علیخان کو جو پوتہ نواب فیض اللہ خان مرحوم کا ہے محالات جمعی دس لاکھ روپیہ سالانہ کی جاگیر دیگا اور شہر رامپور بھی شامل جاگیر ہوگا اور چونکہ احمد علیخان ہنوز صغیر سن ہے لہذا وہ نصر اللہ خان پسر عبد اللہ خان مرحوم کو بطور منصرم ریاست اور محافظ احمد علیخان مقرر ہوگا جب تک احمد علیخان سن تمیز ہژدہ سالگی پہونچیگا ـ

شرط پنجم

جب فوج روہیلا خزانہ حوالہ کردیگی جیسا شرط سوم مین درج ہے اوس وقت فوج

نمبر ۳۳

نقل عہدنامہ دستخطی ومہری نواب شجاع الدولہ بہادر اور کرنیل چمپین ۱۷۷۴ء

چونکہ دوستی فیمابین میرے اور فیض اللہ خان کے قائم ہوئی ہے لہذا مین نے وعدہ کیا ہے کہ مین اوسکو ملک رام پور مع دیگر اضلاع متعلقہ کی جمع سالانہ چودہ لاکھ پچہتر ہزار روپیہ ہے دونگا اور مین نے یہ بھی شرط کی ہے کہ فیض اللہ خان پانچ ہزار فوج ملازم رکھے اس سے زیادہ نرکھے اسواسطے مین یہ عہدنامہ لکھدیتا ہون کہ مین ہمیشہ اور ہر وقت فیض اللہ خان کی حرمت اور عزت کی حفاظت کرتا رہونگا اور اونکی بہبود اور بہتری مین کوشش بلیغ حتے الامکان کیا کرونگا بشرطیکہ فیض اللہ خان سوای میرے اور کسی سے اتفاق پیدا نکرے اور سوائے سرداران انگریزی کے اور کسی سے تحریر کی رسم جاری نرکھے اور وہ میرے دوستون کو اپنا دوست اور میرے دشمنون کو اپنا دشمن تصور کرے اور اگر مین کسی سے لڑائی کرنے جاون تو وہ دو تین ہزار سپاہ یا جسقدر اوس سے ممکن ہو ہمراہ میری فوج کے دے اور اگر مین خود ہمراہ فوج کے جاون تو وہ بھی خود مع اپنی سپاہ کی ہمراہ میرے رہے اور اگر بسبب کمی فوج کی وہ خود ہمراہ میرے نجاسکے کیونکہ اوسکے پاس تھوڑی فوج ملازم ہی تو مین چار ہزار سپاہ اور اوسکی ساتھہ مقرر کرونگا تاکہ وہ اس فوج کو بھی اپنے ساتھہ رکھکر ہمراہی میری کرے اور مین اونکے خرچ کا متحمل ہونگا ان شرائط پر مین نے وعدہ کیا ہے کہ مین علاقجات مذکورہ جمع تعداد مسطور فیض اللہ خان کو دونگا اور اوسکی بہتری اور بہبود مین کوشش بلیغ کرونگا۔

اگر فیض اللہ خان شرائط عہدنامہ ہذا کی تعمیل قرار واقعی کریگا تو مین بھی انشاء اللہ تعالے بہبودی اوسکی بہبودی مین نکرونگا۔

باقی روہیلون کو وہ دوسری طرف دریا کے روانہ کرے گا۔

مین نے قسم قرآن کی کھائی ہے اور خدا اور رسول کو گواہ دیا ہے کہ مین ان شرائط کو سرانجام دونگا۔

مہر کرنیل چمپین

ماہ رجب ۱۱۸۸ھ

مہر وزیر

نقل عہد نامہ دستخطی و مہری فیض اللہ خان اور کرنیل چمپین ۱۷۷۴ع

چونکہ دوستی فیمابین نواب وزیر الممالک بہادر کے اور میرے قرار پائی اور نواب وزیر نے ازراہ
مہربانی ایک ملک مجکو دیا مین قسم قرآن شریف کی کہا کر خدا اور رسول کو گواہ اپنے قول کا دیتا ہون
کہ مین ہمیشہ جب تک زندہ ہون تابعدار اور فرمانبردار نواب وزیر کا رہونگا اور مین اپنے پاس پانچ ہزار
سپاہ نوکر رکھونگا اس سے ایک آدمی زیادہ نرکھونگا اور نواب وزیر کسی سے آمادہ جنگ ہوگا
مین اوسکی مدد کرونگا اور اگر نواب وزیر کسی پر اپنی فوج بھیجے گا مین بھی دو تین ہزار آدمی اپنے
اوس فوج کے ہمراہ دونگا اور اگر وہ خود کسی دشمن پر جائیگا تو مین بھی خود اپنی فوج لیکر اوسکے ہمراہ
جاؤنگا اور مین کسیطرح سے اتفاق اور دوستی سوائے وزیر کے نکرونگا اور کسی سے رسم تحریرات
جاری نرکھونگا اس سے سردار انگریزی مستثنا ہین اور جو کچھ نواب وزیر مجھے حکم دیگا مین اوسکی
تعمیل کرونگا اور مین ہمیشہ اور ہر وقت مصیبت اور بہبودی مین اوسکا شریک اور جنب رہونگا
مین نے قسم قرآن شریف کی کھائی ہے اور خدا اور رسول کو گواہ دیا ہے کہ مین ان
شرائط کی تعمیل کرونگا اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو خدا اور رسول مجھے سزا دین

مہر فیض اللہ خان — ماہ رجب ۱۱۸۸ھ — مہر کرنیل چمپین

نمبر ۴

ترجمہ تحریر جو میجر ولیم پالمر صاحب نے نواب فیض اللہ خان کو دی

مہر کمپنی
دستخط جی پی الریل سکریٹری

چونکہ عہدنامجات اکثر شرائط کے سابق فیمابین وزیر مرحوم شجاع الدولہ اور وزیر
حال آصف الدولہ کے اور نواب فیض اللہ خان کے قرار پائے ہین اور از انجملہ
یہ بھی شرط ہے کہ جب کبھی نواب وزیر کہین فوج کشی کرے تو دو تین ہزار سپاہ
خود بھی ہمراہ فوج کے دیگا اس سے فریقین مین گاہ گاہ تکرار اور شبہہ پیدا ہوا ہے لہذا نواب
فیض اللہ خان نے بوساطت میرے درخواست کی کہ نواب وزیر اس شرط کو جس سے اوسپر
فرض ہے کہ بوقت ضرورت فوج سے مدد کرے مسترد کرے اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ
بعوض اس خدمت یا مدد کے وہ پندرہ لاکھ روپیہ دیگا اس طرح یعنی پانچ لاکھ فوراً پانچ لاکھ

اپنے علاقے کا انتظام ازروے انصاف کیا کریگا اور روہیلہ سرداران خرد کے واسطے گزارہ مقرر کردیگا ایک اوسیطرح کا عہدنامہ نمبر ۸ نواب حال محمد یوسف علیخان سے جو پسر کلان اور جانشین محمد سعید خان کا ہے لیا گیا۔

بجلدوے خدمات جو اوسنے بلوہ ۱۸۵۷ع مین کین نواب مذکور کو علاقہ جمعی اسعت اکہ لاکہ کا بموجب سند نمبر ۹ کے عطا ہوا اول یہ تجویز ہوئی کہ پرگنہ کاشی پور دیا جاوے مگر بعد ازان دیہات سرحدی مرادآباد و بریلی دیے گئے ان دیہات جو حقوق زمینداران اونکے قائم اور جاری رکھنے کا وعدہ نواب پر فرض ہے۔

نواب کو خطاب نائٹ اوف دی موسٹ اکزالٹڈ آرڈر اوف دی سٹار اوف انڈیا کا عنایت ہوا ہے یعنی سردار با وقار ستارہ ہند کا خطاب ملا ہے اور اوسکا اطمینان اس امر سے کردیا گیا ہے کہ جو وارث اصلی ازروی شرع محمدی کے اوسکا ہوگا اوسکی منظوری جانشینی حکومت علاقہ کی ہوگی نواب کی سلامی تیرہ ضرب کی ہوتی ہے۔

رقبہ علاقہ رامپور کا ایک ہزار ایک سو چالیس میل مربع ہے اور مردم شماری تین لاکھ نوّے ہزار دو سو چھتیس آدمی ہین۔

نمبر ۲

ترجمہ عہدنامہ مابین وزیر سلطنت شجاع الدولہ اور سرداران روہیلا جو فریقین نے لیکر اپنے پاس رکھے۔

عہدنامہ

اول یہ کہ دوستی درمیان ہمارے مقرر ہوئی۔ اور ہم حافظ رحمت خان اور ضابطہ خان و دیگر سرداران روہیلا خرد و کلان نے وزیر شجاع الدولہ سے منظور کرکے وعدہ کیا ہے کہ ہم مضمون تحریر ہذا کے مطابق عمل مین لائینگے اور ہرگز متجاوز اس عہدنامہ سے نہونگے اور ہم اوسکے دوستون کو اپنے دوست تصور کرینگے اور اوسکے دشمنون کو اپنے دشمن اور ہم اور ہمارے وارث تمامی عمر پابند اس قول و قرار کے رہینگے اور ہم شامل ہوکر وزیر سلطنت کے ملک کی حفاظت کرینگے

اوراپنے ملک کی بھی اور اگر کوئی دشمن خدانخواستہ ہمارے ملک پر یا وزیر کے ملک پر حملہ آور ہوگا ہم سرداران روہیلا اور وزیر متفق ہوکر کوشش اوسکے مقابلے مین کرینگے اور جو صلاح وزیر سلطنت واسطے بہبودی نواب ضابطہ خان کے دیگا اوسکے سرانجام مین بھی ہم سب سرداران روہیلہ متفق ہوکر سعی کرینگے —

ہم دونون فریق قسم خدا اور اوسکے پیغمبر کی اور قرآن شریف کی کھاتے ہین کہ ہم سب مطابق اس قول وقسم کے عمل کرینگے اور کبھی اس عہدنامے سے تجاوز نکرینگے —

یہ عہدنامہ مستحکم قسم سے ہوکر روبرو جنرل سر رابرٹ بارکر کے مہر سے مکمل ہوا

المرقوم ۱۱ ماہ ربیع الاول ۱۱۸۶ھ مطابق ۱۷ جون ۱۷۷۲ء

دستخط ولیم ڈیوی

مترجم فارسی

ترجمہ عہدنامہ جو حافظ رحمت خان نے وزیر کے ساتھ کیا

چونکہ وزیر سلطنت شجاع الدولہ تمام سرداران روہیلا کو اوسکے ملک پر قابض کرادینگے اب اونکو اختیار ہے چاہین صلح یا جنگ سے اس امر کا سرانجام کرین اب اگر مرہٹہ بغیر آنے بارادۂ جنگ یا بغیر ہونے صلح کے دریا کا عبور کرینگے اور بباعث موسم برسات خاموش رہ کر بعد گذرنے موسم مذکور کے ملک روہیلا مین فساد برپا کرینگے تو رفع فساد بتعلق وزیر ہوگا سرداران روہیلا بعد ازا امور مذکورہ بالا اقرار کرتے ہین کہ وہ چالیس لاکھ روپیہ حسب شرائط ذیل دینگے یعنی چونکہ مرہٹون نے فساد برپا کر رکھا ہے تو وزیر شاہ آباد سے روانہ ہوکر ایسے مقامات مین جائین جو اونکے نزدیک ضروری ہون تاکہ متوسلان روہیلا جنگل سے آکر اپنے اپنے گھر مین آباد ہون جب ایسا ہوگا تو دس لاکھ روپیہ نقد منجملہ رقم مشروط دیجائیگی اور باقی تیس لاکھ روپیہ تین سال مین شروع ۱۱۸۱ فصلی سے دیا جائیگا —

یہ عہدنامہ روبروی گورنر جنرل سر رابرٹ بارکر کے مہر ہوا

رامپور

از روی رپورٹ صاحب کمشنر روہیلکھنڈ و دیگر کاغذ فورین دفتر گورنری تحریر ہوا

اول افغان روہیلہ جو یہان آکر آباد ہوئے دو بھائی شاہ عالم اور حسین خان نام سے تھے شاہ عالم کے بیٹے داؤد خان نے کچھ مرتبہ شروع اٹھارہ صدی کے حاصل کیا اور ترقی خاندان اوسکے بیٹے علی محمد خان سے ہے جسکو پسر ایک ہندو کا کہتے تھے مگر داؤد خان نے اوسکو متبنیٰ کرلیا تھا علی محمد کو بعد وفات اپنے والد کے جو اکثر فتوحات نصیب ہوئین تو بہت افغان کے باشندے اوسکے ساتھ جمع ہوگئے اور جو خدمت اوسنے بمقابلہ سیدان بارہہ کین اوسکو خطاب نواب کا عطا ہوا اور زیادہ تر ملک روہیلکھنڈ کا اوسکو دیا گیا اتفاقاً صوبہ اودہ اوس سے ناراض ہوگیا اور دہلی جاکر اوسنے شاہنشاہ دہلی محمد شاہ کو آمادہ کیا کہ ایک فوج بمقابلہ نواب روہیلکھنڈ روانہ ہوئی علی محمد بمجبوری حاضر ہوا اوسکو حکم ہوا کہ ملک چھوڑ دے اور دو بیٹے اپنے بطور اول حوالہ کردے۔

عرصۂ قلیل کے بعد اوسکو علاقۂ سرہند مین مامور کیا مگر جو بدنظمی آخر مہینون سلطنت شاہنشاہ مین بباعث حملہ کرنے احمد شاہ ابدالی کے واقع ہوئی تھی اوسکو علیحدہ سمجھکر وہ روہیلکھنڈ کو چلا گیا اور وہان اپنی سرداری قائم کی اور محمد شاہ کے بیٹے کے عہد مین اس ملک پر وہ بالاستقلال ہوگیا۔

قبل از وفات کے اوسنے انتظام بسنبت اپنے چھوٹون بیٹون کے کردیا تھا اور نہ رہا ہوکر آنے اوسکے دو بڑے بیٹون کے جو احمد شاہ کے پاس تھے اور نابالغ ہونے چھوٹے بیٹون کے اوسنے اپنے علاقے کو سپرد حافظ رحمت خان برادر اور دوندی خان برادرزادہ داؤد خان کے کردیا تھا بعد وفات اوسکے اوسکے دونون بیٹے رہا ہوے۔

اخیر انتظام ان دونون محافظین علاقہ کا یہ تھا کہ اوُنھون نے فیض اللہ خان کو ملک جاگیر پر قائم کیا جسمین رامپور اور کوٹھیر اشامل تھے اور جسکی آمدنی چھہ لاکھ روپیہ سالانہ کی تھی

جب مرہٹہ نے ۱۷۷۱ء مین شاہ عالم کو تخت دہلی پر بٹھایا تو اونھون نے اوسکو مشورہ دیا کہ ملک روہیلکھنڈ کو فتح کرے اس خبر سے اور فوج کے قریب آنے سے متوحش ہوکر روہیلون نے اوسنے آشتی کی اور نیز نواب اودہ سے اتفاق کیا بیچ ۱۷۷۲ء کے ایک صلحنامہ نمبر ۲ جس کی رو سے اتفاق باہمی بیچ جنگ اور صلح کے قرار پایا اور روہیلون نے وعدہ کیا کہ نواب کو چالیس لاکھ روپیہ

دینگے اگر وہ مرہٹون کو نکالدے —

بعد ازانکہ مرہٹہ نے زبردستی شاہنشاہ سے اضلاع الہ آباد و کوڑہ لیلیئے تھے نواب کو بہت اندیشہ پیدا ہوا اوسنے درخواست انگریزون سے کی جن پر اوسکی مدد بموجب عہدنامے کے فرض آئی جب وارین ہسٹنگ صاحب سے نواب کی ملاقات بمقام بنارس ہوئی تو اوسنے منظوری مدد انگریزی بمقابلہ روہیلان حاصل کی پھر روہیلے مرہٹون کا مقابلہ نہین کرسکتے تھے اور روپیہ بھی اونکے پاس باقی نرہا تھا وزیر نے بھی ایک عہدنامہ شاہنشاہ دہلی سے کیا جسکی رو سے یہ قرار پایا کہ شاہنشاہ اوسکی مدد کرینگے اور جو ملک فتح ہوگا اوسمین حصہ شاہنشاہ کا بھی ہوگا —

روہیلون نے اپنے ملک کے بچانے مین نہایت جدوجہد کی اور جنگہای عظیم بر روی کار لائے مگر اونکی شکست ہوئی اور حافظ رحمت خان مارا گیا فیض اللہ خان جو فوج روہیلون کی بچی تھی اوسکو ہمراہ لیکر کوہستان مین چلا گیا اور بعد جنگ و صلح کے ایک عہدنامہ نمبر ۳ جو بنام عہدنامہ لال ڈہانگ مشہور ہے فیمابین اوسکے اور نواب کے بوساطت انگریزی قرار پایا اور اوسمین یہ شرط ہوئی کہ وہ ملک رامپور مین محفوظ رہے گا اگر نواب کی خدمت اپنی فوج سے بروقت ضرورت کرتا رہیگا بیچ ۱۷۹۴ء کے خدمت فوج کے عوض بموجب عہدنامہ نمبر ۴ کے بوساطت انگریزی گورمنٹ یہ قرار پایا کہ پندرہ لاکھ روپیہ نقد دے —

بعد وفات فیض اللہ خان کے خاندان مین تکرار ظہور مین آئی محمد علیخان پسر کلان کو اوسکے برادر خرد غلام محمد خان نے قتل کیا اور جاگیر چھین لی چونکہ علاقہ بوساطت اور ضمانت انگریزی گورمنٹ کے تھا اسواسطے اون پر فرض آیا کہ مدد نواب کی کرین تا کہ وہ چھیننے والے کو نکالکر احمد علیخان پسر محمد علی کو قائم کرے اول ایک عہدنامہ نمبر ۵ فیمابین گورمنٹ انگریزی اور نواب اور روہیلون کے قرار پایا بعد ازان بموجب عہدنامہ نمبر ۶ کے احمد علیخان بضمانت انگریزی ایک جزو علاقے پر مقرر ہوا اور باقی شامل روہیلکھنڈ ہوگیا —

جب ۱۸۰۱ء مین روہیلکھنڈ گورمنٹ انگریزی کو ملا تو بھی یہ خاندان قابض رہے

احمد علیخان ۱۸۴۰ء مین فوت ہوا اوسکی ایک دختر تھی جسکی جانشینی نامنظور ہوئی اور بوراثت ثانی محمد سعید خان پسر کلان غلام محمد خان کا مالک ملک کیا گیا اوس سے ایک عہدنامہ نمبر ۷ لکھا لیا کہ وہ

نہین رکھتی اور اوس سے خارج کیجائیگی۔

فوج انگریزی کمپنی ہمراہ ہمارے ہوکر حضور کا قبضہ الہ آباد اور دیگر علاقہ نظامت نواب شجاع الدولہ پر قابض کرادیگی اور مالگزاری اوس علاقے کی سوائے مالگزاری زمینداری راجہ بلونت سنگہ حضور کے قبض و تصرف مین آئیگی۔

چونکہ انگریزی کمپنی کا اوبھی خرچ بیچ ہمارے قبضہ کرانے کے اوپر علاقہ نظامت نواب شجاع الدولہ کے ہوگا حضور اسواسطے جسقدر قبضہ ملک ہکو ملتا جاویگا خزانہ عامرہ سے اسقدر روپیہ مالگزاری دیتے رہینگے جسقدر ہم سے ممکن ہوگا اور جب ہم علاقے پر قابض ہونگے تو ہم تمام اخراجات کمپنی جو اس مہم مین شروع سے یعنی جب سے وہ شامل شاہنشاہی ہوئی آخر تک ہوگا ادا کردینگے

فرمان بادشاہی

بلحاظ اسکے کہ انگریزی کمپنی کا خرچ عظیم ہوا اور اونہون نے تکالیف اور خطرہ جنگ جو نواب شجاع الدولہ خلاف مرضی حضور بمقابلہ اونکے کیے تھے اوٹھائے ہین حضور نے ملک غازی پور و باقی زمینداری راجہ بلونت سنگہ جو نظامت نواب شجاع الدولہ مین واقع ہے اونکو دی اور انتظام اور حکومت وہان کی اونکے سپرد ہوئی جسطرح اب تک نواب شجاع الدولہ کے سپرد تھی حکم ہوا کہ راجہ مذکور نے جو معاملہ سرداران انگریزی کمپنی سے کرلیا ہے اسواسطے وہ اوس بموجب مالگزاری کمپنی کو دیا کرے اور جمع مالگزاری علاقہ مذکور اب کچھ تعلق کتب مالگزاری شاہی سے نہین رکھتی اور اوس سے خارج کیجائیگی۔

فوج انگریزی کمپنی ہمراہ ہمارے ہوکر حضور کا قبضہ الہ آباد اور دیگر علاقہ نظامت نواب شجاع الدولہ پر قابض کرادیگی اور مالگزاری اوس علاقے کی سوائے مالگزاری زمینداری راجہ بلونت سنگہ حضور کے قبض و تصرف مین آئیگی۔

کمپنی مذکور کو لازم ہے کہ اپنی شکرگزاری عنایات شاہنشاہی کا اظہار کرین اور کوشش بلیغ بیچ نظم و نسق ملک کے کرین اور رعایا کو دوست اپنا بنائین اور بدمعاشون کو سزا دین اور مفسدین کو اپنے ملک سے خارج کرین اونکو لازم ہے کہ کوشش کرکے بہبودی اور بہتری ہمارے اشخاص

اور رعایا اور دیگر مردم سے زیادہ کرین اور ممانعت اشیای منشی کی اور ایسے اشیا کی جو از روی
حکم خدا ممنوع ہین ملک مین کرین اور دشمنون کو نکالین اور مقدمات کا فیصلہ موجب احکام محمدی
و رواج ملک کے کرین تاکہ باشندگان بامن و امان کاشتکاری اور دیگر پیشہ در اسینے اپنے
پیشے مین مصروف ہون اور غربا پر زیادتی او ظلم نہوان احکام حضور کو قطعی سمجھین فقط

المرقوم ۴ ماہ رجب سنہ ۶ جلوس مطابق ۲۹ دسمبر سنہ ۱۷۶۴ء

اونکے قبضے مین تھا جو چاہتے تھے کرتے تھے یہ صرف براے نام تھا
بیچ سنہ ۱۷۷۱ع کے مرہٹے نے زبردستی سند عطاے اضلاع الہ آباد اور کوڑہ کی شاہنشاہ سے
لکھائی مگر نائب شاہنشاہی مقیم الہ آباد نے اجازت چاہی کہ اضلاع مذکور حوالہ انگریزان حسب منشاے
سند جو شاہنشاہ نے اونکو ہنگام قید ہونے کے لکھہ دی تھی چاہی سال دوم مین یہ اضلاع وزیر اودہ کے
ہاتھہ بابت پچاس لاکھہ روپیہ کے فروخت ہو گئے۔

شاہنشاہ سنہ ۱۸۰۳ع تک بطور قیدی باختیار مرہٹہ رہا اس سنہ مین لارڈ لیک صاحب نے
اونکو قید مرہٹہ سے رہا کرکے زیر حمایت و حفاظت گورنمنٹ انگریزی لاے تمام علاقہ اور آمدنی جو مرہٹہ
نے شاہنشاہ کے واسطے مقرر کر رکھے تھے وہ سب سرکار انگریزی نے بحال اور برقرار رکھے اور
ماوراے اوسکے ساٹھہ ہزار روپیہ ماہواری اور پھر لاکھہ روپیہ ماہواری نقد اونکے واسطے اور مقرر
کردی شاہ عالم نے بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۶ع وفات پائی اور اونکے بعد اکبر شاہ تخت نشین
ہوئے اور اونکے بعد سنہ ۱۸۳۷ع مین اونکا پسر کلان بہادر شاہ تخت نشین ہوا بادشاہ کو ممانعت تھی
کہ سواے قرب و جوار دہلی کے اور کہین نجائین اور نہ خطاب کسیکو عطا کرین اور نہ سکہ اپنا جاری کرین
مگر اونکو اختیار تھا کہ قلعہ کے سب مقدمات دیوانی و فوجداری وغیرہ اپنی مرضی کے موافق فیصلہ کرین آیا

جب بلوہ سنہ ۱۸۵۷ع کا واقع ہوا تو مفسدین نے بہادر شاہ کو کہا کہ وہ اونکی سرداری کرین اول
مین اوسکی مرضی اچھی تھی مگر بعد ازان شریک مفسدین ہو گیا بعد شکست دہلی وہ گرفتار ہوا اور تحقیقات
جرائم نسبت اوسکے حسب تفصیل ذیل ہوئی۔ اول مدد اور اعانت کرنی بلوہ فوج انگریزی کی۔ دوم
ترغیب دینی اور مدد کرنی ایسے اشخاص کو جو شریک نہ تھے اور نہ شریک مفسدین ہوا چاہتے تھے
واسطے جنگ بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی کے۔ سوم اپنے تئین شاہنشاہ ہند قرار دینا۔ چہارم
قتل کرانا اور باعث قتل ہونا انگریزون کا فقط شاہ معزول پر یہ ہر ایک جرم ثابت ہوا اور اوسکو حکم
رنگون جانے کا ملا جہان وہ اب قید ہے۔

نمبر ۱

درخواست شاہ عالم بادشاہ جو بلفف ایک چٹھی میجر ہکٹر منرو کے مرقومہ مقام بنارس ۲۲ نومبر سنہ ۱۷۶۴ع

کے پاس پریسیڈنٹ اور کونسل بنگالہ کے مرسل ہوئی تھی —

اگر یہ ملک رکھنا ہے تو مجکو اوسپر قابض کرادو اور تھوڑی فوج انگریزی میرے ساتھ رکھو تاکہ ظاہر ہو کہ میری حفاظت انگریز کرتے ہین اور اوسکا خرچ میرے ذمہ ہوگا اگر کوئی دشمن میرے اوپر آئیگا تو مین ایسی موافقت ملک کے ساتھ کرونگا کہ اپنی فوج سے اور اوس تھوڑی فوج انگریزی سے [illegible] ملک کو بچا لونگا اور زیادہ مدد انگریزی طلب نکرونگا اور مین اونکو تنخواہ آمدنی ملک سے سالانہ [illegible] کچھ وہ طلب کرینگے اگر انگریز بخلاف اپنے فائدے کے وزیر سے صلح کرینگے تو مین دہلی [illegible] اسواسطے کہ مین یہ نہین چاہتا کہ مین پھر اوس شخص کے قبضے مین گرفتار ہون جس نے [illegible] رفاقت اور تکلیف دی ہے میرا کوئی دوست معتبر سوا انگریزون کے نہین ہے [illegible] سابق مراعات کے نسبت مین ہمیشہ اونکا لحاظ اور ادب کرونگا اب اوسکا وقت ہے کہ [illegible] جسمین دولت اور روپیہ بکثرت ہے اور مین راضی اوسیقدر پر ہونگا [illegible] پہلے ہمیشہ دشمن وزیر نالائق کے ہین وہ تمام میرے دوست ہین

[illegible] قرار دینا تحقیق اور جو پریسیڈنٹ اور کونسل بنگالہ نے بنام میجر ہکٹر منرو [illegible] ۱۷۶۴ء ملفوف بھیجی تھی —

[illegible] کے جنسے حضور کو تکالیف سے رہا کیا ہے اور بنا سے [illegible] تمام عنایات شاہی نسبت انگریزی کمپنی کے [illegible] حال و استقبال مین جاری اور قائم رہینگے [illegible] اونہون نے تکالیف و خطرہ جنگ جو باحق [illegible] تھی اوٹھائے ہین حضور نے ملک [illegible] شجاع الدولہ مین واقع ہے اوسکو [illegible] تک نواب شجاع الدولہ کے [illegible] اسواسطے وہ اوس بموجب [illegible] مالگذاری شاہی سے

حصہ اول

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق اضلاع شمالی و مغربی و ملک اودہ و نیپ

دہلی

درمیان سبب بے انتظامی میرجعفر کے اول انتظام بنگالہ کے
دو زمینداران کلان یعنی سندر سنگہ وراجہ بلونت سنگہ نے محمد قلیخان صوبہ دار الہ آباد کو ترغیب
دی کہ بنگالہ پر حملہ آور ہو اور نواب اودہ بھی اوسکے شامل ہوا اور بنظر اسکے کہ وجہ معقول حملہ کی قائم ہو اونہون نے پسر عالمگیر
ثانی کو جو اپنے والد کے دربار سے بھاگ کر روہیلکھنڈ کو چلا گیا تھا اور جسکے نام صوبہ داری بنگالہ
و بہار و اوڑیسہ تھی سردار مہم قرار دیا۔

بیچ آخر ۱۷۵۸ء کے فوج بسرکردگی محمد قلی خان و شاہزادہ بجانب پٹنہ روانہ ہوئی مگر نواب
اودہ نے جو عقب فوج مین تھا قلعہ الہ آباد پر قبضہ اپنا کر لیا محمد قلیخان واپس آیا کہ دوبارہ قبضہ قلعہ علاقہ
مذکور کرے اور ملتجی نواب سے ہوا نواب نے فوراً اوسے گرفتار کرکے قتل کیا شاہزادہ اب تنہا
رہ گیا اسواسطے اوسنے کلایو صاحب سے جو واسطے دفع کرنے حملہ آوروں کے پٹنہ مین
آئے تھے یہ اقرار کیا کہ اگر کچہ روپیہ اوسکو واسطے صرف ضروریات کے ملے تو وہ دریا کرم ناسہ
سے عبور کرکے چلا جائیگا۔

بیچ سنہ ۱۷۶۰ء کے پھر حملے کا ارادہ کیا مگر اس اثنا مین خبر قتل بادشاہ بدست وزیر اوسکے
پہنچی اور اوسنے اپنے تئین شاہنشاہ قرار دیکر نواب اودہ کو جسکے دست قبضہ مین وہ
معتقد تھا اپنا وزیر مقرر کیا اب فوج شاہی کو ماہ جنوری ۱۷۶۱ء شکست ہوئی شاہنشاہ اوسکی
... سے تنگ ہوکر شامل فوج انگریزی ہوا وہان اوسنے قاسم علی خان سے جو بعد میرجعفر کے صوبہ
دار بنگالہ مقرر ہوا تھا ملاقات کی اور وعدہ کیا کہ اگر وہ بالاستقلال ہو جاوے تو وہ چوبیس
... سالانہ ادا کرے گا بعد از دینے دیوانی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کے انگریزی سرکار کو شاہنشاہ

روانہ دہلی ہوا کہ جاکر اپنے تخت موروثی پر قبضہ کرے اس عرصے مین مرہٹے نے قوت حاصل
اور شمالی ہندوستان کو غارت کرکے دہلی پر قبضہ کرلیا تھا مگر اوسکو شکست فاش احمد شاہ ابدالی
نے مقام پانی پت دی اور دہلی مین شاہ عالم کو شاہنشاہ ہند قرار دیکر اور اوسکو دہلی مین
طلب کرکے حد کابل کو واپس گیا اور انگریزون کے باعث کمی روپیہ و مقابلہ قاسم علی موقع امداد شاہ عالم
بمقدمہ حاصل کرنے تخت دہلی کے نہ ملا

بعد موقوفی اور شکست فاش جو اوسکو مقام پٹنہ مین نصیب ہوئی تھی قاسم علی نے حمایت
وزیر اودہ کی طلب کی اوسوقت مین وزیر ہمراہ بادشاہ کے جو اوسکا قیدی تھا نہ بادشاہ بمقام
الہ آباد تجویز مہتم بندیلکھنڈ مین مصروف تھا وزیر کو توقع یہ تھی بہانہ امداد قاسم علی وہ خود قابض
بنگالہ پر ہوجائیگا اسواسطے بشمول لشکر اوسکے مہم عبور دریای کرمناسہ شروع ہوئی اس فوج کو شکست فاش
بمقام بکسر بتاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر ۱۷۶۴ء نصیب ہوئی شاہنشاہ مہم سے علیحدہ ہوکر شامل فوج
انگریزی ہوا اور وزیر بندکوراپنی ملک کو واپس آیا اب یہ تجویز ہوئی کہ وزیر کو موقوف کرکے تمام ملک
باستثناء غازی پور و بنارس جو شاہنشاہ نے بموجب سند نمبر ۱ کے انگریزون کو دیدیا تھا
قبضۂ شاہنشاہی مین آجاوے اسکی تجویز بہت ہوئی مگر کورٹ اوف ڈایرکٹرز نے بوجہ اوسکے زیادت طلب
اور بےسود ہونے کے نامنظور کیا اور اسواسطے ۱۷۶۵ء مین وزیر اپنے ملک پر بحال رہا باستثناء
علاقہ الہ آباد و کوڑہ کے جو بادشاہ کے قبضے مین رہے اضلاع غازی پور اور بنارس بھی اسی سبب سے
وزیر کو دیے گئے جس سبب سے یہ عہدنامہ ہوا تھا اور جو جو ملک بعدازین قبضۂ انگریزی مین آئے
وہ متعلق تاریخ ملک اودہ کے ہین اور وہان درج ہوئے ہین یہان کے حال مین ورت لکھنی کی نہین

شاہ عالم الہ آباد مین رہتا تھا مگر عین خواہش اوسکی تھی کہ جاکر تخت دہلی پر جلوس کرے
مرہٹے اب پھر زور کرتے تھے کہ اوپر ہندوستان یعنی مغربی اضلاع کو غارت کرتے تھے اور
یہ ارادہ اوسکا تھا کہ روہیلون کو جنھون نے مدد احمد شاہ ابدالی کی تھی سزا دے واقعی دین
اس مطلب کے حاصل کرنے کو اونھون نے تجویز کی کہ شاہ عالم کو دہلی کے تخت پر بیٹھائین اور
ہر چند گورنمنٹ انگریزی نے اونکو منع کیا مگر اونھون نے نمانا اور جاکر مرہٹے سے ملے اور مرہٹے
نے اونکو بشان و تجمل بتاریخ ۲۵ ماہ دسمبر ۱۷۷۱ء دہلی مین لیجاکر تخت نشین کیا مگر اب شاہ عالم

ترجمہ جلد دوم

منجملہ سات جلد کتاب

عہدنامجات واقرارنامجات وسند سرکار شاہنشاہی انگلستان

وہندوستان با والیان ملک افغان ونوابان ورؤسای

اندرونی محدودہ لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی وشمالی

واودہ ونیپال وپنجاب

وممالک سرحدی پنجاب



[illegible] نقشے [illegible] قبضہ علاقہ انگریزی پر امر زیادہ ضروری مقصود ہوا کہ جو علاقہ
جس [illegible] قبضہ [illegible] میں آیا اور [illegible] کیا جاسے مگر [illegible] علاقہ جات کہ اول قبضہ انگریزی میں
[illegible] ہندوستانی کو [illegible] کیے گئے وہ بطور علاقہ انگریزی نقشے میں درج
[illegible] میان حال [illegible] اودھ کے اور کوہ ہمالہ کے ۱۸۱۵ء میں نیپال سے
فتح کیے [illegible] انگریزی میں آیا تھا اور [illegible] حال میں بابت [illegible] باقی اودھ کے حوالے شاہ اودھ
ہوا اور پھر ہنگام انتزاع ملک اودھ ۱۸۵۶ء میں قبضہ سرکار میں آیا اور ۱۸۶۰ء میں پھر نیپال کو
دیا گیا تو یہ علاقہ شریک علاقہ انگریزی درج نہیں ہر کو ۱۸۵۶ء میں قبضہ انگریزی میں آیا تھا کیونکہ
ناممکن ہے کہ ایک نقشے میں اسقدر تبدیلی ہر بار کیجاے اس نقشے سے غرض اسقدر ہے
کہ جو ملک اب قبضہ انگریزی میں ہے وہ کس سال میں قبضہ انگریزی میں آیا تھا۔

آخر حال دہلی میں جو درباب شاہ معزول دہلی درج ہے یہ لکھا جاتا ہے کہ شاہ معزول دہلی
بمقام رنگون بتاریخ ۷ ماہ نومبر ۱۸۶۲ء فوت ہوا فقط

المرقوم ۳۱ جنوری ۱۸۶۳ء عیسوی

سند عطیہ اسد الدولہ بجانب علیخان بہادر — ۴ — مئی ۱۸۰۶ء
پروانہ بنام احمد بخش خان بہادر — ۴ — مئی ۱۸۰۶ء
۸۸ سند عطیہ فتح سنگھ ناہن کو — ۲۱ ستمبر ۱۸۱۵ء
۸۹ سند عطیہ راج فتح پرکاس ناہن کو — ۵ — ستمبر ۱۸۳۳ء
۹۰ سند راجہ مہاراجہ بلاسپور کو — ۶ — مارچ ۱۸۱۵ء
۹۱ سند عطیہ علاقہ راجہ جگت چند بلاسپور کو — ۲۱ — اکتوبر ۱۸۴۷ء
۹۲ سند عطیہ راجہ رام سنگھ واسطے مقام ہندور — ۲۰ — اکتوبر ۱۸۲۵ء
۹۳ سند راجہ رام سنگھ واسطے ٹھکرائی بورکی کے — ۔۔
۹۴ سند عطیہ ضلع مالاور بنام راجہ رام سنگھ بالاگڑھ کو — ۲۹ — اکتوبر ۱۸۱۵ء
۹۵ سند عطیہ نسبت علاقہ بالاگڑھ مع خطاب راجہ اگر سنگھ کو — ۹ — جنوری ۱۸۱۶ء
۹۶ سند بنام مہندر سنگھ ٹیکا مقام بساہر — ۶ — نومبر ۱۸۱۵ء
۹۷ سند عطیہ رانا سنسار سنگھ نسبت خبر ٹھکرائی کیونتھل — ۶ — ستمبر ۱۸۱۵ء
۹۸ سند ثانی بنام رانا سنسار سنگھ — ۱۱ — ستمبر ۱۸۱۵ء
۹۹ سند عطیہ پرگنہ پونر بنام رانا سنسار سنگھ — ۵ — اپریل ۱۸۲۳ء
۱۰۰ سند عطیہ بحق رانا جگت سنگھ باگھل — ۳ — ستمبر ۱۸۱۵ء
۱۰۱ سند عطیہ ٹھکرائی جوبل رانا پورن چند جوبل کو — ۱۸ — نومبر ۱۸۱۵ء
۱۰۲ سند عطیہ رودر پال بدجی کو — ۴ — ستمبر ۱۸۱۵ء
۱۰۳ سند عطیہ ٹھکرائی بدجی رانا ارن بہادر کو — ۱۰ — جولائی ۱۸۴۵ء
۱۰۴ سند نسبت ٹھکرائی کنھیسین رانا مہر سنگھ کو — ۷ — فروری ۱۸۱۶ء
۱۰۵ سند عطیہ رانا بھوپ سنگھ کوٹہر کو — ۳۰ — ستمبر ۱۸۱۵ء
۱۰۶ سند عطیہ گوبردہن سنگھ دہامی کو — ۴ — ستمبر ۱۸۱۵ء
۱۰۷ سند عطیہ مہندر سنگھ کو — ۴ — ستمبر ۱۸۱۵ء
۱۰۸ سند عطیہ دلیپ سنگھ بگہاٹ کو — ۲۱ — جنوری ۱۸۶۲ء
۱۰۹ سند عطیہ ٹھاکر جگت راج بلسن کو — ۲۱ — ستمبر ۱۸۱۵ء
۱۱۰ سند عطیہ ٹھاکر سنسار و میلوک کو — ۴ — ستمبر ۱۸۱۵ء
۱۱۱ سند عطیہ مان جو بھجا کو — ۴ — ستمبر ۱۸۱۵ء
۱۱۲ سند نسبت ٹھکرائی تارک ٹھاکر جھو بوا — ۱۳ — جنوری ۱۸۱۹ء
۱۱۳ سند عطائے ٹھکرائی تارک ٹھاکر رنجیت سنگھ پسر ٹھاکر کرم سنگھ — ۲۷ — جون ۱۸۴۳ء
۱۱۴ سند عطیہ ٹھاکر رائے منگری دونکہیر کو
۱۱۵ سند عطیہ ٹھکرائی منگل رانا بہادر سنگھ منگل کو — ۲۰ — دسمبر ۱۸۵۱ء
۱۱۶ سند عطیہ ٹھکرائی درکوٹی رانا سنس رام کو

بہاولپور

۱۱۷ عہد نامہ درمیان ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب بہاول خان بہادر کو — ۲ — فروری ۱۸۳۳ء
۱۱۸ شرائط ضمیمہ ایضاً — ۵ — مارچ ۱۸۳۵ء
۱۱۹ تفصیل محصول جو لیا جاوے گا اوپر ناؤن کے جو اوپر دریائے ستلج اور ہند کے چلیں گی — ۱۱ — اکتوبر ۱۸۳۹ء
۱۲۰ محصول مجوزہ واسطے آمد و رفت کشتیان تجاران — ۵ — اگست ۱۸۴۰ء
۱۲۱ اقرار نامہ نسبت لینے محصول اوپر مال سوداگری کی جو بہاولپور کے علاقہ سے جاوے — ۱۱ — ستمبر ۱۸۴۳ء
۱۲۲ عہد نامہ درمیان ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب بہاول خان بہادر نواب بہاولپور — ۵ — اکتوبر ۱۸۳۸ء
۱۲۳ اقرار نامہ محمد صادق خان بابت استعفا دعوی تخت بہاولپور

کشمیر اور صوبجات اوس پار ستلج کی

۱۲۴ عہد نامہ درمیان گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ گلاب سنگھ — ۱۶ —
۱۲۵ سند مہاراجہ رنبیر سنگھ کشمیر — ۵ — مارچ ۱۸۶۲ء
۱۲۶ سند نسبت عطائے علاقہ ہاجی پور بندی اور بھولی راجہ رنبیر سنگھ بہادر کپورتھلہ کو — ۱۵ — اپریل ۱۸۵۹ء
۱۲۷ سند راجہ کپورتھلہ

کشمیر

۱۲۸ سند نسبت عطائے منڈی راجہ بلبیر سین منڈی کو — ۲۴ — اکتوبر ۱۸۴۶ء
۱۲۹ سند نسبت عطائے علاقہ چمبا راجہ سری سنگھ کو — ۶ — [illegible]
۱۳۰ سند نسبت عطائے صوبہ سلیت سنگھ راجہ اوگر سنگھ کو — ۴ — [illegible]
۱۳۱ سند عطیہ سردار شمشیر سنگھ سندہانوالا در راجہ تیج سنگھ کو

پشاور

۱۳۲ اقرار نامہ قوم مومند بلیم زئی خیل — ۱۲ — جولائی ۱۸۵۲ء
۱۳۳ اقرار نامہ ساتھ قوم رانی زئی خیل — ۲۱ — اگست ۱۸۶۲ء
۱۳۴ اقرار نامہ ساتھ حسن خیل اور آشو خیل کے — ۲۵ — نومبر ۱۸۵۳ء
۱۳۵ اقرار نامہ ساتھ جواکیہ آفریدی بوری کے — ۱۱ — جنوری ۱۸۵۴ء
۱۳۶ اقرار نامہ ساتھ کلی آفریدی کوہاٹ پاس کے — یکم — دسمبر ۱۸۵۳ء
۱۳۷ اقرار نامہ ساتھ قوم نبروتی اور فیروز خیل کے — ۳ — دسمبر ۱۸۵۳ء
۱۳۸ اقرار نامہ ساتھ جواکیہ آفریدی — ۳ — دسمبر ۱۸۵۳ء
۱۳۹ اقرار نامہ ساتھ قوم سپاہ کے — ۶ دسمبر ۱۸۵۳ء
۱۴۰ اقرار نامہ ساتھ سرداران زیمعاخیل کے — ۲۰ — ستمبر ۱۸۵۵ء
۱۴۱ اقرار نامہ ساتھ تیجیل کے — ۱۱ — جنوری ۱۸۵۶ء
۱۴۲ اقرار نامہ ساتھ کوکی خیل قوم آفریدی خیل کے — ۱۴ — اگست ۱۸۵۶ء
۱۴۳ [illegible] ساتھ اتمان خیل کے
۱۴۴ اقرار نامہ ساتھ قوم ملک سیاہ کے — ۲۴ — اپریل ۱۸۵۷ء
۱۴۵ اقرار نامہ ساتھ کہیل اور کیا پٹھان کے

عہدنامہ ساتھ گورنمنٹ انگریزی اور دوست محمد خان والی کابل ۳-
شرائط اقرارنامہ درمیان امیر دوست محمد خان اور جناب ۱۴
سر جان لارنس صاحب بہادر چیف کمشنر پنجاب ۲۶ جنوری ۱۸۵۷ء ۱۵
اپنڈکس یعنی تتمہ ستلج اطرف
سند عطیہ راجہ وزیر سنگھ فریدکوٹ کو ۲۱ اپریل ۱۸۶۳ء

عہدنامہ ساتھ ... پٹیالہ ۲ اکتوبر ۱۸۰۹ء
ڈیرہ جات سرحد
عہدنامہ ... قوم محسود وزیری ۹ جون ۱۸۶۱ء
کابل
عہدنامہ ساتھ بادشاہ کابل کے ۱۷ جون ۱۸۳۸ء

گذارش

یہ کتاب لاجواب سب کے واسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کے واسطے والیان ملک کے ... دیوان معتمد و وکلا ایک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خریداس تو ... کی جسکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق وآرزومند تھا بصرف کئی ہزار روپیہ کے انگریزی سے ترجمہ ہوئی ہے ... عالیجناب سری مہاراجہ دہراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنی ہر سہ جلد بقدر ایک سو ... جناب حکیم منشی عبد النبی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم مفتخر کرتے ہیں ... لہذا شکرگذاری جناب معلی القاب مہاراجہ ... سنگہ بہادر قائم جنگ بھی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل ... کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ہر سہ جلد خرید فرماوینگے جس سے سب صاحبان ... صاحبان و اعاظم نامدار صاحبان ملک اودہ ... ہے لہذا گذارش ہر کہ واسطے ... خصال کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جوکہ سرکارہای مشرح ذیل سے بھی خیرخواہ کو عقیدت حاصل ہے ... ونکی نسبت نفاذ حکم فرمایا جاوے تا بعد اوسکی ادای شکریہ سے اعزاز ... دیوان و معتمد و وکلا کے جسقدر جلدین خرید فرمانا منظور کیا اتنے ... کا خیال ... ہے۔ فقط
... ورنہ بصورت فروخت ہو جانے اس یوسف ہر دل عزیز عام کے اگر باقی نہ رہیں تو ندامت کا خیال ...

بنارس | گوالیار | بڑودہ | حیدرآباد دکھن | رام پور | اودے پور | جودھپور | ...
میسور | اندور | رتلام | جاورہ | محمودآباد عرف ٹونک | ریوان | جھتر پور | ...
بردوان | سرسوناہن | جہنید | کشمیر | کپورتھلہ

العبد
بندہ منشی نولکشور مالک کارخانہ مطبع اودہ اخبار مقام لکھنؤ محروسہ

انتباہ

ہرچند پہلی جلد کی خریداری ان ریاستوں مذکورہ بالا سے کم و بیش ہوئی مگر جسقدر کہ سرکار فیض آثار معلی القاب جناب ... صاحب ... مصاحب فرزند خاص دولت انگلشیہ منصور الزمان امیر الامرا مہاراجہ دہراج راجیسر سری مہاراجہ راجہ ... سنگہ ... بہادر والی ممالک پٹیالہ دام ملکہ و اقبالہ سے ہوئی نہیں ہوئی اسواسطے یقینی امید ہے کہ متعدد جلدوں ... کراجات اور اس عمدہ تواریخ کی اشاعت سے ایک قوت عبرت و حیرت حاصل کرین فقط

۸۶ سند عطیہ اسد الدولہ بجناب علیخان بہادر — ۴ — مئی سنہ ۱۸۰۶

۸۷ پروانہ بنام احمد بخش خان بہادر — ۴ — مئی سنہ ۱۸۰۶

۸۸ سند عطیہ فتح سنگہ ناہن کو — ۲۱ ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۸۹ سند عطیہ راج فتح پرکاس ناہن کو — ۵ — ستمبر سنہ ۱۸۳۳

۹۰ سند راجہ مہاراجہ بلاسپور کو — ۶ — مارچ سنہ ۱۸۱۵

۹۱ سند عطیہ علاقہ راجہ جگت چند بلاسپور کو — ۲۱ — اکتوبر سنہ ۱۸۴۷

۹۲ سند عطیہ راجہ رام سنگہ واسطی مقام ہندور — ۲۰ — اکتوبر سنہ ۱۸۲۵

۹۳ سند راجہ رام سنگہ واسطی ٹہکرائی بوکی کے — ۰

۹۴ سند عطیہ ضلع ملاوں بنام راجہ رام سنگہ بالاگڈہ کو — ۲۹ — اکتوبر سنہ ۱۸۱۵

۹۵ سند عطیہ بنسبت علاقہ بالاگڈہ مع خطاب راجہ اگر سنگہ کو — ۹ — جنوری سنہ ۱۸۴۹

۹۶ سند بنام مہندر سنگہ ٹیکا مقام لسباہر — ۶ — نومبر سنہ ۱۸۱۵

۹۷ سند عطیہ رانا سنسار سنگہ بنسبت جبر ٹہکرائی کیونتھل — ۶ — ستمبر سنہ ۱۸۵۱

۹۸ سند ثانی بنام رانا سنسار سنگہ — ۱۱ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۹۹ سند عطیہ پرگنہ پوز بنام رانا سنسار سنگہ — ۵ — اپریل سنہ ۱۸۲۳

۱۰۰ سند عطیہ بحق رانا جگت سنگہ باگہل — ۳ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۰۱ سند عطیہ ٹہکرائی جوبل رانا پوران چند جوبل کو — ۱۸ — نومبر سنہ ۱۸۱۵

۱۰۲ سند عطیہ رود ریال بدجی کو — ۴ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۰۳ سند عطیہ ٹہکرائی بدجی رانا رن بہادر کو — ۱۰ — جولائی سنہ ۱۸۴۵

۱۰۴ سند بنسبت ٹہکرائی کہرسین رانا ہر سنگہ کو — ۷ — فروری سنہ ۱۸۱۶

۱۰۵ سند عطیہ رانا بہوپ سنگہ کوٹہر کو — ۳۰ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۰۶ سند عطیہ گوبردہن سنگہ دہامی کو — ۴ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۰۷ سند عطیہ مہندر سنگہ کو — ۴ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۰۸ سند عطیہ دلیپ سنگہ بگہاٹ کو — ۲۱ — جنوری سنہ ۱۸۶۲

۱۰۹ سند عطیہ ٹہاکر جگت راج بلسن کو — ۲۱ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۱۰ سند عطیہ ٹہاکر سنسار و میلوک کو — ۴ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۱۱ سند عطیہ مان جن سجا کو — ۴ — ستمبر سنہ ۱۸۱۵

۱۱۲ سند بنسبت ٹہکرائی تارک ٹہاکر جہوبوا — ۱۳ — جنوری سنہ ۱۸۱۹

۱۱۳ سند عطاے ٹہکرائی تارک ٹہاکر رنجیت سنگہ بسپر ٹہاکر کرم سنگہ — ۲۷ — جون سنہ ۱۸۱۸

۱۱۴ سند عطیہ ٹہاکر راے منگری دوکہنہر کو

۱۱۵ سند عطیہ ٹہکرائی منگل رانا بہادر سنگہ منگل کو — ۲۰ — دسمبر سنہ ۱۸۵۱

۱۱۶ سند عطیہ سے ٹہکرائی درکوٹی رانا سنسار رام کو

بہاولپور

۱۱۷ عہدنامہ درمیان ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب بہاول خان بہادر کو — ۲ — فروری سنہ ۱۸۳۳

۱۱۸ شرائط ضمیمہ ایضاً — ۵ — مارچ سنہ ۱۸۳۵

۱۱۹ تفصیل محصول جو لیا جاویگا اوپر ناؤن کے جو اوپر دریای ستلج اور سندھ کے چلین کی — ۱۱ — اکتوبر سنہ ۱۸۳۹

۱۲۰ محصول مجوزہ واسطے آمد و رفت کشتیان تجاران — ۵ — اگست سنہ ۱۸۴۰

۱۲۱ اقرارنامہ بنسبت لینے محصول اوپر مال سوداگری کی جو بہاولپور کے علاقہ سے جاوے — ۱۱ — ستمبر سنہ ۱۸۴۳

۱۲۲ عہدنامہ درمیان ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب بہاول خان بہادر نواب بہاولپور — ۵ — اکتوبر سنہ ۱۸۳۸

۱۲۳ اقرارنامہ محمد صادق خان بابت استعفاء دعوی تخت بہاولپور

کشمیر اور صوبجات اوس پار ستلج کی

۱۲۴ عہدنامہ درمیان گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ گلاب سنگہ — ۱۶

۱۲۵ سند مہاراجہ رنبیر سنگہ کشمیر — ۵ — مارچ سنہ ۱۸۶۲

۱۲۶ سند بنسبت عطاے علاقہ ہای بوندی اور بہولی راجہ رنبیر سنگہ بہادر کپورتہلہ کو — ۱۵ — اپریل سنہ ۱۸۵۹

۱۲۷ سند راجہ کپورتہلہ

کشمیر

۱۲۸ سند بنسبت عطاے منڈی راجہ بلبیر سین منڈی کو — ۲۴ — اکتوبر سنہ ۱۸۴۶

۱۲۹ سند بنسبت عطاے علاقہ چمبا راجہ سری سنگہ کو — ۶ — اپریل سنہ ۱۸۴۷

۱۳۰ سند بنسبت عطاے صوبہ سلیت سنگہ راجہ اوگر سنگہ کو — ۲۴ — اکتوبر سنہ ۱۸۴۶

۱۳۱ سند عطیہ سردار شمشیر سنگہ سندہانوالا و راجہ تیج سنگہ کو

پشاور

۱۳۲ اقرارنامہ قوم مومند علیم زئی خیل — ۱۲ — جولائی سنہ ۱۸۵۲

۱۳۳ اقرارنامہ ساتہ قوم رانی زئی خیل — ۲۱ — اگست سنہ ۱۸۶۳

۱۳۴ اقرارنامہ ساتہ حسن خیل اور آشو خیل کی — ۲۵ — نومبر سنہ ۱۸۵۳

۱۳۵ اقرارنامہ ساتہ جواکیہ آفریدی بوری کے — ۱۱ — جنوری سنہ ۱۸۵۴

۱۳۶ اقرارنامہ ساتہ گلی آفریدی کوہاٹ پاس کے — یکم — دسمبر سنہ ۱۸۵۳

۱۳۷ اقرارنامہ ساتہ قوم نبروتی اور فیروز خیل کے — ۳ — دسمبر سنہ ۱۸۵۳

۱۳۸ اقرارنامہ ساتہ جواکیہ آفریدی — ۳ — دسمبر سنہ ۱۸۵۳

۱۳۹ اقرارنامہ ساتہ قوم سپاہ کے — ۶ دسمبر سنہ ۱۸۵۳

۱۴۰ اقرارنامہ ساتہ سرداران ربیعا خیل کے — ۲۰ — ستمبر سنہ ۱۸۵۵

۱۴۱ اقرارنامہ ساتہ تنیل کے — ۱۱ — جنوری سنہ ۱۸۵۶

۱۴۲ اقرارنامہ ساتہ کوکی خیل قوم آفریدی خیل کے — ۱۴ — اگست سنہ ۱۸۵۶

۱۴۳ [illegible] ساتہ اتمان خیل کے

۱۴۴ اقرارنامہ ساتہ قوم ملک سیاہ کے — ۲۴ — اپریل سنہ ۱۸۵۷

۱۴۵ اقرارنامہ ساتہ کہیل اور کیا پٹہان کے

[illegible] کی ازبل کمپنی
[illegible] سنہ ۱۸۱۰

[illegible] کرنے ضلع جیری گدہ
[illegible]

[illegible] نسبت ایک قرضہ کے جو
[illegible] دیا تھا — ۳۰ — ستمبر سنہ ۱۸۲۵

[illegible] نسبت ایک قرضہ کی جو اودھو ملن
[illegible] دیا تھا — ۸ — مئی سنہ ۱۸۲۶

عہدنامہ [illegible] کی نسبت ۳ لاکھ روپیہ جو امانۃً جمع
[illegible] کو دیا جاوے — ۱۲ — دسمبر سنہ ۱۸۳۳

عہدنامہ [illegible] ایسٹ انڈیا کمپنی اور بادشاہ اودہ کے
مرقومہ — ۱۰ — ستمبر سنہ ۱۸۳۷ء

دستاویز اقرارنامہ ساتھ بادشاہ اودہ نسبت ایک رقم جو واسطے
[illegible] کے قرضہ دیا گیا — ۲۲ — نومبر سنہ ۱۸۳۹

دستاویز امانت نامہ نوشتہ بادشاہ اودہ بنام افسران
ازبل کمپنی گورنمنٹ کے — ۲۳ — نومبر سنہ ۱۸۳۹

دستاویزات امانت نامہ نوشتہ بادشاہ اودہ کا بنام ازبل کمپنی
نسبت اسپتال جو لکھنؤ مین قائم ہوا تھا — ۲۶ — جنوری سنہ ۱۸۴۰

نیپال

عہدنامہ تجارت ساتھ نیپال کے — یکم مارچ سنہ ۱۷۹۲
عہدنامہ اتحاد ساتھ راجہ نیپال کے — ۳۰ — اکتوبر سنہ ۱۸۰۱
عہدنامہ صلح ساتھ راجہ نیپال کے — ۳۰ — اکتوبر سنہ ۱۸۰۱

یادداشت واسطے دینے ترائی راجہ نیپال کو — ۸ — دسمبر سنہ ۱۸۱۶
کاغذات جو دربار سے آئی نسبت دی دینے ٹھکون کی — ۲۰ — جنوری سنہ ۱۸۳۷
اقرارنامہ مہاراجہ نیپال رزیڈنٹ کو — ۶ — نومبر سنہ ۱۸۳۹
اقرارنامہ دستخطی ۴۵ سرداران نیپال کا — ۲ — جنوری سنہ ۱۸۴۱
عہدنامہ درمیان ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ نیپال کی — ۱۰ — فروری سنہ ۱۸۵۵
عہدنامہ ساتھ راجہ نیپال نسبت عطا کرنے کل ترائی کی اراضیات
مہاراجہ کو — یکم — نومبر سنہ ۱۸۶۰

حصہ دوم جلد دوم

پنجاب

[illegible] ازبل ایسٹ انڈیا کمپنی [illegible] سرداران
[illegible] و فتح سنگھ — یکم جنوری سنہ ۱۸۰۶
[illegible] لاہور کے — سنہ ۱۸۰۹

۵۸ ترجمہ کاغذ جو جناب گورنر جنرل بہادر نے مہاراجہ رنجیت سنگھ
کو حوالہ فرمایا — ۳۱ — اکتوبر سنہ ۱۸۳۱

۵۹ عہدنامہ ساتھ مہاراجہ رنجیت سنگھ — ۲۶ — دسمبر سنہ ۱۸۳۲
۶۰ ایضاً تتمہ واسطے قائم کرنے محصول اوپر دریای سندھ کے — ۲۹ — جون سنہ ۱۸۳۴
۶۱ اقرارنامہ ساتھ گورنمنٹ لاہور کے نسبت محصول کے جو
لیا جاویگا اوپر اوس مال کے جو دریاے ستلج و سندھ
ہوکے جاوے گا — ۱۹ — مئی سنہ ۱۸۳۲ و ۱۸۳۹
۶۲ عہدنامہ جو ساتھ مہاراجہ کھرک سنگھ کے ہوا — ۲۰ — جون سنہ ۱۸۴۰
۶۳ عہدنامہ ساتھ مہاراجہ رنجیت سنگھ و شاہ شجاع الملک کی — ۲۵ — جولائی سنہ ۱۸۳۸
۶۴ اشتہار مجاریہ گورنر جنرل ہند — ۱۳ — دسمبر سنہ ۱۸۴۵
۶۵ عہدنامہ ساتھ راجہ لاہور — ۹ — مارچ سنہ ۱۸۴۶
۶۶ شرائط اقرارنامہ ساتھ دربار لاہور مرقومہ — ۱۱ — مارچ سنہ ۱۸۴۶ء
۶۷ ایضاً ایضاً مرقومہ — ۱۶ دسمبر سنہ ۱۸۴۶ء
۶۸ شرائط جو عطا ہوئے اور منظور کی مہاراجہ دلیپ سنگھ نے — ۱۹

صوبجات ستلج اور علاقہ دہلی

۶۹ ترجمہ اطلاع نامہ جو لکھا گیا سرداران ملک مالوہ و سرہند
کنارے دریای ستلج کو — ۳ — مئی سنہ ۱۸۰۹
۷۰ اشتہار مجاریہ بنام سرداران سکھہ — ۲۲ — اگست سنہ ۱۸۱۱
۷۱ سند بنام راجہ قرم سنگھ پٹیالہ واسطے پرگنہ میلی — ۲۰ — اکتوبر سنہ ۱۸۱۵
۷۲ ایضاً ایضاً واسطے ٹھکرائی نگھاٹ اور جگت گدہ — ۲۰ — اکتوبر سنہ ۱۸۱۵
۷۳ سند بنام راجہ قرم سنگھ پٹیالہ — ۲۲ — ستمبر سنہ ۱۸۴۷
۷۴ سند عطیہ گورنر جنرل بہادر بنام مہاراجہ صاحب پٹیالہ — ۵

۷۵ سند نسبت پرگنہ ہاے کمبودہ اور بدہونا عطا کردہ مہاراجہ
صاحب پٹیالہ کو —
۷۶ سند متبنی مہاراجہ صاحب پٹیالہ کو —
۷۷ سند راجہ جھیند کو — ۲۲ — ستمبر سنہ ۱۸۴۷
۷۸ ایضاً ایضاً عطا کردہ گورنر جنرل بہادر — ۸ — مئی سنہ ۱۸۶۰
۷۹ سند متبنی بنام راجہ جھیند
۸۰ سند پرگنہ بدہونا واقع ضلع جھجھر عطیہ راجہ جھیند کو
۸۱ سند عطیہ راجہ نابھا کو — ۵ — مئی سنہ ۱۸۶۰
۸۲ سند متبنی راجہ ایضاً
۸۳ سند نسبت پرگنہ کمبودہ اور بدہونا واقع ضلع جھجھر
۸۴ سند متبنی نواب مالیر کوٹلا کو
۸۵ سند عطیہ عبدالمجید خان کو — ۴ — مئی سنہ ۱۸۶۲

دو سو اٹھاون روپیہ کہ سے زیادہ موجب اسناد دیوانی و سند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ سرکار ستگانون وغیرہ ضلع بنگالہ بہشت زمین زمینداری انگریزی کمپنی سے بطور جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر کے مقرر ہوئے لہذا مطابق اوسکے پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ ۱۶ ماہ مئی ۱۷۶۴ عیسوی مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ ۱۱۷۷ھ سے معیاد دس سال تک بنام زبدۃ الملک مذکور منظور ہوئی اور بعد انقضائے اس معیاد کے بنام کمپنی بطور جاگیر بلا شرط منتقل ہونگی اور اگر زبدۃ الملک مذکور اندر اس معیاد کے وفات کی تو بعد وفات اوسکے فوراً بنام کمپنی منتقل ہونگے فقط اور چونکہ سند مذکور کی منظوری اس وقت خوش ہین حضور سے ہوگئی اسواسطے فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ پاتا ہے کہ بنظر وفاداری انگریزی کمپنی اور زبدۃ الملک مذکور جاگیر مسطور حسب منشاے سند مذکور منتقل اور مستحکم ہوئی ہے لہذا لازم کہ متصدیان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان و مقدمان و رعیت و مزارعین و دیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع سرکار ستگانون وغیرہ زبدۃ الملک مذکور کو اندر معیاد مقررہ کے اور بعد ازان کمپنی مسطور کو بطور جاگیر دار بلا شرط تصور کرکے مالگزاری پرگنہ جات حسب قاعدہ ادا کرتے رہین فقط

المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ عیسوی

سوم

سند نواب بابت انتقال استمراری جاگیر لارڈ کلایو بنام کمپنی

کونسل اور سرداران انگریزی کمپنی ومتسدیان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان ومقدمان ورعیت ومزارعین ودیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع احاطہ ستگاؤن وغیرہ ضلع بنگالہ معلوم کرو مبلغ دولاکھہ بائیس ہزار نوسو اٹھاون روپیہ کسر سے زیادہ بموجب سند دیوانی وسند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم ضلع کی پرگنہ مذکورہ واقع چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار ستگاؤن وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی سے جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر کی مقرر ہوئی لہذا مطابق اوسکے اب پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ سولہ ماہ مئی ۱۷۶۲ء مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ ۱۱۷۵ھ سے تاریخ ۱۶ ماہ مئی ۱۷۷۴ء مطابق ۷ ربیع الاول ۱۱۸۸ھ تک یعنی میعاد دس سال تک منظور ہوئی منجملہ اس میعاد کے ایک سال اب تک گذر گیا ہے اور نو سال باقی ہین اس عرصہ تک پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور قائم اور برقرار رہینگے بعد انقضا اس میعاد کے وہ منتقل بطور جاگیر بلاشرط اور معافی دوامی بنام کمپنی ہو جائینگے اور اگر خدانخواستہ زبدۃ الملک کو اندرون میعاد کے قضا کرے گا تو فوراً بعد وفات اوسکے پرگنہ جات مذکور منتقل بنام کمپنی مذکور ہو نگے لازم کہ تم زبدۃ الملک مذکور کو تا میعاد معینہ اور اوسکے کمپنی کو جاگیر دار بلاشرط تصور کرکے مالگزاری پرگنہ جات مذکور حسب قاعدہ دیا کرو فقط

المرقوم ۲۳ ماہ جون ۱۷۶۵ء مطابق ۳ ماہ محرم ۱۱۷۹ ہجری

دستخطای ایٹیغنس

پروویژنل سکرتری

چہارم

فرمان شاہ عالم بادشاہ بمنظوری انتقال دوامی جاگیر لارڈ کلایو بنام کمپنی

چونکہ ایک سند مہری نواب نجم الدولہ بہادر بمضمون ذیل حضور مین گذری کہ مبلغ دولاکھہ بائیس ہزار

دوم

پروانہ نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بنام پریسیڈنٹ اور کونسل کلکتہ ۔

کونسل ملک التجاران انگریزی کمپنی کو واضح ہو کہ چونکہ امیر الامرا زبدۃ الملک نصیر الدولہ کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر کو منصب شش ہزاری پنج ہزار سوار حضور شاہنشاہی سے عطا ہوا ہے اور اونسے ہمارے ساتھہ فرط اتحاد و نہایت مضبوطی سے کوشش بیچ حفاظت ممالک شاہنشاہی کے کی بالعوض اوسکے پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار ست گاؤن وغیرہ متعلق خالصہ شریفہ وجاگیر تعدادی دو لاکھہ بائیس ہزار نوسو اٹھاون (بائیس ہزار ۔ بحث عامد تک) سکہ روپیہ کسر سے زیادہ جو کمپنی انگریزی کو بموجب سند دیوانی کے بطور زمینداری شروع ماہ پوس سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ سے ملا ہے فصل ربیع سنہ ۱۱۶۵ بنگالہ جاگیر امیر الامرا مذکور کی قرار پائی تم کو لازم ہے کہ شخص مذکور کو جاگیر دار اوس جگہ کا سمجھو اور جس طرح تم مالگذاری گورنمنٹ قسط بقسط خزانہ عامرہ مین اور جاگیر مین سابق داخل کر کے رسید مہری داروغہ اور مشرف اور خزانچی کی رسید لیتے تھے اوسیطرح جاگیر دار مذکور کو مالگزاری باقساط ادا کر کے رسید اوسکی لیتے رہو اور اس تحریر کے موافق تاکید جانکر تعمیل کرو فقط

المرقوم یکم ذیقعدہ سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۳ ماہ جولائی سنہ ۱۷۵۹ء

(نشانی نواب)

تصدیق

جاری ہوا
(یہ دستخط رای رایان کے ہین)

کتاب دیوانی مین درج ہوا
بتاریخ یکم محرم سنہ ۶ جلوس
(یہ دستخط سرکار دیوانی کے ہین)

کتاب حضور مین درج ہوا
بتاریخ یکم محرم سنہ جلوس
(یہ دستخط نواب کے منشی کے ہین)

بموجب وقائع کے
ختم ہوا

بموجب پرچہ مرسلہ دار السلطنت
منتظم الدولہ کے کاغذ مرسلہ مع
مہر رام پرشاد وکیل ناظم بنگالہ کو لکھا گیا

منصب شش ہزاری
پنج ہزار سوار

تاریخ مذکورہ بالا ماہ و سنہ جلوس میمنت مانوس تحریر ہوا

سنہ ۱۱۷۱
غلام عالمگیر شاہ جنگ آزما جمشید شان
ثابت جنگ زبدۃ الملک سپہ سالار فوج
مہابت جنگ ہزبر ہند محمد احمد خان بہادر
ہزبر جنگ بخشی السلطنت امیر الامرا ہزبر الملک
سکہ

اس سند کی نقل کتاب وقائع نگاری مین
بتاریخ ۱۴ ماہ ربیع الثانی سنہ جلوس کے لکھی گئی

۱۱۶۷
غلام عالمگیر شاہ جنگ آزما
سکھ پس
سنہ

دفتر دیوانی مین بتاریخ ۱۵ ماہ ربیع الثانی سنہ جلوس
مین درج ہوا

نقل اس سند کی دفتر وقائع نگاری مین
بتاریخ ۱۴ ماہ ربیع الثانی
سنہ جلوس مین مرسل ہوئے

غلام عالمگیر شاہ جنگ آزما
زبدۃ الملک بہادر جنگ
تاج الدولہ ... خان بہادر

دفتر دیوانی مین
بتاریخ ۱۵ ماہ ربیع الثانی
سنہ جلوس مین درج ہوا

اس سکہ غیر کی صاحب کونسل اور افسران سیامی جو مجاز اسکے ہونگے تجویز کرینگے اور سیامی گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا جسکو چاہین محصول لینے کے واسطے مامور کرین۔

دفعہ ششم

تحصیل محصول بابت پرکھنے روپیہ محصول کے فی کاٹی یعنی ٹ تکال کے دو سالنگ لیگا اور واسطے طیاری رسید وغیرہ کے چھہ سالنگ لیا کرے گا۔

دفعہ ہفتم

صاحب مہتمم پرمٹ اور صاحب کونسل انگریزی کو پیمانہ اور وزن ہر قسم کے دیے جاینگے تاکہ جب کچہ تکرار وزن یا پیمانہ اشیا مین سوداگرون سے واقع ہو اوس سے رفع کرین۔

(مہر) دستخط شاہزادہ کردم ہلوانگ وونگ ادہراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سومدٹ چاپ فیاپارام مہابجے نیت

(مہر) دستخط راجہ چاپ فیاسری سری دونگسی سماہا فراکالاہوم

(مہر) دستخط راجہ چاپ فیا فراکلانگ

(مہر) دستخط راجہ چاپ فیایوم مورات

(مہر) دستخط ہنری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط چاپ بوزنگ

نمبر ۱۱۶

عہدنامہ لگور ۱۸۶۳ عیسوی

عہدنامہ فیمابین رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلو پنانگ اور ملاکا جو ملک قیدہ مین آئے اور چوفیا لگور سے تامرات جو تحت حکومت سومدٹ فراقوت تھی چو پو ہوسا حاکم اعلی ملک کلان سری ایوتھیا یعنی سیام کا ہے۔ درباب شرط سوم عہدنامہ جو فیمابین سومدٹ فراقوت تھی چو پو ہوسا حاکم اعلی ملک کلان سری ایوتھیا اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا تھا اب یہ وعدہ

منظور ہوا
دستخط جان بورنگ

قواعد پرمٹ

دفعہ اول

ایک چوکی پرمٹ مقام بانگ کوک مین طیار ہوگی متصل لنگرگاہ کے اور ملازم وہان کے
نوبجے صبح سے تین بجے سہ پہر تک رہا کرینگے کاروبار پرمٹ ان گھنٹونکے بیچ مین ہوا کریگا
جن لوگون کے اہتمام سے اسباب جہاز اوتارا اور چڑھایا جائیگا اون لوگون کو طلوع آفتاب سے
عزوب آفتاب تک رہنا ہوگا۔

دفعہ دوم

اہلکاران ماتحت پرمٹ کے ہر جہاز پر مامور کیے جاینگے اونکی تعداد محدود نہین ہوگی اونکو
تیار ہوگا چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتی ملحقہ جہاز پر قیام کرین اور جو اہلکاران پرمٹ مقام
ساز پر تعینات رہین گے اونکو اختیار ہے چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتیون کے ہمراہ
اسباب اوترانے رہین۔

دفعہ سوم

لادنا اور خالی کرنا جہاز کا اسباب سے چاہیے کہ طلوع آفتاب سے عزوب آفتاب تک
ے۔

دفعہ چہارم

م اسباب جو جہاز پر لادا جائیگا یا جہاز سے اوتارا جائیگا اوسکی تلاشی اور اوسکا روز
ب اور اطلاع یابی معمولی روز روشن مین بارہ گھنٹہ کے اندر کرینگے اور طریق اطلاع بھی
ین صاحب کونسل انگریزی اور مہتمم پرمٹ کے تجویز ہوگا۔

دفعہ پنجم

باران انگریز
من ادا کرینگے اور نیز سکہ دیگر مثل مدکی وغیرہ اوقیمت

درخت کیلہ — فی پچاس درخت ۱ فیونگ

درخت سری وین یعنی انگور جو لکڑی پر چڑھے ہون — فی بارہ درخت ۱ فیونگ

درخت پیپر وین یعنی انگور فی بارہ درخت ۱ فیونگ

دفعہ چہارم

زمین نشیب و فراز جہان فصلی چیز بوئی جاتی ہے اوسپر فی رئی بشرح ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل لیا جاتا ہے —

اور جس زمین کا پٹہ خارج ہو جاتا ہے اوسپر محصل یعنی نایر وانگ محصول بشرح تین سالنگ اور ایک فیونگ لیا جاتا ہے —

جو زمین عرصہ دراز کی جمعبندی مین ہو اور اوسپر درختہائے باردار اس قسم مذکورہ دفعہ اول لگے ہون اوسپر محصول دو سالنگ کا فی قطعۂ زمین نایر وانگ کو دیا جائیگا —

دفعہ پنجم

زمین نشیب و فراز جسپر فصل کی چیز لگی ہو اوسکا محصول ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل دیا جائیگا —

اور اگر یہ زمین افتادہ ہے تو اوسپر محصول نہین لگے گا —

جو روپیہ بابت بندوبست عرصہ دراز کا آئیگا اوسکے پرکھنے کے واسطے ۶۰ کوڑی فی لگان لیا جائیگا مگر جو روپیہ بابت لگان سالانہ آئیگا اوسپر یہ کوڑی پرکھنے کی نہ لی جائیگی —

جس زمین کا محصول کسی قسم کا ادا ہوا ہے اور اوسپر اور کوئی محصول نہین لگے گا —

(مہر) دستخط شاہزادہ کردم ہلوانگ ونگسا دہراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سوہدت چان فیا پارام مہابجے نیت

(مہر) دستخط راجہ چان فیا سری سوری ونگسی ساہا فرا کالاہوم

(مہر) دستخط راجہ چان فیا فرا کلانگ —

(مہر) دستخط راجہ چان فا یوم مورات

(مہر) دستخط ہیری اسیں پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

قواعد پرمٹ

دفعہ اول

ایک چوکی پرمٹ مقام بانگ کوک مین طیار ہوگی متصل لنگرگاہ کے اور ملازم وہان کے نو بجے صبح سے تین بجے سہ پہر تک رہا کرینگے کاروبار پرمٹ ان گھنٹون کے بیچ مین ہوا کریگا جن لوگون کے اہتمام سے اسباب جہاز اوتارا اور چڑھایا جائیگا اون لوگون کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہنا ہوگا۔

دفعہ دوم

اہلکاران ماتحت پرمٹ کے ہر جہاز پر مامور کیے جائینگے اونکی تعداد محدود نہین ہوگی اور اونکو اختیار ہوگا چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتی ملحقہ جہاز پر قیام کرین اور جو اہلکاران پرمٹ مقام جہاز پر تعینات رہین گے اونکو اختیار ہے چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتیون کے ہمراہ جنپر اسباب اوترتا ہے رہین۔

دفعہ سوم

لادنا اور خالی کرنا جہاز کا اسباب سے چاہیے کہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہوا کرے۔

دفعہ چہارم

تمام اسباب جو جہاز پر لادا جائیگا یا جہاز سے اوتارا جائیگا اوسکی تلاشی اور اوسکا رونو اہلکار پرمٹ اور اطلاعیابی معمولی روز روشن مین بارہ گھنٹہ کے اندر کرینگے اور طریق اطلاع دہی اور تلاشی فیمابین صاحب کونسل انگریزی اور مہتمم پرمٹ کے تجویز ہوگا۔

دفعہ پنجم

محصول تجاران انگریزی سکہ ٹکسال مین ادا کرینگے اور نیز سکہ دیگر مین مثل مدکی وغیرہ او قیمت

تنہ درخت چار کام سطح ہوا ورزمین سے تین سوک یا اس سے زیادہ بلند ہو فی درخت ا فیونگ

پنجم درخت ماپرنگ

بشرح درخت انبہ

ششم درخت دیورین

تنہ درخت چار کام سطح ہوا ورزمین سے تین سوک یا زیادہ بلند ہو فی درخت اسکال

ہفتم درخت منگوستین

تنہ درخت دو کام سطح ہوا ورزمین سے ڈیڑھ سوک بلند ہو — فی درخت ا فیونگ

ہشتم درخت لانگست

بشرح درخت منگوستین

واضح ہو کہ عرصہ دراز کے واسطے جمع اکثر ایک مرتبہ ہر بادشاہ کی سلطنت مین تشخیص ہوتی ہے
اور درخت اور زمین جن پر شرح بالا ایک مرتبہ جمع تجویز ہوگئی وہ وہی جمع ہر سال ادا کرتے ہین
اور یہ جمع پٹہ پر بھی لکھی جاتی ہے (اور اسمین تبدیلی بھی درمیان مین ہوتی تھی جب کبھی بباعث
خشکی یا غرقی کے درخت ضائع ہو جاتے تھے) جب تک دوسری جمع تجویز ہوا اور اس عرصہ مین
کچھ لحاظ اس بات پر نہین ہوتا کہ کوئی درخت جدید قائم ہوا یا کوئی درخت کہنہ ضائع ہوا جب دوسری
جمعبندی کا وقت آتا ہے تو شمار درختون کا از سر نو ہوتا ہے جو درخت اسوقت شمار جمعبندی سے سابق
سے کم ہوتا ہے اوسکو کم جمعبندی مین کرتے ہین اور جو نیا تیار ہوتا ہے اوسکو شامل جمعبندی
جدید کرتے ہین بشرطیکہ درخت جدید اوس مقدار کے ہو جائین جنکے واسطے محصول مقرر ہے
اور اگر اوس سے ابھی کم ہون تو اونپر محصول تجویز نہین ہوتا

دفعہ دوم

زمین نشیب و فراز جو درختہائے باروار آٹھ قسم مذکورہ ذیل کے لگے ہون اون پر محصول
سالانہ جو درختون پر تجویز ہوا ہے بشرح ذیل لیا جائیگا —

اول درخت سنگترہ

پانچ قسم کے (یعنی سوم کیووان وسوم بلیک بانگ وسوم آئی پروت وسوم کاو سنگو)

جنکے تنہ چھہ انگیو سطبری مین ہون متصل زمین کے یا اس مقدار سے زیادہ ہون فی دس درخت ۱ فیونگ
تمام باقی قسم کے درخت سنگترہ مقدار مذکورہ بالا کے ہون فی پندرہ درخت ۱ فیونگ

دوم درخت جیک فروت

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہوا ور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پندرہ درخت ۱ فیونگ

سوم درخت براد فروت

بشرح درخت جیک فروت

چہارم درخت میک کھاے

تنہ درخت چار کام سطبر ہوا ور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ۱ فیونگ

پنجم درخت امرود

تنہ درخت دو کام سطبر ہوا ور زمین سے ایک کب یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ۱ فیونگ

ششم درخت ساٹون

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہوا ور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ۱ فیونگ

ہفتم درخت ومٹان

تنہ درخت چار کام سطبر ہوا ور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ۱ فیونگ

ہشتم درخت سیب

فی ایک ہزار درخت ۱ سالنگ اور ۱ فیونگ

دفعہ سوم

چھہ قسم کے درخت باردار مذکورۂ ذیل جب زمین نشیب و فراز پر لگے ہون اور ایسی جگہ نہون جہان جمعبندی عرصہ دراز تک کی تجویز ہوئی ہے جیسا دفعہ اول مین مذکور ہے تو اون پر محصول سالانہ حسب تفصیل ذیل لگایا جاتا ہے۔

درخت انبہ۔ فی درخت ۱ فیونگ
درخت تمر ہندی۔ فی دو درخت ۱ فیونگ
درخت سیب کستارو۔ فی بست درخت ۱ فیونگ

سارابری واقع لب دریاے پاساک۔

دوم بجانب مشرق مقام تھرافرانگم سے اوس مقام تک جہان ندی کلانگ کٹ دریاے بانگ پاکونگ سے نہین ہے اور دریاے اگم پاگونگ جہان اوس سے ندی کلانگ کٹ ملتی ہے اوسکے دہان تک اور کنارہ دہان دریاے بانگ پاکونگ سے جزیرہ سری مہاراجہ تک خشکی مین اوس فاصلے تک جہان تک چوبیس گھنٹہ کے سفر مین ملک کوک سے پہونچے۔

بجانب جنوب جزیرہ سری مہاراجہ اور جزائر سیچیچ واقع جانب مشرق سمندرا ور مغرب سے دیوار شہر پیشیابری

بجانب مغرب کنارہ مغربی سمندر سے تا دہان دریاے منکلونگ اسقدر فاصلہ خشکی تک جہان تک مقام بانگ کوک سے چوبیس گھنٹہ کے سفر مین پہونچ سکے اور دریاے منکلونگ کے دہان سے دیوار شہر کاک پرسے تک اور ایک خط سیدھا شہر کاک پرسے سے شہر سوبہارنا پری تک اور ایک سیدھا خط شہر سوبہارنا پری سے اوس مقام تک جہان ندی بانگ پٹا دریاے چوفیاسے ملتی ہے۔

دفعہ دوازدہم

درباب اشتمال اس عہدنامہ کے عہدنامہ سابق

کمشنران شاہی کہ منجانب گورنمنٹ سیامی وعدہ کرتے ہین کہ جب کبھی درخواست مختارکل ملکہ معظمہ انگلستان ظاہر ہوگی تو اس عہدنامے کے شرائط اوسمین شامل ہونگے جو فیمابین مختاران کل سیامی اور سرجان بورنگ صاحب کے تبارتخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء قرار پایا تھا

بگواہی اسکے کمشنران شاہی اور ہنری ہمٹ پارکس صاحب کے اس عہدنامے کی دو نقلون پر بمقام بانگ کوک تاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۵۶ء مطابق ۹ ماہ لوندبلیا کھ سنہ ۱۲۱۹ کواد سہ بدی سنہ ۱۹ اور سنہ ۱۲۱۹ سیامی مطابق سنہ ۱۹ جلوس ملکہ معظمہ انگلستان و سنہ ۶ جلوس مہاراجہ حال سیام مہر اور دستخط کیے۔

(مہر) دستخط شاہزادہ کردم ہلوینگ دونگ سادہراج سنذہ

(مہر) دستخط راجہ سوم دیت جان فیا پارام مہانسجے نیت

(مہر) دستخط راجہ جان فیا سری سری وونگسی سموا فرا کالاہوم

(مہر) دستخط راجہ جان فیا فراکلاکم

(مہر) دستخط راجہ جان فیا یورموات

(مہر) دستخط ہری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

ذود نقشہ محصول جو باغات اور متفرق درختان او زمین پر لیا جائیگا

دفعہ اول

زمین نشیب و فراز پر جو درختہا سے باردار از قسم مذکورہ ذیل سے لگے ہوں اونپر جمعبندی معیاد دراد کی قرار دیجائیگی اور یہ جمع درخت پر لگتی ہے زمین پر نہیں او زر لگان اہلکاران مامورہ تحصیل کر کے داخل خزانہ شاہی کرتے ہیں اور پٹہ پر یہ درج ہوتی ہے -

اول درخت چھالیا یعنی سپاری

قسم اول (ماگیک) جسکا تنہ درخت تین فاتم سے چار فاتم تک ہو	فی درخت	۱۴۸ کوڑی
قسم دوم (ماکتو) جسکے درخت کی بلندی پانچ فاتم سے چھہ فاتم تک	فی درخت	۱۲۸ کوڑی
قسم سوم (ماکتری) جسکے تنہ درخت کی بلندی سات فاتم سے آٹھہ فاتم تک	فی درخت	۱۱۸ کوڑی
قسم چہارم (ماک پکاپی) جو درخت نئے ہوں اور ثمر اونکا شروع ہو گیا ہو	فی درخت	۱۲۸ کوڑی
قسم پنجم (ماگینگ) جسکے تنہ درخت کی بلندی ایک سوک سے زیادہ ہو اور بطور قسم چہارم کیسی	فی درخت	۵۰ کوڑی

دوم درخت نارجیل

تمام قد کی ایک سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو	فی تین درخت	اسالنگ

سوم سری و پن قسم انگور

تمام قد کی پانچ سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو	فی درخت جب پیدا ہو	۲۰۰ کوڑی

چہارم درخت انبہ

دفعہ ہفتم

درباب اجازت لانے ورق طلا بطور بدکی طلائی

حسب مخواے شرط ہشتم عہدنامہ بد کی طلائی بلا خرچہ درامد وبرامد ہوگی پس درباب اس دفعہ کے کمشنران شاہی حسب استدعاے پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ ہر قسم کے سکہ طلائی ونقرہ مقام بار اور انکوٹ مین بلا خرچہ لائے جاینگے مگر اجناس طلائی ونقرہ اور الماس ودیگر جواہرات پر محصول درامد مین فیصدی لیا جائیگا۔

دفعہ ہشتم

درباب تقرری چوکی پرمٹ

کمشنران شاہی حسب استدعاے پارکس صاحب اور حسب منشا شرط ہشتم عہدنامہ حال منظور کرتے ہین کہ ایک مکان پرمٹ زیر حکم افسر کلان گورنمنٹ واسطے تلاشی تمام اسباب جو جہاز سے اوترے یا جہاز پر جاے اور واسطے تحصیل کرنے محصول درامد وبرامد اشیا فوراً مقرر کیا جاے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ کاربار مکان پرمٹ بموجب قواعد منسلکہ عہدنامہ حال سرانجام ہونگے۔

دفعہ نہم

درباب محصول اون اجناس کے جو اب مبرا محصول سے ہین

پارکس صاحب باتفاق کمشنران شاہی کے منظور کرتے ہین کہ جب کبھی گورنمنٹ سیام واسطے رفاہ ملک کے کسی قسم کا محصول اون اجناس پر لگانا مناسب متصور کرین جو اب بری محاصل سے ہین تو اوسکو اختیار حاصل ہوگا بشرطیکہ محصول مذکور مناسب اور واجبی ہو۔

دفعہ دہم

درباب حدبندی چار میل گرد شہر

شرط چہارم عہدنامہ مین مشروط ہے کہ رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادہ بود وباش کرنے کے آئین وہ زمین بکرایہ لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کر سکتے ہین مگر زمین اندر دوصد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے دیوار شہر سے خرید نہین کر سکتے جب تک کہ

وہ دس سال تک اس ملک میں نہ رہے ہوں اور یا اونکو اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے
اس امر کے واسطے حاصل نہوئی ہو

مقامات جہان تک یہ حد بجانب شمال وجنوب ومشرق ومغرب شہر کے ہے اور وہ مقام
جہان یہ دریا سے زیر مقام بانگ کوک سے عبور کرتی ہے سب افسران سیامی اور انگریزی نے
پیمایش کی اور اونکی پیمایش کو کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے جب منظور کیا تو پلپایہ
مقامات مفصلۂ ذیل پر قائم ہوئے تھے

بجانب شمال ایک لین شمال مقام واٹ کھامہر اتارام تک
بجانب مشرق چھہ سین اور سات فاتم بجانب جنوب ومغرب مقام واٹ بانگ پکیوبی تک
بجانب جنوب قریب اوسی سین جنوب موضع بانگ پکیونگ
بجانب مغرب قریب دو سین بجانب جنوب ومغرب موضع بانگ فرومتک
پیلپایہ جو واسطے نشاندہی خط حد بندی کے مقام دریا زیر مقام بانگ کوک کے جو تعمیر ہوئے
ہین وہ بکنارہ چپ دریا کے تین سین کے فاصلہ پر موضع بانگ بام کے اور بکنارہ راست دریا
قریب ایک سین نیچے موضع بانک لامپولوبم کے بنے ہین۔

دفعۂ یازدہم

درباب حد بندی سفر چوبیس گھنٹہ

شرط چہارم عہدنامہ مین یہ شروط ہے کہ سوا ے اس قید کے جو چار میل کی حد کی ہے
انگریز ساکن سیام جسوقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کر سکتے ہین اور بکرایہ لے سکتے ہین
اوس مقام پر جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانگ کوک سے واقع ہو اور یہ مسافت عام
کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی۔

اس بارہ مین کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے باہم مشورہ کیا اور تجویز کی کہ حدود اس
مسافت چوبیس گھنٹہ کے حسب ذیل ہونی چاہیئین یعنی۔

آول بجانب شمال ندی بنگ پٹا جہان دریا سے چوفیا سے ملتی ہے وہان سے قدیم
دیوار شہر یوپاری تک اور راک سید ھا خط یوپاری سے مقام فرودگاہ تھرا اوت فراگنم متصل شہر

منہ کریگا اگر شخص مرحوم کا قرضہ کسی سیامی پر یا کسی اور شخص پر لینا ہوگا تو کونسل مذکور اوسکو
اور اگر قرضہ دینا ہوگا تو بھی کونسل ممدوح جائداد مرحوم سے جہان تک وسعت ہوگی

دفعہ چہارم

در رعایاے انگریزی سے تحصیل ہوگا

ادائے محصول زمین زر خرید رعایاے انگریزی مشروط
ینگے جو رعایاے سیامی سے لیا جاتا ہے یہ محصول فہرست

این درج ہے کہ رعایاے انگریزی محصول درامد و برامد اشیاے
فہرست منسلکۂ عہدنامہ ادا کرینگے اسواسطے زیادہ تشریح اس امر کی
ہے کہ ان دونون شرائط کا منشا یہ ہے کہ سواے محصول زمین اور محصول
سیا جنکا ذکر شرائط مذکورہ بالا مین درج ہے اور کسی قسم کا محصول رعایاے
ے نہ لیا جاے گا تا وقتیکہ اوسکی منظوری حاکم اعلی سیامی اور کونسل انگریزی
ہی —

دفعہ پنجم

درباب روانہ و سند خالی ہونے لنگرگاہ کے

شرط پنجم عہدنامہ کا منشا یہ ہے کہ روانہ یعنی پروانہ راہداری مسافرون کو دیے جائین اور
دفعہ پنجم قواعد کا مخوایہ ہے کہ جہازون کو سند خالی ہونے لنگرگاہ کی اونکے اسباب سے
دیجاے پس بابت عاے مسٹر پارکس کمشنران شاہی منظور کرتے ہین کہ روانہ یعنی پروانہ
راہداری اون مسافرون کو دیے جائین جو حدود مصرحہ عہدنامہ سے باہر جاتے ہون اور
روانہ اسباب جہازہاے تجارت بھی دیے جائین اور سند خالی ہونے لنگرگاہ کی جہازہاے
انگریزی کو درخواست کے گذرنے سے عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اندر ملجائیگی اور اگر کسیوقت کوئی
عذر معقول واسطے توقف کے ہوگا تو افسران سیامی اوسکی اطلاع صاحب کونسل کو کرینگے —

پروانجات راہداری اون مسافرون کو جو اندر ملک کے سفر کرتے ہین اور سند خالی ہونے لنگر گاہ کی جہازہاے انگریزی کو افسران سیامی بلاخرچہ دینگے۔

دفعۂ ششم

درباب ممانعت لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کے اور محصول و پر پیدی کے

شرط ہشتم عہدنامہ سے تشریح ہے کہ جب کبھی قلت نمک برنج و مچھلی کا اندیشہ ہوگا تو گورنمنٹ سیامی کو اختیار ہے کہ بذریعۂ اشتہار کے ممانعت اونکے باہر لیجانے کی کرین پارکس صاحب بغرض تصیح اس شرط کے چاہتے ہین کہ ایک اقرارنامہ اس مضمون کا تحریر ہو کہ جب کبھی ممانعت باہر لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کی کرنی ہو تو افسران سیامی ایک مہینے پیشتر اطلاع اسکی کونسل انگریزی کو کرین اور اگر کسی رعایاے انگریزی نے اجازت لیجانے کسیقدر برنج کی حاصل کی ہو اور اوسنے وہ خرید کرلیا ہو تو گو ممانعت ہوجائے مگر اوسقدر برنج باہر لیجانے کا وہ مجاز رہے اور پارکس صاحب یہ بھی چاہتے ہین کہ محصول برادپیدی کا نصف محصول برنج سے ہو یعنی دو تکال فی کویان ہو۔

کمشنران شاہی ان سب مراتب پر غور کرکے اور یہ تصور کرکے کہ برنج خاص غذا ملک کی ہے ؛ عدہ کرتے ہین جب جنگ یا سرکشی واقع ہوگی تو ممانعت لیجانے برنج کی وقوع مین آئے گی اور جب تک لڑائی یا فساد قائم رہے گا اوسوقت تک ممانعت جاری رہے گی اور درصورتیکہ قحط یا کمی برنج بباعث کمی پیداوار یا زیادتی بارش متصور ہوگا تو صاحب کونسل کو ایک مہینے پیشتر اجراے ممانعت سے اطلاع دیجائیگی اور سوداگران انگریزی جنھون نے اجازت شاہی بروقت اجراے اشتہار واسطے باہر لیجانے کسیقدر برنج کے جو اوسنے خرید کیا ہو حاصل کی ہوگی تو وہ بغیر لحاظ ممانعت کے اوسقدر برنج باہر لیجائیگا مگر وہ سوداگر جنھون نے اجازت شاہی حاصل نہین کی ہوگی اونکو اجازت نہوگی کہ بعد اجراے ممانعت اپنا چانول خریدا ہوا باہر لیجائین

یہ ممانعت جب باعث اوسکا رفع ہوجائیگا موقوف ہوجائیگی

جنس پیدی کو دو تکال محصول فی کویان پر باہر لیجانے کی اجازت ہے یعنی نصف محصول زائد برنج پر۔

دفعہ دوم

درباب اختیارات کل صاحب کونسل کے اوپر رعایای انگریزی کے

شرط دوم عہدنامے مین مشروط ہے کہ اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگا تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجائیگی یعنی اگر مجرم رعایاے انگریزی مین سے ہے تو کونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے انگریزی کے ہونگے۔

درباب عدم مداخلت کونسل بمقدمات خاص سیامی اور عدم دست اندازی سیامی بمقدمات خاص رعایاے انگریزی کے شاہی کمشنران مذکور اول یہ بیان کرتے ہین کہ جب وہ بوجہ لازمی منظور کرتے ہین کہ کونسل مذکور کا کچھ اختیار سیامی پر بیچ ملک سیام کے نہین تو سیامی افسران پر بھی فرض ہوگا کہ جو کوئی رعایاے انگریزی مین سے کوئی جرم سنگین مجروحی و قتل و دیگر شداید جسمانی کا مرتکب ہوگا تو وہ واسطے سزادہی کے صاحب کونسل موصوف سے استدعا کرینگے مگر جرائم خفیف مین افسران سیامی کچھ مداخلت نکرینگے۔

درباب سزادہی مجرمان و تصفیہ تکرار کے یہ قرار پایا کہ

بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایای انگریزی ہون یا مدعاعلیہ رعایای انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایاے سیامی ہون یا مدعاعلیہ رعایای سیامی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے بھی جنمین فریقین رعایاے انگریزی ہون یا مدعاعلیہ رعایاے انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے جنمین فریقین رعایاے سیامی ہون یا مدعاعلیہ رعایاے سیامی سے ہو تو اوسکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

جب کسی رعایاے انگریزی کو بخلاف کسی سیامی کے نالش کرنی ہو تو وہ اپنا استغاثہ معرفت صاحب کونسل انگریزی کے کریگا اور صاحب کونسل اوسکی نالش روبروے حاکم مجاز سیامی کے دائر کرینگے۔

تمام مقدمات مین جسمین رعایاے سیامی یا انگریزی فریقین ہون تو افسران سیامی اگر مقدمہ سیامی کا ہے اور کونسل انگریزی اگر مقدمہ انگریزی رعایا کا ہے مجاز سماعت مقدمات کے ہونگے اور نقول روبکاری مقدمات وقتاً فوقتاً یا جب کونسل انگریزی یا افسران سیامی طلب کرین تا اختتام مقدمہ مرسل ہوا کرینگے۔

اگرچہ سیامی مقدمات رعایاے انگریزی مین اسقدر مداخلت حسب شرائط بالا کرینگے کہ وہ صاحب کونسل کو تحریر کرینگے کہ مجرمان جرائم سنگین کو سزا دین مگر یہ قرار پایا ہے کہ رعایاے انگریزی اونکی جسم مکانات احاطہ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کی حسب الحکم سیامی گرفتار ہوگی اور نہ اونمین مداخلت اور نقصان اونسے پہونچیگا اگر کوئی ان شرائط سے خلاف ورزی کریگا تو افسران سیامی ترتیب مقدمہ کر کے مجرم کو سزا دینگے اور نیز رعایاے سیامی اونکے جسم مکانات احاطہ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کا قابل گرفتاری یا مداخلت انگریزی نہون گے اور نہ انگریزی اہلکار انکو کسیطرح کا نقصان پہونچا سکتے ہین اور اگر کوئی خلاف ورزی ان شرائط کی کریگا تو کونسل انگریزی مجرم کو سزا دینگے۔

دفعہ سوم

دربابِ استحقاق رعایاے انگریزی دربارہ جدا کرنے اپنی جائداد کی حسب مرضی اپنی

حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ کے یہ شروط ہے کہ رعایاے انگریزی ملک سیام مین مکانات باغات کھیت وغیرہ خرید کرسکتے ہین تو حسب منشاء اسکے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ جس رعایاے انگریزی نے مکانات باغات وغیرہ خرید کیے ہون اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکے ہاتھ چاہے اونکو فروخت کرے اگر کوئی رعایاے انگریزی ملک سیام مین مرجائے اور مکان و زمین و جائداد وغیرہ اوسکی موجود ہو تو وہ جائداد اوسکے رشتہ داران کو یا وارثون کو جنکو بموجب قاعدہ انگریزی کے پہونچتی ہوگی ملیگی اور کونسل انگریزی یا جسکو کونسل انگریزی مقرر کریگا وہ فوراً اوس جائداد وغیرہ پر منجانب ورثاے مرحوم

قرار پایا تھا تشریح کرین جو عہدنامہ مسبوق الذکر کی رو سے منسوخ ہوے ہین اور نیز تشریح چند شرائط
عہدنامہ حال کی کرین کہ وہ کسقدر اختیار کسکو دیتے ہین اور کس موقع پر اونکی کارروائی ہو گی لہذا
راجہ کلان و راجہ ثانی سیام سنے اشخاص مفصلہ ذیل کو کمشنر واسطے سرانجام ان امور کے مامور
فرمایا یعنی شاہزادہ کروم ہلیواننگ وانگسا دہراج سندہ اور چار ارا کین اعظم ملک سیام کو اس مراد سے
مامور کیا کہ وہ پارکس صاحب سے درباب امور مذکورہ بالا کے گفتگو کر کے تجویز کرین اور کمشنران
شاہی حسب الحکم پارکس صاحب سے چند بار ملے اور تمام امور پر جو اونکو پارکس صاحب موصوف
نے سمجھایا خوب غور کر کے یہ تجویز کی۔

کہ یہ بہت مناسب ہے تاکہ آیندہ کچھ تکرار باقی نرہے کہ وہ دفعات عہدنامہ سابق
جو از روے عہدنامہ حال منسوخ ہو گئے ہین اونکی تصریح ضرور ہے اور نیز اون دفعات عہدنامہ
حال کے جو بالتصریح بیان نہین ہوئے ہین پس اس امر کے واسطے اوخھون نے منظور کر کے
بارہ دفعہ مفصلہ ذیل قرار دین۔

دفعہ اول

درباب عہدنامہ سابق ۱۸۲۶ء

درباب دفعات عہدنامہ سابق یعنی دفعہ ا و ۲ و ۴ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ اور نیز دفعات
مفصلہ ذیل شرائط ۶ و ۱۰ کے جو از روے عہدنامہ حال کے منسوخ نہین ہوئین۔

پیچ شرط ششم کے سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے یعنی اگر کوئی تجار سیامی
یا انگریزی بلا تحقیقات وضع یا سیرت مشتری خرید و فروخت اوسکے ساتھ کرے اور اگر کوئی مشتری
بدوضع ہو اور مال لیکر بھاگ جاوے تو حاکمان اور افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کر کے اوسکو
برآمد کرین اور تحقیقات مقدمہ بلا رو رعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے
دلادین اور اگر اوسکے پاس روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برآمد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے
اور حاکم ذمہ دار اوسکے مقصور نہونگے۔

پیچ شرط دہم کے مسٹر پارکس چاہتے ہین کہ مضمون ذیل جو درباب تجارت خشکی کے
ہے قائم رہے یعنی۔

تجاران ایشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش اونکے
اور تجارت کرنے کی ساتھہ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اوٹیوائی اور ٹناسرم اور یہ
جو سب علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلا مزاحمت
دیجاویگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹیفکیٹ گذر کا دینگے اسمین مسٹر پارکس چاہتے ہین کہ تمام
رعایاے انگریزی کو بلا استثناے احدے اجازت تجارت دریائی دیجاوے لہذا شاہی کمشنران
مذکور منظور کرتے ہین کہ تمام تجاران جو زیر حکم انگریزی ہون علاقجات انگریزی مرگوئی اور ٹیوائی اور
اور ٹناسرم اور پیگو اور دیگر مقامات سے نوکر کرکے ممالک سیام مین براہ خشکی یاتری آکر یا بسایش
تجارت کرسکتے ہین بشرطیکہ افسران انگریزی اونکو حسب دستور سارٹیفکیٹ گذر کا دین اور یہ
سارٹیفکیٹ ہر سفر کے واسطے مجدداً دیا جائیگا۔

عہدنامہ تجارت جو نمبر الف عہدنامہ سابق کے ہے اس عہدنامہ جدید سے منسوخ ہوا
باستثناے مضمون ذیل شرائط اول وچہارم کے

شرط اول کا سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قایم رہیگا

اگر تجاران انگریزی اسلحہ آتشین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لاوین تو اونکو ممانعت ہے
کہ وہ کسی شخص کے ہاتھہ سواے گورنمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورنمنٹ کو ضرورت خرید کرنے
ان اشیا کی ہو تو سوداگر اونکو واپس لیجائین۔

شرط چہارم مین یہ شروط ہے کہ کچہ محصول اون کشتیون پر نلیا جائیگا جو اسباب انگریزی
جہاز کا اوس حد تک پہونچائینگے جہان جہاز رہتا ہے

سیامی چاہتے ہین کہ یہ دفعہ منسوخ ہو اسواسطے کہ سابق جو محصول پیمایش عرض جہاز بتعدادی
... نکال لیا جاتا تھا اوسمین سے اکثر اہلکاران کو فیس ملتا تھا چونکہ یہ محصول اب موقوف
ہوگیا لہذا سیامی چاہتے ہین کہ ہر ایک ایسی کشتی پر جو اسباب جہاز تک لیجاتی ہے فیس آٹھہ ٹکال
دو سالنگ کا لیا جاوے اور اسقدر فیس تجاران سیامی بھی ادا کرتے ہین فقط

پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ وہ یہ مضمون واسطے ملاحظہ سفیر مختار کل ملکہ معظمہ کے جو دربار
سیام مین موجود ہین ارسال کرینگے۔

نام اشیائے	بنکال	سنالنگ	فیوانک	ہرن	فی پکل یعنی بار
۴۲ استک لاک یعنی لاکھ	عہ	عہ	+	+	فی پکل
۴۳ سن	عہ	عما	+	+	״
۴۴ ماہی خشک پلاہنگ . .	عہ	عما	+	+	״
۴۵ ایضاً پلیسی لاٹ . .	عہ	+	+	+	״
۴۶ چوب سپان	+ لمہ	عما	عہ	+	״
۴۷ گوشت نمک سودہ	عما	+	+	+	״
۴۸ پوست منگرو قسم درخت . .	+	عہ	+	+	״
۴۹ چوب گلاب	+	عما	+	+	״
۵۰ زیتون	عہ	+	+	+	״
۵۱ برنج	للعہ	+	+	+	فی کوکان

دفعہ دوم اشیاء مفصلۂ ذیل پر محصول الملنڈ یعنی مقامی حسب تفصیل ذیل لیا جائیگا اور مستثنی محصول برامد سے تصور کیجائینگی۔

نام اشیائے	بنکال	سنالنگ	فیوانک	ہرن	فی پکل یعنی بار
۱ شکر سفید	+	عما	+	+	فی پکل
۲ شکر سرخ	+	عہ	+	+	
۳ پنبہ صاف وغیر صاف . . .	+	+	ـ	[illegible]	[illegible]
۴ سیاہ مرچ	عہ	+	+	+	فی پکل
۵ ماہی نمک سودہ	عہ	+	+	+	فی [illegible]
۶ مٹر و پھلی سبز	+	+	+	+	حصہ دوازدہم
۷ خشک پران یعنی جھینگے . .	+	+	+	+	״
۸ تخم تل	+	+	+	+	״
۹ ابریشم خام	+	+	+	+	״

نام اشیاء	تکال	سالنگ	تیہ انگ	ہن	فی جل ایتی
					حصہ پانزدہم
۱۰ موم مگس	+	+	+	+	فی پکل
۱۱ ابھوال	عہ	+	+	+	فی کوگان
۱۲ نمک	۱/ے	+	+	+	فی کیزار باب
۱۳ تنباکو	عہ	۲/	+	+	

دفعہ سوم تمام اشیا جو اس فہرست مین درج نہین ہین اون پر محصول برامدنیا جاے گا صرف ایک محصول مقامی یعنی اٹلنڈ لیا جاے گا اور وہ اوس مقدار سے زیادہ نہوگا جواب لیا جاتا ہے

دستخط جان بونگ



یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران گورنمنٹ سیامی درج ہر

نمبر ۱۱۵

عہدنامہ جو سیام کے ساتھہ ۱۸۵۶ء مین ہوا

عہدنامہ جو فیمابین کمشنران شاہی مفصلہ ذیل منجانب راجہ کلان وراجہ ثانی سیام یاری ہمت پارکس صاحب منجانب گورنمنٹ ملکہ معظمہ قرار پایا

مسٹر پارکس صاحب نے بروقت پہونچنے بمقام بانگ کوک مع منظوری ملکہ معظمہ انگلستان اوس عہدنامہ دوستی اور تجارت کے جو بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء فیمابین ملکہ معظمہ یونائیٹڈ کنگڈم اوف گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور راجہ فرابارڈ سومڈ لش فرا فارمنڈی مہامونگ کٹ فراچام چاپن ہیوا راجہ کلان سیام و فرابارڈ سوم ڈلش فراپا درا نڈر اسیر مہیسوار یسر فراپن کلان چاپ راجہ ثانی سیام کے قرار پایا تھا یہ بیان کیا تھا کہ جناب ارل اوف کلیرنڈن سکتر اعظم ملکہ معظمہ نے حکم دیا ہے کہ وہ گورنمنٹ سیام سے درخواست اس امر کی کرین کہ گورنمنٹ ممدوح اور عہدنامہ سابق ۱۸۲۶ء کے جو فیمابین عزتیبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کلان وراجہ ثانی مرحوم

شرح محصول برامد و مقامی جو اسباب تجارت پر لیا جائیگا۔

وعدہ اول اشیاے مفصلۂ ذیل پر کچھہ محصول مقامی وغیرہ نلیا جائیگا مگر محصول برامد اشیا حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

	نام شے	محصول تکال	سالنگ	تیپ انگ	ہن	فی تکال یعنی پیکل
١	ہاتھی دانت یعنی عاج	عـ تکال	+	+	+	″
٢	کامبوج یعنی قسم عرق	ے تکال	+	+	+	″
٣	شاخ گرگدن	عہ تکال	+	+	+	″
٤	الائچی قسم اول	سعہ تکال	+	+	+	″
٥	الائچی قسم دوم	ے تکال	+	+	+	″
٦	ماہی خشک	عہ تکال	+	+	+	″
٧	بازوی پلکان یعنی قسم جانور	عما تکال	عما	+	+	″
٨	ہیالیا خشک	عہ تکال	+	+	+	″
٩	چوب کرائچی	+	عما سالنگ	+	+	″
١٠	بازوے سفید شکار یعنی بازوی جانور .	ے تکال	+	+	+	″
١١	ایضاً سیاہ	سعہ ″	+	+	+	″
١٢	تخم لکربان	+	عما ″	+	+	″
١٣	دم طاؤس	عہ ″	+	+	+	فی ہیکرم
١٤	استخوان گاؤ و گاؤمیش	+	+	+	سعہ ″	فی پکل
١٥	پوست گرگدن	+	عما ″	+	+	″
١٦	چرسہ	+	عہ ″	+	+	″
١٧	مرغ شپیل	عہ ″	+	+	+	″
١٨	ایضاً نرم	عہ ″	+	+	+	″
١٩	ناشستہ ٹومیا مر	سعہ ″	+	+	+	″

نمبر	نام اشیا	نکال	سالٹک	خیوانک	ہرن	فی یکل یعنی بار
	عمدہ ماہی					
	معدہ ماہی ...	ے"	+	+	+	فیصدی عـــ
	کھونسلہ جانوران ..		+	+	+	"
	بازوی کنگ فشر یعنی بگلہ ...	ے"	+	+	+	فی یکل یعنی بار
٢١		عہ	+	+	+	"
٢٣	کچ ...	عہ"	+	+	+	"
٢٤	تبنی سپید یعنی تخم منشی ...	عہ"	+	+	+	"
٢٥	تخم پنگترائی ...	شتہ"	+	+	+	"
٢٦	کوندبجمن ...	عہ	+	+	+	"
٢٧	پوست انگلائی یعنی قسم درخت	عہ	+	+	+	/
٢٨	چوب اجلا قسم درخت ...	تہ	+	+	+	"
٢٩	پوست ...	عہ	+	+	عــ	فیصدی
٣٠	شاخ ہرن یعنی بارہ سنگھہ ...	+	+	+		"
٣١	ایضاً بچہ ...	مے	+	+		"
٣٢	پوست ہرن قسم اول ...	ے	+	+		فی یکل یعنی بار
٣٣	ایضاً قسم دوم ...	عہ	+	+		"
٣٤	شراین ہرن ...	عہ	+	+		"
٣٥	پوست گاؤ و گاومیش ...	عہ	+	+		"
٣٦	استخوان فیل ...	صہ	+	+		"
٣٧	استخوان شیر ...	عہ	+	+		"
٣٨	شاخ گاومیش ...	عہ	+	+		فی
٣٩	پوست فیل ...	عہ	+	+		فی
٤٠	پوست شیر ...	عہ	+	+		
٤١	پوست آردلو					

کردی تاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء مطابق دوم ماہ ششم ۱۲۱۷ سیامی —

دستخط جان بورنگ

مہر

یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران مذکورہ پیشانی عہدنامہ کے ہین —

قواعد عام جنکے مطابق تجارت انگریزی ملک سیام مین جاری ہوگی

قاعدہ اول

مالک جہاز انگریزی کو جو واسطے تجارت کے مقام بانگ کوک آتا ہو لازم ہے کہ قبل یا بعد پہونچنے دریا کے جیسا موقع مناسب ہو اطلاع اپنے جہاز کے آنے کی مقام چوکی پرمٹ پاکنام بھیجے اور نیز تعداد آدمیان جہاز و اتواب وغیرہ کی اور جہان سے جہاز مذکور آتا ہو اوس مقام کے نام کی اطلاع دے اور بر وقت وارد ہونے بمقام پاکنام اتواب و سامان جنگی حوالہ اہلکاران پرمٹ کردے بعد ازین ایک اہلکار پرمٹ اوسکے ہمراہ مامور ہوگا اور وہ تا بمقام بانگ کوک ہمراہ آئیگا

قاعدہ دوم

اگر کوئی جہاز مقام پاکنام سے آگے چلا جاوے اور حسب منشار قاعدہ اول سامان جنگ و اتواب وغیرہ چوکی مقام مذکور پر چھوڑ نہ آئے تو وہ واپس مقام مذکور کو کیا جاوے گا کہ وہان جاکر تعمیل قاعدہ اول کی کرے اور آٹھہ سو ٹکال بجرم خلاف ورزی قواعد مقررہ جرمانہ اوسپر ہوگا بعد اوسکے واپس جاکر اتواب وغیرہ حوالہ کرینگے پھر اوسکو اجازت ہوگی کہ مقام بانگ کوک مین جاکر تجارت کرے —

قاعدہ سوم

جب جہاز انگریزی مقام بانگ کوک مین وارد ہو تو مالک جہاز کو لازم ہے کہ بشرط نہونے روز یکشنبہ کے چوبیس گھنٹہ کے عرصے مین کونسل انگریزی کے پاس جاکر تمام کاغذ جہاز مثل بال وغیرہ مع اصل فہرست اسباب تجارت جو اوسکے پاس ہے حوالہ کونسل کے کرے اور کونسل مذکور

اوسکی اطلاع اہلکاران بٹ کو دینگے اور اہلکاران پرمٹ فوراً جہاز کھولنے کی اجازت دینگے
اگر مالک جہاز رپورٹ اپنے وارد ہونے کی حسب قاعدہ نکرے یا فہرست غلط پیش کرے
تو اوسپر واسطے ہر ایک جرم کے چار سو ٹکال جرمانہ ہوگا مگر درصورتیکہ خود مالک کو کچھ سہو فہرست
مدخلہ مین معلوم ہوا اور وہ اوسکی اطلاع کرے تو اوسکو حکم ہوگا کہ بیچ عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اوسکو درست
کرکے داخل کرے اور اس صورت مین وہ مستوجب جرمانہ نہوگا۔

قاعدہ چہارم

اگر کوئی جہاز انگریزی اپنا اسباب کھولکر بلا حصول اجازت معمولی فروخت کرنا شروع کرے خواہ
کچھ اسباب علحدہ بہ نیت فاسد کرے خواہ دریا کے پہونچنے پر خواہ باہر حد معینہ کے پہونچنے پر تو
مالک جہاز مذکور پر آٹھ سو ٹکال جرمانہ ہوگا اور مال علحدہ شدہ یا فروخت شدہ ضبط ہوگا۔

قاعدہ پنجم

جب کسی جہاز انگریزی نے اپنا اسباب فروخت کردیا اور نو خریدہ اسباب لادلیا اور محصول معمولی
ادا کیا اور فہرست صحیح کونسل کو دی تو ایک سند صفائی لنگرگاہ کی یعنی اس مضمون کی کہ اب لنگرگاہ
سے اوسکا اسباب سب اوٹھہ گیا حسب درخواست کونسل اوسکو ملیگی اور اگر کوئی وجہ قوی واسطے
ممانعت روانگی کے نہوگی تو کونسل کواغذ جہاز جو بروقت وارد ہونے کے اوسکے سپرد ہوئی تھی مالک
جہاز کو واپس دیگا اور اجازت روانگی کی بھی دیگا مگر ایک اہلکار چوکی پرمٹ اوسکے ہمراہ تا مقام
پاکنام جائیگا جب جہاز مقام مذکور مین واپس پہونچیگا تو اہلکاران پرمٹ مقام مذکور جہاز کی
تلاشی لیکر اوسکے اتواب اور سامان جنگی جو بروقت وارد ہونے کے اونکے سپرد ہوئے تھے
واپس دیگا۔

قاعدہ ششم

جناب ملکہ معظمہ کے مختاران واقف زبان سیامی کے نہین لہذا گورنمنٹ سیام عہد
کرتے ہین کہ انگریزی ترجمہ ان قواعد کا اور عہدنامہ کا جسکے ملحق یہ قواعد ہین اور نیز شرح محصول
ملحقہ ہذا اوسی ہیئت کی متصور ہونگے جیسے اصل کواغذ کا منشا اور معنی ہین۔

محسوب کیجائیگی جو مال فروخت نہوگا اور تجار اوسکو واپس لیجائیگا ایسے مال پر محصول بالکل نلیا جائیگا
اگر مالک مال اور اہلکاران پرمٹ مین تکرار درباب قیمت کے ہوگی تو ایسے مقدمے کونسل انگریزی
اور خاص افسران سیامی کے روبرو رجوع ہونگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ تجاران دیگر بطور اسیسر
یعنی دو دو ہر فریق کیطرف سے طلب کرکے اونسے اوسکے فیصلہ مین اعانت چاہین
افیون بلا محصول آسکتی ہے مگر سواے مستاجر افیون یا اوسکے ایجنٹ کے اور کسی کے
ہاتھ فروخت نہوگی اگر اومین معاملہ طے نہوگا تو افیون مالک مال واپس لیجائیگا پس اس افیون پر
وقت واپس جانے کے محصول درامد و برآمد نہ لیا جائیگا اگر اسکے خلاف کوئی امر افیون کی خرید و
فروخت مین ہوا تو افیون گرفتار ہوکر ضبط ہوگی۔

اسباب برامد تاریخ تیاری سے اوس تاریخ تک جس تاریخ وہ جہاز پرلدیگا ایک محصول دراہم
اوسپر لیا جائیگا خواہ اوسکو بنام نہاد انلنڈ ٹکس کے یا ٹرینسٹ ڈیوٹی کے یا محصول برامد کے تصور
کرو جو محصول پیداوار ملک سیام پر قبل اوسکے جہاز پر برآمد ہونے کے لیا جائیگا اس عہدنامے
کے اخیر مین ایک فہرست منسلکہ مین درج ہے اور یہ شرط ہے کہ جس اسباب پر یہ محصول ضلعجات مین
لیا گیا ہوگا اوسپر دوبارہ کسی قسم کا محصول وقت برآمد جہاز نلیا جائیگا انگریزی تجاروں کو اختیار ہے
کہ مال تجارت پیداوار ملک خاص اوس مال کے تیار کرنے والونسے خرید کرین اور اسیطرح جو
خاص خریدار ہون اونکے ہاتھ اپنا اسباب فروخت کرین بغیر واسطہ ذاتی کسی شخص غیر کے فیمابین
اپنے اور بائع یا مشتری کے۔

جو شرح محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے وہ محصول وہ ہے جو اون اجناس پر لیا جائیگا
جو جہاز ہاے سوداگری سیامی یا چین والون مین بار کیا جائیگا اور یہ شرط ہوگی کہ انگریزی جہاز
سوداگری بھی وہی حقوق رکھینگے کہ جو سیامی یا چین والے جہازون کو نصیب ہین۔
رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہوگی کہ وہ بحکم حکام سیامی جہاز مقام سیام مین تیار
کرین جب کبھی اندیشہ کم ہونے نمک چانول اور مچھلی کا پیدا ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی مجاز ہونگے
کہ ممانعت اونکے برامد کی بذریعہ اشتہار کرین۔
بولین یعنی مہر اور ذاتی اسباب محصول درامد و برامد سے مستثنا رہے گا۔

ششم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو سیام مین آئین یا وہان رہتے ہون اونکو اختیار ہے کہ رسوم اپنے مذاہب عیسائی کی اداکرین اور چرچ یعنی معبد اپنے اوس مقام پر بنائین جو حاکم سیام اونکو بتادے گورنمنٹ سیام کسیکو منع نہین کریگی کہ انگریزون کی نوکری نکرین مگر درصورتیکہ کوئی سیامی ملازم بغیر اپنے مالک کی اجازت کے انگریزی نوکری اختیار کرے گا تو مالک اوسکی طلبی کرسکتا ہے اور گورنمنٹ سیام مع عہدوپیمان فیمابین انگریزا ور ایسے ملازم کے جو بغیر استرضا یا اجازت اپنے مالک کے اوسکی نوکری قبول کریگا مقرر نہین کرسکتے کیونکہ مالک کو اختیار ہے کہ اوسکی نوکری اپنے پاس سے دور کرے یا نکرے۔

ہفتم

یہ کہ انگریزی جہاز جنگی دریا مین آکر مقام پاکنام مین قیام کرسکتے ہین مگر اس سے آگے نہین جاسکتے بغیر اجازت حاکمان سیام کے اور یہ اجازت اونکو اوسوقت حاصل ہوسکتی ہے جب وہ اطمینان اونکا کردین کہ یہ جہاز واسطے مرمت کے جاتا ہے کوئی جہاز جنگی انگریزی جسمین کوئی افسر انگریزی حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی بانگ کوک کو جاتا ہے مقام مذکور تک آسکتا ہے مگر قلعجات فراجیت اور پت پاچنگ کو نجائیگا جب تک اوسکو اجازت خاص افسران سیامی سے حاصل نہوگی اور درصورتیکہ انگریزی جہاز جنگی موجود نہوگا تو حکام سیامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کافی سپاہ کونسل انگریزی کے تعینات کرینگے تاکہ اوسکی حکومت رعایاے انگریزی پر جاری رہے اور انگریزی جہازون مین انتظام درست قائم رہے۔

ہشتم

یہ کہ جو محصول حسب پیمایش جہاز انگریزی جہازہاے تجارت سے مقام بانگ کوک مین حسب عہدنامہ ۱۸۲۶ء لیا جاتا تھا وہ اس عہدنامہ کی تاریخ سے موقوف ہوگا اور انگریزی جہاز اور مال تجارت پر صرف محصول درآمد و برآمد بوقت خالی کرنے یا بار کرنے جہاز کے لیا جائیگا۔ تمام اسباب درآمد پر محصول تین فیصدی لیا جائیگا اور مالک مال کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ یہ محصول جنس مین دے یا روپیہ نقد دے اگر جنس دیگا تو اوسکی قیمت حسب نرخ رواج بازار

جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانک کوک سے واقع ہوا اور یہ مسافت عام کشتی کی روانی سے
شمار کیجائیگی اور واسطے حاصل کرنے قبضہ اسطرح کی زمین یا مکان کے یہ انگریزی رعایا کو لازم ہوگا کہ
وہ ایک درخواست بذریعہ کونسل کے افسران سیامی کے روبرو گذرانے اور جب افسران سیامی
اور کونسل انگریزی کو اطمینان اس امر کا ہوگا کہ درخواست دینے والے کی نیت اور ارادہ نیک
اور درست ہین تو وہ قیمت واجبی اوسکی طے کر دینگے اور حدود جایداد مذکور قرار دیکر سند مہری خریدار
انگریزی کو دینگے بعد ازان وہ اور اوسکا اسباب بیچ حفاظت گورنر ضلع کے کیا جائیگا اور خاص
حاکمان مقام کی حفاظت کے سپرد ہوگا خریدار کو لازم ہوگا کہ مقدمات عام مین حسب ہدایات گورنر
وحاکمان مقام تعمیل کرے اور اوس سے وہی محصول لیا جائیگا جو رعایای سیام سے لیا جاتا ہوگا
مگر درصورتیکہ تین سال تک خریدار انگریزی بباعث غفلت یا کمزوری یا اور سبب سے زمین نوخریدکی
زراعت یا درستی نکرسکے تو گورنمنٹ سیام کو اختیار حاصل ہوگا کہ زمین اوس سے واپس لیکر
اوسکا زر قیمت اوسکو واپس دین۔

پنجم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو ارادہ سکونت پذیر ہونے ملک سیام کا رکھینگے اونکا نام
کتاب رجسٹر دفتر کونسل مین درج ہوگا اور یہ لوگ بغیر حاصل کرنے رونہ عطیہ حاکمان سیامی معرفت اپنے
کونسل کے سمندر مین نجائینگے اور نہ باہر حدود مقررہ عہدنامہ ہذا سے جائینگے اور نیز وہ سیام سے
روانہ نہین ہوسکینگے اگر افسران سیام وجہ کافی اوسکے نجانے دینے کی کونسل انگریزی کو سمجھا دینگے
مگر اندر حدود مقررہ شرط گذشتہ رعایاے انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ جہان چاہین بذریعہ ایک
رونہ کے جو اونکو کونسل مذکور سے ملیگا اور جسپر صحیح افسران سیام کے بھی ہونگے اور اوسمین نام
اور وجہ اور پتہ لکھا ہوگا جائین افسران سیامی جو مقامات صدر اضلاع مین رہتے ہین وہ رونہ طلب
کرسکتے ہین اور جب اونکو دکھادیا جاوے تو وہ فوراً حکم جانے کا دینگے مگر یہ اونپر فرض ہوگا کہ
اگر کوئی شخص رونہ اپنے پاس نرکھتا ہو تو اوسکو آگے نجانے دین کیونکہ اوسکے بلارونہ کونسل
سفر کرنے مین شبہ اوسکے فراری ہونے کا پیدا ہوتا ہے لہذا ایسی واردات کی رپورٹ فوراً
کونسل انگریزی کو کیجائیگی۔

انگریزی مین سے ہے توکونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے
تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین
مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے
انگریزی کے ہون گے۔

واضح ہو کہ انگریزی کونسل قبل از تصدیق اس عہدنامے کے بانگ کوک مین نہ آئیگا اور نہ اوس
وقت تک آئیگا جب تک دس جہاز رعایاے انگریزی جنپر نشان انگریزی ہون اور جنکے پاس
انگریزی رجسٹر ہون بعد دستخط ہونے اس عہدنامے کے مقام مذکور مین نہ آجائین۔

سوم

یہ کہ اگر کوئی سیامی ملازم رعایاے انگریزی خلاف ورزی قوانین ملکی کریگا یا کوئی اور سیام
ایسا مجرم ہوکر یا ارادہ فرار دلمین رکھکر کسی رعایاے انگریزی مقیم سیام کے پاس پناہ گیر ہوگا تو
اوسکی تلاش عمل مین آئیگی اور اگر جرم اوسپر ثابت ہوگا تو کونسل اوسکو حوالہ افسران سیام کے کریگا
اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مجرم کسی جرم کا ہوگا اور وہ سیام مین رہتا ہوگا یا تجارت
کرتا ہوگا تو وہ بھی حسب درخواست کونسل مذکور گرفتار ہوکر حوالہ کونسل انگریزی کے کیا جائیگا چین والہ
کہ اپنے تئین رعایاے انگریزی قرار نہین دے سکتے اس حیثیت پر نزدیک کونسل مذکور کے
متصور نہونگے اور نہ اوسکی حفاظت کے مستحق ۔

چہارم

یہ کہ رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہے کہ تمام لنگرگاہان علاقہ سیام مین بلا مزاحمت
تجارت کرین مگر مقام اونکا بانک کوک مین ہوگا یا اندر حدود مشروطہ عہدنامہ مذکور کے وہ مقام
کر سکتے ہین رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادہ بود و باش کرنیکے آئین وہ زمین بکرایہ
لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کرسکتے ہین مگر زمین اندر دوصد سینگ یعنی چارمیل انگریزی کے
دیوار شہر سے خرید نہین کر سکتے جب تک کہ وہ دس سال تک اس ملک مین نرہے ہون اور یا اوسکو
اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے اس امر کے واسطے حاصل نہوئی ہو سوا اس قید کے انگریز ساکن
سیام جسوقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کرسکتے اور بکرایہ لے سکتے ہین اس مقام پر

نامزد فرمایے۔

یعنی ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن و آیرلینڈ نے سرجان بورنگ نایٹ ڈاکٹر اوف لاز کو اور راجگان کلان و دوم سیام نے شاہزادہ کروم ملوانگ وچونگ ادہراج سندہ اور راجہ شونھ ہستن چان فایا پارام مہا بویر اونگسی اور راجہ سوم لیش چان فایا پارام مہا بجے نیاتی اور راجہ چان فایا سری سریونگسی ساموہا فرا کورالاہومی اور راجہ چان فایا قایم مقام چرا خلنگ کو نامزد فرمایا۔

اور ان سب صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کا حال باہم بیان کیا اور وہ حسب ضابطہ درست اور واجبی تصور ہوکر شرائط ذیل ہر ایک نے منظور کرکے قرار دین۔

اول

یہ کہ آیندہ واسطے ہمیشہ کے صلح اور دوستی فیمابین ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن و آیرلینڈ اور اونکے ورثا کے اور راجگان کلان و دوم سیام اور اونکے ورثا کے قائم رہے گی تمام رعایای انگریزی جو سیام مین آئینگی اونکو گورمنٹ سیام سے حفاظت اور اعانت کلی اس مراد سے ملیگی کہ وہ بامن و امان سیام مین رہین اور باسایش تجارت کرین اور محفوظ زیادتی و ایذارسانی سیامی سے رہین اور تمام رعایاے سیامی جو ملک انگریزی مین جائینگی اونکو گورمنٹ انگریزی سے اوسیطرح حفاظت اور اعانت ملے گی جسطرح رعایاے انگریزی کو گورمنٹ سیام سے ملینگے۔

دوم

یہ کہ عرض اور مطالب تمام رعایاے انگریزی کے متعلق اور باختیار ایک کونسل یعنے حاکم کے ہونگے جو اسواسطے بمقام بانگ کوک مامور ہوگا وہ خود موافق شرائط اس عہدنامے کے اور اوس عہدنامے کے جو کپتان برنی صاحب نے ۱۸۲۶ء مین قرار دیا تھا اون شرائط کے مطابق جو اب تک قائم ہونگے کاربندہ کر رعایاے انگریزی مذکور سے تعمیل اونکی کرائیگا اور وہ اون قواعد اور قوانین کی بھی تعمیل کرائیگا جو اب واسطے رعایاے انگریزی مقیم سیام کے اور نسبت اونکی تجارت کے اور واسطے انسداد عدول حکمی آئین سیام کے مقرر ہین یا آیندہ ہونگے اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگی تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجائیگی یعنے اگر مجرم رعایاے

سکرٹری گورنمنٹ

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کنبر میر　(مہر چاو فیا آکھوتھا تیبنا کالا یون)　(مہر چاو فیا چاپک کری)

دستخط جی ایچ ہرنگٹن　(مہر چاو فیا تھارانا)　(مہر چاو فیا فراکیلانگ)

دستخط ڈبلیو بی بیلی　(مہر چاو فیا یومورہت)　(مہر چاو فیا فولوتھیپ)

حسب الحکم نائب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سوئنٹن

سکرٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

منجانب رایٹ ہنریبل گورنر جنرل ہند انگریزی　　مہر و دستخط ہوئے　(مہر)

نمبر ۱۱۴

عہدنامہ ۱۸۵۵ء ساتھہ سیام کے

جناب ملکۂ معظمہ شاہزادی گریٹ برٹن و آیرلینڈ و دیگر متعلقات و ملک محفوظہ اور جناب فراباد سوم افتر امندو ماہا مونگ کت فراچوی کلان چان یو ہوا راجہ کلان سیام وفرابار و سوم ایش فرا پاوارندراسیں مہیس ایس فراپن کلان چان یو ہوا راجہ دوم سیام کی خواہش یہ ہوئی کہ رابطہ دوستی و اتحاد فیما بین طرفین جاری ہے وہ بنیاد مستحکم تر بلکہ دوامی قائم ہوا ور نیز یہ کہ بہبودی رعایاے طرفین بترغیب بتسہیل و انتظام حرفہ و تجارت پیدا ہو لہذا ایک صلحنامہ و عہدنامہ کی تجویز قرار پائی اور طرفین نے اپنی اپنی طرف سے مختار حسب تفصیل ذیل

واپس ملیگا بعد ازین جہاز روانہ ہو سکتا ہے ـ

شرط ششم

اگر سوداگر رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون خواہ اہل یورپ یا ایشیای حاکم یا اہلکار یا خلاصی ہون اور تمام مقیمان جہاز کو متابعت قوانین مقررۂ سیام اور شرائط عہدنامہ ہذا ہر امر مین کرنی ہوگی اگر سوداگران ہر قسم کے شرائط عہدنامۂ ہذا پر لحاظ نرکھینگے اور باشندگان شہر پر زیادتی کرینگے یا دزد یا بدمعاش بنجائینگے یا انسان کا قتل کرینگے یا کسیکے ساتھہ بدزبانی سے پیش آئینگے یا کسی افسر کلان یا اہلکار خرد سے بدوضعی سے پیش آئینگے اور مقدمہ سنگین ہوجائیگا تو حاکمان معمولی اونکی تحقیقات کرینگے اور مجرم کو سزا دینگے اگر جرم قتل انسان ہوگا اور بہنگام ثبوت حاکمان مجوزکے راے مین یہ فعل بارادہ وقوع مین آیا ہوگا تو مجرم کو سزاے قتل ملے گی اور اگر جرم سواے اسکے اور کوئی ہوگا اور فاعل اوسکا کوئی حاکم یا افسر جہاز ہوگا یا سوداگر ہوگا تو حسب حیثیت جرمانہ مجرم پر کیا جائیگا اور اگر مجرم کم رتبے کا ہی تو اوسکو سزاے بید یا قید بموجب قوانین سیام کے دیجائیگی گورنر بنگالہ اپنی رعایا کو ممانعت کرینگے کہ جو شخص بانگ کوک مین آکر تجارت کرنی چاہے وہ کسی شخص سے پھر زیادتی نکرے اور نہ کسی حاکم کی بدگوئی کرے اگر کوئی شخص بانگ کوک مین سے رعایاے انگریزی پر زیادتی کریگا اوسکو بھی حسب حیثیت جرم سزا دیجائیگی

اس عہدنامے کی چند شرائط ہر ایک افسر مقیم بانگ کوک اور سوداگران رعایای انگریزی گرش ہونگے اور اونکی تعمیل کلیتہ اونکو کرنی ہوگی

ترجمہ تحت لفظی زبانی سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

دستخط ایمہرسٹ

مہر راجہ سیام — مہر

تصدیق کیا رایٹ ہونربل گورنر جنرل سنلے بمقام آگرہ بتاریخ ۷ ماہ جنوری ۱۸۲۶ع

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط ای سٹرلنگ

کچھ محصول درآمد و برآمد یا کسی اور طرح کا بائع یا مشتری سے جو رعایاے انگریزی ہو نلیا جائیگا۔

شرط دوم

جب جہاز سوداگری جو کسی رعایاے انگریزی کا ہو مدکے باہر پہونچے تو اوسکو وہان لنگر ڈالکر رہنا چاہیے اور حاکم جہاز کو لازم ہوگا کہ ایک شخص مع فہرست اسباب و مردمان جہاز و بنادیق و گولی و بارود وغیرہ کے واسطے اطلاع گورنر کے بمقام دہان دریاے بہیجے اور گورنر ایک چھوٹی کشتی مع ایک آدمی مترجم کے بہیجینگے کہ نقل قوانین لیجاکر حاکم جہاز کو سمجھاوے بعدازین جب کشتی مذکور جہاز کو اندر حد کے لاوے تو اوسکو متصل چوکی کے جو مقام مترجم تبلائیگا وہان آکر لنگر ڈالکر رہنا ہوگا

شرط سوم

اہلکاران مناسب جہاز پر جاکر خوب تلاشی ہر شے کی لینگے اور بنادیق اور گولی اور بارود وغیرہ جسقدر ہوگی سب وہین سے نکالکر بمقام پاکنام (یعنی لنگر گاہ بدہان دریاے منام) رکھینگے بعدازان گورنر پاکنام جہاز کو اجازت دیگا کہ بانک کاک کو روانہ ہو

شرط چہارم

جب جہاز وارد مقام بانگ کوک ہوگا تو اہلکاران پرمٹ جہاز مذکور پر جاکر تلاشی لینگے اور جو کچھ اسباب تجارت ہوگا اوسکی فہرست لکھ لینگے اور جب عرض جہاز کا پیمود ہو جاوے گا تو تجاران کو اجازت ہوگی بموجب شرط اول کے خرید و فروخت کرین اگر کسی جہاز کو بباعث کثرت اسباب نو خرید وقت روانگی ضرورت کشتیان خورد کی واسطے لیجانے تھوڑے اسباب کے پڑے تو اہلکاران پرمٹ و چوکی ایسی کشتیان خورد پر اور محصول نلینگے۔

شرط پنجم

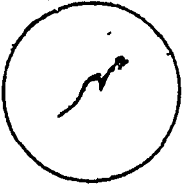
جب جہاز کا سارا اسباب اوسپر رکھ لیا جاوے تو حاکم جہاز چاو فیا فراکیلانگ کے پاس جاکر اطلاع ایک سند کے کرینگے کہ لنگر گاہ مین اب اونکا کچھ نہین ہے اور اگر کوئی امر ضروری مانع نہوگا تو چاو فیا فراکیلانگ اوسکو سند مطلوبہ دیکر روانگی کی اجازت دینگے بعد روانگی جب جہاز مقام پاکنام مین پھر وارد ہوگا تو وہ وہان لنگر ڈالکر چوکی معمولی مین قیام کریگا اور جب اہلکاران معمولی اوسپر آکر تلاشی لے لینگے تو جہاز کو اوسکے بنادیق اور گولی و بارود وغیرہ جو وقت روانگی وہان رکھا گیا تھا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

منجانب رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند انگریزی

مہر و دستخط ہوئے



نمبر ۱۱۳

عہدنامہ تجارت ۱۸۲۶ عیسوی

وزرای سیامی اور کپتان ہنری برنی صاحب سنے بعد قرار دینے عہدنامہ دوستی جسمین چودہ شرائط مقرر ہوئین اب ایک عہدنامہ بہ نسبت انگریزی جہازون کے جنکی خواہش یہ ہے کہ اگر تجارت ساتھ ملک پاک و وسیع سیایوتھایا یعنی بانک کوک کے کرین منعقد کیا۔

شرط اول

جہاز رعایاے گورنمنٹ انگریزی کے خواہ باشندگان یورپ خواہ ایشیا کے ہون جنکی خواہش اگر تجارت کرنے بمقام بانک کوک ہو اونکو لازم ہے کہ مطابق قوانین سیام کے کاربند ہون جو سوداگر بانک کوک کو آئین اونکی ممانعت ہے کہ یہانسے دال اور برنج خرید کر کے واسطے تجارت کے لیجائین اور اگر وہ اسلحہ آہنین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے کہ وہ کسی شخص کے ہاتھ سواے گورنمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورنمنٹ کو ضرورت خرید کرنے ان اشیاء کی نہو تو سوداگر اونکو واپس لیجاوے باستثناء اسلحہ و سامان جنگی و دال و برنج سوداگران رعایاے انگریزی اور سوداگران مقیم بانک کوک کو اجازت عام ہے کہ جو چاہین بلا مزاحمت اجارہ و بآزادی تمام خرید و فروخت کرین جو سوداگر تجارت کے واسطے آئینگے اونکو لازم ہے کہ فوراً محصول مقررہ حسب عرض کشتی ادا کرین۔

اگر کشتی اسباب تجارت لائے تو اوسپر محصول ا۔ لمار۔ ٹکال فی مادم سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

اگر کشتی کوئی اسباب تجارت وہان کے واسطے نہ لائے تو اوسپر ا۔ جار۔ ٹکال بابت فی مادھم سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

ایک نقل کپتان ہنری برنی اپنے ہمراہ واسطے تصدیق اور منظوری گورنر بنگالہ لیجاوینگے اور ایک
نقل جسپر مہر راجہ کی ہوگی چاوفیا لگور والہ لیجاکر بمقام قیدہ رکھے گا کپتان برنی وعدہ کرتے ہین کہ
عرصہ سات مہینے مین یعنی ماہ دوم سال داک ہشتم مین واپس جزیرہ پرنس اوف ویلس مین آینگے
اور عبارت تصدیق اس عہدنامہ کی فرافاک دی بوری تک کو بمقام قیدہ دینگے سیامی اور انگریز
وہ دوستی باہم کرینگے جو ہمیشہ پائندہ رہے گی اور اوسکا اختتام پاسدباب اوسوقت تک نہوگا
جب تک آسمان وزمین قائم ہے —

ترجمہ بتحت لفظی زبان سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

دستخط امیرسٹ

مہر راجہ سیام

مہر

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ تاریخ ۱۷ ماہ فبروری ۱۸۲۷ء

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط ای سٹرلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

مہر چاوفیا اکہو مہاسینا سکالابولی

مہر چاوفیا چاپک کری

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کمبرمیر

مہر چاوفیا تہرانا

مہر چاوفیا فراکلانگ

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

مہر چاوفیا یومورابٹ

مہر چاوفیا بہولوبہب

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم نایب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سوئٹن

سکرٹری گورنمنٹ

یا براے یا پڑی یا سالنگور یا کسی ملک برہما مین نزر ہے اور اگر انگریز ایسی تدبیر بنسبت حاکم صاحب قیدہ کی نکرین اور وہ کسی اور مقام مین بموجب وعدہ بالا جاکر نرہے تو سیامی کو اختیار رہے کہ محصول برآمد وال اور برنج پر لگاکر وصول کیا کرین (یہ شرائط جو منجانب انگریزان ہوئی تھین اور جن پر خط کھنچا ہے وہ حسب استدعاے سیامی منسوخ اور مسترد ہوگئین) انگریز کسی سیامی یا چین والہ یا کسی اور ایشیا کے ساکن کو جو جزیرہ پرنس اوف ویلس مین رہتا ہو ممانعت رہنے مقام قیدہ کی نکرینگے اگر اوسکی مرضی وہان رہنے کی ہوگی۔

شرط چہاردہم

سیامی اور انگریز باہم شرط کرتے ہین کہ راجہ پراگ اپنے علاقے مین حسب مرضی اپنے حکمرانی کریگا اگر اوسکی مرضی بھیجنے پھول نقرہ وطلائی کی حسب دستور سابق ہوگی تو انگریز اسکو مانع نہونگے اگر چاوفیا لگور والہ براہ دوستی چالیس پچاس آدمی خواہ سیامی خواہ چین والہ اور خواہ کوئی اور باشندۂ ایشیا رعایاے سیام بمقام پراگ روانہ کرے یا راجہ پراگ کسی اپنے وزیر یا اہلکار کو بملاقات چاوفیا لگور کے روانہ کرے تو انگریز اوسکے مانع نہونگے اور سیامی اور انگریز کچہ فوج پراگ کو روانہ نکرینگے کہ وہان جاکر حملہ یا فساد کرین یا کسیطرح کی دقت پیدا کرین اور انگریز حکومت پراگ کو اجازت ندینگے کہ جاکر حملہ یا فساد کرے اور سیامی سالنگور جاکر حملہ یا فساد نکرینگے تدابیر مشروط ہر دو شرائط سابق الذکر درباب پراگ وقیدہ چاوفیا لگور کا بعد واپس آنے مقام بانگ کوک سے عمل مین لائینگے

چودہ شرائط اس عہدنامہ کی ہر ایک اہلکار خرد وکلان انگریزی وسیامی وملع خرد وکلان لیکر سنی اور تعمیل بلا عذر کری اور وزراے عالی مرتبت مقام بانگ کوک اور کپتان ہنری برنی جنکو رایٹ ہنوربل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ نے بطور سفیر اپنی طرف سے بھیجا تھا دونون نے ملکر یہ عہدنامہ روبروے شاہزادہ کرو م مین سورن پراکسا کے بمقام شہر مبارک وبزرگ سیالوتھایا کے قرار دیا۔

عہدنامہ زبان سیام وملایان وانگریزی کے بروز شنبہ بتاریخ یکم ماہ ہفتم زوال ماہ ۱۱۸۸ داک ہشتم شہر سیامی مطابق تاریخ ۲۰ - ماہ جون ۱۸۲۶ء لکہا گیا

ہر دو نقول عہدنامہ پر مہر اور تصدیق وزراے اور کپتان ہنری برنی صاحب کی ہوئی

شرط یازدہم

اگر کوئی انگریز کسی شخص کے نام جو بلک سیام یا اور کسی ملک مین ہووے کوئی چٹھی بھیجیگا تو وہ چٹھی مکتوب الیہ
کھولیگا سواے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا اور اگر کوئی سیامی کسی شخص کے نام جو بلک انگریزی
یا کسی اور ملک مین ہووے کوئی چٹھی بھیجے تو وہ چٹھی مکتوب الیہ کھولیگا سواے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا۔

شرط دوازدہم

سیامی علاقجات ترنگانو اور کالنتان مین جاکر سد راہ تجارت نہونگے اور انگریزی تجار
اور رعایا آیندہ آمدورفت اور تجارت اوسی سہولت و آزادی سے جاری رکھینگے جیسے وہ
سابق رکھتے تھے اور انگریز کسی حیلے سے جاکر علاقجات مذکور پر حملہ نکرینگے اور نہ مزاحم ہونگے اور
نہ تخلل و بخین پیدا کرینگے۔

شرط سیزدہم

سیامی انگریزون سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ قیدہ مین رہین گے اور اوسکی اور اوسکے
باشندونکی حفاظت بآئین شایستہ کرینگے باشندگان جزیرہ پرنس اوف ویلس اور قیدہ فیمابین
تجارت اور آمدورفت مثل سابق رکھینگے سیامی کچہ محصول اوپر ذخیرہ یا سرانجام ضروری مثل مویشی
اور گاومیش اور مرغی اور مچھلی اور دال اور چانول جنکی ضرورت خرید کرنے کی باشندگان جزیرہ
پرنس اوف ویلس اور جہازہاے مقیم مقام مذکور کو ہو نہ لینگے اور سیامی مستاجری کسی دہان
دریا یا خود دریاے قیدہ کی کسیکو نہ دینگے بلکہ محاصل درآمد و برآمد بشرح واجبی خود لیا کرینگے سیامی
یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب چاوفیا لگور کا مقام بانگ کاک سے واپس آویگا تو وہ غلام
اور اپنے ملازمین اور اشخاص خاندان رشتہ داران حاکم سابق قیدہ کو رہا کرکے اونکو اجازت دیگا کہ
جہان چاہین جاکر رہین اور انگریز سیامی سے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزون کو خواہش قبضہ کرنے
قیدہ کی نہین ہے اور وہ اوسپر حملہ آور نہونگے اور نہ اوسمین فساد برپا کرینگے اور نہ حاکم سابق
قیدہ یا اوسکے کسی ملازم کو اجازت دینگے کہ وہ جاکر علاقہ قیدہ یا کسی اور مقام زیر حکم سیام مین
حملہ آور ہو یا فساد کرے یا تکلیف باشندون کو دے انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ تدبیر ایسی واسطے
حاکم سابق قیدہ کے عمل مین لاوینگے کہ وہ جاکر کسی اور علاقے مین رہے اور جزیرہ پرنس اوف ویلس

اور اگر کوئی جہاز سیامی یا انگریزی طوفانی ہوکر کسی مقام یا ملک کے نزدیک شکستہ ہوجاتے تو اور انگریزیا سیامی جہاز مذکور کا اسباب سے لیلین تو افسران انگریزی یا سیامی تحقیقات کامل کرکے اسباب مذکور مالک مال کو واپس دلا دینگے اور اگر مالک مرگیا ہو تو اوسکے وارث کو دلا دینگے اور مالک یا وارث اوس شخص کو جسنے مال لے لیا تھا معاوضہ معقول دینگے اگر کوئی رعایای سیامی یا انگریزی کسی ملک سیام یا انگریزی مین مرجائے تو جو اسباب اوسکا ہوگا وہ اوسکے وارث کو ملیگا اور اگر وارث اوس مقام مین موجود نہوگا یا وہ خود وہان آنہ سکتا ہوگا اور کسی شخص کو بذریعہ چھٹی اپنی طرف سے واسطے لینے مال کے نامزد کریگا تو کل مال اوسکو دیا جائیگا۔

شرط ہشتم

اگر کوئی جہاز انگریزی چاہے کہ کسی ایسے مقام ملک سیام سے تجارت کرے جس سے پیشتر تجارت نہوتی ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اول جاکر حاکم مقام مذکور سے دریافت حال کرے اگر کسی ملک مین تجارت نہوتی ہوگی تو گورنر صاحب جہاز مذکور کو آگہی دیگا کہ وہان تجارت نہین ہوتی ہے اور اگر کسی ملک مین تجارت کافی لائق جہاز کے ہوتی ہوگی تو گورنر اجازت دیگا کہ اگر وہان تجارت کرے

شرط نہم

انگریز اور سیامی باہم اقرار کرتے ہین کہ اونکی تجارت بلامزاحمت احدے علاقجات انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس اور ملاکا اور سنگاپور مین اور علاقجات سیام مثل لگور اور مرد لانگ سنگورا اور پاٹانی اور جنکیئی لون اور قیدہ اور دیگر اضلاع مین ہوا کرے گی اور تجاران ممالک انگریزی و اشیا واقع جو برہما والہ یا پیگو والہ اور اولاد اہل یورپ نہون اونکو بھی اجازت عام تجارت خشکی و تری کی دیجائیگی اور تجاران اشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش آنے اور تجارت کرنیکی ساتھ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اور ٹیوائی اور ٹیناسرم اور ییے سے جو سب علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلامزاحمت کی دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹیفکیٹ گذرنے کی یا پاس دینگے مگر تجار ونکو ممانعت ہوگی کہ وہ افیون نلائین کیونکہ یہ جنس ملک سیام مین ناجائز ہے اور اگر کوئی سوداگر افیون لائیگا تو گورنر یعنی حاکم اوسکو گرفتار کرکے اور جلاکر سب خاک سیاہ کردیگا۔

کاک یاکسی ملک ماتحت سیام مین جائین اونکو محصول اشیاء تجارت کا موجب رواج مقام یاملک
ہردوطرف دینا ہوگا اور ایسے تجاران یاباشندگان ملک کو اجازت ہوگی کہ بلامزاحمت غیری
ملکون مین خرید وفروخت کرین اگر کسی سوداگر سیام یاانگریزی کو کوئی نالش یا مقدمہ پیش کرنا ہوگا
اسکو لازم ہے کہ اپنی نالش روبروے افسران وگورنران ہردوفریق کے پیش کرے اور وہ تحقیقات
کے فیصلہ نالش کا کردینگے حسب رواج مقام یاملک ہردوطرف اگر کوئی تجار سیامی یاانگریزی
بلاتحقیقات وضع بامشتری خرید وفروخت اوسکے ساتھ کرے اور اگر کوئی مشتری بدوضع ہو اور
مال لیکر بھاگ جائے تو حاکمان وافسران کو چاہیے کہ تحقیقات کر کے اوسکو برامد کرین اور تحقیقات مقدمہ
ملاہوی ورعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے دلادین اور اگر اوسکے پاس
روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برامد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے اور حاکم ذمہ دار اوسکے مقصود
نہین ہونگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی سوداگر رعایاے سیامی یاانگریزی کسی ملک سیام یاانگریزی مین تجارت کرنی چاہے
اور درخواست تعمیر کرنے گودام یامکان کی کرے یا درخواست خریدکرنے یا بکرایہ لینے کسی دوکان
یامکان کے واسطے رکھنے اشیاء تجارت کی کرے تو حاکمان وافسران سیامی یاانگریزی کو اختیار
حاصل ہوگا کہ اوسکو اجازت رہنے کی ندین اور اگر وہ اجازت دین تو وہ کنارے پر جہاز لگاکر بود وباش
اوس شرائط پر اختیار کریگا جو فیما بین مقرر ہوجائینگے اس حالت مین حاکمان اور افسران سیامی یاانگریزی
اوسکی اعانت اور حفاظت بواجبی کرینگے اور باشندگان کو زیادتی اوسپر کرنے ندینگے اور اوسکو بھی
زیادتی باشندون پر کرنے دینگے اگر کوئی سوداگر یارعایاے سیامی یاانگریزی کو کوئی وجہ قیام کی
نہو تو اور وہ درخواست جانے کی کرے اور کسی جہاز پر وہ اپنا اسباب بار کر کے روانہ ہونا چاہے
تو ایسے شخص کو اجازت جانے کی باسانی ہوگی۔

شرط ہشتم

اگر کوئی تجار چاہے کہ کسی ملک یامقام انگریزی یاسیامی مین جاکر تجارت کرے
اور گشتی تجارت کو کچھ نقصان ہوگیا ہو تو افسران انگریزی یاسیامی اوسکو مدد اور حفاظت

اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطۂ دوستی مرعی ہووے۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے سیام مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد انگریزی کے جاکر پناہ گیر ہو تو سیام والونکو نچاہیے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود انگریزی کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بآئین شایستہ کرین مگر انگریزون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد سیام کے جاکر پناہ گیر ہو تو انگریزون کو نچاہیے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود سیام کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بآئین شائستہ کرین مگر سیام والونکو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین۔

شرط پنجم

انگریز اور سیام والون نے باہم عہد کیا ہے کہ دوستی صادق فیمابین اونکی مقرر ہووے سوداگران انگریزی اور اونکے جہازہای تجارت آمدورفت کسی ملک سیام کے ساتھ کرین جسمین تجارت بہت متصور ہو اور سیام والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی بآسایش تمام دینگے اور سوداگران سیام اور اونکے جہازہاے تجارت اب آمدورفت کسی ملک انگریزی کے ساتھ کرین اور انگریز اونکی اعانت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی بآسائش تمام دینگے اگر کوئی سیامی چاہے ملک انگریزی مین جائیے یا انگریز چاہے کہ کسی ملک سیام مین جائے تو اوسکو متابعت رواج ملک جہان وہ جائیگا کرنی ہوگی اور اگر وہ واقف رسوم و رواج ملک مذکور سے نہونگے تو اہلکار سیامی یا انگریزی جیسا موقع ہوگا اوس سے اطلاع کرینگے رعایاے سیام جو ملک انگریزی مین جائین اونکو موجب قواعد مقررہ ملک انگریزی کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا اور رعایاے انگریزی جو ملک سیام مین جائین اونکو موجب قواعد مقررہ ملک سیام کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا۔

شرط ششم

سوداگران رعایاے سیامی یا انگریزی جو واسطے تجارت کے بنگالہ یا کسی ملک ماتحت انگریزی کے

یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد سیامی واقع حکومت سیام کو سیامی ہر مقدمہ واقع اندر حدود سیام کو خود موافق مرضی اور رواج کے فیصلہ کیا کرینگے۔

شرط دوم

اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم انگریزی کوئی امر خلاف سیامی کے کرین تو سیامی والونکو نچاہیے کہ وہ جا کر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچا ئین بلکہ اول رپورٹ اوسکی انگریزونکو کرین اور انگریز مقدمے کو براستی وایمانداری تحقیقات کرینگے اور اگر جرم انگریزون کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم سیام کوئی امر خلاف انگریزی کے کرین تو انگریزون کو نچاہیے کہ وہ جا کر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچائین بلکہ اول رپورٹ اوسکی سیام والون کو کرین اور سیام والے مقدمے کو براستی وایمانداری تحقیقات کرینگے اگر جرم سیام والے کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اگر کسی مقام یا ملک سیام مین جو متصل علاقہ انگریزی کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اگر رئیس انگریزی مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس سیام اوسکی حقیقت بیان کردے اور اگر کسی مقام یا ملک انگریزی مین جو متصل علاقہ سیام کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اور اگر رئیس سیام مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس انگریزی اوسکی حقیقت بیان کردے۔

شرط سوم

بیچ مقامات یا علاقجات سیام یا انگریزی کے جو متصل سرحد باہمی ہون خواہ بجانب مشرق یا مغرب یا شمال یا جنوب اگر انگریزون کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار سیام علاقہ متصلہ کے پاس بھیجے گا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص انگریزی بھیجیگا کہ جا کر حدود کا فیصلہ کرین اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطہ دوستی مرعی رہے اور اگر سردار سیام کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار سیام ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار انگریزی علاقہ متصلہ کے پاس بھیجے گا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص سیام بھیجیگا کہ جا کر حدود کا فیصلہ کرین

اونکا برخاست ہوا۔

نمبر ۱۱۲

عہدنامہ سیام ۱۸۲۶ء

حاکم قادر جو کل بہتری اور مرتبت پر قابض ہے اور اوتار بودہ جو ہر ایک شخص ساکن شہر پاک وبزرگ سیایو وغیرہ پر سایہ فگن ہے (یہ القاب راجہ سیام کا ہے) بیرون فہم عقل و کیاست رونق پاک محل شاہی راست و بالتحقیق (یہ القاب وینگوا یعنی راجہ ثانی سیام کا ہے) حکم بنام اپنے اراکین بلند مرتبت کے جو تعلق راجہ بزرگ وپاک دور سیایو تہایا سے رکھتے ہین صادر فرماتی ہین کہ یکجا ہوکر ایک عہدنامہ کپتان ہنری برنی سفیر انگریزی منجانب گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کرین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے جو حکمران ملک ہند پر جسقدر انگریزون کے پاس ہے باختیار عطیہ شاہ و پارلمنٹ انگریزی کے ہین اور رایٹ ہنوریبل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ و دیگر افسران ذیشان نے اپنی طرف سے مختار کرکے بھیجا ہے کہ عہدنامہ اراکین بلند مرتبت کے ساتھہ جو تعلق ملک پاک وبزرگ سیایو تہایا سے رکھتے ہین کرے اس مراد سے کہ سیامی اور انگریز دوست صادق ہوکر واسطے محبت واتحاد وصفائی دل طرفین سے مقرر ہو لہذا سیامی اور انگریز دو نقل ایک عہدنامہ کی کرین اس غرض سے کہ ایک نقل اوسکی ملک سیام مین رہے تاکہ ہر ایک ضلع خرد و بزرگ اوس سے واقف ہون اور دوسری نقل بنگالے مین رکھی جاے تاکہ ہر ایک ضلع خرد و کلان ماتحت گورنمنٹ انگریزی اوس ملک مین اوس سے آگہی پیدا کرے اور دونون نقول پر تصدیق مہر شاہی اور مواہیر اراکین بلند مرتبت شہر پاک ملک وسیع سیایو تہایا کی اور مہر ہنوریبل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ و دیگر افسران ذیشان انگریزی کی ہوگی۔

شرط اول

انگریز اور سیامی اقرار دوستی و محبت و اتحاد براستی و صداقت و صفائی باہمی کرتے ہین سیامی لوگونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے انگریزونکو تکلیف کسیطرحکی ہو اور انگریزونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے سیامی لوگونکو تکلیف کسیطرحکی ہو سیامیونکو چاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد انگریزی واقع حکومت انگریزی کو اور انگریزون کو چاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین

سیام

یہ کہہ سکتے ہین کہ واقعی تعلق سندی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سیام کے شروع ساتھ سفارت مسٹر جان کرافرڈ کے ۱۸۲۱ء سے ہے اصل مطلب اس سفارت کا تجارت بلامزاحمت سیام کے ساتھ تھا مگر مسٹر کرافرڈ مذکور کا ملاپ بے سود تھا۔

۱۸۲۶ء مین کپتان برنی نے ملاقات کرکے ایک عہدنامہ نمبر۱۱۲ اس غرض سے قرار دیا کہ سیام والہ شریک برہما والیچ جنگ اول برہما کے جسمین گورنمنٹ انگریزی مصروف تھے نہون اور یہ کہ علاقہ ملایان بنشولا مین جسمین فساد باعث سیام والون کے علاقہ قیدہ لے لینے سے ہورہا تھا دوبارہ امن وامان قائم ہوا اور ایک عہدنامہ مذکورہ بالا کپتان برنی صاحب نے ایک اور عہدنامہ نمبر۱۱۳ سیام سے مقرر کیا شرائط اوسکی رفتہ رفتہ سیام والون نے مسترد کین اور چونکہ بموجب شرط ششم کے رعایاے انگریزی مطیع قوانین سیام تصور کیے گئے تھے اسواسطے اوسکا انفساخ بھی ضروری متصور ہوا ۱۸۵۰ء مین سر جیمس بروک سیام کو باختیارات کل عطیہ ملکہ معظمہ روانہ ہوئے مگر انکی کوشش بھی درباب قرار دینے عہدنامہ حسب مراد کے بے سود ہوئی پانچ سال بعد اسکے عہدنامہ نمبر۱۱۴ دوستی اور تجارت کے باب مین فیمابین ملکہ معظمہ اور راجگان سیام بوساطت سرجان بورنگ صاحب قرار پایا اور بیچ ۱۸۵۶ء مسٹر پارکر تصدیق عہدنامہ مذکور کی منجانب ملکہ معظمہ سیام کو لیگئے اس مرتبہ ایک قرارنامہ نمبر۱۱۵ کمشنران سیام کے ساتھ قرار پایا اسمین شرط ہوئی کہ عہدنامہ اور اوسکا منشا قرار دیا جائیگا۔

علاقہجات ماتحت سیام کے واقع بنشولا ملایان کے یہ ہین قیدہ اور لگور اور ترنگانو اور کالانتان اور پوتانی عہدنامجات قیدہ کا بیان سابق ہوچکا ہے (نمبر۸۶ سے ۸۸ تک) بیچ ۱۸۳۱ء کے جب راجہ لگور نے راجہ معزول قیدہ کو جسنے اراد؛ دوبارہ حاصل کرنے اپنے علاقہ قیدہ کا کیا تھا شکست دی تھی جسکا حال قیدہ کے حال مین درج ہے رزیڈنٹ پنانگ اوس سے ملاقات کو بمقام قیدہ گئے اور عہدنامہ نمبر۱۱۶ درباب حدبندی ضلع ولزلی کے اوسکے ساتھ بموجب شرط سوم عہدنامہ بانگ کاک کے قرار دیا۔

اس حدبندی کی خط کشی آج کی تاریخ تک عمل مین نہین آئی ہے اس سبب سے چند افسران انگریزی اور سیام جو اس کام کے واسطے مامور ہوئے تھے قبل اختتام کار بیمار ہوئے اور جلسہ

	محصول درامد		محصول برامد
افیون	۱۲ ڈالر فی صندوق	گیرو	۲۰ ڈالر فی پکل
نمک	۸ ڈالر فی کوین	موم	۲ ڈالر فی پکل
نمک جاوا	۱۰ ڈالر فی کوین	گیامیر	نصف ڈالر فی پکل
ابریشم خام	۵ ڈالر فیصدی	فش رور	دو و نیم ڈالر فی ہزار
پارچہ سوتا اور ولایتی	۵ ڈالر فیصدی	ماہی نمکدار	دو ڈالر فی ہزار
		ساگودانہ	۸ ڈالر فی کوین
دیگر اشیای جو اکثر جہاز بارے تجارت پر رہتا ہے			۵ ڈالر فیصدی

سوای انکے اور سب اشیاء محصول درامد و برامد سے بری ہین —

یادداشت درباب محصول

محصول مقامات اساہان اور ڈلی پر وہی جاری رہیگا جو نقشہ سابق مین جو گورنمنٹ مین بھیجا گیا ہے مذکور ہے اور جسکی نقل میرے پاس بھیجی گئی تھین —

مقام لانگ کاٹ مین وہی محاصل لیے جائینگے جو عہدنامہ راجہ نمبری ۵ مندرجہ تتمہ کتاب ہذا ہین (دیکھو نمبر ۱۰)

مقام سرانگ مین اب تک محصول کسی چیز پر سوائے سیاہ مرچ اور غلام کے نہین لیا جاتا اول شے کا محصول ایک ڈالر فی صد کا ٹان ہے اور دوسری کا ایک ڈالر فی نفر اور یہ محصول سلطان بسار مقام کامپونگ بسار کی طرف سے ہے اور اب وہان کے رئیسون کی تجویز ہے کہ یہ محصول تبدیل کیا جاے اور کچھ زیادہ محصول درآمد اشیاء تجارت پر جو دریا کے نیچے کی طرف جاتے ہین رئیسان کامپونگ اور دوریان اور کالیمبر لیا چاہتے ہین تجویز جدید بعد ازین تحریر ہوگی —

مقام باتابرا جیسا سابق مذکور ہو چکا ہے لنگرگاہ بری محاصل سے ہے یعنی اس لنگرگاہ مین محصول نہین لیا جاتا —

دستخط جان اندرسین
اجنٹ گورنمنٹ

ہفتم

یہ کہ سلطان اور رئیس دزدان بحری پر مراعات نکرینگے اور نہ اونکو علاقہ سیاک مین اور اوسکے متعلقات مین رہنے دینگے بلکہ اونکو نکال دینگے تاکہ تجارت سیاک اور پیلو پنانگ کی ترقی کرے۔

ہشتم

یہ کہ اگر سلطان یا اوسکے ملک پر کچھ خرابی عائد ہوگی تو وہ فوراً اوسکی اطلاع گورنر پیلو پنانگ کو کرکر درخواست امداد و صلاح کی کریگا اس مضمون کا عہدنامہ سلطان سیاک اور اوسکے رئیسون نے گورنر پنانگ کے پاس بھیجا المرقوم ۱۲ رجب ۱۲۳۸ مطابق ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۱۱

ترجمہ نقشہ محصول درامد و برامد مقام سیاک جو سلطان اور اوسکے رئیسون نے اجنٹ گورنر پیلو پنانگ کو دیا۔

تاریخ ۱۱ ماہ رجب ۱۲۳۸ روز دوشنبہ

چھاپ
سلطان سیاک

چونکہ مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پیلو پنانگ سیاک مین آئے اور سلطان سے طلب ایک نقشے کی کی جسمین تعداد محصول جو اشیاء تجارت پر مقام سیاک لیا جاتا ہو درج ہو اسواسطے سلطان نقشہ ذیل محصول درامد و برامد مقرر کرکے اونکو دیتے ہین۔

جو سابق کرنیل فارکیوہار اجنٹ گورنر پلوپنانگ کو دیا گیا تھا اور ماورا اوسکے سلطان مین اسنے پانچون رئیسان مذکورۂ بالا عہدنامہ ذیل تیار کرکے گورنر پلوپنانگ کے پاس اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دوستی باہمی کو اور ترقی اور استحکام ہو اور کسیطرح کا اختلاف فیمابین سیاک اور پلوپنانگ کے ہرگز ہرگز نہو—

اول

یہ کہ سلطان اور پانچون رئیس ڈچ یا کسی اور قوم کو جگہ آباد ہونے کو نہ دینگے اور نہ اونکو اجازت دینگے کہ اپنی جھنڈیان قائم کرین یا سیاک مین یا کسی اور مقام مین بغیر حکم سلطان کے آکر آباد ہوون—

دوم

یہ کہ سلطان اور رئیسان سدراہ کسی جہاز یا تجار کے درباب جانی پنانگ کے نہونگے اور نہ اونکو اس قسم کا حکم دینگے کہ سوائے ملاکا کے اور کہین تجارت نکرین بلکہ اونکو اختیار حاصل رہیگا جہان چاہین جائین اور پنانگ مین بھی مثل سابق جایا کرین—

سوم

یہ کہ رئیسان علاقۂ سیاک کی نسبت بھی کچھ ممانعت نہوگی اور اونکو کل اختیار رہے گا کہ کوئی شرط یا عہد پنانگ کے ساتھ کرین اور سلطان اوسکی تبدیلی یا ترمیم نکریگا اور داتو اور رئیسان کو اختیار ہوگا کہ وہ جسطرح چاہین پنانگ سے تجارت کرین—

چہارم

یہ کہ تمام تجار جو پنانگ سے سیاک مین آئینگے اونکی بنسبت کچھ روک ٹوک مقام سیاک مین نہوگی بلکہ اونکو اختیار رہے گا کہ جہان چاہین خرید و فروخت کرین—

پنجم

یہ کہ اگر کشتی یا جہاز کسی قسم کا تجاران کا ہوگا اور سیاک مین آئے گا اگر اوسپر کچھ صدمہ دریا مین یا یہان آکر پڑے گا تو سلطان اور رئیس اوسکی مدد حتی الامکان کرینگے کہ وہ واپس پنانگ کو جاسکے—

ششم

یہ کہ محصول جو اجناس پر بروقت مداخلت پنانگ سے یا مخارجت سیاک سے لیا جائے گا اوسکی تفصیل جداگانہ مسٹر جان اندرسن کو دی گئی ہے اور اوسمین اختلاف یا تبدیلی نہوگی—

باہمی اور نیز بغرض آزادی تجارت و جہازرانی درمیان رعایاے ہر دو فریق قرار پایا ہے اور جسمین نفع ہر دو فریق متصور ہے ہمیشہ قائم اور جاری رہے گا —

بنظر صداقت و اطمینان فریقین ہم اسپر اپنی اپنی مہر اور دستخط بمقام بکٹ باٹو واقع علاقہ سیاک بتاریخ ۱۱ ماہ اگست ۱۸۱۸ء مطابق ۲۷ ماہ شوال ۱۲۳۳ھ کرتے ہین —

چھاپ سلطان سیاک

مہر

دستخط ڈبلیو فارکیوہار میجر انجنیر
رزیڈنٹ ملاکا
و کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی　　　نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالونڈر
رزیڈنٹ کونسل
جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۱

ترجمہ اقرارنامہ جو سلطان سیاک نے مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پیلو پنانگ کو دیا

چھاپ سلطان سیاک

چٹھی ہونربل ولیم ایڈورڈ فلیس گورنر پیلو پنانگ مصحوب مسٹر جان اندرسن اجنٹ کے سلطان حاکم سیاک کے پاس پہونچی اور جو اسمین درباب خوشنودی گورنر پیلو پنانگ اور بہبودی اور ترقی تجارت فیما بین سیاک اور پیلو پنانگ کے درج ہے اوس سے سلطان بہت خوش ہوا اس نظر سے کہ اس وسیلہ سے سیاک اور اوسکے متعلقات آباد ہو جاینگے اور ہمیشہ آمدورفت دوستانہ و مفید عام پنانگ سے جاری رہے گی اسلیے سلطان مع اپنے رئیسان مفصلۂ ذیل یعنی تونکو پنگلیمان اور داتو سری پکابا راجہ اور داتو سری اجی وانگسا اور داتو مہاراجہ لیلا موڈا اور توان امام اوس عہدنامے کو منظور کرتے ہین

مع متعلقات

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان سیاک سری اندرپورا جاری ہے وہ دوامی اور مدامی ہوگی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہوگا یا کسی اور شخص کا جو بحفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہوگا اوسکی نسبت وہی رعایت اور استحقاق تمام لنگرگاہان اور علاقہ سلطان سیاک اور اندرپورا مین مرعی رہے گی جو کسی دوست کے ساتھ اب تک ہوتی ہے یا آئندہ ہوگی۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے سلطان سیاک اور سری اندرپورا کا ہوگا اوسکی نسبت ویسی ہی رعایت اور استحقاق لنگرگاہ قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مرعی رہیگی۔

شرط چہارم

سلطان سیاک اور سری اندرپورا کوئی عہدنامہ مسترد یا منسوخ کرے جو کسی قوم کے ساتھ یا گروہ اشخاص کے ساتھ سابق ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا ہرج یا نقصان تجارت رعایاے انگریزی کا متصور ہوگا بلکہ سواے اسکے اونپر کسیطرح کا محصول جو دوسرے کسی علاقے کی رعایا سے نہین لیا جاتا نہ لگایا جائیگا۔

شرط پنجم

سلطان سیاک سری اندرپورا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے مستاجری کسی شے پیداوار علاقہ کی کسی دوسرے شخص کو خواہ یورپ یا امریکا یا اس علاقے کا باشندہ ہو نہ دینگے

شرط ششم

یہ بتصریح بیان ہو چکا ہے کہ یہ عہدنامہ جو حسب منشاء شرائط بالا محض واسطے ترقی صلح و دوستی

یہ کہ مین کسی گورنمنٹ ڈچ وغیرہ سے جداگانہ عہدوپیمان نکرونگا میرا ارادہ اور میری غرض یہ ہے کہ مثل سابق تجارت پنانگ کے ساتھ رہے۔

دوم

یہ کہ ہر ایک تجار پنانگ کا ہر طرح کی مدد ہمسے پائیگا اونکو کچہ دقت عائد نہوگی اور اسباب تجارت آمدورفت لانگ کاٹ اور پنانگ سے بلامزاحمت ہوگی۔

سوم

یہ کہ محصول لانگ کاٹ مین حسب تفصیل ذیل ہے یعنی سیاہ مرچ دو دو فیصدگانٹا نگ پر دو ڈالر اور فیصد گٹہہ پیچہ سیہ بیچاس فلوس یا لنصف ڈالر فی صد بار نمک پانچ چار ڈالر فی کوین برنج آٹھہ ڈالر فی کوین اسکے سوا ان اشیا پر نلیا جائیگا اور سوای اسکے اور کسی شے پر محصول نہوگا پارچہ ولایتی پر اور افیون وغیرہ پر کچہ محصول نہوگا جسکی خوشی ہو لاکر لانگ کاٹ مین فروخت کرے اور میری خواہش یہ ہے کہ اونکی ضرورت زیادہ ہو۔

چہارم

یہ کہ مین کوشش کرکے رواج داد و ستد ڈالر اور روپیہ کے جاری کرونگا تاکہ تجارت مین سہولت ہو مگر یہ ابھی منظور نہین ہوا ہے۔

المرقوم ۴ جمادی الآخر ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۶ فروری ۱۸۲۳ عیسوی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۹

عہدنامہ درباب تجارت فیمابین معزز انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و پادیوکا سری سلطان عبدالجلیل جلیل الدین جنب سلطان عبدالجلیل سیف الدین حاکم سیاک وسری اندرپورا مع متعلقات منعقدہ میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باعتبار اختیارات عطیہ معزز جان الکزنڈر بانرمن گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس

درباب خواہش گورنر پنانگ کے ڈالرس خرد کا رواج دلی اور اوسکے متعلقات مین جاری کیا جاوے ہمنے قرار دیا کہ اونکا رواج آیندہ سے ہوگا اور ہم جانتے ہین کہ مستر جان اندرسین گورنر صاحب کو اسکی اطلاع دینگے جب وہ واپس پنانگ کو جائین اور وہان کے تجاران کو بھی آگہی اس امر کی ہو تاکہ وہ اپنے ہمراہ ڈالرس خرد مقامات ڈلی اور بولو چینیا مین واسطے خرید سیاہ مرچ کے لایا کرین یا وہانسے یہی سکہ بھیجا کرین کیونکہ رواج اس سکہ کا یہان مقرر اور جاری ہو گیا ہے —

المرقوم ۷ - جمادی الآخر ۱۲۳۸ ہجری روز دوشنبہ مطابق ۱۹ - ماہ فروری ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

ریذیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۸

لانگ کاٹ

ترجمہ اقرارنامہ راجہ لانگ کاٹ

چھاپ
تجزنان مودا
راجہ لانگ کاٹ

برطبق مضمون چھٹی ہمارے دوست گورنر پنانگ کے جو اونکے اجنٹ مستر جان اندرسن صاحب پاس لائے ہمنے مضمون کو خوب سمجھا اور گفتگو درباب تجارت لانگ کاٹ کے مستر اندرسن سے بمیان آئی چونکہ خواہش ہماری دلی یہ ہے کہ گورنر پنانگ کے ساتھ رسم اتحاد ترقی پر ہو اور یہ کہ تجاران مقام مذکور کو ترغیب ہمارے لانگ کاٹ مین آنے کی ہو ہم گورنر پنانگ کے پاس بیلو ذیل اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دو

میری مرضی یہ ہو کہ حسب سابق مین تجارت پلوپنانگ سے کیا کرون۔

دوم

یہ کہ کوئی اور محصول سوای اوسکے جسکی فرد اجنٹ سابق گورنر پلوپنانگ سے کیا کرون نہ لیا جائیگا۔

سوم

یہ کہ تجارت ہر قسم پلوپنانگ کو اجازت کلی ہے کہ جو چیز چاہین یہان لائین اور جہان چاہین میرے علاقے مین بلا مزاحمت خرید و فروخت کرین اور بوقت ضرورت مین اونکی مدد بھی کیا کرونگا تاکہ تجارت یہانکی ترقی پذیر ہو اور تجاران بکثرت مقام ڈلی مین جمع ہون۔

چہارم

یہ کہ مین رواج سکہ ڈالرس خرد کا اس ملک مین دونگا۔

المرقوم ۷ ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۹ ماہ فروری ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۷

ترجمہ اقرارنامہ درباب اجرای سکہ بمقام ڈلی و علاقجات اوسکا



دستخط راجہ سبایا لنکا

ہم توانکو سلطان پنگلیما جو حکمران اوپر علاقہ ڈلی کے ہین برادر کلان باتاراجہ سبایا لنکا یہ اقرارنامہ مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پلوپنانگ کو دستے ہین۔

فرد اسباب مذکورہ عہدنامہ ہذا جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی سری سلطان علاء الدین جوہر
عالم شاہ کو بموجب شرط ہشتم کے دینگے

تفصیل اسلحہ سامان جنگ

بارود	توپ چھپی برنجی	گولہ موافق توپ مذکور	گولہ گراب موافق توپ مذکور
معہ کوپہ	معہ ضرب	انبار	انبار
بندوق	گولی بندوق	پتھری بندوق	
انبار نال	گوپہ	پتھر	

تفصیل نقدی

پچاس ہزار ڈالرس

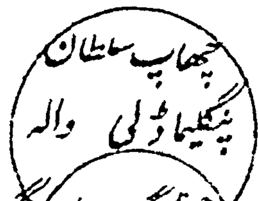
دستخط ٹی ایس ریفل

دستخط جان ہانگٹن کوس

المرقوم مقام پیدیر تاریخ ۲۲ اپریل سنہ ۱۸۱۹ء

نمبر ۱۰۶

ترجمہ اقرارنامہ سلطان پنگلیما ڈلی والہ



ابجواسطے چھٹی گورنر پلوپینانگ جو مسٹر اندرسین یہان لائے ہین تانکو سلطان پنگلیما جو حکمرانی
ڈلی اور اوسکی متعلقات لانگ کاٹ اور بواو جینا اور پیرچپ اور دیگر مقامات پر کرتا ہی بجواب اوس
ڈلی چاہتا ہون کہ پلوپینانگ سے تجارت بہتر ہو اور گورنر مقام مذکور سے دوستی اور اتحاد پیدا ہو
لہذا یہ شرائط گورنر پلوپینانگ سے کرتا ہون —

اول

یہ کہ اگر فوج یا کوئی اور حکومت والے ڈلی پر یا کسی اور مقام میرے علاقے مین آباد ہونے کی درخواست
دینگے مین اوسے منظور نہین کرونگا اور نہ مین اونسے کوئی قطعی عہد بابت تجارت کے کرونگا

نکرے گا۔

شرط ہفتم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جس رعایاے انگریزی کی نسبت اجنٹ مقیم کوئی عذر بیان کریگا اوسکو وہ اپنے علاقے مین رہنے نہ دیگا۔

شرط ہشتم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان کو فوراً اوسقدر اسلحہ اور سامان جنگ دینگے جسقدر فرد منسلکۂ عہدنامہ ہذا مین درج ہے اور یہ بھی گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسقدر روپیہ فرد مذکور مین درج ہے بطور قرض دینگے سلطان اوسکو بتدریج ادا کردیگا۔

شرط نہم

یہ عہدنامہ جو مشتمل اوپر نو شرائط کے ہے آج کے دن قرار پایا اور آجکی تاریخ سے چھ مہینے کے عرصے مین اوسکی تصدیق گورنر جنرل کے پاس سے بھی وصول ہوجائے گی مگر واضح ہو کہ شرائط مندرجہ کی پابندی اور تعمیل بلا انتظار تصدیق مذکور عمل مین آئیگی۔

المرقوم مقام سری دیول متصل پدر واقع ملک آچین بتاریخ ۲۲ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء مطابق ۲۶ جمادی الآخر ۱۲۳۴ ہجری

مہر سلطان آچین

مہر — دستخط ٹی ایس ریفل

مہر — دستخط جان مانکٹن کومبس

مہر کونسل گورنر جنرل — دستخط ہیسٹنگس

دستخط جیمس سٹوارٹ

دستخط جی آدم

دستخط ای گینورو

گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۳ ماہ اپریل ۱۸۲۰ء تصدیق اسکی فرمائی

دستخط سی ٹی مٹکلف سکرٹری

واپس جاوے اور وعدہ کرے کہ وہ دعوی سلطنت آچین ترک کریگا۔

شرط سوم

سلطان گورنمنٹ انگریزی کو اجازت دیتا ہے کہ جہان چاہین بلا مزاحمت تمام لنگرگاہان علاقہ مین تجارت کرین اور جو محصول تجارت کی اشیا پر لیا جائیگا وہ مقرر ہو جائیگا اور اون سوداگرون سے لیا جائیگا جو سکونت رکھتے ہونگے اور سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ متاجری اشیاء پیداوار علاقہ کی اجازت کسی شخص کو نہ دیگا۔

شرط چہارم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جب کبھی مرضی گورنمنٹ انگریزی کی ہوگی تو وہ جس معتبر اجنٹ کو بھیجینگے اوسکی وہ مدارات اور حفاظت مع اوسکے ہمراہیون کے کریگا اور اوسکو اجازت ہوگی کہ دربار سلطان مین واسطے اجراے ہنور بل کمپنی رہا کرے۔

شرط پنجم

بنظر نقصان تجارت انگریزی جو بہ نسبت ترک تجارت اون مقامات علاقہ سلطان سے ہوگا جو فی الحال زیر حکم اوسکے ہین سلطان اقرار کرتا ہے اور استرضا اپنی ظاہر کرتا ہے کہ جہازہاے انگریزی آمد و رفت تجارت کے واسطے لنگرگاہان آچین اور حلو سمائی مین حسب دستور قدیم کیا کرین جب تک کہ مسدودی ان لنگرگاہون کی کسی انمین سے لنگرگاہ ہوگی باسترضاے گورنمنٹ انگریزی یا حاکم مقیم مقام نہو فریقین معاہدے پر روشن ہو کہ کسیطرح کے اسلحہ جنگی یا سامان جنگی رعایاے سرکش سلطان کے ہاتھ فروخت نہونگے اور اگر کوئی ایسا کریگا تو اوسکا جہاز مع اسباب محمولہ کے ضبط ہوگا۔

شرط ششم

سری سلطان علاء الدین جوہر عالم شاہ اقرار کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے کہ وہ رعایاے اور سلطنت یورپ کو اور رعایاے امریکا کو اپنے علاقے مین سکونت دوامی اختیار کرنے سے ممانعت کریگا اور وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ دوستی یا صلح کسی حکومت یا شاہ یا ذی اختیار کے ساتھ بغیر اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے

موجود ہین مگر بعد از عہدنامۂ ڈچ جو ۱۸۲۴ع مین ہوا تھا واسطے عہد و پیمان جزیرۂ سماترا سے موقوف ہوگیا۔

نمبر ۱۰۵

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور آچین کے جو ہونربل مسٹر طامس اسٹیمفورڈ ریفل نایٹ اور کپتان جان مونکٹن کومبس اجنٹ گورنر جنرل سے بنام اور منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکوِیس اوف ہسٹینگ نایٹ اوف ڈمی موسٹ نوبل اورڈر اوف دی گارٹر شاہ انگلستان خاموسٹ نوبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہجات انگریزی واقع ہندوستان کے ایک فریق اور سری سلطان علاءالدین جوہر عالم شاہ راجہ آچین منجانب ذات خاص و ورثا و جانشین فریق ثانی ۔

بلحاظ صلح و دوستی و اتفاق جو مدت دراز سے بلاتفاوت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجۂ مذکور کے بزرگون کے ساتھ جو راجگان آچین تھے جاری ہے اور بنظر اسکے کہ اونکی دوستی سے نتیجہ فائدہ مند اور بہتر واسطے علاقہجات اور رعایاے فریقین پیدا ہو شرائط مندرجۂ ذیل تجویز اور منظور ہوئین۔

شرط اول

فیمابین سلطنت اور رعایاے ہر دو فریق معاہدۂ صلح اور دوستی اور اتفاق ہمیشہ رہیگا اور کوئی فریق دشمن فریق ثانی کو مدد یا رعایت نہ دیگا۔

شرط دوم

حسب درخواست سلطان ممدوح گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سیف العالم کو کہینگے اور کوشش اسمین کرینگے کہ وہ سلطان ممدوح کے علاقے سے چلا جاے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسکو اور اوسکے خاندان کو جہان تک اونکے اختیار ہوگا مانعت کرینگے کہ وہ رخنہ حکومت سلطان مین کسی امر سے نڈالین اور سلطان وعدہ کرتا ہے کہ جو پنشن یا سالانہ گورنمنٹ انگریزی اوسکے واسطے مناسب تصور فرماکر تجویز کرین وہ سوپریم گورنمنٹ انگریزی کو دیا کریگا درصورتیکہ تین مہینے کے عرصے مین اس تاریخ سے سیف العالم یا باپ کو

سماترا

جزیرہ سماترا منقسم بہت علاقجات خرد کے ہے مگر کلان اوسمین کے علاقہ آچین اور ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک ہین —

ہماری تحریرات پولٹیکل آچین سے عرصہ دراز سے یعنی ۱۶۰۲ء مین شروع ہوئی تھی اور اکثر ارادہ جو درباب بنانے کارخانہ کے آچین مین ہوا وہ درست نہ بیٹھا —

۱۸۱۵ء مین ایک سرکشی پیدا ہوئی جس سے جوہر شاہ کہ اوباش اور بد وضع تھا بادشاہت سے برخاست کیا گیا اور اوسکی عوض سیف العالم شاہ جو لڑکا ایک سوداگر دولتمند کا تھا اور رشتہ خاندان شاہی سے رکھتا تھا تخت نشین ہوا بعد از مصالحہ و تدابیر عرصہ دراز کے راجہ معزول بوساطت سر سٹیمفورڈ ریفل کے دوبارہ تخت نشین ہوا اور اوس سے عہدنامہ نمبر ۱۰۵ قرار پایا —

جو تحریر دفتر یعنی اوفشل اوس عہدنامے کے ساتھ ہمردیف ہے جو ورچ کے ساتھ ۱۸۲۴ء مین قرار پایا تھا اوسکا منشا یہ تھا کہ عہدنامہ آچین ترمیم ہوکر صرف ایسی تجویز کیجاے کہ جس سے انگریزی جہاز اور رعایای انگریزی کی مدارات لنگرگاہ آچین مین اچھی طرح ہوا کرے مگر چونکہ ہمارا سروکار آچین سے صرف براے نام تھا اور عہدنامہ ۱۸۱۹ء حکم تقویم پارینہ کا رکھتا تھا اور آمد و رفت لنگرگاہان آچین مین بلا مزاحمت ہوتی تھی لہذا کچہ ضرورت اسکی معلوم نہین ہوتی تھی کہ انتظام حسب قاعدہ کیا جاے —

بباعث اسکے کہ اکثر واردات سنگین انگریزی جہازون پر جو تجارت باشندگان سے کنارہ آچین پر کرتے تھے ہوا کرتی تھین لہذا ۱۸۳۱ء مین کپتان چید صاحب فوج شاہی کو حکم ہوا تھا کہ آچین جاکر دادرسی چاہے ۱۸۴۲ء مین ایک فوج انگریزی بسرکردگی کپتان ہونربل جی الیف ہیسٹنگس اوسی غرض سے پھر آچین کو بھیجا گیا اس مرتبہ باشندگان کو لالا ور باتوا ور مردو کو جو شریک واردات تھے جنکا استغاثہ کرنے صاحب موصوف گئے تھے خوب سزا دی گئی راجہ نے کچہ خلاف ورزی ظاہر نہین کی بلکہ بخلاف اسکے اوسنے اول کوشش کی ہے کہ اصل مجرمان حوالہ حکام انگریزی کیے جائین —

علاقجات ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک سے عہدنامجات نمبری ۱۰۶ سے ۱۱۱ تک موجود ہین

عدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ وہ اوس علاقہ کا سانگ کو جدا کیا چاہینگے تو کسی شخص کو اول
لیے بلکہ اول اوسکی درخواست اول ایسٹ انڈیا کمپنی کو کیجائیگی اور بعدازان واتو تمنگونگ یا
ہیم سری مہاراجہ یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو اور اوسی قدر کی درخواست دیجائیگی جب تدر
دوسرے شخص سے طلب کرین اور دوسرا اوسپر رضامندی اپنی بیان کرے ۔

پنجم

یہ کہ رعایا ہر دو فریق معاہدہ کو اجازت ہوگی کہ دونون علاقون مین جہان چاہین آمد و
رفت کرین مگر درصورتیکہ کوئی جرم کسی سے سرزد ہوگا تو جہان سرزد ہوگا اوس مقام کے قواعد
اور ضوابط کی پابندی اوسکو کرنی ہوگی اور فریقین اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے ورثا
اور جانشینون کیطرف سے قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی اونمین کا کوئی امر ایسا نہین کرے گا
جس سے حیلۃً یا صریحۃً ترقی فساد علاقہ فریق ثانی مین ہو بلکہ ہر ایک بصدق دلی اور ایمانداری مطابق
ان شرائط کے جو اونمین مقرر ہوے ہین کاربند ہونگے اور لحاظ اوسکا ہمیشہ رکھینگے ۔

ششم

یہ کہ ہر دو فریق معاہدان اب اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی امر اختلاف رای یا ناموافقت کا فیما بین
اونکے بہ نسبت مراتب مندرجہ شرائط چہارم و پنجم کے پیدا ہوگا تو وہ اوس امر کو واسطے تصفیہ کے
سپرد گورنمنٹ انگریزی ہندستان کرینگے جنکی رضامندی اور اقبال سے معاہدین نے یہہ
عہدنامہ کیا ہے ۔

ہفتم

یہ کہ جو شرائط اسمین مندرج ہین وہ باعث ترمیم یا تبدیل منشار عہدنامہ دوم ماہ اگست ۱۸۲۴ع
جو فیما بین ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ مرحوم جوہور کے قرار پایا ہے متصور نہونگے

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ع

روبرو منظور ہوا
گواہ منظوری

مہر تمنگونگ

دستخط ڈبلیو جی تبروٹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس و سنگاپور و ملاکا

مہر سلطان

دستخط ای ایچ چیچ راریدنٹ کونسل

ناااتفاقی و اختلاف جو سابق فیما بین اونکے درباب دعوی و بادشاہی جوہور کے تھا موقوف و رخیتم ہو جاوے اور صلح و دوستی قائم ہو کر جاری رہے اور کلیۃً واسطے استحاد باہم آیندہ اور ہمیشہ قائم ہو

اول

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے اب تمام علاقہ جوہور واقع میلی پنشولا مع اوسکے متعلقات کے باستثنا ر علاقہ کاسانگ جسکا ذکر بعد ازین ہوگا اور تمام حکومت اور ملکیت علاقہ مذکور کی داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو اور اوسکے ورثا اور جانشینون کو حوالہ کرتے ہین۔

دوم

یہ کہ بلحاظ سپردگی مذکورہ شرط بالا کے داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد طے ہونے اس عہدنامے کے وہ فورا سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین شاہ کو پانچ ہزار دالرس دینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ یعنی داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین شروع یکم ماہ جنوری ۱۸۵۵ء سے سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو پانچ سو دالرس ماہواری دیا کرینگے۔

سوم

یہ کہ داتو تمنگونگ داینگ سری مہاراجہ تمام دعوی اپنا علاقہ کاسانگ کا جو درمیان دریاے کاسانگ اور دریاے میوار کے واقع ہے ترک کرتے ہین اور جس علاقے کی سرحد شمالی پر دریاے کاسانگ مذکور اور سرحد جنوبی پر دریاے موار واقع ہے اور جو سابق جزو ملک جوہور تھا اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشین وہی حکومت اور ملکیت علاقہ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے رکھینگے۔

چہارم

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے

اون ملازمین وغیرہ کے قرار پایا ہے جو خاص اون علاقون مین رہتے ہونگے جن پر حکومت اونکی قائم اور جاری ہے اور جنکے نام شروع ملازمی مین اس صراحت کے ساتھہ ایک کتاب مین درج ہونگے جسکی نقل اس غرض سے حاکم مقام جو کوئی ہوگا وہی پاس اپنے رکھیگا۔

شرط چہاردہم

یہ شرط باہم ہوکر منظور ہوئی کہ شرائط تمام سابق عہدنامجات اور اقرارنامجات کے جو فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ جوہور کے ہوے ہون اس عہدنامہ سے سب مسترد اور منسوخ تصور کیے جائین اور اس سے اب ہم ہمیشہ کے واسطے منسوخ اور اونکو مسترد کرتے ہین باستثناءٔ ایسے شرائط سابق کے جنکی روسے کوئی استحقاق یا ملکیت آبادی و قبضہ جزیرۂ سنگاپور مع متعلقات ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا ہو۔

المرقوم مقام سنگاپور بتاریخ و سنہ مذکورہ بالا

(مہر) دستخط سلطان حسین محمد شاہ (مہر رزیڈنسی)

دستخط ٹی کریفورڈ

(مہر) داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ

دستخط امہرسٹ صاحب گورنر جنرل (مہر مربع گورنر جنرل)

دستخط ایڈ وڈ بیگٹ

دستخط ایف فندال

مقدمۂ ایسٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر ۱۸۲۴ع

دستخط جارج سونٹن
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۰۴

عہدنامۂ دوستی و اتفاق فیمابین سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ دائینگ ابراہیم بن عبدالرحمن سری مہاراجہ جو دونون خواہشمند اس امر کے ہین کہ

ورثا یا جانشینون کے نکرینگے —

شرط نہم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان حسین محمد شاہ یا داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ حسب بیان مندرجہ شرط ششم جزیرہ سنگاپور سے جائین اور اپنے علاقہ مین اونکو تکلیف ہو تو وہ اونکو جائے آسایش و حفاظت سنگاپور یا جزیرہ پرنس آف ویلس مین دینگے —

شرط دہم

فریقین معاہدین شرط کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ کوئی مجبور اس امر کا نہین دوسری گورنمنٹ کے باطنی امور مین مداخلت کرے یا اوسپر فرض نہین کہ تکرار پولیٹکل جو اونکی علاقے مین واقع ہوا اوسمین دست اندازی کرین یا بخلاف دشمن اپنی فوج سے دوسرے کی مدد کرین یا

شرط یازدہم

فریقین معاہدین وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی کوشش حتی الامکان بابت انسداد دزدی بحری و بری آبنائے ملاکا و دیگر مقامات دریائی اسپنے اپنے علاقے مین عمل مین لائینگے تاکہ وہ اوسکو اپنی حکومت اور غرض سے شاہ اور داتو مذکورین متعلق متصور کرینگے —

شرط دوازدہم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے علاقے مین آزاد اور درست تجارت قائم رکھینگے اور تجارت قوم انگریزی کی اجازت تمام دینے لنگرگاہان اور بندرگاہان مین دینگے اور نرخ محصول اوسے اوسیقدر لیا جائیگا جسقدر اور اقوامان رعایتی سے لیا جاتا ہوگا —

شرط سیزدہم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب تک سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اگر کوئی اونکا ملازم اونکی نوکری چھوڑ دیگا اوسکو جزیرہ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین رہنے نہ دینگے مگر واضح ہو کہ یہ امر بنسبت

شرط پنجم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کے جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اور جب کبھی وہ جزیرہ مذکور مین آئینگے وہی تواضع اور تعظیم اور تکریم اور خاطرداری اونکی ہوگی جو لائق اونکی شان کے ہے —

شرط ششم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان اور تمنگونگ یا اونکے ورثا یا جانشین یہ چاہین کہ وہ بطور مددہی کسی اور مقام مین جو اونکے اپنے علاقے مین ہو جا کر سکونت کرین اور اس نیت سے سنگاپور سے روانہ ہون تو وہ سلطان حسین محمد شاہ یا اونکے ورثا یا جانشینونکو جو دیا جاے بیس ہزار دولرس اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو یا اونکے ورثا یا جانشینون کو پندرہ ہزار دولرس دینگے —

شرط ہفتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ بلحاظ اوس رقم کے جو شرط گذشتہ مین مندرج ہے اسکی روسے وعدہ کرتے ہین کہ وہ یا اونکے ورثا یا جانشین تمام اسباب غیر منقولہ خواہ زمین خواہ مکان خواہ باغ خواہ باغ انگور خواہ درخت جو کچھ اونکے قبضے مین جزیرہ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین ہوگا جب وہ وہانسے کسی اپنے علاقے اور مقام مین جا کر بدامی رہنے کا ارادہ کرینگے تو وہ سب جایداد ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یا اوسکے ورثا یا جانشین کو دیسے جائینگے مگر یہ باہم سمجھنا چاہیے کہ اس شرط کا منشا نسبت جایداد ملازمین کے جاری نہوگا مگر اوسی جایداد پر ہوگا جو خاص اونکی ملکی ہوگی —

شرط ہشتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے یا جب تک وہ اپنی تنخواہ ماہواری ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے وصول کرتے رہینگے اوسوقت تک وہ کسی دوسرے حکومت سے حسب منشا اس عہدنامہ کے اتفاق یا خط کتابت بغیر اطلاع اور مرضی ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے یا اوسکے

اور تمنگونگ جوہور جو فریق ثانی جو بتاریخ ۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۴ع مطابق ۶ ذیحجہ سنہ ۱۲۳۹ ہجری سے
سلطان جوہور سلطان حسین محمد شاہ اور تمنگونگ جوہور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کے اپنی طرف
سے اور جان کرافورڈ صاحب رزیڈنٹ انگریزی سنگاپور نے باختیار عطیہ رایٹ ہنوربل ولیم پٹ
لارڈ امہرسٹ گورنر جنرل فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قرار دیا

شرط اول

صلح اور دوستی اور اتحاد ہمیشہ فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ
جوہور اور اونکے ورثا اور جانشینون کے جاری رہیگا —

شرط دوم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ اسکی روسے کل حکومت
اور ملکیت جزیرہ سنگاپور کے واقع اسٹریٹ ملاکا کی مع اوسکے سمندر اور اسٹریٹ اور جزائر جو فاصلہ
دس میل قعر رقبہ کنارہ جزیرہ سنگاپور سے واقع ہین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اوسکے
ورثا اور جانشینون کو واسطے ہمیشہ کے دیتے ہین —

شرط سوم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اب وعدہ کرتے ہین بنظر سپردگی جزائر مذکورہ شرط گذشتہ
کے کہ وہ سلطان حسین محمد شاہ کو تینتیس ہزار دو سو دولرس اور تنخواہ ذاتی ایک ہزار تین سو
دولرس ماہواری تاحین حیات اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو چھبیس ہزار آٹھ سو
دولرس اور تنخواہ ذاتی دولرس ماہواری تاحین حیات دیا کرینگے —

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ اقرار کرتے ہین کہ اونھون نے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفاے
وعدہ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ تینتیس ہزار دو سو دولرس اور اونکی ذاتی تنخواہ یکماہ تعدادی
ایکہزار تین سو دولرس وصول پائی اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ بھی اقرار کرتے ہین
کہ اونھون نے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفاے وعدہ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ
چھبیس ہزار آٹھ سو دولرس اور اونکی تنخواہ ذاتی یکماہ تعدادی سات سو دولرس وصول پایے

شرط پنجم

ہر ایک کپتان یا رئیس قوم اور ہر ایک پنگھولوکمپانگ دیہہ کا بھی مقام رو بابسارا مین آیا کریگا اور جو جو مقدمات یا واردات اوسکی آبادی مین ہوا کرینگے اوسکی رپورٹ پیش کیا کریگا اور جو استغاثہ ہوگا وہ بھی واسطے ملاحظہ کونسل کے ہر دوشنبہ کو پیش ہوا کریگا۔

شرط ششم

درصورتیکہ رئیس قوم یا پنگھولوکمپانگ آبادی کا انصافاً اپنے ماتحت سے پیش نہ آئیگا تو اوس ماتحت کو اجازت ہے کہ خود حاضر ہوکر اپنا استغاثہ روبروے صاحب بمقام رو بالبسارا پیش کرے اور اوسکی رو سے اونکو اختیار تحقیقات اور فیصلہ کرنیکا دیا جاتا ہے

شرط ہفتم

کوئی محصول یا پرمٹ نہ لیا جائیگا اور نہ ستاجری اس آبادی مین دی جائیگی بلا مرضی سلطان اور تمنگونگ اور میجر ولیم فارکیوہار کے اور بغیر مرضی ان تینون کے کوئی امر نہو سکیگا۔

بطوری شرائط بالاہم جنکے دستخط نیچے کیے ہوئے ہین اپنی مہر اور دستخط مقام سنگاپور بتاریخ ۲ ماہ رمضان ۱۲۳۴ھ مطابق ۲۶ ماہ جون ۱۸۱۹ء کرتے ہین۔

مہر سلطان تمنگونگ

دستخط ٹی ایس رفیلس

دستخط ڈبلیو فارکیوہار

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو فارکیوہار

رزیڈنٹ سابق

نمبر ۱۰۳

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین جوزیبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان

باشندگان آبادی کے قبول کرتے ہین اور تمام مختلف اقوام کو علحدہ علحدہ مقام واسطے اونکے اور اونکے خاندان کے اور رئیسان گتیانگ کے سکونت کی تجویز کرینگے —

شرط اول

حدود زمین جو زیر حکم انگریزی رہے گی حسب ذیل ہونگے یعنی تانجونگ ملانگ جانب مغرب سے تانجونگ کیتانگ بجانب مشرق اور زمین کی جانب کارخانہ کے جہاز کیطرف ایک گولے کی زد تک زیر حکم انگریزی رہے گی جسقدر اشخاص ان حدود مین رہینگے اور سلطان اور تمنگونگ کے سرحد مین نہ رہینگے وہ سب زیر حکم رزیڈنٹ صاحب کے رہینگے اور جسقدر باغ اور باغچہ اب طیار ہوتے ہین یا آیندہ طیار ہونگے وہ باختیار تمنگونگ صدر امین تقرر کیے جاینگے مگر یہ بھی مفہوم اس سے ہے کہ وہ اسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کو کیا کریگا —

شرط دوم

اب ہدایت ہوتی ہے کہ تمام چین والے دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب دہان دریاے مذکور بنائین اور تمام میلے والے جو متعلق تمنگونگ وغیرہ کے ہین وہ بھی دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب شروع یعنی چشمہ دریاے مذکور قائم کرین —

شرط سوم

تمام مقدمات اس آبادی مین جو بدرخواست کونسل واقع ہونگے اوسمین اول گفتگو اور مشورہ تینون صاحبان مذکورہ بالا کا ہوگا اور جب اوسکا فیصلہ وہ تجویز کرینگے تو اوسکی اطلاع باشندگان کو خواہ باواز دہل خواہ بذریعہ اشتہار دیجائیگی —

شرط چہارم

ہر دو شہر کو بوقت نواخت دہ گھنٹہ اور قبل دوپہر سلطان اور تمنگونگ اور رزیڈنٹ صاحب بمقام روبابار اجمع ہوا کرینگے اور اگر دونون مذکورہ اول یعنی سلطان اور تمنگونگ کو فرصت وہان آنے کی نہوا کرے گی تو وہ اپنی اپنی طرف سے نائب وہان بھیجا کرینگے —

شرط ششم

تمام اشخاص جو تعلق کارخانجات انگریزی سے رکھتے ہین یا بعد ازین آکر اوسکی حفاظت مین رہینگے وہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی تصور کیے جاینگے۔

شرط ہفتم

طریق دادرسی باشندگان بعد ازین تجویز ہوکر فیمابین ہر دو فریق معاہدین قرار پائیگا کیونکہ یہ ضرور تاً منحصر اوپر قواعد اور رسم مختلف اقوام کے ہوگا جو متصل کارخانہ انگریزی کے آکر آباد ہونگے۔

شرط ہشتم

لنگرگاہ سنگاپور ماتحت حفاظت اور مطیع ضوابط گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا۔

شرط نہم

درباب محصول کے جو بعد ازین واسطے اجناس اور اشیاء تجارت کے اور کشتی اور جہاز کے لینا مناسب متصور ہوگا داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبد الرحمن مستحق اوسکے نصف پانے کا ہوگا جسقدر وصول کیا جائیگا۔

اخراجات لنگرگاہ مذکور اور صرف وصول محصول گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے۔

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۶ ماہ فروری ۱۸۱۹ء مطابق ۱۱ ماہ ربیع الاخر ۱۲۳۴ ہجری

دستخط ٹی ایس ریفل

اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل

بابت علاقجات رہیو وسنگاپور وجوہور

نمبر ۱۰۲

اصل عہدنامہ فیمابین مسٹر ٹیمورڈ ریفل اور سلطان حسین محمد شاہ بابت سکونت سنگاپور جو ماہ جون ۱۸۱۹ء قرار پایا تھا۔

خاص وعام کو معلوم ہوگا کہ ہم سلطان حسین محمد شاہ اور انکو تمنگونگ عبد الرحمن اور گورنر ریفل اور میجر ولیم فارکوہار کو جب اس عہدنامے کے شرائط اور ضوابط ذیل واسطے ہدایت

کہ جب تک سلطان مذکور متصل علاقہ انگریزی کے رہے گا اوسوقت تک کمپنی مذکور حفاظت اوسکی کرتی رہینگی اور یہ امر بخوبی تفہیم اور مفہوم سلطان مذکور ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جو یہ عہد کرتی ہین تو اس سے اوپر فرض نہین کہ وہ اوسکے اندرونی انتظام علاقہ مین مداخلت کرین یا اوسکی حکومت کا بیان اور قیام بذریعہ فوج کے کرین —

شرط سوم

داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات نے حسب منشا عہدنامہ تمہیدی مذکورہ بتاریخ ۳۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء قرار پایا تھا اجازت کلی ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے قائم کرنے کارخانہ یا کارخانجات سنگاپور اور دیگر مقامات ماتحت اوسکے دی ہے اور ہنوربل کمپنی مذکور نے معاوضہ مین اقرار کیا ہے کہ بالعوض اجازت مذکور کے وہ تین ہزار ڈولرس سالانہ اوسکو دینگے اور سلطان کو اپنے اتفاق اور حفاظت مین رکھینگے تو یہ عہدنامہ تمہیدی اسکی رو سے مستحکم اور مضبوط ہوا —

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی بیچ حفاظت اونکے کارخانجات کے جو اونکے علاقجات مین قائم ہین اور مقرر ہونگے بخلاف اونکے دشمنون کے جو اونپر حملہ آور ہونگے کیا کرینگے —

شرط پنجم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور اقرار اور وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ اور اونکے وارث اور جانشین اوسوقت تک کہ ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اپنے کارخانجات کسی اونکے علاقے کے مقام مین جاری رکھینگے اور اونکی مدد اور حفاظت کیا کرینگے وہ ہرگز کوئی عہدنامہ کسی دوسری قوم کے ساتھ نکرینگے اور نہ یہ امر روا رکھینگے اور نہ اوسمین اپنی استرضا ظاہر کرینگے کہ کوئی اور حکومت یورپ یا امریکا آکر اونکے علاقے مین مقیم ہو —

دستخط ولیم فارکیوہار
ریزیڈنٹ ملاکا
و کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی
نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جان اندرسین
مترجم زبان ملی ملازم گورنمنٹ

نمبر ۱۰۱

عہدنامہ دوستی و اتفاق منعقدہ فیمابین ہنوربل مسٹر طامس استیمفورڈ ریفل لفٹنٹ گورنر قلعہ مارلبورا مع متعلقات اجنٹ موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف ہیسٹنگ گورنر جنرل ہندوستان منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تامنگونگ سری مہاراجہ عبد الرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات فریق ثانی

شرط اول

شرائط تمہیدی عہدنامہ جو تاریخ ۳۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۹ع فیمابین ہنوربل استیمفورڈ ریفل منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبد الرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات منجانب ذات خود و سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کے ہوا تھا اب بموجب اس عہدنامے کے اوسکی منظوری التصدیق اور اوسکا استحکام سلطان محمد شاہ مذکور کرتے ہین —

شرط دوم

ماورای منشا جو باعث عہدنامہ تمہیدی مذکور کے محیلہ امین تھے اور بنظر معاوضہ اون فائدونکے جو اب مابعد ازین سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کو بتعمیل شرائط عہدنامہ ہذا ترک کرنے ہونگے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ شاہ ممدوح کو پانچ ہزار دولرس کے سالانہ ادا کیا کرینگے اوسوقت تک کہ جب تک کمپنی مذکور برعایت اس عہدنامے کے کارخانہ یا کارخانجات علاقہ موروثی سلطان مذکور کے قائم رکھینگے اور کمپنی مذکور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ

اور دیگر مقامات متعلقہ سری سلطان عبدالرحمن شاہ کے —

شرط سوم

کشتیان اور اسباب تجارت جو رعایاے سری سلطان عبدالرحمن شاہ کا ہوگا اوسکی نسبت بھی ویسے ہی فائدے اور رعایت اور حقوق لنگرگاہان قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مرعی رہینگے —

شرط چہارم

سری سلطان عبدالرحمن شاہ ممدوح کوئی عہدنامہ مسترد شدہ یا منسوخ شدہ کی تجدید نہین کرینگا جو اونسے سابق کسی قوم یا گروہ مردمان یا کسی خاص شخص کے ساتھہ کیا ہوا اور جس سے کسیقدر انسداد یا موقوفی تجارت رعایاے انگریزی متصور ہو سواے اسکے رعایاے انگریزی پر کوئی محصول یا ابواب جو کسی اور قوم کے لوگون سے نہین لیے جاتے ہین قائم نہونگے —

شرط پنجم

سری سلطان عبدالرحمن شاہ ممدوح یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے مستاجری کسی اشیاے تجارت کی جو پیداوار اوسکے ملک کی ہوگی کسی شخص ساکن یورپ یا امریکا یا باشندۂ ملک کو نہین دینگے —

شرط ششم

یہ صاف اور مشرح بیان کیا ہے کہ یہ عہدنامہ جو بموجب شرائط مذکورہ بالا کے قرار پایا ہے اس مراد سے ہوا ہے کہ صلح اور دوستی زیادہ ہو اور آزادی تجارت رعایاے طرفین کو نصیب ہو جسمین طرفین کا فائدہ متصور ہے تو یہ ہمیشہ کے واسطے منعقد ہوا ہے

یہ تصدیق صداقت اور اطمینان طرفین ہم اسپر اپنے اپنے دستخط اور مہر بمقام ریہو تاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۸۱۸ع مطابق ۱۶ ماہ شوال سنہ ۱۲۳۳ ہجری کرتے ہین —

چھاپ راجہ موڈا
یعنی ولیعہد ریہو

مہر میجر فارکیوھار

اول

...بق ایماندار سے عمل کریگا -

آج کی تاریخ سے ہم منجانب فریقین تمام تحریرات اور گفتگو کو جو درباب حدبندی ملاکا اور جو
ہور کے سابق ہوئی ہین منسوخ اور مسترد کرتے ہین

دو نقول اس عہدنامے کے تیار ہوے ہین اب ایک ملاکا مین اور دوسری جوہور
مین رہے گی۔

بنظر تصدیق عہدہ مذکورہ بالا کی مہر اور دستخط ہر ایک شخص کے اسپر لگائی گئی

المرقوم مقام ملاکا بتاریخ ١٥ ماہ جون ١٨٢٣ء مطابق ٢٧ ماہ محرم ١٢٣٩ھ

نمبر ١٠

عہدنامہ ساتھ جوہور کے

جو کرنیل فارکیوہار صاحب نے ساتھ عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور کے سنہ ١٨١٨ء مین کیا۔ ضمن
عہدنامہ امور تجارت فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالر
شاہ راجہ جوہور پاہانگ مع متعلقات کے منعقدہ منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی
بوساطت میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باختیارات مفوضہ ہنوربل جان الگزنڈر بانرمین صاحب
گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس مع متعلقات اور منجانب سلطان جوہور پاہانگ وغیرہ بوساطت جعف
راجہ موڈا مقام ریو باختیارات عطیہ سری سلطان عبدالرحمن شاہ

شرط اول

صلح اور دوستی جواب بخوشی طرفین فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری س
عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور پاہانگ وغیرہ کے جاری اور ساری ہے ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

کشتیاں اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا یا کسی شخص محفوظ ہنوربل ایسٹ
ہوگا اوسکی نسبت وہی فائدہ اور رعایت اور حقوق مرعی رکھے جاینگے جو کسی دوس
وغیرہ کی نسبت مرعی ہین اور آئندہ مرعی ہونگے بیچ لنگرگاہان علاقہ جوہور اور پاہانگ اور

+ نشانی سامیا کرہ

+ نشانی اندیکا

+ نشانی باندالیکا

+ نشانی سندیا

دستخط میٹہو پول لفٹنٹ

دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل

دستخط ٹی جی نیو بولڈ

متعلق ۲۳ مندراس سپاہ گان

دستخط جی بی وسترہوٹ

نمبر ۹۹

اقرارنامہ حدبندی ساتھہ جوہول کے بتاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۲ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹسن گورنران کونسل پلوپینانگ سنگاپورا اور ملاکا کے اور سیمول گارلنگ رزیڈینٹ کونسل ملاکا کی منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتو پنگہولو جوہول سمیاو پرکاسا اسوقت حدود فیمابین علاقجات ملاکا اور جوہول کے روبرو اینگ دی پرتوان موڈا رام بوئی کے یعنی شریف شعبان اور داتو پنگہولو للا مہاراجہ قرار دیکر طرفین حدود مفصلۂ ذیل کو منظور کرتے ہین —

نام حدود یہ ہین اول بکت پتوس سے سالمیا کروہ تک اور وہانسے لوبو پلانگ اور وہانسے لوبو بناون تک برابر کنارہ رہت دریاے بجانب ملاکا اور بجانب چپ کنارہ دریاے مذکور کے علاقہ جوہول کا واقع ہے یہ حدبندی فیمابین ملاکا اور جوہول کے ہے معنی رکان اور لوداگ اور کاڈاکا اور میاتھہ تمام ماتحت حکومت جوہول کے ہین —

ہمنے یہ مقرر کین اور منظور کین جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین عہد فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور جوہول کے منسوخ یا تبدیل نہوگا جیسا اوپر مذکور ہوا ہے —

اور سواے اسکے جو کوئی حاکم ملاکا اور جوہول کا بعدازین ہوگا وہ اسی کے مطابق

سواسطے مقرر کرنے سرحد فیمابین علاقجات ملاکا اور رام بوی کے تجویز ہوئے ہین سرحد مذکور تراضی طرفین مقرر ہوئی اور ذیل مین درج ہوتے ہین اول یہ کہ دریاے جنی کے دہانے سے بکت برنام تک اور وہان سے بکیت جلوتونگ پھر وہان سے بکیت پنوس تک اور وہان سے جگراٹ ماجنی تک وہان سے لبوتا لہان تک اور وہان سے روسون پرنجی تک اور وہان سے دیوون کیپر تک اور وہان سے بولون نخا تک اور وہان سے بکیت پنوس تک

مذکورہ بالا سرحد مابین رام بوی اور ملاکا کے ہین اور اونکو ہمنے بایمانداری تحقیق کیا ہے اور یہ فیمابین انگریزی کمپنی اور رام بوی کے تا قیام آفتاب و ماہتاب قائم رہینگے یہ ہرگز تبدیل نہون گے اور نہ یہ اقرارنامہ تبدیل ہوگا۔

آئندہ جو کوئی حاکم گورنمنٹ ملاکا کا ہوگا یا گورنمنٹ رام بوی کا ہوگا وہ اس اقرارنامے پر لحاظ رکھکر تعمیل اسکی کریگا۔

اور سواے ازین ہم ہردو فریق معاہدین تمام اقرارنامجات اور تحریرات جو سابق درباب حدبندی علاقجات ملاکا اور رام بوی کے ہوئے ہین منسوخ کرتے ہین۔

اس اقرارنامے کے دو پرت تیار ہوئے دونون کا ایک ہی مضمون اور تاریخ ہے ایک گورنمنٹ ملاکا کے پاس رہیگی اور دوسری پرت رام بوی کے پاس بنظر صداقت اقرارنامہ بالا کے ہردو فریق معاہدین نے اپنی مہر اور دستخط اسپر کردیے اور گواہان نے بھی دستخط کیے۔

عبد الواحد عبد الرحیم ساکن ملاکا نے بمقام نانگ موضع سنگی سولوت مین بتاریخ ۹۔ جنوری سنہ ۱۸۳۳ء مطابق ۱۹۔ ماہ شعبان سنہ ۱۲۴۸ کے تحریر کیا۔

مہر اینک دی پرتوان لیارا اور موڈا رام بوی کی ہوئی۔

مہر و پنگھولو کی بھی ہوئی

+ نشانی داتو کمپار

+ نشانی مارا بانگ

+ نشانی سانگسورا

+ نشانی بانگسا مالانگ

درج ہو گی تاکہ آئندہ اوسمین کچہ تبدیلی نہو اور اوسکا منشا صحیح معلوم ہو جب تک دنیا قائم ہے
یہ بھی درج ہوتا ہے کہ یہ شرائط بپایداری سرورہ فریقین تعمیل ہونگی

دستخط آر ابٹ سن
رزیڈنٹ سنگاپور جزیرۂ پرنس اوف ویلس اور ملاکا

گواہان دستخط
دستخط ڈبلیو ٹی لواس
اسسٹنٹ رزیڈنٹ
دستخط جی پی وشرہوت

مہر سلطان علی
بن سلطان احمد جلال
معظم شاہ اولاد احمد شاہ مرحوم
سنہ ۱۲۴۳

یہ مہر علی راجہ حاکم
رام بوی کی ہے
جاگسوراہ

سدیا راجہ
بن للا مہاراجہ عطیہ
بنداراہ سری مہاراجہ
سنہ ۱۲۱۶

مارانگ کپاہ مہاراجہ بنگھولو
للا مہاراجہ
سری مہاراجہ منگسابالانگ
منڈلاکا اندیہ کا

نمبر ۹۸

اقرارنامہ سرحد رام بوی — ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۲ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹ سن صاحب گورنران کونسل پلوپیناگ سنگاپور اور ملاکا اور سمیول گارلنگ صاحب رزیڈنٹ کونسل ملاکا منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ابنگ دی پرتوان لسار رام بوی کا راجہ علی اور انیگ دی پرتوان موڈا شریف شعبان بن ابراہیم القادری مع داتو نگہولو للا مہاراجہ اور سید ابراہیم اور دو قو ابحہ سکس رام بوی سے یعنی داتو کپار مہاراجہ اور داتو ماران بانگسا اور داتو ساگسورا اور دا لو منکا بلانگسا اور داتو سابا راجہ اور داتو اندیکا اور داتو منڈلیکا اور داتو سنڈ اسا راجہ جواب آجکی تاریخ

ششم

یہ کہ انگریزی سوداگر اپنے جہازہاے سوداگری بلیجاکر کسی مقام علاقہ رام بوئی مین جہان چاہین تجارت کر سکینگے اور گورنمنٹ رام بوئی ایسے تجار کی اعانت کرینگے کہ اوسکو دقت کسیطرح نہوا اور تجاران رام بوئی بھی اپنے جہازہاے سوداگری لیجاکر لنگرگاہان انگریزی مین جہان چاہینگے تجارت کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی اونکی حفاظت کریگی —

اگر کوئی ساکن رام بوئی چاہے کہ علاقہ انگریزی مین جاوے یا کوئی رعایاے انگریزی چاہے کہ علاقہ رام بوئی مین جاوے تو اونکو متابعت رسم و رواج ملک کی کرنی ہوگی اور اگر وہ لوگ ناواقف رسوم و رواج سے ہونگے تو حاکم مقام مذکور کا اوسکو آگہی اونسے دیگا ماورااسکے اگر کوئی ساکن رام بوئی کسی مقام علاقہ انگریزی مین جائیگا تو اوسکو متابعت حکم حاکم مقام مذکور کی کرنی ہوگی اور اسیطرح ساکن علاقہ انگریزی جو علاقہ رام بوئی مین جائیگا اوسکو تعمیل حکم حاکم کرنی ہوگی —

ہفتم

یہ کہ راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے وزدان بحری کو اپنے لنگرگاہون مین رہنے نہ دینگے بلکہ کوشش تمامتر بیچ حفاظت تجاران کے کرینگے اور اسطرح ان بدمعاشونکا قلع قمع کرینگے اور انگریز بھی اپنی طرف سے یہی وعدہ کرتے ہین —

ہشتم

یہ کہ اگر راجہ علی اور پنگھولو چارسکس کے کوئی فعل دشمن کا سنینگے تو وہ کوشش حتی الامکان ایسی کرینگے کہ وہ قوہ سے فعل مین نہ آوے اور اوسکی اطلاع بھی دینگے —

یہ آٹھون شرائط زبان ملیلی مین تحریر ہوئین اور آج کی تاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء مطابق حساب عربی کے ۱۷ ماہ شعبان ۱۲۴۷ کے تحریر ہوکر مقرر ہوئین اور دو نقول اسکی اوسی مضمون اور تاریخ کی طیار ہوکر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹ سن صاحب کے منجانب گورنمنٹ انگریزی اور راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کی اوس پر ہوئی —

ایک اور نقل اسکی طیار ہوکر واسطے منظوری رائٹ ہنربل گورنر جنرل کے بنگالہ کو بھیجی جائیگی اور جب وہ تصدیق ہوکر واپس آئیگی تو اوسکی اطلاع دیجائیگی اور ان دونون نقول پر تصدیق مذکور

رام بوئی کو اوسکی کیفیت سے اطلاع دینگے اور گورنمنٹ رام بوی تحقیقات اوسکی کرکے انصاف کو کام مین لائینگے اگر جرم بنسبت رعایاے رام بوی کے ثابت ہوگا تو مجرم کو سزا مطابق جرم کے ملے گی۔

اگر کسی مقام سرحدی متصلہ علاقہ انگریزی مین طیاری جنگ کی مثل اجتماع فوج کشتی وغیرہ ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی دریافت حال اجتماع مذکور کرینگے تو سرداران رام بوی وجہ اوسکی بیان کرینگے اور منجانب گورنمنٹ انگریزی بھی ایسا ہی وعدہ اطلاع دہی گورنمنٹ رام بوی سے کرتے ہین

چہارم

یہ کہ درباب سرحد کے جس سے تفریق علاقہ رام بوی اور علاقہ انگریزی کی ہوگی اگر انگریزونکو کوئی مقام سرحد بوضاحت معلوم نہوگا تو وہ ایک چٹھی رام بوئی کو تحریر کرکے اپنے آدمیون کے ہاتھ روانہ کرینگے اور رام بوی کی طرف سے بھی افسر چند اوسنکے ہمراہ ہوکر مقام مشکوک پر جاکر تصفیہ اوسکا بطریق دوستانہ کرینگے اور اگر گورنمنٹ رام بوی کو شبہہ درباب کسی سرحد اپنی کے ہوگا اور وہ چاہینگے کہ درست اور صحیح سرحد اونکو معلوم ہو تو وہ بھی ایسا ہی کرینگے اور اپنے آدمی افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجینگے اور وہ بھی اوسیطرح اوسنکے ہمراہ جاکر تصفیہ دوستانہ مقام مشتبہ کا کرینگے۔

پنجم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ رام بوی مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گزین ہوگا تو رام بوی والے مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو وہان گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ انگریزی کو کرکے استدعا اوسکی واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ نہ دینگے۔

اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مفرور ہوکر علاقہ رام بوی مین پناہ گزین ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ رام بوی کو کرکے استدعا اوسکے واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ رام بوی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ نہ دینگے۔

آٹھہ سکس کے وعدہ کرتے ہین کہ اس ملک کا یعنی جو زیر حکم انگریزون کے ہے اور جو ماتحت میان
مذکور کے ہے بعد ازین انصاف کے ساتھ انتظام کیا جائیگا اور ہر ایک اپنی اپنی رسوم اور رواج کے
موافق حکمرانی کرینگے اور ایک دوسرے کے حق پر دست اندازی نکرینگے۔

گورنمنٹ انگریزی بموجب عہدنامہ حال کے تمام سابق کے عہود اور مواثیق کو جو فیما بین رام بوی
اور گورنمنٹ ڈچ کے اور گورنمنٹ حال انگریزی کے ہوئے ہین اونکو منسوخ اور مسترد کر کے یہ عہدنامہ
گورنمنٹ رام بوی کے ساتھ صرف قائم کرتے ہین اور دیگر گورنمنٹ کو اوس سے خارج تصور کرتی ہین

اول

یہ کہ منجانب گورنمنٹ انگریزی راجہ ملی اور پنگھولو حال آٹھہ سکس کے حاکم رام بوی اور اوسکے
متعلقات کے منظور ہوے۔

دوم

یہ کہ اس عہدنامہ کے موجب گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ رام بوی دوستی قائم کرتی ہین
جو ہمیشہ جاری رہے گی اور گورنمنٹ رام بوی ہرگز کوئی امر خلاف گورنمنٹ انگریزی کے نہین کریگی
اور گورنمنٹ انگریزی اپنی طرف سے اوسیطرح دوست گورنمنٹ رام بوئی کے رہینگے اور نہ حملہ
ایک دوسرے پر کرینگے اور نہ ایک دوسرے کے علاقے پر قبضہ کرینگے۔

گورنمنٹ رام بوئی کو اختیار ہوگا کہ اپنے علاقے مین حکمرانی بموجب اپنی رسوم اور رواج
کے کیا کرین۔

سوم

یہ کہ اگر کسی مقام ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے کسی رعایاے رام بوی کے نسبت بدوضعی
ظہور مین آئیگی تو گورنمنٹ رام بوی اوس مقام پر حملہ آور نہون گے بلکہ گورنمنٹ رام بوی اول
گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی کیفیت لکھین گے اور دادخواہی اوسکی کرینگے اگر تحقیقات مین ثبوت
جرم نسبت رعایاے انگریزی کے ہوگا تو اوسکو سزا بموجب قواعد انگریزی کے ملے گی اور اگر
ایسا امر نسبت رعایاے انگریزی کے کسی رعایاے گورنمنٹ رام بوئی سے ظہور مین آئیگا
تو گورنمنٹ انگریزی اپنے اختیار سے اوس مقام کو تخت و تاراج نکرینگے مگر اول گورنمنٹ

اور اگر کوئی رعایای انگریزی مین سے ملک رام بوئی مین جائے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کرے ۔

شرط ہفتم

راجہ علی اور پنگھولو اور ہپت سکس بنظر ترقی حفاظت تجارت اور جہاز رانی کے دزدان بحری کی حمایت نہین کرینگے بلکہ بخلاف اسکے وہ کوشش تمامتر درباب انسداد دزدی کے کرینگے اور مجرمان کو سزائے قرار واقعی دینگے تاکہ اورونکو عبرت ہو اور انگریز بھی ایسا ہی کرینگے ۔

شرط ہشتم

اگر اونکو دریافت ہو کہ کہین ارادہ دشمنی ہو رہا ہی تو وہ کوشش کرینگے کہ ارادہ دشمنون کا فسخ ہو جائے اور انگریزی سردار ملاکا کو فوراً اس امر کی اطلاع دینگے ۔

آٹھہ شرائط اس عہدنامے کی بزبان ملایان تحریر ہوئین اور بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ع ترتیب پاکر طی ہوئین اور دو نقول طیار ہوئین اور دونون پر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹسن صاحب کی منجانب انگریزی اور راجہ علی اور پنگھولو اور ہپت سکس منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے ہوئین اور ایک اور نقل اسکی طیار ہوکر واسطے تصدیق گورنر جنرل بہادر بنگالہ کے مرسل ہوگی اور جب تصدیق ہوکر وہ نقل واپس آئے گی تو دونون نقول باقیماندہ مین اوسقدر عبارت اور درج ہوگی تاکہ اوس سے ظاہر ہو کہ وہ عہدنامہ اوسوقت تک جاری رہے گا جب تک زمین و آسمان قائم ہین مگر اس عہدنامے کی اسیوقت سے بلا تامل طرفین تعمیل کرینگے ۔

اسکی تصدیق بعد ازین آگئی

نمبر ۹۷

عہدنامہ دوستی جو تا دور آفتاب و ماہتاب فیما بین حاکمان انگریزی ہند اور راجہ علی اور پنگھولو آٹھ ہپت سکس کے جو حکمران اوپر رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے ہین قائم اور مستحکم رہیگا ۔

منجانب انگریزان اسکے ہونربل رابرٹ ابٹسن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پلوپنانگ اور ملاکا اور اونکے متعلقات کے اور منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی اور پنگھولو

...کے ہمراہ کر کے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کرا دیگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ
...طے ہو جاے اور اگر رام بوئی والون کو شبہہ واقع ہو کہ کسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی
...ہے تو سردار رام بوئی ایک چھٹی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال کے صدر انگریزی کے
...پاس بھیجے اور یہ سردار اپنے آدمی اونکے ہمراہ کر کے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا
...کر دیگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ طے ہو جاے —

شرط پنجم

اگر کوئی رعایا رام بوئی فراری ہو کر کسی علاقہ سرحد انگریزی مین جا کر رہے تو رام بوئی والے کو
نہ چاہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی کرین یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑ کر سرحد
انگریزی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کر کے طلب اوسکی کرین پھر انگریزون کو اختیار ہے کہ
ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی فراری ہو کر کسی
علاقہ سرحد رام بوئی مین جا کر رہے تو انگریزون کو نہ چاہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی
یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑ کر سرحد رام بوئی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کر کے طلب اوسکی
کرین پھر رام بوئی والون کو اختیار ہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین —

شرط ششم

تجاران رعایاے انگریزی اور اونکی کشتیان آمد و رفت اور تجارت ہر جگہ علاقہ رام بوئی مین
کر سکتے ہین اور رام بوئی والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت
کی آسانی تمام دینگے اور تجاران رعایاے رام بوئی اور اونکی کشتیان آمد و رفت و تجارت
ہر جگہ علاقہ انگریزی مین کر سکتے ہین اور انگریز اونکی رعایت و حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت
خرید و فروخت کی آسانی دینگے اور رام بوئی والے جو علاقہ انگریزی مین جانے کی خواہش
رکھتے ہون اور انگریز علاقہ رام بوئی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اونکو چاہیے کہ جہان
جائین وہان کی رسوم اور رواج کی پابندی کرین اگر اونکو واقفیت رسوم و رواج سے نہو تو افسران
مقام خواہ انگریز ہون اور خواہ رام بوئی والے اونکو آگاہ کر دینگے اگر کوئی رعایاے رام بوئی
سے ملک انگریزی مین جاے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کرے

انگریز اور رام بوہی والہ براہ دوستی اور باہمی راستی اور دیانت اور صفائی قلب سے اقرار کرتے ہین کہ رام بوہی والے مرتکب کسی بدوضعی سے کسیطرح نسبت انگریزون سے نہونگے اور انگریز بھی کسیطرح مرتکب بدوضعی سے نسبت رام بوہی والونکے نہونگے رام بوہی والون کو سزاوار ہے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد انگریزی مین یا کسی شہر مین جو انگریزون کے قبضے مین ہے مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور انگریزون کو بھی سزاوار ہے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد ماتحت رام بوہی مین مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور رام بوہی والے ہر ایک تنازع اپنی سرحد کے اندر کا جو بموجب اپنی مرضی اور مزاج ملک کے فیصلہ کرینگے

شرط سوم

اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم انگریزی کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج رام بوہی والون کو ہو تو رام بوہی والے خود وہان جاکر اونکی تنبیہ نہین کرینگے بلکہ اول رپورٹ انگریزون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر انگریزون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم رام بوہی والون کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج انگریزون کو ہو تو انگریز خود وہان جاکر تنبیہ اونکی نکرینگے بلکہ اول رپورٹ رام بوہی والون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر رام بوہی والون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر رام بوہی جو نزدیک ملک انگریزی کے واقع ہوا ور وہان کسیوقت مین اجتماع فوج بری یا بحری کا ہوا اور حاکم انگریزی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو رام بوہی والہ رئیس کو صاف سبب بیان کردینا چاہیے اور اگر کوئی مقام یا شہر انگریزی جو نزدیک ملک رام بوہی کے ہو اور وہان کسیوقت اجتماع فوج بری یا بحری کا ہو اور رئیس رام بوہی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو انگریزی رئیس کو صاف سبب بیان کردینا چاہیے

شرط چہارم

بیچ اون مقامات کے جو رام بوہی والون کے اور انگریزون کے سرحدی ہے اگر انگریزونکو شبہہ واقع ہو کہ ایسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چیٹھی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال کے سردار رام بوہی والہ کے پاس بھیجے اور یہ سردار بھی اپنے آدمی

المرقوم ۲۶ ماہ اگست ۱۸۲۵ء

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ولیم سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس ویلیز

نمبر ۹۶

عہدنامہ انگریزی ساتھ رام بوی کے تاریخ ۳۰۔ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء

عہدنامہ دوستی و اتفاق مدامی فیمابین سوپریم گورنمنٹ ہند اور راجہ علی بینگمو بو داہپت سکس جو حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین —

دفعہ اول

منجانب گورنمنٹ انگریزی کے رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اوف ویلیس ملاکا اور اونکے متعلقات اور منجانب رام بوی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی مذکور اور پنگمولوا وراہپت سکس —

بطور دلیل خوشنودی اور نیک نیتی سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہند اور نیز بوجہ عدم میلان طبع نسبت قبضہ کرنے اون علاقجات کے جو بموجب حسب رواج اور رسم قدیم اونکے مدعویہ نہین ہوسکتے تمام دعوی فرمانبرداری بطور رعایاے انگریزی کے جو باشندگان رام بوی پر بموجب عہدنامجات کے جو فیمابین اونکے اور ڈچ کے قرار پائے ہین واجب تھا دست بردار ہوتے ہین اور براہ خوشنودی مزاج آج کی تاریخ سے منشاء عہدنامجات مذکور کو منسوخ کرتے ہین اور حاکمان رام بوی اور اوسکے متعلقات کو بطور ریاست آزاد تصور کرینگے —

شرط اول

سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہندوستان بموجب اسکے منظور کرتے ہین کہ راجہ علی اور پنگمولوا اور اہپت سکس سردار رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین —

شرط دوم

مانعت ہوگی کہ وہ ملک مذکور سے کسی آدمی کو جو راضی نہو اپنے ہمراہ لائے۔

شرط چہارم

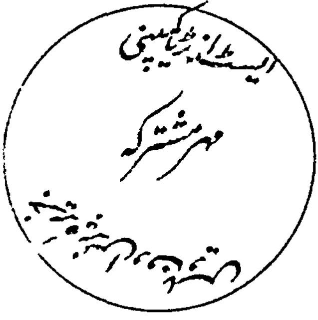
اور راجہ سالنگور اقرار کرتے ہین کہ وہ دزدان بحری کو اپنی علاقہ کی کسی مقام پر آنے کی اجازت نہ دینگے اور پیلوپناںگ بھی ایسی ہی شرط اپنے علاقے کے واسطے کرتے ہین۔

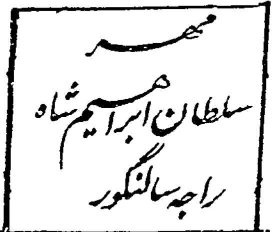
شرط پنجم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ گرفتار کرکے واپس پیلوپناںگ کو بھیجدیگا اگر کوئی مجرم مثل دزد بحری و دزد بری و مجرم قتل و دیگر مجرمان جرائم فراری ہوکر سالنگور مین آئیگا اور اگر کوئی ایسا مجرم سالنگور سے پیلوپناںگ مین فراری ہوکر جائیگا تو گورنر پیلوپناںگ بھی اوسکی نسبت ایسی ہی شرط مرعی رکھین گے۔

شرط ششم

یہ عہدنامہ فیمابین راجہ سالنگور او ر ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے برضامندی طرفین اس مراد سے قرار پایا کہ صلح اور دوستی باہم ترقی پر رہے اور یہ اوسوقت تک جاری رہے جب تک آسمان گردش مین ہے اور اوسپر آفتاب و ماہتاب دورہ کرتے رہین اور یہ عہدنامہ روبروے تمام حاضرین کے قرار پایا اور اوسپر چھاپ راجہ سالنگور کی اور مہر ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی لگائی گئی اور دو نقول اسکی طیار ہوئین ایک راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھی اور دوسری ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے لے۔





دستخط جان اندرسین
پولیٹیکل اجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جان اندرسین
پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۹۵

عہدنامہ صلح و دوستی فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی و سری سلطان ابراہیم شاہ راجہ سالنگور جو مسٹر جان اندرسین نے باختیارات عطیہ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلوپناگ اور اوسکے متعلقات کے قرار دیا۔

بمقام قلعہ سالنگور تاریخ ۰۰ ماہ محرم ۱۲۴۱ ہجری مطابق ۲۰ ماہ اگست ۱۸۲۵ عیسوی

شرط اول

چونکہ واسطے دوستی و صلح فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ سالنگور مدت مدید سے جاری و قائم تھے اور اوسکا استحکام ایک صلحنامہ تجارت سے جسمین آٹھہ شرائط درج ہوئی تھین اور مسٹر والٹر سیول کرکپاٹرک نے بتاریخ ۲۰ ماہ شوال ۱۲۳۳ مطابق ۲۲ ماہ اگست ۱۸۱۸ عیسوی بنا بر تسہیل امور تجارت فیمابین ہر دو اقوام کے قرار دیا تھا اب یہ وعدہ فیمابین راجہ سالنگور اور مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلوپناگ قرار پایا کہ صلحنامہ مذکور کی تائید دوبارہ ہو اور یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے بلا مزاحمت قائم رہے۔

شرط دوم

راجہ سالنگور ساتھہ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلوپناگ کے وعدہ کرتے ہین کہ تاریخ عہدنامہ حال سے ہمیشہ سرحد فیمابین علاقہ پراگ اور سالنگور کے دریای برنام قرار پائے اور کوئی فوج بحری یا بری سالنگور کی علاقہ پراگ اور اوسکے متعلقین مین نہ جائیگی اور نہ راجہ سالنگور کسیطرح کی مداخلت انتظام ملک پراگ مین کرینگے کیونکہ وہ اب حوالہ راجہ پراگ کے ہو گیا ہے بشرطیکہ جہاز سوداگری سالنگور کے مجاز جانے پراگ کے واسطے تجارت کے بموجب رسم دیگر تجارت جو وہان جاتے ہین تصور کئے جائین۔

شرط سوم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ راجہ حسن کو لکھے گا کہ وہ علاقہ پراگ سے فوراً سنگی بدور سے جہان اب وہ مقیم ہے روانہ ہو اور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز راجہ حسن کو پھر وہان جانے کی اجازت نہین دیگا اور نہ کسیطرح انتظام ملک پراگ مین مداخلت کرنے دیگا اور یہ بھی راجہ حسن کو

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ یا اقرارنامہ ایسا مقرر نہین کرینگے جس سے ہرج یا فتور تجارت رعایاے راجہ سالنگور مین واقع ہو جو اکر پنانگ مین تجارت کرتے ہین اور نہ وہ کسی خاص شخص کو متاجری اشیاے تجارت کی دینگے جیسا شرط پنجم مین مذکور ہے بلکہ ساکن سالنگور کو اجازت دینگے کہ آکر ہر قسم کی اشیاے تجارت مثل اور لوگون کے خرید کرین۔

شرط ہفتم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص رعایاے انگریزی کمپنی کو پنانگ یا اوسکے متعلقات اضلاع سے واسطے فروخت کے ملک سالنگور مین لائیگا تو وہ اوسکو فروخت کرنے ندیگا اور ہنوربل کمپنی پر بھی فرض ہوگا بموجب ویسی ہی شرط کے نسبت رعایاے سالنگور کے کیونکہ قوانین انگریزی کسی وجہ سے ایسے قبیح کا رواج کسی اپنے ملک مین جائز نہین رکھتے

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ترقی صلح و دوستی دو گورنمنٹ کے قرار پایا ہے اور واسطے محفوظ رکھنے آزادی تجارت و جہازرانی درمیان اوسکی رعایا کے بنظر فوائد فریقین اور اسکا ایک مسودہ راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھا اور ایک مستر والٹر سول کرکرافٹ اجنٹ ہنوربل گورنر پنانگ نے اس کاغذ پر مہر راجہ سالنگور کی واسطے تصدیق کے لگائی گئی کہ صداقت اوسکی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی پر ثابت ہو تاکہ آیندہ کچھ تکرار اس بارے مین پیدا نہو بلکہ یہ واسطے ہمیشہ کے ہو اور استحکام کے ساتھ ہمیشہ جاری رہے۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ

پرنس اوف ویلس

کرکرافت صاحب نے باختیار عطیہ ہنوربل جان الگزنڈر بانرمن صاحب گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس اور اوسکے متعلقات کے قرار دیا تاریخ ۲۰ شوال ۱۲۳۳ مطابق ۲۲ اگست ۱۸۱۸ع

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور کے موجود ہے وہ واسطے ہمیشہ کے رہے گی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت ارآن رعایاے انگریزی یا کسی دوسرے شخص کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہو تمام لنگرگاہان اور مقامات علاقہ راجہ سالنگور مین وہ حقوق اور فوائد حاصل کرینگے جو کسی رعایتی قوم کے لوگون کو حاصل ہوتا ہے یا آئندہ حاصل ہوگا۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت رعایاے راجہ سالنگور کو بھی وہی حقوق اور فوائد حسب منشاء شرط بالا اوسوقت تک حاصل ہونگے جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارلوالن یا کسی اور مقام ماتحت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مقیم رہینگے۔

شرط چہارم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی مسترد یا منسوخ عہدنامہ کو جو کسی اور قوم کے ساتھ یا گروہ اشخاص کے ساتھہ یا کسی خاص شخص کے ساتھہ ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا فتور یا ہرج تجارت رعایاے انگریزی مین واقع ہوتا ہو بلکہ وہ لوگ کسیطرح کے محصول و راوباب سے بری رہینگے جو کسی اور علاقہ کی رعایا سے نہین لیا جاتا۔

شرط پنجم

راجہ سالنگور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ کسی حیلے سے متاجری کسی شے تجارت پیداوار ملک کی کسی اور شخص یا اشخاص کو جو ساکن یورپ یا امریکا یا کسی ملک غیر کا ہوگا ندے گا بلکہ وہ رعایاے انگریزی کو اجازت دیگا کہ اگر خرید ہر قسم کے اشیاے تجارت کی مثل اور لوگون کے کرین۔

و سخو و با فراط بوئین اور مرغی و مویشی بکثرت پرورش کرین تاکہ اوسکی رعایا اور باشندگان علاقہ انگریزی باہم فائدہ مند ہون —

ہشتم

یہ کہ شاہ مذکور کا ارادہ ہے بلکہ وہ ایک لئیق آدمی واسطے تحصیل اشیا مثل ٹین و دیگر اجناس جو باہر جاتے ہین مقرر کرینگے —

اگر کوئی تجار رعایای شاہ مذکور مین سے لنگرگاہ انگریزی مین وارد ہوا اور اوسکی پاس روانہ موجود نہو گا تو وہ بموجب رسم مستمرہ کے ضبط سرکار ہوگا —

ہفتم

یہ کہ شاہ مذکور کی مرضی ہے کہ اپنے علاقے مین مدارس مقرر کرے اور نہایت خوش ہوگا اگر اوسکا دوست کپتان جمیس لو اچھے ہوشیار مدرس پلوپنانگ سے بھیجکر اس امر مین اوسکی مدد کرین اور اگر شاہ مذکور کسی لڑکی یا لڑکون کو واسطے تعلیم علوم ضروریہ کے بھیجے تو اوسے یقین اور امید ہے کہ اونکی پرورش اور پرداخت اچھی ہوگی —

ان تمام امور کو شاہ مذکور بخوشی تمام منظور کرتے ہین

المرقوم ۲۳ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ مطابق ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ء عیسوی

ترجمہ نقل کاغذ کا صحیح ہے

دستخط جمیس لو کپتان

پولیٹکل اجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسلر

نمبر ۹۴

سالنگور

عہدنامہ تجارت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور جو مستر والٹر سول

سوم یہ کہ لک سیمینا اور شاہ بندر کو حکم ہوگا کہ جاکر کوبلا پدوریبن قیام کرین اوس مقام پر کہ جہان راجہ حسن سابق رہتا تھا اور ہر دو اہلکاران مذکورین حسب الحکم شاہ مذکور اوس مقام پر ایک قلعہ تیار کراوینگے اور لوگون کو جمع کرکے اوس طرف آبادی کرائینگے اس وسیلے سے جو لوگ براگ مین تجارت کرتے ہین اونکو اطمینان اور اونکی حفاظت بموجب قاعدہ سابق کے ہوا کریگی—

چہارم یہ کہ شاہ مذکور اون اہلکاران کلان کو جو مقامات کوراو لاروت اوتردنگ اور سنگ کینگ اور پرواسین رہتے ہین اور سازش دزدان بحری اور بری سے رکھتے ہین گرفتار کرکے نکال دیگا اور سب لوگون کو وہان اطلاع دیگا کہ اگر وہ دزدان بحری و بری کو اپنے پاس اگر رہنے دینگے اور اگر کوئی انگریز تلاش دزدان مذکورین بینانگ سے آویگا تو بگیناہ بھی مجرمان کے ساتھ نقصان اوٹھائینگے—

پنجم

یہ کہ تمام تجاران علاقہ براگ کی پرورش رہیگی اور اونکی تجارت مین تساہل نہوگا بلکہ ہر طرح کی کوشش ہوگی کہ حساب بائع اور مشتری کا جلدی طے ہوجائے اور اگر کسی رعایا یا کسی اور شخص کی نسبت تدابیر سخت درکار ہونگے تو شاہ مذکور وہ بھی عمل مین لائیگا تاکہ حساب تجاران جلدی طے ہوجاوے اور کوئی اس علاقے کا آدمی اونکو کسیطرح کی تکلیف ندے—

ششم

یہ کہ شاہ براگ ایسے شخص کو جو بفریب یا زبردستی علاقہ انگریزی سے کسی شخص کو لے آئیگا ملک سے خارج کردیگا اور اگر وہ شخص جسکو وہ لے آئیگا دستیاب ہوگا تو اوسکی اطلاع بنور بل گورنر بیلوبنانگ کو دیجائیگی اور اوسکو روک رکھا جائیگا تاکہ یہ جرم کلیۃً موقوف ہوجائے—

ہفتم

یہ کہ جب تک ملک کا پھر بندوبست ہوجائیگا تو شاہ مذکور اپنی رعایا کو حکم دیگا کہ برنج

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جیمس لوکپتان

پولیٹکل اجنٹ



نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسلر

نمبر ۹۴

تتمہ عہدنامہ راجہ پراگ جو بصورت ایک چٹھی کے منجانب راجۂ مذکور بنام اجنٹ کپتان جیمس لو صاحب کے تحریر ہوا — بعد القاب معمولی

چھاپ شاہ پدیوکا سری سلطان معلم شاہ راجۂ پراگ

وہ جو حکمرانی اوپر ملک پراگ کے کرتا ہے یعنی پدیوکا سری سلطان عبداللہ معلم شاہ اطلاعاً اپنے دوست کپتان جیمس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر باجلاس کونسل جزیرۂ پرنس اوف ویلس ملاکا اور سنگاپور کو درباب اون معاملات کے تحریر کرتا ہے جنکی گفتگو شاہ اور اجنٹ سے درمیان آئی ہے

اول یہ کہ شاہ مذکور دریا کی راہ آکر مقام کوٹالموٹ قیام کریگا جہان اوسکا ارادہ ہے کہ ایک قلعہ مستحکم تعمیر کرے اور اوسمین فوج مناسب واسطے حفاظت اوسکے رکھے تاکہ تمامی دشمنان اور دزدان بحری کی دور رہین اور یہ فوج مسلح رہے گی اور شاہ مذکور انکو بطور اپنی فوج کے رکھیگا کہ ہر وقت تیار رہین کہ بروقت ضرورت اوسکی حفاظت کرین اور اوسکے حکم کی تعمیل کیا کرین اور یہ بھی ارادہ ہے کہ ایک مکان روبرو اوسکے مکان کے اور تعمیر ہو کہ اوسمین جو کوئی صاحب اوسکی ملاقات کو آیا کرے وہ ایام قیام تک اوسمین فروکش ہوا کرے —

دوم یہ کہ شاہ مذکور ایک کشتی ہمیشہ طیار رکھیگا کہ خبر ضروری پیلوپنانگ کو پہنچایا کرے اور قطع نظر اسکے ایسی تدبیر کرے گا کہ آمد و رفت براہ تری دریاے پراگ اور دریاے کریان سے پیلوپنانگ تک جاری ہو —

ملک کے لوگون کو مثل سابق اجازت عام رہیگی کہ اگر تجارت بلا مزاحمت جس مقام لنگرگاہ اس علاقہ پراگ مین چاہین کرین اگر گروہ یا فوج از قسم مذکورہ بالا ملک پراگ مین منجانب راجگان وحاکمان وسرداران واشخاص مذکورہ بالا آوےگی یا کوئی راجگان وحاکمان وسرداران مذکورہ بالا رعایاے علاقہ پراگ کی ساتھ اس سبب سے موافقت کرینگے کہ اوسکے ملک مین فساد واقع یا کسیطرح کی مداخلت اوسکے انتظام ملک مین ہو تو ایسی حالت مین شاہ مذکور بھروسا اوپر دوستانہ مدد اور حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہنوربل گورنر باجلاس کونسل پلوپنانگ وغیرہ کی رکھیگا جیسی وہ اب تو کھتا ہے اور آیندہ بھی رکھے گا اور یہ مدد اور حفاظت جسطرح اور جس قدر مناسب مقصور ہوگی وہ دینگے۔

شرط سوم

کپتان جیمس لو بحیثیت اجنٹ ہنوربل گورنر باجلاس کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس وعدہ کرتی ہین کہ اگر شاہ پراگ بایمانداری موافقت جزیرہ پرنس اوف ویلس کرینگے اور تمام اور ہر ایک شرط مندرجہ عہدنامہ ہذا پورا کرینگے تو اوسکو مدد انگریزی واسطے نکالدینے اوسکے ملک سے کسی سیام والے یا ملایا والے کو جو سبب مذکورہ بالا کسیوقت ملک پراگ مین بہ نیت پولٹیکل یا بارادہ کسیطرح مداخلت کرنے اوسکے انتظام ملک مین آوینگے دیجائیگی مگر درصورتیکہ وہ شرائط مندرجہ عہدنامہ جو اوسنے کیاہے یا کسی شرط اوسکی پوری نکرینگے تو پھر فرض جو انگریزون پر اوسکی حفاظت اور مدد کا بخلاف اوسکے دشمنان کے ہے کالعدم مقصور ہوگا اور اطمینان دوستی ہنوربل گورنر باجلاس کونسل پیلوپنانگ وغیرہ معدوم ہوگی۔

یہ عہدنامہ جو شاہ مذکور نے بخوشی ورضامندی تمام منعقد کیاہے مصدق ساتھ چھاپ یا مہر شاہ مذکور کے اور مہر اور دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو کے مع چھاپ اراکین ملک پراگ کے جو شریک اس عہدنامے کے ساتھ اجنٹ کے ہین ہوا اور اجنٹ مذکور کے حوالہ ہوا تاکہ سند دوستی اور اتفاق فیمابین شاہ پراگ اور سرکار انگریزی کے رہے۔

المرقوم ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ء مطابق ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ ۱۲۴۲ ہجری

دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو

اور بقول اوسکے باہم تقسیم ہوئین اور یہ مثال آفتاب اور ماہتاب واسطے ہمیشہ کے قائم ہوا اور
ماوراسکے یہ ایک دلیل دوستی اور اتفاق فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور شاہ پراگ کے
ہوا اور نیز فیمابین شاہ پراگ اور ہنوربل رابرٹ فولرٹن صاحب کے شاہ پراگ اپنی رضامندی
اور خوشی سے یہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مطابق شرائط درباب حدود پراگ کے اور درباب تصفیہ دیگر
مقدمات کے جو ساتھہ راجہ سالنگور کے مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پنیلو
پنانگ وغیرہ نے کیے ہین کاربند ہونگے اور نیز اون شرائط کے موافق تعمیل کرینگے جو شاہ نے
ساتھہ مستر جان اندرسین مذکور کے بتاریخ ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ سنہ ۱۲۴۱ ہجری مین کیے ہین تمام
اہل کوا غذونکو مقرر ہے اور ما قبل تبدیل ہونے کے بیان ہوئے علاوہ اسکے شاہ مذکور اب
اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز ساتھہ راجہ سیام کے یا اوسکے کسی رئیس یا سردار یا رعایا کے اور نہ
راجہ سالنگور اور نہ اوسکے کسی رئیس یا رعایا کے ساتھہ ایسی تحریرات کیے جائز رکھینگے جو متعلق پولٹیکل
امور کے ہون یا درباب انتظام اور انتساق اوسکے ملک پراگ کے ہون معین رکھینگے شاہ مذکور
کسی اپنی رعایا کی رعایت نکرینگے جو اتفاق اور سازش شاہ سیام سے یا کسی اوسکے سردار یا رعایا سے
یا ساتھہ راجہ سالنگور یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کے یا کسی اور سیام والے یا ملایا کے لوگون سے
رکھے گا جسکی نسبت علاقہ پراگ مین کسیقدر یا کسیطرح کا فساد پیدا ہو یا اوسکے گورنمنٹ یا انتظام
مین مداخلت ہو۔

شرط دوم

شاہ پراگ کچہ نذر بنام بنہا و بنگا مایا کسی اور نام کا خراج راجہ سیام یا کسی اوسکے گورنر یعنی حاکم
یا رعایا کو نہین دیگا اور نہ کبھی آئندہ راجہ سالنگور یا کسی سیام اور ملایا کے لوگون کو دیگا قطع نظر
اسکے شاہ مذکور اپنے علاقہ پراگ مین راجہ سیام یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کی طرف سے کسی قاصد
یا فوج کو واسطے انتظام امورات ملکی کے نہ آنے دیگا اور نہ کسیطرح کی مداخلت اونکے امورات
انتظام ملک پراگ مین ہونے دیگا اور اسیطرح وہ اپنے علاقہ مین کسی قاصد یا فوج راجہ سالنگور
یا کسی اور سیام والے یا ملایا والے کے نہ آنے دیگا اور نہ وہ کسی گروہ اشخاص یا راجگان یا اشخاص
مذکورہ کا خنذ ہزا کو اپنے ملک مین آنے دیگا اگر اوسکی قوت صرف تیس نفری سے بھی زیادہ نہ ہوگی مگر اور

اور جزائر سنگور مع جمیع جزائر جو قدیم سے اب تک پراگ کے قبضے مین ہین اور جو متعلق پراگ کے ہین سپرد کرتے ہین اس نظر سے کہ جزائر مذکور دزدان بحری و بری کو پناہ اور مسکن دیتے ہین جو لوگ ساکنان کنارہ دریا اور ساکنین ملک کو دق اور تنگ کرتے ہین اور اونکے سامان اور اسباب معیشت کو لوٹ لیتے ہین اور شاہ پراگ قوت اور سامان بنفسہ بقدر نہین رکھتا کہ اون دزدان کو نکال دے اس سبب سے شاہ پراگ نے اپنی مرضی اور خوشی سے جزائر مذکورین کو حوالہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کردیے کہ اونکے ماتحت رہین اور جنکو وہ مقرر کرین اونکے زیر حکم رہین۔

اس کاغذ پر بطور تصدیق آج کی تاریخ مہر یا چھاپ حاکم ملک پراگ پدیو کاسری سلطان عبداللہ معلم شاہ کی مع اوسکے ارکین سلطنت کے لگائی گئی۔

المرقوم ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ ۱۲۴۲ھ مطابق ۱۸ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ع

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جیمس لوکپتان

پولیٹیکل اجنٹ ہنوربل گورنر با جلاس کونسل

جزیرہ برنس اوف ویلس

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈینٹ کونسل

مہر یا چھاپ شاہ پراگ
چھاپ راجہ مودا
چھاپ بندا ہارا
چھاپ اورنگ کیا
چھاپ لتن گنگ

نمبر ۹۲

عہدنامہ جو فیمابین شاہ پدیو کاسری سلطان عبداللہ معلم شاہ ابن جمال اللہ مرحوم کے جو حاکم اکبر اور حاکم ذی حق تمام ملک پراگ کا تھا اور کپتان جیمس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو پینانگ سنگاپور اور ملاکا منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا

ملک مین کچھ فساد ہوا اور محصول ٹین کا جو ملک پراگ سے باہر جائیگا چہ ڈولر فی بارہ مقرر کرد یئین تاکہ تجارت ملک خوب کثرت سے زیادہ ہوا و ترقی آبادی مین ہوا ور ہر ایک سوداگر مثل رعایاے گورنمنٹ انگریزی رسیام و سالنگور وغیرہ کو جو حصلہ پراگ مین آنیکا پیدا ہوا ور وہ آمدورفت باسایش کرسکین اور بلا وسواس ہر ایک لنگرگاہ اور مقام علاقہ مذکور مین آمدورفت کرین اور تجارت بلا مزاحمت واسطے ہمیشہ کے کرتے رہین۔

یہ عہدنامہ ترتیب ہوا اور اوسپر بطور تصدیق چھاپ شاہ پراگ کی گئی اور حوالہ مسترجان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلوپنانگ کے کیا گیا۔

المرقوم ۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ سنہ ۱۲۴۱ ہجری

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمنڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلیس

چھاپ
پدیوکاسری سلطان
عبداللہ شاہ پراگ

نمبر ۹۱

چھاپ سلطان عبداللہ معلم شاہ بادشاہ پراگ

چھاپ راجہ مودا متعلق پراگ

چھاپ راجہ بنداہارا متعلق پراگ

چھاپ اورنگ کایا بیسار پراگ

چھاپ اورنگ کایا تمن گنگ سری پدیوکا راجہ

اقرارنامہ پدیوکاسری سلطان عبداللہ معلم شاہ ولد جمال اللہ مرحوم جو حاکم اکبر ملک پراگ کا تھا اور یہہ اقرارنامہ ساتھہ کپتان جیمس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلیس ورنگ پور اور ملاکا کے ہوا تھا اور اوسکے حوالہ ہوا تھا اور یہہ اقرارنامہ واسطے ہمیشہ کے جب تک گردش آفتاب و ماہتاب قائم ہے قائم رہے گا۔

سلطان جو حکمران تمام ملک پراگ اور اوسکے متعلقات پر ہے آج کی تاریخ ماہ و سال مذکورہ بآئین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگلستان کو اب سے واسطے ہمیشہ کے علاقہ پیلو دینگ

تا کہ تکرار آیندہ درباب اوسکے پیدا نہون بلکہ یہ عہدنامہ مستحکم اور واسطے ہمیشہ کے ہو-

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی دبلیو سالمنڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلیس

نمبر ۹۰

ترجمہ اقرارنامہ پدیوکا سری سلطان عبداللہ معلم شاہ جو ملک پراگ کا تخت نشین ہوا تھا اور جو مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیا گیا تھا بطور دلیل اتفاق اور دوستی جو ہرگز تبدیل نہوگا جب تک کی آفتاب اور ماہتاب قائم ہین تا کہ دوستی اور اتفاق قائم رہے اور آج کی تاریخ سے واسطے ہمیشہ کے جاری رہے -

شرط اول

شاہ پراگ اقرار کرتا ہے کہ وہ حدود درمیان ملک پراگ اور سالنگو واقع دریای برنام کے مقرر کریگا اور طرفین سے دست اندازی خلاف اوسکے نہوگی اور شاہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ گورنمنٹ سالنگو مین مداخلت نہین کرے گا اور نہ فوج کشی اوپر اوس ملک کے کریگا مگر رعایای پراگ کو اجازت وہان جاکر تجارت کرنے کی مطابق رسم ورواج تجاران دیگر ممالک جو وہان آمد ورفت کرتے ہین ہوگی -

شرط دوم

درباب عہدنامے کے جو فیما بین شاہ سالنگو اور مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ قرار پایا اور یہ شرط ہوئی کہ راجہ حسن ملک پراگ سے خارج کیا جاے شاہ پراگ اپنی خوشنودی ظاہر کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ حسن کو اپنے پاس نہ آنے دینگے اور نہ اپنے علاقہ پراگ مین فروکش ہونے دینگے اور شاہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ مستاجری کسی غیر کو نہ دینگے اور نہ کسی غیر کو آیندہ اپنا تحصیلدار مقرر کرینگے تا کہ

یا کسی گروہ یا شخص خاص سے ہوا تھا نکرینگے جسکی روسے کچھ ہرج یا مسدودی تجارت رعایاے انگریزی کی متصور ہوگی اور سواے اسکے رعایاے انگریزی سے کوئی اور محصول جو کسی اور علاقہ سے نہین لیا جاتا ہے طلب نکیا جائیگا۔

شرط پنجم

راجہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی حیلے سے بھی مستاجری کسی شے کی جو اونکے ملک مین پیدا ہوتی ہے کسی ساکن یورپ یا امریکا یا کسی علاقہ غیر کو نہ دینگے مگر وہ رعایاے انگریزی کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ ایسا نکرینگے جس سے انسداد تجارت رعایاے راجہ پراگ مقام پنانگ مین متصور ہو اور نہ وہ مستاجری کسی شی تجارت کی کسی شخص کو دینگے جیسا شرط پنجم مین درج ہے مگر ساکنان پراگ کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ہفتم

راجہ پراگ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی شخص رعایاے کمپنی کو پنانگ یا اوسکے متعلقات سے واسطے فروخت کے علاقہ پراگ مین لائیگا تو وہ اوسے فروخت کرنے ندینگے اور ہنوربل کمپنی بھی اسیطرح کی شرط پر نسبت رعایاے پراگ کے پابندی رکھینگے کیونکہ قوانین انگلشیہ کسی صورت مین ایسے فعل کی اجازت کسی اپنے علاقے کے ملک مین نہین دیتے۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ازدیاد صلح و دوستی باہمی ہر دو اقوام کی ترتیب ہوا ہے اور واسطے آزادی تجارت و جہازرانی فیمابین رعایاے فریقین بنظر فایدہ دونون کے اور اسکی ایک نقل راجہ پراگ نے اپنے پاس رکھی اور ایک نقل مستر والٹر سویل کریکرافٹ اجنٹ ہنوربل گورنر مقیم پنانگ نے لی۔

اسپر مہر راجہ پراگ کی لگائی گئی واسطے صداقت روبروے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی

مہر حاکم ابراہیم — اصل سے اسکی صحت جان انڈرسین مترجم زبان ملی نے واسطے گورنمنٹ کے کی۔

گورنر جنرل باجلاس کونسل نے منظور کر کے تصدیق کی ماہ نومبر ۱۸۱۸ء

نمبر ۸۹

عہدنامہ پراگ ۱۸۱۸ء

عہدنامہ معاملات تجارت فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے مقرر و منظور کردہ مسٹر والٹر سویل کریکرافٹ باختیارات مفوضۂ ہنوربل جان الکزنڈر بابیئن گورنر جزیرۂ پرنس اوف ویلس مع متعلقات۔

مرقومہ تاریخ ۲۷ ماہ رمضان ۱۲۳۳ مطابق شام تاریخ سی ام ماہ جولائی ۱۸۱۸ عیسوی

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے موجود ہے وہ ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہو یا کسی دوسرے کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوگا اوسکو لنگرگاہ اور علاقہ راجہ پراگ مین وہی حقوق اور فوائد حاصل رہین گے جو کسی رعایاے قوم دوست کو حاصل ہوئے ہین یا آیندہ حاصل ہونگے۔

شرط سوم

اور جہاز اور اسباب تجارت جو کسی رعایاے راجہ پراگ کا ہوگا اوسکو وہی حقوق اور فوائد حاصل ہونگے جو شرائط آیندہ مین مذکور ہین جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنوالس اور کسی اور مقام زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مقیم رہینگے۔

شرط چہارم

راجہ پراگ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجدید کسی عہدنامہ مسترد اور غیر مروج کے جو کسی اور قوم سے

شرط دہم

تمام وہ لوگ جو دشمن کمپنی کے ہونگے اونکو نینگ دی پرتوان رسد وغیرہ ندے گا۔

شرط یازدہم

تمام اشخاص نینگ دی پرتوان کے جو اجناس دریا سے لاوینگے اونسے کمپنی کے ملازم مزاحم نہونگے۔

شرط دوازدہم

جس چیز کی ضرورت نینگ دی پرتوان پلیو پنانگ سے طلب کرینگی ہوگی وہ چیز کمپنی کے اجنٹ اونکو منگا دینگے اور اوسکی قیمت زر سالانہ سے مجرا ہوگی۔

شرط سیزدہم

جسقدر جلد ممکن ہو بعد تصدیق ہونے اس عہدنامہ کے جسقدر روپیہ اب بموجب عہدنامجات سابق کے نینگ دی پرتوان کو لینا ہے وہ فوراً ادا ہوگا۔

شرط چہاردہم

بعد تصدیق ہونے اس عہدنامے کے تمام عہدنامجات سابق جو فیمابین دونوں گورنمنٹ کے ہوئے تھے منسوخ ہونگے۔

یہ چودہ شرائط فیمابین نینگ دی پرتوان اور کمپنی انگریزی کے ترتیب پاکر طے ہوئیں اور ممالک پرلیز اور قیدہ اور پلیو پنانگ گویا ایک ملک ہو گئے جو کوئی کسی شرط عہدنامہ ہذا سے انحراف کریگا خدا اوسکو سزا دیگا اور تباہ کریگا اور کبھی اوسکی بہتری نہوگی۔

جب یہ ترتیب پایا اور طے ہوا تو وہ بقول اسی مضمون اور تاریخ کے تیار ہوکر فیمابین نینگ دی پرتوان اور گورنر پلیو پنانگ کے باہم دیے گئے اور اونپر مہر اہلکاران نینگ دی پرتوان کی جو روبرو شاہ مذکور کے کام کرتے تھے کی گئی تاکہ آیندہ تکرار کسی امر میں نہو

حاکم ابراہیم ابن سری راجہ موتوا نے حسب الحکم نینگ دی پرتوان جلیل القدر کے اسکو لکھا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط اجی سوین مترجم زبان موتوا

کی جانب سے ساتھہ آرلونگ اور یہ سب پالیشیں وہ لوگ کرینگے جنکو نیگ دی پرتوان اور معینی مقرر کرین اور انگریزی کمپنی اُس کنارے کی حفاظت تمام دشمنان اور دزدان اور دزدان دریا سے کریگی اگر کوئی قصد براہ سمندر شمال یا جنوب سے کرے۔

شرط سوم

نیگ دی پرتوان اقرار کرتا ہے کہ ہر قسم کی رسد وغیرہ جو واسطے پلو پنانگ اور جہاز ہای جنگی اور دیگر جہاز ہاے کمپنی کے درکار ہوگی پرلیز اور قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی بہ محصول بھی اوسپر نہ لیا جائیگا اور جو کشتیان واسطے خرید کرنے رسد کے پلو پنانگ سے پرلیز یا قیدہ کو جائینگی یا وسکو روانہ ہو جائینگے تا کہ فریب واقع نہو۔

شرط چہارم

تمام غلام جو پرلیز اور قیدہ سے پلو پنانگ کو یا پلو پنانگ سے پرلیز اور قیدہ کو مفرور ہوکر جائینگے وہ اپنے مالکون کے پاس واپس بھیجدیے جائینگے۔

شرط پنجم

تمام قرضدار جو اپنے قرض خواہون سے پرلیز اور قیدہ سے پلو پنانگ کو یا پلو پنانگ سے پرلیز اور قیدہ کو بھاگ آوینگے اگر وہ قرض ادا نکرین تو سپرد اونکے قرضخواہون کر کیے جائینگے۔

شرط ششم

نیگ دی پرتوان کسی اور قوم یورپ کو اپنے ملک مین آباد ہونے کی اجازت نہ دینگے۔

شرط ہفتم

کمپنی کسی ایسے شخص کو جو مجرم سرکشی یا جرم خلاف شاہ نیگ دی پرتوان کا ہوگا نہ لیگی

شرط ہشتم

تمام مجرمان قتل جو پرلیز یا قیدہ سے مفرور ہوکر پلو پنانگ چلے جائین یا پلو پنانگ سے بھاگ کر پرلیز اور قیدہ مین آئین گرفتار ہوکر واپس بحراست بھیجے جائینگے

شرط نہم

تمام شخص جو چھاپ یا مہر وغیرہ بنائین یا جعلسازی کرین وہ بھی کسیطرح حوالہ کیے جائینگے۔

نقل اسکی حاکم منڈر ہوپونگ پنانگ نے کی

دستخط اور مہر اور ترتیب اسکی مقام قلعہ کارنوالس واقع جزیرہ پرنس اوف ویلس تاریخ یکم مئی سنہ ۱۷۹۱ء میں ہوئی —

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ایف لایٹ

نمبر ۸۸
عہدنامہ ساتھ شاہ قیدہ کی بیچ سنہ ۱۸۰۲ء کی

مہر تنگ دی پرتوان راجہ موڈا

بیچ سنہ ۱۲۱۵ ہجری آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سال میں بتاریخ ۱۲ ماہ محرم روز اور ہری یعنی چہار شنبہ آج کے روز اس تحریر سے واضح ہے کہ سر جارج لیتھ بارونٹ لفٹنٹ گورنر پلو پنانگ یعنی جزیرہ پرنس اوف ویلس نے اقرار کیا اور عہدنامہ دوستی و اتحاد ساتھ تنگ دی پرتوان راجہ موڈا پرلیز اور قیدہ کے اور تمام اوسکے اہلکاران اور سرداران ہر دو ملک کے ترتیب دیا اور یہ بحر و بر میں اوس وقت تک قائم رہیگا جب تک آفتاب اور ماہتاب موجود اور روشن ہیں شرائط اس عہدنامہ کے ذیل میں مندرج ہیں —

شرط اول

انگریزی کمپنی سالانہ تنگ دی پرتوان ملک پرلیز اور قیدہ کو دس ہزار ڈالر اوس وقت تک دینگے جب تک انگریز قبضہ پلو پنانگ پر اور علاقہ واقع دوسرے کنارے پر جسکا ذکر بعد ازاں ہوگا قائم رہیں —

شرط دوم

تنگ دی پرتوان وعدہ کرتا ہے کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے تمام وہ علاقہ کنارہ سمندر دیگا جو درمیان کوالا کریان اور دریا کی جانب کوالا موڈا کے واقع ہے اور زمین سمندر

مہر وا تو یونگا دا نایل نون

تمام قرضدار آدمی جو اپنے قرض خواہوں سے بھاگ کر قیدہ سے پیلوپنانگ کو یا پیلوپنانگ سے قیدہ کو بھاگ کر جائین اور قرضہ اپنا ادا کرین وہ گرفتار ہوکر سپرد قرض خواہوں کے کیے جاوینگے۔

شرط پنجم

شاہ کسی اور قوم یورپ کو اس ملک مین آکر آباد ہونے کی اجازت نہ دینگے۔

شرط ششم

مہر الیف لایٹ سپرنٹنڈنٹ

کمپنی کسی ایسے شخص کو نہ لیگی جسنے جرم خلاف شاہ کیا ہو یا سرکشی خلاف شاہ کی ہو۔

شرط ہفتم

تمام مجرمان جرم قتل جو قیدہ سے پیلوپنانگ کو یا پیلوپنانگ سے قیدہ کو مفرور ہو کر آئین گرفتار ہوکر بجراست واپس روانہ کیے جائینگے۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان وزدی چھاپ یعنی مہر (جعلسازی) اسیطرح حوالہ کیے جائینگے۔

شرط نہم

تمام دشمنان ہنوربل کمپنی کو شاہ قیدہ رسد نہ دینگے۔

تو شرائط مذکورہ بالا قرار پائین اور طے ہوچکین اور صلح فیمابین شاہ اور انگریزی کمپنی کے کی گئی قیدہ اور پیلوپنانگ گویا ایک ملک ہوگیا۔

یہ سب ٹونکو شریف محمد اور ٹونکو الونگ ابراہیم اور دا تو یونگا دا نایل نون وکیلان منجانب شاہ نے ترتیب دیکر ختم کی اور حوالہ گورنر پیلوپنانگ وکیل انگریزی کمپنی کے کی اس عہدنامے مین جو کوئی کسی عہد مندرجہ ہذا سے انحراف کرے گا اوسکو خدا سزا دے گا اور خراب کرے گا اور اوسکی مغفرت نہو گی۔

مہر شریف محمد اور ٹونکو الونگ ابراہیم اور دا تو پونگا دا نایل نون کے اسپر ہوئین اور اونکے ہاتھ کے دستخط بھی ہوئے۔

ہوگا اور ہم درخواست مدد کی مثل سپاہ و اسلحہ وسامان جنگ ہنوربل کمپنی سے کرینگے تو ہنوربل کمپنی ہمکو وہ مدد دینگے اور جو خرچ ہوگا ہم ادا کرینگے — ایسٹ انڈیا کمپنی کے مع دیگر خاص مراتب درخواست شاہ قیدہ جو بغیر دریافت کرنے مرضی کمپنی ممدوح کے منظور نہین ہو سکتی بھیجی جائیگی

نمبر ۸۷

عہدنامہ ساتھہ شاہ قیدہ کے جو سنہ ۱۷۹۱ع مین ہوا

سنہ ۱۲۰۵ھ ہجری سال ذالکر بتاریخ ۱۶ ماہ شعبان اور رہت

مہر تنکو شریف محمد

اسکی تاریخ اس تحریر سے واضح ہے کہ گورنر پلوپنانگ یعنی جزیرہ پرنس اوف ویلس وکیل انگریزی کمپنی نے صلح اور دوستی شاہ قیدہ اور تمام اوسکے اہلکاران جلیل القدر اور رعایا ہر دو ملک کے ساتھہ اکثر تاکہ وہ صلح کے ساتھہ بحر و بر مین رہین جب تک کہ آفتاب اور ماہتاب روشن رہین شرائط عہدنامہ ذیل مین تحریر ہین —

شرط اول

انگریزی کمپنی شاہ قیدہ کو چھہ ہزار دوسپین سال بسال اوسوقت تک دینگے جب تک وہ قابض پلوپنانگ پر رہینگے —

شرط دوم

مہر تنکو الونگ ابراہیم

شاہ قیدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام رسد واسطے پلوپنانگ یا جہاز جنگی ہائی کمپنی کے دیگر جہاز کو مطلوب ہوگا وہ قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور اوسپر محصول بھی نلیا جاوے گا —

شرط سوم

تمام غلام جو قیدہ سے پلوپنانگ کو یا پلوپنانگ سے قیدہ کو فرار ہو کر آئینگے وہ اونکے مالکون کو واپس کیے جاینگے —

شرط چہارم

چونکہ مقامات کیومیلا اور مودا اور پری اور کرین
مین پیدا ہوتے ہین اور وہ پر متصل مقام پنانگ
کے ہین اور جب رزیڈنٹ ہنوربل کمپنی کا وہان رہ
تو ہمیشہ اس ممانعت کے خلاف وقوع مین آیگا
لہذا اوسکو طے کرنا چاہیے گورنر جنرل ہمارا نفع
یعنی ۱۰۰۰۰ دولر سپین کے سالانہ تمکو دین۔

درخواست چہارم

اگر ہنوربل کمپنی کا اجنٹ کسی واسطہ داریا وزیر
یا اہلکار یا رعیت شاہ کو قرض دیگا تو اجنٹ
مذکور دعوی اوسکا شاہ سے نکرے۔

اجنٹ ہنوربل کمپنی کا یا کوئی شخص ساکن جزیرہ پنانگ
زیر حفاظت کمپنی دعوی شاہ قیدہ پر بابت
زر قرضہ کے جو کوئی رشتہ داریا وزیر یا اہلکار
یا رعیت شاہ مذکور لیگا نکرینگے مگر قرض خواہ کو
اختیار ہوگا جو کوئی شاہ مذکور کی رعایا مین سے
اوسکا قرضدار ہوگا اوسکو اور اوسکی جایداد کو
موجب رسم اور رواج ملک کے گرفتار کرین۔

درخواست پنجم

کوئی شخص اس ملک کا اگر ہمارا فرزند اور برادر
بھی ہے اور ہمارا دشمن ہو تو وہ دشمن ہنوربل
کمپنی کا ہوگا اور ہنوربل کمپنی کے اجنٹ اوسکو
پناہ نہین دے سکتے بغیر انفساخ اس عہدنامے
کے جو جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین
بحال اور برقرار رہیگا۔

ہر شخص جو ملک شاہ قیدہ مین رہتا ہے اگر
شاہ کا دشمن ہوگا یا کوئی جرم خلاف ملک کریگا
اوسکی حفاظت انگریز نہین کرینگے۔

درخواست ششم

اگر کوئی دشمن بری اگر ہمارے ملک پر حملہ آور

یہ درخواست باستدعام صدور حکم سرکار انگریزی

نمبر ۸۶

آرچیپلیگو شرقی

قیدہ

عہدنامہ جو شاہ قیدہ کے ساتھہ درباب دینے جزیرہ پرنس اوف ولیس کے ۱۷۸۶ء مین ہوا

درخواست شاہ قیدہ	جوابات درخواست شاہ قیدہ منجانب گورنر جنرل و کونسل

درخواست اول

ہنوربل کمپنی محافظ سمندران رہینگے اور جو کوئی دشمن شاہ پر حملہ آور ہوگا وہ دشمن ہنوربل کمپنی کا بھی متصور ہوگا اور تمام مصارف کا ہنوربل کمپنی کو متحمل ہونا ہوگا۔

یہ گورنمنٹ ہمیشہ ایک جہاز جنگی واسطے حفاظت جزیرہ پنانگ کے اور واسطے کنارہ متصلہ کے جو شاہ قیدہ کا ہوگا مقرر رکھینگے۔

درخواست دوم

تمام قسم کے جہاز اور کشتی وغیرہ جو عرب سے خواہ شرق سے لنگر گاہ قیدہ کو آتے ہون اونکو ہنوربل کمپنی کے اجنٹ نہ روکین گے مگر اونکی مرضی پر چھوڑ دین کہ وہ اپنی مرضی سے چاہین خرید و فروخت ہمارے ساتھہ کرین اور چاہین ہنوربل کمپنی کے ساتھہ بمقام پیلو پنانگ کرین جیسا اونکو مناسب معلوم ہو۔

تمام جہاز وغیرہ جو قیدہ کو آتے ہونگے اونکو ہنوربل کمپنی کے اجنٹ نہ روکینگے اور نہ کوئی ملازم وغیرہ کمپنی کا اونکے سد راہ ہوگا بلکہ کلیۃً اونکی مرضی پر موقوف رہیگا چاہین شاہ قیدہ کے ساتھہ خرید و فروخت کرین اور چاہین ساتھہ اجنٹ اور رعایای ہنوربل کمپنی کے خرید و فروخت کرین۔

درخواست سوم

چونکہ اشیای مفصلۂ ذیل مثل افیون اور ٹین اور رتن ہر چند یعنی اونی ایک جزو ہمارے محاصل کا ہے اسواسطے اونکی ممانعت ہوئی اور یہ اشیائ

گورنر جنرل اور کونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے احتیاط کرینگے کہ شاہ قیدہ کا نقصان بباعث قیام کرنے انگریزان کے جزیرہ پنانگ مین نہوگا

شرط دوازدہم

اور چونکہ مضامین شرائط مذکورہ کا لحاظ بلا تفاوت رہے اسواسطے پنگھولو اور سرداران وعدہ کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب تمام باشندگان کہ وہ فوراً آنربل گورنر کو تمام ایسے غلامان مفرور جو مقام نانگ مین یا دیگر مقامات مین ہونگے واپس اور حوالہ کر دینگے۔

شرط سیزدہم

آخرا اقرار یہ بھی پنگھولو اور سرداران کرتے ہین اور قرآن کی قسم کھاتے ہین کہ منجانب تمام باشندگان نانگ کہ وہ بایمانداری لحاظ اور تعمیل احکام مندرجہ شرائط کی کرینگے اور اپنے اوپر فرض گردانین گے کہ جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا اوسکو واسطے سزایابی کے حوالہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے کر دینگے۔

واسطے تعمیل کلی اون سب امور کے جسکا وعدہ اور اقرار اسمین ہوا ہے مین اپنے دستخط معمولی اسپر کرتا ہون۔

یہ تیار ہوا اور اسکی قسم کھائی گئی بمقام شہر و قلعہ ملاکا بتاریخ ۱۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ عیسوی

دستخط ای ہیلر

پنگھولو اور سرداران نانگ سنے قسم کھائی اور کہا

ہم کپتان یعنی پنگھولو اور سرداران اقرار کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب اپنے اور تمام باشندگان نانگ سے کہ ہم سب وفادار اور دیانت دار گورنر باجلاس کونسل فورٹ سنٹ جارج کے اور گورنر اور کماندنٹ ملاکا کے اور تمام کماندنٹ اوسکے جو موجود ہین اور جو بعد ازین اونکی ماتحت مقرر ہونگے رہینگے اور سوا اسکے مستعد اور مصروف بیچ تعمیل احکام کے جو جاری ہوتے ہین یا آیندہ جاری ہونگے رہین گے اور نسبت ایسٹ انڈیا کمپنی کے اوس طور سے رہینگے جیسے نمک حلال اور وفادار رعایا اور برایا پر لازم ہے۔

علامات دستخط دہول سید بلال مورین کانٹ جویل سوموین اور مولانا گنان

کوئی اور راستہ اختیار نکرینگے اور نہ کسی قوم بری سے براہ دریاے پناک کے اتفاق کرینگے اور اگر ایسا کرین تو اونکا جان و مال معرض خطر مین پڑے گا —

شرط ہشتم

بنگھولوا اور سرداران اقرار کرتے ہین کہ منجانب تمام ملک مانگ کہ جب کبھی کوئی سردار اپنی حکومت ترک کرے یا کوئی مصیبت او سپر آکر پڑے تو وہ ایسی حالت مین کسی اپنے قریب رشتہ دار کو اور یا جو اونکے خاندان مین لئیق ہوگا اوسے اپنی جانشینی کے واسطے روبروے گورنر کے پیش کرینگے مگر واضح ہو کہ یہ فرض نہین کہ گورنر ہر ایک ایسے شخص پیش شدہ کو منظور کرے بخلاف اسکے اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکو وہ مناسب تصور کرین اوسے مقرر کرین —

شرط نہم

کوئی غلام جو خواہ ہنور بل کمپنی کا ہو خواہ کسی ساکن ملاکا کا ہو اگر فرار ہو کر بمقام نانگ یا کسی موضع ملحقہ مین جا کر متواری ہو تو بنگھولوا اور سرداران اور ہر ایک باشندے پر فرض ہوگا اور کوئی اس سے مستثنا متصور نہین ہوگا کہ ایسے مفرور کو گرفتار کرکے فوراً شہر مین بھیجدے تا کہ وہ سپرد اپنے مالک کے کیا جاے اور دس ڈالر بطور انعام مالک سے لیا جائیگا اور اس سے سوا نہین لیا جائیگا —

شرط دہم

کوئی غلام مذکر یا مونث جو ترغیب کے ساتھ کوئی ملاکا مین لے آئے اس نیت سے کہ اوسکو مذہب عیسائی مین لائے تو مالک غلام کو معاوضہ نصف قیمت غلام مذکور کا ملیگا اور قیمت اوسکی ایک کمیٹی منجانب گورنمنٹ تجویز ہو کر تنقیح کرے گی —

شرط یازدہم

لیکن اگر کوئی شخص کسی غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو کسی اہل اسلام کے یا ہندو کے ہاتھ خواہ با ستر ضا خواہ بترغیب اور خواہ بزبردستی اونکے مالک کے پاس سے لا کر فروخت کرین اور خصوصاً وہ لوگ جو ایسے غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو ترغیب مسلمان ہونے کی دین بہ تعدی اونکو مجبور مسلمان ہونے پر کرین اوسکا جان و مال ضبط اور باختیار سرکار تصور ہوگا —

مذکور نے تجویز کی ہے کہ بنگہولو ہر سال خود حاضر ہوا کرے یا کسی اپنے سردار کو ملاکا مین بھیجا کرے تاکہ گمپنی کا شکریہ ادا کرجایا کرے اور اپنی فرمانبرداری کی وجہ سے وہ کمپنی کو فصل کے اول میوے کا نصف کوین پدیے یعنی چار صد کاٹا لگ دیا کرے۔

شرط چہارم

ساکنان نانگ جب اپنا وطن چھوڑکر ملاکا جائین تو اونکو ایک اجازت نامہ اس مضمون کا بمہر و دستخط بنگہولو روبرو سے شاہ بندر پیش کرنا ہوگا اور اسیطرح اگر کوئی ملاکا سے نانگ جاے تو اوسکو بھی ایسا ہی اجازت نامہ بمہر و دستخط شاہ بندر بجواز حکم گورنر وہان پیش کرنا ہوگا اور اگر ایسا نہو تو طرفین ایسے شخصون کو یعنے جنکے پاس اجازت نامہ حسب تفصیل بالا موجود نہین ہے گرفتار کرکے واپس بھیجینگے لیکن جب کوئی شخص ایسا اجازت نامہ پیش کرے تو اوسکو اجازت ہوگی کہ نانگ یا کسی اور مقام ملحقہ مین آباد ہوا اور اپنے مزدوری بذریعہ کاشتکاری ولغب کرنے درختہائے سپاری وغیرہ کے پیدا کرے بشرطیکہ وہ رسم ورواج ملک مثل باشندگان اختیار کرے۔

شرط پنجم

بنگہولو اور سرداران اقرار کرتے ہین کہ جسقدر رٹین یعنی آہن انگریزی مقامات سری مین ٹی اور سنگئی اجونگ اور رام پورا اور دیگر مقامات سے اس ضلع مین بمقام نانگ آویگا وہ فوراً روانہ ہوکر حوالہ کمپنی کے ہوگا اور اوسکے عوض اونکو ۱۴ سکس دولر نقد ہر ایک بار تین سو کتی صورت کے سکہ مین ملیگا۔

شرط ششم

اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ سیاہ مرچ اور نانگ اور دیگر اضلاع متصلہ کی جب زیادہ کثرت سے دستیاب ہوگی تو وہ بھی کمپنی کو دی جاوے گی اور اوسکی عوض ۱۲ سکس دولر فی بار اونکو ملیگا۔

شرط ہفتم

بنگہولو اور سرداران اور ساکنان نانگ اسبات کا اختیار نہین رکھتے کہ کسی قوم غیر سے اتفاق یا تجارت کرین بلکہ تمام اسباب اپنا براہ دریاے ملاکا لاوینگے اور کسی حیلہ سے

نمبر ۸۵

عہدنامہ ناننگ

عہدنامہ جو سنہ ۱۸۳۲ء مین صاحب رزیڈنٹ ملاکا لفٹنٹ کرنیل ٹیلر نے ساتھ پنگہولو ناننگ کے شرائط اور عہود مجوزہ لفٹنٹ کرنیل الاول ٹیلر صاحب گورنر اور کمانڈنٹ ملاکا نے بالعوض اور منجانب ہنوربل گورنر فورٹ سنٹ جارج ساتھ راجہ میر اکیتان پنگہولو مشہور بنام دہول سید اور لیلا الا . بیلنگ اور مونلندہ حاکم معروف سابق اورنگ کیوا اوریجل معروف موسی اور بنو بجیکیا معروف کدنجل اور مہاراجہ اکیا معروف سمنا اور بلاہنا گاران اراکین اور سرداران ناننگ اور دیہات ملحقہ کے جنہون نے منظور کرکے قسم شرائط ذیل کی نسبت یاد کی۔

شرط اول

کپتان مذکور یعنی پنگہولو اراکین اور سرداران منجانب تمام ساکنین ناننگ اقرار کرتے ہین اور قسم کہاتے ہین کہ وہ وفادار اور تابعدار ہنوربل گورنر باجلاس کونسل مقام فورٹ سنٹ جارج کے اور گورنر اور کمانڈنٹ شہر اور قصبہ ہذا کے اور تمام کمانڈنٹ جو موجود ہین اور آئندہ اونکے تحت ہوکر آوینگے رہینگے اور سوا اسکے ازین ہمہ تن مصروف ہوکر تمام معاملات مین فرمانبردار حکام انگریزی کے رہینگے جیسا کہ رعایائے تابعدار کو لازم ہے اور ہرگز فرداً یا جماعتاً کوئی ارادہ بخلاف گورنر ممدوح حیلتہً یا صریحتہً نکرینگے اور بلحاظ شرائط ذیل کا بایمانداری اور استحکام رہیگا اور تمام عہود و مواثیق جو قبل اسکے دیگر اقوام سے ہوئے ہین وہ بخیال بدگمانی انگریزان منسوخ کیے جاینگے

شرط دوم

درحالیکہ کوئی شخص بمقام ناننگ جو اولا مین کابان اور میلیے کا ہوکر خلاف ورزی مضامین عہدنامہ ہذا کریگا یا نافرمانبرداری گورنر یا اوسکے عہدہ داران کی کریگا تو پنگہولو اور سرداران حسب الطلب گورنر اوسکو واسطے سزایابی مناسبہ کے حوالہ کردینگے۔

شرط سوم

پنگہولو اور سرداران اور ساکنان ناننگ اور بلنسان کابان اور میلیے پر فرض ہے کہ دہم حصہ پیداوار برنج اور فواکہ اپنے ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کیا کرین مگر بلحاظ کم سامانی اور افلاس کے کمپنی

اونکے حقوق ملحوظ رکھے کی اور اونکی بہبودی مدنظر اور دستخط کنندگان کا غذ ہذا و با تمام امور کے
بخواہش دلی اقرار کرتے ہین کہ جو شرائط عہدنامہ مذکورہ بالا مین مندرج ہے اوسکا لحاظ رہے گا
اگر باشندگان باسما الاانا و دیگر آبادیہا جس عہد و پیمان سے اونھون سنے حکومت و حفاظت
ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی کی منظور کی ہے اوسمین وفادار رہینگے صرف اختیار اسکا رہیگا کہ حسب
ضرورت برضامندی فریقین تبدلات شرائط مین کیا جائیگا —

دربارہ ارادہ درست اور واجبی گورنمنٹ انگریزی کے نسبت باشندگان ناکا و دیگر آبادیہای
ڈچ جو بخواہے عہدنامہ اونکے زیر حکومت ہوئے ہین مختاران کل شاہ ندرلینڈ اونکی اطمینان
کو باعتبار تمام منظور کرتے ہین اور اوسی نیک نیتی کے خیال سے وہ اصرار ان امر مین نہین کر سکتی
کہ جو ہدایات اور احکام بنام حکام انگریزی متعینہ ہند دربارہ حوالہ کردینے قلعہ مارلیورڈ کے جاری
ہون وہ اونسے صاف اور درست اور مستحکم ہون کہ کوئی امر بے اعتباری کا یا عذر توقف کا
اونسے پیدا ہنو اور اونکو یہ بھی یقین ہے کہ مختاران کل انگلستان جنھون سنے اپنے کام کو ایسی
راستی اور اعتدال سے سرانجام دیا ہے وہ اس مین جہد کرینگے کہ اونکی مشقت کا نتیجہ
کسی غرض ماتحت کے سے یا خیالات فضول سے برعکس ہنو جاوے اور اس نتیجہ کو مختاران
کل انگلستان سنے خود اپنی یادداشت کے آخر مین بیان کر دیا ہے پس اب یہ واسطے
دستخط کنندگان کاغذ ہذا کے باقی رہا ہے کہ وہ اپنے تئین مبارکباد دین کہ اونھون سنے مدد
اوسمین کی اور اپنی خواہش شریک آرزوی ان صاحبون کے کرین کہ اجنتان مقیم مقبوضات
ایشیا ہمیشہ قدرشناس اون امور کے رہین جو دو اقوام دوستی شعار بخیالات بزرگ باہم مرعی
رکھینگے اور بسبب اون اقوام کے فروگذاشت نکرینگے جو حسب نشاء عہدنامہ اور اتفاق وقت سے
اونکے زیر حکم آگئے ہین —

دستخط کنندگان کاغذ ہذا اس موقع وقت کو غنیمت تصور کر کے مختاران کل انگلستان کو
اطمینان جدید نسبت اونکے پسندیدہ وجوہ کے کرتے ہین —

دستخط ایچ فیجل
دستخط ای آر فالک

المرقوم مقام لندن ۱۷ مارچ سنہ ۱۸۲۴ عیسوی

انگلستان نے بھی اپنی تقاریر سنہ ۱۸۲۰ء مین تسلیم کیا ہے منحصر اوپر انتظام تجارت مصالحجات بلا شرکت غیر کے ہے پس اگر ارادہ مصمم گورنمنٹ نذرلینڈ کا راجع ترک کرنے اوس انتظام تجارت بلا شرکت کا ہوگا تو استحقاق آزادی تجارت فوراً قائم ہوگا اور تمام وہ ارچیلیگو جسکی حدود نہایت صحت سے بیان ہوئی ہین یعنے جو حدود سیلیبیس تیمور اور گینی جدید پر محدود ہے تمام مجاز طریق بیع و شرا کا واسطے اون طریقون پر جو قواعد مقام قائم کرین اور خاص رعایائے شاہ انگلستان کے واسطے اون قاعدون پر جو حسب شرائط حکومتہائے معاہدین کے تمام مقبوضات ملک ایشیا کے واسطے ہین موجود رہے گا۔

اگر ارادہ ترک کرنے کا تھو توجب تک استثنا قائم رہے تو جو جہاز ملا کا مین آمد و رفت کرین تو اونکو اون لنگر گاہون مین جنکی اطلاع چند سال گذرے حکام سمندر کو دی گئی ہے آیا یا اونکے نزدیک آپہنچا ہے صرف بوقت مصیبت جسوقت مین یہان بیان کرنا فضول ہے کہ وہ ہر جگہ جہان جھنڈہ نذرلینڈ مبسوط ہوگا وہ خدمت نیک و بد پاوینگے جو انسان مصیبت زدہ کو ملنی لازم ہے۔

بتائید اطلاع مندرجہ آخر یادداشت مختاران کل انگلستان بمقدمہ بنگولین کے مختاران ممدوح نے پاس دستخط کنندگان کاغذ ہذا دو عہدنامے ایک مرقومہ ۲۳ ماہ مئی اور دوسرا ۱۴ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۹ء جو فیما بین لفٹنٹ گورنر مقام مذکور اور چند رئیسان اقوام قرب و جوار منعقد ہوئے تھے مرسل کیے ہین اونھون نے ایک مراسلہ گورنر جنرل با جلاس کونسل مرقومہ فورٹ ولیم ۹ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۳ء بھی مرسل کیا ہے جسکے مطابق گورنمنٹ انگریزی نے ٹھیکہ سیاہ مرچ مقام قلعہ مارلبورو ترک کیا اور ترغیب زراعت برنج دی ہے اور بسبب مختلف اقسام باشندگان ساتھ انکے رہے اور اونکے رئیسون کے قرار دی ہے مگر جہان تک دستخط کنندگان کاغذ ہذا خیال کرسکتے ہین تو مطلب ان تمام تدابیر کا بیشک اور لاریب واسطے حفاظت بہبودی زراعت آبادی مذکور کے ہے اور رفع کرنے اوس وقت کے جو اکثر معاملات باشندگان مین بباعث مداخلت حکام گورنمنٹ غیر کے واقع ہوتے ہین اس نظر سے وہ باطمینان تمام بیان کرسکتے ہین کہ بخلاف اندیشہ خوف خلاف ورزی معاملات کے جو لوگ شریک حال ہون اونکو امید رکھنی چاہیے کہ گورنمنٹ جدید

دستخط جارج کیننگ

دستخط چارلس ونکن ولیم دون

مقام لندن ، ۱۷ مارچ ۱۸۲۴ء

ترجمہ جواب یادداشت منجانب مختاران کل ہنڈرلینڈ بنام مختاران کل انگلستان

دستخط کنندگان کاغذ ہذا یعنی مختاران کل شاہ ہنڈرلینڈ نے اوس یادداشت مین جو اونکو مختاران کل انگلستان نے دی ہے ایک درست اعادہ اوس تقریرات کا دریافت کیا جو اوسوقت بمیان آئین تھین جب وجوہات خلاف مرضی مصلحت کنندگان باعث التوا ے گفتگوی مصلحت آمیز ہوئے تھے اب جو دوبارہ اوس کام کے اختیار کرنے کو طلب ہوئی جسکا اختتام عین خواہش دلی فریقین تھا تو دستخط کنندگان کاغذ ہذا نے اس کار مرغوب مین اپنے ہم پیشہ مین وہ نیت درست اور مصلحت آمیز دیکھی جس سے بسہولیت انتظام اور سرانجام نہایت سنجیدہ سوالات کا ہوگا اور اوس نیت کی داد وہ اس سے بہتر اور کسی وقت مین نہین دے سکتے جب منظوری اوسکی بذریعہ دستخط کرنے اوس صلحنامہ کے ہوتی ہے جسکے شرائط جو نہایت ہوشیاری سے ترتیب پائے ہین نہایت کارآمد واسطے رکہنے اتحاد فیمابین کم رتبہ اجنشان حکومتہاے معاہدین کے ہین۔

یہ خاص مدعا اور اصل منشاء عہدنامہ کا اون سب پر روشن ہوگا جو اوسکی شرائط بغور ملاحظہ کرینگے اور جو امور اوسمین صاف صاف مشروط ہین وہ واسطے رفع کرنے بمرضی عام تمام بے اعتباری کے جو آخر مین ظاہر ہو کافی متصور ہونگے مگر چونکہ مختاران کل انگلستان نے یہ بھی ضروری تصور کیا کہ کچھ تفصیل درج کرین اسواسطے دستخط کنندگان کاغذ ہذا بھی اپنی طرف سے آگاہ اس ضروری امر سے ہو کہ کوئی امر اس معاملے عظیم مین مشتبہ نرہ جائے اونکی پیروی کرنے مین کچھ دقت معلوم نہین کرتے یعنے اپنی طرف سے وہ بھی تفصیل کرتے ہین اور نیز اپنے منشا کی ظاہر کرنے مین اور جواب یادداشت مذکورہ بالا مختاران کل انگلستان کے تحریر کرنے مین کچھ دقت تصور نہین کرتے۔

شرط ہفتم مین ایک استثنا عام قواعد آزادی تجارت درج ہے اسمین استثنا کی ضرورت جسکو

اور مختاران کل انگلستان کو اعتبار ہے کہ قابضان حال قلعہ مارلیبرو کوئی تدبیر منصر شاہ آچین عمل مین
نہ لاوینگے —

یہ بھی مختاران کل انگلستان پر فرض ہے کہ وہ گورنمنٹ ندرلینڈ سے سفارش باشندگان
وآباداں تابع کارخانہ قدیم انگلستان واقع بنکولین کی کرین تاکہ حفاظت سرمایہ وو دوستانہ اونکی
ہوا کرے —

یہ درخواست بہت ضروری ہے کیونکہ ۱۸۱۸ء سے عہدنامے اونکے رئیسون سے ہوئے تھے
اور اونکی باعث اونکی نہایت بہبودی ہوئی ہے طریق جبریہ زراعت اور چھین لینا سیاہ مرچ کا موقوف
کیا گیا اور ترغیب زراعت بیخ دی گئی اور نسبت با حقوق کاشتکاران نسبت اونکے سرداران ضلع
کے اقتضیہ ہوئی اور حقوق ملکیت رئیس نسبت زمین کے منظور ہوا اور تمام مداخلت انتظام علاقہ
اسطرح موقوف ہوئی کہ یورپ کے باشندون کو بیرونجات سے تبدیل کیا اور بجاے اونکے اہلکاران ملک
مقرر کیے اور یہ تمام تدابیر واسطے بہبودی اور بہتری ساکنین کے مناسب متصور ہوئی تھین —

ان امور کی سفارش گورنمنٹ ندرلینڈ سے کرنے مین دستخط کنندگان کاغذ ہذا کی التماس
مختاران کل ندرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اپنے گورنمنٹ کی اطمینان کرین کہ ایسا ہی لحاظ منجانب حکام
انگریزی نسبت باشندگان ملاکا اور دیگر مقامات منتقلہ کے مرعی رہے گا —

القصہ مختاران کل انگلستان کی مبارکباد مختاران کل ندرلینڈ کو دیتے ہین کہ ان امور نے
بخوبی سرانجام پایا اور اونکو یقین ہے کہ جو انتظام اب ہوا ہے اوس سے تجارت دونون اقوام کی
خوب ہوگی اور یہ کہ دونون دوست ملک ایشیا مین اور نیز یورپ مین وہ رسم اتحاد بلا دغدغہ مرعی
رکھینگے جو قدیم مین اونمین جاری تھی اور چونکہ نزاع اب ختم ہوئی جو دو صد سال گذشتہ مین
گاہ گاہ باعث دغدغہ ہوتی تھی اب آیندہ رشک فیمابین انگریزان و ڈچ کے ملک شرقی مین
نہ رہیگا ہان مگر بیچ قائم کرنے اون قواعد کے جنسے بہبودی متصور ہوا اور جواب طرفین سنے روبروے
تمام جہان کے بیان کیے ہین —

دستخط کنندگان کاغذ ہذا کی التماس مختاران کل شاہ ندرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اطمینان
تعمیل شرائط الاتفاقہ منظور کرین —

نذرلینڈ نے بھی شرائط جنسے آزادی مطلق تجارت ہردو سلطنت کی رعایا کو اونکے ماتحت علاقون کو درمیان دنیا کے حاصل ہولی منظور کی ہین —

دستخط کنندگان اس کاغذ کے یعنی مختاران کل انگلستان کے مجاز اظہار اس امر کے ہین کہ شاہ انگلستان برآے زرین شاہ نذرلینڈ اتفاق کرتے ہین —

بباعث آگہی اوسوقت کے جو یکایک مطابق کرنے قواعد تجارت ہین جو اس مین درج ہے ساتھ اوس تجارت کے جو قدیم سے جاری ہے عائد ہوگی دستخط کنندگان کاغذ ہذا مجاز اس امر کے ہین کہ وہ اپنی رضامندی درباب مستثنا کرنے جزائر ملاکا کے اس عام شرائط آزادی تجارت سے دین اور اونکو یقین ہے کہ چونکہ ضرورت اس استثنا کے صرف بوجہ وقت فی الحال منسوخی مستاجری مصالحجات سے واقع ہوئی تو اوسکی تعمیل بھی منحصر اوس ضرورت تک رہے گی —

مختاران کل انگلستان کے لفظ ملاکا سے وہ اجتماع جزائر تصور کرتے ہین جنکے مغرب کی جانب جزیرہ سیلب واقع ہے اور شرق کی طرف نیوگنیی اور جنوب کی سمت تمور مگر واضح ہو کہ تینون جزایر اوس مستثنا مین شامل نہین ہین اور نہ جزیرہ سرام مستثنا تصور ہوتا اگر وہ اسی موقع پر بسبب دونون جزائر کلان مصالحجات امبوینیا اور بندا نامے کے واقع نہوتا جس سے ممانعت آمد و رفت اوسمین تاراینے مستاجری مصالحجات ضروری متصور نہوتی —

بباعث تبدیلی علاقجات جو بنظر جدا کرنے فریقین کے امور کو ضروری متصور ہوے مختاران کل انگلستان پر واجب آیا کہ کچھ بیان ماتحتیان اور دوستان انگلشیہ کا جو اون علاقجات منتقلہ مین رہتے ہین کرین اور ویسے ہی بیان کی استدعا مختاران کل نذرلینڈ سے کرین —

ایک عہدنامہ جو ۱۸۱۹ء مین ایجنٹ انگریزی نے شاہ آچین سے کیا ہے وہ موافق شرط سوم عہدنامہ حال کے نہین ہے مختاران کل انگلستان کے اس واسطے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ آچین جسقدر جلد ممکن ہوگا ترمیم ہوکر صرف ایسا انتظام اونکے ساتھ کیا جائیگا کہ جس سے لیکر آچین مین جہاز و رعایاے انگریزی کی مدارات واجبی ہوا کرے مگر چونکہ چند شرائط عہدنامہ مذکور کے جنکی اطلاع مختاران کل نذرلینڈ کو ہو چکی ہے ایسے ہین کہ جنسے عام نفع یورپ سمندر شرقی مین متصور ہے اسواسطے امید یہ ہے کہ گورمنٹ نذرلینڈ ایسی تدبیر کرین کہ جنسے وہ اونکے فائدے اونکو بہم پہونچا کرین

عہدنامہ حال تصدیق ہوکر بیچ عرصہ تین مہینے کے اگر ہوا تو قبل اوسکے فریقین کو بمقام لندن

نقول دیے جاوینگے۔

بگواہی اس عہدنامے کے فریقین کے مختاران کل نے جنکو پلینی پوٹنشیری کہتے ہین اپنے اپنے

دستخط کردیے اور مہر اپنی اپنی عہدے کی لگادی۔

بمقام لندن بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء ختم ہوا

(مہر) دستخط جارج کیننگ (مہر) دستخط ایچ ویکل

(مہر) دستخط چارلس واٹکن ولیمس وِن (مہر) دستخط اسی آر فانک

یادداشت جو مختاران کل انگلستان نے بنام مختاران کل ہنڈرلینڈ کے تحریر کی

جو عہدنامہ اب قرار پایا ہے مختاران کل شاہ انگلستان کو نہایت خوشی اس امر کے معلوم کرنے سے ہے اور لکھنے سے ہوتی ہے کہ مختاران کل شاہ ہنڈرلینڈ نے بیچ دستخط کرنے اوسکے ایک دوستانہ اور صادق نیت ظاہر کی اور نیز اونکے اپنے یقین سے کہ یہان طرفین مین یکسان خواہش اور نیت اسکی ہے کہ ساتھ دیانت اور ایمانداری کے شرائط عہدنامہ کا نشاء عمل مین آوے۔

جو تکرار اور نااتفاقی کہ باعث اس عہدنامے کی ہوئی ہے اسی قسم کی ہین کہ اونکا دفعیہ شرائط تحریری معمولی سے ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ وہ بسبب شک اور شبہہ کے جو کارروائی اجنٹان سے پیدا ہوتی رہے ہین پس وہ صرف باظہار رکھنون اور فہمید اصل ماہیت ہمدگر کے رفع ہوسکتے ہین۔

نامنظوری روبکاری نے جس سے تعمیل منشاء اجتماع ماہ اگست ۱۸۲۰ء ملتوی رہا مختاران کل ہنڈرلینڈ کا اطمینان اس امر سے کردیا ہوگا کہ انگلستان کسطرح اپنے اقرار پورے کرتی ہے مختاران کل انگلستان کے ساتھ خوشی کی تحریر اوس قسیمہ نامنظوری کا کرتے ہین جو منجانب گورنمنٹ ہنڈرلینڈ درباب خواہش بزرگی پولیٹکل یا نفع تجارت کی شرقی اور چلیگو مین اونھون نے ظاہر کی ہے اور وہ بخواہش دل شکرگزاری اوس بے تاملی کی کرتے ہین جس سے مختاران کل

سے کرینگے۔

شرط سیزدھم

تمام آبادیان اور مقبوضات اور مقامات جو شرائط مذکورہ بالا سے حوالہ ہوتے ہین وہ افسران سرکار کے جنکو ملے ہین بتاریخ یکم مارچ ۱۸۲۵ء حوالہ ہونگے لتعمیرات اور قلعجات اوسی حالت مین برقرار رہینگے جس حالت مین وہ ہنگام مشتہر ہونے اس عہدنامے کے ملک ہند مین موجود ہونگے مگر کچہ دعوی کسی جانب سے بابت سامان جنگی یا سامان رسد وغیرہ جو وہان رہ گیا ہو یا وہان سے پہونچایا گیا ہو نکیا جائیگا اور نہ دعوی بابت مالگذاری کے جو باقی رہے گی اور نہ کسیطرح کی مصارف ضروریہ انتظام ملک کے جو باقی ہوگا پیش کیا جائیگا۔

شرط چہاردھم

تمام ساکنان اوس علاقہ کو جو حوالہ دوسری سرکار کے ہوگا چھہ برس کے عرصے تک تصدیق عہدنامہ ہذا سے اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مال کو جو چاہے کرے یا خود انتقال دوسرے مقام مین بلا مزاحمت یا تکرار کے جہان اوسکی مرضی ہو کرے۔

شرط پانزدھم

ہر دو فریق معاہدین یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی علاقہ یا مقام جسکا ذکر شرائط ہشتم و نہم و دہم و یازدہم و دوازدہم مین آیا ہے کسیوقت مین کوئی فریق کسی حاکم غیر کے سپرد نہین کرسکتا اگر کوئی فریقین معاہدین مین سے کوئی مقام مذکور چھوڑے تو حق قبضہ فریق ثانی کا اوسپر فوراً عائد ہوگا۔

شرط شانزدھم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جو حساب کتاب یا دعوی ہنگام واپس کرنے علاقہ جاوا و دیگر مقامات کے جو افسران شاہ ندرلینڈ کے سپرد ہوئے تھے باقی پڑے ہین اور جو حساب کتاب کہ بباعث جمع ہونے کمشنران ہر دو اقوام بمقام جاوا بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۱۷ء ہوا تھا اور بلا تصفیہ پڑا ہے اور جو اور حساب ہوگا وہ سب طی ہو کر بیباق القصور ہوگا بشرطیکہ ندرلینڈ بمقام لندن قبل ختم ہونے ۱۸۲۵ء کے ایک لاکھ پونڈ سٹرلنگ جمع کردین۔

شرط ہفتدھم

...ذکور سے کسی رعایاے حاکم غیر یا سواے حاکمان ایشیا اجازت تجارت کی جزایر مذکور کے
...نگے تو رعایاے شاہ انگلستان بھی اونسے مرتبون پر مجاز اوسیقدر رسوم جاری کرینگی
...ر کی —

شرط ہشتم

شاہ نذرلینڈ تمام اپنے علاقجات ہند کو شاہ انگلستان کے حوالہ کرتے ہین اور تمام حقوق
...ل سے جو باعث اون علاقجات کے اونکو حاصل تھے دست بردار ہوتے ہین —

شرط نہم

کارخانہ فورٹ مارلبرو اور تمام مقبوضات انگریزی واقع جزیرہ سماترا اس شرط کے مطابق
شاہ نذرلینڈ کے حوالہ ہوتے ہین اور شاہ انگلستان وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی اوس
جزیرے مین آیندہ نہوگی اور نہ کوئی صلح حکام انگریزی کسی شاہزادہ یا سردار یا رئیس وہان کے
...ت نکرینگے —

شرط دہم

شہر اور قصبہ ملاکا مع اوسکے متعلقین کے بموجب اس شرط کے حوالہ شاہ انگلستان کے
کیے گئے اور شاہ نذرلینڈ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اور اوسکے رعایا ہرگز کوئی آبادی اوس
ملک مین نکرینگے اور نہ عہدنامہ کسی شاہزادے یا سردار یا رئیس وہان کے سے منعقد کرینگے

شرط یازدہم

شاہ انگلستان اپنے عذرات کو جو درباب سکونت ایجنٹان گورنمنٹ نذرلینڈ بیچ...
...ہوے تھے مسترد کرتے ہین —

شرط دوازدہم

شاہ نذرلینڈ اپنے عذرات جو درباب سکونت رعایای شاہ انگلستان بیچ جزیرہ سنگاپور
کے پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین —
شاہ انگلستان وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی بیچ جزایر کریمون یا جزایر باتام یا بینتان یا لنگا...
یا لنگن یا کسی اور جزیرہ جنوب سنگاپور کے نہوگی اور نہ کوئی عہدنامہ سرکار انگریزی کا کسی سردار...

نذرلینڈ نے بھی شرائط جنسے آزادی مطلق تجارت ہر دو سلطنت کی رعایا کو اونکے ماتحت علاقون کو درمیان دنیا کے حاصل ہوئی منظور کی ہین۔

دستخط کنندگان اس کاغذ کے یعنی مختاران کل انگلستان کے مجاز اظہار اس امر کے ہین کہ شاہ انگلستان برائے زرین شاہ نذرلینڈ اتفاق کرتے ہین۔

بباعث آگہی اوسوقت کے جو یکایک مطابق کرنے قواعد تجارت ہین جو اس مین درج ہے ساتھ اوس تجارت کے جو قدیم سے جاری ہے عائد ہوگی دستخط کنندگان کاغذہذا مجاز اس امر کے ہین کہ وہ اپنی رضامندی درباب مستثنا کرنے جزائر ملاکا کے اس عام شرائط آزادی تجارت سے دین اور اونکو یقین ہے کہ چونکہ ضرورت اس استثنا کے صرف بوجہ وقت فی الحال منوجی متاجری مصالحجات سے واقع ہوئی تو اوسکی تعمیل بھی منحصر اوس ضرورت تک رہے گی۔

مختاران کل انگلستان کے لفظ ملاکا سے وہ اجتماع جزائر تصور کرتے ہین جنکے مغرب کی جانب جزیرہ سیلب واقع ہے اور شرق کی طرف نیوگنی اور جنوب کی سمت متورنگر واضح ہو کہ تینون جزایر اوس مستثنا مین شامل نہین ہین اور نہ جزیرہ سرام مستثنا تصور ہوتا اگر وہ اسی موقع پر بسبب دونون جزائر کلان مصالحجات امبوینا اور بندا نامے کے واقع نہوتا جس سے ممانعت آمدورفت اوسمین تمام مستاجری مصالحجات ضروری متصور ہوتی۔

بباعث تبدیلی علاقجات جو بنظر جدا کرنے فریقین کے امور کو ضروری متصور ہوئے مختاران کل انگلستان پر واجب آیا کہ کچھ بیان ماتحتیان اور دوستان انگلشیہ کا جو اون علاقجات منتقلہ مین رہتے ہین کرین اور ویسے ہی بیان کی استدراک مختاران کل نذرلینڈ سے کرین۔

ایک عہدنامہ جو ۱۸۱۹ء مین ایجنٹ انگریزی نے شاہ آچین سے کیا ہے وہ موافق شرط سوم عہدنامہ حال کے نہین ہے مختاران کل انگلستان اس واسطے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ آچین جسقدر جلد ممکن ہوگا ترمیم ہو کر صرف ایسا انتظام اونکے ساتھ کیا جائیگا کہ جس سے لیکر آچین مین جہاز و رعایای انگریزی کی مدارات واجبی ہوا کرے مگر چونکہ چند شرائط عہدنامہ مذکور کے جنکی اطلاع مختاران کل نذرلینڈ کو ہو چکی ہے ایسے ہین کہ جنسے عام نفع یورپ سمندر شرقی مین متصور ہے اسواسطے امید یہ ہے کہ گورنمنٹ نذرلینڈ ایسی تدبیر کرین کہ جنسے وہ اونکے فائدے اونکو ہوا کرین

عہدنامہ حال تصدیق ہوکر بیچ عرصہ تین مہینے کے اگر ہوا تو قبل اوسکے فریقین کو بمقام لندن نقول دیے جاوینگے۔

بگواہی اس عہدنامے کے فریقین کے مختاران کل نے جنکو پلنی پوٹنشیری کہتے ہین اپنے اپنے دستخط کر دیے اور مہر اپنی اپنی عہدے کی لگا دی۔

بمقام لندن بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء ختم ہوا

(مہر) دستخط جارج کیننگ (مہر) دستخط ایچ فیگل

(مہر) دستخط چارلس واٹکن ویلیمس ون (مہر) دستخط اسی آر فانک

یادداشت جو مختاران کل انگلستان نے بنام مختاران کل ہندرلینڈ کے تحریر کی

جو عہدنامہ اب قرار پایا ہے مختاران کل شاہ انگلستان کو نہایت خوشی اس امر کے معلوم کرنے سے ہے اور لکھنے سے ہوتی ہے کہ مختاران کل شاہ ہندرلینڈ نے بیچ دستخط کرنے اوسکے ایک دوستانہ اور صادق نیت ظاہر کی اور نیز اونکے اپنے یقین سے کہ یہان طرفین مین یکسان خواہش اور نیت اسکی ہے کہ ساتھ دیانت اور ایمانداری کے شرائط عہدنامہ کا منشا عمل مین آوے۔

جو تکرار اور نااتفاقی کہ باعث اس عہدنامے کی ہوئی ہے اسی قسم کی ہین کہ اونکا وغیرہ شرائط تحریری معمولی سے ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ وہ بسبب شک اور شبہہ کے جو کارروائی اجنٹان سے پیدا ہوتی ہے ہین پس وہ صرف باظہار دلی کنون اور فہمید اصل ماہیت ہر امر کے رفع ہو سکتے ہین۔

نامنظوری روبکاری نے جس سے تعمیل منشاء اجتماع ماہ اگست سنہ ۱۸۱۴ء ملتوی رہا مختاران کل ہندرلینڈ کا اطمینان اس امر سے کر دیا ہوگا کہ انگلستان کسطرح اپنے اقرار پورے کرتی ہے مختاران کل انگلستان کے ساتھ خوشی کی تحریر اوس قسیمہ نامنظوری کا کرتے ہین جو منجانب گورنمنٹ ہندرلینڈ دربارہ خواہش بزرگی پولیٹکل یا نفع تجارت کی شرقی اوپر جزیرون اونمین سے ظاہر کی ہے اور وہ بخواہش دل شکرگزاری اوس بے تاملی کی کرتے ہین جس سے مختاران کل

سے کرینگے۔

شرط سیزدہم

تمام آبادیان اور مقبوضات اور مقامات جو شرائط مذکورۂ بالا سے حوالہ ہوتے ہین وہ افسران سرکار کے جنکو ملے ہین بتاریخ یکم مارچ ۱۸۲۵ء حوالہ ہونگے لتعمیرات اور قلعجات اوسی حالت مین برقرار رہینگے جس حالت مین وہ ہنگام مشتہر ہونے اس عہدنامے کے ملک ہند مین موجود ہونگے مگر کچھ دعوی کسی جانب سے بابت سامان جنگی یا سامان رسد وغیرہ جو وہان رہ گیا ہو یا وہان سے پہونچایا گیا ہونکیا جائیگا اور نہ دعوی بابت مالگذاری کے جو باقی رہے گی اور نہ کسیطرح کی مصارف ضروریہ انتظام ملک کے جو باقی ہوگا پیش کیا جائیگا۔

شرط چہاردہم

تمام ساکنان اوس علاقہ کو جو حوالہ دوسری سرکار کے ہوگا چھہ برس کے عرصے تک تصدیق عہدنامہ ہذا سے اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مال کو جو چاہے کرے یا خود انتقال دوسرے مقام مین بلامزاحمت یا تکرار کے جہان اوسکی مرضی ہو کرے۔

شرط پانزدہم

ہر دو فریق معاہدین یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی علاقہ یا مقام جسکا ذکر شرائط ہشتم و نہم و دہم و یازدہم و دوازدہم مین آیا ہے کسیوقت مین کوئی فریق کسی حاکم غیر کے سپرد نہین کرسکتا اگر کوئی فریقین معاہدین مین سے کوئی مقام مذکور چھوڑے تو حق قبضۂ فریق ثانی کا اوسپر فوراً عائد ہوگا۔

شرط شانزدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جو حساب کتاب یا دعوی ہنگام واپس کرنے علاقہ جاوا و دیگر مقامات کے جو افسران شاہ ندرلینڈ کے سپرد ہوئے تھے باقی پڑے ہین اور جو حساب کتاب کہ بباعث جمع ہونے کمشنران ہر دو اقوام بمقام جاوا بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۱۷ء ہوا تھا اور بلاتصفیہ پڑا ہے اور جو اور حساب ہوگا وہ سب طے ہو کر بیباق التصور ہوگا بشرطیکہ ہدرلینڈ بمقام لندن قبل ختم ہونے ۱۸۲۵ء کے ایک لاکھ پونڈ سٹرلنگ جمع کردین۔

شرط ہفتدہم

مستاجری مذکور سے کسی رعایاے حاکم غیر ما سواے حاکمان اشیا اجازت تجارت کی جزایر مذکور کے ساتھہ دینگے تو رعایاے شاہ انگلستان بھی اونسے مرتبون پر مجاز او سیقدر رسوم جاری کرینکی متصور ہوگی —

شرط ہشتم

شاہ نذرلینڈ تمام اپنے علاقجات ہند کو شاہ انگلستان کے حوالہ کرتے ہین اور تمام حقوق و محاصل سے جو بباعث اون علاقجات کے اونکو حاصل تھے دست بردار ہوتے ہین —

شرط نہم

کارخانہ فورٹ مارلبوڈ اور تمام مقبوضات انگریزی واقع جزیرہ سماترا اس شرط کے مطابق شاہ نذرلینڈ کے حوالہ ہوتے ہین اور شاہ انگلستان وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی اوس جزیرے مین آیندہ نہوگی اور نہ کوئی صلح حکام انگریزی کسی شاہزادہ یا سردار یا رئیس وہان کے سے نہ کرینگے —

شرط دہم

شہر اور قصبہ ملاکا مع اوسکے متعلقین کے بموجب اس شرط کے حوالہ شاہ انگلستان کے کیے گئے اور شاہ نذرلینڈ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اور اوسکے رعایا ہرگز کوئی آبادی اوس ملک مین نہ کرینگے اور نہ عہدنامہ کسی شاہزادے یا سردار یا رئیس وہان کے سے منعقد کرینگے —

شرط یازدہم

شاہ انگلستان اپنے عذرات کو جو درباب سکونت اجنٹان گورمنٹ نذرلینڈ پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین —

شرط دوازدہم

شاہ نذرلینڈ اپنے عذرات جو درباب سکونت رعایاے شاہ انگلستان بیچ جزیرہ سنگاپور کے پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین —

شاہ انگلستان یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی بیچ جزائر کرمون یا جزائر بانام باتینانگ یا لینجن یا کسی اور جزیرہ جنوب سنگاپور کے نہوگی اور نہ کوئی عہدنامہ سرکار انگریزی کسی سردار وہان کے

یہ امر معلوم ہے کہ قبل ختم ہونے عہدنامہ حال کے ہر ایک فریق معاہدہ نے دوسری فریق کو اپنے اپنے عہدنامجات منعقدہ سے جو حکام سمندر شرقی کے ساتھ اونکے ہوئے ہین اطلاع دی ہے اور اسیطرح ہر ایک عہدنامہ کے جو لبعدازین قرار پاینگے اونکی اطلاع بھی ہر فریق دوسرے فریق کو کرتا رہے گا۔

شرط چہارم

شاہ انگلستان وشاہ ندرلینڈ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے اپنے ملکی و فوجی عہدہ داران کو اور افسران جہاز جنگی کو حکم محکم دینگے کہ وہ آزادی تجارت کی ملحوظ رکھین جیسا شرائط اول و دوم و سوم سے قرار پایا ہے اور کسی حالت مین بیچ آمدورفت یا خط کتابت ساکنان شرقی اور جیلیگو کے ساتھ لنگرگاہان ہر دو ولایت کے یا رعایاے ہر دو ولایت کے ساتھ لنگرگاہان شرقی حکومتون کے مزاحم اور معترض نہون۔

شرط پنجم

شاہ انگلستان اور شاہ ندرلینڈ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ باہم اتفاق کرکے سمندر شرقی مین انسداد دزدی دریا کا کرینگے اور وہ پناہ کشتیان دزدان مذکور کو نہ دینگے بلکہ حفاظت اور جہازونکی گزندون دزدان دریائی کرسے کرینگے اور وہ کسی حالت مین جہازان بدزدی رفتہ کو اپنے علاقہ مقبوضہ مین آنے نہ دینگے اور نہ رہنے دینگے اور نہ فروخت ہونے دینگے۔

شرط ششم

یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ ہر دو گورنمنٹ اپنے اپنے افسران و اجنٹان مقیم علاقجات شرقی کو حکم دینگے کہ وہ بغیر اجازت اپنے اپنے گورنمنٹ یورپ کے کسی جزیرہ سمندر شرقی مین آبادی جدید قائم نکرینگے۔

شرط ہفتم

جزائر مالاکا اور خصوصاً امبوئیا و باندا و ترنیٹ مع اونکے ماتحتون کے شرائط اول و دوم و سوم و چہارم سے اوسوقت تک بری تصور کیے جاینگے جبوقت تک گورنمنٹ ندرلینڈ مناسب سمجھکر مستاجری مصالحجات سے دست بردار نہونگے اور اگر گورنمنٹ مذکور کسیوقت مین قبل دست بردار ہونے

اور کونسلہ اوف سٹیٹ نایٹ گرینڈ کروس دی رویل اوڈر اور دی بلجیک لاڈن اینڈ اوف دی رویل گالچک اوڈر اور انیاسلم آکستری اور دی ہنرمی اور پلینی پوٹینشیری شاہ ممدوح سے دربار شاہ گریٹ برٹن کے ہین اور اہٹین رینیار فالک کو جو کمنڈر اوف دی رویل اوڈر اوف دی بلجیک لاڈن اور شاہ ممدوح کے منسٹر اوف دی واٹر منسٹ اوف پبلک انسٹرکشن نیشنل انڈسٹری اور کولونی کا ہین مامور کیا اور ان صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کل بیان کرکے شرائط ذیل منظور کین۔

شرط اول

معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ رعایاے فریقین کو اجازت ہوگی کہ علاقجات مقبوضات شرقی آرچپلیگو مین اور ملک ہند اور سیلون مین بطور دوستانہ قوم کے جاکر تجارت کرین اور انکی رعایا قوانین ملک کی پابندی منظور رکھین گے۔

شرط دوم

رعایا وار جہاز ایک قوم کی آمدورفت مین کسی لنگرگاہ شرقی مین محصول زیادہ دوچند سے جو رعایا اور جہاز اوس قوم کا دیتا ہے جسکا وہ لنگرگاہ ہے نہ دینگے۔

محصول آمدورفت کا بیچ کسی لنگرگاہ انگریزی کے ہندوستان یا سیلون مین جہاز قوم ڈچ پر اوسقدر ہونا چاہیے کہ کسی حالت مین زیادہ دوچند اوس محصول سے جو رعایا اور جہاز انگریزی اوس لنگرگاہ پر دیتے ہون۔

درباب اون اشیا کے جنپر محصول اوس رعایا سے یا جہاز سے نہین لیا جاتا جو اوس قوم کے ہون جنکے قبضے مین لنگرگاہ ہے تو ایسے اشیا پر دوسری قوم کی رعایا جہاز سے کسیطرح زیادہ حد فیصدی سے نہوگا۔

شرط سوم

ہر دو معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی عہدنامہ بعد ازین کسی جانب سے ساتھہ کسی حاکم شرقی سمندر کے نکیا جائیگا جسمین کوئی شرط علانیہ اس مضمون کی ہوگی یا جس سے محصول زیادہ مقرر ہو تاکہ تجارت فریق ثانی معاہدہ کی اونکے لنگرگاہ مین مسدود رہے اور اگر قبل ازین کوئی عہدنامہ ایسے مضمون کا ہو چکا ہوگا تو بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے وہ شرط ترمیم کیجائیگی۔

یہ متابعت کبھی اونکی بگھولونے ترک نہین کی کیونکہ اوکھون نے بعد علیحدہ ہونے علاقجات سنگی اجونگ اور رام پوا اور جوہول اور سری منانتی کے اقبال حکومت سلطان سے انحراف نہین کیا اس سبب سے گو علیحدہ اقرارنامجات یا عہدنامجات ان علاقون سے نہین قرار پایا مگر ہمارے معاملات پولیٹکل اونسے بھی اوسیطرح مقصود ہوسکتے ہین جسطرح حسب منشا عہدنامجات جو ساتھہ سلطان جوہور کے قرار پائے جنکے وہ اپنے تئین اب تک ماتحت گردانتے ہین گو سلطان اونپر کسیطرح حکمرانی نہین کرتا۔

نمبر ۸۴

عہدنامہ فیمابین شاہ انگلستان وشاہ ندرلینڈ درباب علاقجات وتجارت ہندوستان جو بمقام لندن بتاریخ ۱۷۔مارچ ۱۸۲۴ء قرار پایا۔

بنام خدای پاک ولاشریک

شاہ یونائیٹڈ کنگڈم اوف گرایٹ برٹن وآیرلینڈ اورشاہ ندرلینڈ بخواہش اسکے کہ ایک طور پر جو فائدہ بخش طرفین ہو اونکے اپنے مقبوضات اوراونکی رعایا کی تجارت ملک ہند مین رکھی جائے تاکہ خوشنودی اور بہبودی دونون اقوام کی ہمیشہ ترقی پذیر ہو اور وہ تکرار رشک جو سابق اوس اتحاد کا مانع تھا جو باہم ہونا چاہیے اور نیز بدین مراد کہ تمام مواقعۂ ناتفاقی فیمابین اونکے اجنبون کے حتی المقدور مسدود ہون اور برادا سکے کہ جو سوالات معانقہ تاریخ ۱۳۔ماہ اگست ۱۸۱۴ء بمقام لندن جو درباب شاہ ندرلینڈ کے مقبوضات ہند کے ہوئے تھے وہ طی ہون ہر دو بادشاہون نے اپنے اپنے مختار کل تجویز کیے یعنی شاہ یونائیٹڈ کنگڈم اوف گریٹ برٹن وآیرلنڈ نے اپنی طرف سے رایٹ ہنوربل جارج کیننگ کو جو ممبر شاہ ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اورشاہ ممدوح کے سکرٹری اعظم فورفورین ایفیرس ہین اور رایٹ ہنوربل چارلس واٹکن ولیمس وین کو جو ممبر شاہ ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور لفٹنٹ کرنیل کمانڈنٹ منٹگمری شایر جمنٹ یومنری کیولوی اور پریسڈنٹ شاہ ممدوح کے بورڈ اوف کمشنر نائب معاملات ہند کے ہین نامزد فرمایا اورشاہ ندرلینڈ نے اپنے طرف سے برن ہنری فیگل کو جو ممبر اکوسٹیرسن کورضلاع ہولنڈ کے

سنگاپور مع سمندر وغیرہ جو کچھ دس میل کے فاصلہ تک کنارے سے ہو سب انگریزی آبادی قرار
دیجاوے اور انتظام کیا جاوے کہ دزدی دریا مسدود ہو اور اور کاروبار تجارت سکے مقام جوہور
مین ترقی ہو ۔

سلطان اور ٹمونگانگ اور اونکے جانشین اس تاریخ تک سنگاپور مین رہتے ہین
اور چونکہ درباب محاصل کے جو علاقہ جوہور سے حاصل ہوتا تھا فیمابین سلطان اور ٹمونگانگ کے
تکرار ہوتی تھی اور ہر ایک اپنا اپنا حق ظاہر کرتا تھا اسواسطے حکام مقام سنگاپور کی یہ تجویز قرار پائی
کہ یہ حق صرف ایک آدمی کا قرار دیا جاوے اور یہ شخص کل اختیار تمام ملک مین رکھے اور اس امر
کے واسطے ٹمونگانگ پسند ہوا برضامندی گورنر جنرل باجلاس کونسل بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ع
ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۴ درمیان اونکے اور سلطان کے قرار پایا اوسمین یہ شرط مندرج ہوئی کہ کچھ
روپیہ اور ماہواری پنشن منظور کرکے شاہ مذکور کل حکومت جوہور کی اوسکے سپرد کردی اور ضلع
مکانات باموار جو ایک علاقہ خرد درمیان جوہور اور انگریزی علاقہ ملاکا کے واقع ہے سلطان نے
یہہ علاقہ کبھی شامل جوہور کے نہین رکھا تھا مگر ایک علیحدہ سردار بنام ٹمونگانگ اوسمین ماتحت
سلطان کے رہتا تھا اور یہہ بھی اوسمین ایک شرط تھی کہ اگر سلطان موار کے جدا کرنے مین راضی
ہو تو اول اوسکے لینے کا پیغام گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجا جاوے ۔

علاقہ پاہانگ اصل مین ماتحت جوہور کے تھا اور دربار سلطان کا ایک عہدہ دار بنام بندھارا کے
وہان رہتا تھا اور یہ عہدہ موروثی شمار کیا جاتا تھا مگر عرصہ قلیل گذرا کہ بندھارا کی ماتحتی سے انکار
کرکے اپنی خودسری اور آزادی ظاہر کی ہے ۔

پاہانگ ایک طرح سے زیر حفاظت اس گورنمنٹ کے تصور ہوسکتا ہے کیونکہ گو کوئی عہدنامہ
منعقد نہین ہوا ہے مگر جب کبھی کچھ تکرار باہمی یا فوج کشی سردار غیر ہوتی ہے تو وہ مدد اور صلاح
گورنر سٹریٹ سٹلمنٹ سے طلب کرتا ہے اور ایسی مدد کے باعث سے اوسکے حال کی
آزادی متصور ہوسکتی ہے ۔

علاقجات جلابو آلو پاہانگ جنمین علاقہ سینگ اور جاجھول شامل ہین اور علاقہ جلابا سے
دونون شامل ہوکر علاقہ مشتملہ سیلی نپشولاکے ہین اور متابعت سلطان جوہور کی قبول کرتے ہین

حاکان سپرد علاقہ مذکورہ بالا کے ساتھ بتاریخ ۹ اور ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۳۲ء نمبر ۹۸ و نمبر ۹۹ ہوئے تھے کیا گیا۔

اگرچہ حاکمان مختلف علاقجات کے اب بھی گاہ گاہ واسطے تصفیہ امور عامہ ریاست جمع ہوتے ہین مگر تاہم چند عرصہ گذشتہ سے اشتمال ان علاقجات کا موقوف معلوم ہوتا ہے اور بنگ دی پرتوان سابق جو عہدہ بناہولی سری سناہی کا بھی رکھتا تھا بہت کم اختیار دیگر سرداران پر رکھتا تھا اور اوسکے رتبے کا لحاظ کبھی گورنمنٹ انگریزی نے بھی ملحوظ نہین رکھا تمام تحریرات بنام اون سرداروں کے بلالحاظ اونکے ساتھ کے جاری ہوتی تھین اور یہی امر نسبت سرداران خورد لنگھی اور گمچی کے بھی عمل مین رہتا تھا لنگھی ماتحت سنگی اجونگ کے اور گمچی ماتحت جوہور کے ہے۔

علاقجات کوہ اور تامپنگ اگرچہ ایک جزو علاقہ رام بو کے ہین مگر بالفعل زیر حکم سیا سجان کے ہین یہ شخص جب بنگ دی پرتوان میودا مقرر ہوا تھا تو یہ علاقجات اوسکے سپرد ہوئے تھے

جوہور

ہماری تحریرات پولیٹکل اس علاقہ جوہور کے ساتھ سنہ ۱۸۱۸ء مین شروع ہوئی تھی اس سال کے ماہ اگست مین ایک عہدنامہ صلح و دوستی نمبر ۱۰۰ میجر فارکیوہار صاحب نے سلطان عبدالرحمن شاہ پسر کوچک سلطان محمد سے کیا تھا یہ شاہ بیچ غیر حاضری اپنے برادر کلان توانکو حسین کے جو بمقام پاہانگ اپنی شادی کرکے ساتھ دختر بندا ہارا کے گیا تھا تخت نشین ہوگیا تھا گو یہ مشہور ہے کہ یہ تجویز تخت نشینی بباعث مرگ اوسکے باپ کے چندروزہ ہوئی تھی۔

مشہور یہ ہے کہ سلطان عبدالرحمن شاہ نے اپنے بھائی کے واسطے تخت خالی کردیا اور اوسکے بھائی کی تخت نشینی مسٹر ٹیمور ڈریفل صاحب نے سنہ ۱۸۱۹ء مین مشتہر کی تھی بتاریخ ۶ ماہ فروری و ۲۶ ماہ جون سنہ مذکور دو عہدنامجات نمبر ۱۰۱ و ۱۰۲ ساتھ سلطان اور تمونگانگ کے واسطے قائم کرنے ایک کارخانہ انگریزی مقام سنگاپور کے اور حفاظت تجارت انگریزی کے درمیان علاقہ سلطان کے منعقد ہوئے۔

بیچ سنہ ۱۸۲۴ء کے یہ خواہش ہوئی کہ مقام سنگاپور کلیتہً اختیار اور قبضہ مین آجاوے اور اس نیت سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۳ سلطان اور تمونگانگ کے ساتھ قرار پایا جسکا منشا یہ تھا کہ جزیرہ

یہ علاقہ بھی مثل پراک تحت حفاظت انگریزی تصور ہوسکتا ہے۔

اگرچہ براے نام شلینگور ایک حاکم زیر حکم ہے مگر درمیوالا و منقسم پانچ علاقجات سرخود مین ہے یعنی لوکوٹ اور لنگاٹ اور کالانگ اور شلینگور اور برنام انمین کا بڑا لوکوٹ ہے وہانکی راجہ نے کیپ رچارڈ و منظوری سلطان شلینگور عرصہ قلیل سے سپرد گورمنٹ انگریزی سکے واسطے تعمیر مکان روشنی کے کیا ہے۔

یہ شہرت صحیح ہے کہ راجہ لوکوٹ کو سلطان نے اپنے حکومت کل تمام شلینگور کی دیدی ہے مگر اس بارہ مین کوئی اطلاع سرکاری گورمنٹ کو نہین دی گئی ہے۔

علاقجات مشتملہ

سنگئی اجنگ اور رام بوا ورجوہول اور سری منانتی۔ یہ علاقجات اول مین ماتحت جوہور کے تھے قریب ۱۸۳۰ء کے اونھون نے شاہ جوہور کے اتفاق کو ترک کرکے ایک سردار پر یہ چچو نکر کے اوسکا نام جنگ دی پرتوان ار بار رکھا اور اوسکے ماتحت چار پنگھولو بطور کونسل مقرر کیے اور ان پنگھولو کو اپنے اپنے دیہی علاقہ مفوضہ مین اختیار کل دیا اس سے پیدا ہے کہ کل اختیار ان پنگھولو کا تھا اور جنگ دی پرتوان کا اختیار صرف براے نام تھا آخرکار ۱۸۹۲ء مین ایک اور سردار مقرر ہوکر ممبر کونسل ہوکر تحریر ہوا اور اوسکا نام جنگ دی پرتوان میدوا رکھا گیا۔

بیچ ۱۸۴۲ء کے جنگ دی پرتوان میدوا نے ایک اپیل صاحب رزیڈنٹ انگریزی مقیمہ ملاکا کو بخلاف ہر چہار پنگھولو کے جنسے نااتفاقی رکھتا تھا دائر کیا اور استدعاے مدد کی مگر یہ استدعا اسکی نامنظور ہوئی۔

بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۶۱ء جب راجہ علی جنگ دی پرتوان اسار تھا اور اوسکا داماد شریف سید شعبان جنگ دی پرتوان میدوا تھا ایک عہدنامہ نمبر ۹۶ فیمابین گورمنٹ انگریزی اور علاقجات مشتملہ کے قرار پایا اسکا منشا یہ تھا کہ شہر الطحید طرفین مجرمان کو حوالہ کرینگے اور جو تکرار فیمابین ہر دو سرکار یا اونکے متعلقین واقع ہو اوسکا فیصلہ ہوا اور حفاظت تجارت کی ملحوظ رہے اور دزدی دریا مسدود کیجاے ایک اسی قسم کا عہدنامہ نمبر ۹۷ رام بو سے جداگانہ بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء قرار پایا سرحد ملاکا جو ملحق رام بوا اور جوہول سے تھی اوسکا تصفیہ جداگانہ عہدنامجات کی رو سے جو

اور وہ بنگامس یا کسی اور قسم کا بھی خراج ندیگا اور نہ اونکے قاصدون کو اپنے یہان آنے دیگا
اور اگر کوئی سردار غیر اوسکے علاقے مین دست انداز ہوگا تو اوسکو پھیر وسا صرف امداد گورنمنٹ
انگریزی کا ہے اس مدد اور حفاظت کا وعدہ اوس سے اس شرط پر ہوا کہ وہ اپنے عہود کی تعمیل
کرتا رہے بتاریخ ۱۰ اکتوبر ایک تتمہ عہدنامہ نمبر ۹۳ دستخط ہوا جسکا انشا یہ ہے کہ انتظام ملک
اچھا ہوگا اور دزدی دریا مسدود ہوگی اور حفاظت تجارت کی کیجائیگی —

اگرچہ راجہ ہی صرف ہمارے نزدیک سردار با اختیار پراگ مین ہے مگر ظاہر ہوگا کہ حکومت
ہانکی منقسم اوپر اہلکاران دربار راجہ مذکور کے ہے یعنی راجہ ملاح اور بنداہارا اور اورنگ کایا لبا راور
تمونگونگ کیونکہ انکی مہر بھی ہر ایک عہدنامے پر ہے اول شخص انمین کا ولیعہد تجبت ہے اور
یہ عہدہ بیان لپنا پر موقوف ہے موروثی نہین ہے گو پسند اسکی متعلق خاندان شاہی کے ہے —

شلینگور

بیچ ۱۷۸۶ء کے راجہ سرخود شلینگور کو مجبوری اطاعت ڈچ کی منظور کرنی پڑی اوسوقت مین
وہ قابض ملاکا پر تھے اور جب دوبارہ ڈچ ۱۸۱۸ء مین قابض ملاکا پر ہوئے تو اونھون نے پھر
چاہا کہ جو رسوم اونکے اور شلینگور کے سابق تھے وہ پھر قائم ہون مگر راجہ کو پاسداری انگریزونکی
بہت تھی اور اونکی ساتھہ اوسنے عہدنامہ تجارت نمبر ۹۴ قرار دیا تھا اس وجہ سے اوسنے
اب انکار کیا —

جب اندرسین صاحب واسطے خط کشی حدود شلینگور اور پراگ کے گئے تھے تو عہدنامہ
نمبر ۹۵ راجہ کے ساتھہ ہوا تھا جسکی رو سے عہدنامہ سابق مستحکم ہوا تھا اور سوا اسکے
کہ حدبندی فیمابین شلینگور اور پراگ کے ہو راجہ سلینگور نے عہد کیا کہ وہ ہرگز حکومت پراگ مین
مداخلت نکریگا اور نہ اپنے سرحد سے باہر مع فوج کے جائیگا اور نیز یہ وعدہ کیا کہ وہ اپنے
کنارون پر دزدان دریا کو آمد و رفت کرنے ندیگا اور جو مجرم علاقہ انگریزی اوسکے علاقے مین
مثل دزدان دریا و دزدان خشکی و مجرمان قتل و دیگر مجرمان پناہ گیر ہونگے اونکے حوالہ کریگا اور یہ
پچھلی شرط فیمابین مین قرار پائی تھی از روے شرط چہاردہم عہدنامہ مرقومہ ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۲۶ء
جو سیام کے ساتھہ ہوا تھا وعدہ محافظت شلینگور کا حملہ افواج سیام سے کیا گیا تھا اس نظر سے

وہ مغلوب ہوئی۔ اور پراگ فوج مظفر کو ملا اس سبب سے ہماری تجارت کو بھی ترقی ہوئی اور
تمام ٹین یعنی لوہا وہان کی کانون کا پیانگ مین آنے لگا اوسوقت مین محمد تاج الدین سلطان
وہانکا تھا اور وہ سنہ ۱۸۱۰ء مین مرگیا اور اوسکا بیٹا سلطان منصور شاہ نامے اوسکا جانشین ہوا
سنہ ۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۹۸ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس نے راجہ پراگ سلطان عبداللہ
کے ساتھہ کیا جسکی روسے رعایاے انگریزی کو اجازت تجارت کی بلا مزاحمت حاصل ہوئی
بیچ سنہ ۱۸۲۵ء کے تکرار فیمابین حاکمان پراگ اور سلینگور کے پیدا ہوئی اور اندرسن صاحب
واسطے تصفیہ کے بھیجے گئے اسمین عہدنامہ نمبر ۹۰ مرقومہ ۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۵ء قرار پایا اس عہدنامہ
کی روسے سرحدات دونون کی تنقیح ہوئی اس عہدنامے مین راجہ پراگ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ
وہ کبھی مداخلت حکومت سلینگور مین نہین کرنے کا اور نیز یہ کہ وہ تجاران علاقہ غیر کو اجازت تجارت
بلا مزاحمت دیگا۔

حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ بنیکوک کے سرحد ہونا پراگ کا قائم رہا ہے مگر اوسکو اجازت
دی گئی ہے کہ اگر وہ چاہے خط کتابت دوستانہ سیام سے رکھے بلکہ بطور سابق پھول طلائی و نقرہ
بھی دیا کرے اس شرط مین یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی حفاظت پراگ کی بخلاف فوج
سلینگور کے کرینگے ۱۲ ماہ ستمبر سنہ مذکور کے اطلاع اس امر کی گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس کو پہونچی
کہ راجہ لگور نے کچہ فوج پراگ مین بھیجی ہے اور سب اختیار راجہ پراگ کا چھین لیا ہے اس اطلاع
کے مطابق کچہ فوج انگریزی بھیجی گئی تھی کہ اونسے جاکر کہے کہ عہدنامہ کی شرائط کی تعمیل قرار واقعی
کرین سیام والون نے جو مقام اونکے پاس برلب دریا تھا خالی کردیا اور اوسوقت سے آزاد
ہونا یعنی سرحد ہونا پراگ کا اونکی حکومت سے کلیتہ منظور ہوا۔

بموجب عہدنامہ نمبر ۹۱ مرقومہ ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ء کے راجہ پراگ نے بعذر اسکے کہ
اوس سے ڈزوہی دریا جو اون دنون مین بہت جاری تھی مسدود نہین ہو سکتی جزیرہ ڈنڈنگ
اور جزائر پنگور اور دیگر جزائر جو پراگ کے متعلق تھے سب سپرد انگریزون کے کردیے اور مطابق
دوسرے عہدنامے نمبر ۹۲ کے جو اوسی روز منعقد ہوا تھا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ کچہ سروکار
شاہ سیام سے نہین رکھنے کا اور نہ اوسکے سردارون سے خط کتابت کریگا اور نہ راجہ سلینگور سے

جرا اور چونکہ گورنمنٹ کا واسطہ بھی اوسکے دوبارہ علاقہ پانے مین کارگر نہوا تو حسب مخواے عہدنامہ بینکوک یہ شرط قرار پائی کہ وہ پینانگ سے چلا جاے اور بموجب منشاء عہدنامہ مذکورہ بالا کے راجہ معزول بمجبوری ملاکا مین جاکر قیام پذیر ہوا اور وہان ایک پنشن معقول سرکار انگریزی سے اوسکے واسطے مقرر ہوئی اور حسب منشاء عہدنامہ مذکورہ بالا کے حکومت انگریزی بمقامات جزیرہ پینانگ اور ضلع ویلسلی کو سیام والون نے منظور کیا۔

راجہ معزول نے کئی مرتبہ ارادہ دوبارہ لینے اپنے ملک کے ریئس لگورسی کیا مگر سودمند نہوا آخر کار سنہ ۱۸۴۲ء مین اوسکا پسر کلان بمقام بینکوک گیا اور اپنے والد کیطرف سے تابعداری سیام کی منظور کی اور بسفارش اور بتوسط گورنر سٹریٹ سٹلمنٹ کے راجہ معزول واسطے علاقہ قیدہ پر جو ایک حکومت گانچ مین ہے جسمین ملاقہ قیدہ ستم ست حاکم قرار دیا گیا اور اسیلیے شرط سیزدہم عہدنامہ بینکوک کی ترمیم ہوئی بیچ سنہ ۱۸۴۳ء کے راجہ قیدہ نے زبردستی ضلع کریان واقع علاقہ پراک کو چھین لیا وہان کے حاکم نے استغاثہ بیشگاہ گورنر سٹریٹ سٹلمنٹ مین کیا اور بباعث اختیار گورنر مذکور کے راجہ نے اپنے ملازمین اوس علاقے سے اوٹھا لیے مگر اوسکی پنشن ایک سال کی ضبط ہوئی اور یہی سزا اول مرتبہ اوسکے واسطے کافی متصور ہوئی۔

او بروفات راجہ کے اوسکا پسر کلان تو انکو عبداللہ نامے کو کورٹ بینکوک نے بجاے راجہ مرحوم کے مقرر کیا اوسکے بعد اوسکا بھائی تو انکو دئی نامے جانشین ہوا یہ بھی بتاریخ ۸ ماہ مئی سنہ ۱۸۸۱ء مر گیا اور اوسکا بیٹا راجہ حال تو انکو احمد نامے حکومت علاقہ پر سرفراز ہوا۔

پراگ

دراصل علاقہ پراگ ماتحت ملاکا کے تھا اور قریب وسط سولہ صدی کے بندا ہارا جو پیرگ کا سلطان پراگ بنام مظفر شاہ مقرر ہوا اوسکا بیٹا منصور شاہ قریب سنہ ۱۵۶۷ء کے شاہ اچین ہوا اور پراگ جب سے ماتحت اوسکے اور اوسکے جانشینون کے رہا جنکو بنگاماس یعنی طلائی پھول معمولی خراج کے ملا کیے جب ضعف حکومت اچین مین ہوا تو ہر ایک سر خود ہو گیا اور ڈچون کی حفاظت مین آگیا سنہ ۱۷۹۵ء مین پینانگ سے مہم ہوئی اور جو فوج جزوی ڈچ کی قلعہ پراگ مین تھی

بزور شمشیر فتح کیا جاوے —

قیدہ ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ ہماری اول رسم بمقدمات پولیٹکل اس علاقے کے ساتھ اوس رسم رسل ورسائل کے ساتھ شروع ہوئی تھی جو کپتان فرانسس لایٹ صاحب نے ساتھ راجہ قیدہ کے شروع کی تھی اور جسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ ایک اقرارنامہ نمبر ۸۶ سنہ ۱۷۸۶ء مین منعقد ہوا جسکی رو سے جزیرہ پینانگ جو بعدازان بنام جزیرہ پرنس آف ویلس کے مشہور ہوا شامل کیا جاوے اور اس جزیرہ پر قبضہ باقاعدہ بتاریخ ۱۱ ماہ اگست سنہ ۱۷۸۶ء مین کیا گیا —

بتاریخ یکم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۱ء ایک عہدنامہ نمبر ۸۷ کپتان لایٹ صاحب نے قرار دیا جسکی رو سے یہ شرط ہوئی کہ فریقین غلامان مفرورین اور قرضداران اور مجرمان جعل و قتل حوالہ کردیے جائین اور یہ کہ رسد وغیرہ بلا محصول ملک سے ساکنان جزیرہ اور مقیمان جہاز بمقام لنگرگاہ پہونچائی جاوے اور یہ کہ راجہ قیدہ کو جو بنام جناب وی پرتوان مشہور ہے چھ ہزار دولرس سالانہ دیے جائین اور راجہ پر یہ واجب آیا کہ وہ کسی غیر قوم ساکن یورپ کو ملک مین رہنے کی اجازت نہ دیگا —

بتاریخ ۶ جون سنہ ۱۸۰۰ سر جارج لینڈ صاحب نے جو لفٹنٹ گورنر جزیرہ پرنس آف ویلس کے مقرر ہوئے تھے حاکم قیدہ سے ایک اور عہدنامہ نمبر ۸۸ قرار دیا اسکی رو سے ایک بڑا ملک جو بنام ضلع ولسلی مشہور ہوا اور جو اوس ملک مین واقع ہے شامل کیا گیا یہ عہدنامہ تا ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۲ء منظور نہین ہوا —

یہ دونون عہدنامے اس خیال سے راجہ قیدہ کے ساتھ منعقد ہوئے تھے کہ اوسکو سرخود تصور کیا گیا تھا مگر وہ ماتحت سیام کے معلوم ہوا —

بیچ سنہ ۱۸۲۰ء کے راجہ قیدہ نے کورٹ بنکوک کو باعث نہ دینے خراج معمولی طلائی اور نقرئی پھولون کے اور نا مرعی رکھنے دیگر مراسم معمولی و فرمانبرداری کے غصہ کیا پس کورٹ مذکور نے ارادہ مصمم لے لینے اوسکے علاقہ مفوضہ کا کیا اور بماہ نومبر سنہ ۱۸۲۱ء راجہ لگورتی جو محفوظ سیام ہے فوج جرار لیکر قیدہ پر حملہ آور ہوا اور راجہ کو نکال دیا راجہ مفرور اس شرط پر آکر پینانگ مین فروکش ہوا کہ جب تک وہ وہان قیام پذیر رہیگا اوسوقت تک وہ اور نہ اوسکا کوئی ہمراہی کسیطرح کی خط کتابت پولیٹکل بلا اطلاع و منظوری گورنمنٹ انگریزی نکرے گا اس عہد کو اوسنے

حصہ سوم
عہدنامجات واقرارنامجات جو درمیان علاقہ ملائن پنینشولا اور جزیرہ سماترا وعلاقہ سیام کے ساتھ منعقد ہوئے

ملائن پنینشولا

یہ حال رپورٹ کرنیل کیونیا صاحب سے ودیگر کاغذ سرکاری سے استنباط ہوئے

باستثناء ایک یا دو علاقجات خرد جو خودسر ہین باقی علاقہ ملائن پنینشولا کا منقسم درمیان انگریزان اور سیام والون کے ہے اقرارنامجات ساتھہ علاقہ قیدہ کے جو ماتحت سیام کے ہے اور ساتھہ خسر علاقجات پیراگ اور سالنگور اور علاقجات مشتملہ رمبو وغیرہ اور جو ہور کے ساتھہ ہوئی ہین اور علاقجات بزنگانو اور کلنتان بھی محفوظہ گورنمنٹ انگریزی کے حسب فحواے عہدنامہ بنیکوک کے ہین جس عہدنامے کی روسے عام تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی بیچ سمندر شرقی کے مترتب ہوئی وہ عہدنامہ ساتھہ قوم ڈچ کے بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء نمبر ۴۸ ہوا تھا جسکے شرط دہم سے تعلق ڈچو بکا ملاکا پنینشولا سے علیحدہ ہوا۔

راجہ سکندر شاہ سنگاپور والے نے قریب وسط تیرہ صدی کے ملاکا کو آباد کیا تھا کہ بیچ ۱۵۱۱ء کے پورچوگیس نے ماتحت البوکرک کے آکر اسکو لیا اور ۱۶۴۱ء مین ڈچون کے ہاتھہ آیا اور ۱۷۹۵ء تک اونکے پاس رہا اس سال مین انگریزون نے مع دیگر علاقجات ڈچ واقع شرق اسکو فتح کیا اور ۱۸۱۸ء تک اونکے قبضے مین رہا اس سال مین دوبارہ ڈچونکو دیا گیا اور آخرکار ۱۸۲۴ء مین جو عہدنامہ ڈچون کے ساتھہ ہوا اوسمین یہ علاقہ پھر انگریزون کو ملا۔

بجانب شمال ملاکا کے علاقہ نانگ واقع ہے جو عہد تسلط ڈچ علاقہ ملاکا مین زیر حکم چار سردار کے تھا اور ان چارون سردارون نے عہد ڈچ کے ساتھہ کیا تھا سردار پایانگھلو ہمیشہ ڈچ مقرر کرتے تھے بعد تسلط انگریزی علاقہ ملاکا اور نانگ مین ایک عہدنامہ نمبر ۴۸ اون سردارون کے ساتھہ ۱۸۲۶ء مین قرار پایا تھا مگر ۱۸۳۱ء مین اور سرداروں نے سرشورش اوٹھایا جسکے باعث ضرور ہوا کہ علاقہ مذکور

ختم ہوتی ہے شروع ہوگا اور وہان سے خاص شمال کو اول قطار پہاڑ تک چلکر بجانب مشرق اوس مقام تک پہونچے گا جہان دیہات جواتا دنونگوئی اور تو انگا اوس قوم کی واقع ہین جسکو منی پورا والے بومیوپا اور برہما والے لاگمسانی کہتے ہین اور جواب ماتحت منی پور اسکے ہین۔

پنجم

کمشنران برہما وعدہ کرتے ہین کہ وہ اہلکاران برہما کو جو مامور اوس علاقے مین ہون گے جواب حوالہ اونکے کیا جاتا ہے حکم دینگے کہ کسیطرح وہ مزاحم کہین یا دیگر باشندگان جو بجانب منی پورا خط حد بندی سے رہتے ہین نہونگے اور کمشنران انگریزی بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ منی پورا والون کو حکم دینگے کہ وہ کسیطرح مزاحم کہین یا دیگر باشندگان کسی قسم کے جو بجانب علاقہ برہما از روے حد بندی کے رہتے ہون نہونگے۔

کمشنران
دستخط ایف جی گرانٹ میجر (مہر)
دستخط آر بی پمبرٹن کپتان (مہر)

مقام سیناچل گھاٹ ننگٹھی ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۴ عیسوی

ختم شد حصہ دوم

نمبر ۸۳

عہدنامہ درباب گھاٹی فنوکے

اول

کمشنران انگریزی میجر گرانٹ اور کپتان پمبرٹن صاحب حسب ہدایت رایٹ آنریبل گورنر جنرل باجلاس کونسل اقرار کرتے ہین کہ وہ شہر تما اور کیمبا اور سرجال اور دیگر دیہات واقع گھاٹی فنو کو ستان انگو جنگ اور راستہ گھاٹی جو درمیان دامن کوہ شرقی اور کنارہ مغربی دریاے ننگہا کھنڈوان کے واقع ہے موافق مہامنگائن راجہ کو اور شاروا ہگلس میوکیان تھا وکمشنران ماسورہ شاہ آوا کو حوالہ کردینگے۔

دوم

کمشنران انگریزی تھانہ منی پورا کو جو اب اس ملک مین قائم ہے برخاست کرکے چند شرائط پر فوراً قبضہ کمشنران برہما کا وہان کرادینگے۔

سوم

شرائط یہ ہین کہ جو حدود کمشنران انگریزی قائم کرین اونکو وہ منظور کرین جو لوگ بجانب منی پورا ان حدود کے رہتے ہین اونسے صریحاً اور حیلۃً مزاحمت نکرین۔

چہارم

حدود مفصلہ ذیل قرار پائین

اول حصہ شرقی اون پہاڑون کا جو متصل جانب غربی میدان گھاٹی فنو سے نکلتے ہین اس خط حدبندی مین محرخ اور تمام علاقہ جانب مغربی اوسکے شامل ہے۔

دوم بجانب جنوب ایک خط دامن شرقی پہاڑ مذکور سے اوس مقام تک جہان دریاے جسکو برہما والے مین لساونک کہتے ہین اور منی پورا والے تم لسانگ کہتے ہین میدان مین آتا ہے اور اوسکے ابتدا تک درمیان کوہستان کے جو خاص مغرب کہتے ہین لہیانک دریاے منی پورا سے ہے۔

سوم بجانب شمال خط حدبندی اونھین پہاڑون کے دامن سے جہان گھاٹی فنو بجانب شمال

پا بوت کا نہ لیا جائیگا اگر وہ کوئی پا بلوٹ ہمراہ نہ لین بہرحال جب جہاز جسکا عرض آٹھ کیوبٹ برہما ساہی سے زیادہ ہووار دہوتو اوس اہلکار کو جو مقام شروع سمندر پر تعینات ہے اطلاع دیجائیگی اور وہ بموجب شرائط مندرجہ شرط نہم عہدنامہ باندابو کے بغیر اوتارنے مستول وغیرہ اسباب کے قیام کریگا اور کوئی مزاحم اوسکا نہوگا جب سے جہاز یا سے برہما کا لنگرگاہ انگریزی مین نہین ہوتا سوا سے محاصل شاہی کے اور کوئی محصول بجز معمولی کے نہ لیا جائیگا ۔

شرط سوم

تجاران ایک ملک کے جو دوسرے ملک مین جاکر قیام کرین جب وہ واپس جانا چاہین بلا مزاحمت یا روک کے حسب جہاز پر چاہین اور جہان چاہین جا سکتے ہین جو مال اونکا ہمراہ اوسکو وہ جہان چاہین فروخت کرین اور اگر کچھ مال اونکا فروخت ہونے سے بچ رہے اوسکو اور اپنے خانگی اسباب کو وہ بلا مزاحمت اور بغیر ادا کرنے کسی صرف کے لیجانے کے مجاز ہونگے ۔

شرط چہارم

انگریزی اور برہما کے جہاز اگر باد مخالف اونکے ہو یا اونکا نقصان شکستگی مستول وغیرہ سے ہو یا جہاز اونکا طوفانی یا شکستہ ہوکر کنارے پر آجاے تو بقاعدہ سخاوت اون کو مدد باشندگان قرب وجوار سے ملے گی اور مالک جہاز طوفانی مدد کرنے والون کو معاوضہ مناسب دیگا اور جو کچھ مال طوفان سے بچیگا وہ مالک کو واپس دیا جائیگا ۔

دستخط جی کرافورڈ

دستخط اٹون وون منگائی تہی ہا مہا نند نہین کیان مہر

حاکم ساڈ

دستخط اٹون وون منگائی مہامین اماتہی ہاتھو

حاکم ال

نقل صحیح ہے

دستخط جی کرافورڈ

تصدیق اسکی رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل نے بتاریخ یکم ستمبر ۲۶ ۱۸ع کی

دستخط اے اسٹرلنگ سکرٹری گورنمنٹ

طرفین کے بصاحب کمشنر الوا ای کرافورڈ صاحب منجانب انگریزی برن کمپنی جو حاکم ہند ہین اور کمشنران انون ون منگائی تھی راہماندا تھبین کپتان حاکم سا ڈاور انون ون مہامین لماتھی ماہنو جاکم دہ محاصل منجانب آفتاب تابندہ برن شاہ برہما نے جو حکمران اور تہونا پارا تام پادی یا دیگر شہرہاے کلان کے ہے ان تینون نے خیمہ شورہ مین جو بمقام ضیا پارہ بجانب شمال شہر طلائی رتن پورہ کے واقع ہے برضامندی فیمابین اس عہدنامے کو ختم کیا۔

شرط اول

چونکہ صلح فیمابین سلطنت بزرگ جسمین حکم انگریزی شاہزادہ انڈیا کمپنی برن کا جاری ہے اور سلطنت رتن پورہ جسکی حکومت اوپر تہونا پارانام پادی یا دیگر شہرہاے کلان پر جاری ہے حسب سوداگر بذریعہ رونہ تھری انگریزی کے علاوہ شاہزادہ انگریزی سے اور تجاران ملک برہما ایک ملک سے دوسرے مین جاکر خرید و فروخت مال تجارت کرین تو سپاہی جو گذرگاہون پر مامور ہین اور جو سپاہی دروازہاے ملک کے محافظ ہین وہ حسب قاعدہ مستمرہ تلاشی لینگے مگر کچھ مطالبہ نکرینگے اور جو تجاران درحقیقت واسطے سوداگری کے مال تجارت لاوینگے اونکی مزاحمت اور روک ٹوک نہوگی اور گورنمنٹ ہر دو ملک کے جہازون کو اجازت دینگے کہ مال تجارت لیکر اونکے لنگرگاہ مین آوین اور تجارت کرین اور ہر طرح کی امنیت اور حفاظت اونکی کرینگے اور درباب محصول کے یہ ہے کہ سواے محاصل معمولی بمقامات فرودگاہ اور محصول اونسے نہ لیا جاے گا۔

شرط دوم

وہ جہاز جنکا عرض اندر سے آٹھ برہما کیوبٹ ساہی جو فی کیوبٹ ۱۹ اور سولھوان حصہ انگریزی انچ کا ہوتا ہے اور تمام جہاز اس سے چھوٹے مقدار کے خواہ وہ تجاران ملک برہما کے ہون اور انگریزی لنگرگاہ مین جھنڈہ برہما کا لیکر جاتے ہون اور خواہ تجاران ملک انگریزی کے ہون اور اونکے ساتہ رونہ مہر انگریزی کا ہو اور لنگرگاہ برہما مین جھنڈہ انگریزی لیکر جاتے ہون اونسے سوای محصول معمولی کے اور نہ لیا جائیگا اور وقت روانگی وہان سے دس تکال بجنس فیصدی یعنی دس روپیہ سکہ محصول چوکی لیا جاے گا اور محصول راہنما لینے

دستخط ٹی سی رابنسن
(مہر)
سول کمشنر

مہر لوٹو

دستخط ہنری ڈی چیڈس
(مہر)
کپتان جہاز شاہی

سوا گمّ وون

اتا وون

تصدیق اسکی گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ آج تاریخ ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء کرتے ہین —

دستخط ایمہرسٹ
دستخط او پی ہیسر
دستخط جی ایچ ہرنگٹن
دستخط ڈبلیو بی بیلی

نمبر ۸۲

عہدنامہ تجارت ساتھ آوا کے

ایک عہدنامہ تجارت جسپر بمقام شہر طلائی رتن پورہ کے تاریخ ۲۳ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء مطابق ۹ عشرہ تاریک ماہ مون تین سونگ مونگ سنہ ۱۱۸۸ برہما انودی کرافرڈ صاحب منجانب انگریزی حاکمان کمپنی کے جو حاکم ہند ہین اور کشتران اٹیون وُن منگالی تمی ار ی جہاکین حاکم اور اٹون وُن منگالی مہاہین لمانتی باتھو حاکم محاصل منجانب آفتاب تابندہ برن برہما کے جو حکمران تمام ملک ہائی ہار ن تاتام باپچی باپا اور دیگر شہرہای کلان کے ہے دستخط اور مہر ہوئی —

بموجب شرائط عہدنامہ صلح جو مابین ہر دو اقوام بزرگ کے بمقام یانڈابو واسطے مزاید بہبودی دونون سلطنتون کے منعقد ہوا اور بخواہش اسکے کہ اعانت اور حفاظت تجارت

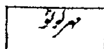
گورنمنٹ مذکور کی جائیگی۔



دستخط آرچی بالد کیمبیل
لارگین میونجا
وونگھی



دستخط تی سی رابسن
سول کمشنر



دستخط ہنری ڈی چادس



کپتان جہاز شاہی
شواگم وون
آٹا وون

شرط ملحقہ

چونکہ کمشنران انگریزی کی عین خواہش دلی واسطے صلح اور امنیت کے ہے اور وہ بیاسی ہیں کہ تعمیل شرط پنجم جسقدر ممکن ہو تکلیف دہ اور ناموافق شاہ آوا کو نہو لہذا تجویز ذیل پر اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہیں کہ رقم موعودہ تقسیم اقساط پر ہوجائے یعنی جب پچیس لاکھ روپیہ یعنی چہارم کا ادا ہوجاوے اور دیگر شرائط کی تعمیل بھی ہوجائے تو فوج انگریزی رنگون کو واپس آجاوے اور اگر دوسرا چہارم بیچ عرصہ سو روز کے اس تاریخ سے ادا ہو جاوے جیسا اوپر شرط ہوا ہے تو تمام فوج انگریزی ملک شاہ آوا کو خالی کرکے چلی آویگی اور باقی النصف کی دو قسط دو سال میں ادا ہوں یعنی ہر سال میں ایک ربع ادا ہو اس تاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء سے اور یہ روپیہ بذریعہ کونسل یا رزیڈنٹ مقیم آوا یا پیگو کے جو منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے مقرر ہوں ادا ہو فقط —



دستخط آرچی بالد کیمبیل
لارگین میونجا
وونگھی

شرط ہشتم

تمام زر قرضہ سرکار یا رعایا جو دونون گورنمنٹ نے یا دونون گورنمنٹ کی رعایا سے قبل از جنگ کے لیا ہو وہ اوسیطرح مقبولہ ہوکر ادا ہوگا گویا جنگ طرفین مین ہوئی نہ تھی اور اوسکا فائدہ واسطے عرصہ جنگ کے نہ لیا جائیگا اور بموجب قاعدۂ عامہ کے یہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ اگر کوئی رعایا سے سرکار انگریزی جو علاقہ شاہ آوا مین لاوارث مرجائیگا اوسکا مال رزیڈنٹ انگریزی یا کونسل مقیم علاقہ مذکور کے سپرد ہوگا اور صاحب ممدوح حسب قاعدہ آئین انگریزی کے نسبت اوسکے کاربند ہونگے اور اسیطرح مال رعایا سے برہما جسکا یہ حال ہوگا وہ سپرد اوس اہلکار کے کیا جائیگا جو شاہ برہما نے سوپریم گورنمنٹ ہند کے پاس تعینات کیا ہوگا۔

شرط نہم

شاہ آوا تمام ابواب اور محاصل جہاز ہای انگریزی کے جو لنگرگاہ برہما مین آوینگے چھوڑ دینگے جو ابواب جہاز ہاے برہما سے لنگرگاہ انگریزی مین نہین لیے جاتے اور نہ یہ ضرور ہوگا کہ جہاز ہاے انگریزی ہنگام آنے دریاے رنگون مین یا دیگر لنگرگاہ برہما مین اپنے اتواب اوتار دین یا مستول اوتار دین یا کوئی اور ایسی حرکت کرین جو جہاز ہاے برہما کی نسبت لنگرگاہ انگریزی مین مرعی نہین ہوتی

شرط دہم

دوست دلی گورنمنٹ انگریزی کا یعنی شاہ آسام جو اس جنگ حال مین شریک تھا جہان تک یہ شرائط اثر پذیر ہونگے اور جہان تک متعلق شاہ اور اوسکی رعایا کے ہے شامل ان شرائط کی تصور کیا جائیگا۔

شرط یازدہم

اس عہدنامے کی تصدیق اہلکاران برہما جو مجاز اسکے ہون کرین اور تصدیق اسکی تمام انگریزون کے ہمراہ مین ہوگی خواہ یورپ زاہون یا ہندوستان زا مریکن یا دیگر مقیدین جو حوالہ کمشنران انگریزی کیے جائینگے اور کمشنران انگریزی یہ وعدہ کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور کی تصدیق رایٹ ہونریبل گورنر جنرل باجلاس کونسل کرینگے اور تصدیق مذکور شاہ آوا کو بیچ عرصہ چار مہینے کے یا اگر ممکن ہوگا کہ اس سے بھی پہلے ہی دیجائیگی اور تمام مقیدین برہما بطریق مذکورہ بالا بفور پہونچنے بنگالہ سے حوالہ

شرط سوم

واسطے انسداد تکرار در باب حدود فیما بین ہر دو اقوام بزرگ کے یہ شرط ہے کہ گورنمنٹ انگریزی اضلاع مفتوحہ اراکان کو یعنی چار علاقے اراکان اور رامری اور چیدبا اور سندوی شامل ہین اپنے قبضے مین رکھینگے اور شاہ آوا تمام حقوق اونکے فروگذاشت کرتے ہین اور علاقہ انوپکتو مین یعنی اراکان کو ہی جسکو اراکان ہین یوشونگ یا پوکھنگ گونگ کے پہاڑ کہتے ہین حدود ہر دو اقوام بزرگ کے قرار دیا گیا اگر اسمین کوئی شبہ واقع ہوگا تو اوسکے فیصلہ کے واسطے فریقین ایک ایک کمشنر مقرر کرینگے اور یہ کمشنر فریقین تہہ اور رغبت مساوی کے قرار دینگے۔

شرط چہارم

شاہ آوا اضلاع مفتوحہ تہہ اور تواے اور مرگوئی اور تناسرم مع اونکے متعلق جزائر وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور دریاے سالون اوس طرف کی حد قرار دیتے ہین اسکی تکرار کے دفعہ کرنے کے واسطے بھی وہی طریق ملحوظ رہیگا جو شرط سوم کے آخر فقرہ مین درج ہے۔

شرط پنجم

ثبوت وفاداری منجانب گورنمنٹ برہما در باب قایم رکھنے امن اور دوستی فیما بین اقوام کے اور بتزبادای جزوی معاوضہ اخراجات جنگ جو گورنمنٹ انگریزی کا ہوا ہے شاہ آوا اقرار کرتے ہین کہ ایک کرور روپیہ ادا کرینگے۔

شرط ششم

کسی شخص سے خواہ ساکن علاقہ ہو یا ساکن علاقہ غیر ہو بعد ازین مزاحمت فریقین سے نہوگی کہ اوسنے کسی وجہ سے شمولیت جنگ حال مین کی ہو۔

شرط ہفتم

بنظر پیدا کرنے اور زیادہ کرنے واسطہ یکجہتی اور اصلیت کے جواب فیما بین دونون گورنمنٹ کے قایم ہوا ہے یہ شرط ہوتی ہے کہ لایق اہلکار طرفین کے ہمراہی پچاس نفر سپاہی کے دربار فریق ثانی مین رہا کرینگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ اپنے واسطے مکانات معقول اور مضبوط خرید کرین یا تعمیر کرین اور ایک عہدنامہ تجارت بشرط فایدہ فریقین دونون اقوام بزرگ مین قرار دیا جائیگا۔

چونکہ گورنر جنرل کمپنی کلکتہ واقع بنگالہ نے کپتان میکیل سائمس صاحب کو مع تحائف قدوم طلا
مین بھیجا اور اونکی درخواست یہ ہے کہ تجاران کو اجازت ہو کہ لکڑی خرید کر کے بار کر کے لیجائین اور
محصول مقررہ ادا کرین اسواسطے تجاران قوم انگریز کو جو خواہشمند لیجانے لکڑی کے ہین اجازت دیجاے
کہ شہر اور دیہات سے لکڑی مطلوبہ لیجائین اور چونکہ بیچ سنہ ۱۱۴۵ کے تحقیقات اس امر کی ہوئی تھی کہ
سابق کیا محصول چوکیات پر لیا جاتا تھا اور پھر حکم شاہی شرف نفاذ پایا تھا کہ کچھ محصول سواے مندرجہ
کے نلیا جائیگا اسواسطے اب حکم ہوتا ہے کہ چوکیات پر اب محصول لکڑی کا جو لی جائیگی نلیا جائیگا
اور نہ محصول درآمد لیا جائیگا پر پانچ فیصدی مقام رنگون مین بموجب قاعدہ سابق کے ادا ہوگا۔

دستخط درن ونگ

وزیر اعظم

عہدنامہ جو فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور شاہ آوا فریق ثانی کے بوساطت
میجر جنرل سر ارچبالڈ کیمبل کی سی بی اور کی سی ٹی اس کمانڈنگ مہم اور کمشنر اعلی پیگو اور آوا اور طامس
کیمبل رچارڈسن صاحب کمشنر سول پیگو اور آوا اور ہنری ڈبو سے چند صاحب کپتان کمانڈنگ فوج شاہی
و فوج جہاز کمپنی برلب دریاے ایراودی منجانب ہنوربل کمپنی اور مینگائی مہا مین ہلہا کا ین مین وونگالر
حاکم لیگینگ اور مینگائی مہا ہلہا تھو ہ تھوا اٹوین دون حاکم مال منجانب شاہ آوا قرار پایا تھا اور ان اشخاص
نے اپنے اپنے اختیارات کلی بیان کیے اور مقام یانڈبو واقع ممالک آوا یہ عہدنامہ منعقد ہوا
بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ع مطابق ۴ شب تا ماہ تاپونگ سنہ ۱۱۸۷ کا ویا۔

شرط اول

صلح و دوستی ہمیشہ فیمابین ہنوربل کمپنی ایک طرف اور شاہ آوا دوسری طرف جاری رہیگی

شرط دوم

شاہ آوا اپنے دعوی علاقہ آسام مع متعلقات علاقہ کچھار اور علاقہ شملہ کا جارو جمیا سے
دست بردار ہوتے ہین اور ہرگز دخل ان علاقجات مین نکرینگے اور درباب منی پور کے یہ شرط
قرار پائی کہ اگر گمبھیر سنگھ دوبارہ اس علاقہ مین آسکے تو شاہ آوا اسکو راجہ وہانکا منظور کرینگے۔

سینتیس تکال تانبہ دیا جائیگا مگر راسنا سے کچھ لیا جائیگا اور اگر کشتی مین چانول وال پیدی روئی وغیرہ ہے تو ایسے مال کی چوتھائی نوکری دیجائیگی اور اگر مال وزنی مثل نمک مچلی بالی ہے تو ایسی جنس کے چار بوجھ فی کشتی لیے جائینگے اور جب کشتی مین جاتے وقت محصول وہ دیا ہے تو آتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا اور اگر آتے وقت اوسنے دیا ہے تو جاتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا مگر کچھ بطور نذر دیا جائیگا۔

اوپر چوکی دیلوبیون نامے کہ اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ ہے تو اوس سے دوصد پنجاہ تکال تانبہ لیا جائیگا اور اگر اس سے عرض کم ہے تو فی نفر ملاح پچاس تکال لیا جائیگا۔

اوپر چوکی پانگانسکا نامے اور چوکی پانگلانگ نامے بجانب شمال کے کچھ محصول ندیا جائیگا مگر کچھ تری یعنی جزوی نذر دیجائیگی اور یہ زیادہ ایک روپیہ سے نہین۔

بیچ ۱۲۳۶ء برہما کے ایک حکم رجسٹر محال طلائی سے جاری ہوا تھا کہ سوداگران ملک غیر کو واسطے آنے دار السلطنت یعنی قدوم طلائی کے بلا ادائے محاصل دیجاوے مگر وقت واپسی وہ لوگ محصول مقررہ حکم شاہی جو دربار محال طلائی سے جاری ہوا ہے ادا کرینگے اور اوس سے زیادہ اونسے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا لیکن اوپر چوکی پانگانسکا بجانب شمال اور چوکی بانگلانگ بجانب شمال اور چوکی کونجی اور چوکی پونجی کے اجازت لینے محصول کی پیشگاہ محال طلائی سے نہین ہے اور کسی حیلے سے کچھ طلب نہونا چاہیے اور نہ کچھ لینا چاہیے۔

دستخط وون ونگ میوزا

وزیر اعظم

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائس

اجنٹ بدربار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب محصول چوب

بنام محافظان وچوکیداران واشخاص با اختیار بابت کنارہ دریائے

بادشاہ معروض کیے وہ بھی کل تجاری ہوں —

ماوراء اسکے بیچ سنہ ۱۸۱۱ء برہما کے اور ۲۶ ماہ ساندکوب برہما کے جو مطابق ۲۹ ربیع الاول کے ہے حکم شاہی بمضمون ذیل صادر ہوا —

اوپر چوکی کیوتیایوم نامی کے جو کشتیان دارالسلطنت سے واپس جاتی ہون ایک میا یعنی ایک ونیم آنہ ادا کرینگے —

اوپر چوکی مگوئی نامی کے اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ ہے تو فی کیوبٹ ۱۲ یا تین ٹکال ادا کرینگے اور اگر چار کیوبٹ سے عرض کم ہے تو ایک ٹکال فی ہزار بوجہ اسباب کے دینگے اور اگر کشتی خالی ہے تو ایک میا یا ۱۲ فی نفر آدمی لیا جائیگا —

اوپر چوکی ہلوئی نامی کے اگر عرض چار کیوبٹ ہے تو میا یعنی ۱۰ فی کیوبٹ دیا جاے اور اگر عرض اس چار کیوبٹ سے زیادہ ہے یا کم یہی محصول لیا جائیگا اور اگر کشتی مین مال سنگین بھرا ہوا ہے تو فی ہزار بوجہ مال کے ایک ٹکال لیا جائیگا —

اوپر چوکی ہیوٹائی کے فی کیوبٹ عرض کے زیادہ تین میا یا ۱۲ —

اوپر چوکی کیوبرلی نامی اور چوکی نوالی نامی کے کچھ محصول نلیا جائیگا مگر کچھ بطور نذرانہ ادا ہونا چاہیے مگر کشتی روکی نجائیگی —

اوپر چوکی ٹمونامی کے جہان سابق مین محصول تانبہ کا سکہ لیا جاتا تھا نقرہ کا سکہ لیا جائیگا یعنی فی ہزار بوجہ اسباب کے ایک ٹکال —

اوپر چوکی تروگ متونامی کے اگر کشتی چار کیوبٹ عرض مین ہے تو دوصد پنجاہ ٹکال تانبہ یعنی قریب ونس آنہ کے فی کیوبٹ ادا ہوگا اور اگر کشتی چار کیوبٹ سے عرض مین کم ہے تو کل تین دس اور تیس ٹکال تانبہ یعنی قریب ایک روپیہ کے لیا جائیگا —

اوپر چوکی بامن نامی کے کشتی سے فی کیوبٹ عرض کے چھ میا یا ۱۰ ٹکال لیا جائیگا

اوپر چوکی اکوئی نامی کے کچھ محصول مقررہ نہین ہے مگر جس کشتی مین چاول نمک مچھلی ناپی وغیرہ بار ہوتا ہے وہ کچھ جزوی دیدیتا ہے —

اوپر چوکی ہرادانامی کے اگر کشتی مین دس ملاح سواے برہما کے ہین تو فی نفر کی عوض

چونکہ گورنر جنرل بنگالہ نے کپتان میکیل سائمس صاحب کو مع تحائف بنظر ترقی دوستی قدیمہ جو فیما بین برہما اور انگریزان سرکے ہے قدوم طلائی مین بھیجا ہے اور بادشاہ اونسے بہت خوش ہوئے اور حکم دیا کہ جو کپتان میکیل سائمس بیان کرے اوسکی منظوری ہوا سواسطے دوستی جو فیما بین دونون اقوام کے تھی مستحکم اور ترقی پران تحائف سے ہوئی جو کوئی جہاز انگریزی بعد ازین رنگون کو آئے تو وہ جہاز محاصل لنگرگاہ اوس سکہ کا مواد جو دینی پچیس منیصدی ادا کرے گا جس سکہ مین جنس فروخت ہوتی ہو

دستخط ہنزاودی مئون مودون سیچپا
یعنی گورنر ہیٹس اضلاع ہنزاودی

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ایم سائمس
اجنٹ مدبر بارآوا

ترجمہ حکم شاہی درباب تجویز محصول پرمٹ اوپر چوکیات متفرقہ واقع فیما بین امراپورنگو بنام زمینداران و چوکیداران و محافظان گھاٹہاے متفرقہ تا بہ کنارہ دریاے شور ——

چونکہ گورنر جنرل نے براہ دوستی کپتان میکیل سائمس صاحب کو کلکتہ واقع بنگالہ سے بطور وکیل اس دربار مین بھیجا اور اونسے ایک یادداشت گذرانی اور کیفیت بیان کی پس اوسکے بیان پر لحاظ کیا گیا ——

جن سوداگرون نے محصول مقررہ اپنے مال کا ادا کیا ہوا اور تمام مال مقام فرودگاہ مین فروخت نکرکے عزم لانے اسباب مذکور کا دار السلطنت یعنی قدوم طلائی مین رکھتے ہون خواہ خود لائین یا اپنے اجنٹ کی معرفت روانہ کرین ایسے تجاران سے کسی حیلے سے محصول راستے مین نہ لیا جائیگا اور نہ طلب کیا جائیگا مگر جب سوداگر یہانسے واپس مال دوسرا عوض مین اپنے مال کے خرید کرکے جائین تو وہ سوداگر ایسے اسباب نوخرید پر محاصل بموجب قاعدے کے جو دربار محال طلائی سے مشتہر برہما مین جاری ہوا ہے ادا کرینگے اسواسطے احکام بنام چوکیات متفرق و نیز بنام مئون ہنزاودی کے جاری ہوتے ہین اور جو مراتب اراکین سلطنت نے بیٹھکر

بابت لنگر ڈالنے کے اگر جہاز تین مستول کا ہے تو تیس تکال اور اگر دو مستول کا ہے تو بیس تکال اور اگر ایک مستول کا ہے — تو دس تکال —

اور یہ بھی رسم ہے کہ جو اجناس آوے اوسمین سے وہ یک یعنی سو مین دس محصول سرکاری ہوتا ہے اور نیز مالک جہاز پانچ تھان اول مدری مین سے جو وہ کنارے پر لاتا ہے دیتا ہے اور ہر ایک شخص جو جہاز مین بطور تجار آویگا اور اوس جہاز سے وہ تعلق نہین رکھتا تو وہ ایک تھان دیگا — اور تلاشی کرنے والے کو فیصدی ڈیڑھ ملیگا —

چھاپہ کرنے والے کو اگر وہ تین سو ساٹھ تھان پر چھاپہ کریگا تو وہ مستحق ایک تھان کا ہوگا — محرر یا محاسب کو جو جہاز پر رجسٹری کرنے جاتا ہے وہ پانچ سو تھان مین ایک تھان پاتا ہے اور جب جہاز وہان سے روانہ ہو تو ایک افسر سرکاری واسطے تلاشی اور روانہ کرنیکے جہاز پر جاتا ہے یہ افسر سات تھیلہ سکر اور ایک سو چالیس رکابی چینی کی پاتا ہے —

کوئی جہاز جو کسی جگہ سے علاقہ برہما مین آکر لنگر ڈالے گا اوس سے محصول اس سے زیادہ نہ کم لیا جائیگا اور اس امر مین حکم بادشاہ جاری ہو چکا ہے —

حساب تصدیق ہوتا ہے اور کیفیت تحریر ہوتی ہے اور بنظر دوستی جو انگریزون کے ساتھ مرعی ہے اسواسطے جو کوئی جہاز اجناس انگریزی لیکر آوے یا جاوے اوسکا محصول لنگر گاہ و دیگر ابواب آنے اور جانے کے لنگر گاہ رنگو مین بحساب سکہ پچیس فیصدی کے جسکو زبان برہما مین موا اور وہ کہتے ہین اور معنی اسکے پچیس فیصدی سکہ نقرہ ہے ادا کیے جائینگے —

اصل اسکی ہمردیف خط وزیر بنام گورنر جنرل بہادر کے ہے —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

اجنٹ مدربار آوا

ترجمہ حکم وزیر ہزادوی بنام کونسل ماتحت مقام رنگون

بنام آکوم وچوکی ونا کہام وچرگی ہزادوطی

	تھان چھوپلام	تھان میدپیاک
نایب شاہ بندر یعنی اکاؤن کو۔	۔	۔
چوکی۔	″	″
ناکھان اول کو۔	″	″
ناکھان ثانی کو۔	″	″
سامردوکی اول کو۔	″	″
سامردوکی ثانی کو۔	″	″

جب جہاز لنگرگاہ سے روانہ ہوتا ہے تو یہ رسم ہے کہ دو دو تھان سیلی کے ہر ایک اہلکار مذکورہ بالا کو یعنی چوبیس تھان بطور نذر دیتا ہے۔

چونکہ یہ رسم ہے کہ جہاز وقت آمد و ہنگام رفت اہلکاران ضلع کو پارچہ چھوپلام وغیرہ دے اور انسے اجناس کی قیمت کم و بیش ہوتی ہے اور اسی سبب سے زر قیمت مین فرق واقع ہوتا ہے تو یہ تجویز قرار پائی کہ بجاے دینے ان اجناس کے ایک مرتبہ بابت آمد و رفت سکے پانچ سکہ نقرہ جسکو راؤنا کہتے ہین ادا کر دیا کرے۔

اور ہر ایک جہاز بابت تنخواہ زبانداران کے اسی ٹکال ادا کرتا ہے اور بابت چوکیدار کے جو گھاٹ پر مقرر ہین یا ہر جہاز کے ساتھ جاتے ہین پینتیس ٹکال ادا کرے۔

بابت اجرت چپراسیون کے جو خبر وغیرہ پہونچائین	پانچ ٹکال
اور شخص ہمراہ جہاز کے چوکی تک جاتا ہے۔	دس ٹکال
بابت اجرت محرران اور چوکیداران گودام کی۔	دس ٹکال
بابت انعام دربان قلعہ کے۔	دس ٹکال
بابت چوکی کے جسکو ڈنیو کاند کہتے ہین اور بابت چوکی کے جسمین ادنی رہتی ہے۔	دس ٹکال
بابت اجرت اوس محرر کے جو بوہ نہ لکھتا ہے وقت روانگی	پانچ ٹکال
بابت محاسب سرکاری۔	پندرہ ٹکال

بابت جہازرانی کی اگر جہاز تین مستول کا ہے تو دو سو ٹکال اگر دو مستول کا ہے تو ڈیڑھ سو ٹکال اور اگر ایک مستول کا ہے تو ایک سو ٹکال

پنجم

یہ کہ چونکہ انگریز اس قوم سے تجارت مدت سے کرتے ہین اور اونکی خواہش ہے کہ ترقی اونکی تجارت کو ہو اسواسطے اونکو اجازت ہو کہ بلا مزاحمت جب چاہین آمد و رفت کرین اور بنظر اسکے کہ گورنر جنرل نامی گرامی کلکتہ واقع بنگالہ نے منجانب شاہ انگلستان تحائف دوستی قدوم طلائی کے واسطے ارسال کیے ہین اسواسطے یہ حکم واسطے نفع اور آسائش اور حفاظت انگریز لوگون کے جاری ہوئے ۔

اصل اسکی زبان برہما مین ہے اور اوسپر مہر کلان جسپان ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط میکیل سائمس

اجنٹ مدربار آوا

تفصیل محاصل جو جہاز بروقت پہونچنے مقام رنگون کے موجب قاعدہ سابق کے ادا کرتے ہین

محاصل سرکاری

ایک تھان پھولام

ایک تھان میدرپیاک

اور جو شخص یہ پارچہ لیجائے اوسکو اٹھارہ کیوبٹ پارچہ موٹا اور ایک رومال سوتی رنگ سرخ اور ڈھائی ٹکال نقد ۔

اور جب جہاز پہونچے تو محاصل مفصلہ ذیل اہلکاران حاکم ضلع کو دیجاتے ہین

	پھولام	میدرپیاک
میون کو ۔	۱ تھان	۱ تھان
رائون کو ۔	ایضاً	ایضاً
آکون کو ۔	؍؍	؍؍
شاہ بندر یعنی اکاون کو ۔	؍؍	؍؍

اور سپہ سالار فوج جسکا خطاب چپکا ہے —

اول

یہ کہ چونکہ تجاران انگریزی لنگرگاہ رنگون مین واسطے تجارت کے بخیال دوستی و
واطمینان حفاظت شاہی آتے ہین اسواسطے جب تجاران مذکور لنگرگاہ رنگون مین وارد
تو محصول گودام وتلاشی ودیگر ابواب جسقدر ہین تمام بموجب قاعدۂ مقررہ سابق اونسے
جائین اور کسی حیلے سے اوس سے زیادہ نلیا جاوے —

دوم

یہ کہ تمام تجاران انگریزی کو جنھون نے محاصل لنگرگاہ ادا کردیا ہے اجازت دیجاوے
کہ جہان چاہین اس ملک مین جائین اور اونکو ایک رونہ یا حکم مبُون یعنی گورنر ضلع کا ملجاوے
اور جبکہ تجاران انگریزی بعوض اپنی اجناس کے یہان خرید کرنا چاہین تو کوئی معترض یا مزاحم
نہو اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اونکی دادوستد ونفع وخرید مین ہو اور اگر ضرورت اس امر کی ہو
کہ ایک شخص منجانب کمپنی انگریزی مقام رنگون مین واسطے تجارت اور پیش کرنے خطوط وتحائف
بخدمت شاہ کے بودباش کرے تو ایسے شخص کو اجازت سکونت کی دیجاتی ہے —

سوم

یہ کہ اگر کسی انگریزی سوداگر کو تکلیف پہونچے یا اوسکے نزدیک اوسپر زیادتی ہوتی ہو تو
وہ نالش اپنی بذریعہ عرضی نام شاہ کے حاکم ضلع کے حضور کرے یا خود بذات حاضر ہوکر نالشی
ہو اور چونکہ تجاران انگریزی اکثر زبان برہما سے ناواقف ہین لہذا اونکو اختیار ہے کہ جسکو وہ
چاہین بطور مترجم ملازم رکھین مگر ایسے شخص کی اطلاع اول مترجم شاہی کو دین —

چہارم

یہ کہ اگر کوئی جہاز انگریزی طوفانی ہوکر کسی لنگرگاہ ملک برہما مین پہونچے اور مرمت
سکی درکار ہو تو جسوقت اطلاع ایسے تکالیف کی اہلکار سرکار کو پہونچے فوراً ایسے جہاز پر
نگرا ور لکڑی اور لوہا اور ہرایک ضروریات پہونچنی چاہیے اور کام اور رسد وغیرہ ضروریات
ب نرخ مجاریہ ملک کے دیجاویگی —

مسٹر ای اوڈی صاحب ڈپٹی کمشنر تونگو کاریني کو گئے اور وہان رئیس مسن سے دوستی اور اتفاق کا عہد کیا اور عہد اس طرح پر ہوا کہ ایک بنرگا وہ مارا گیا اور اوسکا گوشت جلسۂ عام مین کھایا گیا اور ایک ایک شاخ اوسکی طرفین نے اپنے پاس رکھی یہ گویا دال اوپر استحکام عہد کے طرفین مین تھا اوسوقت سے اس سردار نے ہمیشہ اپنے تئین ماتحت اور زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے تصور کیا ہے اور اگرچہ اقرار حفاظت کا بیان نہین آیا ہے مگر بوجہ عہد دوستی اور اتفاق اور اجنٹ کے اوسکے شہر مین اوسپر کوئی حملہ آور نہین ہوتا۔

ملک کارین سرخ کا کوہی ہے رقبہ اوسکا قریب سات ہزار دوسو میل مربع ہے مگر یہ رقبہ اوریلی صاحب نے بیان کیا ہے اور ظاہرا بہت مبالغہ کے ساتھ ہے علاقہ شرقی کاریني جو دریاے سالوین تک ہے اوسمین آبادی قریب ایک لاکھ اسی ہزار آدمی کے ہے اور علاقۂ غربی مین قریب چھتیس ہزار آدمی ہین۔

نمبر ۸۰

کپتان سائمس صاحب کا بندوبست تجارت جو ساتھ شاہ آوا کے سنہ ۱۷۹۵ء و سنہ ۱۷۹۶ء مین قرار پایا۔

ترجمہ حکم شاہی جو ہمردیف خط اسمی گورنر جنرل مرقومہ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۵ عیسوی کے تھا۔

بنام جمیع قلعداران و گورنران لنگرگاہ و علی ہذا القیاس بنام میون شہزادوی کے منبع عظمت و شان آسمانی جنکا آستانہ مثل فردوس برین کے ہے اور جنکی زلہ خوار جب قدوم طلائی بادشاہ اونکے سر خوش نصیب پر رکھا جاتا ہے تو مثل لالہ شگفتگی و اطمینان کلی حاصل کرتے ہین اور ایسے ہی اراکین عالی مرتبت و محافظان سلطنت ہین جنمین کا عالی اقتدار بندۂ نیر وزارت یہہ احکام صادر فرماتا ہے۔

بنام گورنر شہزادوی جسکا خطاب مین لا نوریتہا ہے اور گورنر دریا جسکا خطاب یاون یاراوون ہے اور کلکٹر تحصیل شاہی جسکا خطاب آکاؤن ہے اور کلکٹر برپٹ جسکا خطاب اکون ہے

زیادہ پینتیس لاکھ آدمیون سے ہوگی اور رقبہ تمام ملک کا قریب ایک لاکھ بانوے ہزار میل مربع کے ہے شاہ حال کی آمدنی زیادہ تر فائدہ تجارت سے ہے اور محاصل زمین بہت کم ہوتا ہے آمدنی ملک کی تقریباً اسی لاکھ روپیہ سالانہ ہے اور تجارت اور دیگر اہل حرفہ سے چہارم اس سے زیادہ ہے—

صرف ایک علاقہ سرحد پیگو پر جو آزادانہ رہتے ہین گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ خط کتابت پولیٹیکل رکھتا ہے یہان بہت سے علاقے شان اسٹیٹ وبجانب شمال ومشرق واقع ہین مگر یہ فرمانبرداری شاہ برہما کی قبول کرتے ہین—

سرحد شمالی ومشرقی علاقہ پیگو کی اور جو علاقہ کنارہ دریاے سالوہن پر واقع ہے ایک قوم رہتی ہے جسکا نام کاریا ہے اور برہما والے اونکو کاریني یعنی کاران سرخ کہتے ہین یہ قوم اول گورنمنٹ انگریزی کو ۱۸۳۶ء مین معلوم ہوئی تھی اور کمشنر اضلاع تناسرم نے اوس وقت ایک صاحب ڈاکٹر رچارڈس نامے کو اونکے پاس اس غرض سے روانہ کیا تھا کہ تجارت اونکے ساتھ شروع ہو اوسوقت مین معلوم ہوتا تھا کہ کل قوم ایک رئیس کی تابعدار ہے اور وہ رئیس آزادانہ رہتا تھا یعنی کسیکو خراج نہین دیتا تھا عرصہ آٹھ سال کے اندر یہ قوم دو حصہ کلان مین منقسم ہو گئی یعنی ایک تو شرقی اور دوسرا غربی کاریني مین اور رئیس تھے اونکے اب دو کلان ہو گئے اور بہت سے خورد رئیس اونکے ماتحت قرار پائے مگر اونکی حکومت رئیسان ماتحت پر یقینی نہین ہے چند سال گذرے کہ رئیس شرقی کاریني نے عہد دوستی واتفاق ساتھ شاہ برہما کے کرلیا اب وہ حصہ علاقے کا ماتحت شاہ برہما متصور ہوتا ہے—

رئیس غربی کاریني کا بہت سن ہے نوے سال کی عمر سے کم نہین اس رئیس نے مع اوسکے ماتحت رئیسان کے خواہش دوستی واتفاق شروع سے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے ۱۸۸۰ء مین ایک اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی اوسکی ریاستگاہ مین اس غرض سے مقرر ہوا تھا کہ جو حالات قرب وجوار کا ہو اوسکا نگران رہے اور کیفیت اوسکی ارسال کرتا رہے اور جد وجہد کرے کہ جنگلی جو حملہ جو واسطے گرفتار کرنے لوگون کے بہ نیت فروخت کرنے بطور غلام کے واقع ہون اوسکا انسداد کرے ماہ جنوری ۱۸۸۱ عیسوی

بماہ جولائی ۱۸۵۱ء لفٹننٹ کرنیل بوگل صاحب کمشنر علاقہ ٹناسرم نے ایک عرضی استغاثہ کی
ایک جہاز کے مالک کی طرف سے سوپریم گورنمنٹ کو روانہ کی اوسمین زیادتی حاکم رنگون کی درج
تھی بماہ نومبر سنہ مذکور کموڈر ولیم برٹ صاحب کو مع ایک چٹھی بنام بادشاہ کے اس مراد سے
روانہ کیا کہ حق رسی مظلومان کی ہو مگر کچھ حق رسی نہوئی اس وجہ سے گورنر جنرل بہادر نے
ایک فوج رنگون پر بسر کردگی میجر جنرل گوڈون صاحب کے روانہ کی اور بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل ۱۸۵۲ء
رنگون قبضہ فوج مذکور مین آگیا مگر اس وقت سے تاریخ ۲۷ ماہ جنوری ۱۸۵۳ء تک کوئی تحریر
گورنمنٹ برہما کی بنام حاکمان فوج انگریزی کے نہین آئی اس عرصے مین فوج انگریزی مقام
میادی تک جو دو صد پنجاہ میل کے فاصلے پر ہے رنگون یعنی ملک برہما مین براہ دریا
پہونچ گئے تھے کہ ایک عہدہ دار برہما ایک خط لیکر حاضر ہوا اور اوسنے بیان کیا کہ اب شاہ جدید
گدی نشین امرپورا ہے اور وہ صلح کی خواہش رکھتا ہے اور شروع ماہ اپریل مین دولگائی برہما
یعنی عہدہ دار برہما باختیارات کلی مقام پردم مین وارد ہوا مگر اوسنے دستخط کرنے عہدنامے
اس مضمون کے سے انکار کیا کہ ضلع پیگو علاقہ انگریزی تصور کیا جاے اسوجہ سے صلح ملتوی
رہی مگر طرفین کے خیال مین یہ تھا کہ جنگ موقوف ہوگی ۔

بآخر ۱۸۵۴ء گورنمنٹ برہما نے دو عہدہ داران کلان بطور سفیر اور چند عہدہ داران
خورد ہمراہ اونکے مع خط دوستانہ و تحائف منجانب شاہ برہما پاس موسٹ نوبل مارکوس دلہوسی
صاحب بہادر کے روانہ کیا ان سفیرونکا باعزاز تمام مقام کلکتہ مین استقبال ہوا اور شروع
۱۸۵۵ء مین واپس برہما کو گئے گورنمنٹ ہند نے ایک اپنا سفیر بقاعدہ مستمرہ بجواب سفیران
برہما دربار برہما مین بموسم برشگال ۱۸۵۵ء روانہ کیا پھر سفیر میجر فییر نامی وہان پہونچا اور اوسکا
استقبال دوستانہ شاہ اور اہالیان دربار برہما نے کیا مگر تاہم شاہ مذکور نے اپنی نارضامندی
درباب دستخط کرنے عہدنامے کے جس سے ضلع پیگو اونکے علاقے سے خارج ہوتا تھا ظاہر کی
اسوقت سے خط کتابت ساتھ دربار برہما کے جواب دار السلطنت جدید مندیلی نامے مقام سے
جاری ہے ہمیشہ دوستانہ رہی ہے ۔

آبادی ملک برہما کی جو زیر حکم شاہ برہما کے ہے مع علاقہ مشمولہ شان سٹیٹس کے غالباً

اسیطرح ہر ایک مقام پر جو علاقہ انگریزی یا علاقہ محفوظان انگریزی سرحدی تھے وہان اہل برہما زیادتی اور گستاخی کرتے تھے اور جو درخواست معاوضہ یا حق رسی کی کیجاتی تھی اوسکا جواب یا تو خاموشی ہوتا تھا یا زیادہ تر الفاظ گستاخی جواب مین آتے تھے اس سبب سے گورنر جنرل بہادر نے تاریخ پنجم ماہ مارچ ۱۸۲۴ء حکم جنگ بمقابلہ برہما صادر فرمایا بتاریخ ۱۱ ماہ مئی سنہ مذکور فوج انگریزی نے بسر کردگی سر آرچبالڈ کیمپل صاحب جاکر قبضہ رنگون کا کرلیا اور بعد دو مہم کے صلح بمقام یاندابو جو بفاصلہ چالیس میل دار السلطنت سے واقع ہے بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء قرار پائی۔

اس صلح نمبر ۱ سے علاقہ اراکان اور اضلاع تناسرم کے شامل علاقہ انگریزی کیے گئے اور یہ قرار پایا کہ ہر ایک گورنمنٹ کی طرف سے ایک اجنٹ دوسرے گورنمنٹ کے دربار مین حاضر رہا کرے گا اور عہدنامہ تجارت بعد ازین تحریر ہوگا۔

بابت درستی عہدنامہ تجارت کے مستر جان کرافورڈ صاحب امرپورا کو گئے اور بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۲۶ء اونسے عہدنامہ تجارت پر جسمین چارگانہ شرط قرار پائی دستخط کیے۔

حسب منشاء عہدنامہ یانڈابو کرنیل ایچ برنی صاحب رزیڈنٹ دربار آوا مین مقرر ہوئے اور صاحب موصوف بماہ اپریل ۱۸۳۰ء وہان پہونچے اور تا ماہ جون ۱۸۳۷ء صاحب وہان دربار برہما مین رہے اور اسی سن مین روانہ ہوکر بمقام رنگون وارد ہوئے اور آخر کار واپس بنگالہ کو چلے گئے وجہ صاحب کے یکایک روانہ ہونے کی یہ تھی کہ ملک برہما مین ایک سرکشی پیدا ہوئی تھی اور شاہ حال کو خارج کرکے اوسکے بھائی شاہزادہ تھراوڈی کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا بیچ ۱۸۳۴ء کے ایک عہدنامہ نمبر ۸۳ اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ قبوگھاٹی جو شامل علاقہ منی پور ہوگئی تھی دوبارہ برہما کے شامل ہوجاے۔

۱۸۳۸ء مین کرنیل بنسن صاحب کو اس غرض سے روانہ دربار برہما کیا کہ جاکر پھر رسم دوستی کو جو موقوف ہوگئی تھی دوبارہ قائم کرین اور یہ صاحب بماہ اکتوبر ۱۸۳۸ء داخل دار السلطنت برہما ہوئے مگر بباعث گستاخانہ طریق دربار برہما کے صاحب موصوف ۱۸۳۹ء امرپورا سے چلے آئے اور اسی سن سے کئی سال تک پھر کوئی نامہ وپیغام فیمابین گورنر جنرل بہادر ہند اور شاہ برہما کے جاری نہین ہوا۔

بیچ سنہ ۱۸۱۱ء کے اراکان والون نے دوبارہ سرکشی شروع کی اور اکثر اونمین سے کے ضلع چٹاگانو مین آکر آباد ہوئے اور فساد سرحد پر شروع ہوا ایک سردار اراکان نے ضلع کو بھی چٹاگانو مین اپنے ہم وطن بہت سے جمع کیے اور اراکان کو روانہ ہوا کہ برہما والون پر حملہ آور کپتان کینگ صاحب کو پھر دربار آوا کو روانہ کیا کہ جاکر بیان کرین کہ یہ فوج کشی ترغیب یا مدد گورنمنٹ انگریزی سے نہین ہوئی اور یہ بھی بیان کرین کہ باجازت و منظوری حاکمان اراکان کے رعایا انگریزی پر بہت بدعت ہوتی ہے اس اثنا مین فوج برہما مقیم اراکان نے تعاقب سرکشان اراکان کا علاقہ انگریزی مین کیا اور دربار برہما سے گورنر یعنی حاکم رنگون کے نام یہ حکم آیا کہ کپتان کینگ صاحب کو قید کر کے بطور اول رکھے اور جب تک سرکشان اراکان اوسکے سپرد نکیے جائین صاحب کو رہا نکرے مگر خوش نصیبی سے صاحب ایک جہاز جنگی پر تھے اور دوسرا جہاز جنگی اوسکے ہمراہ تھا اسوجہ سے وہ قید ہونے سے بچکر بماہ اگست سنہ ۱۸۱۱ء رنگون سے روانہ ہوئے۔

بعد اس سال کے اہلکاران برہما مقیم اراکان نے کئی مرتبہ طلب معزورین اراکان کی کی اور نیز دعوی بادشاہت بنگالہ کا تا بمقام مرشدآباد کیا اسوجہ سے کہ یہان تک سب علاقہ ریاست اراکان کا ہے اور سنہ ۱۸۱۹ء مین اونھون نے دست اندازی علاقہ آسام مین شروع کی اور سنہ ۱۸۲۴ء مین علاقہ کچھار پر حملہ آور ہوئے۔

اس عرصے مین برہما والون نے اراکان کی طرف دست درازی کرنی شروع کی جو سرکار انگریزی کی طرف سے ہاتھی پکڑنے جاتے تھے اونکو گرفتار کرنا شروع کیا اور آخر کار دعوی جزیرہ شیوپوری کا جو وہان دریای نعاف پر واقع ہے کیا۔

تاریخ ۲۳ ستمبر سنہ ۱۸۲۳ء کی شب کو فوج کثیر برہما نے جزیرے پر قبضہ اپنا کر لیا اور جو کچھ سپاہ پلٹن ملکی وہان موجود تھی اونکو قتل کیا گورنر اراکان نے یہ بھی مشہور کیا کہ جزیرہ اونکا ہے اور وہ اوسکو اپنے قبضے مین رکھنا چاہتے ہین گورنر جنرل بہادر نے دربار آوا کو تحریر بھیجی کہ حاکم اراکان کو موقوف کرین اسکا جواب چند ماہ تک نہ آیا آخر کار جو جواب اوسکا آیا اوسکا مضمون یہ تھا اور یہ جواب ہلوٹڈا یعنی مصاحب شاہی کی طرف سے تھا کہ گورنران سرحدی کو کل اختیار اپنے کام مین حاصل ہے۔

تجارت کا عمل مین آیا ۔

حسب منشاے اس انتظام کے کپتان کوکس سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر بماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۶ء رنگون مین وارد ہوا یہ صاحب یہان سے دار السلطنت آوا کو گیا تاکہ چند تحائف جو کپتان سائمس صاحب نے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا شاہ برہما کو پیش کرے صاحب کی وہان بہت خاطر داری ہوئی آخر کار وہ واپس رنگون مین آیا اور آخر سنہ ۱۷۹۷ء مین روانہ بنگالہ ہوا ۔

اس عرصے مین کچہ تکرار فیما بین اراکان اور چٹگانو کے ہوئی اہالیان برہما نے سنہ ۱۷۸۲ء مین اراکان کو فتح کیا تھا اب اراکان والون نے سرکشی شروع کی اور اکثر باشندے مفرور ہوکر ضلع چٹگانو مین آباد ہوتے سنہ ۱۷۹۹ء مین حاکم اراکان نے ایک تحریر بھیجی اور گستاخانہ طلب مفرورین کی اسپر مارکوس ویلسلی گورنر جنرل نے ایک اور سفیر بھیجنے کی تجویز دربار آوا مین کی اور کپتان سائمس جو اب کرنیل ہین واسطے اس امر کے تجویز ہوئے اور روانہ ہوکر یہ صاحب دار السلطنہ کو گئے وہان اونکو زبانی وعدہ ملا کہ آیندہ طلب مفرورین اراکان کی نہوگی مگر شاہ نے کچہ عذر خواہی گستاخی گذشتہ کی نہ کی اور نہ کوئی عہد و پیمان جدید مقرر کیا کرنیل سائمس صاحب مقام رنگون مین آئے وہان اونکی کچہ بھی خاطر داشت یا مدارات حاکم نے نہ کی اور وہ بماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ء بنگالے کو چلے گئے ۔

بعد ازین کپتان کیننگ صاحب بطور مختار کرنیل سائمس صاحب روانہ رنگون ہوئے اس غرض سے کہ کسیطرح دربار برہما کی جانب سے عذر خواہی گستاخی گذشتہ کی ہو اور نیز اس امر کی تحقیقات کے واسطے کہ آیا فرانس والے کچہ رسائی دربار برہما مین رکھتے ہین یا نہین مگر کپتان کیننگ صاحب قبل اس مطلب کے حاصل ہونے کے بباعث گستاخانہ طریق حاکمان رنگون کے یہ ملک چھوڑکر بمجبوری چلے گئے ۔

سنہ ۱۸۰۹ء مین کپتان کیننگ صاحب پھر بطور اجنٹ گورنر جنرل مقرر ہوکر روانہ رنگون ہوئے تاکہ کیفیت فتح کرنے جزیرہ فرانس کی جو سد راہ تجارت رنگون سانہ جزیرہ مذکور کے ہوتا تھا بیان کرین کپتان کیننگ صاحب دار السلطنت کو گئے اور وہان بہت خاطر داری ہوئی مطلب اصلی حاصل کرکے صاحب واپس بنگالہ کو آئے ۔

حصہ دوم
عہدنامجات اور اقرارنامجات جو برہما سے ہوئے

انتخاب رپورٹ کرنل فیر صاحب

اس امر کا یقین عام ہے کہ جب تک عہدنامہ مقام یاندابو نہین ہوا جو بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا کوئی عہدنامہ پیشتر فیمابین برٹش گورنمنٹ ہندوستان اور راجہ برہما کے قرار نہین پایا تھا اوسوقت مین کہ جب انگریز ہندوستان مین بطور گروہ تجاران نہ باختیار شاہانہ بودوباش کرتے تھے اکثر پیغام گورنران مقامات مختلف ملک بنگالہ و مندراس سے جہان انگریز مقیم تھے اس مضمون کے جایا کرتے تھے کہ تجارت اس ملک کی بھی قائم ہو اور کارخانجات مقام سرئیان متصل رنگون اور مقام نگرائس مین مقرر ہوئے تھے —

یہ روایت ہے کہ ۱۶۸۷ء مین ایک عہدنامہ حاکم برہما سے ہوا تھا سردار کارخانہ نگرائس نے انساین لسٹر صاحب کو دارالسلطنت برہما مین پیغام لیکر روانہ کیا تھا اور صاحب موصوف کی ملاقات راجہ المپر اموریث اعلی خاندان حال سے ہوئی تھی اور راجہ موصوف نے مقام نگرائس اور تھوڑی زمین متصل شہر بسین کے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دی تھی اس عہدنامے کی نقل کہین ملتی نہین بعدازین انگریزان مقیم نگرائس بفریب قتل ہوئے مگر بعد اسکے پھر تھوڑی زمین مقام بسین مین واسطے تعمیر کارخانے کے راجہ برہما سے عطا ہوئی —

اول تحریرات پولیٹکل فیمابین انگریزی و برہما گورنمنٹ کے اوسوقت مین معلوم ہوتی ہے جب کپتان مکیل سائمس صاحب کو گورنر جنرل بہادر نے بطور سفیر ۱۷۹۵ء مین دربار آوا مین روانہ کیا تھا اس غرض سے کہ توسط مہمات ملکی و تجارت کا فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار آوا کے مضبوط ہو اور دخل فرانسیسیون کا برہما مین نہونے پائے کپتان سائمس کو آخرکار حکم شاہی امبرہ حاصل ہوا جسکے بموجب اجازت حاصل ہوئی کہ ایک اجنٹ انگریزی یا سپرنٹنڈنٹ بمقام رنگون رہا کرے تاکہ کوئی ہرج یا دقت رعایاے انگریزی کو نہو اور انتظام حفاظت

ہوم گورنمنٹ یعنی گورنمنٹ شاہی اور گورنر جنرل بہادر کے رسم ستی ہونے بیوہ کا کلیۃ ممنوع ہے
اسیواسطے اور بموجب اس حکم کے کہ یہ رسم اپنے علاقہ قلعہ نرسنگہ پور مین منع کر دیا ہے اور ہم
اقرار کرتے ہین کہ ہرگز بخوشی یا بجبر امداد اس رسم کو نہ دینگے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات
نے منع کیا ہے اور نہ کسی دوسرے کو ایسی حرکت امداد کرنیکی کرنے دینگے۔

سوائے اسکے اگر ہنگام وفات کسی راجہ کے کوئی اوسکی رانیون مین سے بخوشی اپنے
ستی ہونا چاہے گی اور ہماری ممانعت کو خیال مین نہ لائیگی تو ہم اوسکو ستی ہونے سے روکینگے
اور اس کیفیت کی اطلاع صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کو کرینگے اور بموجب اوسکے حکم کے کاربند
ہونگے بغیر حکم اور اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کے ہم کسیکو ستی ہونے نہ دینگے اور ہم
بلاتامل اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ ہم اگر احیاناً خلاف ورزی اس اقرار سے کرین تو جو کچھ حکم
سزا صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات ہماری نسبت صادر کرینگے ہم اوسکی اطاعت کرینگے

المرقوم چہارم ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۴۹ مطابق ۱۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۲ء
دستخط بالکرشن پٹنایک و دیگر اہلکاران

اسیطرح کے اقرار نامجات اور اسی عبارت کے بلا فرق لفظ و معنی اہلکاران محالات
مفصلہ ذیل اور راجگان اور زمینداران مندرجہ ذیل سے اسی تاریخ لیے گئے۔

۱ نیاگڈہ ۲ بارمبا ۳ ہنڈول ۴ رنپور ۵ انگول
۶ دسپلاجورمکو ۷ اتگڈہ ۸ تگھریا ۹ بود ۱۰ تالچیر
۱۱ ڈھنکانل ۱۲ نیلگری ۱۳ موہربھنج ۱۴ کیونجھر

اور زمینداران اتلک اور سربراہ کارپال لہارا سے بھی لیا گیا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈیسی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

ختم شد حصہ اول

اور کمشنر صوبہ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موست نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست و ترتیب صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی مندرجہ دفعہ ذیل راجہ سمبہرپور راجہ قلعہ بودا اور اوسکے ملک واقع صوبہ مذکور سے کرتے ہین ـ

دفعہ اول

یہ کیفیت خوب معلوم ہے کہ وہ راجگان جو اطاعت اور دوستی گورنمنٹ مذکور کے ساتھہ رکھتے ہین اونکے ساتھہ گورنمنٹ اوسیطرح مہربانی سے پیش آتی ہے اور جو اوسکے دوست ہین وہ دوستانہ برتے جاتے ہین اسواسطے اگر تم بھی دوست اور خیرخواہ گورنمنٹ کے رہوگے تو وہ ہرگز دوستانہ طریق مین فروگذاشت نکریگی تم بلاخوف اور تردد اپنی راجگی کے رجہ بھی رہوگے جو اپنے دل مین اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور کی رکھوگے ـ

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل
جان ملول　　کمشنران

المرقوم سوم مارچ ۱۸۰۴ء مطابق ہشتم ذیقعدہ ۱۲۱۸ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسی

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۹

اقرارنامہ جو اہلکاران کلان راجہ قلعہ نرسنگہ پور سے جنکے نام ذیل مین درج ہین دربارہ انسداد رسم ستی لیا گیا نام اہلکاران یہ ہین بال کرشن پٹنایک بابریا یعنی وزیراعظم راجہ مذکور گنگا دھر جیموکاران پٹنایک نیل بہاری جہانتی دسرتھی پٹنایک اور لوک ناتھ پٹنایک یہ لوگ اہلکار راجہ کے گھر کے ہین ـ

ہم بابرتا و دیگر اہلکاران راجہ قلعہ نرسنگہ پور بموجب اس تحریر کے اقرار ذیل کرتے ہین یہ دفعہ ۲ قانون مجریہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات مین بیان کیا گیا ہو کہ حسب الحکم

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کا رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ بروقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ انریبل کمپنی مذکور کے جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورمنٹ مذکور کردونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورمنٹ انریبل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور مین کسیطرح یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایاے انریبل کمپنی کے گورمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری میری سرحد مین گذر کرے گا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان ومال یا تکلیف اوسکو ہونے پاے۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص قرب وجوار کا گورمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنی سپاہیون کی گورمنٹ مذکور کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سواے خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگی اور کچھ اوس سے نلیگی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے المرقوم سوم ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۴ء

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ٹوئیسے
مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورمنٹ راجہ بسمبھر دیو راجہ قلعہ بودا ور آ تمک کو دیا گیا

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی

دفعہ اول

یہ کہ جب تک راجہ مذکور مطیع اور نمک حلال گورنمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی سے رہیگا کچھ پیشکش یا نذرانہ وغیرہ یا کوئی اور رقم اوس سے نہ لیجائیگی اور نہ طلب کیجائیگی بابت راجگی اوسکے قلعہ مذکور کے۔

دفعہ دوم

یہ کہ گورنمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی کو یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احدے انصاف گستری کرتی ہے اور جو یا اونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر کی نالش جو راجہ وسیلا گورنمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ ازروی انصاف ہوگا فقط

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل
کمشنران
جان ملول صاحب

تاریخ نقل مین درج نہین ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۸

عہدنامہ جو راجہ بودا ورآ تملک متعلقات صوبہ کٹک نے ساتھہ معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے اسپشل کمشنران ہارکورٹ صاحب اور ملول صاحب کے کیا۔

مین راجہ بسمبھر دیو راجہ بودا ورآ تملک واقع صوبہ اڑیسا بصدق دل و راستی نیت کے بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیما بین میرے اور معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ مہوربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کرے گی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایاے مہوربل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کرے گا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف ونکو پہونے پاوے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کے گورنمنٹ مذکور کے فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سواے خوراک یا قیمت خوراک جب تک اونکے ہمراہ رہیگی اور کچھ اونسے نہ لے گی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعۂ دسپلا کو مہوربل کمپنی کے اسپشل کمشران صوبۂ کٹک نے دیا۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج مہوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبۂ اوڑیسہ جان ملٹ صاحب کمشنر صوبۂ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوئس ولسلی گورنر جنرل بہادر ممالک ہندوستان و تشخیص خیرخواہ کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی فوج مندرجہ دفعات ذیل راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعۂ دسپلا واقعہ صوبۂ اوڑیسہ مذکور سے کرتے ہین۔

نمبر ۷۷

عہدنامہ جو گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا علاقہ کوہی متعلق کٹک نے ساتھہ مسٹر ہارکورٹ اور مسٹر ملول صاحب بہادر آنریبل کمپنی کے اسپشل کمشنران صوبہ اوڑیسا کے کیا ۔

مین راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل و راستی نیت سے اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیمابین میرے اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا ۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا ۔

شرط دوم

یہ کہ مین بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بابت تمام گھاٹی معروف بنام نیرمول کے حفاظت کرونگا اور اگر کسی وقت مین فوج سوار یا پیادہ بغیر حکم گورنمنٹ کمپنی مذکور کے ارادہ گذر کرنے گھاٹی مذکور مین کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکو ایسا کرنے سے روکونگا درصورتیکہ فوج کثیر ایسا ارادہ کرے اور زبردستی گھاٹی مذکور سے گذر کرنا چاہے تو مین فوراً اطلاع اسکی حاکم مجاز کو کرونگا اور جب تک کہ فوج گورنمنٹ نہ پہونچے اوسوقت تک مین اپنی تمام فوج سے اوس سے زبردستی گذر کرنے مین مقابلہ کرونگا ۔

شرط سوم

یہ کہ بروقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ آنریبل کمپنی مذکور کو جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کردونگا ۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقہ مغلبندی مین کرآیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ حاکم گورنمنٹ کرونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے کاربند ہونگا ۔

دفعہ سوم

یہ کہ گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احدسے انصاف گستری کرتی ہے اور جو باونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر یا نالش جو راجہ نرسنگہ پور گورنمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ ازروی انصاف ہوگا المرقوم ۲۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق ۷ شعبان سنہ ۱۲۱۸

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل } کمشنران
دستخط جان ملول

اسیطرح کے قولنامہ راجہ یا زمینداران مفصلہ ذیل کو دیے گئے تھے

۱	راجہ قلعہ کانیکا	۱۲	راجہ قلعہ تلچری
۲	راجہ قلعہ کیونجھر	۱۳	راجہ قلعہ جورمئو
۳	راجہ قلعہ خوردا	۱۴	راجہ قلعہ سوآنگر
۴	راجہ قلعہ نگھریا	۱۵	راجہ قلعہ ہرسپور
۵	راجہ قلعہ ڈول	۱۶	راجہ قلعہ بشن پور
۶	راجہ قلعہ دہن کپال	۱۷	راجہ قلعہ مرک پور
۷	راجہ قلعہ رنبور	۱۸	راجہ قلعہ نیلگری
۸	راجہ قلعہ بارمبا	۱۹	راجہ قلعہ ببتیا
۹	راجہ قلعہ کھاندبارا	۲۰	راجہ قلعہ ہنڈول
۱۰	راجہ قلعہ نیاگڈہ	۲۱	راجہ قلعہ رنگون
۱۱	راجہ قلعہ بنکی	۲۲	راجہ قلعہ سوگندا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈنی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

۳ قلعہ تالچیر — راجہ بھاگی رتھی بیر بیر ہری چندن —	تعداد پیشکش	[illegible] کاہن
۴ قلعہ تگریا — یا راجہ چمپت سنگھ —	//	[illegible] کاہن
۵ قلعہ ہنڈول — راجہ کشن چندر مردراج جگدیو —	//	[illegible] کاہن
۶ قلعہ کھاندیو پور — راجہ بھوبر برراے —	//	[illegible] کاہن
۷ قلعہ دہین کنال — راجہ رام چند مہندر بہادر —	//	[illegible] کاہن
۸ قلعہ رپور — راجہ بجرادھر نراندر —	//	[illegible] کاہن
۹ قلعہ بناگڈھ — راجہ مان دھاتا	//	[illegible] کاہن
۱۰ قلعہ نیلگری — راجہ رام چند مہندر مردراج ہری چندن —	//	[illegible] کاہن

نمبر ۷

قولنامہ جو راجہ مان سنگھ ہری چندن راجہ نرسنگھ پور سے ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کمشنران صوبۂ کٹک نے کیا —

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبۂ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبۂ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبۂ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجہ دفعات ذیل راجہ مان سنگھ ہری چندن راجہ قلعہ نرسنگھ پور واقع صوبۂ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین —

دفعۂ اول

یہ کہ پیشکش ادای سالانہ راجہ مذکور کی بابت اپنے راجگی قلعۂ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے [illegible] کاہن کے قرار پائی ہے —

دفعۂ دوم

یہ کہ سواے اسکے اور کوئی رقم کم از کم بنام نہا د نذرانہ یا رسد وغیرہ طلب نکیجائیگی اور نہ راجہ سے لیجائیگی —

یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایاے ہنورابل کمپنی کے گورمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان ومال یا تکلیف اوسکو نہونے پائے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سواے خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اوس سے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے۔

تفصیل اقساط پیشکش

بماہ چیت	ا ۱۱ کاہن
بماہ جیٹھ	ا ۱۱ کاہن
بماہ اساڑھ	ا ۱۱ کاہن

المرقوم ۲۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ء
مطابق ۹ شعبان سنہ ۱۲۱۸ھ

یادداشت

راجگان مقامات مفصلہ ذیل جو متعلق علاقہ کٹک کے ہین اونکے ساتھ بھی عہدنامجات مضمون بالا قرار پائے ہین اسواسطے اونکے نام اور تعداد پیشکش ذیل مین درج ہوتی ہین مگر واضح ہو کہ تعداد پیشکش بعض بعض مقام کے بعد ازین تبدیل ہو گئے ہین۔

۱ قلعہ آتگر۔ راجہ سری کرن گوپی ناتھ بہرا پتنایک۔ تعداد پیشکش [illegible] کاہن
۲ قلعہ باربا۔ راجہ بندک سکراج۔ " [illegible] کاہن

نمبر ۷۵

عہدنامہ جو راجہ قلعۂ برسنگہ پور من محالات کٹک سے نے ساتھ ہارکورٹ صاحب اور ملول صاحب کمشنران صوبہ اوڑیسا منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیا۔

مین مان سنگہ ہری چندن راجہ قلعۂ برسنگہ پور واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل و براستی نیت اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجۂ ذیل کے جو فیمابین میرے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہون گا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ ایک پیشکش سالانہ سکہ ساٹھ کاہن کوڑی کا موجب اقساط مندرجہ ذیل تین قسطون مین گورنمنٹ مذکور کو ادا کرتا رہونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی باشندۂ صوبۂ ہنوربل کمپنی مذکور کو جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کو کردونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقۂ مغلبندی مین کر آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ حاکم گورنمنٹ کردونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندۂ علاقۂ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے موجب حکم کے کاربند ہونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ ہنوربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسی طرح

خوراک کی جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچہ اونسے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

شرط ہفتم

یہ کہ چونکہ میرا دعوی چہہ آنے کا بابت کھوسٹا گھاٹ کے اوپر گورنمنٹ کے ہر وہ دعوی مین اب بخوشی اور رضامندی فروگذاشت کرتاہون اور اقرار کرتاہون کہ اگر ایسا دعوی مین یا میرے وارث و جانشین بعدازین پیش کرین تو وہ باطل تصور ہوکر خارج کیا جاسے۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	سالہ بیسہ
بماہ جیٹھہ	سالہ بیسہ
بماہ اساڑہ	سالہ بیسہ

دستخط راجہ

مرقومہ یکم جون ۱۸۲۹ء

گواہان مسمی سادھو بھوٹیا ساکن موضع گونتیا پور واقع مہر بھنج

گواہ مسمی رام جنا ساکن طوطا بارا واقع قاعہ مہر بھنج

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۲۳

عہدنامہ جو راجہ قلعہ کیونجہر من محالات کٹک نے ساتھہ مستر ہارکورٹ صاحب اور مستر ملول صاحب اسپشل کمشنران صوبہ اوڑیسا منجانب سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا۔

مین راجہ جنار دہن بھنج راجہ قلعہ کیونجہر واقع صوبہ اوڑیسا بایمان و صدق دل اقرار کرتاہون کہ موافق شرائط مندرجہ ذیل جو مین نے ساتھہ سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیے ہین کاربند ہونگا۔

نمک حلالی رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد اور جانشین ہمیشہ بلاحجت اور تکرار کے مبلغ ا ے ۔ بطور پیشکش سالانہ باقساط مفصلہ ذیل گورنمنٹ مذکور کو ادا کیا کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ صوبہ اوڑیسا فرار ہوکر میرے علاقے مین آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب اوسکو فوراً گرفتار کرکے حاکم وقت کے پاس روانہ کرونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر میری رعایا مین سے کوئی شخص جرم سرحد مغلبندی مین کریگا اور اوسکی طلب ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کرکے واسطے تحقیقات کے حوالہ حاکم کے کرونگا اور اگر میرا کوئی دعوی کسی باشندہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود اپنا بھی دعوی اوس سے نلونگا بلکہ حاکم کو کیفیت دعوی سے اطلاع کرکے جیسا وہ حکم دینگے اوس مطابق تعمیل کرونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج ہیوز بل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کی میرے علاقے مین سے گذر کریگی تو مین اپنے ملازمین قلعہ کو ہدایت کرونگا کہ حتی الوسع رسد وغیرہ بقیمت مناسب بہم پہونچادین سوائے اسکے مین کسیطرح یا کسی حیلہ کسی شخص رعایای ہیوز بل کمپنی کی گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو نہونے پائے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ سپاہ سوای خوراک یا قیمت

نمبر ۴۷

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ مسمی پرشادی داس وکیل کو واسطے جنار دہن بھنج راجہ قلعہ کیونجھر کے بتاریخ ۱۶۔ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء دیا گیا ـ

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اڈیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جسکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجہ دفعات ذیل راجہ جنار دہن بھنج راجہ قلعہ کیونجھر واقع صوبہ مذکور سے کرتے ہین

دفعہ اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام زمین اور علاقہ جو بنام مغلبندی یا کسی دوسرے دوسرے نام سے مشہور ہے اور جو عہد مرہٹا مین قبضہ راجہ کیونجھر مین تھا وہ تمام واسطے ہمیشہ کے راجہ مذکور کے پاس رہیگا اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سوای پیشکش مذکورہ دفعہ ذیل کے اور کچھ راجہ مذکور سے طلب نہوگا اور نہ لیا جائیگا ـ

دفعہ دوم

یہ کہ پیشکش سالانہ جو بابت راجگی قلعہ مذکور کے تعدادی ۴۰۰۰ کاہن کوڑی ہے اور کچھ جزوی رقم بھی بطور نذرانہ یا رسد کبھی اور نام سے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا ـ

دفعہ سوم

یہ کہ کوئی راست امر جو منجانب راجہ مذکور بیان ہوگا اوسکا جواب حسب مراتب دوستی راجہ کے منجانب گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے دیا جائیگا ـ

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل

دستخط جان ملول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ویسی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ دوست وفادار آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا اور ماتحت اونکے اپنے تئین تصور کرونگا اور نمک حلال رہونگا اور اونکے دشمنون کو اپنا دشمن تصور کرونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ بلاحجت سال بسال بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے آنریبل کمپنی کو بارہ ہزار کاہن کوڑی دیا کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی شخص کو جو باشندہ کسی صوبہ علاقہ آنریبل کمپنی کا ہوگا اور فرار ہوکر میرے علاقے مین آگیا ہوگا گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کردونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص میرے علاقے کا کوئی جرم بیچ سرحد علاقہ مغلبندی کے کریگا تو بروقت طلب مین اقرار کرتا ہون کہ گرفتار کرکے اوسے حوالہ حکام گورنمنٹ کردونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچھ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے تعمیل کرونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین ایسی تدابیر کرونگا کہ اپنے علاقے مین راہ کسی فوج دشمن کمپنی بدکو نہ دیجائیگی فوج سوارون کی ہو خواہ پیدل کی ہو مین اپنے علاقے مین سے گذر کرنے نہ دونگا۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	للعہ کاہن
بماہ جیٹھہ	للعہ کاہن
بماہ اساڑھ	للعہ کاہن

مرقومہ ۱۶ ادسمبر ۱۸۰۴ء مطابق یکم رمضان سنہ ۱۲۱۱ ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل فریسیلی

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

محالات کٹک

ماتحت صاحب کمشنر کٹک کے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ کہتے ہین اٹھارہ محال ہین جنکو متعلق کٹک کے تصور کرتے ہین مفصل حاشیہ پر درج ہے دو محال انگول اور بانکی بباعث بدوضعی راجہ سرکار گورنمنٹ نے اپنے علاقے کے شامل کر لیے ہین اور مابقی سولہ علاقے اپنے اپنے رئیس کے ماتحت ہین اونمین رئیس دیوانی و فوجداری وغیرہ کے اختیار حاصل رکھتا ہے اور سوای صاحب سپرنٹنڈنٹ کے اور کسی کے ماتحت نہین ہین عماوی گدی نشینی بموجب قانون ۱۱ ۱۸۱۶ء کے فیصل ہوتے ہین۔

نہایت طاقت داران رئیسون مین سے دو رئیس ہین یعنی راجہ مہربھنج اور راجہ کونجہر اور ان دونون راجاؤن نے بلوے مین خوب خدمت سرکار کی کی ہے۔

جو عہدنامجات ان سب رئیسون کے ساتھ ہوئے ہین اور جنکی نمبر ۷۲ سے ۷۹ تک ہین اونسے حال معلوم ہوگا کہ سرکار گورنمنٹ اور اونمین کیسی کیسی نسبت قائم ہے۔

۱ مہربھنج
۲ کیونجہر
۳ نیل گڈھ
۴ دکانال
۵ انگول
۶ دسپلا
۷ تالچیر
۸ ہنڈول
۹ نرسنگپور
۱۰ ٹگریا
۱۱ ماریا
۱۲ گندیاباو
۱۳ دیاگڈہ
۱۴ رنپور
۱۵ اوتگڈہ
۱۶ بانکی
۱۷ براد
۱۸ اوت ملک

نمبر ۷۲

عہدنامہ جو راجہ قلعہ مہربھنج کے ساتھ جو محال ماتحت کٹک کے واقع صوبہ اوڑیسہ ہے قرار پایا۔

مین راجہ جدوناتھ بھنج بہادر راجہ قلعہ مہربھنج واقع کٹک ان شرائط کو جو مین نے گورنمنٹ منور بل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ کیے ہین اور جو ذیل مین درج ہین تحقیق اور بدل منظور اور قبول کرتا ہون۔

شرط اول

مین ہمیشہ اپنے تئین ماتحت ہنربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کا تصور کرونگا اور

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ اپنی سردار یا زمیندار کو مرادی ۸ سرفی ہل پانچ سال تک سال آئندہ سے دینگے اور بعد اوسکے اگر ہماری حیثیت درست ہوگی تو ایک روپیہ فی ہل دینگے

شرط سوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام رستہ اپنے پرگنے کی ہم محفوظ اور نافذر کھینگے جس قسم کا مسافر جاہے اون پر گذر کرے اور اگر کوئی وزدی واقع ہوگی تو وزد کو سزا دلوائینگے اور ذمہ دار اسباب مسروقہ کے ہونگے —

شرط چہارم

یہ کہ ہم ہر قوم کے لوگون کو اپنے دیہات مین آباد ہونے دینگے اور اونکی مدد کرینگے اور ہم اپنے لڑکونکو زبان اوریا یا ہندی سیکھنے کی ترغیب دینگے —

آخری یہ کہ اگر ہمارا زمیندار ہمپر ظلم کرے گا تو ہم رجوع باسلحہ نہو دینگے بلکہ نالش روبروے کمان افسر فوج جو ہماری سرحد پر ہوگا کرینگے یا جو کوئی اور حاکم مجاز اسکا ہوگا اوسکے روبرو نالش دائر کرینگے —

اور حفاظت ہنوربل کمپنی کی میری بنسبت مبسوط فرمائی اور مجھے بھی سرکار انگریزی کے توابعین مین کرمانا مین اپنی طرف سے اور اپنے اولاد کی جانب سے اقرار کرتا ہون کہ جو کار خیر خواہی سرکار جدید میرے کا ہوگا وہ ہم کیا کرینگے اور جو احکام میرے نام یا میری اولاد کے نام وقتاً فوقتاً کسی حاکم متعہد سے صادر ہونگے اونکی تعمیل ہوگی اور اپنی متابعت کے ثبوت کے واسطے مین اقرار کرتا ہون کہ ۱۲۲۶ھ یکم بھادون سے یعنی ۱۸۱۸ء سے ایک سو ایک روپیہ سکہ بطور خراج سرکار مین دیا کرونگا اور یہ روپیہ بماہ پوس جسکو مرلود شب باجلاس کونسل تجویز فرمائین ادا کیا جائیگا۔

اگر مین یا میری اولاد دانستہ مصدر کسی امر منافی شرائط مذکور ہونگے تو مین بیان کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد مستوجب اوس سزا کے ہونگے جو اوس وقت گورنمنٹ انگریزی ہماری نسبت تجویز کرین۔

ترجمہ پٹہ جو راجہ گھنسیام سنگہ دیو ساکن پوراہات واقع سنگ بھوم کو بتاریخ یکم فروری سنہ ۱۸۲۰ء دیا گیا۔

بعوض اوس اقرار نامہ کے جو تمنے لکھکر کپتان رول صاحب کو دیا ہے مجھے گورنمنٹ انگریزی نے ہدایت فرمائی ہے اور اختیار دیا ہے کہ مین تمھاری اطمینان کرون کہ حفاظت اور حمایت ہنوربل کمپنی کی تمپر اور تمھاری اولاد پر مبسوط رہے گی جسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ جو حقوق اور ابواب اور مقبوضات تمھارے ہین وہ سب تمھارے اور تمھاری اولاد کے نام اوسوقت تک قائم اور جاری رہینگے جب تک تم اور وہ بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند رہوگے۔

نمبر ۱۷

اقرار نامہ اقوام لرکاکول واقع ۱۸۴۱ء

شرط اول

یہ کہ ہم اپنے تئین رعایائے گورنمنٹ انگریزی قرار دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ نمک حلال اور وفادار اونکے حکام کے رہینگے۔

کہ مین کاروبار مذکور ایمانداری اور دیانت داری سے انجام کرونگا اور جو کوئی مقدمہ قرضہ وغیرہ کا ہوگا مین بلا جانب داری اور بدیانت فیصلہ کرونگا اور جو عذرات پیش ہونگے اونکی سماعت کرونگا اگر فریقین رضنی اسپر ہونگے کہ اونکا مقدمہ پنچایت سے فیصلہ ہو تو مین پانچ پنچ مقرر کرونگا اور اونکو ہدایت کرونگا کہ بلا جانب داری فیصلہ کرین مقدمات سنگین فوجداری مثل ڈکیتی و غارتگری و قتل و مجروحی و نقب زنی و دزدی و قطاع الطریقی وغیرہ جو میری حکومت مین واقع ہونگے مین اونکی تحقیقات کما حقہ کرکے اور مجرمان کو گرفتار کرکے بلا پاسداری اوسکی تجویز کرونگا اور تمام ان مقدمات کی رپورٹ مین صاحب کمشنر بہادر کی خدمت مین ارسال کیا کرونگا اور وہ مقدمات جنمین سزای حبس دو سال سے زیادہ میری راے مین مناسب ہوگی اونکی تحقیقات قرار واقعی کرکے واسطے حکم کے بخدمت صاحب کمشنر بہادر ارسال کرونگا کیونکہ یہی رواج اس کمشنری مین ہے اور کیفیت ماہواری مین ہر دوسرے مہینے کی پانچ تاریخ کو روانہ کیا کرونگا اور کسی جرم کا اخفا نکرونگا اور اپنے پرگنے کے باشندون کی نسبت مین ہرگز مجرم زیادتی یا تشدد کا نہونگا اور اپنے عملے پر بھی نگرانی رکھونگا کہ وہ بھی کوئی امر تشدد یا زیادتی کا رعایا پر نکرین اور مین کسیکو بابت ابواب ممنوعہ کے تنگ او رقید نکرونگا اور مال لاوارث پر میرا کچہ دعوی نہین ہے یہ مال سرکار گورنمنٹ کا ہے اور جو مال لاوارث سمجھا جایگا اوسکی رپورٹ صاحب کمشنر کے پاس بھیجی جائیگی اگر مین بخلاف شرائط مذکورہ بالا کام کرونگا تو مین جوابدہ اوسکا متصور ہونگا اور اگر اس سے انحراف میری نسبت ثابت ہوگا تو جو حکم میری نسبت صادر ہونگے مین اوسکی تعمیل کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطریق اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آوے فقط

دستخط مہندہمیری پرشاد سنگہ بہادر

راجہ اودے پور

نمبر ۱۷

ترجمہ قبولیت جو راجہ گھنشیام سنگہ دیو ساکن سرگجا واقع سنگ بھوم سے بتاریخ یکم فروری ۱۸۲۰ع داخل کی —

چونکہ ہز اکسلنسی یعنی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے بمزید مہربانی و عنایت

ترجمۂ قبولیت جو راجہ بندہیشری پرشاد سنگہ بہادر اودی پور والے نے بتاریخ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء مطابق ۱۵ ماہ اگہن ۱۲۶۸ف کے داخل کیا۔

چونکہ مجہ بندہیشری پرشاد سنگہ بہادر کو مہربانی گورنمنٹ پرگنہ اودی پور عطا ہوا ہے اور خطاب راجہ بہادر اور نیز ایک قبضہ شمشیر اور سند دستخطی ہزاکسلنسی والسروی اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عنایت ہوا اور چونکہ سالانہ محصول ادا سے پرگنہ مذکور کا مبلغ چار سو ستانوے روپیہ (۴۹۷) قرار پایا اور نیز چونکہ مبلغ چار سو روپیہ آمدنی پرگنہ سے رانی مان کنور بیوہ نرسنگہ دیو راجہ معزول اودی پور کو دیا جاتا ہے اور مبلغ یک روپیہ فی یوم گورنمنٹ خاندان دہراج سنگہ اور شیوراج سنگہ کو بطور مدد خرچ دیتے ہین تو یہہ مجپر فرض عین اور عین فرض ہے کہ یہ سب روپیہ مین دیا کرون مین اسواسطے اقرار کرتا ہون اور لکہدیتا ہون کہ ہر سال مبلغ چار سو ستانوے روپیہ مین اقساط مین ادا کیا کرونگا اور مبلغ چار سو روپیہ رانی مان کنور کو تا حین حیات دیا کرونگا اور بالفعل مین ایک روپیہ فی یوم واسطے پرورش خاندان دہراج سنگہ اور شیوراج سنگہ کے دونگا اور آئندہ جو روپیہ اونکی پرورش کے واسطے صاحب کمشنر بہادر چھوٹا ناگپور تجویز کرینگے وہ مین بلا عذر منظور کرونگا اور جو علاقہ مجہے عطا ہوا ہے وہ مین اپنے قبضے مین رکھونگا اور میری اولاد کو رسکے قبضے مین بعد میرے رہیگا اور مین ہمیشہ نمک حلالی اور وفاداری بدل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرونگا اور آمادہ خدمتگزاری رہونگا جس کار و خدمت کا مجہے حکم ہوگا وہ مین تعمیل کیا کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطور اقرارنامہ لکہدیے کہ وقت پر کام آوے

دستخط بندہیشری پرشاد سنگہ دیو

راجہ اودے پور

ترجمۂ عہدنامہ جو راجہ بندہیشری پرشاد سنگہ دیو بہادر اودے پور والے نے درباب انتظام پولس بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء مطابق ۱۵ ماہ اگہن ۱۲۶۸ف داخل کیا۔

چونکہ کاروبار پولس پرگنہ اودے پور کے گورنمنٹ نے میرے سپرد کیے اور مین نے بلا ترغیب اور رضامندی اپنی کے منظور کیے اسواسطے مین اقرار کرتا ہون اور لکہدیتا ہون

پرگنے کی ضبط سرکار ہوگی اور تمکو کچھ تعلق اوس سے نرہیگا اس بارہ مین تاکید ہے تمکو لازم ہے کہ ہر امر مین بہت ہوشیار اور نگران رہو —

اور اسی تحریر کے مطابق ایک تحریر زمیندار بہکر کے ساتھ بھی ہوئی ہے —

نمبر ۶۹

ترجمہ سند جو راجہ بندہیشری پرشاد سنگہ دیو بہادر اودے پور والے کو صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور نے بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع دی —

چونکہ بالعوض خدمات وفاداری و نمک حلالی جو تمنے کی ہین تمکو پرگنہ اودے پور مع خطاب راجہ بہادر اور ایک قبضہ شمشیر اور سند دستخطی والسرای اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عطا ہوا اور چونکہ مبلغ عہ مالگزاری پرگنہ مذکور ادائے سرکار قرار پائی اور مبلغ پانصد روپیہ آمدنی پرگنہ مذکور سے رانی مان کنور بیوہ نرسنگہ دیو راجہ معزول اودے پور کو دیا جاتا ہے اور چونکہ مبلغ یک روپیہ فی یوم گورنمنٹ سے خاندان دہیراج سنگہ و شیوراج سنگہ کو بطور مدد خرچ کے دیا جاتا ہے تو یہ رقوم بھی سب تمھارے ذمہ عائد ہوتے ہین لہذا تمکو ضرور ہے کہ خزانہ سرکار مین تین قسط کرکے مبلغ عہ بابت مالگذاری پرگنہ ادا کیا کرو اور مبلغ عہ بابت پنشن رانی مان کنور کی تاحین حیات اوسکے دیتے رہو اور بالفعل ایک روپیہ فی یوم بطور مدد خرچ کے خاندان دہراج سنگہ و شیوراج سنگہ کے دیا کرو اور جو آیندہ اونکے خرچ کی نسبت تجویز ہوگا اوسکی تعمیل بلا عذر تمکو کرنی ہوگی اور تم علاقہ پر قابض رہو اور جو اولاد ذکور اس خاندان کی ہوگی وہ آیندہ بھی قابض رہیگی اور جو خدمت گورنمنٹ تمھارے لائق متصور کریگی وہ تمکو کرنی ہوگی اور رفاقت مین ثابت قدم رہنا ہوگا —

دستخط ای ٹی ڈالٹن صاحب
کمشنر چھوٹا ناگپور

نمایان کروا ورتمکو چاہیے کہ مالگزاری سرکار بموجب بندوبست اور جمع بندی علاقہ کے سال بسال و
قسط بقسط بلا عذر ادا کیا کرو اور تمکو بعد سال تمام رسید ملا کریگی اور تمکو لازم نہین کہ ابواب مفصلہ ذیل جو
گورنمنٹ نے منع کیے ہین تحصیل کرو یعنی رقم سائر زکات گنجیات تہ بازاری و دیگر ابواب اور تم اپنے
عملے کو بھی منع کرو کہ یہ ابواب تحصیل نکرین تم کسیکو زمین معافی بغیر منظوری گورنمنٹ ندوگے اور تمکو کچہ
اختیار اوپر پیداوار طلا و نقرہ و کوئلہ و الماس وغیرہ معدنیات کے جو پرگنہ کوریا مین ہین حاصل نہین ہے
یہ سب مال سرکار متصور ہین تم ہرگز عذر خشکی و غرقی و مفروری رعایا کا بہ نسبت ادا کرنے مالگزاری مجوزہ کے
پیش نکروگے ایسے عذرات تمھارے مسموع نہونگے اپنے علاقے کے ہر ایک گوشہ کی نگرانی
رکھو کہ کوئی مغل نتیجہ واقع نہو راستون کی نگہبانی کرو اور مسافرین کو بلا مزاحمت آمد و رفت کرنے دو تم
اپنے علاقے مین کسی دزد یا ڈاکو یا ٹھگ یا قزاق یا دیگر قسم کے بدمعاش کو پناہ گیر نہونے دو اور تم
ایسی ہوشیاری اور تدابیر مناسبہ کے ساتھ کارروائی کرو کہ کوئی اپنے ہمسایہ پر زیادتی نکرنے پاوے
اور جرائم سنگین مثل ڈکیتی راہزنی ٹھگی دزدی وغیرہ مسدود ہون اور جو کچہ منافع تم ترقی زراعت سے
حاصل کروگے وہ تمھارا ہوگا تمکو بلا تامل اطاعت گورنمنٹ کرنی چاہیے اور ہرگز کسیطرح کوئی نفتار
نافرمانی ظاہر نہو اور جب تک کہ کوئی حاکم منجانب گورنمنٹ مقرر ہو تم کارپولس سرانجام دوگے تمام
مقدمات پولس و فوجداری خفیف خواہ سنگین سب تم تحقیقات بحسب منظوری حکام کرکے تجویز اور تصفیہ
کروگے اور رپورٹ اوسکی ارسال کیا کروگے تم بمثل دیگر زمینداران کے کارپولیس انجام دوگے
اور جب وقت تقرری حاکم انگریز آئیگا تو وہ نگرانی پولس اور تحقیقات مقدمات دیوانی و فوجداری کیا
کریگا مگر اوسوقت مین بھی تم کارپولس سرانجام کیا کروگے تم ذمہ دار واردات کے جو ہمارے
علاقے مین ہونگی متصور ہوگے اور تمکو وہی اختیارات پولس حاصل ہونگے جو علاقہ داران جبلپور اور
ساگر کو حاصل ہین اور تمھاری ذمہ داری بھی اوسی قسم کی ہوگی جیسے اونکی ہے تم کسی مقدمے کو
مخفی نکروگے بلکہ فیصلہ بلا جانبداری کیا کروگے تم اپنے نقشجات و رپورٹ ہاے مقدمات
فوجداری بخدمت اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے ارسال کیا کروگے اگر تم مالگزاری سرکار ادا نکروگے
اور اگر یہ امر ثابت ہوگا کہ تم غفلت کارپولس مین کرتے ہو یا نافرمانی احکام کرتے ہو یا امور تعدی اور
ظلم کے بنسبت اپنی رعایا کے کرتے ہو یا کسیکو صلاح اور مشورہ بدا وبندبون دیتے ہو تو تمام زمینداری

خزانہ رانی شیو کنور زمیندار سرگوجی مین معرفت لعل ہرناتھہ سنگہ تحصیلدار رانی صاحبہ کے اداکرتا رہونگا

یہان تفصیل اقساط درج ہی

نمبر ۶۷

قبولیت راجہ غریب سنگہ کوریا والہ مرقومہ تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء عیسوی

چونکہ بندوبست پرگنہ کوریا کا جو میرا علاقہ ہے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی نے میرے ساتھہ کیا کہ مین سالانہ جمع اسمار بر سنہ ۱۲۲۷ف سے اداکرون مین بلا ترغیب احدے اور بخوشی اور رضامندی اپنے اقرار کرتا ہون کہ مالگزاری مذکورہ بالا سال بسال گورنمنٹ انگریزی کو قسط بقسط موجب اقساط مفصلۂ ذیل کے ادا کیا کرونگا اور عذر کسیطرح کا بیچ اداکرنے مالگزاری مذکور کے پیش نکرونگا۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۸

قبولیت راجہ امول سنگہ مالک پرگنہ کوریا مرقومہ تاریخ ۳ ماہ جنوری ۱۸۴۸ء

چونکہ منظوری گورنمنٹ مندرجۂ چھٹیات صاحب سکرٹری نمبر ۲۷ مرقومہ ۱۷ ماہ مئی ۱۸۴۷ء عیسوی ونمبر ۴۸ مرقومہ ۵ ماہ جولائی سنہ مذکور مین اجنٹ گورنر جنرل بمقام رانچی واقع چھوٹا ناگپور نے تم راجہ امول سنگہ زمیندار اور مالک پرگنہ کوریا کے ساتھہ بندوبست پرگنہ مذکور کا جسمین سات سو اصلی اور داخلی شامل ہین کیا ہے اور تمام زمین مزروعہ وغیر مزروعہ جنگل پہاڑ جھیل بیل چشمہ تالاب چاہات پختہ اور خام جلکر بنکر تالاب خام باغات تاڑ و مہوہ وانبہ مثمر اور غیر مثمر بجمع سالانہ اسمار بابت دس برس کے ۱۲۵۵ف سے ۱۲۶۴ف تک باستثناء زمین لاخراج خیرات بشنو پریت انبہ برہمو تر وسب اوتر ابواب وسائر و گنجیات تہ بازاری وان و دیگر ابواب بازار دیا ہے تمکو لازم ہے کہ تمام رعایا اور پاہی کاشت اسامیون کو اور علاقہ داران پرگنہ کو راضی اور خوش رکھو اور تدابیر مناسبہ واسطے بہبودی علاقہ و تحصیل مالگزاری عمل مین لاؤ تمکو لازم ہے کہ ترقی زراعت کی کرو اور ثمرہ اپنی کوشش کا

نمبر ۶۵

پٹہ جو راجہ امر سنگہ سرگوجی والے کو بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۵ء کو دیا گیا

چونکہ حسب منظوری گورنمنٹ تمام پرگنہ سرگوجی مع زمین خالصہ و پٹہ کا بندوبست ساتہ راجہ امر سنگہ کے واسطے پانچ سال کے ۱۲۳۳ سے ۱۲۳۷ تک بجمع سالتمام سکہ روپیہ تین ہزار تین سو اور ایک روپیہ مع مال و سائر و ابواب معمولی و محصول پرمٹ و جلکر و بنکر تا ڑدمہوا و باغ باستثنائے زمین لاخراج لاوارث و نیز ایسے ابواب جو گورنمنٹ سے ممنوع ہیں ہوا ہے اور راجہ مذکور نے وعدہ ادا کرنے مالگذاری کا باقساط بلا عذر خشکی و آفات ارضی و سماوی کیا ہے اب راجہ کو لازم ہے کہ اپنے علاقے کی بہبودی مین کوشش کرے اور اپنے زمینداران و جاگیرداران و رعیت اور تمام باشندگان کو خوش اور راضی کر دے و زر مالگذاری سرکار تاریخ مقررہ پر خزانہ گورنمنٹ مین باقساط موعودہ داخل کرے اوسکو نچاہیے کہ جسکی غرقی یا مفروری رعایا کا عذر پیش کرے اوسکو لازم ہے کہ زمین آباد کا تردد کرا کر کاشتکاری کو ترقی دے اور اپنے علاقے مین کسی دزد یا قطاع الطریق وغیرہ مجرم کو پناہ نہ دے تمام آدمیان مشتبہ کو گرفتار کر کے سزا کو پہنچائے اور جو احکام بنام اوسکے افسران گورنمنٹ صادر کرین اونکی تعمیل کیا کرے اور جو واردات اوسکے علاقے مین ہوا کرے اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بلا تامل کیا کرے۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۶

قبولیت راجہ رام سنگہ زمیندار جشپور مرقومہ تاریخ ۱۰ جون ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست تمام پرگنہ جشپور اور اوسکے متعلق کوریا کا جو پرگنہ سرگوجی مین واقع ہے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے میرے ساتہ کیا ہے کہ مین گورنمنٹ کو ایک ہزار سکہ رائج الملک یعنی ناگپور روپیہ جو برابر سکہ کمپنی للعہ کے ہوتا ہے ادا کیا کرون مین راجہ رام سنگہ زمیندار پرگنہ جشپور بخوشی اور رضامندی اور بلا ترغیب کے اقرار کرتا ہون کہ روبروے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی کے کہ مین ہرگز عذر کسیطرح کا بابت ادا کرنے مالگذاری کے نہ کرونگا بلکہ بموجب قسطبندی مفصلۂ ذیل کے مین سال بسال بموجب اقساط کے سمت ۱۸۷۶ سے ادا کرنا شروع کرونگا اور روپیہ

چونکہ مین مہاراجہ مہاراج سہاے سنبھل پور والہ کو اختیارات داد دہی اور پولیس اپنے علاقے کے گورنمنٹ سے ملے ہین اور مین نے بخوشی اوسکو منظور کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون ایمانداری اور ہوشیاری سے کار مفوضہ اپنا سرانجام دونگا اور تمام مقدمات دیوانی بلا پاسداری یا جانب داری کے بدل فیصلہ کیا کرونگا جو مقدمات میرے روبرو پیش ہونگے اونکی سماعت اور تحقیقات مناسب کیا کرونگا اور ایسی کوشش کرونگا کہ کسی فریق کو باعث نارضامندی کا نہوگا اگر فریقین پنچایت پر راضی ہونگے تو مین پنچایت اوسکی منظور کرونگا اور پنچون کو ہدایت کرونگا کہ ازروے انصاف اور بلا جانب داری فیصلہ کرین مین فوراً تحقیقات مقدمات سنگین مثل ڈکیتی غارتگری مجروحی قتل نقب زنی دزدی قطاع الطریقی وغیرہ جو واقع ہونگے کرونگا مجرمونکو گرفتار کرکے اظہارات اونکے قلمبند کرکے فیصلہ بلے روے رعایت جاری کرونگا اور جو کچھ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو کیا کرونگا اور بتاریخ پنجم ہر ماہ نقشہ جرائم ارسال کیا کرونگا اور ہرگز مجرم اخفاے واردات کا نہونگا مین خود کسی رعیت پر زیادتی نکرونگا اور نہ کسی اپنے عملے کو اجازت زیادتی کرنے کی دونگا اور نہ مین کسی سے سختی کرکے یا قید کرکے کچھ نذرانہ ممنوع تحصیل کرونگا اور مال لاوارث مین نہ لونگا کیونکہ ایسا اسباب مال سرکار گورنمنٹ ہے جب کبھی ایسا مال مجھے دستیاب ہوگا مین اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو لکھا کر منتظر حکم کا رہونگا اگر کوئی شرائط مرقومہ بالا مین سے فروگذاشت ہوئے تو مین بذات خود ذمہ دار اوسکی تعمیل کا ہونگا اور اگر میری نسبت انحراف شرائط سے ثابت ہو تو مین مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو میری نسبت واسطے ایسے جرم کے مناسب متصور ہوگا فقط

نمبر ۶۴

قبولیت راجہ امر سنگہ زمیندار سرگوجی واقع تاریخ ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ع

چونکہ بحکم خاص جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل مین راجہ امر سنگہ گدی نشین راج سرگوجی ہوا مین وعدہ کرتا ہون مین بدل متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرونگا اور کبھی اونکی اطاعت سے انحراف نہ کرونگا جو مالگزاری ادا کرنیکا وعدہ کیا ہے وہ ادا کرونگا اور کوئی عذر کبھی کا پیش نکرونگا

نمبر ۶۱

قبولیت مقبولۂ راجہ جہار سنگہ رای گدہ والہ تاریخ ۲۵ ماہ مئی ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست استمراری تمام رای گدہ کا مع اوسکے پٹہ ویلکا تارا پورا اور خاص رای گدہ سنہ ۱۲۲۶ اور سمبت ۱۸۷۵ اسے میرے ساتہ ہوا ہے مین راجہ جوجہار سنگہ رای گدہ والہ بخوشی منظور کرکے اقرار کرتا ہون کہ بلا عذر سالانہ محصول مہر کا گورنمنٹ انگریزی کو بطور نذرانہ دیا کرونگا اور یہ مالگذاری ایک ہی قسط مین باچیت ادا ہوگی۔

نمبر ۶۲

قبولیت مقبولۂ مہاراجہ بہوپال دیو پٹنا والہ مرقومہ تاریخ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۲۷ء

چونکہ تمام خالصہ پٹنہ کا جو میری زمینداری ہے میرے ساتہ بندوبست پنجسالہ ۱۲۳۶ سے ۱۲۴۰ سال ناگپور مطابق ۲۷-۱۸۲۶ سے ۳۱-۱۸۳۰ تک بجمع سالانہ سکہ روپیہ جو برابر کے ہوتا ہے مع مال وابواب معمولی ودیگر حبوب اور باستثنا زمین لاوارث وخیرات وجاگیر منشورات مین مہاراجہ بہوپال دیو پٹنا والہ بخوشی وبلا تقسیم غیری اس اقرارنامہ کو منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اقساط مقررہ بلا عذر خشکی وغرقی تاریخ مقررہ پر سال بسال سنبھل پور مین ادا کیا کرونگا مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش رکھونگا اور ایسی تدابیر کرونگا کہ جس سے میرے علاقے کی بہتری ہو مین کسی مجرم کو مثل مجرم قطاع الطریق ڈکیتی ودزدی وغیرہ اپنے علاقے مین پناہ نہ دونگا اور اگر کسی ایسے مجرم کو مین اپنے علاقے مین گرفتار کرون تو مین اوسکو عدالت سے سزا دلواؤنگا اور کچہ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو دیا کرونگا۔

یہان تفصیل دیہات کی درج ہے

نمبر ۶۳

ترجمۂ قبولیت جو مہاراجہ مہاراج سہاے سنبھل پور والہ نے درباب درست کارروائی اختیارات پولیس وفوجداری بتاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۲۷ء داخل کیا۔

واسطے مقرر کیا ہے سواے اسکے اگر ہمکو معلوم ہو کہ کسی مقام پر تمکو عرصہ لگے گا تو تمکو لازم ہے کہ اپنے وہان جانے کی اطلاع عدالت کو کرو تاکہ تمکو بھی فکر نہو اگر کوئی راجہ یا بوزمیندار یا کاربردانہ تمکو کچھ تحریر کرے تو تم کسی حیلہ یا عذر سے اپنے عہد سے انحراف نکرنا بخلاف اسکے ہمکو لازم ہوگا کہ تم آیندہ تحریر کو گرفتار کرکے بخدمت صاحب اسسٹنٹ کمشنر یا کسی اور افسر کے روبرو جو کارفرما ہو حاضر کروگے اگر کوئی شخص تمھارے علاقے مین مفسدہ برپا کرے تو تم اپنی فوج جمع کرکے اوسکو گرفتار کرکے سپرد عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر کرو اگر مفسدہ پرواز مذکور تمھارے علاقے سے مفرور ہوکر دوسرے علاقے مین چلا جاے تو تم وہان جاکر اوسکو گرفتار کرکے سپرد عدالت کرو اور کسی حیلہ اور عذر سے اوسکو فراری نہونے دو تمکو لازم ہے کہ ہمیشہ بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند ہو تمکو پٹہ جداگانہ ملے گا اور تمکو دس روپیہ فیصدی مالگزاری سرکاری آمدنی علاقہ سے ملیگا اگر تم اداے مالگزاری سرکار مین غفلت کروگے تو جو دس روپیہ فیصدی تمکو دینے کا وعدہ ہوا ہے وہ تمکو نہ ملیگا اور پٹہ مالکی ہونے کا تمسے واپس لیا جائیگا اور دوسرے کے نام ہو جائیگا لہذا اس تحریر کو تم اپنے پاس بطور سند رکھو۔

ترجمہ پٹہ جو کپتان ٹکل صاحب نے راو راے مانکی کو سلیا پوسی والہ واقع اپیر کو بتاریخ ۱۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۹ع کو دیا۔

باوریا مانکی کو سلیا پوسی والہ واقع سنگھ بھوم یا معلوم کرو دیہات مفصلہ ذیل تمھارے سپرد ہوئے ہین اور تم مانکی ان دیہات کے مقرر ہوے لازم کہ ان دیہات کی رعایا کو تم راضی اور آباد رکھو تمکو لازم ہے کہ احکام گورنمنٹ کی تعمیل مین ہمہ تن مصروف رہو اور اس علاقے کی مالگزاری بموجب جمعبندی کے تحصیل کرکے خود داخل کرو جو آمدنی کسی موضع کی داخل ہوگی منجملہ اوسکے ششم حصہ مونڈا کو دیا جائیگا اور جو باقی رہیگا اوسکا دہم حصہ تمکو ملیگا اسواسطے یہ پٹہ تمکو دیا جاتا ہے

یہان تفصیل دیہات درج ہے

تمہارے علاقے کا محصول وصول نہوا تو تم بذات خود ذمہ دار اوسکے تصور سیلیے جاؤ گے اور
مالگذاری سرکار جمعبندی حال یا جو آیندہ جمعبندی مو تحصیل ہوگا تم اپنا کار متعلقہ ہوشیاری کرو اور مجرمان کو
گرفتار کر کے تمکو حوالہ کرنا ہوگا تمکو مناسب نہوگا کہ تم کسی مجرم کو چشم پوشی کر کے مفرور ہونے دو گے
گو وہ تمہارا رشتہ دار ہو یا تمکو کچھ نفع بطور رشوت ملا ہو اگر کوئی مجرم علاقہ غیر تمہارے علاقے مین آکر
پناہ گیر ہو تو تم اوسکو فوراً گرفتار کر کے سپرد عدالت کرو اگر تم اونکی نسبت کچھ رعایت کرو گے یا اونکو
مخفی رکھو گے تو تمہاری ہوشیاری سے بعید ہوگا اگر کوئی دزدی قتل ڈکیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ
تمہارے علاقے مین واقع ہو تو تم اوسکی رپورٹ عدالت کو کرو گے اور تمکو اختیار دیا جاتا ہے کہ
مقدمات خفیفہ مثل تکرار زبانی و شنام دہی وغیرہ تم خود فیصلہ کر کے اوسکی کیفیت عدالت مین مرسل
کیا کرو۔

تمکو ہمیشہ وفادار رہنا چاہیے اور جو احکام ہماری اجلاس سے نافذ ہون یا بعد ہمارے
ہمارے قائم مقام سے صادر ہون اونکی تعمیل کرنی ہوگی تمہاری مدد کے واسطے تمہاری علاقے
کے ہر ایک موضع مین ایک مونڈا مقرر ہوا ہے وہ تمہارے حکم کی تعمیل کرینگے اور وہ اقرار رو برو
اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر اس بات کا کرینگے کہ وہ اپنی مالکی کے حکم کی تعمیل کیا کرینگے
اور اوسکی مدد کرینگے جو کچھ نیک و بد اونکے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت وہ مالکی کو دیا کرینگے
اور اگر یا مالکی اوسوقت وہان نہونگے تو وہ نائب مالکی کے پاس کیفیت مذکور روانہ کیا کرینگے اگر تم
بیمار ہو کر یا کسی اور وجہ سے کسی اور مقام کو جاؤ نگا تو بجائے میرے دوسرا صاحب اس کام کے
انجام دہی کے واسطے تجویز ہو کر مقرر ہوگا سوائے اسکے اگر تمکو حکم درباب گرفتاری کسی مجرم کے
اسسٹنٹ کمشنر یا اکٹنگ اسسٹنٹ کمشنر کے اجلاس سے دیا جاوے تو تمکو لازم ہے کہ اوسکو
گرفتار کر کے حاضر عدالت کرو گے اور اگر مجرم تمہارے علاقے سے بھی فراری ہو کر کسی اور
مقام پر چلا جاوے تو تمکو لازم ہوگا کہ اوسکا سراغ لگا کر اوسکو وہان سے گرفتار کرو اور اگر کوئی اور مالکی علاقہ
غیر کا واسطے گرفتاری کسی مجرم کی تم سے مدد چاہے تو تمکو لازم ہے کہ فوراً تم اوسکی مدد کرو کچھ حیلہ یا عذر
نکرو تا کہ مجرم گرفتار ہو اگر تم بیمار ہو جاؤ یا کسی اور مقام پر کار ضروری کے واسطے جاؤ تو تمکو چاہیے
کہ سیانے کام کیواسطے اختیار اپنے نائب کو دے جاؤ اور نائب کو گورنمنٹ پاین امور کے

یہی تھی مدد حاصل کرکے قوم سرکش لرکاکول کی سرکوبی کرے اور اونکو مطیع اپنا گردانے مگر راجہ بندلور
کی بزرگی اوپر اوسکے دونون رشتہ داران مذکورہ بالا ثابت اور منظور نہین ہوئی اور اوس سے
عہدنامہ نمبر ۷ صرف بہ نسبت اوسکے اپنے علاقہ کے لکھایا گیا اور تحقیق معلوم ہوتا ہے کہ عہدنامجات
علیحدہ علیحدہ راجہ سریکلا اور ٹھاکر کھرسوان سے ہوئے تھے مگر وہ موجود نہین ہین —

علاقہ راجہ سنگ بھوم جو بعد ازین بنام راجہ پوراہاٹ مشہور ہوا بجرم بلوہ ۱۸۵۷ء ضبط سرکار ہوگیا
اقوام لرکاکول ۱۸۲۱ء مین سر ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۱۷ اونسے لکھایا گیا بموجب اوسکے
اوننون نے عہد کیا کہ وہ تابعداری گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرینگے اور اپنے آئیسون کو محصول
مقررہ ادا کیا کرینگے مگر چونکہ وہان غارتگری اکثر ہوتی تھی لہذا ۱۸۳۶ء مین فوج کشی اونپر ضرور منصور ہوئی
اور اب دوبارہ قول و قسم زبانی ہوئی کہ وہ تابعداری گورنمنٹ کی کیا کرینگے اور محصول ادا کیا کرینگے
بسال آئیندہ ہر ایک رئیس سکے ساتھ پٹہ اور قبولیت ہوئی اور پٹہ مین بہت شرائط جو اونون نے
قسمیہ باقی کین بقین تحریر ہوئین ترجمہ اوسکا ذیل مین تحریر ہوتا ہے

آئیندہ جب کوئی رئیس جدید مقرر ہوتا ہے تو اوسکے ساتھ پٹہ جدید ہوتا ہے اور عہود و شرائط مجدداً
ہوتے ہین اور اوس سے قبولیت اور قسم نامہ لکھا لیا جاتا ہے ۱۸۵۷ء مین اکثر اقوام لرکاکول جانب دار
راجہ پوراہاٹ کے ہوگئے تھے مگر جب انتظام ہوگیا تو وہ پھر وہی کاروبار اطاعت مین مصروف ہوئے
آمدنی ضلع کی قریب ... کے ہے اور اخراجات مع خرچ پلٹن پولیس قریب ... کے ہے

ترجمہ سند یعنی پٹہ جو کپتان ٹکل صاحب نے راو رای مانکی کوسلا پونسی والے کو جو بر پیر مین واقع
ہے بتاریخ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء دیا تھا —

راو رای مانکی کوسلا پونسی والہ علاقہ بر پیر معلوم کرو

کہ علاقہ مانکی بر پیر مین تمکو دیا جاتا ہے لہذا یہ سند حسب الحکم صاحب اجنٹ گورنر جنرل مرقومہ
۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء تمکو دیجاتی ہے اسکے مطابق تم کاربند ہو حسب وعدہ تمھارے جو تمنے روبروے
اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر بہادر کے کیا ہے تمپر ذمہ داری تمام جرائم کی مثل دزدی قتل
دلیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ جو تمھارے علاقے مین واقع ہون ہوگی اور اگر تاریخ معینہ پر

باقیماندہ محالون کا بندوبست میعادی ہوااوروہ پھر ۱۸۲۷ع مین برروے کار آیا گواس سن مین بندوبست بحال ہوا تھا مگر دوبارہ بندوبست و ہانکا نہین ہوا اور وہی قائم رہا ایک اقرارنامہ بطورنمونہ اسکا بھی نمبر ۶۲ مین درج ہوتا ہے —

علیحدہ عہدنامہ جو متفرق رئیسون سے لیا گیا تھا وہ بھی نمبر ۶۳ پر درج ہے اسکے روسے اول رئیسون سنے عہد کیا تھا کہ وہ لوگ بانصاف اور راست معاملگی کارجوڈیشل وپولیس انجام دینگے ان رئیسون کے اختیارات سزادہی حبس ہفت سالہ تک ہین —

سنبھل پور خاص ۱۸۴۹ع مین ضبط سرکار ہوگیا تھا اور ۱۸۳۳ع مین زمیدار برگڈہ پر علت سرکشی کی ثابت ہوئی اوراوسکا علاقہ ضبط ہوکر راجہ رئی گڈہ کو عنایت ہوا —

باقیماندہ محال اوسیطرح پر رہے جسطرح بندوبست ۱۸۲۷ع مین قائم ہوئے تھے

باستثناگنگ پور او بنی کے تمام محالات سنبل پور اور پٹنا کے زیرحکومت سپرنٹنڈنٹ محالات کٹک کے ہوئی —

علاقجات سرگوجا کے ۱۸۱۷ع مین حوالہ سرکار ہوئے اور ۱۸۱۸ع مین گورنمنٹ نے ایک سپرنٹنڈنٹ واسطے انتظام ملک کے سرگوجا روانہ کیا اس ملک مین بباعث فساد فیما بین بدنظمی جاری اور ساری تھی ۱۸۲۰ع اور ۱۸۲۵ع مین عہدنامجات نمبر ۶۴ و نمبر ۶۵ رئیس سرگوجا کے ساتھہ منعقد ہوئے اور ۱۸۱۹ع مین عہدنامجات نمبر ۶۶ و نمبر ۶۷ رئیس جشپور اور کوریا سے لیگئے اور کوریا کے ماتحت اسوقت مین چانگ سرکار تھا لیکن ۱۸۴۸ع مین ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۸ کوریا اور چانگ سرکار کے ساتھہ قرار پایا —

علاقہ اودی پور اس سبب سے بطور منضبطہ متصور کیا جاتا تھا کہ دہرج سنگہ رئیس کی نسبت جرم قتل ثابت ہوا تھا ۱۸۶۰ع مین یہ علاقہ سپرد لعل بندہشیری پرشاد سنگہ دیو بہادر کے ہوا اور عہدنامہ نمبر ۶۹ اوس سے منعقد ہوا —

ملک سنگ بھوم کبھی مفتوحہ مرہٹونکا نہین ہوا اور بطور قدیم خراج گزار کسیکا نہ تھا مگر ۱۸۱۸ع مین راجہ گھنسیام سنگہ نے دوستی گورنمنٹ انگریزی کی استدعا کی غرض اس استدعا دوستی سے یہ تھی کہ اوسکی رفاقت سے اپنے رشتہ داران راجہ سرکلا اور ٹھاکر کھرسوان سے ثابت ہوا اور کچہ غرض

سرحدات جنوبی و مغربی

یہ حال میجر ولٹن صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور کی رپورٹ سے انتخاب کیا گیا ہے

اسمین لوعسم متصلہ حاشیہ ہین اون سبکو سرحدات جنوبی و مغربی کہتے ہین اور وہ سب چار تعلقو نمین منقسم ہین سنبلپور پٹنا سرگوجا اور سنگ بھوم علاقجات سنبلپور اور پٹنا بموجب عہدنامہ سنہ ۱۸۰۳ع کے جو راگھو جا بہونسلا سے ہوا تھا شامل گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا مگر علاقہ رائگڈھ اسمین شامل نہین تھا کیونکہ رئیس وہان کا وفادار اور حسن متگزار رہا تھا اور اوسکے جلدو مین اوسکا علاقہ خاص حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین آگیا تھا مگر یہ تمام علاقجات دوبارہ سنہ ۱۸۰۶ع مین مرہٹونکو واپس دیا گیا تھا اور مرہٹون نے پھر اوسکو موجب عہدنامہ سنہ ۱۸۲۶ع کی سرکار انگریزی کے سپرد کردیا تھا

اس انتقال سے جسکی موجب سنبھل پور اور پٹنا اور اونکے متعلق محال شامل ہوئے تھے یہ فائدہ مترتب ہوا کہ ماتحتی ودیگر رئیسان محالات کے ان دونون سرکار وسے جدا کیے گئے اور سنہ ۱۸۱۲ع مین علحدہ علحدہ پٹہ جات زمیداران کو دیے گیے اور اوسکی قبولیت علحدہ علحدہ لی گئی گورنمنٹ نے اول سے جاری کرنا قاعدہ عام کا مناسب تصور نکیا اور قاعدہ سرسری تجویز ہوا جو حقوق متحقق ہوکر ثابت ہوسے وہ راجہ اور رعایا کے مقرر ہوسے اور تمام رواج ملک جو خلاف قاعدہ اقوام ذی لیاقت کے تھے وہ بھی جاری اور قائم رہے اور درباب مالگذاری کے وہ قاعدہ تجویز ہوا کہ جس سے کمی نسبت محصول گورنمنٹ مرہٹا کے پائی جاے صرف بہ نسبت مقام رائگڈہ کے جسکے ساتہ عہدنامہ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۱۹ع مین قرار پاکر بندوبست استمراری ہوگیا تھا

تعلقہ سنبھل پور
۱ سنبھل پور خاص
۲ برگڈہ
۳ رائگڈہ
۴ سکتی
۵ گنگ پور
۶ سارن گڈہ
۷ بنی
۸ بہرا
۹ ریراکول
۱۰ سونا پور

تعلقہ پٹنا
۱ پٹنا خاص
۲ پھول جہر
۳ سرانیر
۴ کہریار
۵ بندرانوالگڈہ

تعلقہ سرگوجا
۱ سرگوجا خاص
۲ جشپور
۳ دودہی پور
۴ کوریا
۵ چانگ بہکار

تعلقہ سنگ بھوم
۱ سنگ بھوم

[illegible] مہر لگایا۔

(مہر) دستخط سکیونگ کرگیم تپا

دستخط ایشلی ایڈن صاحب ممبر (مہر)

دستخط ٹننک صاحب (مہر)

جناب ویسرائے اور گورنر جنرل ہند اجلاس کونسل نے بمقام کلکتہ تاریخ ۱۶۔ اپریل سنہ ۱۸۶۱ع تصدیق کیا۔

دستخط سی یو ایچیسن
انڈر سکریٹری گورنمنٹ ہند

گورنمنٹ انگریزی کے نکرینگے۔

شرط بستم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ کسی دوسرے علاقے کے آدمی مسلح اونکے علاقہ سے بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے گذرنکرنے پائینگے۔

شرط بست ویکم

سات نفر مجرم جنکی طلبی گورنمنٹ انگریزی سے ہوئی تھی اور جو سکم سے فراری ہوکر علاقۂ بوٹان مین پناہ گیر ہوئے ہین اونکے نسبت گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ بوٹان سے جسطرح ممکن ہوگا دلوادینگے اور اگر کوئی منجملہ اونکے پھر سکم مین آئیگا تو اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی مقیم دارجلنگ کے کردینگے۔

شرط بست ودوم

بنظر اسکے کہ مقام سکم مین انتظام قرار واقعی قائم ہوا اور پھر بخیال اسکے کہ واسطہ دوستی گورنمنٹ انگریزی سے خوب مربوط ہو راجہ سکم وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی دارالحکومت تبت سے منتقل کرکے مقام سکم مین قرار دیگا اور وہان نو مہینے ہر سال مین رہا کریگا اور گورنمنٹ سکم اقرار کرتے ہین کہ ایک شخص بطور وکیل اونکی طرف سے حاضرباش حکام دارجلنگ رہا کریگا۔

شرط بست وسوم

یہ عہدنامہ بست وسہ دفعات کا قرار پاکر فیمابین ہنوربل اشلی ایڈن صاحب صفیر انگریزی اور ہز ہائی نس سکھونگ کزدسکم پتی مہاراجہ کے بمقام تملونگ بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ ۱۸۶۱ء مطابق ۱۷ ماہ ذیقعد ۱۲۷۷ھ کے منعقد ہوا اور ایڈن صاحب نے ایک نقل اوسکی انگریزی مین مع ترجمہ بزبان ناگری اور بوٹان کے بمہر اور دستخط ہنوربل اشلی ایڈن صاحب ممدوح اور ہز ہائی نس مہاراجہ کے مہاراجہ سکم پتی کو دیا اور مہاراجہ سکم پتی نے اسیطرح ایک نقل انگریزی مین مع ترجمۂ ناگری اور بوٹانی کے بمہر اور دستخط مہاراجہ ہنوربل اشلی ایڈن صاحب کے ہنوربل اشلی ایڈن صاحب کو دیا لہذا صفیر مذکور وعدہ کرتا ہے کہ وہ ایک نقل اوسکی مصدقہ ہزاکسلنسی ویسرای اور گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل عرصۂ چھ ہفتے مین مہاراجہ کو منگادیگا مگر یہ عہدنامہ بلا انتظار دوسرے

اور جانب مشرق چلنگ تک ... اور جانب مغرب کوہ سنگلیلا۔

شرط پنجم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ اونکی رعایا ہرگز غارتگری یا دزدی انسان یا کسی دوسرے طرح کی تکالیف رعایاے انگریزی کو نہ دیگی اور اگر ایسی واردات ہوگی تو گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مجرمان کو مع اہلکاران یا سرداران جو چشم پوشی یا پہلوتہی تدارک مین کرینگے حوالہ کر دینگے۔

شرط ششم

گورنمنٹ سکم ہمیشہ مجرمان اور باقیداران و دیگر روپوشان کو جو اونکے علاقے مین آکر متواری یا روپوش ہونگے درصورت ثانی ایک تحریری حکم کسی حاکم انگریزی سے حوالہ کر دینگے اور اگر آمین توقف ہو تو اہلکاران پولس انگریزی کو اختیار ہے کہ تعاقب مجرمان مین علاقہ سکم مین آئین اور اگر وہ پروانہ متعلقی کسی حاکم انگریزی کا دکہاینگے تو اہلکاران راج سکم حتی المقدور مدد گرفتاری مجرمان مذکور مین دینگے

شرط ہفتم

از انجا کہ نا اتفاقی اور منافقت جو فیما بین سرکارین سابق ہوئی تھی وہ سب باعث دیوان معزول نام کوئی اسے کے ہوئی تھی لہذا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ نہ نام کوئی مذکور اور نہ کوئی اوسکی اولاد مین سے ملک سکم مین آنے پائیگا اور نہ صلاح و مشورے مین شامل ہوگا اور نہ کوئی علاقہ یا اسامی راجہ یا اوسکے کسی عزیز کے پاس جو بیچ مین پائیگا۔

شرط ہشتم

گورنمنٹ سکم آج کی تاریخ سے تمام روک ٹوک مسافروں کی اور خاندہ تجارت جو درمیان علاقہ انگریزی اور سکم کے جاری تھی موقوف کرتے ہین آیندہ بلامزاحمت آمدورفت اور تجارت دونون علاقون مین ہوا کریگی اور رعایاے انگریزی جہان چاہین اگر علاقہ سکم مین رہین یا مسافرت کرین اور اپنی اجناس کو جسطرح اور جس جگہ چاہین اپنے منافع پر فروخت کرین اور کچہ محصول سواے اوسکے جو موجب اس عہدنامے کے قرار پاینگے نلیا جائیگا۔

شرط نہم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ جملہ مسافرین اور تجاران و سوداگران ممالک مختلفہ کی حفاظت کیا [illegible]

شرط اول

تمام عہدنامجات جو سابق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ سکم کے قرار پائے تھے اس عہدنامے سے سب منسوخ ہوئے

شرط دوم

تمام علاقہ سکم جو اب فوج انگریزی نے فتح کیا واپس مہاراجہ سکم کو دیا جاتا ہے اور آیندہ صلح و دوستی فیمابین سرکارین کے قائم ہوئی

شرط سوم

مہاراجہ سکم منظور کرتے ہین کہ بیچ عرصے ایک مہینے کے تحریر اس عہدنامہ سے تمام اسباب گورنمنٹ جو دستہ فوج انگریزی بمقام رنجن گو پک کے چھوڑ آئے تھے واپس ہوگا

شرط چہارم

بابت معاوضہ اخراجات کے جو ۱۸۶۰ء مین گورنمنٹ انگریزی کو بیچ قبضہ کرنے اوس جزو علاقہ سکم کے بنا بر انصاف دہی رعایا جو عہد حکومت سکم مین اونکو نہین ملتی تھی ہوا ہے اور بالعوض معاوضہ نقصانی رعایائے انگریزی جنکو رعایائے سکم نے لوٹا اور چرایا تھا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ معمـــ روپیہ باقساط ذیل حکام انگریزی مقام دارجلنگ کے خزانے مین ادا کرینگے

یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۱ء	مبلغ الـــ
یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۱ء	مبلغ سمـــ
یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۱ء	مبلغ سمـــ

اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اقساط مذکورہ بالا حسب وعدہ ادا نہون تو گورنمنٹ سکم وہ علاقہ اپنے ملک کا جسکی حدود حسب ذیل ہین حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردینگے اور یہ علاقہ اونکے پاس اوسوقت تک رہیگا جب تک تمام روپیہ باقیماندہ مع زر اخراجات علاقہ داری و تحصیل و نیز رقم سود فیصدی شش روپیہ سالانہ ادا نہوگا حدود یہ ہے بجانب جنوب دریائے رمام بجانب مشرق دریا کلان رنجیت بجانب شمال دریای کلان رنجیت سے کوہ سنگھ لیلا تک جہان مقامات سرحد کی ملیدنگ تک پونچھ

نمبر ۵۹

ترجمہ بخشش نامہ جسکی روسے دارجلنگ ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا۔

مرقومہ ۲۹ ماہ ماگھ سمبت ۱۸۹۱ مطابق یکم فروری ۱۸۳۵ ع

گورنر جنرل بہادر نے خواہش نسبت لینے دارکوہ جلنگ کی نسبت اوسکے سپرد ہونے کی ظاہر کی کہ اونکے حکام ماتحت جو بیمار ہون وہان رہکر آرام پائین لہذا مین راجہ سکم بباعث دوستی گورنر جنرل موصوف کوہ دارجلنگ کو نذر ایسٹ انڈیا کمپنی کرتا ہون حدود اوسکے حسب تفصیل ذیل ہونگے یعنی تمام علاقہ بجانب جنوب دریای کالان رنجیت اور بجانب مشرق بلاسور اور کاہیل اور دریای حزرہ رنجیت اور بجانب مغرب رنگنو اور دریاے مہاندی فقط

ترجمہ ہوا

دستخط ای کمپل صاحب

سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ

ایچ جارج امور پولیٹکل علاقہ سکم

مہر راجہ اصل لگائی گئی تھی

نمبر ۶۰

عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیمابین ہونربل اشلی ایڈن صاحب سفر اور اسپشل کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات جو اونکو رایٹ ہونربل جارج ارل کیننگ گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عطا ہوے تھے اور مہاراجہ سکیونگ کنرو مہاراجہ سکم کے منعقد ہوا۔

چونکہ بباعث متواتر غارتگری اور بدوضعی اہلکاران اور رعایاء مہاراجہ سکم کی اور بسبب غفلت مہاراجہ کے درباب رضاجوئی بوجہ بدوضعی اوسکی رعایا کے سالہاسال تک دوستی جو سابق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ سکم کے جاری تھی موقوف ہوگئی تھی اور آخرکار اوسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ فوج کشی ملک سکم پر ہوئی اور اوسکو فتح کیا اب جو مہاراجہ سکم نے اپنا افسوس درباب بدوضعی اوسکی رعایا اور ملازمین کے ظاہر کی اور اپنا عزم قوی درباب رفع کرنے اوسکے بیان کیا خواہش دوستی و موافقت ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی لہذا دفعات ذیل منظور ہوئین

ارتباط جو راجہ مذکور نے بنسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کیا ہے راجہ سکم پتی اور اوسکے ورثا

اور جانشینان کو تمام علاقہ دامن کوہ جو بجانب مشرق دریای میچی کے اور بسمت مغرب مہاندی کے

واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضہ راجہ نیپال مین تھا مگر موجب عہدنامہ سگولی کے ملک مفوربل ایسٹ

انڈیا کمپنی مین شامل ہوا تھا دیتے ہین راجہ مذکور علاقہ مزبور کو بطور ماتحت یعنی زیر حکومت گورنمنٹ

انگریزی کے اپنے قبضے مین رکھے اور بموجب شرائط ذیل کے کاربند ہو ۔

قوانین اور آئین انگریزی علاقہ مذکور مین جاری نہون گے اور راجہ سکم پتی کو اختیار ہے ایسے

قانون اور آئین واسطے انتظام ملک کے ترتیب دے جو موافق عادات اور رواج باشندون کے

ہون یا جو اوسکے اور علاقے مین جاری ہون ۔

شرائط اور عہود جو عہدنامہ تتالیا واقع تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۷ء جنکو ہزایکسیلنسی رایٹ مفوربل

گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ آئندہ تصدیق کیا ہے اس علاقے

سے بھی جو اب راجہ سکم پتی کو دیا جاتا ہے علاقہ رکھینگے مگر اوسقدر کہ جسقدر علاقہ مذکور کے حالات

سے مناسب معلوم ہونگی ۔

یہ امر راجہ سکم پتی اور اوسکے اہلکاران پر واجب اور فرض ہوگا کہ جب کوئی افسر مفوربل کمپنی کسی

مجرم جرم فوجداری یا باقیدار سرکار کو جس نے اوسکے علاقہ مین آکر پناہ لی ہوگی طلب کرین فوراً حوالہ

کردین اور عملہ پولس گورنمنٹ انگریزی کو ایسے اشخاص کے تعاقب مین اوسکے علاقے مین آنے

سے مزاحم نہون ۔

بنظر اسکے کہ راجہ سکم پتی علاقہ انگریزی سے بہت فاصلہ پر رہتا ہے جو احکام گورنر جنرل بہادر

کے باجلاس کونسل بسبب ضرورت شدید بابت حفاظت یا امنیت ملک کے جاری ہون اونکو

اہلکاران راجہ مذکور بطور احکام راجہ سکم پتی تصور کرکے اوسکی تعمیل بلا تامل کیا کرین ۔

تاکہ درباب حدود زمین کے جو راجہ سکم پتی کو دیا گیا ہے تکرار واقع نہو ایک افسر انگریزی واسطے

حدبندی کے تجویز ہوگا اور صاحب موصوف پیمایش کرکے حد مقرر کردینگے ۔

شرط نہم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی راجہ سکم پتی اور اوسکے جانشینان کو قبضہ کلیۃً اوس علاقہ کوہی کا دیتے ہین جسکی تصریح شرط اول عہدنامہ ہذا مین ہوچکی ہے—

شرط دہم

یہ عہدنامہ راجہ سکم پتی ایک مہینے کے عرصے مین بعد تصدیق کرنے کے دینگے اور نقل اوسکی بعد منظوری ہزاکسلنسی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل کے راجہ کو دیجاے گی۔

مقام ٹیٹالیا ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۷ء مطابق ۹ ماہ پھاگن سمبت ۱۸۷۳ اور ۳۰ ماہ ماگھہ ۱۲۲۳ بنگالہ

مہر کلان	بار سٹر صاحب
مہر کلان	ناظر چیتا بجنجن
مہر کلان	ماچاسیا
مہر کلان	لاباوچم لولکادو

کمپنی کی مہر

گورنر جنرل کی مہر

دستخط میرا صاحب
دستخط این بی ادمنسٹن صاحب
دستخط آرچر دسٹمن صاحب

دستخط جارج ردوسول صاحب

تصدیق گورنر جنرل بہادر کی باجلاس کونسل بمقام کلکتہ تاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۱۷ء کو ہوئی—

دستخط جی آدم صاحب
اکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

مسودہ سند بنام راجہ سکم مرقومہ ۷ ماہ اپریل ۱۸۱۷ عیسوی

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بنظر خدمتگزاری جو اقوام کوہی نے زیر حکم راجہ سکم کے ہے اور بباعث

سکم پتی راجہ کو اوسکے ورثا کو اور جانشین کو تمام علاقے کوہی کہ جو بجانب مشرق دریای میچی کے اور بسمت مغرب دریای ٹسیا کے واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضہ راجہ نیپال مین تھا مگر بموجب عہدنامہ صلح سگولی کی ملک ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی مین شامل ہوگیا تھا —

شرط دوم

راجہ سکم پتی منجانب خود و جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا بنسبت گورکھیون کے یا کسی اور علاقے کی نہ کرینگے —

شرط سوم

وہ رجوع بعدالت گورمنٹ انگریزی لائیگا اگر کوئی تکرار یا نزاع فیما بین اوسکی رعایا کے اور رعایای نیپال کے واقع ہوگی اور جو فیصلہ اوسکا گورمنٹ انگریزی کردینگے اوسکی متابعت کریگا —

شرط چہارم

وہ منجانب خود اور جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ مع اپنے تمام فوج کے ہمراہ فوج انگریزی رہیگا اگر کوہستان مین فوج کشی ہوگی اور عموماً مدد اور آرام فوج انگریزی کو حتی المقدور دیا کریگا —

شرط پنجم

وہ کسی رعایا سے انگریزی کو یا رعایا سے دیگر بادشاہان یورپ یا امریکا کو اپنے علاقے مین بغیر اجازت گورمنٹ انگریزی کے آباد نہونے دیگا —

شرط ششم

وہ فوراً ڈاکو یا مجرم سنگین کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہونگے گرفتار کرکے حوالہ کر دیگا

شرط ہفتم

وہ کسی باقیدار سرکار کو یا قرضدار کو پناہ نہ دیگا اگر گورمنٹ انگریزی اوسکو بذریعہ اپنے معتبر اجنٹ کے طلب کرینگے —

شرط ہشتم

وہ سوداگران اور تجاران علاقہ کمپنی کی حفاظت کرے گا اور وعدہ کرتا ہے کہ سوا محصول مقررہ بازاران معینہ زیادہ محصول اون سے نلیگا —

آبادی جو ہوئی تھی اور زمین کی لیاقت بابت پیداوار چای کے یہ علاقہ بہت فائدہ مند ہو گیا
دیوان اپنے عہدے سے برطرف ہوا اور چند سال تک سب کاروبار فیمابین سکم اور گورنمنٹ
انگریزی کے اچھی طرح جاری رہے مگر دیوان نے پھر بذریعہ اپنی زوجہ کے جو اولاد بداصل راجہ کی
ہے کچھ اختیار حاصل کیا اور دزدی انسان رعایای انگریزی کی پھر ہونے لگی اور اوسکی دادرسی ناممکن ہوئی
بماہہای اپریل و مئی ۱۸۶۰ء دو مقدمہ سنگین دزدی انسان کے گورنمنٹ تک بذریعہ رپورٹ
کے پہونچے اور تمام کوشش درباب واپسی رعایای دزدیدہ اور سپردگی مجرمان جو رفیقان دیوان مین
سے تھے کچھ فائدہ بخش نہوئی تو گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل یہ حکم دیا کہ علاقہ راجہ کا جو
بجانب شمال دریاے رمام کے اور بسمت مغرب دریاے کلان رنجیت کے واقع ہے ضبط کر لیا
جاوے اور اوس وقت تک واپس نہ ملے جب تک وہ ہماری رعایا کو جو وہ چرا کر لیگئے ہین واپس
نکرین اور مجرمان کو حوالہ نکرین اور یہ اقرارنامہ لکھین کہ آیندہ پھر ایسا جرم نہوگا بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۰ء
سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کا مع تھوڑی فوج کے دریاے رمام کو عبور کر گیا اور مقام رنجیک تو تک
پہنچا مگر آخرکار لاچار ہو کر پھر مقام دارجلنگ مین واپس آیا اور دوسری مرتبہ فوج کیشر سرکردگی لفٹنٹ
کرنیل گالو صاحب روانہ ہوئی اوسکے ہمراہ ہنوربل اشلی ایڈن صاحب بطور سفیر اور اسپشل کمشنر بھیجے
گئے فوج دریای ہستانک پہونچی تھی کہ سکم والے نے شرائط گورنر جنرل کو منظور کیا اور عہدنامہ
نمبر ۶ جسمین تیس دفعہ ہین سفیر موصوف اور راجہ کے درمیان مین قرار پایا اور بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ ۱۸۶۱ء
تحریر ہوا۔

نمبر ۵۸

عہدنامہ واقرارنامہ جو فیمابین کپتان بارکر صاحب اجنٹ منجانب ہز اکسلنسی یعنی رائٹ ہنوربل
ارل میرا کے جی گورنر جنرل اور ناظر چینا تنجن اور ماچاہ تینناہ اور لاما وجم لونگڈو مسلہ راجہ سکم ہی جو
علیحدہ علیحدہ مقرر ہوئے تھے اور مطلب خاص عہدنامہ سے تھا۔

شرط اول

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی شامل کرتے ہین او حوالہ کرتے ہین اور دیتے ہین کل حکومت

اور اب جو اونکے غلام علاقہ انگریزی مین آکر آباد ہوتے تھے اونپر اونکی حکومت نہین چلتی
تھی پس اوبھون نے یہ تدبیر کی کہ خفیہ اون لوگون کو کہلا بھیجنے لگے اور دھمکانے لگے کہ
جو غلام وہان جاکر آباد ہوا ہے وہ واپس اونکے مالکان سابق کو دلوا دیا جائیگا اور سکم کے لوگون
کو منع کرنے لگے کہ دارجلنگ مین جاکر تجارت نکرین اور سواے اسکے وہ حصہ رعایاے انگریزی
مین سے کسی کسی کو جبرا پکڑ کر لیجانے لگے اور اونکو بطور غلام فروخت کرنے لگے اور جو مدد اونسے
درباب گرفتاری اور سپردگی مجرمان طلب ہوتی تھی اوسمین انکار کرنے لگے اور اسمین اوسکا حال
یہ تھا کہ فیمابین سکم اور نیپال کے یہ رسم تھی کہ وہ آپسمین غلامان کی تبدیلی کرلیا کرتے تھے اسواسطے
راجہ سکم اور دیوان نے اب ڈاکٹر کیمبل صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کو کہنا شروع کیا کہ رسم
یہان کی درباب غلام کے جو ہے وہ صاحب بھی جاری رکھین کیونکہ رواج ملک قائم رکھنا ضرور ہے
مگر اوبھون نے ہمیشہ اوس سے انکار کیا —

۱۸۴۹ء مین جب ڈاکٹر ہوکر صاحب اور ڈاکٹر کیمبل صاحب حسب منظوری گورنمنٹ اور اجازت
راجہ کے ملک سکم مین سیر کرتے تھے اونکو اتفاقاً قید کرلیا غرض اس سے یہ تھی کہ اونکو قید کرکے
ڈاکٹر کیمبل صاحب سے یہ منظور کرالین کہ وہ آیندہ مجرمان کو طلب نکرین اور جو دیوان درباب واپس
دینے غلامان کے کہتا ہے اسکو منظور کرین اور جب تک منظوری گورنمنٹ ان دونون امور مین نہ آوے
اوسوقت تک اونکو محبوس رکھین مگر اونکو نا امیدی اجراے اشتہار سے ہوئی جسمین گورنر جنرل
نے لکھا کہ جو منظوری حالت حبس مین وہ کرا لینگے وہ ہرگز منظور گورنمنٹ نہوگی اور اگر ایک بال کو
بھی ڈاکٹر کیمبل صاحب یا ڈاکٹر ہوکر صاحب سے اذیت پہونچے تو راجہ کا سر معرض جوابدہی مین
آویگا اور اوبھون نے بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء دونون صاحبون کو رہا کردیا —

ماہ فروری ۱۸۵۰ء فوج عوض لینے دریاے رنجیت سے عبور کرکے ملک سکم مین پہونچی اسکا
نتیجہ یہ ہوا کہ جو چھہ ہزار روپیہ سالانہ راجہ کو ملتا تھا وہ موقوف ہوا اور علاقہ سکم حسب تفصیل ذیل شامل
ملک انگریزی ہوگیا یعنے ترائی سکم اور وہ علاقہ کوہستانی سکم جسکے شمال کو دریاے ایام جاری ہے
اور دریاے رنجیت اور ٹیستا بجانب مشرق اور سرحد نیپال بجانب مغرب ہے —

یہ علاقہ جدید بھی باہتمام صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کے سپرد ہوا اور باعث ترقی

نیپال والے بجانب مشرق ترقی نہ پکڑین —
سنہ ۱۸۱۷ء سے سنہ ۱۸۲۵ء تک کوئی کاروبار فیما بین راجہ سکم اور گورنمنٹ انگریزی کے ظہور مین نہین آیا قریب سنہ ۱۸۲۵ء کے وزیر راجہ بلچیت رئیس لیپچا قتل ہوا اور اوسکے تمام ہمقوم سردار ایکلدہی قاصنی کے مفرور ہوکر نیپال مین پناہ گیر ہوئے عرصۂ قلیل کے بعد لڑائی سرحد سکم اور نیپال پر شروع ہوئی اور اسکی اطلاع اجنٹ گورنر جنرل سرحدات شمالی اور مشرقی اور رزیڈنٹ نیپال تک پہونچی — بیچ سنہ ۱۸۲۸ء کے کپتان لوئیڈ صاحب کو حکم ہوا کہ سرحد سکم پر جاکر تجویز مناسب کرین صاحب موصوف ایک سوداگر مقام مالداجی ڈبلیو گرنٹ نامی کو ہمراہ لیکر پہاڑ مین بمقام رنجیک پور چلے گئے ان صاحبون کو مقام دارجلنگ بہت پسند آیا اور اسکی اطلاع اونھون سنے گورنر جنرل بہادر کو کی اور یہ ارادہ گورنمنٹ ہوا کہ جب موقع مناسب ملے راجہ سکم سے موافقت کرکے اس مقام دارجلنگ کو اوس سے لین اور اوسکے مساوی آمدنی کا ملک یا روپیہ نقد اسکو دین اور یہہ موقع سنہ ۱۸۳۴-۳۵ء مین ملا جب مفرورین لیپچا سنے نیپال سے ترائی سکم مین آکر غارتگری شروع کی اور کرنیل لوئیڈ صاحب کو حکم ہوا کہ جاکر تحقیقات سبب فساد دریافت کرین صاحب موصوف کے وہان جانے سے مفرورین مذکورین نیپال مین واپس چلے گئے اور ایسا اتفاق ہوا کہ راجہ سکم سنے بلا شرط دارجلنگ انگریزونکو دے دیا اور بخشش نامہ نمبر ۹۰ مرقومہ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۵ء تحریر ہوا —
بیچ سنہ ۱۸۴۱ء کے گورنمنٹ سنے تین ہزار روپیہ سالانہ بعوض دارجلنگ سکے دینا قبول کیا اور سنہ ۱۸۴۶ء مین تین ہزار روپیہ اور دیا یعنی چھہ ہزار روپیہ سالانہ دینا منظور کیا —
آبادی دارجلنگ کی خوب ترقی پر ہوئی یہان تک کہ سنہ ۱۸۳۹ء مین وہان صرف ایک سو نفر تھے اور سنہ ۱۸۴۹ء مین عشہ نفر ہوسے اور اسمین اکثر وہ لوگ سستھے جو نیپال اور سکم اور بوٹان سے آکر آباد ہوسے ان سب ملکون مین غلامی جاری تھی یہان دارجلنگ مین مزدوری خوب ملتی تھی اور تجارت ہرشے کی ہوتی تھی اور زمین جنگل کافی واسطے آبادی سکے تھے اور جو نو آباد ہوستے تھے اونکو ترغیب اور دلجمعی دیجاتی تھی ترقی دارجلنگ یہان کسی طرح سکے علاقے نہ تھے اور سب طرح لوگ آزادانہ بسر کرتے ستھے باعث رشک اور رنجش دیوان راجہ سکے ہوسے اسواسطے کہ وہ خود نفع تمام تجارت سکم کا لیا کرتا تھا اور لاما وغیرہ اور لوگ رئیس بھی اوسکے شریک نفع تھے

سکم

یہ حال وائرکٹر(؟) کیمپیل صاحب سپرنٹنڈنٹ مقام دارجلنگ کی رپورٹ سے نقل ہوا ہے
سکم جسکو باشندے وہان کے اور گرد نواح کے لوگ دیجونگ کہتے ہین محدود بحدود ذیل ہے
بجانب شمال تبت بطرف مشرق بوٹان بسمت مغرب نیپال اور جنوب کو ادھر اور دریائے گنگا ... سرحد ہے
جو سکم کو علاقہ کوہی دارجلنگ سے جدا کرتا ہے رقبہ اسکا قریب الفا ... میل مربع ہے اور باشندے
پانچ نفر فی میل مربع سے یعنی ... نفر ہین تفصیل یہ ہے۔

قوم لیپچاس ... ——
بوٹیا ——
سمو ... ——

اس علاقے مین محصول اور نقد نہین ہوتا اور جو پیداوار زمین کی بٹائی سے اور اموال تجارت
سے جنس ملتی ہے اگر اوسکی قیمت لگائی جاوے تو ... روپیہ سے زیادہ نہین اس
علاقے مین جنگل جھاڑی اکثر مقامات مین ہین اور وہان سفر بھی دشوار ہوتا ہے راجہ یہان کا مقام
ٹملونگ مین ماہ نومبر سے ماہ مئی تک رہتا ہے اور باقی مہینون مین وہ مقام چومبی علاقہ تبت مین
رہتا ہے اسواسطے کہ سکم مین بارش بہت ہوتی ہے اور کوئی رہ نہین سکتا راجہ یہانکا خراج گزار
چین کا ہے اور اپنا خراج معرفت حاکم لاسہ کے ادا کرتا ہے اور عرصہ قلیل سے سبب سے بباعث
اوسکی بدوضعی کے ملک اوسکا ضبط کیا ہے اور اوسکو ... سے ... روپیہ تک کا سالانہ ملتا ہے

ہمارا واسطہ سکم سے شروع جنگ نیپال سے جو ۱۸۱۴-۱۵ع مین ہوئی تھی پیدا ہوا ہے
گورکھون نے اس ملک مین لوٹ مار ۱۷۸۹ع مین شروع کی تھی اور جب جنگ شروع ہوئی اور دست درازی
اونکی علاقے ترائی مین بھی ہونے لگی تو اونھون نے علاقہ سکم کو بجانب مشرق دریای تستا تک
غارت کیا اسمین علاقہ مورنگ یعنی ترائی دامن کوہ کی بھی آگئی تھی۔ اب غرض گورنمنٹ انگریزی کی
یہ تھی کہ راجہ سکم کو مدد قرار واقعی دیجاوے تاکہ وہ اپنے علاقے مین سے گورکھون کو نکال دے
لہذا جب جنگ نیپال ختم ہوئی تو علاقہ درمیان میچی اور تستا کے جو انگریزون نے نیپال والون سے
چھین لیا ہے بموجب عہدنامہ نمبر ۵ کے راجہ سکم کو دیا گیا اصل مطلب اس عہدنامہ کا یہ تھا کہ

مستقصور ہوگی —

شرط ہشتم

یہ کہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہمیشہ راجہ کی مدد بوقت ضرورت فوج سے کیا کرینگے اور خرچہ اس فوج کا راجہ کو دینا ہوگا —

شرط نہم

یہ کہ یہ عہدنامہ دو برس تک قائم رہیگا یا اوسوقت تک رہیگا جب تک حکم کورٹ آف ڈایرکٹرز سے نسبت اسکے تصدیق اور منظور کرنیکے حاصل نہو اور جب حکم مذکور حاصل ہوگا تو اوسکے بموجب یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے تصدیق اور منظور کیا جائیگا —

یہ عہدنامہ آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل نے بمقام کلکتہ ایک جانب دستخط اور مہر اور منظور کیا بتاریخ ۵ اپریل ۱۷۷۳ء اور دوسری جانب درندر نراین راجہ کوچ بہار نے بمقام قلعہ بہار بتاریخ ۶ ماہ ماگھ ۱۱۸۰ بنگالہ کے اسیطرح صحیح و منظور کیا

اور کونسل نے بنظر نصفت پروری اور خواہش چارہ گری بیچارگان وعدہ کیا ہے کہ وہ فوج مفصلۂ ذیل یعنی چار کمپنی سپاہیون کی اور ایک ضرب توپ اوسکی مدد کے واسطے بخلاف اوسکے دشمنون کے بھیجا ئینگی اور شرائط ذیل اس سبب سے طرفین نے منظور کین —

شرط اول

یہ کہ راجہ فوراً مبلغ [illegible] روپیہ صاحب کلکٹر رنگپور کے پاس روانہ کرین تاکہ اخراجات فوج کمک اوس سے کیا جاوے —

شرط دوم

یہ کہ اگر اس [illegible] سے زیادہ خرچ ہوگا تو راجہ جو روپیہ زیادہ ہوگا وہ بھی ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کردیگا اور اگر کچھ روپیہ اسمین سے باقی بچیگا تو وہ واپس راجہ کو کیا جائیگا —

شرط سوم

یہ کہ بروقت خلاص ہونے ملک راجہ کی دشمنونکی دست برد سے راجہ متابعت انگریزی اختیار کریگا اور ملک کوچ بہار کو شامل ملک بنگالہ کردیگا —

شرط چہارم

یہ کہ راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو نصف آمدنی کوچ بہار کی ہمیشہ دیتا رہیگا

شرط پنجم

یہ کہ نصف دوم آمدنی کا ہمیشہ راجہ اور اوسکے وارثون کے واسطے رہیگا بشرطیکہ وہ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی سے متعلق رہینگے —

شرط ششم

یہ کہ بنظر اسکے کہ آمدنی ملک کوچ بہار بخوبی متحقق ہو راجہ اپنے کواغذ آمدنی ملک اوس شخص کے تفویض کرینگے جسکو ہنوریبل پریسیڈینٹ اور کونسل تجویز کرینگے اور ان کواغذ سے مالگزاری اصلی معلوم ہوگی اور تعداد روپیہ بھی جو راجہ اونکو دیگا قرار دیا جائیگا —

شرط ہفتم

یہ کہ تعداد مالگزاری جو شخص مذکورہ بالا کی تجویز سے مقرر ہوگی وہ دائمی اور واسطے ہمیشہ کے

کوچ بہار

اول رسم گورنمنٹ انگریزی کا ساتھہ کوچ بہار کے سنہ ۱۷۷۲ع مین شروع ہوا تھا جب راجہ وہانکا خردسال اور مقید بوٹیونکا تھا اور اوسنے معرفت اپنی نائب ناظر دیو کے پیغام بھیجا کہ اگر کمپنی اوسکی مددکرکے بوٹیون کو نکالدین تو وہ نصف آمدنی ملک کی گورنمنٹ کو دیگا۔

راجہ کا پیغام منظور ہوا بوٹیے نکالدیے گئے اور عہدنامہ نمبر ۵ تحریر ہوا اسکے بموجب راجہ نے متابعت گورنمنٹ انگریزی اختیار کی اور اقرار کیا کہ کوچ بہار شامل ملک بنگالہ کے کیا جائیگا اور خرچ مہم ادا ہوگا اور نصف آمدنی ملک دیجائیگی۔

راجہ دربندر نراین سنہ ۱۷۷۵ع مین مرگیا اور اوسکا والد دہجندر نراین پھر قابض اور حاکم ہوا اوسکو بوٹیون نے گرفتار کرکے قید کیا تھا مگر سبب تاریخ ۲۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۴ع اوسنے عہدنامہ گورنمنٹ کا ہوا تھا جب اونہون نے اوسکو رہا کیا تھا راجہ دہجندر نراین بھی سنہ ۱۷۸۳ع مین مرگیا اور بجای اوسکے اوسکا بیٹا صغرسن ہرندر نراین نامی گدی نشین ہوا اور سنہ ۱۸۳۹ع مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا شیوندر نراین جانشین اوسکا ہوا اسکے بعد سنہ ۱۸۴۷ع مین اوسکا برادرزادہ اور پسر متبنی نرالدر نراین راجہ حال گدی نشین ہوا

ہمارا دخل کوچ بہار مین ویسا ہی ہے جیسا سنہ ۱۷۷۲ع مین تھا درمیان صغرسنی ہرندر نراین کے کوچ بہار مین ایک رزیڈنٹ مقرر ہوا تھا بعد ازان اکثر کمشنر واسطے درستی انتظام کے مقرر ہوئے مگر سنہ ۱۸۴۲ع سے کوئی کمشنر رزیڈنٹ مقرر نہین ہے اور کل اجرای کار تفویض راجہ اور اوسکے اہلکارون کے ہوا ہے۔

نمبر ۵

عہدنامہ راجہ کوچ بہار

شرائط عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور درندر نراین راجہ کوچ بہار

درندر نراین راجہ کوچ بہار نے اپنا حال زار اور ملک کا حال زبون بپیشگاہ ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل کلکتہ کے بیان کیا اور یہ حال اوسکا اور اوسکے ملک کا باعث راجگان قرب وجوار جو کسیکے ماتحت نہین ہوا ہے اور وہ یہ چاہتے ہین کہ سب متفق ہوکر اوسکو راج سے نکالدین لہذا ہنوربل پریسیڈنٹ

اطلاع سرکار انگریزی کو کرینگے اور داد و ستد صاف صاف کرینگے اور فریب اور دغا کسیطرح رعیت سے نکرینگے
اوسکی بھی ہم بخوبی نگرانی رکھینگے کہ کوئی ہمارا آدمی کسی جرم کا مصدر علاقہ مذکور بالا میں نہوگا

شرط دوم

یہ کہ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی گورنمنٹ انگریزی کے دشمن سے ساز وسازش نکرینگے بلکہ حتی المقدور اوسکا مقابلہ کرینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی سرکشی کی بخلاف گورنمنٹ انگریزی ہوگی تو ہم اوسکی کیفیت اونکو لکھینگے اور جو احکام ہمارے نام جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے اگر یہ امر ثابت ہوکہ ہمنے کسی سرکشی مین شرکت کی ہے تو ہمارا استحقاق علاقہ انگریزی مین ضبط ہوگا

شرط سوم

یہ کہ جب ہم نیچے پہاڑ کے آئینگے تو ہرگز اپنے اسلحہ ہمراہ نہ لائینگے اور تجارت بھی صرف مقامات لاہاباری اور بالی پارہ اور اورنگ ماتیر مین کیا کرینگے اور کسی رعیت کے مکان خانگی مین داد و ستد نہ کرینگے جیسا ہم اب تک کرتے تھے اور نہ اپنے کسی آدمی کو ان ممنوعات کا مصدر ہونے دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ تمام دعاوی قرضہ کا فیصلہ بذریعہ عدالت کے ہوگا کیونکہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم جب تک علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین مقیم رہینگے اوسوقت تک مطیع قوانین انگریزی رہینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ مین کپا سورا آکا راجہ اقرار کرتا ہون کہ مین بالعوض تحصیل جبریا ... کی مبلغ ... سالانہ لونگا اور مین ہزاری کھواہ آکاہ راجہ ماعہ لونگا اس سے ہمارا کل تعلق چاردوار سے معدوم ہوگا اور وہانکی رعیت سے تحصیل کرنا بھی موقوف ہوگا

ہم اقرار کرتے ہین کہ شرائط بالا کی تعمیل بخوبی ہوگی ورنہ ہمارا استحقاق پنشن ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط فرانسس جنکنس ایجنٹ گورنر جنرل

شرط چہارم

یہ کہ تاریخ تحریر اس عہدنامہ سے مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل کرونگا بشرطیکہ پنشن مفصلۂ ذیل سروقت ملتی رہے۔

سکولی راجہ آکا کو ۷ عہ
سومو راجہ کو ۷ عہ
پنسو راجہ کو ٓ عہ

کل ١عہ

شرط پنجم

یہ کہ اگر مین کوئی شرائط بالا مین کی شرط فسخ کرون تو مین مستوجب ضبطی اپنی پنشن تعدادی عہ کا ہونگا اور نیز اپنا استحقاق پہاڑ سے نیچے آنے کا ضبط کرونگا۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط فرانسس جنکنس
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۶

اقرارنامہ جو چانگ جو اور ہزاری کہواہ اکا راجہ اور چانگ شملی ہزاری کہواہ اور قبولو ہزاری کہواہ اکا راجہ اور پنجم کپا سورا اکا راجہ سنے بتاریخ ۲۹ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۰۵ بنگالہ منظور کیا۔

ہم اب بموجب اپنے ملک کے رواج کے پوست شیر اور پوست خرس اور لید فیل ہاتھہ مین لیکر اور ایک جانور کا شکار کرکے قسمیہ بیان کرتے ہین کہ ہم کبھی مجرم جرم زیادتی اور تعدی کے نسبت رعایاے گورمنٹ انگریزی کے نہون گے اور شرائط ذیل کی تعمیل بصدق دل کیا کرینگے۔

شرط اول

یہ کہ جب کوئی ہم مین سے پہاڑ سے نیچے چار دوار مین آئیگا وہ فوراً اپنے آنے کی

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو فوراً حوالہ کردینگے۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم بموجب شرائط مرقومہ بالا کے کاربند ہونگے ورنہ زر پنشن ہمارا ضبط ہوگا۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط فرانسس جنکنس
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۵

اقرارنامہ جو تاگے راجہ اکاپر بتنلے تاریخ ۲۶ ماہ ماگھ ۱۲۵۰ بنگالہ مین منعقد کیا

اگرچہ مین نے ایک اقرارنامہ تاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۴۲ع مین تحریر کیا تھا اوسمین یہ شرط تھی کہ مین رعیت سے دادوستد کرنے مین اونکو کسیطرح کی ایذا نہ دونگا اور بعوض اوسکے ۱۸۴۲ع سے مبلغ عـ بطور پنشن ملتاہے اور مین چاردوار کے ہر موضع مین تجارت کرتا ہون اب یہ متخیل ہوا کہ میری اسطرح تجارت کرنے مین بھی رعیت پر زیادتی کا گمان ہے اور اس نظر سے مجھی ممانعت اسطرح تجارت کی ہوتی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین آیندہ تجارت صرف مقامات لاہاری اور بالی پارہ مین کیا کرونگا اور شرائط ذیل کی تعمیل کرونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین اور میری قوم والے صرف مقامات لاہاری اور بالی پارہ اور تیزپور مین تجارت کرینگے اور جیسا اب تک کرتے تھے رعیت کے خانگی مکانات مین دادوستد نہ کرینگے۔

شرط دوم

یہ کہ مین نگران رہونگا کہ کوئی میرا آدمی کوئی فعل جبر کا علاقہ گورنمنٹ مین نکرین۔

شرط سوم

یہ کہ ہم عدالتہای گورنمنٹ مین رجوع دادرسی کا کرینگے اور خود کسیکو سزا نہ دینگے۔

اور نہ کوئی اور فعل زیادتی کا کرینگے اور نہ ہم اپنے آدمیون کو یہ جرائم کرنے دینگے ورنہ ہم استح...
پہاڑ سے نیچے آنیکا بھی معدوم کردینگے۔

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی شخص یا اشخاص دشمن گورنمنٹ انگریزی سے شرکت نکر...
بلکہ ماوراسکے اگر ہمکو اطلاع ہوتی تو ہم فوراً اونکے ارادہ فاسد بخلاف گورنمنٹ کا سدراہ کرینگے
اور شرائط اطلاع ہم راست راست حال کسی سرکشی کا جو بخلاف گورنمنٹ ہونے والی ہوگی لکھا
کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہمارے نام افسران گورنمنٹ نفاذ کرینگے اونکی تعمیل
کیا کرینگے اگر یہ امر کبھی ظاہر ہو کہ ہم کسی سرکشی کے شریک ہوے ہین تو ہم استحقاق پہاڑ سے
نیچے آنے کا معدوم کرینگے۔

شرط سوم

یہ کہ ہم ہرگز مسلح نیچے پہاڑ کے نہ آوینگے اور تجارت صرف مقامات مقررہ لاہاباری
بیلی بارا اوبنگ اور سنرپور مین کیا کرینگے اور رعیت کے ساتھ دادوستد
اونکے خانگی مقامات مین نکرینگے اور نہ کسی اپنے آدمی کو خلاف اسکے کرنے دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ بنام ہمارے سول مقدمات مین ہم اپنے تئین مطیع احکام عدالتہاے گورنمنٹ تصور
کرینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ مین درجی راجہ [illegible] ماہواری پر راضی ہون اور اپنے آدمیون کے واسطے فی نفر
[illegible] بالعوض تحصیل جبریہ کے یعنی کل مبلغ ما [illegible] پر ہم سب راضی ہین اور اپنا کل استحقاق جابردواری کا
چھوڑتے ہین۔

یہہ مبلغ ما [illegible] ۱۸۲۰ء مین ایزاد ہو کر مبلغ [illegible] سالانہ ہوا۔

شرط ششم

یہ کہ جبوقت ہم یہہ سنینگے کہ کسی ہمارے آدمی نے کوئی جرم نیچے پہاڑ کے کیا ہے تو

منگل دئی سے چاہینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر ہم کوئی شرط شرائط مذکورہ بالا سے فسخ کرین تو ہمارا استحقاق مبلغان مذکورہ بالا ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکیس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۴

اقرارنامہ جو درجی راجہ دوڑنا گجوگ راجہ دوردکپاہ راجہ اور جوبیو راجہ اردچینگ کھانگدرو اور اور ساگجا راجہ اور روب رای گیاہ اور توبنگ بھنگدو راجہ سرگیاہ لوٹان والہ نے بتاریخ ۲۹ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ کے تحریر کیا۔

بخیال اسکے کہ ہم نیبو جو راجہ اور کاوبی بوت اور بہ کاہ بوت کے ساتھہ شریک قتل مدوسکیا ساکن اوانگ واقع چار دوار تھے اور اسی سے ہمارے نام حکم ہوا تھا کہ مجرمون کو گرفتار کرکے حوالہ کردین اور ہمسے یہہ نہو سکا اس سبب سے دوار ہمارے ضبط ہوگئی تھے اور ہمکو ممانعت اوسمین جانے کی ہوئی تھی اور اب جو حکم ہوا کہ ہمکو کچہ روپیہ بطور پنشن بعوض ہمارے تحصیل جبریہ کے ملیگا اور ہمکو اجازت ہوئی ہے کہ ایک اقرارنامہ تحریری قسمیہ تصدیق کرکے ہم پھر آمدورفت دوارہاے مذکور مین کیا کرین تاکہ رعیت کو ہماری زیادتی کی طرف سے اطمینان ہوجاے لہذا ہم بذریعہ اسکے اقرار کرتے ہین کہ ہم موجب شرائط ذیل کے کاربند ہونگے اور اس امر کی قسم حسب رواج خود کرتے ہین یعنی نمک تلوار پر رکھکر کھاتے ہین اور پوست شیر اور خرس کا دانت سے کاٹتے ہین۔

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جب ہم پہاڑ کے نیچے اوترینگے تو اپنی آنے کی اطلاع پٹنگیری والون کو کرینگے اور کچہ فریب یا دزدی رعیت یا پٹنگیری والون کی ساتھہ تجارت مین نکرینگے

دستخط جارج وینسٹارٹ
نقل مطابق اصل کے ہر
دستخط جی پی اودیل
اسسٹنٹ سکرٹری

نمبر ۵۴

اقرارنامہ جوچانگ جوسی ست راجہ اور سرنگ ست راجہ اور جینگ دندوست راجہ ناریگون او رتنگ دیپ راجہ اور چانگ دندو برامی اور لوچی برامی تھمال تو ڈوم سے بتاریخ ۲۴۔ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۷۰ بنگالہ تحریر کیا ۔

حسب الحکم گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جو اس مضمون سے ہے کہ ہمکو ایک ثلث آمدنی کورہاپارا دوار کی یعنی صہ سالانہ ملا کریگا ہم بخوشی تمام اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط مرقومہ ذیل کو ہمہ تن مصروف ہوکر پورا کرینگے ۔

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اب اور آئندہ ہمیشہ مبلغ صہ ۔ پر راضی اور خوش ہین اور تمام استحقاق آمدنی جو دوار سے وصول ہوگا ہم چھوڑتے ہین ۔

شرط دوم

یہ کہ اپنی تجارت مین ہم وعدہ کرتے ہین کہ سوائے مقامات مقررہ یعنی اودیال گوری اور منگل دئی کے اور کہین تجارت نکرینگے اور کسی رعیت سے مزاحم کسی امر کے نہونگے اور نہ سلپنے بوٹان والون کو ئی جرم زیادتی کرنے دینگے ۔

شرط سوم

یہ کہ ہمنے اپنا اختیار کل دوار سے اوٹھالیا اور اب ہم کچھ محصول رعیت سے وصول نہین کرسکتے

شرط چہارم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اپنے دادرسی عالیقدر انگریزی مین عدالت انگریزی مقام

ہنوربل کمپنی پر ہو یا کوئی نزاع اونسے ہو تو وہ اوسپر نالش صرف بذریعہ درخواست بخدمت صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہین اور ایک صاحب مجسٹریٹ خاص کر اس تصفیہ کیواسطے یہان مقیم رہا کریگا

شرط ہشتم

یہ کہ چونکہ سنیاسیون کو انگریز دشمن تصور کرتے ہین لہذا دیوراج اونکے کسی گروہ کو اوس علاقے مین جو اوسکو آب ملا ہے پناہ گیر ہونے دیگا اور نہ اونکو ہنوربل کمپنی کے علاقے مین رہنے دیگا اور نہ کسی جانب گذر کرنے دیگا اور اگر بوٹان والے اپنے تئین قابل اس تدارک کے تصور نکرینگے تو وہ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کوچ بہار کو کرینگے اور انگریزی فوج اس کام کے واسطے وہان سے آویگی اور اس فوج کشی کو بوٹان والے کسیطرح انفساخ عہد تصور نکرینگے

شرط نہم

یہ کہ اگر ہنوربل کمپنی کو ضرورت لکڑی کاٹنے کی جنگل دامن کوہ سے ہوگی تو وہ بلا ادائے محصول لکڑی کاٹینگے اور جو آدمی وہ اس کام کے واسطے بھیجینگے اونکی حفاظت ہوگی

شرط دہم

یہ کہ طرفین سے رہائی قیدیان ہوگی —

اس عہدنامہ پر دستخط ہنوربل رزیڈنٹ اور کونسل بنگالہ وغیرہ کے ہونگے اور ہنوربل کمپنی کی مہر ایک جانب ہوگی اور دوسری جانب دستخط اور مہر دیوراج کے ہونگے —

یہ کاغذ دستخط اور تصدیق بمقام کلکتہ بتاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ع ہوا

دستخط وارین ہسٹنگ

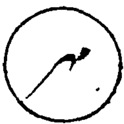
دستخط ولیم الیدرسی

دستخط پی ایم ڈاکرس

دستخط جے لاریل

دستخط ہنری گودون

دستخط جی گریہم



شرط اول

یہ ہنوربل کمپنی نے صرف بخیال تکالیف جو بوٹان والون نے اپنی ظاہر کی اور بغرض رکھنے دوستی اپنے ہمسایون سے تمام علاقہ جو دیوراجہ کے قبضہ مین قبل از شروع جنگ راجہ کوچ بہار سے تھا یعنی مشرق کی جانب زمین جیتا کوٹا اور رنگولاہات کے اور بجانب مغرب زمین کیرنیج اور بارلکھا اور لکھی پور کے فروگذاشت کرتے ہین ـ

شرط دوم

یہ کہ بابت قبضہ ضلع جیتا کوٹا کے دیوراجہ پانچ راس ٹانگن سال بسال ہنوربل کمپنی کو دیا کریگا جو وہ راجہ بہار کو حسب عہدنامہ دیتا تھا ـ

شرط سوم

یہ کہ دیوراجہ درچندر نراین راجہ کوچ بہار کو اور اوسکے برادر دیوان دیو کو جو اوسکے پاس قید مین رہا کریگا ـ

شرط چہارم

یہ کہ چونکہ بوٹان والے تجارت پیشہ ہین اسواسطے وہ وہی استحقاق تجارت بلا ادای محصول رکھینگے جو وہ پیشتر رکھتے تھے اور اونکے کاروان کو اجازت ہر سال رنگپور جانیکی حاصل ہوگی ـ

شرط پنجم

یہ کہ دیوراجہ کبھی تاخت اوس علاقے مین نہ کریگا اور نہ وہان کی کسی رعیت کو ایذا پہنچائیگا جو ہنوربل کمپنی کے رعایا ہو گئے ہین ـ

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی رعایاے ہنوربل کمپنی کے فراری ہو جاوے تو دیوراج بروقت طلب فوراً حوالہ کردے گا ـ

شرط ہفتم

یہ کہ درصورتیکہ بوٹان والون کو یا کسی اور رعایای دیوراجہ کو کوئی دعوی کسی باشندہ علاقہٴ

شمالی سرحد کامروپ پر پانچ دوار ہین اور علاقہ درنگ کے شمال مین دو ہین تفصیل اونکی
یہ ہے گھرکولا ۱ — بانک بابالنکا ۲ — چاپاگوری ۳ — چاپاکھاہار ۴ — بجنی ۵ —
بوری گوما ۶ — کلنگ ۷ — کامروپ کے دوار ماتحت گورمنٹ آسام کے زیر حکم بوٹان
کے تھے اور حکومت بوٹان کی اونپر بعد فتح آسام بفوج گورمنٹ انگریزی بھی قائم اور جاری رہی
مگر درنگ کے دوار سال مین چار مہینے تحت حکم گورمنٹ انگریزی رہتے تھے اور آٹھ مہینے
زیر حکم بوٹان سنہ ۱۸۴۱ع مین بباعث لوٹ مار غارتگریون اور بے انتظامی ملک کے تمام یہ دوار علاقہ
انگریزی مین شامل ہوئے اور بالعوض اونکے دس ہزار روپیہ تجویز ہوا کہ بطور معاوضہ حاکمان دوارہاے
مذکورین کو سالیانہ دیا جاوے اور یہ رقم برابر ایک ثلث آمدنی دوارہاے مذکور کامروپ اور درنگ کے
تصور کی گئی تھی مگر اس اقرار کی کوئی تحریر نہین ہوئی تھی۔

ایک ایسا ہی عہدنامہ تحریری نمبر ۵۳ سنہ ۱۸۴۴ع مین بوٹیون کے ساتھ ہوا تھا جو توانگ
زیر حکم تبت پر حکمرانی کرتے تھے اس عہدنامے سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ بابت کوریاپارا دوار کے
تجویز ہوا اور یہ بھی ایک ثلث آمدنی اوسکا متصور ہوا تھا بجانب مشرق ملک توانگ کے آزاد
اقوام بوٹیا اور بری اور شیر کھپا نامی رہتے ہین اونکی عادت مین یہ ہے کہ وہ چار دوار اور نو دوار
مین جو متسلط ملک آسام سے قبضہ گورمنٹ انگریزی مین آگئے ہین آکر زبردستی روپیہ تحصیل کرتی تھی
اور یہ تحصیل زبردستی کی عوض آخرکار سالیانہ اوسکا مقرر ہوگیا دونون ابری اور شیر کھپا اقوام بموجب
عہدنامہ نمبر ۵۴ کے اب بھی سالیانہ پاتے ہین اسیطرح کا روپیہ تھنگلیا بوٹیا کے قوم کا بھی مقرر ہوا
تھا مگر اونھون نے کوئی تحریر نہین کرائی۔

ایسے اور بھی مشرق کی جانب وحشی اقوام اکاس نامی رہتی ہین انکے ساتھ بھی ایسے ہی
عہدنامجات نمبر ۵۵ اور نمبر ۵۶ تحریر ہوے ہین اور اقوام دفلا اور میرس اور بورا بوری بھی اسیطرح
بعوض تحصیل زبردستی کے کچھ روپیہ پاتے ہین مگر اونسے کچھ عہدنامہ نہین ہوا۔

نمبر ۵۲

شرائط عہدنامہ جو فیما بین ان آنرابل ایسٹ انڈیا کمپنی اور دیوراج یعنی راجہ بوٹان کے منعقد ہوا

بوٹان

ملک بوٹان مین حکومت امور دنیوی مین ایک شخص کی ہے جسکو دیوراج کہتے ہین اور دینی مین ایک اور شخص ہے جسکو دہرم راج کہتے ہین۔

اول تحریک گورنمنٹ انگریزی مین ساتھہ ملک بوٹان کے اوس مہم سے شروع ہوئی تھی جو ۱۷۷۲ء مین واسطے مدد راجہ کوچ بہار کے کی گئی تھی اس مہم مین بوٹیا لوگ کوچ بہار سے نکالے گئے تھے اور کوہستان تک اونکا تعاقب ہوا تھا کوہستان مین جا کر اونھون نے حمایت تبت کی طلب کی اور تشو لامانی جو اوسوقت مین منصرم کار تبت کا اور پیشکار لاما کلان لاسا کا تھا گورنمنٹ ہند کو اونکے باب مین تحریر کی اوسکی تحریر منظور ہوئی اور ایک عہدنامہ جلد نمبر ۵۲ تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ء مین منعقد ہوا۔

اسوقت سے فتح آسام تک صرف دو مرتبہ تحریر بوٹان سے ہوئی تھی ایک مرتبہ ۱۸۱۵ء مین اور دوسری مرتبہ ۱۸۳۸ء مین اور یہ تحریرات امورات تجارت کے باب مین تھین اور کچھہ کارگر نہین ہوئی تھین مگر جب سے آسام فتح ہوا اور سرحد ملک انگریزی اور بوٹان ملحق ہوئین اوسوقت سے بوٹان والے ہمیشہ ملک انگریزی پر حملہ کرتے رہے اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اونکو ہمیشہ سزا ہوتی رہی اور اونکے تمام دوار یعنی راستہ جو دامن کوہ بوٹان مین واقع تھے سب تصرف انگریزی مین آ گئے۔

درمیان تیستا کے جو مشرقی سرحد سکم پر واقع ہے اور موناس کے گیارہ دوار متصل ذیل ہین منجملہ اونکے کوئی سرحد علاقہ انگریزی پر اور کوئی سرحد ملک کوچ بہار پر واقع ہے تفصیل دوار یہ ہے

دالم کوٹ ۱ — امرکوٹ ۲ — چیمرچی ۳ — لکھی ۴ — بکسا ۵ — بارکا ۶ — بارا ۷ — گوما ۸ — ریپو ۹ — چربنگ یا سدلی ۱۰ — باغ یا بجنی ۱۱

منجملہ ان دواروں کے چھہ اول کے ڈاروں کا حال بخوبی معلوم نہین اسواسطے کہ وہان صوبہ سند یافتہ دیوراج کے حکمران ہین اور دو دوار بجنی اور سدلی زیر حکم راجگان کے ہین جو خراج بوٹان کو دیتے ہین اور راجہ بجنی کے پاس دو پرگنہ علاقہ انگریزی مین بھی ہین اور اونکی مالگذاری وہ گورنمنٹ کو دیتا ہے۔

ہم وعدہ کرتے ہین کہ جسے پولیٹکل اجنٹ منظور کرین ہم اپنے اپنے فرزند یا برادر زادہ یا برادر کو بطریق اوّل اونکے پاس رکھینگے —

ہم سب ان شرائط کو منظور کرتے ہین مرقوم ۲۸ بیساکھ سنہ ۱۸۴۸ ع

دستخط	علامت دستخط
دستخط بور	
دستخط کوم جوئی	+
دستخط میجانگ	+
دستخط چاؤ	+
دستخط چوکیو	+
دستخط جورا	+
دستخط جودو	+
دستخط چاؤ	+
دستخط چینگ ہینگ	+
دستخط نیم کونگ	+
دستخط تامرانگ	+
دستخط جام ٹانگ	+
دستخط جودو	+
دستخط جورا	+
دستخط جائن	+

اس قسم کا اقرارنامجات کوم زنگ ساکن لٹولی اور تاؤگوبرن نی بجینپر تبدلات کی تحریر کیے تھے بیچ اقرارنامہ شخص ثانی کے شرط چہارم مین یعنی بباعث اسکے کہ اونسے جو شرائط اول اوسسے لفٹنٹ نیوفول صاحب نے کہین بھتین منظور کین بھتین اجازت اوسقدر غلام رکھنے کی ہوئی تھی جواوسکے پاس قبل فتح قلعہ رنگپور کی تھی —

ترجمہ صحیح ہی
دستخط ڈی اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

غیرہ سے نہ رکھینگے اور موجب حکم گورنمنٹ انگریزی کے کاربند ہونگے -

شرط دوم

یہ کہ اگر کوئی دشمن علاقہ غیر سے آکر ملک آسام پر حملہ آور ہو تو ہم فوج انگریزی کو چانول وغیرہ ضروریات بہم پہنچائینگے اور ہم راستہ اور گھاٹ تیار کر دینگے اور جو مقابلہ ہمسے ہوسکیگا وہ بھی ہم کرینگے اگر ہم موجب اسکے کاربند ہونگے تو مستوجب حمایت گورنمنٹ انگریزی ہونگے

شرط سوم

یہ کہ اگر ہم موجب ان شرائط کے کاربند ہونگے تو ہم سے کچھ مالگزاری طلب نہوگی اور اگر بعد ازین کوئی رعیت آسام اپنی خوشی سے آکر ہمارے علاقے مین آباد ہوگا تو ہم اوسکی عوض ٹکس معمولی دینگے -

شرط چہارم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جسقدر قیدیان آسام ہمارے پاس ہین یا ہمارے تابعین کے پاس ہین اونکو ہم رہا کر دینگے مگر جو اونمین کا چاہے کہ ہمارے علاقے مین رہے اوسکی خوشی ہے اوس سے مزاحمت نہین ہوگی -

شرط پنجم

یہ کہ اگر بعد ازین کوئی ساکن سنگپھو علاقہ آسام مین جاکر غارتگری کریگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کرکے واسطے سزا پانے کے حوالہ کر دینگے اور اگر ہمسے ایسا نہو سکے تو ہم سب وعدہ کرتے ہین کہ ہم سب ذمہ دار نقصانی آسام والہ نذکور ہونگے -

شرط ششم

یہ کہ ہم اپنے اپنے کام مین دادرسی رعایا کی کرینگے جو تکرار فیمابین اونکے ہوگی اوسکا تصفیہ کرینگے لیکن اگر تکرار فیمابین دیہات ہوگی تو ہم اسلحہ کو کام مین نہ لاکر اوس مقدمے کو رجوع بحکام انگریزی کرینگے -

شرط ہفتم

یہ کہ ہم قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ ہم شرائط تحریری بالا پر کاربند ہونگے اور واسطے اطمینان کے

مع گواہان بخدمت پولیٹکل اجنٹ روانہ کیے جائینگے اور جو نزاع غیا بین سرداران دیہات واقع ہوگی اوسکا تصفیہ بھی صاحب موصوف کرینگے ـــ

شرط پنجم

یہ کہ بعد انقضای دس سال کے یہ عہدنامہ حسب تجویز نورڈ صاحب بہادر ترمیم اور تبدیل کا

شرط ششم

یہ کہ اگر ہم یا کوئی باشندہ کھامپتی اس عہدنامہ سے خلاف ورزی کرے یا کوئی فعل زیادتی کا کرے تو ہم مستوجب اخراج ضلع ہونگے اور اسمین ہمارا کوئی عذر پیش یا مسموع نہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران سنگپھو کیا

ہم بور ساکن بیسا کوم جوئی ساکن سوکھانگ بیجانک ساکن واکھٹ جاؤ ساکن ہنگنو چوکیو ساکن کوٹا چوراسا ساکن جو کھانگ جودو ساکن لیچو چاؤ ساکن ننیم جنلنگ ساکن ننیم ننیم گونگ ساکن گراؤ تامرانگ ساکن کاسان جاوان ساکن سچلا چامتونگ ساکن سیٹ جدڑو ساکن کام کو چوراسا ساکن ننگلو چووہ گام والہ یہ اقرارنامہ تحریری گورمنٹ انگریزی کے ساتہ ۱۸۴۳ء اسا کھامین کرتے ہین ہم تابعداری گورمنٹ انگریزی کی منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط ذیل کی تعمیل جو دیوواسکاٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ آسام نے منظور فرمائے ہین کرینگے ـــ

اول

یہ کہ ہم اور ہمارے تابعین سنگپھو والہ سابق رعایای گورمنٹ آسام تھی اور اب جبکہ ہونرابل کمپنی حاکم اوس ملک کے ہوئے ہم اونکی متابعت منظور کرتے ہین اور کچھ علاقہ برھماوالو یا کسی دوسرے بادشاہ سے ہم نہین رکھینگے درباب مقدمات پولیٹکل کے ہم کسیطرح کا

پھوکن سونگ گات ودیگران نے بتاریخ ۲ - ماہ دسمبر سنہ ۱۸۷۱ء مین تحریر کیا -

ہم سابق ساکنان دراک اور سدیا مقام ثانی پر حملہ آور ہوئے تھے اور مفرور ہوکر علاقہ مشمی مین متواری ہوگئے تھے ہمنے وعدہ حاضر ہونے کا کیا تھا بشرطیکہ ہمارے خطا سابقہ معاف ہوں اور اب ہم بموجب حکم پولیٹکل اجنٹ کے مع اپنے ہمراہیان مفصلۂ ذیل کے حاضر ہوئے ہین

اسامی ہمراہی چودنگ ——— چاونگ ——— لونگ فونگ ——— پوئی چوئی ——— ہاپاران ——— ساتام ——— پوم ——— ستونگ ——— چولاہ ——— مگر تمام گھاپیٹی والے بالفعل حاضر نہین ہوسکتے اسواسطے کہ اونکی زراعت درو نہین ہوئی ہے مگر وہ بھی اسی تحریر کے ذریعہ سے وعدہ کرتے ہین کہ مع اپنے عیال واطفال کے حاضر ہونگے جب اونکی زراعت درو ہوکے کھلیانون مین رکھی جائیگی یعنی قریب ڈیڑھ مہینے کے عرصے مین وہ بھی حاضر ہونگے

شرط اول

یہ کہ ہمکو زمین کافی واسطے ہماری بسر کے خواہ مقام چونپور خواہ مقام نواد ہنگ مین پانچ سال تک معاف اور بلا ادای مالگذاری کے ملے بعد انقضاے اوس عرصہ کے ہم مالگذاری خفیف دینگے اور ٹیکس مکانات کا دینگے جسکا حکم گورنمنٹ سے ہوگا اور جو احکام درباب آبکاری کے جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے -

شرط دوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تدبیر ایسی کرینگے کہ غارتگری اقوام سنگپھو یا مشمی کی اوپر رعایا سدیا کے ہونے نہ پائیگی اور جو احکام حکام سول یا پولیٹکل مقیم سرحدات صادر فرمائینگے اونکی تعمیل کرینگے -

شرط سوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ بموجب قانون سرکاری ہم تجارت غلامان نکرینگے -

شرط چہارم

یہ کہ تمام مقدمات خفیفہ جو ہم لوگون مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ رئیسان دیہات کرینگے مگر مقدمات دزدی وقتل و ڈکیتی ومجروحی وقلب سکہ سازی کے سب ہم وعدہ کرتے ہین کہ

نمبر ۴۹

ترجمہ قبولیت سدیا کھاوا گوہین

سالان سدیا کھاوا گوہین اقرار ذیل کرتا ہی

مین کھاوا ہد اموضع سدیا کا اسواسطے مقرر کیا گیا ہون کہ خدمت کمپنی کی کرون اور اس تحریر سے مین اسے منظور کرتا ہون جو بارہ سرنگ ماتحت میرے ہین اونمین ۱۲ گوت تین پیکون کے ہین اور کھامپتی کے یہان ۱۲ ہین اور ایک پوا اور ڈوم کے بارہ گوت اور ایک پوا ہین کل اسکا ۱۲ گوت اور دو پوا ہوئے منجملہ اونکے سرنگ بروا کے پاس ایک گوت اور ایک پوا ہے اور آٹھ گوت سکسو کے اور میرے اپنے دس گوت اور ایک پوا واسطے رنت مورا کے ہین اور نیز کھامپتی اور ڈوم کے براکے پاس چار گوت ہین اب باقی رہے ۱۲ گوت انمین کے ۱۲ جنگی ہین اور ۱۲ مزدوری کے اور ۱۲ ماہی گیر ہین حسب رواج ملک مال دیوال تیوال سے حاضر رہینگے اور مین اپنے ماتحت رعایا کی دادرسی کرونگا مگر مقدمات قتل مجروحی آتش زنی اور دزدی سواے تعدادی ۵ کے مین تحقیقات اور تکمیل کرکے مثل کو مع گواہان اور مجرمان کے ارسال حضور کرونگا اور جو حکم حضور سے ہوگا اوسکی تعمیل کرنے مین آمادہ رہونگا اور جو رسد درکار ہوگی وہ قیمت لیکر بہم کرونگا اسواسطے یہ کاغذ روبرو سب کے تحریر ہوا —

دستخط سالان سدیا کھاوا

گواہان

کاک سر دفتری

سندی سنگہ چپراسی

دستخط مختصر مسٹر سکاٹ صاحب

المرقوم ۱۵ ماہ مئی ۱۸۲۶ ع

نمبر ۵۰

ترجمہ اقرار نامہ جو چرانیر کپتان گوہین اور چوڑانگو گوہین اور کوری مونگ کا گوٹی گوہین یونگی سودار

تاکہ دونون ملجائین اور سرحد قائم ہو یہہ حدود میرے علاقے کے ہین اور جو سوال و جواب در باب روپیہ کے فیابین میرے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہورہے ہین اونسے کچہ واسطہ یہ حدود نہین رکہتین۔

شرط دوم

جو درخواست گورنمنٹ انگریزی نے بابت دینے زیادہ روپیہ پنجبالہ واسطے اخراجات ملک کے یا دینے دس ہزار روپیہ سالیانہ کے جیسا مین نے ماتحتی گورنمنٹ آسام مین اقرار کیا تھا کی ہے اوسکو مین منظور نہین کرسکتا لیکن اگر گورنمنٹ انگریزی مجھسے تین سو سپاہی کنٹنجنٹ نہ لین تو مین اونکے عوض ایک ٹکس بحساب فی نفر مبلغ ۱؎ کے جو کل ... سالیانہ ہوتا ہے دیا کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ سپاہ مذکور کے اسلحہ بھی اگر وہ چاہین تو مین دیدونگا اور جو اقرار مین نے کپتان نیوفول صاحب سے بابت دینے مبلغ چارسو سالیانہ کے بالعوض پیک لوگون کے جو اپر آسام سے ۱۸۲۹ع مین جب وہ حاکم وہانکے تھے فراری ہوگئی تھی کیا ہے اوسکو مین پورا کرونگا اور یہہ بھی مین وعدہ کرتا ہون کہ جو پیک راجہ پورندر سنگہ کے علاقے سے دو سال گذشتہ مین بھاگ گئے ہین اونکو بھی مین دونگا مین اونکا شمار کرا دونگا اور اگر اونکے شمار مین کچہ شبہہ ہو تو مجھے منظور ہے گورنمنٹ انگریزی کسی افسر کو واسطے شمار کرنے کے مقرر کرین۔

دستخط متی بربر سیناپتی

گواہان

چھوٹا گوہین کامیتی ساکن سریا۔
ساوی مان جمعدار ساکن مورنگ
گلاب سنگہ جمعدار ساکن بسوناتہہ
گوپی سرما دولا سویا پوراسا ساکن جوڑ ہاٹ

سند بر سینا پتی کی

ازطرف اجنٹ گورنر جنرل بنام متی بر بر سینا پتی -

بنام تمھارے نفاذ حکم ہے کہ تم اپنے اور ریاست کے کام کے واسطے پایک رکھکر تین سو پایک سپردسر کار کردو مگر منجملہ انکے مین تمکو بیس نفر واسطے تمھارے ذاتی کام کے اوپر تمھارے عیال واطفال وغیرہ کے دیتا ہون اور باقی ماندہ نفر تم ہمیشہ تیار رکھو -

المرقوم ۱۴ ماہ مئی ۱۸۲۶ع

ایک اور سند اسی تاریخ اور اسی مضمون کی موجود ہے اور اوسمین بیس نفر کوت مستثنا نہین ہین مگر سند بالا آخر کی ہے -

---

نمبر ۴۸

ترجمہ اقرارنامہ جو متی بر بر سینا پتی نے بتاریخ ۲۳ ماہ جنوری ۱۸۳۵ع روبرو پولیٹکل اجنٹ زیرین آسام کے منظور کیا -

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے دعوی بابت موضع سکھواسی جو باعث نزاع فیمابین سدیا کھاؤ گوہائین اور میرے تھا دست بردار ہوتا ہون اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ میرے علاقے کے حدود حسب تفصیل ذیل ہونگے بجانب شمال دریاے برہم پتر بجانب مغرب دریاے پوری دہنگ جو سرحد فیمابین میری اور راجہ پورندر سنگھ کے علاقے کے ہے بجانب مشرق دریاے دبرو اور نالہ ڈانگری جو اوسمین شامل ہوجاتا ہے اس نالہ کے شروع سے ایک لین تراشی جاے تاکہ اوسکو دریاے پوری ڈھہنگ سے شامل کردی اس لین تراشی کے واسطے لفٹنٹ سالن صاحب کسیکو مقرر کرین اور مین بھی ایک شخص مقرر کردونگا -

جو زمین درمیان نالہ ڈہل جان اور نالہ گورو جان کے جو دونون نالہ ڈانگری مین شامل ہوتے ہین واقع ہے وہ میرے قبضے مین تصور کیجاے گی اور جو شخص لین تراشی مذکورہ بالا کے واسطے مقرر ہونگے وہ ان دونون نالون کے درمیان بھی ایک لین تراشین گے

نمبر ۴۷

بتاریخ ۱۳- ماہ مئی ۱۸۲۶ء

ترجمۂ قبولیت برسینا پتی

برسیناپتی نے بحضور مسٹر اسکاٹ صاحب قبولیت ذیل کو منظور کیا

مین متی بربرسیناپتی مٹوک کا جو ذیل مین ہے لکہتا ہون

پیک جو متعلق پھوکن اور برواہ اور برہن اور اور وسنکے ماتحت ہوئے ہین ایک سو ساٹھ گوت ہین اور میرے اپنے دو سو ساٹھ گوت ہین منجملہ انکے ۱۲۰ گوت میرے اپنے لکسو کی ہین اور گیارہ ہزاری کیا ہون کے ہین۔

۵- سیکیا

۱۵- براگینی

۴۴- راج سملیا (یہ چانول لاتے ہین)

۵ ناوک

کل ۱۲۰

- بعد منہا انکے تین سو گوت باقی رہے منجملہ اونکے ماٹ جنگی ہین اور ماٹ مزدور اور حسب رواج ملک مین یہ حاضر کرونگا مال دوال تیال اور درخواست سرکار طلب کرینگے اوسکی قیمت لیکر وہ بھی بہم کرونگا ان لوگون پر میری حکومت رہیگی انکے مقدمات کی تحقیقات اور فیصلہ کرونگا لیکن مقدمات قتل و ڈکیتی اور مجروحی شدید و دزدی زیادہ ۵۰ مین مین تحقیقات کر کے حضور مین بھیجدونگا اور جو حکم ہوگا اوسکی تعمیل کرونگا یہ قبولیت جب تک دوسری قبولیت داخل نہو قائم رہے گی۔

دستخط برسیناپتی

گواہان

جتوڑئی وہ والیا گدادھر

دستخط مختصر مسٹر اسکاٹ صاحب

شرط نہم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جب اجنٹ گورنر جنرل یا پولٹیکل اجنٹ کسی مجرم فراری کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوا ہوگا اوس سے طلب کرینگے وہ فوراً حوالہ اونکے کردیگا اور اگر کوئی اوسکا مجرم ہمعو بل کمپنی کے علاقے مین یا کسی اور علاقے مین فراری ہوکر پناہ گیر ہوگا تو وہ اوسکی اطلاع صاحبان موصوفین کو کیا کریگا۔

شرط دہم

اس عہدنامے سے یہ امر صاف معلوم ہوتا ہے کہ راجہ پورندر سنگہ کو کچہ اختیار اوپر علاقہ موار بار یا سحت حکومت بریسلناپتی کے حاصل نہین ہے۔

شرط یازدہم

یہ امر مشہور ہے کہ پیداوار افیون جو آسام مین کثرت سے ہوتی ہے اوس سے بہت قباحت باشندون کو ہوتی ہے اسواسطے راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو تدابیر اس قباحت کے دور کرنے کو علاقہ ہمعو بل کمپنی مین عمل مین آئیگی ویسی ہی تدابیر وہ بھی اپنے علاقے مین کریگا درصورتیکہ راجہ ان شرائط پر قائم رہیگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کی حمایت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لیکن اگر خدانخواستہ وہ اسسے انحراف کریگا یا باشندگان علاقہ کو جو اوسکو تفویض ہوا ہے تنگ کریگا یا اونپر ظلم کریگا تو گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ چاہین تو راجہ کے عوض دوسرا شخص مقرر کرکے علاقہ اوسکے سپرد کرین اور یا علاقے کو اپنے قبضے مین لائین۔

مرقومہ دوم ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۳ء مطابق ۲۰ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۹ بنگلہ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط بی سی روبرٹسن صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

شرط سوم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اوس علاقے مین جواب اوسکو ملا ہے مثل
سکان آسام سزای گوش تراشی وبینی بریدگی وچشم برآوری کی اور دیگر سزاہای انقطاع اجسام
نکریگا اور جرائم خفیفہ کے واسطے سزاے سنگین کبھی تجویز نکریگا بلکہ اکثر اوسیطرح کا انتظام اور
سزادیا کریگا جیسا ملک ہنوربل کمپنی مین جاری ہے اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ عورت
کو اپنے علاقے مین ستی ہونے نہ دیگا۔

شرط چہارم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج انگریزی کو اپنے علاقے مین سے گذر کرنے دیگا
اور قیمت واجبی لیکر اونکی رسد وغیرہ ضروریات کا بھی سرانجام کردیگا۔

شرط پنجم

مقام جورہات یا کسی اور مقام مین جہان چھاونی دائمی فوج انگریزی کی قرار پائی گی اوس مقام کے
انتظام مین راجہ کچہ دست اندازی نکریگا تمام مقدمات چھاونی کے صاحب افسر انگریزی فیصلہ
کرینگے۔

شرط ششم

درصورتیکہ کوئی دستہ فوج مقام سدیا یا کسی اور مقام مین مقرر ہو تو راجہ پورندر سنگہ اقرار
کرتا ہے کہ جو ضرورت رسد وباربرداری وغیرہ وہان درکار ہوگی اوسکا بندوبست کرونگا۔

شرط ہفتم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنے ملک کے انتظام کے باب مین صلاح اور مشورہ پولیٹکل
اجنٹ مقیم زیر آسام پر اور نیز صلاح اجنٹ گورنر جنرل پر حسب شرائط اس اقرارنامہ کے کاربند ہوگا

شرط ہشتم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی رئیس علاقہ غیر سے خط وکتابت یا کسی اور طرح کی آمدورفت
نکریگا اور نہ اونسے کچہ کوئی ٹھیکہ یا اقرار کریگا ہر ایک ایسے امر مین وہ پولیٹکل اجنٹ یا اجنٹ
گورنر جنرل سے مشورہ لے گا اور وہ اوسکو اپنی رای اور مشورہ دینگے۔

جواب تک بھی دو روپیے اپنی رای اسطرح ظاہر کی ہے کہ جو کوئی باشندۂ بنگالہ خلاف وزری قواعد آسام کرے گا یا ان شرائط کے خلاف کریگا تو وہ اوسکو سزا دینگے اور اس بموجب سرگ دیو بھی وعدہ کرتا ہے کہ اگر اوسکی رعایا مین سے کوئی خلاف اسکے کریگا یا تجارت کا سد راہ ہوگا یا ان قواعد کے خلاف جو واسطے ترقی تجارت کے تجویز ہوے ہین کاربند ہوگا تو وہ بھی اوسکو سزا دے گا —

شرط چہاردہم

نقول ان شرائط کے ہر ایک شارع عام ملک آسام مین چسپان کی جاوے تا کہ کوئی شخص بعد ازین ناواقفیت اپنی ظاہر نکر سکے اور کپتان ولش صاحب سے درخواست کی جاوے کہ وہ ایک نقل اسکی بذریعہ اپنے دفتر کے بخدمت گورنمنٹ ارسال کرین —

دستخط طامس ولش صاحب کپتان



نمبر ۶۴

عہدنامہ و شرائط جو فیمابین مستر طامس کیمپبل ربرٹسن صاحب اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی منجانب ہنوربل کمپنی اور راجہ پورندر سنگہ حال ساکن گواہٹی علاقہ آسام کے قرار پائین

شرط اول

سرکار کمپنی راجہ پورندر سنگہ کو وہ جزو علاقہ آسام دیتے ہین جو اوپر کنارۂ جنوبی دریای برہم پتر کے اور بجانب شرق دریاے دہن سری کے واقع ہے اور کنارۂ جنوبی سے بجانب مشرق ایک نالہ کے جو ٹھیک بجانب مشرق بسوناتھ کے واقع ہے —

شرط دوم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ... روپیہ سکہ راجہ مہری سالیانہ ہنوربل کمپنی کو دیا کریگا —

اجناس کا ملاحظہ کرینگے تا کہ ایسا نہو کہ تجاران گواہٹی سے قندھار چوکی تک آتے آتے راستے مین سے کچھ اور اسباب جو روزنہ مین داخل نہو رکھہ لین۔

شرط ہشتم

تا کہ مختاران کو ترغیب توجہ اپنے کام کی ہو اونکو معاوضاً بلحاظ آمدنی محصول دیا جاوے اور بالفعل بارہ روپیہ فیصدی زر آمدنی پر اونکا مقرر کیا جاوے اسمین اونکا سب خرچ ضروری ہونا ممکن ہے۔

شرط نہم

مختاران آپسمین ایک دوسرے کے ضامن ہون اور اونمین ایک زنجیرہ ہو جاوے اور ضمانت نامہ سرگ دیو کے پاس رہین اور اسکی ہی صرف اونسے ضمانت نہ لی جاوے کہ وہ کوئی بدوضعی در باب زر محصول کے نکرینگے بلکہ یہ بھی اوسمین درج ہوگا کہ وہ کسیطرح تجارت مین شرکت نکرینگے۔

شرط دہم

نقل حساب مختاران بتاریخ ۱۰ ماہ یا قبل اسکے پیش ہوا کرین اور زر محصول اوس شخص کو ہر چہارم حصہ ماہ مین یعنی ہر ہفتہ مین دیا جائیگا جسکو سرگ دیو مقرر کرے۔

شرط یازدہم

بعد ازین بابت وزن کرنے اجناس آمد و رفت کے یعنی جو جنس یہانسے باہر جاوے اور جو یہان باہر سے آوے اوسکے وزن کرنے کے واسطے چالیس سیر کا من اور اسی سکہ کا سیر مقرر رہے۔

شرط دوازدہم

چونکہ اکثر وقت پولیٹکل یعنی متعلق ملک ہر دو گورنمنٹ کو باعث حکم عام دینے بابت آباد ہونے رعایاے بنگالہ کے ملک آسام مین ہوگی اسواسطے کوئی انگریزی تجار آباد ہونیوالا کسی قسم کا بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی اور سرگ دیو کے ملک آسام مین آکر آباد نہوگا۔

شرط سیزدہم

چونکہ کپتان ولش صاحب صفیر انگریزی نے بخیال اسکے کہ سرگ دیو نے تمام سد راہ تجارت

اجناس مین لیا جائیگا نقد نہین لیا جائیگا اور جنکا محصول اوپر مذکور ہوچکا ہے اوسکا محصول حسب شرح
تجاران کو بہتر معلوم ہو لیا جائیگا یعنی خواہ نقد دین خواہ جنس دین اور اگر ایسا اتفاق ہو کہ بنگالہ یا آسام
مین قحط غلہ کا ہو جاوے تو چانول اور ہر قسم کا غلہ جو آئے یا جائے گا اوسکا محصول نلیا جائیگا

شرط چہارم

اگر کوئی شخص یا اشخاص کا فریب درباب مغالطہ دہی محصول سرگ دیو کی پایا جاوے تو وہ
مستوجب ضبطی اجناس جنکا محصول ہضم کیا چاہتا تھا ہوگا اور آیندہ ہمیشہ کے واسطے تجارت
کرنے سے محروم کیا جائیگا۔

شرط پنجم

واسطے تحصیل محصول کے مختار مقرر ہون اور چوکیات محصول فی الحال دو مقام پر ایک چوکی
قندھار اور دوسری چوکی گواہٹی پر مقرر ہون۔

شرط ششم

مختاران مقررہ قندہار چوکی کا یہ کام ہوگا کہ وہ محصول تمام اجناس کا جو باہر سے آوین اور
جو یہان سے باہر جاوین یعنی پیداوار ملک جو جانب مغرب گواہٹی کے جائین لیا کرینگے اور اوسکی
ذمہ دار رہینگے اور وہ تمام کشتیان جو یہان کو آوین یا یہان سے باہر جاوین اونمین جا کر تمام
اجناس کو دیکھین اور اونکے مالکون سے محصول قرار دیکر اونکو رونہ دین اور رونہ مین تعداد
اور وزن ہر شے کا درج ہوگا اور اوسکی ایک نقل فی الفور مختاران چوکی گواہٹی کے پاس بھیجدینگے
پھر وہ کشتیان بذریعہ اوس رونہ کے گواہٹی اور اوس سے آگے تک جاسکین گی۔

شرط ہفتم

مختاران مقررہ گواہٹی کا یہ کام ہوگا کہ وہ بھی محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار
ملک شمالی اور جنوبی مین لیا کرینگے اور نہ محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار ملک
شرقی تا بمقام نوگونگ ہون لیا کرینگے اور وہ بھی ذمہ دار زر محصول کے ہونگے اور تمام کشتیان
جو وہان آئین اونمین جا کر وہ بھی اجناس دیکھکر رونہ مالکون کو دینگے اور اوسکی نقل مختاران مقررہ
قندہار چوکی کے پاس فوراً بھیجدینگے اور یہ مختاران قندھار چوکی بروقت آنے اسباب کے پھر

اور محصول حسب ذیل قرار دیا جاوے۔

بابت اجناس جو یہاں آوین

اول یہ کہ ملک بنگالہ پر محصول دس روپیہ فیصدی بحساب قیمت تخمینی لیا جاوے اور یہ محصول خواہ مخواہ بحساب چار سو روپیہ فیصدی من وزنی للعہ سکہ فی سیر کے ہوگا۔

دوم یہ کہ بانات یورپ کے پارچہ سوتی بنگالہ کا اور قالین آلات سیسہ آہن انگریزی ظروف اسلحہ جواہرات مصالح و دیگر اجناس جو ملک آسام مین آئین اون پر بھی وہی محصول دس روپیہ فیصدی زر قیمت بیجک پر لیا جائیگا۔

سوم یہ کہ اسلحہ جنگی اور دیگر سامان جنگی ناجائز تصور ہوگا اور قابل ضبطی کے گردانا جائیگا مگر جو سامان جنگی واسطے فوج کمپنی مقیم آسام کے آئیگا یا اور جو شی خوردنی یا پوشیدنی واسطے آرام فوج مذکور کے آئیگی وہ سب بلا محصول آئیگی۔

بابت اجناس جو یہاں سے باہر جائین

اول یہ کہ محصول تمام اجناس پر جو یہاں سے باہر جائین باستثنا اون اجناس کے جنکا ذکر بعد ازین ہوگا بحساب دس روپیہ فیصدی مطابق حساب ذیل کے لیا جائیگا۔

دہوتی مگہا کی فی من للعہ سکہ فی سیر کے۔ ۵لعہ

سوت مگہا ایضاً ۔ ۲ عہ

سیاہ مرچ ایضاً ایضاً ۔ +

عاج یعنی ہاتھی دانت " " ۔ ۵

کتنا لاکھہ فی من بحساب للعہ سکہ فی سیر ۔ للعہ

چپڑا اور چوڑی بیل لاکھہ ایضاً ایضاً ۔ ۶ر

مجیٹھ ایضاً ایضاً ۔ ۸عہ

روئی ایضاً ایضاً ۔ +

دوم یہ کہ تمام اجناس پر جو یہاں سے باہر جائین اور فرد بالا مین جسکا ذکر نہین ہے باستثنا اجناس مفصلہ ذیل کے اوسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر اوپر ذکر ہوچکا ہے اور یہ محصول دس

جب تک اکثر سپاہی انگریزی قتل ہوئے اور خود صاحب کرنیل وایٹ صاحب پولیٹکل ایجنٹ مارے گئے پیند کہامپتی والون نے ۱۸۴۳ء مین حاضر ہوکر عہدنامہ نمبر ۵۰ داخل کیا۔

ماہ مئی ۱۸۴۳ء مین عہدنامہ نمبر ۱۵ قوم سنگپھو کے ساتھ بھی ہوا تھا یہ قوم بھی ۱۸۳۹ء مین ہمراہ کہامپتی ہوکر آمادہ سازش اور فساد ہوئی تھی۔ مگر اوسکی نسبت حکم ہوا تھا کہ شرائط معقول کرکے حاضر ہون کوئی عہدنامہ تحریری اونسے پھر نہین لیا گیا اکثر اقوام سنگپھو نیست اور نابود ہوگئے ہین اور اصلی قوم آسام سے فراری ہوکر مقام ہوکونگ علاقہ ابر برہما مین آباد ہوئے۔

نمبر ۴۵

ترجمہ انتظام جدید تجارت جو مہاراجہ سرگ دیو آسام والی بتاریخ ۲۸ ماہ فروری ۱۸۲۴ء مین منظور کیا

مہاراجہ سرگ دیو جو بخوبی واقف اون فوائد کا ہے جو اوسکو بامداد گورنمنٹ انگریزی حاصل ہوئے ہین اور چاہتا ہے کہ نہ صرف قیام دوستی اور اتحاد طرفین کا جیسا کہ ہے رہے بلکہ وہ فوائد ترقی پاکر رعایای بنگالہ اور آسام کو بھی نصیب ہون اسواسطے بصلاح کپتان ولسن صاحب صفیر گورنمنٹ انگریزی مقیم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ جو ترکیب بد تجارت کی اب تک جاری ہے وہ موقوف ہوکر اوسکی عوض ترکیب مصرحۂ دفعات ذیل اختیار کیے جائین اور یہ دفعات آئندہ وقتاً فوقتاً حسب ضرورت رفاہ رعایای طرفین ترمیم اور تبدیل ہوا کرینگے۔

شرط اول

آیندہ فیمابین رعایاے بنگالہ اور آسام کلیۃً آزادی تجارت ہوگی اور سب قسم کا اسباب اور اجناس غریبہ کی تجارت حسب شرائط اور ترکیب مندرجۂ دفعات ذیل ہوا کریگی۔

شرط دوم

واسطے تسہیل اس تجارت کے فیمابین رعایاے طرفین کے رعایاے بنگالہ کو بنظر تعمیل شرائط مندرجۂ ذیل اجازت ہو کہ اپنی کشتیان محمولۂ اجناس تجارت لیکر تا بہ آسام آیا کرین اور اجناس کو جہان چاہین اور جس طرح چاہین فروخت کیا کرین اونسے محصول سوائے مندرجۂ دفعات ذیل کے اور کچھ نلیا جائے

شرط سوم

محصول مقررہ واسطے تمام اجناس کے خواہ یہان آوین یا یہان سے جائین لیا جاوے

آسام

اول عہدنامہ جو کسی منجملہ رئیسان آسام کے ساتھ ہوا تھا وہ راجہ سورگ دیو کے ساتھ
سنہ ۱۷۹۳ع مین نمبر ۴۵ درباب تجارت کے ہوا تھا مگر گورنمنٹ نے ہرگز اوسکو تصدیق اور مشہور
نہین کیا اس سبب سے کہ راجہ کی حکومت اسقدر مضبوط نہ تھی کہ اوسکے شرائط کی تعمیل ہوتی
بعدازین ملک مین بے انتظامی اور بدنظمی ایسی ہوئی کہ کسی سے ضبط اور ربط ملک کا نہو سکتا
لہذا برہما والون نے اوسپر تسلط کرلیا جب اول جنگ برہما شروع ہوئی تو انگریزون نے اوسپر
حملہ کیا برہما والون نے اول نہایت تظلم اور تعدی یہان کی تھی مگر اب تمام علاقے سے نکالدیے گئے
اور علاقہ اب بالکل ویران تھا اور تسلط انگریزان مین اوسی حالت ویرانی مین آیا —

بیچ سنہ ۱۸۳۳ع کے علاقہ اپر آسام راجہ پورندر سنگہ کو حسب عہدنامہ نمبر ۴۶ کے دیا گیا
اِس راجہ کی حکومت ملائم اور کمزور تھی اور اوس سے ادای خراج سرکاری علاقہ کی آمدنی سے
ادا نہو سکا اور اِس سبب سے مقروض ہوگیا اور ناچار ہوکر اوسنے ظاہر کیا کہ وہ شرائط پورے
نہین کرسکتا گورنمنٹ نے اس سبب سے علاقہ ضبط کرکے لے لیا —

اقوام کلان اوپر سرحد اپر آسام کے مٹوک اور کہامپتی اور سنگپہو ہین —

برسیناپتی یعنی سردار قوم مٹوک نے ماہ مئی سنہ ۱۸۲۶ع عہدنامہ نمبر ۴۷ کیا اور بعجوای اوسکے اوسنے
بزرگی اور حکومت گورنمنٹ کی منظور کی اور وعدہ کیا کہ جب لڑائی کہین ہوگی تو وہ تین سو سوار دیا کریگا
کل انتظام ملک اوسکے اختیار مین رہا مگر جرائم سنگین کی تحقیقات اوسکے اختیار مین ندی —
بماہ جنوری سنہ ۱۸۳۵ع جو شرط دینے سواران کی ہنگام جنگ قرار پائی تھی اوسکے عوض بموجب عہدنامہ
نمبر ۴۸ کے بقید روپیہ [illegible] سالانہ تحریر ہوا —

بماہ نومبر سنہ ۱۸۳۹ع جب برسیناپتی مرگیا تو اوسکے جانشین نے انکار تعمیل شرائط عہدنامہ
سے کیا اور گورنمنٹ انگریزی نے ملک کو ضبط کرکے پنشن واسطے اہالیان خاندان کے تجویز کردی

بیچ سنہ ۱۸۲۶ع کے جیسا مٹوک والون سے عہدنامہ ہوا تھا ویسا ہی عہدنامہ نمبر ۴۹
رئیس کہامپتی مقیم سدیہ سے ہوا بماہ جنوری سنہ ۱۸۳۹ع کہامپتی والون نے دغابازی سے مقام
سدیہ پر حملہ کیا اور اگرچہ شکست کہائی اور منتشر ہوئے مگر بالکل قلع قمع اونکا اوسوقت تک نہین ہوا

نمبر ۴۴

اقرارنامہ بابت معاوضہ کبو گھاٹی کے

میجر گرنٹ صاحب اور کپتان پمبرٹن صاحب نے حسب ہدایت رابٹ ہونربل گورنر جنرل باجلاس کونسل کبو گھاٹی کو حوالہ کمشنران ملک برہما جو علاقہ آوا سے گئے تھے کردی اور اب مضمون ذیل تحریر کرتے ہیں۔

شرط اول

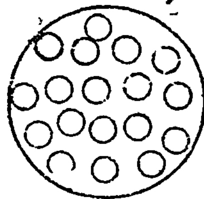
یہ کہ یہ ارادہ سوپریم گورنمنٹ کا ہے پانصد روپیہ سکہ ماہواری راجہ منی پور کو دیا کرینگے اور یہ مہینا تاریخ ۹۔ ماہ جنوری ۱۸۳۴ء سے شروع ہوگا کیونکہ اسی تاریخ کو گھاٹی کبو حوالہ کی گئی اور یہ تاریخ عہدنامہ دستخطی کمشنران انگریزی اور برہما سے واضح ہوتی ہے۔

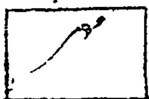
شرط دوم

یہ کہ یہہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اگر کسی وجہ سے بعدازین یہ علاقہ جو حوالہ آوا کے ہوا ہے پھر منی پور کو دیا جاوے تو یہہ جو ماہواری گورنمنٹ انگریزی سے دی گئی ہے وہ تاریخ واپسی سے موقوف ہوجائیگی۔

دستخط ایف جی گرنٹ میجر
دستخط آر بی پمبرٹن کپتان
کمشنران

مقام لنگتابال منی پور تاریخ ۲۵۔ ماہ جنوری ۱۸۳۴ء





واسطے امداد طیاری راستہ کے دین۔

شرط ششم

درصورت ہونے لڑائی برہما والون سے اگر فوج انگریزی منی پور کو روانہ ہو خواہ بغرض حفاظت ملک مذکور خواہ واسطے جانے پیشتر مقام سنگھی سے تو راجہ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی کے پہاڑی مزدور واسطے لیجانے اسباب اور سامان جنگ کے دین۔

شرط ہفتم

درصورت واقع ہونے کسی واردات کے اوپر سرحد مشرقی علاقہ انگریزی کے راجہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی کی مدد فوج سے کرینگے۔

شرط ہشتم

راجہ ذمہ دار تمام سامان جنگ کا ہے جو اسکو گورنمنٹ انگریزی سے ملیگا اور واسطے اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے ایک بند اوسکا سامان کا جو خرچ ہوا ہو ہر مہینے پاس افسران انگریزی متعلقہ فوج مذکور بھیجا کرینگے۔

مہر

مین سری جو ت گمبھیر سنگہ منی پور والہ تمام شرائط مرقوم کاغذ ہذا کو جو سوپریم کونسل نے بھیجا ہے منظور کرتا ہون

مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جورج گورڈن صاحب لفٹننٹ

اجنٹ فوج گمبھیر سنگہ

[illegible]

[illegible]

چونکہ واسطے فوج منی پور اور دینا سامان کا فوج مذکور کو اب موقوف ہوگیا اس واسطے اب شرط ہشتم اس شرائط نامہ کے کارآمد نہین۔

واقع ہین ہنوبرل کمپنی اپنا دعوی چھوڑتے ہین اور یہ دونون پہاڑ راجہ کو دیتے ہین اور جو علاقہ درمیان دریای جیری اور مغربی کنارہ دریای بارک ہے اوسپر راجہ کی سرحد قائم کرتے ہین بشرطیکہ راجہ تمام شرائط مندرجہ ذیل کو قبول اور منظور کرے۔

اول یہ کہ راجہ بفور وصول کرنے تحریر کے اپنا تھانہ مقام چندرپور سے برخاست کر کے بکنارہ مشرقی دریاے جیری کے قائم کرے۔

شرط دوم

راجہ سد راہ تجارت جو مابین دونون ملکون کے تجاران بنگالی اور منی پوری کرتے ہون نہون وہ زیادہ محصول تجارت نلین اور خود کسی شے تجارت سے متمتع نہو۔

شرط سوم

راجہ ناگون کو جو کالانا گا اور نون جی پہاڑون پر رہتے ہین علاقہ کچھار مین بازاران لکھی پور اور اودہرین مین اپنے ملک کی اجناس مثل ادرک اور روئی اور سیاہ مرچ وغیرہ لانے سے جو وہ ہمیشہ لاتے ہین مانع نہو۔

شرط چہارم

بہ نسبت راستون کے جو مشرقی کنارہ دریاے جیری سے شروع ہو کر براہ کالانا گا اور کوپون گھاٹی منی پور تک ہے بعد اونکے تیار ہو جانے کے راجہ مرمت اونکی کرتا رہے تاکہ زرگاوان باربرداری بلادقت موسم گرما و سرما مین آمد و رفت کرسکین سواے اسکے اگر افسران انگریزی تنار تیاری راستہ مین واسطے اہتمام کے جائین تو راجہ اونکی تحریرات پر عمل کرے۔

شرط پنجم

بہ نسبت آمد و رفت کے جو فی الحال درمیان گورنمنٹ انگریزی اور راجہ کے جاری ہے اگر اسمین ترقی ہو تو باعث بہتری ہے اور ملک اور راجہ کے واسطے بھی مفید ہے اسواسطے بغرض اسکے کہ اسکا اہتمام جلدی ہو راجہ سے جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرین تو وہ ناکام ذی

شرائط عہدنامہ نمبر ۳۴ کے ہو گئی اور بعد جنگ برہما کے دریائے ننگھٹی سرحد مشرقی گمبھیر سنگہ قرار پائی مگر برہما والون نے اسپر تکرار کی اور گورنمنٹ انگریزی نے بنظر رضاجوئی برہما والون کے کیولو کی گھاٹی واپس برہما والون کو دلادی اور مشرقی سرحد منی پور کے دامن شرقی کوہ یوما ٹونگ قرار دی اور راجہ کو بموجب عہدنامہ نمبر ۴۴ کے پانصد روپیہ ماہواری بطور معاوضہ نقصانی دینا منظور کیا — بعد وفات گمبھیر سنگہ کے ۱۸۳۴ء مین اوسکے لڑکے معصوم کو نرسنگہ نامی نے گدی نشین کیا اور خود بطور کارپرداز رہا پیچ ۱۸۴۴ء کے رانی نے تجویز قتل نرسنگہ مذکور کی مگر یہ تجویز قبل از وقوع ہونیکے ظاہر ہو گئی اس سبب سے رانی مع اپنے معصوم لڑکے کے علاقے سے بھاگ گئی اور نرسنگہ گدی نشین ہوا اور ۱۸۵۰ء تک حکمران رہ کر مر گیا —

اوسکی جگہہ اوسکا بھائی دیوبندر سنگہ گدی نشین ہوا اسکو چندر کیرت سنگہ پسر گمبھیر سنگہ نے جو اب سن تمیز کو پہونچ گیا تھا نکال دیا ان دونون مین نزاع اور پرخاش قائم ہوئی جس سے ملک کی امنیت مین تخلل واقع ہوا اور انگریزی مداخلت بھی معرض خلل مین ہونے کو تھی کہ گورنمنٹ نے وعدہ حمتی اعانت چندر کیرت سنگہ کا اور سزا دہی فریق ثانی کا جو بخلاف اوسکے ہو گیا —

رقبہ منی پور کا ۷۵۸۴ میل مربع کا ہے اور باشندے اوسمین ۱۲۱۰۰۰ آدمی ہین علاقے کی ۵۱۰۰ سالانہ ہے اور اسمین سے کچھ گورنمنٹ انگریزی کو نہین ملتا —

خط کتابت گورنمنٹ انگریزی کی منی پور سے بذریعہ ایک پولیٹکل اجنٹ کے قائم ہے اول تقرری اجنٹ کی ۱۸۳۵ء مین ہوئی تھی —

نمبر ۴۳

ترجمہ شرائط جو راجہ گمبھیر سنگہ منی پور والے نے منظور کین جب انگریزی گورنمنٹ نے وعدہ کیا کہ وہ علاقہ منی پور کے شامل دونون پہاڑ جو درمیان مشرقی اور مغربی کنارہ دریائے بارک پر واقع ہین — مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

گورنر جنرل اور سوپریم کونسل ہندوستان تحریر ذیل کرتے ہین کہ نسبت دونون پہاڑون کے جنکا نام کالا ناگا پہاڑ اور نونجی پہاڑ ہے اور جو درمیان کنارہ مشرقی اور مغربی دریائے بارک کے

منی پور

قریب ۱۷۱۴ء تک کے تاریخ منی پور مین کوئی امر زیادہ تر دلچسپ نہین مگر سنہ مذکور مین [illegible] نواز حاکم ہوا اور اوسنے کئی مرتبہ برہما والون پر حملہ لفتحیابی کیا مگر کوئی فتح ایسی نہین کی [illegible] سکو ہوتا —

[illegible] کے تین بیٹے تھے ایک شام ساہی دوسرا اوگت ساہی اور تیسرا بھرت ساہی [illegible] ہی نے اپنے والد اور برادر کلان کو قتل کیا مگر اوسکے برادر کوچک بھرت ساہی [illegible] نکال دیا اور خود حاکم ہو گیا اور دو سال تک حکومت کی اوسکے بعد گروشام پسر [illegible] گدی نشین ہوا گروشام نے اپنے بھائی جی سنگہ کو اپنے ہمراہ متفق کیا اور دونون [illegible] ایک بعد دوسرے کے کرتے تھے تا وقتیکہ قریب ۱۷۶۴ء کے گروشام نے [illegible]ت کی اور اوسکا بھائی جی سنگہ حاکم کل ہوا —

بعد مرگ غریب نواز کے برہما والون نے منی پور پر حملہ کیا اور جی سنگہ نے مدد انگریزون سے طلب کی اور ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۴ ماہ ستمبر ۱۷۶۲ء قرار پایا جسمین دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے قرار پائے جو فوج منی پور کی مدد کے واسطے بھیجی گئی تھی وہ واپس طلب ہو گئی اور ماہ اکتوبر سال دوم گروشام نے بھی اوس عہدنامے کی جو جی سنگہ نے کیا تھا تصدیق کی اور عہدنامہ کو جزوی تبدلات کر کے منظور کیا ان عہدنامون کی نقل موجود نہین ہے —

اس سال سے معلوم ہوتا ہے کہ رسم خط کتابت فیما بین انگریزون کے اور منی پور کے موقوف ہو گئی ہنگام وفات جی سنگہ کے ۱۷۹۹ء مین علاقہ پچیس سال تک باعث نزاع اور پرخاش فیمابین پسران جی سنگہ کے خراب اور تباہ رہا مگر جب اول مرتبہ جنگ برہما شروع ہوئی اسوقت ایک عہدنامہ گمبھیر سنگہ پسر جی سنگہ کے ساتھہ قرار پایا اور اس عہدنامہ کی رو سے جو مشہور بنام عہدنامہ یانڈابو تھا اور جسکا حال عہدنامہ آوا مرقومہ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء جو حصہ دوم کتاب ہذا مین درج ہے تحریر ہے گمبھیر سنگہ مذکور حاکم مطلق قرار پایا دونون پہاڑ جو درمیان شرقی اور مغربی کنارہ دریاے مارگ پر واقع ہین شامل علاقہ منی پور ۱۸۳۳ء مین جب

شرط دوم

ساکنان دیہات مذکورہ بالا نے بلا سبب رعایاے گورنمنٹ سے لڑائی کرکے اونکو قتل کیا ہم بجاے دینے جرمانہ نقد کے بموجب اس تحریر کے نصف چونہ کا پتھر اچھا اور برا جبطرح کا اون تینون دیہات مین ہوتا ہے تقسیم کر دیتے ہین نصف ہم لیا کرینگے اور نصف ہم گورنمنٹ کو دیتے ہین اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا۔

المرقوم ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۲۹ء مطابق ماہ کاتک سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ

گواہان

سومیر گوی ساکن چپراپونجی

رام دولاے ساکن ایضاً

لال سنگہ گری ساکن ایضاً

دستخط ڈبلیو کریکروفٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

بنام اوجی لسکر و چونگ لا لسکر ساکن موولونگ لوپنجی علاقہ کوہ

چونکہ تمنے ہنگام وفات ظفر لسکر سردار علاقہ موولونگ کے اپنے تینون پسران سردار مرحوم بیان کیا اور یہ درخواست گذرانی کہ ہم دونون بھائیون کو اجازت ہو کہ کاروبار وہان کا ایک ایک سال تک اپنی اپنی باری سے کیا کرین لہذا تمکو بجاے ظفر لسکر مرحوم کے مقرر کیا جاتا ہے اگر کوئی امر دعوی مضبوط لائق سماعت بابت علاقہ مذکور کے پیش ہوا تو تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ بموجب شرائط اقرارنامہ کے جو تمنے سابق داخل کیا ہے تم سردار مرحوم کا کام جو تمپر فرض ہے باری باری سے ایک ایک سال کیا کرو اسمین غفلت نکرو۔

المرقوم ۲۵ ماہ مارچ ۱۸۳۵ء مطابق ۱۳ چیت ۱۲۴۳ بنگالہ

نمبر ۲۴

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران و رئیسان ساکنان علاقہ مفتوحہ سوپار پونجی مع دیہات متعلقہ نے ۱۸۲۹ء مین داخل کیا۔

دستخط اودمت کہتی ساکن سوپار پونجی

دستخط اوہن کہتی ساکن نوگرونگ

دستخط اودورکوسیا ساکن نوسکن

بنام مسٹر ڈیوڈ اسکوٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۹
بمقام گواہٹی بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء داخل ہوا۔

اقرارنامہ سرداران و رئیسان و ساکنان سوپار پونجی و نوگرونگ پونجی اور نوسکن پونجی نے ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل داخل کیا۔

ہمارے دیہات کے لوگون نے دشمنی کرکے ہنریبل کمپنی کی رعایا کو قتل کیا اور گورنمنٹ نے ہمارے دیہات پر قبضہ کر لیا ہم اب اسواسطے بمقام موسمئی پونجی حاضر ہوکر یہ اقرارنامہ اپنی طرف سے اور اپنے اون دیہات کے لوگون کیطرف سے اس مراد سے داخل کرتے ہین کہ ہم تابعداری ہنریبل کمپنی کی بطور اونکی دیگر رعایا کے کیا کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہماری نسبت صادر ہونگے اونکی ہم تعمیل کیا کرینگے۔

بباعث میری اجازت چاہنے کے کہ مین اپنے دیہات برجینگ اور چھوٹا جینگ اور پیتھور کھائی پر جو میرے قبضے مین ہین قائم رہون اور اوسمین وعدہ یہ سینے کیا تھا کہ مین آڑا در پل جو کوہستان مین ہین اونکی حسب الحکم مرمت کرونگا میرے نام پروانہ نمبری ۹۴۹ مرقومہ ۱۱ ماہ چیت سنہ گذشتہ کے صادر ہوا کہ ایک اقرارنامہ داخل کرو لہذا بتابعت حکم مذکور مین اب یہ اقرارنامہ داخل کرکے وعدہ کرتا ہون کہ مین پل اور رستہ اور گھاٹ وغیرہ کوہستان اور دیگر مقامات کی مرمت بغیر لینے قیمت کے کرونگا اور بالعوض اس خدمت کے تینون مواضع مذکورہ بالا میرے قبضے مین رہینگے اور اگر مین غفلت سے یہ کام نکرون اور پل اور رستہ وغیرہ مرمت سے درست نرہین تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور کرین اوسکی متابعت مین کرونگا اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ داخل کیا — مرقومہ ۸ ماہ جون ۱۸۶۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ سنہ ۱۲۶۸ بنگالہ

چونکہ سادہو سنگہ راجہ نے بذات خود آکر یہ اقرارنامہ داخل کیا لہذا

حکم ہوا کہ

اقرارنامہ منظور ہوکر داخل دفتر ہو — المرقوم ۸ جون ۱۸۶۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ سنہ ۱۲۶۸ بنگالہ

نمبر ۱۴

ترجمہ پروانہ جو صاحب پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر انچارج کوہستان کوسیا و جنیتیا نے بنام اوجی سکہ و چونگ لالسکر کے سنہ ۱۸۶۱ء مین اس مضمون سے جاری کیا کہ دونون ایک ایک سال تک کاروبار جو سرداران مولونگ پونجی کا پیش ہو بطور جانشین اپنے والد ظفر لسکر مرحوم کے جو سردار مقام مذکور کا تھا کیا کرین —

دستخط سی کی ہڈسن صاحب
(مہر دفتر)
پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر
انچارج کوہستان کوسیا و جنیتیا

موڈودن پونجی آج کی تاریخ روبرو مستر ہاری انگلس صاحب کے بمقام چام ٹولہ حاضر ہوکر برضامندی اورخوشی اپنے یہ اقرارنامہ داخل کرکے اقرار کرتے ہین کہ ہم ذمہ دار ہین اگر کوئی کوسیا کسی ہنوربل کمپنی کی رعایا کو درمیان سلیمان پور علاقہ جام ٹولہ بجانب مغرب اورکسما ئیرگنج اور آلو کھاٹی علاقہ ہیرون گنج بجانب مشرق کے قتل کرے اوراگروہ کوئی اورزیادتی کرینگے تو ہم مجرم کو حاضر کردینگے—

ہم کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد نہ دینگے اوراگر ہمکو اونکی اطلاع ملیگی تو ہم اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو کرینگے—

ہم کسی ہنوربل کمپنی کے دشمن کو اپنے بازار موڈون مین آنے نہ دینگے—

جب کوئی صاحب ہمکو طلب کریگا ہم بلا عذر حاضر ہوا کرینگے اوراگر ہم کسیطرح ان شرائط کے خلاف کرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام مناسب تجویز فرمائینگے وہ ہمکو منظور ہوگا—
اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا—

مرقوم ۲۶ نومبر ۱۸۳۲ء مطابق ۱۲ ماہ اگھن ۱۲۳۹ بنگالہ
گواہان پران کشٹ نوسوم ساکن ضلع کوریا موضع پردیا کامول
ہری پرشاد داس ساکن قصبہ سلہٹ محلہ الکھوبیا
دودال چند داس ساکن سلہٹ حال واردچٹک

نمبر ۳۰

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۴۱ء مین چھوٹا ساد ہوسنگہ راجہ ضلع جینتیا نے داخل کیا

اقرارنامہ تحریری چھوٹا سادہو سنگہ راجہ علاقہ پرجینتیا پونجی جو ۱۲۴۸ بنگالہ مین بمضمون ذیل داخل ہوا—

اگر مین خلاف شرائط ہذا عمل کرون تو جو حکم حکام میری نسبت صادر فرمائینگے مین اوسکی متابعت کرونگا۔ اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا ــــ

مرقومہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ء مطابق ۲۷ اگھن ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان کربی رام حال ساکن چتر کوناہ

اصغر محمد ساکن پرگنہ مہرام موضع توتی گنج

رحمت دوارہ دار ساکن گھاسی گنج

رمضان دوارہ دار ساکن پرگنہ مہرام موضع فاخنی گنج

رباعی دوارہ دار ساکن چور گنج

نمبر ۳۹

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ رُیانگ کوسیا ساکن سینی پونجی اور اہمول سنگہ کوسیا ساکن لنکھوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن موڈون پونجی واقع ۱۸۳۲ء

دستخط رُیانگ کوسیا

دستخط اہمول سنگہ کوسیا

دستخط لالو کوسیا

ضامن بابت اس قرارنامے کے

مین صوبہ سنگہ کوسیا ساکن تجور پونجی اس اقرارنامہ کو برضامندی اپنے پیش کرتا ہون اس مراد سے کہ مین ضامن بابت تعمیل ان شرائط کے ہون اور ذمہ دار ہون کہ کسی شرط کے خلاف نہو گا ــــ

دستخط صوبہ سنگہ کوسیا

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم رُیانگ کوسیا ساکن سینی پونجی اور اہمول سنگہ ساکن لنکھوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن

نمبر ۳۸

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اوپہار راجہ بہادل پونجی واقع ۱۸۳۲ عیسوی



بنام اجنٹ گورنر جنرل

مین اوپہار راجہ ساکن بہادل پونجی نے آج کی تاریخ برضا و رغبت اپنے اور بغیر جبر و تعدی کے یہ اقرارنامہ روبرو کپتان ٹونسینڈ صاحب کے مقام چراپونجی مین مضمون مندرجہ دفعات ذیل داخل کیا اور وعدہ کرتا ہون کہ اوسکی کسی شرط کے خلاف نہوگا اور جو صاحب حکم دینگے اوسکی تعمیل کرونگا۔

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والہ کسی ہنوربل کمپنی کے آدمی کو درمیان حدود علاقہ جسکے اوہان چرا یا ہاتھی کھیدا مغرب کے جانب اور دہوبی ندی یا کنارہ غربی دونگدونگیا مشرق کی طرف واقع ہے قتل کرے یا کسیطرح ایذا پہونچاوے تو مین فوراً مجرم کو پیدا کرونگا اور معاوضہ نقصانی کا کرونگا۔

شرط دوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد ندونگا اور جب کبھی مجھے خبر اونکی ملیگی تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بذریعہ دوارہ دارون کے کرونگا۔

شرط سوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو سیٹی کے اہنرنگ مین آمد و رفت نکرنے دونگا جب اہنرنگ پھر قائم ہوگا۔

شرط چہارم

جب کوئی صاحب مجھے طلب کریگا مین فوراً بوصول حکم تحریری حاضر ہونگا اور

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم وکسان راجہ اور راوہان لوکا راجہ ساکن ملی پونجی پانچ روبرو مستر باری انگلس صاحب کے اوپر کنارہ دریاے، جادو وکانا کے حاضر ہوکر اپنی رضامندی اور خوشی سے یہ اقرار نامہ مضمون مندرجہ ذیل، عمل کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ان شرائط کے خلاف کوئی امر نہوگا اور حکام کے احکام کی تعمیل کیا کرینگے۔

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والا کسی ہنوربل کمپنی کے آدمی کو قتل کرے یا اور کسیطرح کی اذیت پہونچاے درمیان دریاے دہولی بجانب مغرب اور مقام کہاگوراہ چراہ بجانب مشرق ہم فوراً مجرم کو گرفتار کرکے حاضر کردینگے اور معاوضہ نقصان کا کرینگے۔

شرط دوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ دشمنان ہنوربل کمپنی کو پناہ اور مدد اور رسید نہ دینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی ایسے دشمن کی ملے گی تو ہم اسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو بذریعہ دوارہ داران کے کرینگے۔

شرط سوم

ہم دشمنان گورنمنٹ کو اپنے بازارہ وکھوریا بر نکراہ مین جواب پھر مقرر ہوگا آنے نہ دینگے

شرط چہارم

جب کبھی ہمکو کوئی صاحب یاد کریگا فوراً بروقت اطلاع پانی اوسکی خدمت مین حاضر ہونگے اور اگر ہم کوئی شرط اسکی اوانکرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام تجویز کرین اوسکو ہم منظور کرینگے اس مراد سے ہمنے یہ اقرار نامہ تحریر کردیا۔

المرقوم ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۳۲ء مطابق ، راگھن ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان محمد منصور ساکن موضع نئی گنگ پرگنہ مہرام

بوبارای ساکن پرگنہ بوراکھیا موضع موئرگنگ

بونٹی دیباشیا ساکن پرگنہ چورگنگ

سنے راضی نامہ اس مضمون کا پیش کیا کہ دونون راجہ ہای مہرام یعنی کالاراجہ اور دہولہ راجہ مین
کالاراجہ ماتحت دہولہ راجہ کے رہیگا اور تحقیقات اور تصفیہ مقدمات راج کے دونون باتفاق
کیا کروگے اور جو نفع علاقے مین سے ہوگا وہ دونون تقسیم کر لوگے اور تمنے اوسمین یہ بھی
لکھا ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ کے رہوگے اور کالاراجہ کو اپنے ماتحت رکھوگے
اور جو امور راج طے ہونگے وہ تم اور کالاراجہ دونون باتفاق راے کیا کروگے اور اگر ایسا
کوئی مقدمہ باتفاق راے دونون کے فیصلہ نہوگا تو اوسکا فیصلہ ناجائز متصور ہوگا اور رام سہاے
کالاراجہ مذکور نے اپنی رضامندی درباب اپنے ماتحت رہنے کے ظاہر کی ہے اور یہ بھی
تحریر کیا ہے کہ مثل سابق تمام مقدمات ریاست باتفاق دونون کے فیصلہ پاوینگے اور جو امر
اس بموجب نہوگا وہ ناجائز تصور کیا جائیگا ماسوا اسکے تم دونون حسب دستور قدیم نفع علاقے کو
آپسمین تقسیم کر لوگے اور جو نقصان ہوگا وہ بھی دونون منظور کروگے اور تمنے اوسکے بیان سے
اپنی رضامندی ظاہر کی اور یہ درخواست کی کہ ایک پروانہ تقرری راج کا تمکو ملے اسواسطے تمکو
اطلاع دیجاتی ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ علاقہ مہرام مقرر کیے گئے اب تمکو لازم ہوگا
کہ بموجب شرائط اقرارنامہ فریقین کے تمام امور راج کا فیصلہ کیا کرو اور جو تمہارے راے مین
قرین انصاف ہوا کرے وہ کیا کرو اور رام سہاے کالاراجہ کو اپنے ماتحت تصور کرو اور دونون
ملکر جو کام ہوا کرے اوسکا سرانجام کیا کرو سواے اسکے تمکو متابعت احکام منور بلکمپنی جو
وقتاً فوقتاً بنام تمہارے صادر ہونگے ضرور کرنی ہوگی اور شرائط مندرجہ عہدنامہ فریقین
تمکو لحاظ رکھنا ہوگا۔

المرقوم ۲۸ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۵۲ء مطابق ۱۴ ماہ آسون یعنی کوار سنہ ۱۲۵۹ بنگلہ

نمبر ۳۷

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اوکسان راجہ اور اودہان لوکاراجہ بلی پونجی واقع سنہ ۱۸۳۲ء

دستخط اوکسان راجہ

دستخط اودہان لوکاراجہ

شرط ہفتم

مین راجہ چاند نانک اور راجہ برمانک علاقہ مولیم پونجی کو اپنی طرف سے ضامن دیتا ہون کہ شرائط اس عہدنامے کے پورے کرونگا اور نیز مین اپنے برادرزادہ راجہ مونوک کو مولیم پونجی مین رکھونگا اور وہ وہانسے تمام احکام جو میرے علاقے کی نسبت جاری ہوا کرینگے اونکی تعمیل کیا کریگا۔

اس مرادسے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا

المرقوم ۱۲۔ فروری ۱۸۳۹ء مطابق ۳۰۔ پھاگن ۱۲۴۵ بنگلہ

نمبر ۳۶

ترجمہ پروانہ پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا بنام اوسیپ سنگہ راجہ درباب تقرری اوسکے اوپر راج علاقہ مہرام بنام دہولہ راجہ واقع ۱۸۵۲ء

دستخط ایف جی لسٹر صاحب

(مہر دفتر)

پولیٹکل اجنٹ

بنام اوسیپ سنگہ دہولہ راجہ ساکن رونگ تھونگ پونجی علاقہ مہرام معلوم کرو

واضح ہوتا ہے کہ ادبرسنگہ دہولہ راجہ علاقہ مہرام کا مرگیا اور تمنے درخواست دی تھی کہ ہم اوس علاقے مین راجہ مقرر ہون اسوجہ سے کہ علاقہ زیرحکومت تمہارے عموے سونگا ف دہولہ راجہ مرحوم کے تھا اور تمہاری درخواست کے ہمردیف عرضی ادمن منتری اور راجہ اولار سنگہ اور دیگر لوگون کی تھی کہ وہ اس امر مین راضی اور خوش ہین مگر حکم اخیر اس سبب سے ملتوی تھا کہ رام سہاے کالا راجہ لونگ لینگ پونجی والے نے بھی کہ وہ بھی اوسی علاقے مین واقع ہے دعوی اسکا مبنی اوپر اوسکے عموے رام سنگہ کالا راجہ مرحوم کے قابض ہونے کے پیش کیا تھا اور اوسکے دعوی کی اعانت اوجیت لنگدیو اور اوکسان سردار اور بعض اور بعض اور شخصون نے کیا تھا اور اپنی رضامندی اوسکے راجہ ہونے کی نسبت بذریعہ عرضی کے ظاہر کی تھی مگر چونکہ اب تم اور راجہ رام سہاے دونون آپین راضی ہوگئے اور دونون

مین راجہ سونگاف ساکن علاقہ مہرام سنے بلا وجہ ہنوز بل لمسپی سے لڑائی کی اور اونکے بہت آدمی ضائع کیے اور اونکا خرچ بھی بہت ہوا اور مین بخوف جان فراری ہوکر جنگل مین متواری ہوا تھا اقبال کرتا ہون کہ مجھسے بڑا قصور ہوا اگراب مین عذر خواہی قصورات سابقہ کی اپنی طرف سے اور اپنے کوسیا والون کی طرف سے کرکے یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون امید یہ ہے کہ مجھے اجازت پھر اپنے علاقے مین بطور رئیس رہنے کی ہوجاوے تو مین شرائط ذیل پورے کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تابعداری گورنمنٹ کی کرونگا اور اپنے علاقے مین بطور سردار ماموری گورنمنٹ رہونگا مین حسب رواج قدیم اپنے علاقے کے مقدمات فیصلہ کرونگا مگر کسیکی نسبت حکم قصاص ندونگا۔

شرط سوم

اگر فوج گورنمنٹ میرے علاقے مین گذر کرے تو مین اوسکے ہمراہ رہ کر سامان رسد ضروری اونکے واسطے کردونگا اور قیمت واجبی لونگا۔

شرط چہارم

اگر کچہ فساد ملک کوہستانمین ہو تو مین بشرط حکم نام اپنے کوسیا والون کو ہمراہ لے کر گورنمنٹ کے ساتھہ رہونگا اور جب تک ضرورت میری ہمراہی کی ہوگی ہمراہ رہون گا اس عرصے مین میری سپاہ صرف زرخوراک گورنمنٹ سے لیگی۔

شرط پنجم

اگر کوئی مجرم قتل یا ڈکیتی میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین حسب الحکم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ کرونگا۔

شرط ششم

بعوض قصور سابق کے مین دو ہزار روپیہ بطور جرمانہ گورنمنٹ کو دونگا مگر یہ روپیہ ایک مہینے کے عرصے مین تاریخ امروزہ سے داخل کرونگا۔

نمبر ۳۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اہدورسنگہ راجہ موسنام پونجی واقع ۱۸۳۱ع

دستخط اہدورسنگہ راجہ

بنام پولیٹکل اجنٹ شمالی و شرقی سرحد

اقرارنامہ تحریری راجہ اہدورسنگہ ساکن موسنام پونجی بمضمون ذیل

میرا گانو منجانب گورنمنٹ انگریزی تاراج اور خاک سیاہ ہوگیا اور اب ویرانہ ہے مین اب اقرار کرتا ہون کہ مین فرمانبرداری گورنمنٹ کی کرونگا اور یہ اقرارنامہ اس مراد سے داخل کرتا ہون کہ پھر اپنے گانو مین آباد ہون اور اپنے اپنے مکانات پھر تعمیر کرکے بطور رعایائے گورنمنٹ سکونت کرین اور جو احکام وقتاً فوقتاً نسبت ہمارے حضور سے صادر فرماوینگے اونکی تعمیل کیا کرینگے۔

اگر کوئی دشمن گورنمنٹ میرے علاقے مین یا قریب میرے علاقے کے آئیگا اور مجھے خبر اوسکی ہوگی تو مین تدابیر اوسکی گرفتاری کی کرونگا اور اسی موقع پر مین اطلاع کپتان لونسہنڈ صاحب کو کیا کرونگا اور اگر کوئی خبر لائق تحریر ایک مہینے کے عرصے تک نہ آویگی تو مین بعد ماہ خود صاحب کے پاس حاضر ہوا کرونگا۔

اگر اس عہدنامہ کے خلاف ورزی کرون تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور فرمائین اوسکی تعمیل بلاحجت اور عذر کے کرونگا۔

مرقومہ ۱۷ دسمبر ۱۸۳۱ع مطابق ۳ پوس ۱۲۳۸ بنگالہ

گواہان دیوان سنگہ دباشیا ساکن چراپونجی

اومی کوسیا ساکن ایضاً

نمبر ۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ سوسکاف راجہ علاقہ مہرام روبروے پولیٹکل اجنٹ چراپونجی واقع ۱۸۳۹ع

بنام میجر لسٹر صاحب پولیٹکل اجنٹ گورنر جنرل

بمقام کچہری

اور کچھ تدارک نہوا تو آیندہ جملہ مجرمانہ اور قتل اکثر واقع ہونگے اور ملک مین خرابی اور بدنظمی واقع ہوگی جسکی جوابدہی ہمسے غیر ممکن ہوگی اور اگر ایسا ہوا تو ناحق ہم چارون مستوجب عذاب الیم درگاہ خداوندی سے ہونگے کیونکہ جو کام غربا کی حق رسی کا ہمارا ہے وہ اگر بباعث چند لوگون کے جنکے دوست اور رشتہ دار اس علاقے مین بہت ہین نہوسکتا تو سواے عذاب کے اور کیا نتیجہ ہمکو ملیگا اور چونکہ حق رسی غربا اور امنیت ملک بغیر حضور کی اعانت کے نہین ہوسکتا ہم اسواسطے عرضی ساہین اور یہ عرضی باتفاق و رضامندی باہمی پیش کرتی ہین کہ حضور اون لوگون کو جو ہماری علاقے مین ہین اور ہمارے احکام کا مقابلہ کرتی ہین طلب فرماکر تحقیقات اسکی فرماوین اور حسب درخواست ہمارے جنکو ہم طلب کرتی ہین اور وہ باغواے اون لوگون کے یا خود متمردی سی حاضر نہین ہوتے اونکے احضار دربار مین مدد فرمائے اور اگر کوئی شخص ہماری حکم سے ناراض ہوکر حضور مین اپیل یا استغاثہ دائر کرے یا اگر ہم کسی پر ظلم اور زیادتی کرین اور وہ حضور مین نالشی ہو تو ہم اقرار کرتے ہین کہ حضور تحقیقات فرماکر جو حکم اس بارہ مین صادر فرماینگے ہم اوسکے برعکس کبھی کاربند نہونگے بلکہ بلا عذر اوسکی تعمیل کرینگے اور بغیر اعانت اور مدد حضور کے ہمارے علاقے مین صورت حق رسی ناپیدا ہوگی آیندہ حضور کے اختیار ہے۔

مرقومہ ۳۰ ماہ بیساکھ ۱۲۵۸ بنگالہ موافق ۱۲ مئی ۱۸۵۱ء

با جلاس کرنیل لسٹر صاحب پولیٹکل ایجنٹ پیش ہوکر

حکم ہوا کہ

درخواست و اہادا داران منظور کیجاتے اور پروانہ اس مضمون کا بنام اونکے جاری ہو کہ اگر کوئی شخص بعد ازین کسی پر ظلم یا زیادتی کرے اور مظلوم داہادا داران کے روبرو نالشی ہوا اور مدعا علیہ جنپے ظلم کیا ہو حسب الطلب اونکے از راہ متمردی یا نافرمانبرداری اونکے دربار مین حاضر نہو تو اونکو لازم ہے کہ اوسکو مع گواہان جنکے روبرو اوسنے مقابلہ اونکے حکم کا کیا ہوا اور مدعی کو مع اوسکے گواہان کے چیرا پونجی مین روانہ کرین اوسوقت حکم مناسب جاری ہوگا فقط

المرقوم ۲۱ ماہ مئی ۱۸۵۱ء مطابق ۱۰ جیٹھ ۱۲۵۸ بنگالہ

دستخط ایف جی لسٹر صاحب

پولیٹکل ایجنٹ

مرقومہ ۱۸۶۸ء مدرخواست امداد بیچ حاضر ہونے اون شخصون سکے اونکے دربار مین جو اونکی
حکومت سے انحراف کرتے ہین اور کبھی کہ اپیل مین جو حکم بنارہنی اونکے حکم سکے ہوتا ہے
صاحب موصوف دینگے اونکی تعمیل کرینگے اور نیز امداد بیچ اون نالشات سکے جو بخلاف اونکی
کارروائی سکے لوگ کرتے ہین ۔



دستخط اسنی واہادادار

دستخط ہرسنگہ واہادادار

دستخط لارسنگہ اور سونارای واہادادران

دستخط اوکماںک اور بیہی واہادادران

ساکنان چیلا پونجی

عرضی نامہ کہ قبل از تصرف کرنے ہونربل کمپنی کے

اس کوہستان کو ہم چارون شخص چارون عہدہ واہادادار موضع چیلا پونجی پر مقرر تھے اور جو
مقدمہ ہمارے روبرو پیش ہوتا تھا اوسکی تحقیقات کرکے حق رسی مظلوم کی کرتے تھے اور
جب ہونربل کمپنی نے قبضہ اس علاقے پر کیا تو ہمکو بتجویز سابق مسٹر ڈیوڈ اسکوٹ صاحب مرحوم نے
بحال رکھا اور ہم حسب دستور قدیم حق رسی مظلومون کی کرتے رہے لیکن عرصہ دو یا تین سال کا
گذرتا ہے کہ بعضے کوسیا لوگ جو نافرمانبردار اور بدنیت ہین اور کچھ مقدرت بھی رکھتے ہین
باہم متفق ہوکر اپنی مطلب براری کرتے ہین اور غربا پر ظلم اور زیادتی کرتے ہین اور اگر مظلوم
ہمارے پاس نالشی ہوتے ہین اور ہم اپنی سپاہ وغیرہ کی معرفت اونکو طلب کرتے ہین تو وہ
علانیہ بمقابلہ پیش آتے ہین اور ہمکو سخت سست اونکے روبرو کہتے ہین اور اگر ہم اور کسی مدعا علیہ
کو بھی طلب کرتے ہین تو جنکے مقدمے ہمارے روبرو زیر تجویز ہون تو وہ لوگ اونکی حمایت
کرکے ہمارے آدمیون کو مارکر نکال دیتے ہین اور مدعا علیہا کو چھین لیتے ہین اور اس طرح
غریب مظلومان پر نہایت سختی ہوتی ہے اسکا حال سابق بھی ہمنے کئی مرتبہ عرض کیا ہے اور
جو ایسے لوگ ہین کہ غربا کو تنگ کرتے ہین حضور کو بھی معلوم ہین اغلب یہ ہے کہ اگر اسکا انسداد

چونکہ ایک جنگ کوہستان مین ہوئی اور ہم شامل گورمنٹ نہین ہوئے اور نہ حاضر ہوئے اسواسطے فوج ہمارے ملک کو بھی روانہ ہوکر آئی اب ہم حاضر ہوکر یہ اقرارنامہ دیتے ہین اور اسکے بموجب کاربند ہونگے —

شرط اول

چونکہ ہمسے یہ قصور ہوگیا اسواسطے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم باقساط گورمنٹ کو اپنے بارہ دیہات سے تحصیل کرکے مبلغ [illegible] ادا کرینگے اور اوسکی ادائی کے ہم چارون شخص ذمہ دار ہین —

شرط دوم

جو سنگ چونہ دریاے بوکاہ کے کنارے پر جو ہمارے علاقے مین واقع ہی موجود ہے اوسکو گورمنٹ بلاقیمت جہان چاہے اور جسقدر چاہے لیجاے مگر کسی اور مقام سے سنگ چونہ وہ نلینگے —

شرط سوم

اگر کوئی شخص کسی معاملے مین ہو مقام سلہٹ یا کسی اور مقام پر اور اگر یہان پناہ گیر ہو تو بوقت طلبی حکام ضلع ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردینگے —

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کبھی ہنوبل کمپنی سے تکرار یا لڑائی نکرینگے اور نہ اون راجاؤن سے جو دوستی گورمنٹ سے رکھتے ہین —

شرط پنجم

اگر احیاناً ہم مین اور اون راجاؤن مین کچھ تکرار باہم ہوجاے تو گورمنٹ اوسکی تحقیقات اور تصفیہ کرینگے — اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ تحریر کیا —

مرقومہ ۳ ستمبر مطابق ۱۹ ماہ بھادون سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ —

نمبر ۱۴۴

ترجمہ عرضی دادا داداران یعنی رئیسان چیلا پونجی بنام پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا

ہم موجب ہدایت گورنمنٹ کے کاربند ہونگے اور اگر ہم مین اور دیگر اقوام مین کچہ تکرار ہوگی
توجو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔

شرط چہارم

جو قرضہ گورنمنٹ کا تعدادی مبلغ ہمارے ذمہ تہا وہ آج کی تاریخ ادا ہوگیا
اور ہم اب وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ ہا سالانہ ماہ کاتک جہان گورنمنٹ تجویز کرے ادا کیا کرینگے
اور بعد ادخال زرند کو رسید حکام گورنمنٹ سے حاصل کرینگے۔

شرط پنجم

اگر ہم کسی ان شرائط مین سے انحراف کرین تو گورنمنٹ جو مناسب اور واجب تصور
کرے ہماری نسبت عمل مین لائے ہمکو اوسمین کچہ عذر نہوگا۔

اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ برضا ورغبت خود تحریر کیا

گواہان رام سنگہ جمعدار

بورجورام دباشیا

نمبر ۳۲

ترجمہ اقرارنامہ جو گورنمنٹ کو داہا داداران یعنی سرداران چیلاپونجی نے ۱۸۲۹ء مین دیا

دستخط شنی داہا دادار

دستخط ہر سنگہ داہا دادار

دستخط سومین اور اوکسان دو داہا داران

ساکنین چیلاپونجی

بنام مونربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری شنی ہر سنگہ سومین اور اوکسان دو داہا داداران چیلاپونجی و دیگر بارہ دیہات
متعلقہ کا۔

نمبر ۱۴۳

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۳۵ء میں اوہان سردار اور اوکیانک لنگدیو اور اوہان سردار اور اومی سردار علاقہ رام رئی سے لیا اور داخل کیا۔

دستخط اوہان سردار

دستخط اوکیانک لنگدیو

دستخط اوہان سردار

دستخط اومی سردار

علاقہ رام رئی

نمبر ۲۴۴ ۱۸۳۵ء
بتاریخ ۱۴ فروری ۱۸۳۵ء
داخل ہوا

بنام اجنٹ گورنر جنرل بہادر

اقرارنامہ تحریری اوہان سردار ساکن سوجور پونجی اور اوکیانک لنگدیو ساکن نونک کلنک پونجی اور اوہان سردار ساکن کہندرنگ اور اومی سردار ساکن اوم شام کا درباب رام رئی کے بمضمون ذیل داخل ہوا۔

آج کی تاریخ روبروے صاحب کمانڈنگ افسر کپتان لسٹر صاحب کے حاضر ہو کر ہم بموجب اس تحریر کے برضا و رغبت خود یہ اقرارنامہ بشرائط مندرجہ ذیل داخل کرتے ہین۔ مرقومہ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۳۵ء مطابق ۹ ماہ ماگھ ۱۲۴۱ بنگالہ

شرط اول

ہم زیر حمایت گورنمنٹ کے ہین اپنی تابعداری کا اقرار کرتے ہین۔

شرط دوم

اگر کوئی مقدمہ قتل یا اور سنگین مقدمہ اس ملک مین واقع ہو تو اوسکی تحقیقات گورنمنٹ کرینگے اسمین ہم راضی اور خوش ہین اور جو سزا اوسمین ہوگی وہ بھی بتجویز گورنمنٹ ہوگی۔

شرط سوم

اگر کوئی علامت نزاع کے فیمابین ہمارے لوگون کے اور دیگر اقوام کے ظاہر ہو تو

نسبت ہمارے علاقے کے وقتاً فوقتاً جاری ہونگے اونکی تعمیل ہم کیا کرینگے۔

شرط اول

بباعث ہمارے لوگون کے برسرپرخاش ہونے کے فوج گورنمنٹ نے آکر ہمارا ملک لیلیا اسواسطے مین اقرار کرتا ہون کہ جو خرچ اونکا اس مہم مین ہوا ہی وہ مین اپنی رعایا کوہی سے تحصیل کرونگا۔

شرط دوم

مین تمام مقدمات خفیفہ جو میرے علاقہ مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ حسب رواج اور روے پنچایت کے کیا کرونگا مگر تمام مقدمات قتل وغیرہ جو ہونگے اونکی رپورٹ کیا کرونگا اور جو مجرم گرفتار ہوکر سپرد ہونگے اونکی تحقیقات اور روے قاعدہ مستمرہ کوہستان ہوا کریگی۔

شرط سوم

مین اپنی رعایا پر ظلم وزیادتی نکرونگا اور اونکو خوشحال اور راضی رکھونگا۔

شرط چہارم

مین اور میرے ماتحت ہرگز لڑائی یا تکرار امور بل کمپنی سے نکرینگے اور اگر ہم کرین تو جو سزا سرکش لوگون کو ملتی ہے اوسکے ہم مستوجب ہونگے۔

شرط پنجم

مین اپنے لنگ دیؤون کو اونکی منظوری اور رضامندی سے بحال اور برطرف کرونگا اور تمام امور مین بصلاح رعایا کارروائی کرون گا۔

شرط ششم

جب کبھی کوئی لڑائی درمیان کوہی لوگون کے اور گورنمنٹ کے ہوگی تو مین مدد گورنمنٹ کی مع اپنی فوج کے کرونگا۔

اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ تحریر کیا مرقومہ ۲۷ ماہ اکتوبر سنہ حال مین نے علیحدہ بند اخراجات کا جو مین ادا کرونگا داخل کیا ہے۔

دستخط ڈبلیو کرنیکرہ وٹ اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

بنام ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

چونکہ مین اولرست سنگہ راجہ مریونی سابق سرکشی بخلاف رعایا ہنریبل کمپنی کی تھی اور مین اونکے ساتھہ لڑا تھا اب مین خود بنظر بہبودی اپنے حاضر ہو کر یہ اقرارنامہ پیش کرتا ہون کہ مین ہرگز کبھی آیندہ سرکشی یا تکرار یا لڑائی گورنمنٹ کے لوگون کے ساتھہ نکرونگا اور اگر ایسا کرون تو مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو سرکشون کی نسبت تجویز ہوئی ہے —

شرط اول

میرا علاقہ اب زیر حکومت گورنمنٹ کے رہیگا اور مین رعایا کو راضی رکھونگا اور امور ملکی حسب دستور سرانجام دونگا —

شرط دوم

جو مقدمات میرے علاقے مین ہونگے اونکا تصفیہ حسب رواج مستمرہ کرونگا لیکن اگر کوئی مقدمہ سنگین مثل قتل وغیرہ واقع ہوگا تو مین اوسکی اطلاع آپ کو دونگا اور دیگر امور مین حسب الحکم آپکے تعمیل اور کارروائی کرونگا —

اسی مرادسے مین یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون واقع ۱۲ اکتوبر ۱۸۲۹ء مطابق ۲۷ اسون یعنی کوار ۱۲۳۶ بنگالہ —

گواہان رام سنگہ دیاشیا ساکن چراپونجی
دیوان سنگہ دیاشیا ساکن ایضاً

نمبر ۳۰

ترجمہ اقرارنامہ زبر سنگہ راجہ رام رائی جو ۱۸۲۹ء مین تحریر ہوا

نمبر ۱۴
بمقام ننگکلو بتاریخ ۲۱ ماہ اکتوبر ۱۸۲۹ء
مطابق ۱۲۳۶ بنگالہ
کے داخل ہوا

دستخط زبر سنگہ
راجہ علاقہ پاٹن

اقرارنامہ تحریری زبر سنگہ راجہ علاقہ رام رائی جو بمضمون ذیل ۱۸۲۹ء مین تحریر ہوا —

ہمین اور میرے اہلکار اور رعایا تابعداری ہنوربل کمپنی منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ جو احکام

گورنمنٹ کو اختیار رہے کہ جہان ضرورت ہو مقامات چھاونی سپاہ وقیام بارکان سپاہ
ودیگر مقامات ضروری بطور لاخراجی میرے علاقے کی زمین پر تیار کرین اور جو زمین واسطے
کاربسرکار کے ضرورت ہو وہ لین اور جہان مناسب ہو شارع عام میرے علاقے مین بنوائین
اور ان سب امورین مین مدد کافی ضرورت پر دونگا—

شرط ششم

مین زمین جنگل وغیرہ غیرآباد علاقہ مابیم مین اوسی جمع پر دونگا جو جمع اوسوقت مین علاقہ
گورنمنٹ انگریزی مین مقرر ہوگی۔

گواہان دستخط بوربچم منتری اولیم
دستخط جاباکوسیاساکن وبین کریک لوبخی
دستخط بوربھاٹاکونوارساکن چراپوبخی
دستخط سلمان مترجم

نمبر ۱۲۲

باجلاس مسٹر جی بی شیڈول قائم مقام پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر
چونکہ یہ اقرارنامہ بذات خود اون لوگون نے جنکے یہ متعلق تھا پیش کیا لہذا
حکم ہواکہ
ایک نقل اس اقرارنامے کی کتاب اقرارنامجات مین رکھی جائے اور یہ اصل اقرارنامہ شامل مثل
کے رہے مرقومہ ۹ مارچ ۱۸۶۱ء مطابق ۲۰ چیت ۱۲۶۷ بنگالہ

دستخط جی بی شیڈول
اسسٹنٹ کمشنر

نمبر ۲۹

ترجمہ اقرارنامہ جو اودسنگہ راجہ مریو نے ۱۸۲۹ء عیسوی مین تحریر کیا۔
دستخط اودسنگ راجہ مریو

منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین حسب شرائط مندرجہ ذیل کاربند ہونگا ـ

شرط اول

مین اپنے تئین زیر حکم اور اختیار پولیٹکل افسر مقیم جراپونجی کے تصور کرتا ہون اور جو تکرار فیمابین میرے اور دیگر رئیسان کوسیا کے واقع ہوگی اوسکی اطلاع افسر مذکور کو مین کرونگا اور مین بخوبی سمجھتا ہون کہ میرا قیام اوپر حکومت کے باختیار گورنمنٹ انگریزی کے ہے اور اونکو اختیار حاصل ہے کہ وہ مجھے معزول کرکے دوسرے رئیس کو بجاے میرے مامور کرین اگر مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش نرکھون ـ

شرط دوم

مجھے ہمیشہ علاقہ مولیم مین رہنا ہوگا اور مین تمام مقدمات سول اور حقیقت مقدمات فوجداری جو حد اختیار پولیس سے باہر ہون اور میری رعایا مین ہونگے حسب رواج ملک اور بصلاح میرے منتریون اور سردارون اور دیگر بڑے آدمیون کے فیصلہ کرونگا مگر جن مقدمات مین کوئی انگریز یا ساکن سطح میدان یا ساکن علاقہ کوسیا ایک فریق ہوگا اونکا فیصلہ پولیٹکل افسر مقیم جراپونجی کرینگے

شرط سوم

جو احکام پولیٹکل افسر مقیم جراپونجی میرے نام صادر کرینگے اونکی تعمیل مین کیا کرونگا اور جو کوئی سول یا پولیٹکل مجرم میرے علاقہ مولیم مین اگر پناہ گیر ہوگا یا سکونت اختیار کریگا اوسکو بوقت طلب گرفتار کرکے حوالہ حکام مقیم مقام طلب کردونگا ـ

شرط چہارم

جب کبھی افسران گورنمنٹ طلب کرینگے تو مین مفصل کیفیت علاقہ مولیم اور اوسکے باشندونکی داخل کرونگا اور مین ہمیشہ کوشش بیچ تزاید رفاہ و آسائش رعایا کرونگا اور جسقدر میرے اختیار مین ہوگا مدد اور حفاظت افسران گورنمنٹ و مسافران و ساکنین کے جو میرے علاقے مین آمدورفت کرینگے کیا کرونگا اور مین جہد بلیغ بیچ تسہیل خط کتابت اور تجارت فیمابین باشندگان اس علاقے کی اور رعایا انگریزی و ساکنین دیگر علاقجات کوسیا کے کرونگا ـ

شرط پنجم

جب کوئی فوج منوربل کمپنی کی میرے علاقے مین گذر کرے تو مین رسد جو اس علاقے مین بہم ہوسکتی ہے اونکو دونگا تاکہ اونکو کسیطرح کی تکلیف نہو اور اوسکی قیمت گورنمنٹ سے مجکو ملے گی اور مین پل وغیرہ جب حکم ہوگا بنوا دونگا اور مصارف اوسکا مجھے ملیگا۔

شرط چہارم

درصورتے کہ کوئی سردار کوہستانی منوربل کمپنی سے لڑائی کرے تو مین اپنی ہمراہی سپاہ ملک کی لیکر گورنمنٹ کی فوج کے ساتھ رہونگا اور گورنمنٹ میری سپاہ کو خرچ خوراک دینگے

شرط پنجم

مین نے اپنا دعوی سرحد قدیم ڈیش ڈومو ار ہانکا چھوڑا اور اقرار کرتا ہون کہ آیندہ میرے علاقے کی سرحد اندی ندی تک قائم رہے گی اور مجھے کچھ زمین متصل بازار سونا پور کے بغرض تجارت کے ملیگی۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ صہ روپیہ جرمانہ منوربل کمپنی کو بابت خرچہ کے جو اونکو ساہق ہوا تھا اور اب پیچ سرکرنے میرے علاقے کے ہوا ہے دونگا۔

شرط ہفتم

اگر تیرتھ سنگہ راجہ یا اوسکے کوئی ہمراہیون مین سے جو منوربل کمپنی کے دشمن ہین میرے علاقے مین آویگا تو مین فوراً گرفتار کرکے حوالہ کمپنی کے کردونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ کوئی مجرم علاقہ منوربل کمپنی کا اگر میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین اوسکو بھی گرفتار کرکے حوالہ کردونگا۔

اس مرادسے مین نے اس اقرارنامے کو دستخط کیا مرقومہ ۱۰ جنوری ۱۸۳۰ع مطابق ۲۸ ماہ ماگھ ۱۲۳۶ بنگالہ۔

نمبر ۲۸

اقرارنامہ ملی سنگہ جو ۱۸۶۱ع مین ہوا تھا

مین ملی سنگہ راجہ مولیم واقع کوہستان کوسیا جو حاکم مولیم کا مقرر ہوا ہون بموجب اس تحریر کے

راجہ اپنے علاقے کی زمین جنگل اوس جمع پر یا اون شرائط پر لوگون کو دی جو اوس وقت مین علاقۂ انگریزی مین رائج ہون —

نمبر ۲۷

جو ہنوربل کمپنی کو برمانک راجہ کھیرم نے سنہ ۱۸۳۲ع مین دی —

دستخط برمانگ

راجہ کھیرم

ث صاحب

بنرل

ث میری لڑائی کرنے کے اور اونکا نقصان عظیم کرنیکے
اپنے تیئن حوالہ ہنوربل کمپنی کے کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین
ا اور شرائط ذیل جو اونھون نے میری نسبت تجویز کیے ہین اونکو مین

شرط اول

اوس قطع زمین کو جو بجانب جنوب اور مشرق دریاے اومیام کے واقع ہے ہنوربل کمپنی کو دیتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بغیر حکم اجنٹ گورنر جنرل کے وہان کی رعایا سے مین متعرض نہونگا —

شرط دوم

مین برضامندی باقیماندہ علاقہ بموجب سند عطیہ ہنوربل کمپنی کے بطور اونکے متوسل اور فرمانبردار کے اپنے قبضے مین رکھونگا اور وہانکے امورات کو حسب رواج قدیم سر انجام دونگا مگر مقدمات قتل مین مجھے اختیار اجراے حکم کا بغیر اجازت اجنٹ گورنر جنرل کے نہوگا اور ایسے مقدمات کی رپورٹ صاحب موصوف کو مین کیا کرونگا —

شرط سوم

معزول کرکے دوسرے کو اوسکی عوض مامور کرسکتے ہین۔

شرط دوم

راجہ کو ضلع ننگکلو مین رہنا چاہیے اور اوسکو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ دربار عام مین تمام مقدمات اپنے علاقہ ننگکلو کی رعایا کے بامداد اور صلاح اپنے منترین اور سرداروں اور دیگر بڑے آدمیون کے حسب رواج ملک فیصلہ کرے اور یہ مقدمات باختیار پولیس کے ہونگے اور تمام مقدمات جنمین انگریز اور ساکنان میدان یا دیگر علاقجات کوسیا کے شامل ہون اونکا فیصلہ اور تحقیقات معرفت پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کے ہوگی۔

شرط سوم

راجہ کو تمام احکام پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کی تعمیل کرنی ہوگی اور بہنگام طلب تمام مجرمان پناہ گرفتہ مقدمات سول اور پولیٹکل جو ضلع ننگکلو مین پناہ گیر ہون یا رہتے ہون حوالہ کردینگے۔

شرط چہارم

راجہ کو چاہیے کہ جب افسران انگریزی طلب کرین تو وہ کیفیت مفصل ضلع ننگکلو اور اوسکے باشندون کی داخل کرے اور ہر طرح کی مدد بیچ ظاہر کرنے پیداوار علاقے کے کرے اور ہر قسم کی مدد اور حفاظت جو اوسکے اختیار مین ہو افسران گورنمنٹ کو اور مسافران اور ساکنین انگریزی کو جو اوسکے علاقے مین گذر کرین دیا کرے اور اوسکو چاہیے کہ کوشش بلیغ بیچ تسہیل اور ترقی خط کتابت اور تجارت فیمابین باشندگان علاقہ اور رعایاے انگریزی اور باشندگان دیگر علاقجات کوسیا کے کرے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی تقرری مقامات چھاؤنی و آسایش بیماران فوج اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ جہان مناسب ہو قرار دین اور جو زمین مقامات مذکورہ کے واسطے یا کسی کار سرکار کے واسطے مطلوب ہو اوسکو بطور خراجی اپنے قبضے مین لائین اور جہان ضرورت ہو راستہ اور شارع عام تیار کرین اور ان سب امور مین وقت ضرورت راجہ مدد کامل کرکے

شرط ششم

شرط ہفتم

مین مطابق شرائط بالا کے عمل کرونگا اور اگر کچھ خلاف ورزی اوس سے ہوگی تو جو جرمانہ اجنٹ گورنر جنرل مناسب تصور کرینگے اور مجہپر اور میرے منتریون پر کرینگے وہ منظور ہوگا

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط بالا کے مطابق عمل کرونگا اور ایک سال تک تیس روپیہ مہینا لیا کرونگا یہ روپیہ باعث میری رعایا کے آکر پہر آباد ہونے کا بلا وقت صرف کسی قسم کے ہوگا اور یہ ماہواری میری بعد ایک سال کے موقوف ہوجائیگی بعد ازان مین انتظام اپنی بسر کرنے کا جیسے سابق تہا کرلونگا - مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۳۴ء مطابق ۱۹ ماہ چیت ۱۲۴۰ بنگالہ

ہم راے من اور اوجر ساکنین ننگ سبری اور اور رام ساکن پیرنگ اور اوتیب ساکن موتہر اور اوبوبوشان ساکن سنگ ہنیک اور اوسیب لنگ دیو ساکن کینچی اور اوپہان ساکن مونئی اور اومیت ساکن نونگ سے منتری راجہ کے مقرر ہوے ہین ہم شرائط مقبولہ راجہ کو منظور کرتے ہین اور ہم ذمہ دار اونکے تعمیل کے اور جوابدہ اونکی خلاف ورزی کے ہونگے -

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط ایچ انگلس صاحب
اسسٹنٹ پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا

نمبر ۲۶

شرائط جو راجہ ننگکلو اور اوسکے مابعد جانشینون کے واسطے مقرر ہوئین

شرط اول

کہ راجہ اپنے تئین زیر حکم و اختیار افسر پولیٹکل مقیم چراپونجی تصور کرے اور جو تکرار یا نزاع فیمابین اوسکے اور دیگر سرداران کوسیا کے واقع ہو وہ اوسکو افسر مذکور کے سپرد کرے اور اوسکو بخوبی سمجہنا چاہیے کہ اوسکی تقرری بذریعہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی ہے اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ اگر وہ اونکو اور اپنی رعایا کو خوش اور راضی نرکہیگا تو وہ اوسکو

مطابق کاربند ہونگے۔

شرط اول

مجھے کچھ عذر نہین جسقدر زمین جہان ہنوربل کمپنی پسند کرے واسطے بنانے رلستے کے
درمیان ضلع سلہٹ اور زمین مسطح ملک آسام کے لین۔

شرط دوم

مجھے کچھ عذر نہین جہان ہنوربل کمپنی ضرورت سمجھے زمین واسطے تعمیر پلپا و بنگلہ ہای صاحبان
اور مکانات گودام اور فصیل اور برج وغیرہ سپاہیان کے واسطے زمین نے اور یہ سب تعمیرات
تیار کرے۔

شرط سوم

مین اور میرے منتری مزدور اور کاریگر واسطے تعمیر اور مرمت تعمیرات مذکورہ بالا کے
بلا عذر بروقت ضرورت بہم کردینگے۔

شرط چہارم

جب کبھی ضرورت تعمیر کی اس علاقے مین ہوگی جو مجھے گورمنٹ نے دیا ہے تو مین
اور میرے منتری فوراً اسباب مفصلہ ذیل اونکو سرانجام کردینگے اور کچھ عذر اس باب مین نکرینگے

تفصیل اسباب

لٹھہ تعمیر — پتھر — سل — چونہ — ہیمہ سوختنی — اور جو کچھ اس علاقے
مین ممکن ہوگا فوراً بہم کردیا جائیگا۔

شرط پنجم

مین اور میرے منتری مکان اور کاہ وغیرہ واسطے گاے اور بیلون کے جو ہنوربل کمپنی
ہمارے علاقے مین بھیجینگے بہم پہونچایا کرینگے اور مین ذمہ دار اونکے نقصانی کا ہونگا۔

شرط ششم

اگر کوئی مجرم علاقہ ہنوربل کمپنی سے مفرور ہوکر میرے علاقے مین آئیگا مین فوراً اوسکی
گرفتاری مین مدد کرونگا۔

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ درصورتیکہ ہنوربل کمپنی کسی حاکم سے جنگ آور ہونگے تو وہ مع اپنے همراہیونکے خدمتگزاری تا بمقام کلیابار علاقہ آسام کریگا اور گورنمنٹ سے اونکو صرف خوراک کا خرچہ ملے جب وہ کوہستان سے باہر یعنے صاف میدان مین خدمتگزاری کرین ـ

شرط ششم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی رعایا پر بموجب آئین ملک کے حکمرانی کریگا اور اونکو خوش اور راضی رکھیگا اور کاروبار ملک کو حسب رواج قدیم بلا مداخلت گورنمنٹ انگریزی سرانجام دیگا اور اگر کوئی شخص علاقہ ہنوربل کمپنی مین مصدر کسی جرم کا ہوکر اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوگا تو وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکو گرفتار کرکے سپرد اونکے کردیگا ـ

مرقومہ مقام گواہٹی ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۲۶ع مطابق ۱۶ اگھن سنہ ۱۲۳۳ بنگالہ

ترجمہ مطابق اصل کے ہے

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۵

تاریخ ۱۸۳۴ع

ترجمہ شرائط اقرارنامہ جو راجہ رجن سنگہ نے ہنگام گدی نشینی راج ننگکلو تاریخ ۲۹ ماہ مارچ روبروے اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی ومشرقی کے پیش کیا ـ

بنام کپتان فرنسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی ومشرقی

منجانب ہنوربل کمپنی

نمبر ۳

اقرارنامہ تحریری رجن سنگہ ساکن ننگکلو نے بمضمون ذیل لکھا

جو گورنمنٹ نے مجکو راج راجہ تیرتھ سنگہ مرحوم پر قائم کیا اسواسطے مین شرائط ذیل تحریر کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خلاف ورزی اوسکے نہ کرونگا اور میرے منتری یعنی اہلکار بھی اوسکے

دستخط سی کی ہرسن صاحب
پرنسپل اسسنٹ کمشنر
معینہ کوہستان کوسیا و جینتیا

نمبر ۲۴

شرائط عہدنامہ جو فیما بین مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی
و تیرتھ سنگہ ایشلی معروف دہولہ راجہ یعنی راجہ سفید سر و انگلو کے منعقد ہوے تھے۔

شرط اول

راجہ تیرتھ سنگہ حاکم ننگلو مع اوسکے توابعین علاقجات سکے اصلاح و رضامندی اپنے
سرداران اور لشکری اور سرداران وغیرہ سکے جوکونسل مین جمع ہین بخوشی و رضامندی اپنے
اقرار کرتا ہے کہ مین تابع ہنوربل کمپنی سکے رہونگا اور اپنے ملک کی محافظت کمپنی کے سپرد کرتا ہے

شرط دوم

راجہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج کو بلا مزاحمت کسی قسم کے درمیان آسام اور سلہٹ سکے
اپنے علاقے مین سے آمد و رفت کرنے دیگا۔

شرط سوم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو مصالح واسطے تیاری شارع عام سکے اوسکے علاقے مین درکار
ہوگا وہ قیمت لیکر سرانجام کر دیگا اور بعد تیاری سکے جو ضرورت اوسکی مرمت کی ہوا کرے گی
وہ کیا کرے گا۔

شرط چہارم

اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے علاقے کو دشمنان بیرونی
سے محفوظ رکھینگے اور اگر کوئی رئیس اوسکو تکلیف یا ایذا پہونچائیگا وہ اوسکی تحقیقات کرینگے
اور اگر دریافت ہوگا کہ رئیس مذکور نے بلاوجہ یہ امر کیا ہے تو راجہ کو مدد کامل ملے گی اور راجہ اقرار
اس امر کا کرتا ہے کہ جو فیصلہ صاحب کر دینگے وہ اوسکو منظور کریگا اور کسی رئیس غیر سے امورات
ملکی مین بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی سکے تحریرات نکریگا۔

اور کہین اونکو کوئیہ معلوم ہووہا نسے نکالین اس مراد سے ہمنے یہ ٹھیکہ استمراری دیا —

مرقومہ ۲۰ اپریل سنہ ۱۸۴۰ء مطابق ۹ ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۴۷ بنگالہ —

دستخط بیراہ سنگہ ورام رائے

سرداران کوسیا

گواہان سومیر سنگہ کوسیا ساکن چراپونجی

چیراہ سنگہ ساکن بصینائی

چاندرائے دباشیا ساکن بصنیائی

بنسی سنگہ برقنداز دفتر

نمبر ۲۳

ترجمہ اقرارنامہ جو رام سنگہ راجہ چراپونجی نے سنہ ۱۸۵۰ء مین داخل کیا

(مہر راجہ) دستخط راجہ رام سنگہ

بنام ہنوریبل کمپنی

اقرارنامہ تحریری راجہ رام سنگہ اور اوسکے اہلکاران اور سرداران اور دیگر امرا قوم کوسیا ساکن چراپونجی سنہ ۱۸۵۰ء مین بمضمون ذیل داخل ہوا —

جو مین ہنگام وفات عمو سے راجہ صوبہ سنگہ مرحوم راجہ اس علاقے کے جانشین اوسکا ہوا اور اوسکے راج پر قابض اور متصرف ہوا پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر چراپونجی کے مجھسے اقرارنامہ جدید بمضمون عہدنامجات جو میرے بزرگون نے تحریر کیے ہین طلب کیا اور چونکہ تمام شرائط جو میرے ماسبق راجاؤن نے یعنی راجہ دیوان سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۲۹ء اور راجہ صوبہ سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۱۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۰ء منظور کیے ہین وہ مجھے بھی قبول اور منظور ہین لہذا مین اونکی تعمیل کرتا رہونگا — مرقوم ۱۹ ماہ مئی سنہ ۱۸۵۰ء مطابق ۸ جیٹھہ سنہ ۱۲۲۴ بنگالہ

بقلم بھیرون ناتھہ دہان

آج کی تاریخ راد ہاکشن ورت مختار اور بھیرون ناتھہ دہان نے منجانب راجہ رام سنگہ کے بذریعہ خط راجہ مذکور کے پیش کیا — تاریخ ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۸۵۰ء مطابق ۴ ماہ جیٹھہ سنہ ۱۲۲۴ بنگالہ

گورنمنٹ انگریزی کو دیا تھا اور صوبہ سنگہ راجہ چراپونجی نے اوسکی تصدیق کی

مین صوبہ سنگہ راجہ ساکن چراپونجی اس کاغذ کے مضمون سے آگاہ ہوکر شرائط مصرحہ پٹہ

جو سرداران بیرنگ پونجی نے دیا تصدیق کرتا ہون — مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۴۰ء مطابق

۹ ماہ بیساکھہ ۱۲۴۷ بنگالہ

(مہر راجہ) دستخط راجہ صوبہ سنگہ

نام پولیٹیکل اجنٹ چراپونجی

ٹھیکہ استمراری بمضمون ذیل بیرہ سنگہ اور رام رائے سرداران کوسیا ساکن بیرنگ پونجی

متعلق علاقہ چراپونجی نے دیا —

ہم بموجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آیندہ کے تمام مقامات اس پونجی کے

جنمین کویلہ پیدا ہوتا ہے اور جسمین بعد ازین موجودگی کویلہ کی معلوم ہوگی بموجب شرائط اس

پٹہ کے دیتے ہین —

اول یہ کہ

ہم گورنمنٹ سے بحساب فیصد من کویلہ جو اس پونجی کے مقامات سے وہ نکالین گے

ایک روپیہ لیا کرینگے اور اس سے زیادہ کبھی طلب نکرینگے اور خاص علاقے کے کوسیا لوگونکو

گورنمنٹ کو یلہ نکالنے سے منع نکرینگے وہ لوگ گورنمنٹ کو کچھ خراج ندینگے اور ہمسے بابت خراج

کویلہ کے طی کرینگے مگر کوئی غیر شخص بغیر رضامندی یا اجازت گورنمنٹ کے کویلہ یہان سے

نہ نکالے گا اور نہ ہمکو اختیار حاصل ہے کہ کسی غیر شخص کو اجازت کویلہ کھودنے کی دین —

دوم یہ کہ

گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بعد ازین جہانسے چاہین بموجب شرائط پٹہ کے کویلہ نکالین اور

ہم کوئی عذر جدید پیش نکرینگے اور اگر پیش کرین تو وہ قابل رد ہونے کے ہوگا

سوم یہ کہ

سوائے مقامات مذکورۂ بالا کے گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بموجب شرائط پٹہ کے جہان

اول یہ کہ

مین بطریق خراج ایک روپیہ فیصدمن کوئیلے کے واسطے جو کو پہاڑ سے مذکورہ بالا سے نکلیگا گورمنٹ سے لیا کرونگا اس تعداد سے زیادہ مین کبھی طلب نکرونگا اور میری رعایا سے کوسیا کو کوئلہ نکالنے سے گورمنٹ منع نکرینگے اور نئے گورمنٹ کچھ خراج نہ لینگے اور وہ لوگ ہمسے درباب اپنے خراج کے طے کرینگے مگر سوائے رعایائے مذکور کے اور کسیکو اجازت کوئلہ نکالنے کی ان پہاڑون سے بغیر اجازت گورمنٹ کے نہ دیجائیگی اور نہ مین کسی غیر کو اجازت کوئلہ نکالنے کی دینے کا اختیار رکھتا ہون —

دوم یہ کہ

گورمنٹ کو اختیار ہے کہ بعد اس تحریر کے جہانسے چاہین بموجب شرائط اس پٹہ کے کوئلہ نکالین کوئی عذر جدید اس بارہ مین پیش نہوگا اور اگر ہوگا تو وہ رد ہونے کے قابل ہوگا —

سوم یہ کہ

سوائے مقامات مذکورہ بالا کے گورمنٹ کو اختیار ہے جہان میرے علاقے مین کوئلہ معلوم ہو وہانسے بموجب شرائط اس پٹہ کے نکالین — اس مراد سے مین نے یہ ٹھیکہ استمراری دیا ہے مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۴۰ء مطابق ۹ بیساکھ ۱۲۴۷ بنگالہ

مہرراجہ دستخط راجہ صوبہ سنگہ

گواہان سومیر سنگہ کوسیا ساکن چیراپونجی

چتراہ سنگہ کوسیا ساکن ایضاً

چاندرائے دیا شیاساکن ایضاً

بنسی سنگہ بزتند از دفتر

نمبر ۲۴

ترجمہ کاغذ ٹھیکہ انگشت بیزنگ پونجی جو ۱۸۴۳ء مین سرداران موضع مذکور نے

مذکور مین مقیم ہو تو مین اطلب اونکے اوسے گرفتار کرکے حوالہ اونکے کرونگا۔

شرط سوم

اگر کہین میرے علاقۂ مقامات کوہستانی چراپونجی مین سنگ چونہ معلوم ہوگا تو مین طلب بلا
کسی معاوضہ کے گورنمنٹ کو موافق ضرورت کے لینے دونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی تکرار یا نزاع فیما بین بنگالیون کے ہوگی تو اوسکا تصفیہ تم کروگے اور اگر کوسیا
والونسے تکرار ہوگی تو مین اوسکا فیصلہ کرونگا اور اگر تکرار فیما بین بنگالی اور کوسیا والے کے
ہوگی تو اوسکا فیصلہ باتفاق رای میرے اور ایک صاحب منجانب ہنوربل کمپنی کے ہوا کریگا
اس مراد سے مین نے یہ عہدنامہ کیا ہی فقط تاریخ ۱۰ ماہ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون ۱۲۳۶ سنہ بنگالہ

دستخط ڈبلیو کریکر وفٹ صاحب
اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۲۹ع مین مسمیان اوجی اور مان سنگھ اور دیگر ساکنین بیرنگ پونجی اور
اوسکے ماتحت مواضع نے داخل کیا۔

دستخط اوجی کوسیا وار
دستخط مان سنگھ
دستخط جیرکھا کوسیا والہ
دستخط رام سنگھ
دستخط کول رای عرف مکدرای
دستخط رام رای

بنام ہنوربل کمپنی

مسمیان اوجی اور مان سنگھ ساکنان بیرنگ پونجی اور جیرکیا اور رام سنگھ

اسواسطے راجہ صوبہ سنگہ نے بالعوض راجہ
دیوان سنگہ کے اپنے دستخط اسپر کیے

بنام دیوڈ سکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۶

عہدنامہ تحریری دیوان سنگہ راجہ چراپونجی کا ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل منعقد ہوا

بمقام چراپونجی بتاریخ ۱۱ ستمبر ۱۸۲۹ء مطابق سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ

کے پیش ہوا تھوڑی زمین مجھے واسطے تعمیر مکانات دفاتر وغیرہ سرکاری کے اور واسطے مکانات صاحبان کے درکار ہوئی مین اس زمین کو بھی شامل کرکے اس عہدنامے مین درج کرتا ہون —

شرط اول

واسطے تعمیر مکانات مذکورہ بالا کی مین زمین بجانب مشرق چراپونجی کے جسکی ایک جانب گھاٹی ہے اور دوسری جانب سٹ ڈی دریا واقع ہے اور یہان بانس منجانب گورمنٹ لگا دیے گئے اگر اور زمین درکار ہوئی تو اس مقام سے مشرق کیطرف دیجائیگی مگر جسقدر زمین اپنے علاقے سے مین دونگا اوسکے عوض اوسیقدر زمین متصل مقامات پنڈنا اور کمپنی گنج کے درمیان حدود ضلع سلہٹ کے مجھے ملیگی —

شرط دوم

مین ایک ہاٹ یعنی بازار بیچ موضع برابلی کے اوس مقام پر جو مین نے ضلع مذکور مین خرید کیا ہے مقرر کرونگا اور اوس ہاٹ مین کل اختیار میرا رہیگا اور وہان کے مقدمات سب مین حسب رواج اپنے ملک کے فیصلہ کرونگا اور اوسمین مجھے کچھ ضرورت استصلاح یا استصواب عدالتہاے منور بل کمپنی کے نہوگی اور اوسکے زمین مذکور ضلع مسطور سے خارج ہوکر بطور معافی شامل

اگر کوئی مجرم جسنے کوئی جرم علاقہ گورنمنٹ کیا ہو آکر زمین

اور رعایا کو راضی اور خوش رکھینگے اس باب مین عدالتہای ہنوربل کمپنی کو کچہ مداخلت ہنو گی بلکہ درصورتیکہ کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ انگریزی کا ہمارے ملک مین پناہ گزین ہوگا تو ہم حسب الطلب اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کے کر دینگے۔

شرط دوم

اگر ہم سے اور کسی راجہ علاقہ غیر سے کچہ تکرار ہوجائے اور اوسکی تحقیقات مناسب متصور ہو تو جو صلاح اور رائے گورنمنٹ کی طرف سے ہمکو ملے گی اوسکی تعمیل اور متابعت ہم کرینگے اور نیز ہم کسی راجہ سے جنگ بغیر اجازت ہنوربل کمپنی کے نکرینگے۔

شرط سوم

اگر اس ملک کوہستان مین کسی سے لڑائی کمپنی کی ہوگی تو ہم فوراً مع فوج کے وہان جائینگے اور گورنمنٹ کی مدد کرینگے۔

مسٹر ڈیوڈ سکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بموجب اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر تم موجب شرائط بالا کے کاربند ہوگے تو گورنمنٹ بخوبی تمہارے ملک کی حفاظت کریگی اور اگر تکرار فیما بین تمہارے اور کسی راجہ علاقہ غیر کے واقع ہوگی تو گورنمنٹ اوسکا تصفیہ کراویگی اور بابت تمہارے خدمات مذکورہ شرائط کے تمکو انعام مناسب ملیگا اس مراد سے یہ عہدنامہ طرفین نے دستخط کیا۔

مرقومہ ۱۰ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون ۱۲۳۶ بنگالہ

دستخط ڈبلیو کریکرافٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۸

ترجمہ عہدنامہ جو ۱۸۲۹ء مین ساتھہ دیوان سنگہ راجہ چرا پونجی کے منعقد ہوا تھا

چونکہ راجہ کی بصیرت جاتی رہی تھی

کواہٹی سے حملہ آور ہوگا اور ہنوربل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب تک آسام فتح ہوگا تو اوسمین سے جسقدر علاقہ مکتفی بالعوض کوشش راجہ کے مناسب معلوم ہوگا دیا جائیگا —

دستخط ڈی سکوٹ صاحب (مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگہ

اجنٹ گورنر جنرل — جینتیا والہ

نمبر ۱۷

ترجمہ شرائط عہدنامہ جو ۱۸۲۹ع مین فیمابین دیوان سنگہ راجہ چیراپونجی مع اوسکے اہلکاران وغیرہ کے اور مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل اضلاع سرحدی مشرقی و شمالی کے منعقد ہوا —

چونکہ راجہ کی بصارت جاتی رہی اسواسطے راجہ صوبہ سنگہ نے اپنی نشانی منجانب راجہ دیوان سنگہ کے اسپر کی ہے

نقل مطابق اصل ہے [illegible]

بنام ہنوربل کمپنی

نمبرہ
بمقام چراپونجی بتاریخ ۱۲ دسمبر ۱۸۲۹ع عہدنامہ تحریری راجہ دیوان سنگہ مع اوسکے اہلکاران وغیرہ و دیگر قوم مطابق ۱۲۳۶ سنہ بنگالہ کے کوسیا ساکنین چراپونجی کا سنہ ۱۸۲۹ع مین بمضمون ذیل ہوا تھا پیش ہوا :

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تابعداری ہنوربل کمپنی کی کیا کرینگے بشرطیکہ حفاظت ہمارے ملک کی وہ کیا کرین اور اس اقرارنامے کو منظور کرکے لکھدیتے ہین کہ ہمارا ملک زیر حمایت ہنوربل کمپنی کے ہوا —

شرط اول

ہم اپنے ملک کا انتظام خود بہ و اہلکاران خود حسب رواج قدیم و رسم دیرین ملک کیا کرینگے

بہبودی رعایا مدنظر رکھیگا اور جو قدیم رواج حکمرانی ملک ہے اوسکو قائم رکھیگا مگر درصورتیکہ کوئی بدنظمی اتفاقیہ ملک میں آجائے وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکی درستی حسب صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عمل میں آئیگی ــ

شرط سوم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ جینتیا کو دشمنان بیرونی سے حفاظت مین رکھینگے اور جو تکرار یا نزاع دیگر علاقجات سے واقع ہوگی اوسکا تصفیہ کردینگے اور راجہ وعدہ کرتا ہے کہ ایسے فیصلے کے مطابق وہ کاربند ہوگا اور وہ سرخود کسی علاقہ غیر سے خط کتابت درباب امور ملکی کے بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی نکریگا ــ

شرط چہارم

درصورت مصروفیت آنریبل کمپنی کے بیچ لڑائی شرق دریائے برہم پتر کے راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنی کل فوج سے مدد کریگا اور جو امداد اور اوسکے حیطۂ اختیار مین ہوگا اور جس سے کسی قسم کی کمک جنگ مذکور مین ہوگی اوس سے وہ ہرگز دریغ نہین کریگا ــ

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بمشورہ حکام انگریزی مقیم ضلع سلہٹ وہ تمام تدابیر عمل مین لائیگا جو درباب انتظام سپاہ و محالات جو بذریعہ افیون و نمک کے ضروری متصور ہونگے یہ عہدنامہ بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ع مطابق ۲۹ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۰ بنگالہ بمقام راجہ گنج منعقد ہوا ــ

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

(مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگھ جینتیا والہ

تتمہ شرط عہدنامہ جو فیما بین آنریبل کمپنی اور راجہ رام سنگھ جینتیا والہ کے ہوئے تھے راجہ رام سنگھ وعدہ کرتا ہے کہ جو لڑائی اب ملک آسام مین درمیان آنریبل کمپنی کے فوج اور راجہ آوا کے شروع ہوئی ہے اوسمین راجہ بذات خود فوج کشی کریگا اور دشمن پر جانب ترائی

لکھایا گیا جیسے رئیس ننگکلو سے لیا گیا تھا

رئیسان نوبو سو پونجی سیانگ موفلنگ پونجی لکسم پونجی سے کوئی عہدنامہ
نہین ہوا رئیس مویانگ سے بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۲۹ء اور رئیس دوانا نوریین سے بتاریخ
۵ ماہ جنوری ۱۸۳۳ء اقرارنامے ہوے تھے عہدنامجات جو دیگر رئیسان سے عمل مین آئے
ہین نمبر ۲۹ سے نمبر ۴۲ تک مین درج ہین اور نیز ایک عہدنامہ رئیسان و سرداران سوپار پونجی
سے لکھایا گیا تھا جب یہ علاقہ ۱۸۲۹ء مین فتح ہوا تھا بیچ ۱۸۶۰ء کے جب دھار سنگہ راجہ
پہاول گدی نشین ہوا تو اوس سے بھی ایک عہدنامہ بمثال عہدنامہ ننگکلاو کے تحریر کرایا گیا تھا
بجانب مغرب کوہستان کوسیا کے علاقے کا رو واقع ہے مگر آب و ہوا یہان کی
ایسی خراب ہے کہ کچھ رسم آمد و رفت اوس سے نہین ہے جو کارو لوگ ہمارے علاقے سے
متصل ہین وہ بطور محاصل بالعوض جرمانہ جرائم سرکار کو کچھ دیتے ہین باقی علاقہ کارو کا آزاد متصور ہے
یہ کارو لوگ ہمیشہ ہمارے علاقہ سرحدی پر غارتگری کیا کرتے تھے اور جو اونکے ہاتھ
لگتا تھا اوسکا سر کاٹ کر لیجاتے تھے اور اپنے سرداران گذشتہ کے نام سے قربانی اونکی کرتے
تھے اسلیے اب یہ تجویز ہوئی ہے کہ اونکی سزادہی کے واسطے فوج بھیجی جاتی ہے اور جن
بازارون مین وہ اگر خرید و فروخت کرتے ہین وہ مسدود کیے جاتے ہین۔

نمبر ۱۶

عہدنامہ جو راجہ رام سنگہ جینتیا والہ کے ساتھ ہوا تھا

عہدنامہ جو فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور
راجہ رام سنگہ حاکم جینتیاپور علاقہ جینتیا کے ہوا تھا۔

شرط اول

راجہ رام سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھ رکھیگا اور وہ علاقہ جینتیا کو
زیر حمایت اونکے کرتا ہے دوستی اور اتفاق ہمیشہ فیمابین ہنوربل کمپنی اور راجہ کے جاری رہیگا

شرط دوم

انتظام ملک کا سب باختیار راجہ کے رہیگا اور عدالتہاے انگریزی مقرر نہونگے راجہ ہمیشہ

اوسکی ہمراہی رئیسان کوہستانی کی راجہ تیرتھ سنگہ نے اپنے تئین حوالہ سرکار انگریزی کردیا اور
سزاے حبس دوام پاکر جیلخانہ ڈھاکہ مین مقید رہا اوسکے عوض اوسکے برادرزادہ رجن سنگہ کو
بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۴ء گدی نشین ریاست کیا اور اوس سے ایک جدید عہدنامہ نمبر ۲۵
منعقد ہوا—

رجن سنگہ مذکور نے مقروض از حد ہوکر علاقہ سپرد جیدار سنگہ کے اس شرط پر کیا کہ قرض
اوسکا ادا کرے اور کچہ تنخواہ ماہواری اوسکو دیتا رہے—

جیدار سنگہ سنہ ۱۸۵۶ء مین فوت ہوا اب تکرار در باب گدی نشینی کے فیما بین رجن سنگہ مذکور
اجیر سنگہ جو ایک رشتہ دار عورات خاندان جیدار سنگہ تھا واقع ہوئی اسی اثنا مین کہ مقدمہ ہنوز
فیصلہ نہین ہوا تھا کہ رجن سنگہ فوت ہوا اور چونکہ اجیر سنگہ کو اکثر روسا و سرداران نے اول ہی
منظور نہین کیا تھا اور اوسکا دعوی خاندان راجہ پر نہین پہونچتا تھا اسواسطے سرکار نے علاقہ
ضبط کیا حکام ولایت نے اس ضبطی کو نامنظور فرماکر حکم صادر فرمایا کہ بصلاح اہلکاران کہ جنکو منتری
کہتے ہین اور بصوابدید روسا خاندان کوئی راجہ ضرور گدی نشین کرنا مناسب ہے بعجوائی اس
حکم کے جب اور کوئی وارث قرار نپایا تو ناچار ریاست سپرد اجیر سنگہ مذکور کے ہوئی اور اوسکے
اولاد کے واسطے نسلاً بعد نسل قرار پائی اور چند شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۲۶ فیما بین مقرر ہوئی

علاقہ مولیم

بعد فتح علاقہ مولیم سنہ ۱۸۲۹ء مین راجہ برہانک نے کہ راجہ علاقہ کھیسم مشہور تھا موجب
نمبر ۲۷ کے علاقہ جنوبی و شرقی اومیان المعروف دریاے بوکا پانی سرکار انگریزی—
کیا بیچ سنہ ۱۸۳۴ء کے یہ تجویز قرار پائی تہی کہ علاقہ مذکور واپس راجہ فرہور کو دیا جا—
یہ تجویز عمل مین نہین آئی—

بیچ سنہ ۱۸۶۰ء کے رئیسان مولیم نے ایک درخواست بخلاف راجہ ہزار سنگہ
چونکہ راجہ مذکور سے کوئی راضی نہ تھا اور اوسنے تمام رواج ملک کو خراب کردیا
مدہوش بادہ نوشی سے رہتا تھا اسواسطے سنہ ۱۸۶۱ء مین اوسکو خارج کرکے بصلا
رئیسان ملک کے میلی سنگہ کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا اس راجہ

عہدنامہ نمبر ۱۷ دیوان سنگہ راجہ چراپونجی سے بتاریخ دہم ماہ ستمبر ۱۸۲۹ء منعقد ہوا تھا
اور اوسی تاریخ راجہ مذکور نے دوسرا عہدنامہ نمبر ۱۸ تحریر کر کے کچھ زمین واسطے چھاونی چراپونجی
کے سرکار کو دی اور اوسکی عوض زمین ضلع سلہٹ مین لینی قبول کی —

اوسی سال مین عہدنامہ نمبر ۱۹ سرداران مہونگ پونجی سے قرار پایا اور اونھون نے وعدہ
کیا کہ وہ مطیع دیوان سنگہ کے رہینگے —

بیچ ۱۸۳۳ء کے برادرزادہ راجہ مذکور صوبہ سنگہ نامی گدی نشین ہوا بعد اوسکے
عہدنامہ نمبر ۲۰ تحریر کر کے کچھ زیادہ زمین واسطے چھاونی چراپونجی کے دی اور ۱۸۶۲ء مین
بموجب عہدنامہ نمبر ۲۱ و نمبر ۲۲ کے اوسنے ٹھیکہ استمراری کوہستان کویا کا سرکار انگریزی کو
دونون مقامات چراپونجی اور مہونگ پونجی کا دیا بعد وفات صوبہ سنگہ کے رام سنگہ گدی نشین ہوا
اور اس راجہ نے عہدنامہ نمبر ۲۳ تحریر کر کے تصدیق عہدنامجات سابق کی کی —

ہنگام وفات سنگ مانک راجہ کھیرم کے رئیسان اور سرداران علاقہ نے اوسکے برادر
زادہ کے بیٹے مسمی ریون سنگہ کو گدی نشین کیا اور اوسکی منظوری بھی اونکو دی گئی اوس سے
ایک عہدنامہ بمضمون عہدنامہ نمبر ۲۶ کے جو رئیس علاقہ ننگ کلو سے لکھایا گیا تھا قرار پایا

باقیماندہ بیس علاقہ جو مطیع کہلاتے ہین حسب تفصیل ذیل ہین اور اونکا دار الحکومت ننگ کلو ہی

مودون پونجی — موسیورام — دوار ننتوریین — چیلا — رام رائی و موڈے — مریو — مولیم — ملک اکلام
نہارام — ملی ہیت — بہاول — سیمی پونجی — لنکھان پونجی — مویانگ — لنوبوسوبھو — جیرنگ
سیانگ — مرفلونگ پونجی — موتونگ پونجی — لکسم پونجی

علاقہ ننگ کلو

بیچ ۱۸۲۶ء کے بنظر جاری کرنے تجارت درمیان سلہٹ اور آسام کے عہدنامہ نمبر ۲۴
راجہ تیرتھ سنگہ سے قرار پایا اور جب راجہ مذکور نے یہ دیکھا کہ اوسکو حمایت سرکار انگریزی کی
حاصل ہوتی ہے اوسنے برضامندی اطاعت منظور کی —

بیچ ۱۸۲۹ء کے تیرتھ سنگہ نے علانیہ شراکت بیچ قتل دو افسران انگریزی اور قریب ساٹھ نفر
رعایا انگریزی کے کی تھی اس سبب سے جنگ شروع ہوئی اور بعد جنگ عظیم کے بالآخر تیرتھ سنگہ اور

جنیتیا و کوسیا اقوام کوہی

علاقہ کوہی کوسیا و جنیتیا کا اب تحت حکومت ایک اسسٹنٹ کمیشن ملک آسام کے ہے قریب تیس ہزار کے تجارت اجناس طرفین کی ملک آسام سے ہوتی ہے اور جو علاقہ میدان بنگالہ مین واقع ہے اوسمین قریب ساڑھے دس لاکھ کے ہوتی ہے منجملہ اوسکے سات لاکھ کی تجارت اون اجناس کی ہوتی ہے کہ یہان سے اور ملکون مین بھیجی جاتی ہین کل محاصل زمین و دیگر حبوب اور ٹکس وغیرہ ۱۸۸۰ء مین [illegible] روپیہ تھا—

اول عہدنامہ نمبر ۱۶ جنیتیا والونسے ۱۸۲۴ء مین ہوا تھا راجہ رام سنگہ نے کچہ مدد جنگ برہما مین کی مگر اوسکے علاقے کی حفاظت کی گئی اور راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ سرکار انگریزی کے ہمراہ رہیگا بیچ ۱۸۳۵ء کے تحقیق ہوا کہ راجہ راج اندر سنگہ نے بعالم ولیعہدی اپنے ۱۸۳۲ء مین انگریزی باشندگان علاقہ کے بچہ ہای خردسال واسطے قربانی کرنے کے چوری کرائے یا اونکے چوری جانے مین چشم پوشی کی اسواسطے گورنمنٹ نے اوسکا علاقہ جو میدان مین واقع تھا ضبط کرلیا بعدازین راجہ نے بخوشی علاقہ کوہی بھی حوالہ کرکے پنشن نقدی پانصد روپیہ ماہواری کی قبول کی—

آبادی کوہستان جنیتیا کے سب زن و مرد قریب [illegible] نفری ہے اور کوہستان کوسیا کی [illegible] نفری ملک کوسیہا مین [illegible] علاقہ خرد و کلان ہین منجملہ اونکی پانچ علاقہ مفصلۂ ذیل نصف آزاد کہلاتے ہین—

تفصیل اون پانچون کی یہ ہے چراپونجی کھیرم نسٹنگ سنگری سیپنگ

جو رئیس ان پانچون علاقے کے ہین وہ خود کل اختیار ملکی و مالی و فوجداری اپنی رعایا پر رکھتے ہین اور سرکار انگریزی کا بجز دو علاقہ چراپونجی اور کھیرم کے اور کسی علاقہ کے رئیس سے عہدنامہ نہین ہوا ہے مگر یہ رئیس بھی مجرم پناہ گیرندہ کو حوالہ سرکار کر دیتے ہین اور جو احکام جاری ہوتے ہین اونکی تعمیل کرتے ہین اور سرکار بھی اون رئیسون سے اوسیطرح پیش آتی ہے جسطرح راجہ چراپونجی سے آتی ہے—

کوشش گرفتاری مجرمان مین بدل کرے گا—

شرط ششم

تولارام کوئی چوکی پرمٹ برلب دریاہاے حدودی اوسکے علاقے کے قائم نکریگا

شرط ہفتم

تولارام کسی رئیس قرب وجوار پر بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی سکے فوج کشی نکرے گا اوراگر اوسپر کوئی حملہ آور ہوگا تو اوسکی اطلاع وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیگا اور اوسکی مدد ایسے موقع پر فوج انگریزی کرے گی بشرطیکہ حکام انگریزی پر یہ ثابت ہوگا کہ حملہ اوسکے اوپر بے وجہ ہوا ہے—

شرط ہشتم

رعایا کو ممانعت نہوگی اور اونکو اختیار ہوگا جہان چاہین حدود علاقہ کے اندر یا باہر جاکر آباد ہون—

شرط نہم

اگر ان شرائط کے بموجب مین نکرون تو گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہوگا کہ میرے علاقے پر قابض ہون—

دستخط تولارام سیناپتی

دستخط گواہان

بابورام منتری برابھوکان

ہبی رام معتمدار بودھا

مادہورام راجہ کین

دستخط فرانسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

دست بردار ہوا کیونکہ اس علاقے سے اوسکو گوبندرام اور درگارام نے خارج کردیا تھا۔

شرط دوم

تولارام کے پاس علاقہ مفصلہ حدود ذیل رہیگا جو سابق اوسکے قبضے مین تھا یعنی وہ علاقہ جسکی حد غربی دریاے ڈنیک سے ہے اور اسکی ایک لین یعنی حد بعدازین قرار پائیگی جو جاری نوقرویعنی دریاے ڈنیک سے ایک مقام تک برلب دریاے جمن ہوگی اور یہ حد درمیان زراعت سیل دہرم پورا اور ڈبوکا اور ہاجیئی کے ہوگی مگر یہ دونون مقام یعنی ڈبوکا اور ہاجیئی حد سے باہر ہونگی اور علاقہ مذکور کی حد شمالی دریاے جمن اور ڈنیک ہونگے اور شرقی حد ڈیسرا دریا ہوگا اور جنوب ومغرب کی حد کوہ ناکا اور دریاے موہر ہوگا اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ یہ علاقہ وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے پاس بقصور کریگا اور سالانہ خراج چار جوڑہ دندان فیل دیا کرے گا اور ہر دندان فیل وزن مین چھتیس سیر کا ہوگا۔ یہ خراج بعدازین مبدل بزر نقد ہوکر چار سو نوے روپیہ سالانہ مقرر ہوا۔

شرط سوم

تولارام اپنے حین حیات گورنمنٹ انگریزی سے پچاس روپیہ ماہانہ بعوض علاقہ خارج شدہ کے اور بمجواے شرائط بالا کے پائیگا۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ جہان چاہین مقامات فوج علاقہ تولارام مین قرار دین اور اگر بضرورت گذر فوج اوسکے علاقے مین سے ہو تو تولارام وعدہ کرتا ہے کہ وہ باربرداری اور رسد وغیرہ فوج مذکور کو حتی الامکان بہم کردیگا اور اوسکو اجرت اور قیمت اسکی ملیگی۔

شرط پنجم

تمام جرائم خفیفہ جو علاقہ تولارام مین واقع ہونگے اونکی تحقیقات اور سزادہی وہ خود کریگا مگر تمام جرائم سنگین جو سرزد ہونگے وہ تمام سپرد عدالت انگریزی قریب تر کے ہونگے اور تولارام وعدہ کرتا ہے کہ ایسے جرائم سنگین کی اطلاع وہ دیا کرے گا اور

انگریزی جاری نکرینگے۔

شرط چہارم

بنظر وعدہ امداد و حفاظت کے جو شرط بالا مین درج ہے اور بلحاظ دیگر سبب کے راجہ
اقرار کرتے ہین کہ شروع سنہ ۱۲۳۲ بنگالہ سے دس ہزار روپیہ سالیانہ وہ ہنورابل کمپنی کو دیا کرینگے
اور کمپنی ممدوح وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجویز پرورش رئیسان مین پور عرصہ تملیک گذرا کہ جو فی الحال ملک
کچھار بھی کردینگے۔

شرط پنجم

اگر راجہ اپنا وعدہ مندرجہ شرط بالا پورا نکرے تو ہنورابل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اسقدر
آمدنی کا علاقہ ملک کچھار سے اپنے قبضے مین واسطے ہمیشہ کے کرلین کہ آیندہ نکاسی
زر موعودہ کی ہوتی رہے۔

شرط ششم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بصلاح حکام انگریزی مقیم ملک کے وہ تمام امور انتظام پولس و فوجداری
و نمک علاقہ سلہٹ مین کیا کرے گا۔

بمقام بدرپور بتاریخ ۶ ماہ مارچ سنہ ۲۴ء مطابق ۲۴ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۰ بنگالہ یہ عہدنامہ مرتب ہوا

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب
اجنٹ گورنر جنرل



نقل مطابق اصل
دستخط ڈی اسکوٹ صاحب
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

شرائط جو تولارام نے تاریخ سوم ماہ نومبر حسب الحکم گورنمنٹ مرقومہ ۱۶ اکتوبر سنہ ۳۴ء منظور کین

شرط اول

تولارام تمام دعاوی و حقوق علاقہ واقع درمیان موبہر دونگ ڈونگ و کیوپولی دریا سے

بڑا آزاد مشہور ہے اوسکے پاس بابت زمینداری علاقہ بڑا میدانی مین بھی ہے اوسکی گدی نشینی
بحکم گورنمنٹ انگریزی ہوتی ہے اور وہ نذرانہ بالعوض دیتا ہے اور اوسکی گدی نشینی منحصر اوپر
تقرری حسب راج یعنی ولیعہد کے ہے اور تقرری ولیعہد کی راجہ خود اوسوقت تک نہین کرتا
جسوقت تک وہ خود معرفت گورنمنٹ انگریزی کے گدی نشین نہ ہوا ہو راجہ حال کی گدی نشینی
معرفت گورنمنٹ انگریزی کے ۱۸۴۹ء مین ہوئی بڑا آزاد جو مشہور ہے وہ گورنمنٹ انگریزی
سے یا اوسکے کسی سابق کے حاکم سے معاف اونکو نہین ملا ہے اور نہ بموجب کسی دستاویز
گورنمنٹ کے اونکے پاس ہے یہ لوگ کبھی بادشاہان مغلیہ کے بھی مطیع نہین ہوے۔

نمبر ۱۴۱

عہدنامہ قرارداده فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر بجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی
و راجہ گوبند چندر نراین راجہ کچھار معروف ہرمبا۔

شرط اول

راجہ گوبند چندر نراین اپنی طرف سے اور اپنے وارثان کیطرف سے عہد کرتے ہین
کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھ رکھینگے اور اپنی کچھار یعنی ہرمبا کو اونکی حفاظت مین
سپرد کرتے ہین۔

شرط دوم

راجہ بذات خود انتظام ملک کرینگے اور حکومت عدالتہاے انگریزی کی اوسمین نہوگی مگر
راجہ مذکور عہد کرتے ہین کہ جو صلاح گورنر جنرل بہادر یا اس کونسل درباب بہبودی رعایا اونکو
دینگے اوسکو وہ منظور کرکے جو بدنظمی امور ملک مین واقع ہوئی ہوگی اوسکو رفع کرینگے۔

شرط سوم

ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک کچھار کو دشمنان بیگانہ سے محفوظ رکھینگے اور جو
نااتفاقی فیمابین راجہ و دیگر ریاستہاے روے کار آئیگی اوسکو رفع کرینگے اور راجہ مذکور اقرار
کرتے ہین کہ وہ اونکی نصیحت پر کاربند ہونگے اور کسی دوسرے حاکم سے خط کتابت بجز سلاح

اوپر سرحد جنوبی کچھار کے علاقہ لوشائی کوکی والون کا واقع ہے یہ قوم نہایت جنگ آور
ہے اور ۱۸۴۸ و ۱۸۴۹ع مین کوکے قوم کو جنوب سے نکال کر کچھار مین پہونچایا اسوقت مین تمام
کاروبار ملکی یعنی پولیٹکل اس نواح کا سپرد کرنیل لسٹر صاحب کے تھا اور اس صاحب نے ایسی
ہوشیاری سے قوم کوکی کو سپاہ مین نوکر رکھکر تالیف قلوب کی اور بمقابلہ قوم لوشائی کوکی
جنھون نے بعض موقع پر غارتگری کی تھی اوراونکی سزادہی واجب تھی لیجا کر ایسا اونکے
دلون پر اثر پیدا کیا کہ اوس روز سے پھر اونھون نے کبھی تکلیف حاکم کو نہین دی اور قوم کوکی
جو ہمارے علاقے مین آکر آباد ہوے تھے اب باآرام تمام یہان بسر کرتی ہین اور اون کے
لڑکے ہماری فوج مین بھرتی ہوتے ہین اور بہت کام کے اور ارزان یعنی کم تنخواہ کے سپاہی
پولیس اس ضلع مین ہین اور قوم لوشائی کو ایک اور قوم کوہی پوئی نامے جو اونسے قوی تر ہین
بہت تنگ کر رہی ہے اور اونکو اور بھی شمال مین نکالتے جاتے ہین اب اکثر پیغام
اونکے راجہ کیطرف سے ہمارے پاس آتے ہین کہ اونکی مدد بنادیق اور سامان جنگ سے
کیجاے اور درخواست اونکی یہ بھی ہے وہ اگر ہمارے ملک مین بطور رعیت آباد ہون اور اونکے
پیغامبرونکی ہمیشہ خاطرداری ہوتی ہے مگر درخواست مدد مین ہمیشہ انکار رہتا ہے اور یہ وعدہ
ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنا علاقہ چھوڑکر ہمارے ملک مین پناہ گیر ہونگے تو اون کی حفاظت
کیجاویگی بشرطیکہ وہ راضی اسپر ہون کہ مطیع ہمارے قوانین کا اونکو ہونا ہوگا آمدورفت قوم
لوشائی سے اب اکثر ہوتی ہے بنگالی تجار اونکے علاقے مین جاتے ہین اور موم اور
عاج وہانسے بعوض نمک اور پارچہ وغیرہ کے لاتے ہین تجاران ہندی بھی اب قطع
درختان جنگل مین اونسے مزدوری کراتے ہین اور درخت اونسے کٹوا کر براہ آب نالہ ہاے
کوہی بارک تک لاتے ہین یہہ صورت بہت مدت تک رہنے والی نظر نہین آتی
چند سال گذرے کہ جنوبی علاقہ ہمارے مین بہت اندیشہ اونسے رہا کرتا تھا اور آمدورفت
بالکل اونسے نہ تھی ۔

گورنمنٹ انگریزی کا کوئی عہدنامہ پٹر والون سے نہین ہوا ہے

راجہ پٹر ایک خاص حالت مین رہتا ہے یہان تک کہ ماوراے علاقہ کوہی جو بنام

کچھار

راجہ گوبند چندر کچھار والہ ۱۸۱۳ء مین بجاے اپنے بھائی کشن چندر کے گدی نشین ہوا اور ۱۸۱۸ء مین مرجیت سنگہ نے منی پور سے آکر حملہ کیا اور شروع ۱۸۲۳ء تک یہ مقام موقع فساد پسران جی سنگہ منی پور والہ کا رہا بعدازان گمبھیر سنگہ غالب آیا بعدازین عرصہ قلیل گذرا تھا کہ برہما والون نے آکر اس مقام کچھار پر حملہ کیا اور جنگ اول برہما مین جو انگریزون سے ہوئی تھی برہما والے خارج اس مقام سے کیے گئے اور راجہ اصلی گوبند چندر حسب شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۱۴ کے اپنی گدی پر پھر قائم ہوا راجہ گوبند چندر کی حکومت علاقۂ کوہی مین تولارام نے خلل ڈالکر خود حاکم اس نواح کا ہوا اس تولارام کا باپ کچھادین نامی خدمتگار راجہ کشن چندر مرحوم کا تھا راجہ مذکور نے اوسکو ایک خدمت کوہستان مین عطا کی تھی وہ شخص سرکش ہوکر منحرف ہوا اور گوبند چندر نے اوسکو ہلاک کیا اسوقت مین تولارام مذکور جیراسیون مین راجہ کا نوکر تھا یہ حال سنکر وہ فراری ہوکر کوہستان مین چلا گیا اور ہر چند گوبند چندر نے کوشش کی مگر اوسکو خارج از کوہستان نکر سکا ناچار ہوکر اوسے واسطے رفع فساد ملک راجہ گوبند چندر نے وہ علاقۂ کوہستان جسپر تولارام قابض تھا تولارام کے سپرد کیا۔

بیچ ۱۸۳۰ء کے گوبند چندر قتل ہوا اور چونکہ کوئی اولاد صلبی یا متبنی اوسکی نہ تھی تو علاقہ اوسکا سواے اوسکے جو تولارام کے قبضے مین تھا شامل علاقہ انگریزی کیا گیا۔

بیچ ۱۸۳۲ء کے تولارام بجرم قتل گرفتار ہوا مقدمہ یہ تھا کہ اوسنے دو شخصون سے نسبت جنھون نے اوسکے قتل کا ارادہ کیا تھا حکم قتل دیا تھا مگر اس جرم مین وہ مطیع حکومت انگریزی نہ تھا اور بیچ ۱۸۳۴ء کے اوس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۵ کیا گیا بموجب اوسکے تولارام نے مغربی علاقہ اپنا چھوڑ کر علاقہ مشرقی اپنے پاس رکھا۔

بیچ ۱۸۴۴ء کے جب تولارام بہت مسن اور ضعیف ہوا تو اوسنے اپنا علاقہ سپرد اپنے دو بیٹون نکل رام اور برج ناتھ نامی کے کردیا اور تولارام مذکور ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اور ۱۸۵۴ء مین نکل رام ایک لڑائی مین جو وشوناگون سے ہوئی تھی قتل ہوا اور ملک اور تسلط جو در اصل ہنگام وفات گوبند چندر کے نکل گیا تھا گورنمنٹ انگریزی نے دوبارہ لے لیا۔

چھہ مہینے کے یا اس سے کم عرصے مین اگر ممکن ہوا تو ہر دو فریق کو حاصل ہونگے —

واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ عیسوی

دستخط پی ہنس صاحب　　دستخط ایچ ہارڈینج صاحب

دستخط الیف ملٹ صاحب

دستخط جارج پالک صاحب

اشخاص جنکے دستخط تحت مین درج ہین واسطے لینے نقول مصدقۂ عہدنامہ فیمابین شاہ ڈنمارک اور ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ہندوستان مع تعمیرات و دیگر جایداد متعلق اونکے بنام ایسٹ انڈیا کمپنی بعوض ۱۲ لاکھ روپیہ بمقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ء تحریر ہوا تھا جمع ہوے اور نقول مذکور تمام و کمال پڑھے گئے اور ہر دو فریق نے اپنی اپنی نقل دستخطی ایک دوسرے کو حسب قاعدہ مروجہ دی —

بگواہی اوسکے یہ سند دستخط اور مہر ہوئی

واقع مقام کلکتہ بتاریخ ۶ ماہ اکتوبر ۱۸۴۵ عیسوی

منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی

دستخط ٹی ایچ میڈک صاحب (مہر)

دستخط الیف ملٹ صاحب (مہر)

دستخط سی ایچ کیمرن صاحب (مہر)

منجانب شاہ ڈنمارک

دستخط ایل لنڈ ہارڈ صاحب (مہر)

بموجب عہدنامہ ہذا کے کچھ تخلل تجارت حال مین یا جو تجارت رعایا شاہ ڈنمارک آیندہ بیچ مقامات لنگرگاہ ہندوستان مین کوئی واقع نہوگا اور نہ تجارت زیادہ شرائط محدودہ پر بہ نسبت اوسکے قرار دیجائیگی جو درحالت جاری رہنے منقبضہ شاہ ڈنمارک علاقجات منتقلہ پر قرار پائی مین—

شرط ششم

بورڈ پادریان مقام کونہیگن کو اختیار حاصل رہے گا کہ کوشش درباب مشتہر کرنے انجیل کے اور تبدیل مذہب کرنے ہندوستانیون کے کرکے مذہب عیسائی جاری کرین اونکو اوسیقدر امداد ملیگی جسقدر اس قسم کے پادریان انگریزی کو ہندوستان مین بموجب قاعدہ مجاریہ رواج ملک دی جاتی ہے اور جو استحقاق اور اختیارات مدرسہ سیرام پور کو بعنوان چارٹر یعنی حکم شاہی مرقومہ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۲۷ء عطا ہوئے ہین اونمین دست اندازی نہوگی بلکہ اوسی صورت سے قائم وجاری رہینگی گویا وہ بعنوان چارٹر سرکار انگریزی عطا ہوئے ہین الا مطیع قانون عام ہندوستان کے رہینگے—

شرط ہفتم

سرکار ڈنمارک وعدہ کرتے ہین کہ جو دعاوی پنشن وغیرہ اشخاص علاقجات مذکورہ کی ہونگی وہ خود سرکار موصوف اداکریگی اور ایسٹ انڈیا کمپنی ایسے اخراجات کے متحمل نہوگی ہان البتہ زر امانت زمین بعنوان مضمون شرط دوم راجہ تنجور اور زمینداران سور اپلی کو ادا کرینگے—

شرط ہشتم

جو روپیہ کہ خزانہ شاہی کا نہین ہے مگر حکام کورٹ اور وارڈس کے پاس یا کسی اور حاکم دیوانی کے پاس موجود ہوگا وہ ایسے حکام انگریزی کے سپرد کیا جائیگا جنکو گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل تجویز کرینگے اور وہ اوسی قاعدے کے بموجب صرف ہوگا جو رواج ملک ایسے روپیہ کے واسطے ہوگا—

شرط نہم

عہدنامہ حال جسمین نو شرطین ہین تصدیق کیا جائیگا اور نقول مصدقہ بمقام کلکتہ بیچ عرصہ

(س) دو مکان آتشی بہرہ واقع کنارہ دریا —

سوا اسکے جائداد مذکورہ بالا کے شارع عام پل وغیرہ و نہر جو موضع بیارا پور سے گنگا کی طرف نکل کر مواضع متصلہ مین گذر کر دریا مین شامل ہو جاتی ہے مع تمام جائداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم و جائداد منقولہ جو واسطے کار و فاتر کے اور رفاہ عام کے ہے —

سوم قطعہ زمین واقع بلاسور جو سابق کارخانہ تھا اسمین جو عمارت ۲ کوٹھہ ۲ چھٹانک زمین تحصیلی شامل ہے

شرط سوم

عبادتخانہ بزین و عبادتخانجات جو زلم و بیٹولہم واقع ٹرنگبار اور رومن کیتھولک چرچ اور دیگر عبادتخانجات واقع مقام فریڈرک نگر و رومن کیتھولک چرچ واقع سیرام پور و سیرام پور کا ہسپتال ہندوستانی بذریعہ باشندگان تیار اور مقرر ہوئے ہین لہذا یہ مکانات مع اسباب و اشیا متعلقہ منقولہ و غیر منقولہ از آن اون لوگون کے ہین اور اس انتقال مین شامل نہین

شرط چہارم

تمام ساکنین علاقجات مذکورہ بالا خواہ ولایتی خواہ ہندوستانی جو اب اوسمین آباد رہینگے وہ زیر حمایت قوانین عامہ برٹش انڈیا کے شمار کیے جاوینگے اور اونکے حقوق مذہبی خواہ ذاتی خواہ عارضی جیسے تحت حکومت ڈنمارک کے تھے وہ سب اوسی حال مین شمار کیے جاوینگے جس حال مین اوس قسم کے حقوق ہندوستان مین موجود ہین —

تمام مقدمات تنازعات جو ہنگام تکمیل اس عہدنامہ کے عدالتہائے ڈنمارک مین دائر ہون یا زیر تجویز ہون وہ اوسی قاعدے کے موجب فیصلہ پاوینگے جو جاری ہے تاوقتیکہ ضرورت اوسکے تبدیل کرنے کی پیدا نہو —

وہی قاعدہ بعد شروع عہدنامہ ہذا مقدمات اپیل مین بھی مرعی رکھے جاوینگے مگر کوئی مقدمہ منفصلہ عدالت ڈنمارک جسکا اپیل بموجب قاعدہ مجاریہ کے میعاد مقررہ اپیل مین پیش نہوا ہوگا قابل سماعت تصور نکیا جاویگا اور نہ کوئی مقدمہ جسکا فیصلہ بموجب قاعدے کے ہو چکا ہو بعد شروع عہدنامہ ہذا پھر قابل سماعت متصور ہوگا —

شرط پنجم

ب مکان گورنمنٹ واقع روبروے قلعہ

ج مکان سپر گورنمنٹ اهم موضع پوریار

د باغ گورنر مع بنگلہ باغ واقع موضع ستالی

ر مکان ہسپتل مع باغ ملحقہ واقع شہر

س مکان ڈاکٹر صاحب واقع شہر

ص مکان اسسٹنٹ واقع کنارہ

ط دو مکان خشتی گودام

سوا ے جایداد مذکورہ بالا کے تمام شارع عام اور پل اور بدرروا اثمار و اشجار و دیگر جایداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم مع جایداد منقولہ متعلقہ مکانات دفاتر یا دیگر اسباب جو کار سرکار مین آتا ہے منتقل ہونگے مگر اسباب اور جایداد منقولہ مکان گورنمنٹ اس انتقال مین شامل نہین ہین۔

دوم شہر فرزرگنا گور معروف سیرام پور واقع ضلع بنگالہ جسمین سبگلار صنی شامل ہے اور یہ بھی فرزرگنا گور کہلاتی ہے اور اضلاع سیرام پور واکنا وبیار گور جن اضلاع کی عوض مبلغ ... سالانہ زمینداران بیوراپلی کو دینا ہوگا ان اضلاع کے شامل جایداد حسب تفصیل ذیل ہے۔

ا مکان گورنمنٹ

ب مکان کلکٹر و دفتر خانہ

ج مکان کچہری مع جیلخانہ

د عبادتخانہ جو بنام عبادتخانہ ... مشہور ہے

ر بازار جسمین ... بیگہ ... ا کٹھہ زمین کم و بیش ہے اور بجانب شمال مکانات گودام بنے ہین مع دو مکان گودام بجانب مغرب۔

سوا ے اسکے اور زمین جو ہے اوسمین گودام وغیرہ رعایا کے بنے ہین اور رعایا سالانہ محصول زمین ادا کرتے ہین۔

وہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بتوسط پیٹر ہیتیس صاحب کونسل اوف سٹیٹ گورنر علاقجات شاہ ڈنمارک
واقع ہندوستان نایٹ اوف ڈی اورڈر اوف نبرگ بذریعہ اختیارات جو اونکو تاریخ ۲۵ ماہ ستمبر
سنہ ۱۸۴۴ء شاہ ڈنمارک سے حاصل ہوے تھے اور گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل لفٹنٹ
جنرل دی رایٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل ہندوستان وہنوربل فریڈرک
ملٹ ممبر کونسل وہنوربل میجر جنرل سر جارج پالک جی سی بی ممبر کونسل بذریعہ اختیارات جو اونکو
ہنوربل سکریٹ کمیٹی اوف درکورٹ اوف ڈایرکٹرس سے بتاریخ یکم ماہ جولائی سنہ ۱۸۴۴ء حاصل ہوے
تھے واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۴۵ء

بنام خدای پاک ولاشریک

شرط اول

شاہ ڈنمارک اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان مع تمام
تعمیرات ومال شاہی جو اوسمین ہے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو بعوض مبلغ ۱۲ لاکھ روپیہ
سکہ کمپنی کے انتقال کردینگے اور یہ روپیہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ
جب یہ عہدنامہ تصدیق ہوجاسے گا تو یا بمقام کلکتہ اور یا بمقام لندن بذریعہ بل میعادی
ایک ماہ کے سکہ ولایت مین بموجب عرض بازار ولایت دو شلنگ فی روپیہ یا جسقدر نقد
اور جسقدر بل نرخ مذکورہ بالا شاہ ڈنمارک کو منظور ہوگا ادا کرینگے۔

شرط دوم

علاقجات اور مال شاہی مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ہین۔

اول شہر ٹرنگبار واقع کنارہ کورومنڈل کوسٹ مع اضلاع متعلق اوسکے اس علاقہ کے
عوض دوہزار پانچ سو سکہ طلا جو قریب بیس ۱۲ ہزار روپیہ سکہ کمپنی کے ہوتے ہین راجہ تنجور کو
سالانہ دیا جاتا ہے۔ تفصیل عمارات ومال شاہی اسمین حسب تفصیل ذیل ہین۔

۱ قلعہ ڈینسبرگ مع تعمیرات متعلقہ وسیزدہ ضرب اتواب برنجی جو قلعہ مذکور کے برجوں پر
چڑھی ہین مع دیگر سامان موجودہ۔

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نایب اضلاع مقرر ہوا ہے اور اختیار سرانجام امور بشراکت واتفاق راے مہاراجہ دولب رای اور جگت سیٹھ کے اوسکے تعلق ہے وہ اپنے عہدے پر باختیارات سابق بحال رہے گا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین مصارف مبلغ ۱۲ لکھ روپیہ مذکورہ بالا کا بھی اوسکے سپرد کرتا ہون کہ وہ مصارف مذکورہ بالا مین یہ روپیہ صرف کیا کرے یہ عہدنامہ ببرکت خداے تعالی بلاتفاوت ہمیشہ جاری رہیگا بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۵ع

دستخط جان کارنیر صاحب

دستخط رچارڈ بیچر صاحب

دستخط ولیم الدرسی صاحب

دستخط کلاڈ رسل صاحب

دستخط چارلس فلویر صاحب

دستخط جان رئیڈ صاحب

دستخط فرانس ہیر صاحب

دستخط جارج جیکل صاحب

دستخط طامس لین صاحب

دستخط رچارڈ بارول صاحب

نقل مطابق اصل

دستخط ڈبلیو واین صاحب سکتر

نمبر ۱۴۳

عہدنامہ ساتھہ ڈنمارک کے مرقومہ ۲۲۔ فروری سنہ ۱۸۴۵ عیسوی

عہدنامہ بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان فیمابین شاہ ڈنمارک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شرط اول

[illegible]

شرط دوم

[illegible]

اختیار انجام امور بشراکت واتفاق راے مہاراجہ دولب راے اور جگت سیٹھ کو اور اوسکے
تعلق ہے وہ اپنے عہدہ پر باختیار سابق بحال رہیگا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر
اعتبار ہے مین یہ بھی اوسکے سپرد کرتا ہون جو مبلغ معینہ بموجب عہدنامہ کے خرچ نظامت ملیگا وہ اوسکے
معرفت مصارف مذکورہ بالامین خرچ ہوا کرے۔

یہ عہدنامہ ببرکت خدایتعالی مجھے امید ہے کہ جب تک کارخانجات انگریزی ملک بنگالہ
مین قائم ہین بلاتفاوت جاری رہیگا فقط تاریخ ۱۹ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۶ء

دستخط ڈبلیو بی سمنر صاحب

دستخط ایچ ورلسٹ صاحب

دستخط رینڈولف میرٹ صاحب

دستخط ایچ والس صاحب

دستخط کلاڈ رسل صاحب

دستخط ڈبلیو الڈرسی صاحب

دستخط طامس کاسال صاحب

دستخط چارلس فلاور صاحب

نمبر ۱۲
عہدنامہ مبارک الدولہ



دستخط لی بیر صاحب ساکتر

مشرائط عہدنامہ واقرارنامہ فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی ونواب مبارک الدولہ بتاریخ ۱۲ ماہ مارچ سنہ [illegible]ء

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب سیف الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ دلوا دینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی حفاظت بخلاف اونکے دشمنونکے کرینگے۔

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثل عزت اور توقیر اپنے کے تصور کرینگے اور جو عہدنامہ میرے بھائی نواب نظام الدولہ سے ہوا ہے وہ عہدنامجات جہان تک اصل مطلب اونکا ہے حرفاً ومعناً مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون۔

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ و بہار اور اوڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا اور اونکے ملازمین آبادان اس ملک کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے مرتبہ یا عزت یا فائدہ مین یا ملک کی بہبودی مین تخلل واقع ہو لہذا مین بنظر حسن انتظام کار صوبہ داری و بخیال ترقی عزت و حرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی اور رکھنا فوج باقی کا اونکے اختیار مین رہے بعوض اونکے اداکرنے روپیہ مفصلہ ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو موجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے [illegible] اور مجھہ سیف الدولہ کو مبلغ [illegible] سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنے مبلغ [illegible] بابت میرے مصارف خانگی و ملازمین وغیرہ کے مصارف ضروری کے اور زر باقیماندہ مبلغ [illegible] بابت خرچ سپاہی و چپراسی و برقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس قسم سے زیادہ خرچ نہوگا۔

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نائب اضلاع مقرر ہوا ہے اور

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

چہارم عہدنامہ فیمابین نواب نجم الدولہ و کمپنی

بادشاہ نے بخوشی وخوشنودی مزاج انگریزی کمپنی کو دیوانی بنگالہ وبہار و اوڑیسہ مع آمدنی اضلاع مذکور بطور معافی ہمیشہ کے واسطے بشرائط چند عطا فرمائی ہے اور منجملہ انکی ایک شرط یہ ہے کہ جو کچھ خرچ نظامت کا ہوگا وہ آمدنی مذکور سے ادا ہوگا یہ امر معلوم ہو جسکو یہ تعلق رکھتا ہے کہ مین لکھدیتا ہون کہ بابت صرف سالانہ نظامت کی مبلغ [illegible] کافی ہوگا اور مین یہ روپیہ منظور کرتا ہون کہ حسب تفصیل ذیل مجھے ملا کرے یعنی مبلغ [illegible] بابت خرچ میرے خانگی اخراجات اور ملازمین وغیرہ کے اور مبلغ [illegible] بابت خرچ سواران و پیادہ و سپاہیان وچپراسیان وبرقندازان وغیرہ جو واسطے سواری ورتبہ وغیرہ کے ضروری ہونگی ملے گا بشرطیکہ یہ خرچ آیندہ ضروری متصور ہو مگر اس تعداد سے کبھی زیادہ خرچ نہوگا اور چونکہ مجکو کمال اعتبار معین الدولہ پر ہے مین چاہتا ہون کہ اس روپیہ کا خرچ تعلق اوسکے رہے یعنی یہ [illegible] حسب تفصیل بالا اوسکی معرفت صرف ہوا کرے یہ اقرارنامہ برکت خدا تعالی سے مجھے امید ہے کہ بلاتفاوت اوسوقت تک جاری رہیگا جب تک کارخانجات انگریزی کمپنی ملک بنگالہ مین قائم رہین فقط

مقامات فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

نمبر ۱۱

شرائط عہدنامہ واقرارنامہ فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب سیف الدولہ ــ

چکلہ میدناپور

چکلہ چٹ گانون

بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی

مقام فورٹ ولیم ۲۳ ماہ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الگزینڈر کیمبل صاحب ایس ایس سی

سوم عہدنامہ فیمابین شاہ عالم بادشاہ و کمپنی

نواب نجم الدولہ اقرار کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کے مبلغ چھبیس لاکھ روپیہ سالانہ بلا کسور بٹہ وغیرہ بادشاہ کو باقساط ماہواری تعدادی دو لاکھ سترہ ہزار چھ سو چھیاسٹھ روپیہ پانچ آنہ چار پائی ماہ بماہ ادا کیا کرینگے اور قسط اول یکم ماہ ستمبر سنہ حال سے شروع ہوگی اور انگریزی کمپنی بنظر اسکے کہ بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ وغیرہ کی اونکو عطا فرمائی ہے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ضامن اس روپیہ کے بوقت مقررہ ادا ہونیکے ہونگے یہ روپیہ ماہ بماہ کارخانہ پٹنہ سے راجہ شتاب رای کو یا جس کسیکو بادشاہ مناسب تصور فرماکر نامزد فرماوینگے دیا جائیگا اور وہ شخص مبلغان مذکورہ کو دربار مین ارسال کریگا لیکن درصورتیکہ کوئی دشمن بیگانہ علاقہ نواب مذکور پر حملہ آور ہوگا تو جسقدر روپیہ نقصانی کا بسبب اس حملہ کے ہوگا وہ اس آمدنی سے مجرا لیا جائیگا۔

بلحاظ اسکے کہ نجف خان شامل فوج انگریزی ہوگیا اور جنگ گذشتہ مین بادشاہ کی خدمتگاری کی ہے تو بادشاہ بخوشنودی مزاج دو لاکھ روپیہ سالانہ اوسکو عطا فرمائین اور یہ روپیہ ماہ بماہ بحصہ مساوی وسکو دیا جاے اور اول ماہ کا روپیہ وسکو یکم ستمبر سنہ حال سے دیا جاے اگر اوسکی ادا ہونی مین تفاوت واقع ہو تو انگریزی کمپنی جو مقرر اس ادای کے ہین آمدنی علاقہ بنگالہ سے جو بادشاہ کے یہان داخل ہوگا مجرا لیکر اوسکو دینگے اور اگر علاقہ بنگالہ پر حملہ کسیکا ہو اور اوس باعث سے نقصانی مجرا لیجاے تو اوس نقصانی کے موافق نجف خان کے روپیہ مین سے بھی کمی ہوگی فقط بتاریخ ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ء

مقام فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر سنہ ۱۷۶۵ء

ضمیمہ ب

علحدہ علحدہ فرمان بعبارت بالا بابت عطیۂ دیوانی اضلاع بہار و اوڑیسہ عطا ہوئی —

فرمان دوم شاہ عالم بادشاہ مقدمۂ عطیہ بردوان و دیگر مقبوضات کمپنی بضلع بنگالہ ۱۷۶۵ع

درین آوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ چکلہ ہاے بردوان و مہدنا پور و چٹ گانو و نیز بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمیداری عالی ہمت عمدۃ العائد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار و خیر خواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے ہین بادولت بنظر اتحاد کمپنی مذکور خوشنود ہوکر شروع فصل ربیع ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی و التمغا بلاشرکت گیری منظور فرماتے ہین لازم کہ ہماری اولاد شاہی و وزرا و خلیب و امرایان عالی مرتبت و افسران جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف بتعمیل اس حکم شاہی کے ہوکر اضلاع و پرگنجات مذکورۂ بالا قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسل و دوام و مستدام رکھین اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سد راہ اونکے نہون اور اونکو تمام قسم کے محاصل اور پیشکش وغیرہ سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم اور مستحکم سمجھکر اس سے انحراف نکرین فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ع

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر بادولت کے دستخط خاص ہوے ہین بادولت کے احکام شاہی شرف نفاذ پاتے ہین کہ چکلہ ہاے بردوان و مہدنا پور و چٹ گانو و نیز بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمیداری انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے تھے اب بنام کمپنی مذکور بطور معافی و التمغا بلاشرکت غیرے بادولت کی منظوری ہوئی —

چکلہ بردوان

دیوانی صنلع بنگالہ

دیوانی صنلع بہار

دیوانی صنلع اوڑیسہ

ضمیمہ الف

فرمان شاہ عالم بادشاہ بابت دیوانی ضلع بنگالہ ۱۷۶۵ عیسوی

دریں اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ بنظر اتحاد و خدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے مابدولت نے بطور معافی و التمغا بعوض خواہے ضمن کے شروع ربیع ۱۱۷۲ع بنگالہ سے خدمت دیوانی خالصہ شریفیہ ضلع بنگالہ بہشت زمین مع جاگیر شرطیہ اوسکے بلاشرکت غیرے عطا کی لازم کہ ہماری اولاد شاہی وزرا و خطیب و امرایان عالی مرتبت و افسران جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل اس ہمارے حکم شاہی کی کریں اور خدمت مذکور نسلاً بعد نسل و دوام و مستدام قبضہ کمپنی مذکور میں رکھیں اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سد راہ اونکے نہوں اور اونکو ادا سے جمیع رقومات محاصل دیوانی و پیشکش شاہی وغیرہ سے محفوظ جانیں اس بارہ میں حکم شاہی محکم اور مستحکم جانکر انحراف نکریں فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ع

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر مابدولت کے دستخط خاص ہوے ہیں مابدولت نے خدمت دیوانی خالصہ شریفیہ ضلع بنگالہ بہشت زمین کے مع جاگیر شرطیہ بطور معافی و التمغا عالی ہمت عمدۃ العمائد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار و خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کو بلاشرکت غیرے شروع ربیع ۱۱۷۲ بنگالہ سے عطا کی — مقام فورٹ ولیم بتاریخ ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس آر سی

وخدمات عالی ہمت عمدۃ الاماثل نامی آور جنگ اوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی کمپنی انگریزی کے مابدولت نے دیوانی صوبجات بنگالہ وبہار واوڑیسہ شروع فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی والتمغا بلاشرکت غیرے وبلاادائے محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اونکو عطا کی چاہیے کہ کمپنی مذکور اوس رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کے ضامن ہو جو محصول شاہی بابت صوبجات مذکور کے ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا اور رات اس امر کا رہے کہ روپیہ مذکور بروقت مقررہ داخل سرکار شاہی ہوگا اور چونکہ اس امر کے سرانجام کے واسطے کمپنی کو فوج کثیر بنا بر حفاظت اضلاع وغیرہ رکھنی ہوگی ہم وہ روپیہ جو بعد ادائے محصول شاہی وخرچ نظامت فاضل رہیگا اونکو عطا فرماتے ہین لازم کہ ہماری اولاد شاہی ووزرا نجیب وامرایان عالی مرتبت وافسران جلیل ومتصدیان دیوانی ومنتظمان امور سلطنت وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل حکم شاہی کرین اور عہدہ مذکورہ قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسل دوام واستدام رکھین اور اونکو معزولی وبرطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سدراہ اونکے نہون اور اونکو ادائے تمامی رقومات دیوانی وپیشکش وغیرہ شاہی سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم ومستحکم سمجھکر انحراف نکرین فقط۔

تاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ اگست سنہ ۱۷۶۵ع

مضمون ضمن

برطبق مضمون اس کاغذ کے جسپر ہمارے دستخط خاص ہوے ہین احکام شاہی مابدولت کے شرف نفاذ پاتے ہین بنظر استحقاق خدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نامی آور جنگ اوران فدویان وفادار وخیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے مابدولت نے دیوانی اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ شروع فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی التمغا بلاشرکت غیرے وبلاادای محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اس شرط پر اونکو عطا کی کہ وہ اوس رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کی ضامن ہون جو محصول شاہی اضلاع مذکور کا ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا ہے اور بعد ادائے محصول شاہی واخراجات نظامت جو کچھ فاضل رہے وہ بھی مابدولت نے کمپنی مذکور کو عطا کیا۔

برخاست کیا جائیگا—

شرط یازدہم

جو قسط بندی میرے والدنے بابت ادای زرنقصانی جو فسادگذشتہ مین عائد ہوئی ہے مقرر کی ہے مین اوسکو بوقت مقررہ اداکرونگا اور اس کام مین درنگ یا تساہل نہوگا—

شرط دوازدہم

مین منظور کرتا ہون کہ جو عہدنامہ میرے والدنے صاحبان ڈچ کے ساتھ کیا ہے مین اوسکے مطابق کاربند ہونگا—

شرط سیزدہم

اگر فرانس والے اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت تعمیر قلعجات وملازم رکھنے فوج کی اور لینے زمین وزمینداری وغیرہ کی ندونگا مگر مثل سابق وہ تجارت کرین اور محصول اداکرین

شرط چہاردہم

واسطے رفع تنازعات فیمابین گماشتگان انگریزی اور ہمارے ملازمین بمقامات مختلفہ کے بعد ازین کچہ قاعدہ تجویز ہوگا—

بتصدیق ان شرائط کے گورنر اور کونسل مذکورین نے اپنے دستخط ایک طرف اسکے مع مہر کمپنی کردی اور نواب ممدوح نے ایک طرف اپنے دستخط اور مہر کردی—

نقل مطابق اصل

دستخط ڈبلیو میبنڈ سکتر

یادداشت

یہ عہدنامہ صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بتاریخ ۲۰ ماہ فروری سنہ ۱۷۶۵ع تصدیق کیا اور نواب ممدوح نے تاریخ ۲۵ ماہ وسنہ مذکور—

نمبر ۱

فرمان اول شاہ عالم بادشاہ بابت عطیۂ دیوانی صوبجات بنگالہ وبہار واوڑیسہ بکمپنی سنہ ۱۷۶۵ع

درین اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ یافتہ کہ بنظر اتحاد

شرط ششم

مین کمپنی کو اجازت دیتا ہون کہ انشت شورہ جو ملک پورنیا مین پیدا ہوتا ہے خرید کر کے معرفت اپنے گماشتگان کے بمقام کلکتہ بھیجین اور نصف باقیماندہ ہمارے فوجدار واسطے خرچ ہمارے عملہ وغیرہ کے رکھین اور مین کسی دوسرے کو اجازت خرید کرنے شورہ کی اس ملک مین ندونگا۔

شرط ہفتم

بیچ چکلہ سامٹ کے سنہ ۱ بنگالہ سے پانچ برس تک ہمارے فوجدار اور گماشتگان کمپنی دونون ملکر چونہ تیار کراوین اور جو خرچ تیاری چونہ مین ہو نصف نصف اداکرین اور جب چونہ تیار ہوجاوے تو نصف چونہ کمپنی کو دیا جاوے۔

شرط ہشتم

ہر چند مجکو ضرورت سفر بمقام دیگران اضلاع مین ہوگی مگر مین اقرار کرتا ہون کہ دفتر و کتب سرکار ہمیشہ مقام مرشد اباد رہیگا اور کاروبار ایسے مقام سے سرانجام پاویگا اور یہ مقام دارالحکومت مثل سابق رہیگا اور جہان مین جاؤن میری خوشی یہ ہے کہ ایک انگریز ہمیشہ میرے ہمراہ رہے اور جو کام یا امر فیمابین ہمارے اور کمپنی کے ہو اوسکو طے کرے اور ہماری جانب سے بھی ایک رئیس ہمیشہ حاضر باش کلکتہ رہے اور گورنر اور کونسل سے ملاقات کرتا رہے۔

شرط نہم

مین حکم دیتا ہون کہ جو روپیہ کلکتہ مین بنتا ہے وہ برابر ضرب مرشد آباد چلا کرے اور اوسپر کچھ بٹہ نہین لگیگا اگر کوئی بٹہ اوسپر طلب کرے تو اوسکو سزا دیجاویگی اور سالانہ نقصان ضرب جو بوقت اجراے سکہ جدید پڑتا ہے باعث نقصان عظیم ملک ہوگا اسواسطے بعد غور و تامل بسیار جو کچھ آئندہ لبصلاح گورنر اور کونسل اس باب مین قرار پائیگا اور اس نقصان کے رفع کرنے کے واسطے تجویز ہوگا وہ عمل مین آئیگا۔

شرط دہم

مین اجازت نہین دیتا کہ کوئی انگریزی سپرا ملازم ہو اور اگر فی الحال کوئی ملازم سابق ہو تو وہ

معروض پر کہا کرتے ہین اوراسی سبب سے اکثر امور خلاف واقعہ اونسے سرزد ہوتے رہتے ہین
میری عین خوشی یہ ہے کہ گورنر اور کونسل کو اجازت عام اس امر کی ہو کہ اگر کوئی نالائق آدمی کو
کوئی کام سپرد ہو تو وہ اوسکی تقرری مین عذر پیش کرکے وجہ اوسکی بتادین یا جہان کہین میرے
افسر یا رعایا پر کچھ سختی ہوتی ہو اوسکو ظاہر کرین اور مین اونکی ایسی بیانات پر لحاظ رکھونگا تاکہ کاروبار
ملک بخوش اسلوبی اور بآئین شایستہ سرانجام پاوین اور میری رعایا ہر جگہ خوش وخرم رہے اور
اونکی دادرسی ہو —

شرط چہارم

مین منظور کرتا ہون کہ بابت ادای خرچ اونکی سپاہ کے چکلہ بردوان و مہدناپور و چٹگانو
جن حقوق کے ساتھہ میرے والد نے دیے ہین اونھین حقوق کے ساتھہ بطور مدد مقررہ
بنام کمپنی دیے جاوین اور ماورا اسکے میرے والد نے پانچ لاکھہ روپیہ ماہواری اونکی اخراجات
فوج کے واسطے قرار کیا ہے مین اوسکو بھی منظور کرتا ہون کہ اوسوقت تک خزانے سے ماہواری
دیا جاوے جب تک ضرورت اسقدر فوج کثیر کی رکھنے کی ہو اور جب کمپنی کو موقع کم کرنے فوج کا ملیگا
تو گورنر اور کونسل بہم کرکے اوسقدر روپیہ کی تخفیف مجکو دینگے جسقدر ملکی فوج مین جواب واسطے
حفاظت اضلاع مختلفہ کے ضرور رہے ہوگی اور چونکہ فوج کمپنی کو مین برابر اپنی فوج کے تصور کرتا
ہون اور اسکا اعتبار بھی اوسیقدر میرے نزدیک ہے جسقدر اپنی فوج کا ہوتا ہے تو مین
صرف بقدر ضرورت ہمراہی اور تحصیل زر کے سپاہی رکھونگا اور باقی فوج انگریزی میری ہمدم و معاون
ہے —

شرط پنجم

مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون کہ جو بموجب فرامین اور حسب الحکم متواترہ کے انگریزونکو
استحقاق تجارت بذریعہ اونکے ایسی دستکات کے دیا گیا ہے وہ قائم رہے اور اونکے
دستکات کی موجودگی مین کسیطرح کا محصول اشیا تجارت پر نہ لیا جاویگا صرف نمک کی تجارت
مین دو روپیہ آٹھہ آنا فیصدی اوپر تعداد مندرجہ روانہ کے یا اوپر نرخ بازار ہوگی کے
لیا جاویگا —

تعمیل اور اوسکا حفظ بدل و ایمان کرونگا۔

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام آغاز نظامت کمپنی کے ساتھہ کیا تھا اور اوسمین عہد
کیا تھا عزت اور وقار کمپنی کا اور اونکے گورنر اور کونسل کا اوسیقدر رہیگا جیسا اوسکا آئین عزت
اور وقار ہے اور کمپنی مذکور کو پروانہ واسطے اجراے تجارت کے دیے تھے وہی عہدنامہ
جہان تک شرائط ذیل سے متعلق ہے مین بھی التصدیق کر کے منظور کرتا ہون

شرط دوم

چونکہ بار انتظام بہت ہے اور بنظر رفاہ ملک اور اجراے کاروبار کمپنی مجکو لازم ہے کہ
ایک شخص تجربہ کار میرے پاس ہر وقت واسطے صلاح اور مشورہ کے موجود رہا کرے اسواسطے
مین اقرار کرتا ہون کہ بصلاح گورنر اور کونسل ایک ایسا شخص بطور نایب صوبہ میرے پاس مقرر ہو
اور وہ ماتحت میرے رہ کر کل اختیار کاروبار کا رکھیگا اور چونکہ محمد رضا خان نایب ڈہاکہ میرے
پسند ہے اور گورنر اور کونسل نے بھی اوسکو پسند کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ یہ منصب اوسکو
دیا جاے اور مین بغیر مرضی صاحبان موصوفین کے اوسکو برطرف نکرونگا اور اگر بعد ازین
کچھ تبدیلی اس عہدے مین مناسب متصور ہو تو محمد رضا خان بشرطیکہ اوسنے کاروبار انتظام متعلقہ
اپنے کو بدیانت اور امانت سرانجام دیا ہو تو وہ ایسی حالت مین پھر اپنے علاقہ نیابت ڈھاکہ
پر بہمین اختیارات سے جو اب اوسکو حاصل ہین مامور کیا جاے۔

شرط سوم

کار تحصیل محاصل سرکار ماتحت نائب صوبہ کے دو یا کئی صیغون مین جیسا مناسب متصور ہوگا
منقسم ہوگا اور چونکہ مجکو اعتبار اور اطمینان کلی اوپر محبت انگریزون کے ہے اور اونکو میرے
فائدے اور مرتبے کا نہایت خیال ہے اسواسطے میری مرضی یہ ہے کہ مین بھی ہر طرح
اپنی رضامندی کے عہدیات نسبت اوسکے ظاہر کرون لہذا میری خوشی یہ ہے کہ برطرفی اور
بحالی متصدیان اون صیغہای تحصیل کی اور مامور کرنا اونکا اضلاع مختلفہ مین بمنظوری گورنر اور کونسل
ہوا کریگا اور بدین خیال کہ میرے منصب کے آدمی اکثر اعتبار اپنے متعلقین اور متوسلین کی عرض

ضلع بہار مین بمقام پٹنہ ~~دو لکھ~~ کل صد لک

مرقومہ ۱۹ ماہ ربیع الاول سنہ ۵ جلوس مطابق ۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۴ عیسوی

مکرر یہ کہ

جو روپیہ بابت حسابات سابق کے کمپنی کا میرے ذمے باقی رہیگا وہ بھی اس روپیہ مین شامل ہو جائیگا یعنی اسکے ساتھ وہ بھی ملیگا—

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیمابین گورنر اور کونسل مورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب نجم الدولہ کے قرار پائے—

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ نواب نجم الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی دلوا دینگے اور ساتھ فوج کمپنی کے اونکی مدد بخلاف اونکے دشمنون کے کرینگے اور ہم ہر وقت اسقدر فوج تیار اور آمادہ رکھینگے جسقدر واسطے حفاظت اضلاع مذکورہ کے کافی منشاء ہوگی اور چونکہ ہماری فوج بہ نسبت اور فوج کے جو نواب جمع کرسکتا ہے زیادہ تر معتبر ہوگی اور اونکا خرچ بھی اوسکی فوج مین کم ہوگا اسواسطے اوسکو ضرورت زیادہ فوج رکھنے کی نہوگی صرف اوسقدر فوج اونکی رہے جو دفاتر سرکاری کی حفاظت کے واسطے اور تحصیل مال کے واسطے کافی ہوگی—

اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ بلحاظ اسکے کہ نواب اخراجات جنگ بمقابلہ شجاع الدولہ یعنی پانچ لاکھ روپیہ ماہواری جو اوسکے والد نے مقرر کیا ہے دیتا رہے گا تو جو کچھ روپیہ حضور بادشاہ سے واسطے ہماری مدد دہی کے ہمکو ملیگا وہ ہم نواب کو واپس کردینگے—

منجانب نواب

بلحاظ اسکے کہ گورنر اور کونسل نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مدد کرکے ہمکو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی جو اب تک ہمارے والد مرحوم نواب میر جعفر خان کے نام رہی دلوا دینگی اور ہماری مدد بمقابلہ ہمارے دشمنونکے کرینگے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مندرجہ ذیل کی

اور اپنا کارخانہ بطور سابق پھر موگلی مین قائم کرے تو کوئی اوس سے مزاحم نہو۔ مقام چندرنگر اور کارخانہ فرانس کو نیل کالا یو صاحب نے ہکو دیا اور ہمنے سپرد امیر بیگ خان کے کیا ہے اسواسطے حکم جاری ہو کہ کوئی صاحب انگریز اون مقامون پر حکمرانی نکرین کیونکہ مثل سابق وہ پھر ہمارے لوگون کے سپرد ہوا ہے۔

درخواست پنجم

جب کبھی مین درخواست فوج کی گورنر اور کونسل سے کرون فوراً وہ فوج مدد کو واسطے میرے پاس بھیجدی جاے اور اوسکے اخراجات مجھسے طلب ہون۔

یہ درخواستین نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ پانچ دفعات مین درج ہوئین اور ہم یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل انگریزی کمپنی کے منظور کرکے اپنی دستخط کرتے ہین بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ء

دستخط ہنری وین شارٹ صاحب
دستخط ولیم بلرز صاحب
دستخط جان کارنیر صاحب
دستخط وارین ہسٹینگ صاحب
دستخط رینڈولف میرٹ صاحب
دستخط ہیوواٹ صاحب

نمبر ۸

۱ تحریر نواب میر محمد جعفر خان بابت پانچ لاکھ روپیہ ماہانہ بابر اخراجات فوج ۱۷۶۴ء

حساب مبلغان مقررہ بنابر اخراجات انگریزان و فوج و توپخانہ و بھرتی سواران کے جو ہر مہینے پس و پیش بموجب رقومات مفصلۂ ذیل شروع ماہ صفر سنہ جلوس مطابق اسماہ جولائی ۱۷۶۴ء تا جنگ و فساد زر وغیرہ دیا جائیگا۔

ضلع بنگالہ مین بمقام مرشدآباد — لاکھ

اور مجھے اونکے تحریری جوابات حاصل کرادین تاکہ میرا اوس جانب سے اطمینان کلی ہوجائے
کہ آیندہ فیمابین ہمارے اور انگریزون کے کوئی امر شکستگی عہد کا نہوگا اور ہر ایک گورنر اور
کونسل اور سردار انگریزی جو یہان موجود ہین یا جو آیندہ یہان آوینگے وہ سب مجھسے خوش
اور راضی رہین اور میرے دوست بنے رہین۔

درخواست دوم

چونکہ تمام صاحبان انگریز نے میری دوستی بنسبت کمپنی کے تحقیق جانکر مجھے مستقل نظامت پر
کیا ہے تو میری درخواست یہ ہے جو کچھ مین آیندہ اونکو تحریر کرون اوسکو وہ صحیح تصور کرکے
اپنی رضامندی اوسپر دین اور سخنان غرض گویان پر میری بنسبت گمان بد نکرین تاکہ تمام میرے
امور بخوبی انصرام پائین اور فیمابین ہمارے کوئی امر نااتفاقی اور بدمزگی کا واقع نہو۔

درخواست سوم

کسی میری رعایا کو جو پناہ گیری کے واسطے کلکتہ یا کسی اور مقام واقع اضلاع تمہارے
مین فرار ہوکر وارد ہو اوسکو کوئی صاحب انگریز پناہ ندے بلکہ بر وقت طلب ہمارے حوالہ
کردے اور مین اپنے فوجدارون کو اور عاملون کو تاکید تمام کردونگا کہ وہ ہر طرح کی مدد گماشتگان
کمپنی کو بحیکہ انجام امور کارجاسنجات کے دینگے اور اگر کوئی گماشتگان مین سے خلاف کام
کرے تو اوسکو ایسی سزا ملے کہ اورون کو اوس سے عبرت ہو۔

درخواست چہارم

مقامات متصلہ کلکتہ سے ہوگلی تک اور اکثر مقامات سرحدی ہر دو مقام مذکور اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ جب کوئی نالش ہوتی ہے تو سپاہی پاس تعلقداران و رعیت و کاشتکاران ہمارے کے
جاکر کار سرکار مین فتور ڈالتے ہین لہذا آپ حکم تاکیدی جاری کیجیے کہ ہرگز چپراسی وغیرہ
بسبب نالش کسی شخص کی کلکتہ سے ہمارے تعلقداران و کاشتکاران کے پاس نبھیجے
جائین بلکہ اگر ایسا ہو یعنی کوئی نالش درپیش ہو تو اوسکی اطلاع ہمکو کیجائے یا ہمارے نائبان
فوجداری ہوگلی کو خبر دیجائے تاکہ ملک نقصان اور اتلاف سے بچ رہے اور اگر کوئی تجار
متعلق بخش بندر یا عالم گنج جو اب کلکتے مین رہتا ہو اور چاہے کہ ہوگلی مین واپس آکر آباد ہو

شرط دوازدہم

اور فرانسیس والے اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت قلعہ بنانے کی نہ ہوگا اور نہ فوج رکھنے کی نہ زمین لینے کی اور زمینداری وغیرہ کی مگر وہ تجارت مثل سابق اگر کرین اور محصول سرکاری ادا کرین۔

شرط سیزدہم

چند قواعد بعد ازین تجویز ہونگے جنکی رو سے تمام تکرار یا مقدمات جو انگریزی گماشتگان وغیرہ کے اور ہمارے اہلکارون مین مختلف مقامات اس ملک مین ہونگے فیصلہ پا ئینگے۔

بوقت اسکے بتشخیص گورنر اور کونسل نے ہمارے دستخط اور مہر کمپنی کی ایک جانب اسکے کردی اور نواب مذکورہ بالا نے اپنے دستخط اور مہر دوسری جانب کردیے اور ہمنے باہم مین ایک ایک نقل لیکر ایک دوسرے کو دی۔ مقام کلکتہ تاریخ ۱۰ ماہ جولائی سنہ ۱۷۶۳ء

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط جان کارنیک صاحب

دستخط ولیم بلیرز صاحب

دستخط وارن ہیسٹنگ صاحب

دستخط رینڈولف مرلیٹ صاحب

دستخط ہیوواٹ صاحب

درخواست جو بجانب نواب میر محمد جعفر خان ہنگام تصدیق عہدنامہ بالاگذری اور جسکو کونسل نے منظور کیا۔

درخواست اول

مین نے پیشتر ہی اپنے کل حال سے کمپنی کو اطلاع دی ہے اور اوسکے جواب مین اکثر تحریرات پر اطمینان اور تحفجات میرے پاس آئے اب مین یہ درخواست کرتا ہون کہ آپ بابت اس دوستی اور اتفاق کے حال بطور مناسب کمپنی کو اور شاہ انگلستان کو تحریر کرین

شرط ششم

مین بارہ ہزار سوار اور بارہ ہزار پیادہ ان تینون اضلاع مین رکھونگا اور اگر ضرورت زیادہ فوج کی پڑے گی تو بمرضی گورنر اور کونسل حسب ضرورت فوج زیادہ کیجایگی قطع نظر اسکے فوج کمپنی ہمیشہ بوقت طلب ہماری ہمراہ رہے گی —

شرط ہفتم

جہان کہین ہمارا دربار مقرر ہوگا مرشدآباد یا کسی اور جگہہ مین ہم گورنر اور کونسل کو اوسکی اطلاع دینگے اور جسقدر فوج کی ضرورت ہمکو واسطے بندوبست امور ضروری کے ہوگی اوسکی درخواست ہم کرینگے اور اوسقدر فوج ہمکو اونسے ملے گی اور ایک انگریز ہمارے پاس واسطے امورات فیمابین ہمارے اور کمپنی کے رہیگا اور ایک شخص ہماری طرف سے گورنر اور کونسل کلکتہ کے پاس رہا کریگا —

شرط ہشتم

جو پروانجات سابق قاسم علیخان نے جاری کیے ہین کہ دو برس تک کسی تجارت سے محصول نہ لیا جائیگا وہ ممنوع ہون اور محصول مثل شاہ اور قدیم تجار ون سے لیا جاے —

شرط نہم

مین روپیہ ٹکسال کلکتہ کو برابر روپیہ مرشدآباد کے بلاکسورہٹہ وغیرہ کے چلنے کا حکم دیتا ہون اور اگر کوئی اوسپر بٹہ طلب کریگا سزایاب ہوگا —

شرط دہم

تیس لاکھہ روپیہ واسطے اخراجات اور نقصان کے جو انکو جنگ اور موقوفی خرید و فروخت کی سبب سے عائد ہوا ہے دونگا اور دیگر اشخاص کا بھی نقصان مین دونگا بشرطیکہ روبروی گورنر اور کونسل اونکا نقصان پایہ ثبوت کو پہونچے کہ اس ملک کی تجارت کے سبب اونکا نقصان ہوا اور اگر مین یہ روپیہ نقد نہ دے سکون تو مین زمین بالعوض روپیہ کے دونگا —

شرط یازدہم

جو مین نے سابق صاحبون کے ساتھہ عہدنامہ کیا تھا اوسکو مین مجدداً منظور اور تصدیق کرتا ہون —

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ مین نے سابق بروقت اجلاس کرنے گدی نظامت پر کمپنی کے ساتھ کیا ہے اور جسمین شرطیہ ہے کہ مثل اپنے کمپنی اور گورنر اور کونسل کی عزت اور شہرت رکھونگا اور بمجواے جسکے پروانجات واسطے اجراے کاروبار کمپنی جاری ہوے تھے اب مین عہدنامہ مذکور کو منظور اور تصدیق کرتا ہون —

شرط دوم

مین بھی کمپنی کو چکلہ ہاے بردوان و مدناپور و چٹگانو جو سابق عطا ہوے ہین واسطے صرف اخراجات فوج عطا کرکے تصدیق اوسکی کرتا ہون —

شرط سوم

مین تصدیق اور استحکام اون حقوق کا کرتا ہون جو بمجواے فرمان و اکثر کواغذ حسب الحکم انگریزونکو بخشے گئے ہین یعنی اپنے دستکات کے ذریعے سے بلا ادا سیلے کے محصول یا جوب کے تمام قلمرو ہندوستان مین ہر ایک اشیا کی تجارت کرین صرف نمک کی جسپر محصول ڈھائی فیصدی کا اوپر رونو کے بانج بازار ہوگلی کے لیا جائیگا —

شرط چہارم

مین کمپنی کو نصف شورہ جو ضلع پورنیا مین پیدا ہوتا ہے دیتا ہون اور نصف ہمارے کام آئیگا اور گماشتگان کمپنی اوس نصف کو بنام کلکتہ لیجاینگے اور مین کسی دوسرے شخص کو خریداری اوس جنس کی اوس ملک مین نکرنے دونگا —

شرط پنجم

چکلہ سلہٹ مین پانچ برس تک شروع سنہ ۱۱۷۲ بنگلہ سے ہمارے فوجدار اور کمپنی کے گماشتے متفق ہوکر چونہ تیار کرادینگے اور تیاری چونہ مین جو صرف ہوگا نصف ادا کرینگے اور بعد تیاری جس قدر چونہ تیار ہوگا اوسکا نصف کمپنی کو ملے گا اور نصف ہمارے کام آئیگا —

واضح ہو کہ سند چکلہ مہدناپور واقع اضلاع صوبۂ اوڑلیسہ اور سند تھانہ اسلام آباد مع چٹاگانو متعلق صوبۂ بنگالہ بھی حرف بحرف مطابق سند مرقومۂ بالا کے ہین—

سند دوم مہر نواب نصیر الملک بالقابہ

بنام داروغہ کارخانہ چونہ و نائب سلہٹ معلوم کرکہ

چونکہ انگریزی کمپنی ایک قلعہ بمقام کلکتہ تیار کرتے ہین اور بباعث نہ ملنے چونہ سنگین کے تعمیر مذکور مین اونکو نہایت دقت ہوتی ہے اس سبب سے حکم ہوتا ہے کہ جسقدر چونہ وہان بنتا ہو اوسکا نصف بنرخ رائج المقام گماشتگان انگریزی کمپنی کو تین سال تک دیا کرو تاکہ توقف تعمیر قلعۂ مذکور مین نہو اور باقی نصف چونہ سرکار مین ارسال کیا کرو اس بارہ مین تاکید جانکر حسب الحکم عمل مین لاو فقط مرقومہ ۴ ربیع الاول سنہ یک مطابق یکم ماہ کاتک ۱۱۶۶ بنگالہ

نمبر ۷

عہدنامہ و شرائط جو فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم کے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ کے ۱۷۶۳ء مین منعقد ہوا—

مہر نواب میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بالقابہ	کمپنی کی مہر کلان

منجانب کمپنی

ہم اقرار کرتے ہین میر محمد جعفر خان بہادر کو دوبارہ صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑلیسہ میر محمد قاسم خان کو معزول کرکے منصوب کرینگے اور جو اسباب خزانہ جواہرات وغیرہ میر محمد قاسم خان کا ہمارے ہاتھہ لگے گا وہ ہم نواب ممدوح کے حوالہ کر دینگے—

شرط دہم

تدابیر جنگ یا صلح شاہزادہ سے اور بہم پہونچانا روپیہ کا اور ختم کرنا ان دونوں معاملوں کا میزان عقل مین سنجیدہ ہو کر جو ضروری متصور ہوگا وہ کیا جائیگا اور اسطرح اوسکی تدبیر باتفاق رائے طرفین کے ہوگی کہ شاہزادہ اس ملک سے ہٹا دیا جاوے اور قدم اسمین نرکھنے پائے آیا شاہزادہ کے ساتھ صلح ہویا نہو ہمارا عہدنامہ جو میر محمد قاسم خان بہادر کے ساتھ ہوا ہے وہ بعنایت ایزدی ہم ملحوظ رکھینگے جب تک انگریزی کارخانجات اس ملک مین جاری ہین مرقومہ ۱۷ ماہ صفر ۱۱۷۴ھ ہجری مطابق ۲۷ ماہ ستمبر ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط میر محمد قاسم خان

اسپر تاریخ ۱۸ ماہ صفر ۱۱۷۴ھ ہجری مہر ہوئی اور شرائط منظور ہوئین

سند بتائید عہدنامہ بالا

مہر نواب سفیر الملک امتیاز الدولہ نصرت جنگ میر محمد قاسم خان بہادر

بنام جمیع زمینداران و قانونگویان و تعلقداران کاشتکاران مزروعان و سرداران دیہات پرگنہ بردوان وغیرہ زمینداری راجہ تلک چند واقع اضلاع صوبہ بنگالہ معلوم کرین کہ

چونکہ شریر لوگون نے واسطے غارتگری اموال رعایا اور تباہی ملک شاہی کے دست درازی کی ہے اس سبب سے پرگنہ وغیرہ مذکور انگریزی کمپنی کو بابت جزو خرچہ کے اور واسطے ادائے تنخواہ پانصد سواران انگریزی اور دو ہزار پیادگان انگریزی اور آٹھ ہزار سپاہ کی جو وہ لوگ واسطے حفاظت ملک ملازم رکھینگے عطا ہوئے ہین افسران مذکورہ بالا کو چاہیے کہ بخوشی اور رضامندی اون لوگون کے پاس جنکو انگریزی کمپنی مقرر کرے حاضر ہو کر مالگذاری اپنی ادا کرین اور اونکے احکام کی تمام امور مین تعمیل کرین کارکنان انگریزی یہ ہوگا کہ وہ زمینداروں اور کاشتکاران کو برقرار رکھینگے اور محاصل زمین قسطوار وصول کرینگے اور ماہ بماہ اوسکو جمع کیا کرینگے تاکہ اداے اخراجات کمپنی اور اداے تنخواہ سپاہیان مذکورہ بالا ہوا کرے اور وہ سب بخوشی تمام ہر وقت مستعد اور آمادہ بہبودی کار بادشاہ مین سرگرم رہین اسکی تعمیل تام ہو — مرقومہ ۱۴ ماہ ربیع الاول سنہ ایک مطابق یکم ماہ کاتک ۱۱۶۷ بنگلہ

نواب کے یہ صوبہ دار ہونگے

شرط سوم

فیما بین ہمارے اور میر محمد قاسم خان بہادر کے
اونکے دشمن ہمارے دشمن ہین اور اونکے دوست ہمارے دوست سمجھے جائینگے

شرط چہارم

ولایتی افسر اور تلنگان فوج انگریزی مستعد امداد کرنے نواب کے انتظام امور ملک مین رہینگے
اور ہر ایک کار متعلقہ نواب مین حتی الوسع کوشش اور رعایت کرینگے —

شرط پنجم

واسطے اخراجات کمپنی اور فوج کے اور نیز واسطے صرف جنگ وغیرہ کے زمین بردوان اور
مہدنا پور اور چٹ گانو علیحدہ ہو کر دیجائیگی اور سند تحریر ہو کر ملے گی کمپنی ان تینون علاقجات کا
نفع نقصان برداشت کریگی اور ہم کچھ اور سوا اسکے طلب نکرینگے —

شرط ششم

نصف چونہ جو مقام سلہٹ مین پیدا ہوتا ہے تین سال تک گماشتگان کمپنی سرکاری لوگون سے
بموجب نرخ مقام مذکور کے خرید کرینگے اور کاشتکار اور ساکنان اضلاع مذکور کا کچھ نقصان نہوگا

شرط ہفتم

تنخواہ سابق جو چڑھی ہوئی ہے بموجب قسط بندی جو رای رایان کے ساتھ قرار پائی ہی ادا ہوگی
اور جواہرات جو رہن ہین واپس لیے جاینگے —

شرط ہشتم

ہم کسی کاشتکار سرکاری کو انگریزی کمپنی کی زمین مین آباد ہونے دینگے اور نہ کاشتکار کمپنی کو
اجازت آباد ہونے کی زمین سرکاری مین دیجائیگی —

شرط نہم

ہم کسی متعلق سرکار کو زمین یا کارخانہ کمپنی مین حفاظت ندینگے اور نہ حفاظت کسی متعلق کمپنی کو
زمین سرکاری مین دیجائیگی اور جو فراری ہو کر طرفین کے پاس آئیگا وہ حوالہ کر دیا جاویگا —

دستخط جان کولو و صاحب

دستخط ولیم بی سمنر صاحب

دستخط ٹی رنیڈ ہولویل صاحب

دستخط ڈبلیو منک کوایر صاحب

دستخط ایس ورلسٹ صاحب

دستخط ایس ایل سمتھ صاحب

دستخط کلنک سمتھ صاحب

نمبر ۶
عہدنامہ فیما بین نواب میر محمد قاسم خان اور کمپنی

مہر کمپنی — مہر میر محمد قاسم خان بہادر

دو نقول عہدنامجات ایک ہی مضمون کے تحریر ہوئے اور طرفین مین تقسیم ہوے اون مین شرائط مندرجہ ذیل تحریر ہین جو فیما بین میر محمد قاسم خان بہادر اور نواب شمس الدولہ وین سٹارٹ صاحب گورنر اور کونسل کے درباب کاروبار انگریزی کمپنی کے قرار پائین تا مدت حیات میر محمد قاسم خان بہادر کے اور قیام کارخانجات انگریزی کمپنی کے اس ملک مین یہ عہدنامہ قائم رہے گا خدا شاہد درمیان ہمارے ہے کہ شرائط مشرحہ ذیل کے خلاف کسیطرح کوئی فریق نکرے گا۔

شرط اول

نواب میر محمد جعفر خان بہادر اپنے مرتبے پر قائم رہینگے اور تمام کاروبار اونکے نام سے سرانجام پائیگا اور آمدنی یعنی زر نقد معقول اونکے اخراجات کے واسطے دیا جائیگا۔

شرط دوم

نیابت صوبہ داری بنگالہ اور عظیم آباد یا بہار اور اوڑیسہ وغیرہ کی منجانب نواب کے میر محمد قاسم خان بہادر کو عطا ہوگی اور اونکو کل اختیار انتظام امور و صلاح مذکورہ کا حاصل رہے گا اور بعد وفات

شرط ہشتم

آیندہ کوئی محصول یا رقم جدید اونسے نہ لیجائیگی بلکہ اوس پیشکش سے بھی وہ بری ہونگے
جو صوبہ دار پٹنہ بنظر تجارت شورہ اونسے لیتا تھا کیونکہ یہ انصاف سے بعید ہے کہ ڈائرکٹر اور
کونسل مذکور اوس شئے کا محصول آپ دین جسکی وہ تجارت آپ نہین کرتے۔

شرط نہم

اونکے جہاز اور کشتیان دریا مین بلا مزاحمت آمد و رفت کیا کرینگے مگر جو عہد شرط چہارم مین قائم
ہوئی ہے اوسکا لحاظ رہیگا اور اونکے نرگاوان و گاڑیان اور قلی اور چپراسی اور قاصد وغیرہ سے
بھی اونکے مقامات مقررہ تک بشرط اونکے پاس ہونے پروانہ دستخطی و مہری کمپنی یا ڈائرکٹر یا
کوئی عہدہ دار یا ملازم با اختیار کے کوئی فوجدار یا جاگیردار یا چوکیدار یا داروغہ یا کوئی اور افسر
شاہی کوئی رقم نلیگا۔

شرط دہم

بمجواے فرامین شاہی جو ڈچ کمپنی کو حضور شاہنشاہ سے حاصل ہوئے ہین کمپنی مذکور سب
اشیا کی تجارت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بلا مزاحمت کرے گی مگر شورہ ممنوع ہے
کیونکہ تجارت شورہ نواب نے صرف انگریزون کے اختیار مین رکھی ہے۔

شرط یازدہم

نواب کے حکم سے اونکے سکّہ کا حساب ٹکسال کریم آباد مین ہوا کریگا اور جو زیادہ ہوگا وہ
اونکو دیا جایا کریگا اور آیندہ کو اوسکا حساب کتاب ٹکسال مذکور سے بلا مزاحمت یا تکرار کے
ہوگا اور جو اصلی آمدنی ہوگی وہ بلا تامل اور کسور کے اونکو ملا کرے گی۔

منمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۳ ماہ اگست ۱۷۶۰ عیسوی

چونکہ شرائط مذکورۂ بالا کی تصدیق نواب نے اور ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا نے کی ہم بھی
یعنے گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اسے صحیح کرتے ہین۔

منمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۲ ماہ ستمبر ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط ہنری وین ستارٹ صاحب

شرط سوم

اگر اونھون نے اتواب اپنی زیادہ کرلین ہون یا سامان جنگ زیادہ ضرورت کارخانجات سے مجتمع کیا ہوگا تو وہ بھی اوسیطرح جیسا شرط اول مین بنسبت ولایتی آدمیون کے درج ہے یہان سے روانہ کیا جائیگا —

شرط چہارم

سوائے ایک جہاز یورپ کے دوسرا جہاز مقامات کلپی یا فلتا یا میاپور سے آگے بغیر خاص اجازت نواب سے کے نلائینگے —

شرط پنجم

امنران ُحِ منجانب ڈائرکٹر اور کونسل اب مجدداً منظور اور تصدیق اون شرائط عہدنامہ کی کرتے ہین جو فیمابین انگریزان منجانب نواب اور ڈائرکٹر اور کونسل مذکور بتاریخ ۳- ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء کے ہوئے ہین اور خاص کر اوس شرط کا زیادہ لحاظ رہیگا جو درباب تعداد نفری سپاہ قرار پائی ہے یعنی ملک بنگالہ مین اونکی سپاہ کی نفری ایک سو پچیس نفر ولایتی سے زیادہ نہوگا —

شرط ششم

ڈائرکٹر اور کونسل مذکور جب نواب کی مرضی ہوگی ایک اپنا افسر ہمراہ افسر انگریزی کے دیکر اپنی سپاہ اور سامان کا ملاحظہ مقامات چنورا اور دیگر کارخانجات مین کرا دینگے یا جو کوئی اور تدبیر فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اور ڈائرکٹر اور کونسل چنورا کے قرار پائی جس سے نفری اور سامان مذکور کے موافق عہدنامے کے ہونے کا اطمینان ہو وہ کیا جائیگا تاکہ گورنر اور کونسل فورٹ ولیم جو نواب سے ذمہ دار امنیت ملک کے ہین اطمینان حاصل کرین اور اسی سبب سے نواب اصرار ملاحظہ نکرینگے —

شرط ہفتم

دیوان نواب رای رایان امید رائے منجانب نواب عہد کرتا ہے کہ اگر ڈائرکٹر اور کونسل مذکور شرائط مذکورہ بالا پر قائم رہینگے تو اونکی امداد درباب اونکی حقوق اور آزادی اور استحقاق تجارت مین بھجوائے فرمان شاہی کیجائیگی —

مہر فرنچ

دستخط امی بسبرڈ ہم صاحب

پی ایل ورنٹ صاحب

ایم سنگ صاحب

جی ایل ڈی شلو بشیون صاحب

ایس ڈی ہوگ صاحب

بی ڈبلو فالک صاحب

مہر کمپنی

دستخط روبرٹ کلایو صاحب

سی منیک ہیم صاحب

ڈبلو ایف فرنک لنڈ صاحب

جی ریڈ ہولول صاحب

ڈبلو میکٹ صاحب

طوہس بوڈیم صاحب

ڈبلو بی سمنر صاحب

ڈبلو سیک گوایر صاحب

نمبر ۵

عہدنامہ فیمابین فرنچ اور نواب کے ہوا بتاریخ ۲۳ - ماہ اگست سنہ ۱۷۵۷ عیسوی

عہود اور شرائط جو افسران نامزد کردہ ڈائرکٹر اور کونسل فرنچ الیسٹ انڈیا کمپنی مقام بنگالہ نے منجانب کمپنی مذکور منظور کیے ہین اور جنکی اجازت نواب جعفر علیخان شجاع الملک بہادر مہابت جنگ نے اونکو دی اور با قرار طرفین منظوری اونکی صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بھی کی —

شرط اول

ڈائرکٹر اور کونسل فوراً مقام چندرنگر اور دیگر کارخانجات سے تمام ولایتی آدمی جو ایک سو پچیس نفر سے زیادہ ہون روانہ اپنی ولایت کے کرین اور ایک سو پچیس نفر بموجب عہدنامہ کے یہان رکھین اور جو لوگ زائد ہون وہ بمقام کلپی یا فلٹا تا روانگی ولایت جہازون پر رہین اور جب اونکی روانگی کا موقع ہو فوراً روانہ کیے جائین —

شرط دوم

اگر اونھون نے کوئی کارخانہ جدید بنایا ہو یا خندق وغیرہ کو زیادہ عریض یا عمیق عہدنامہ نواب کیا ہوگا تو وہ سب اصلی حالت پر کردیے جائینگے —

بمقام کوانجی بتاریخ یکم دسمبر ۱۸۵۹ء

(مہر) دستخط بشیرچ صاحب

(مہر) دستخط کسٹ صاحب

بمقام کوانجی بتاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء

(مہر) دستخط رچارڈ بیچر صاحب

(مہر) دستخط جان کوک صاحب

منظور ہو کر تجویز ہوا کہ جو زبان فرانسیس بعض نقول عہدنامجات مین لکھی گئی ہے اور بعد ازین تعمیل شرائط مذکورہ مین لکھی جاویگی تو اوس سے کوئی دلیل یا اظہار کمال کسی منہج کا حاکمان بالادست طرفین کے تسویکرین بلکہ اس امر کو رواج حاکمان بالادست پر منحصر رکھین جنکا رواج ہے کہ سوائے زبان فرانسیس کے اور زبانون مین بھی اس قسم کے عہدنامجات اور شرائط تحریر کرتے ہین اور منظور کرتے ہین۔

کوئی شرط جو علیحدہ تحریر ہو کر اس عہدنامے مین نلکھی ہوگی، وہ ویسی ہی تصور ہو جیسی شرائط مندرجہ عہدنامہ ہین۔

تصدیق

ہم سب جنکے دستخط ہو نیچے ہین روبروے حاضرین کے اور معرفت افسران طرفین یعنے ایک جانب کے رچارڈ بیچر صاحب اور جان کوک صاحب کونسلی مورث ولیم کے اور دوسری جانب کے جان بشیرچ صاحب اور جان چارلس کسٹ صاحب ممبران پولیٹکل کونسل اور ڈپارٹمنٹ جبش قلعہ کشاوس کے شرائط مذکورہ بالا کو جو واسطے اس علم مقامات طرفین کے حاکمان بالادست کے قرار پائے ہین منظور کرتے ہین اور ہم منظور اور تصدیق اونکی بنام اور بمنظوری ہمارے طرفین کے حکام ولایت یورپ کے کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ کی تعمیل فوراً اور ایمانداری سے منجانب طرفین اس نظر سے ہوگی کہ جسقدر بدگمانی اور بدانتظامی اب تک واقع ہوئی ہین وہ رفع ہون اور واسطے اسکے ہم ان شرائط کو مشتہر کرینگے تاکہ جو ہمارے طرفین کے متعلق ہین بخوبی اوس سے آگاہ ہو کر ہر امر مین لحاظ رکھین تاکہ آیندہ جو کوئی امر مخل دوستی اور وداد کے جو اب طرفین مین قائم اور جاری ہے ہو اوس سے احتراز کرین۔

بگواہی اس تحریر کے ہمنے روبروے حاضرین مہر دونون کمپنیون کی اس کاغذ پر لگائی

بمقام ہوگلی بتاریخ چہارم ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء

بمقام کلکتہ تاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء

شرط سوم

چونکہ جو کچھ سابق ہوا ہے بطریق جنگ نہین ہوا اسواسطے ہماری فوج اور ملاح قیدیان جنگ تصور نہین کیے جا سکتے اور اسی سبب سے بشرطیہ رہائی اونکی ہونی چاہیے بلکہ وہ لوگ بطور نظر بند چند روز رہے اب اونکی رہائی باعزت وحرمت ہونی چاہیے —

جواب شرط سوم

ہم افسران اور سپاہیان فوج کو اپنے قیدی نہین سمجھتے بلکہ قیدیان ناظم اور ہم اوسوقت اونکی رہائی کرا دینگے جسوقت گورنمنٹ ہوگلی اپنا عہدنامہ ناظم سے ختم کر لینگے ہان مگر وہ لوگ رہا ہوکر واپس ہوتگے جو ہماری نوکری منظور کرینگے یہ خواستگار حفاظت انگریزی کے ہونگے —

شرط چہارم

ہم بلا مزاحمت اپنے مقامات مین رہین اور ہماری تجارت اور حقوق اور مراتب وغیرہ مین تخلل نہو —

جواب شرط چہارم

ہمنے کبھی صاحبان فوج کو اونکے حقوق اور مراتب واجبی مین ہرج نہین ڈالا ہے اور آئندہ بھی ہمارا ارادہ ایسا نہین ہے —

شرط پنجم

تمام آدمی اور مقبوضات اور مقامات اور زمین اور مکانات اور کشتیان کمپنی کی اور اونکے متعلقین کی آزاد تصور کیجائین اور جس حالت مین لی گئی ہین اوسی حالت مین روبرو خاص عہدہ داران طرفین کے واپس کیجائین

جواب شرط پنجم

تمام کشتیان وغیرہ جو ہمارے قبضے مین ہین اوسوقت فوراً واپس ہونگی جسوقت ہماری درخواستین سب پوری ہونگی یا اطمینان کلی اونکے پورے ہونے کا منجانب ڈائرکٹر اور کونسل ہوگلی کے دیا جاوے گا —

شرط ششم

صداقت ان شرائط کی منظوری ڈائرکٹر یا حاکم بالادست طرفین کے بعد اونکے قابل عملدرامد ہونے کے ہوگی —

جواب شرط ششم

منظور

شرط ہفتم

آخر کار طرفین شرائط بالا کی تعمیل مین کاربند ہون

جواب شرط ہفتم

اس دفعہ کی ضرورت نہین معلوم ہوتی

درخواست منجانب ڈچ

شرط اول

صاحبان انگریز اپنے دوست نواب کو واپس کرادین اور یا اوسکو فہمایش کرین کہ اپنے مقام رہے اور ہمکو کچہ تکلیف نہ دے اور ہمارے شرائط آبادی کو قبول اور منظور اور دستخط نواب کے کرادین کیونکہ وہ حاکم ہے ورنہ اوسیقدر شرائط کو قبول اور منظور کرے جو متعلق اوس سے ہون اور آیندہ اوس سے تعلق رکھینگے —

شرط دوم

آیندہ فیمابین مین کچہ خیال تکالیف وغیرہ گذشتہ کا جو ایام فساد مین واقع ہوے ہین نرہے اور یقین واثق دوستی اور وفاداری کا ہو کر رسم تحریر بذریعہ حاکمان فیمابین جاری ہو اور کچہ خیال دشمنی یا عناد کا طرفین مین کسی حیلے سے باقی نرہے طرفین ایک دوسرے کی رضاجوئی اور بہبودی مین کوشش کرینگے اور صریحًا یا حیلةً کسی کی مدد نہ کرینگے جو اسمین سے کسی کی تکلیف کا باعث ہوتا ہو —

جواب منجانب انگریز

جواب شرط اول

ہمنے اول ہی ناظم کو بخوبی فہمایش کی ہے اور اب بھی کرینگے تاکہ وہ اپنی فوج یہانسے ہٹالے جب ملازمین ڈچ گورنمنٹ اوسکے احکام کی تعمیل کردین —

شرائط جو فیمابین انگریز اور ڈچ کے قرار پائے ہین وہ شامل عہدنامے کے جو گورنمنٹ ہوگی ناظم کے ساتھہ حاکم تصور کرکے کیا گیا ہے نہین ہوسکتی —

جواب شرط دوم

اوس درجہ تک یہ منظور ہے کہ جس ہماری دوستی ناظم ملک مین رخنہ نہ پڑتا ہو اور اسکا لحاظ اوسوقت تک رہیگا جب تک دوستی فیمابین بادشاہان فریقین کے ملک یورپ مین قائم رہے —

حکام بالادست سے تنقیح کر لیے ہین اور خوب غور کرکے ایک تجویز قرار پائی نتیجہ جسکا رفع فساد خشکی و تری بموجب شرائط مندرجہ ذیل کے ہوگا

درخواست منجانب انگریزان

شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کو بابت زیادتی کے جو حاکمان جہاز ڈچ سے اوپر جھنڈہ انگریزی کے ہوئی ہے اور بابت روک دینے جہاز انگریزی کے جنمین سے اکثر اونھون نے عبور دریا کرتے ہوئے گرفتار کر لیے ہین اور اکثر جہازونکو دریا مین عبور کرنے نہین دیا اور یہ امر خلاف عہدنامہ اور برعکس دوستی جو فیمابین دونون ولایتون کے جاری ہے واقع ہوا ہے اور بابت اکثر امور بے اعتنائی کے جو جہازہای ڈچ سے ظہور مین آئی ہین بوجوہ مناسب راضی کرین

شرط دوم

صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے معاوضہ نقصان کمپنی اور متعلقان کا بابت تمام نقصانون کے جو اونکے حاکمان جہاز سے خواہ اونکے حکم سے یا بغیر اونکے حکم کے ہوئی ہے ادا کرین اور جو ہمارے جہاز یا سائبان یا دیگر اسباب اونکے پاس موجود ہو اوسکو فوراً واپس دین۔

جوابات منجانب ڈچ

جواب شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا بیان کرتے ہین چونکہ صاحبان ممدوحین ہمیشہ براہ آشتی پر ہین آمادے جو کچھ زیادتی یا تکرار فیمابین واقع ہوئی ہی اور جو باعث رنجش خاطر دونون ولایتون کے ہوا ہی اوس سے اونکو نہایت رنج ہوا اور جو کچھ زیادتی یا بے اعتنائی جھنڈہ انگریزی کی نسبت ہوئی ہی وہ اونکی بغیر حکم ہوئی ہی اور اوسکا اونکو نہایت رنج و افسوس ہی یہ امور غالب کہ سواران کشتی سے اور اونکی غلط فہمی سے واقع ہوئی ہین اس اظہار افسوس اور بیان واقعی ہی امید ہی کہ صاحبان گورنر اور کونسل اب راضی ہوجاوینگے

جواب شرط دوم

چونکہ جہازہای ڈچ کا بھی بہت نقصان ہوا ہی اسواسطے معاوضہ نقصانی اپر حجت زیادہ موجب تلخی منظور ہی مگر جو اسباب وغیرہ موجود ہی وہ بخوشی واپس دیا جائیگا صاحبان گورنر اور کونسل اس جواب کو بنظر انصاف ملاحظہ کرین درصورت اونکے اصرار کے ہم اونسے راضی ہین کوشش کرینگے۔

مقام گواڑہٹی مرقومہ یکم دسمبر ۱۷۵۹ء

دستخط رچارڈ بیچر
جان کوک

دستخط جان بشراچ
جان ہی گسٹ

بازار سوٹا لوتی	محال خالصہ	نقد اوزر	۸ روپیہ ۲ آنہ ۳ گنڈ
بازار گوبند پور	محال خالصہ	نقد اوزر	۱۲ روپیہ ۵ آنہ ۲ گنڈا ۲ کوڑی
قریہ قسمت ابواب فوجداری شہر کلکتہ وغیرہ		نقد اوزر	۳۲ روپیہ ۱۰ آنہ ۱ گنڈا ۱ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون

چونکہ مچلکہ حسب قاعدہ داخل ہوا سند عطا ہو

یہان فرد حقیقت اور مچلکہ منجانب کمپنی لکھے ہین مگر چونکہ وہ بعینہ ویسے ہی ہین جیسے سابق نمبر ۲
بسند زمینداری داخل ہوے ہین لہذا یہان پر دوبارہ لکھنا ضروری متصور نہوا فقط

نمبر ۴

بنام خداے پاک

تمام جنسے یہ تعلق ہے یا جنکو آیندہ اس سے کچھ غرض ہوگی معلوم کرین کہ
عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم اور
عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب صاحب ڈائرکٹر اور کونسل فورٹ گسٹیوس واقع ممالک ہذا
سنے بترغیب خواہش دلی بنابر رفع کرنے تمام فساد اور ہرج اور نااتفاقی جو ملک بنگالہ مین واقع
ہوئی ہین اور بہ نیت دوبارہ قائم کرنے امن کلی اپنے اپنے علاقجات اور آبادی مین صاحبان
مندرجہ ذیل کو اختیار کامل دیکر نامزد کیا کہ مقام گوارہٹی مین کہ مقام اجماع قرار پایا ہے جمع ہون
منجانب عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کے
صاحبان رچارڈبیچر اور جان کوک جو کونسل گورنمنٹ کے ہین
منجانب عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل گسٹیوس کے
صاحبان جان بشریچ اور جان چارلس کسٹ جو ممبر پرلیکس کونسل کے اور ڈپارٹمنٹ جسٹس کے ہین
ان صاحبان سنے تمام مطالب جو اس عہدنامے مین ضرور الاندراج ہونگے بخوبی تکرار باہمی

قریہ	موضع	تعداد زر	
قریہ قسمت اشتی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۰ سر ۱۲ گنڈہ
قریہ قسمت جیا کولنڈا	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۲ سر ۱۲ گنڈہ ۱ کوڑی
قریہ قسمت بہاری برجی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	[illegible] ۲ سر ۲ گنڈہ
قریہ قسمت بہاری سیرام پور	موضع بارہ انہ	تعداد زر	[illegible] ۱۲ سر ۷ گنڈہ

موضع شملہ وغیرہ متعلق پرگنہ پان پور

قریہ	موضع	تعداد زر	
سہ موضع سالم خالصہ		تعداد زر	[illegible] ۱۵ سر ۱۱ گنڈہ
قریہ شملہ	موضع سالم	تعداد زر	[illegible] ۱۵ سر ۳ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ باکھنڈ	موضع سالم	تعداد زر	[illegible] ۴ سر ۱۳ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ آدہنکو	موضع سالم	تعداد زر	[illegible] ۱۱ سر ۱۴ گنڈہ

موضع شہر کلکتہ وغیرہ متعلق پرگنہ امیرآباد

قریہ	موضع	تعداد زر	
ساڑہی چہہ مواضع و محال		تعداد زر	[illegible] ۱۰ سر ۱۱ گنڈہ
قریہ شہر کلکتہ*	موضع سالم	تعداد زر	[illegible] ۱۳ سر ۷ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ قسمت سوتالوتی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	[illegible] ۹ سر ۴ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ قسمت دکھن پکپارا	موضع چہار دہ آنہ جاگیر	تعداد زر	[illegible] ۲ سر ۲ گنڈہ
قریہ برجہی	موضع سالم جاگیر	تعداد زر	[illegible] ۷ سر ۲ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ سیرامپور	موضع سالم جاگیر	تعداد زر	[illegible] ۱۳ سر ۱۵ گنڈہ ۲ کوڑی

* اصل میں نمبر کاٹا ہے ۱۲

قریہ قسمت دلیا دانگی جاگیر موضع بارہ آنہ تعداد زر
جائی لیہ ۱۰ اس ۱ گنڈہ ۳ کوڑی

قریہ قسمت انہٹی جاگیر موضع شش آنہ تعداد زر
ماسوبہ ۱۳ اس ۱۲ گنڈہ اکوڑی

قریہ سلدوا جاگیر موضع سالم تعداد زر
ماسیہ ۱۳ اس ۱۱ گنڈہ

قریہ قسمت سہاری برجی موضع شش آنہ تعداد زر
بیہ ۴ اس ۲ گنڈہ

قریہ کمپوریہ پیرا جاگیر موضع سالم تعداد زر
مالہ لیہ ۵ گنڈہ

قریہ قسمت سہاری سیرام پور جاگیر موضع چہار آنہ تعداد زر
سوبیہ ۵ اس ۷ گنڈہ اکوڑی

قسمت موضع وہلنٹ وغیرہ متعلق پرگنۂ پیکان

یعنی م مع مواضع قسمتیہ سب چند موضع ایک ربع مواضع خالصہ تعداد زر
الامولیہ ۴ اس ۲ گنڈہ

قریہ قسمت وہلنٹ موضع ہشت آنہ تعداد زر
مالہ عیہ ۱۰ اس ۱۲ گنڈہ اکوڑی

قریہ قسمت سونالوتی موضع شش آنہ تعداد زر
مالہ عیہ ۷ اس اگنڈہ اکوڑی

قریہ قسمت گوبند پور موضع ہشت آنہ تعداد زر
مالہ سیہ ۳ اس ۱۳ گنڈہ

قریہ قسمت چورنگی موضع ہشت آنہ تعداد زر
مولیہ ۷ اس

قریہ قسمت مرزا پور موضع ہشت آنہ تعداد زر
ماصیہ ۸ اس ۲ گنڈہ اکوڑی

قریہ روکل کوریا موضع سالم تعداد زر
مالہ میہ ۱۲ اس اگنڈہ

قریہ قسمت دکھن بیکیبارا موضع دو آنہ تعداد زر
عیہ ۹ اس ۱۵ گنڈہ

قریہ قسمت دہیادانگی موضع چہار آنہ تعداد زر
ماصیہ ۱۳ اس ۲ گنڈہ

نمونہ فرد سوال

ملک التجاران انگریزی کمپنی بیان کرتے ہین کہ جو کارخانہ تجارت پرگنہ کلکتہ متصل کنارۂ دریاے شور کے واقع ہے اور ہمیشہ اندیشہ دستبرد دشمن اوسمین لگا رہتا ہے اسواسطے اونھون نے ایک تالاب پانی کا کارخانہ مذکور کے گرد بنا رکھا ہے اور ایک خندق چہار طرف بفاصلہ گولہ کے بنائی ہے اور مواضع گوبندپور وغیرہ واقع پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ ماتحت خالصہ شریفہ و جاگیر سرکار متعلق اونکے ہے وہ چاہتے ہین کہ ایک سند معافی محاصل کی اونکو عطا ہو اسمین حضور کا کیا حکم ہے

مواضع — محال یعنی بازار

عـہ

آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

۴ ۔ ۳ گنڈہ ۲ کوڑی

موضع گوبندپور وغیرہ متعلق پرگنہ کلکتہ مواضع قسمتیہ ۔ عـہ م

سب ملکر چھ و تین ثلث مواضع ہوتے ہین تعداد زر ۱۴ ا ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

قریہ	موضع		زر	
قریہ قسمت گوبندپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۱ ا ۱۶ گنڈہ ۲ کوڑی	جاگیر مین ہے
قریہ قسمت مرزاپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۰ ا ۷ گنڈہ ۳ کوڑی	
قریہ قسمت گنیش پور واقع ... ٹولہ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۳ ۔ ۹ گنڈہ ۱۲ کوڑی	
قریہ قسمت چورنگی جاگیر	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۸ ۔ ۲ گنڈہ ۲ کوڑی	
قریہ قسمت دہلانہ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۴ ۔ ۲ گنڈہ ۲ کوڑی	
قریہ قسمت جیلا گولندا	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۲ ۔ گنڈہ	

جمیع متصدیان حال و استقبال و زمینداران و چودہریان و تعلقداران و قانونگویان موضع گوبندپور وغیرہ متعلق اضلاع پرگنہ کلکتہ واقع بہشت زمین صوبہ بنگالہ معلوم کرے کہ بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ ونیز بلحاظ فرد حقیقت و محلکہ دستخطی مذکور مضمون جنکے اسمین مفصل درج ہین آمدنی مواضع مذکورہ بالا کی جو متعلق کارخانجات ملک التجاران انگریزی کمپنی کے ہین جنکی تعداد آٹھ ہزار آٹھ سو چھبیس روپیہ کسر سے زیادہ ہوتا ہے یکم ماہ ربیع الثانی بموجب خلاصہ کے معاف اور واگذار ہوئی اس غرض سے کہ وہ اپنے کارخانجات اور لنگرگاہان متعلقہ کی حفاظت اور استحکام اسکا کرین لہذا متصدیان وغیرہ کو لازم ہے کہ اونسے مواخذہ زر آمدنی مذکور نکرین اور کسیطرح اور کسی حالت مین اونسے مزاحم ہو کر اونپر زیادتی نکرین تاکید ہے مرقومہ تاریخ بالا

خلاصہ تحریر ہو

یہ حکم دستخطی رائے رایان لکھے

خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ اور فرد حقیقت اور محلکہ دستخطی خان ممدوح مضمون جنکا اسمین مفصل درج ہے آمدنی مواضع گوبندپور وغیرہ واقع اضلاع پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ اور متعلق خالصہ شریفہ اور جاگیر سرکار جو متعلق کارخانہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کے ہے اور جسکی تعداد آٹھ ہزار آٹھ سو چھبیس روپیہ کسر سے زیادہ ہے آخر فصل اور دیل یعنی شروع فصل خریف سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ بنام ملک التجاران مذکور معاف و واگذار ہوئی

مواضع و محال

موضع — محال — بست و نہم

تعداد آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے دستخط خاص بدیں مضمون کہ

سند عطا ہو

مضمون تمسک حاضر ضامنی بتاریخ

مسکہ فلان

اقرار کرتا ہون کہ جو کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنے صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا ہے مین سرکار مین کمپنی مذکور کا ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون اور لکھہ دیتا ہون کہ کمپنی مذکور حاضر رہکر کار زمینداری سرانجام دینگے اور اگر وہ حاضر نہوں تو مین اونکو حاضر کر دونگا اور اگر احیاناً حاضر نکر سکون تو مین ذمہ دار اونکے کام کا ہونگا اسواسطے یہ چند کلمے بطریق تمسک حاضر ضامنی لکھدیے کہ وقت پر کام آئی فقط

دستخط ضامن

مضمون اقرارنامہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی

حساب پیشکش وغیرہ موعودہ جو واسطے حاصل کرنے سند زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ بنام ہم انگریزی کمپنی کے بابت سنہ ۱۱۶۵ بنگالہ

پیشکش وغیرہ

عدد ما عصہ ۔۔

پیشکش سرکار نذرانہ صوبہ داری

ی عدد ما عصہ ۔۔ صہ ۱۱۱

حق وزیر

سہ ۔۔

روپیہ زمینداری

جرلک
یعنی جامدتہ
۱۰ ا ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

سند ششم بابت معافی مالگذاری شہر کلکتہ وغیرہ بنام

انوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بمہر نواب علاء الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان صوبہ بنگالہ ۔

مضمون محلکہ تاریخ ——— ندارد

ہم انگریزی کمپنی اقرار کرتے ہین کہ چونکہ کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ہمکو اس مطلب سے عطا ہوا ہے کہ ہم مطابق رسم و رواج ملک حسب مناسب کاربند ہون اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط اور لحاظ سے پہلوتہی نکرین اور کہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرین اور ایسی خوش وضعی سے رعایا اور اقوام رذیل سے پیش آئین کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہو اور کہ ہم وزدان وغیرہ کو اپنے علاقے مین رہنے ندین اور شارع عام کی ایسی حفاظت کرین کہ مسافر بلا وسواس اور خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور اگر خدانخواستہ کسی شخص کا مال چوری جاے تو ہم مال و مجرم کو پیدا کرکے مال مالک کو دلادین اور مجرم کو سزا کو پہونچائین اور اگر ہمسے مال و مجرم پیدا نہو تو ہم ذمہ دار مال مسروقہ کے ہون اور ہم نگہبانی اس امر کی کیا کرینگے کوئی شخص مجرم کسی جرم کا یا شراب خوری کا ہمارے علاقے مین نہو اور حسب قاعدہ ہم بعد سال کے استعفا دیا کرین اور حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفترخانہ سرکاری مین دیا کرین اور جو محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین وزمان سے ممنوع ہین اونکو ہم طلب نکرین لہذا یہ چند کلمہ بطریق محلکہ نہ اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آئے

فقط

موعب محال

درولبست	قسمت
۲ع	۷ع

تعداد جمع

مالگذاری

ی ع بمامدف

۱۰ ۲/ گنڈہ ۳ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون کہ منظور ہوا

تفصیل محالون کی خلاصہ مطابق ذیل مین درج ہے

قسمت پرگنہ بلیا بسنداری سرکار سلیم آباد بنام صاحب نگبیچ اضلاع چکلہ بردوان سے مشتمل اوپر موضع بہلا و تمام زمین بجانب شرق دریاے گنگ

تقسیم

۱۰ / ۔

محال قسمتیہ

تعداد

اعلماالعلوم
۱۱ س ۲ گنڈہ ۲ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون کہ

بعد داخل ہونے مچلکہ اور ضامنی کے حسب ضابطہ سند عطا ہو

مضمون فرد حقیقت

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ مضمون جسکا اسمین مفصل مندرج ہے کا زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق ہشت زمین یعنی صوبۂ بنگالہ بعوض بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا اور کمپنی مذکور نے مچلکہ اور ضامنی داخل کیا اور درخواست واسطے سند کے گذرانی اسمین حضور کا حکم محکم کیا ہے۔

موعب محال

دروبست	قسمت
۹	۱

تعداد روپیہ بموجب فرد دستخطی قانونگو صوبہ کے

بحد حامد الملک
۱۰ س ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون

ملاحظہ مین گذری

[illegible]

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ محمد امیر پور وبیہ خاص	بلاتقسیم	قسمت	[illegible] ۵ر۱ گنڈہ	سلیم آباد
پرگنہ موب نمک و موم	"	"	[illegible] ۱۴ر۱ گنڈہ	"
پرگنہ ہتیاگڈہ	۱۶ر	دروبست	[illegible] ۶ر۱۹ گنڈہ ۲ کوڑی	"
پرگنہ میدا	۱۶ر	"	[illegible] ۱۴ر۱۰ گنڈہ	"
پرگنہ اکبر پور	۱۶ر	"	[illegible] ۱۵ر۵ گنڈہ	"
پرگنہ شاہ پور	۱۶ر	"	[illegible] ۱۲ر۹ گنڈہ ۲ کوڑی	"
پرگنہ ابواب فوجداری وغیرہ	بلاتقسیم	قسمت	[illegible] ۱۲ر۸ گنڈہ ۲ کوڑی	"
قسمت پرگنہ ابواب فوجداری وپیشکش کونگو	+	۲ محال	[illegible] ۱۱ر۱۲ گنڈہ ۳ کوڑی	
		محصول بھرجے معاف	[illegible] ار ۱ گنڈہ ۳ کوڑی	
سایر ہتیاگڈہ میدا مدخل موداگوچا متعلق کوٹ اختیار پور	۱۳ر۱ گنڈہ	قسمت	[illegible]	

قسمت	شرح تقسیم	شرح جمال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ سری ہٹی	۱۶ س	در وبست	۴ س ۱۳ گنڈہ ۳ کوری	ست گام
پرگنہ اختیار پور	۱۶ س	ایضاً	۱ س ۸ گنڈہ	ایضاً
پرگنہ دکھن ساگر	۱۶ س	״	۷ س ۱۴ گنڈہ ۲ کوڑی	״
پرگنہ شاہ نگر	۱۶ س	״	۷ س ۴ گنڈہ	״
پرگنہ عظیم آباد	۱۶ س	״	[illegible]	״
پرگنہ گدہ	۱۶ س	״	۹ س ۱۵ گنڈہ	سلیم آباد
پرگنہ موداگوچا	۱۶ س	״	۱۰ س	״
پرگنہ بیجاگلی	۱۶ س	״	۴ س ۵ گنڈہ	״
پرگنہ کاری جری	۱۶ س	״	۸ س	״
پرگنہ مان پور	۱۶ س	قسمتیہ	۱ س ۱ گنڈہ ۱ کوری	״
		حصہ کمپنی	۳ س ۱ گنڈہ	
		حصہ رام کنت	۹ س ۱۸ گنڈہ	
پرگنہ پیکان	۱۲ س	״	۱۰ س ۶ گنڈہ ۳ کوری	״
پرگنہ امیر آباد متصل جیت پور	۳ س	״	۱۰ س ۹ گنڈہ	״
پرگنہ حویلی شہر دیہہ سمدرپور	بلاتقسیم	״	۱۱ س ۸ گنڈہ	״

تعداد انکی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے ہے

دستخط بقلم خاص

سند دی جاوے

خلاصہ فرد سوال

زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ستگام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ مالک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوئی کمپنی مذکور کی درخواست یہ ہے کہ رعایا مطمئن نہونگی جب تک اونکو سند عنایت نہوگی اسواسطے اونکی درخواست ہے کہ سند حضور سے مرحمت ہو اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ بابت ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی گذرانین گے اس بارہ مین کیا حکم حضور سے ہے

محال	
محال درویست	محال قسمت

تعداد بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

تفصیل قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ستگام وغیرہ دستخطی راے رایان کے ہے بیچ اضلاع چکلہ ہوگلی کے

محال	
محال درویست	محال قسمت

تعداد روپیہ

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ کلکتہ	۱۶ ار	قسمتیہ	[illegible] حصہ کمپنی / حصہ رام کانت [illegible]	ستگام
پرگنہ مگرا	۱۶ ار	ایضاً	[illegible]	ایضاً
پرگنہ خاصپور	۱۶ ار	درویست	[illegible]	//
پرگنہ منل	۱۶ ار	//	[illegible]	//

[illegible]

تحریر ہین کار زمینداری پرگنات مصرحہ بالا بعوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ کار شـ
بموجب خلاصہ کے ماہ پوس سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو اس مطلب سے عطا ہوئی
وہ مطابق رسم و رواج ملک حسب بندوبست کاربند ہونگے اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط ا
لحاظ سے پہلو تہی نکرینگے اور کہ وہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرینگے اور ایسی خوش تدبیری سے
رعایا اور اقوام رذیل سے پیش آوینگے کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہوگی اور کہ وہ ویران وغیرہ
اس علاقے مین رہنے دینگے اور شارع عام کی ایسی حفاظت کرینگے کہ مسافر بلا وسواس ا
خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور کہ اگر خدا نخواستہ کسی شخص کا مال چوری جائیگا تو وہ مال و مجرم کو
کرینگے اور مال مالک کو واپس کرا دینگے اور مجرم کو سزا کو پہونچا دینگے اور اگر اونسے مال و مجرم
پیدا نہوگا تو وہ ذمہ دار مال مسروقہ کے ہونگے اور کہ وہ نگہبانی اس امر کی کرینگے کہ کوئی مجرم کسی
جرم کا یا شراب خوری کا اونکے علاقے مین نہوگا اور حسب قاعدہ وہ بعد سال کے استعفا دینگے
اور کہ حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفترخانہ سرکاری مین دیا کرینگے اور جو
محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین و زمان سے ممنوع ہین اونکو وہ طلب نکرینگے۔

اب متصدی وغیرہ پر فرض ہے کہ وہ کمپنی مذکور کو زمیندار ذی حق علاقجات عطیہ کا
تصور کرین اور جو حقوق زمینداری ہوتے ہین وہ اونکے تعلق سمجھین اور اس بارہ مین موافق اسکی
ہدایت تعمیل کرین — محررہ یکم ربیع الثانی سنہ جلوس ع

اب خلاصہ محولہ تحریر ہذا رقم پذیر ہو

تفصیل خلاصہ

بلحاظ فرد سوال و دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر
مہابت جنگ ناظم صوبہ و فرد حقیقت و محلکہ و دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکا مفصل یہین درج ہے
کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض بست ہزار
یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا

موعہ محال

محال درو بست	محال قسمت
دعہ	یعہ

مورخہ پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۳ (اسکے مطابق شاید ۲۰ ماہ دسمبر ۱۷۶۰ء ہوگی)

نواب کے دستخط سے لفظ فقط لکھا ہے —

مہاراجہ دولت رام نائب کے دستخط سے لفظ ملاحظہ شد لکھا ہے

مہاراجہ راجبلب جنگ بہادر کے دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۳ درج دفتر شاہی شد

راجہ کنج بہاری دیوان بنگالہ کی دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۳ درج کتاب دیوانی شد

پروانۂ چہارم دستخطی جعفر علیخان بابت شورہ

اب بوسیلۂ کرنیل کلیو صاحب کے تمام زمین شور ضلع بہار کی شروع سال بنگالہ ۱۱۶۵ سے انگریزی کمپنی کو بجاے خواجہ محمد وحید کے عطا کی گئی اسواسطے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم اونکے گماشتون کا دخل تمام زمین شور ضلع مذکور پر دلوا دو اور شورہ سازون کو حکم دو کہ کوئی ایک پیسا بھر شورہ بھی کسی اور شخص کے ہاتھ فروخت نکرین اور تم کمپنی مذکور سے نذرانۂ مقررہ کا روپیہ بابت زمین مذکور کے وصول کرو

منظور

سند پنجم بابت زمینداری زمین نمبر ۳ ربیل ایسٹ انڈیا کمپنی عنلیہ مہر نواب امیر الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان صوبہ بنگالہ المعروف بہ نواب میرن

بنام متصدیان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان و ساکنان و مزارعین قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام و غیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ معلوم کرو

کہ باعث فرد سوال دستخطی عالی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ مذکور و فرد قیمت و مچلکہ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکی تفصیل

پروانہ سوم بابت عطایات زمین

۱۱۷۰
عالمگیر شاہنشاہ غازی
فدوی
میر محمد جعفر علیخان بہادر شجاع الملک
حسام الدولہ مہابت جنگ سنہ جلوس ۴

زمینداران چودہریان تعلقداران مقدمان رعایا متوطنان چکلہ ہوگلی و دیگر مقامات بنگالہ بہشت زمین معلوم کرو کہ زمینداری چودہرایت اور تعلقداری مقامات مندرجہ فہرست ذیل کے بموجب عہدنامے کے مشہور اور نامی گرامی انگریزی کمپنی کو کہ شان اور رونق تجارت کی اونسے ہے عطا ہوئی کمپنی مذکور اسکا لحاظ رکھے گی کہ بموجب رسم اور رواج ملک کے حکمرانی کرین اور اونسے کسی درجہ بھی انحراف نکرین اور بہبودی رعایا مدنظر رہے تمپر فرض ہے کہ تم وجہ نالش کی رعایا ے کمپنی کو ندو اور وہ ایسی رعایت سے حکومت کرینگے کہ ہر روزہ ترقی کاشتکاری کی ہوگی اور تمام بدنظمی رفع ہوگی اور شراب خواری اور دیگر کردار زشت موقوف ہونگے اور محاصل شاہی بروقت سرکار مین پہونچے گا اور انسے مقامات جو جو بجانب مغرب کلکتہ کے آنزوے دریاے گنگ واقع ہین وہ کمپنی سے علاقہ نہین رکھتے تمکو معلوم ہوا نے زمیداران وغیرہ کہ تم ماتحت کمپنی کے ہوا ور جسطرح وہ تم سے بہش آئین خواہ بطور نیک یا بد تمکو اوس بموجب رہنا ہوگا یہ ہمارا حکم محکم ہے

لوعہ محال

پرگنہ نگرا	پرگنہ دکھن ساگر
پرگنہ خاصپور	حصہ پرگنہ کلکت
پرگنہ مدنمل	حصہ پرگنہ بیکان
پرگنہ اختیار پور	حصہ پرگنہ مین پور
پرگنہ برجتی	حصہ پرگنہ امیر آباد
پرگنہ عظیم آباد	حصہ پرگنہ محمد امین پور
پرگنہ مدا گوچا	ملنگ محال
پرگنہ بچا کلو	پرگنہ ہیتا گڈھ
حصہ پرگنہ شاہ پور	پرگنہ میدا
شاہ نگر	حصہ پرگنہ اکبر پور
حصہ پرگنہ گڈہ	حصہ پرگنہ بلیانی
پرگنہ کاری جری	حصہ پرگنہ بندراری

یا رعایا سے طلب نکرو۔ اگر انگریزی کمپنی کسی مقام پر اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین سواے کارخانجات قدیم کے کوئی نیا کارخانہ بنایا چاہے تو تم اونکو چالیس بیگہ زمین دو اگر کوئی جہاز انگریزی بباعث سختی ہوا کے طوفانی ہو جاوے یا شکستہ ہو جاوے تو جہان تک ممکن ہو تم مدد کر کے اسباب اور سواران جہاز کو بچاؤ۔ اور اسباب اونکا نکلوا کر اونکو دیدو اور جو محصول وغیرہ محصول جو حضور بادشاہ سے منع ہو گیا ہے طلب نکرو۔

ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین مقرر ہوئی ہے اوسمین جو مہر یا روپیہ بنے گا اور برابر وزن او بمقدار مرشدآبادی روپیہ اور مہر کے ہوگا وہ خزانہ شاہی مین جائز ہوگا جو کچھ یہ تحریر ہوا ہے اسکی تعمیل کرو اور بموجب ہمارے لکھے کے کاربند ہو اور ہر سال سند جدید طلب نکرو فقط محررہ ۲۰ ماہ شوال سنہ ۱ جلوس مطابق ۱۵ ماہ جولائی ۱۷۵۷ء

پروانۂ دوم بدستخطی جعفر علیخان بابت اجازت ٹکسال

بنام ہمہ متمکان قوی دل شجاعت دستور دستگاہ سپہ سالاران و ملک التجاران انگریزی کمپنی ہمیشہ بحمایت شاہنشاہی باشند

ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین مقرر ہوئی ہے تم اوس مین نقرہ اور طلا کے روپیہ اور مہر بناؤ وزن اور عیار اوسکا برابر سکہ مرشدآباد کے ہوگا اور مقام کلکتہ اوسمین نقش ہوگا یہ سب روپیہ اور مہر اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین چلینگے اور خزانے مین جائز تصور کیے جاینگے اور کسور وغیرہ سے محفوظ رہینگے۔

مہر دوی عالمگیر بادشاہ غازی شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بتاریخ ۱۱ شہر ذیقعدہ سنہ ۱ جلوس

اسناد و پروانجات بتائید عہدنامہ بالا

اول سند عام بمہر جعفر علیخان

بنام جمیع حاکمان و متصدیان حال و استقبال و جمیع ناہبان و فوجداران و امینداران
و چودہریان و قانونگویان وغیرہ ملازمین سرکار مقیم اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ معلوم کرو کہ
بموجب فرمان اور حسب الحکم شاہی کے انگریزی کمپنی تمام قسم کے محصول اور محاصل سے
مستثنا ہوئی ہے اسواسطے ہم بھی ارشاد کرتے ہین —

کہ جو کچھ اسباب تجارت کمپنی کے گماشتے اپنے کارخانجات یا دیگر مقامات سے
لائین یا وہان لیجاوین خواہ براہ تری یا خشکی اور اونکے پاس دستک کسی اونکے مالک
کارخانہ کی ہو تم اونسے کچھ طلب نکرو اور نہ اونسے کچھ اوس اسباب کے عوض بنام بخشش یا
محصول لو معلوم کرو کہ اونکو کل اختیار خرید و فروخت کا ہے تم اونکو مانع یا مزاحم نہو تمکو
نہین چاہیے کہ اونسے ستی یا منکاہان یا کوئی اور محصول جو زمیندار اون سے لیا جاتا ہے
کمپنی کے گماشتون سے طلب کرو کمپنی کے گماشتے خود یا بمداخلت دلال لوگون کی خرید و
فروخت کرینگے اور اگر اونکی مرضی ہوگی تو دلالون کو دخل دینگے تمکو لازم ہے کہ اونکی اعانت
خرید و فروخت مین کرو جہان وہ خرید و فروخت کرین جو کوئی ان احکام کے خلاف کرے کا
اوسکی سزادہی کا اختیار انگریزون کو ہے اگر کچھ اسباب کمپنی کا چوری جائیگا تمکو برامد کرنا ہوگا
یا اوسکی قیمت ادا کرنی ہوگی اگر کسی سوداگر یا کسی اور شخص کے ذمے واجبی روپیہ کمپنی کا ہوگا
تمکو لازم ہے کہ روپیہ مذکور تم کمپنی کے گماشتون کو اونسے دلوادو تمکو نچاہیے کہ تم اونکی کشتیون کو
روکو بحیلہ وصول کرنے کاٹ بارہ یا دیگر محاصل کشتی اور یہ بھی معلوم کرو کہ کشتیان کمپنی کی ذاتی
ہون یا اوسکے گماشتون نے بکرایہ لی ہون کسی پر محصول نہ لیا جائیگا اگر کسی سند کی نقل بمہر
قاضی کمپنی کے پاس ہو تو تم اوسکو معتبر سمجھو اور اصل سند اونسے طلب نکرو اگر کوئی قرضدار
کمپنی کا روپوش یا فرار ہوجائے تو تم اوسکو اپنے پاس پناہ ندو اور نہ اونکو عوض عذرات
پیش کرو بلکہ اونکو گرفتار کرکے سپرد کمپنی کے گماشتون کے کرو فوجداری کا خرچ وغیرہ مصارف
فوجداران جسکی ممانعت حضور بادشاہ سے ہے تم انگریزون سے یا اونکے گماشتون سے

شرط نہم

یہ کہ تمام زمین جو بجانب جنوب کلکتہ تا بمقام کلپی واقع ہے زمینداری انگریز کمپنی کی مین تیار کی جائیگی اور تمام عمال اوس مقام کے زیر حکم اونکے تصور ہونگے اور محاصل اوسکا بمثل دیگر زمینداران کمپنی ادا کیا کرینگے۔

شرط دہم

یہ کہ جب کبھی ہم انگریزی مدد طلب کرینگے تو ہم اونکے مصارف خور و پوش کی متحمل ہونگے۔

شرط یازدہم

یہ کہ ہم کوئی قلعہ جدید نیچے ہوگلی کے متصل دریاے گنگ تعمیر نہ کرینگے۔

شرط دوازدہم

یہ کہ جب مین حکومت ان تینون اضلاع پر مامور ہونگا تو مبالغان مذکورۂ بالا بلا عذر اور ایمانداری کے ساتھ ادا کرونگا۔ مرقومہ ۱۵ ماہ رمضان سنہ جلوس

شرط مستزاد

شرط سیزدہم

یہ کہ بشرطیکہ میر جعفر خان بہادر تصدیق شرائط مذکورہ بالا کی کرین اور قول و قسم سے تمام شرائط کے جو ہم منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار دیتے ہین پابندی منظور کرین تو ہم از روے انجیل اور روبروے خدا کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم میر جعفر خان بہادر کی مدد بہی تمام فوج سے درباب حاصل کرنے صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اڑیسہ کے کرینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اوسکے دشمنون کے مقابلے مین بھی بشرط استدعا ہم اوسکی مدد کرینگے اگر وہ بہنگام خطاب پانے نوابی کے تمام شرائط مذکورۂ بالا پورا کرین۔

یہ شرط کمپنی کے کاغذ مین نہین پائی گئی مگر بصفحہ ۱۲ اپنڈکس کتاب ٹیج ویڈیل مین درج ہے اور چونکہ کوئی وجہ شبہ کی نسبت صداقت اوسکے پائی نہین جاتی لہذا یہ شرط بھی اس عہدنامہ نواب میر جعفر کے درج کی گئی۔

شرط سوم

یہ کہ تمام اسباب اور کارخانجات فرانس والون کے جو اضلاع بنگالہ کہ بہشت آدم ہے اور بہار اور اڑیسہ مین واقع ہین سب قبضۂ انگریزان مین رہینگے اور ہم ہرگز اونکو ان تینون اضلاع مین قیام کرنے کی اجازت نہ دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ بلحاظ نقصان جو انگریزی کمپنی کو بباعث نواب کے لے لینے اور لوٹنے کلکتہ کے عائد ہوا ہے اور جو فوج کے رکھنے سے اونکا خرچ ہوا ہے ہم اونکو ایک کرور روپیہ دینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ بالعوض اسباب انگریزان مقیم کلکتہ جو لٹگیا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ پچاس لاکھ روپیہ اونکو دینگے۔

شرط ششم

یہ کہ بالعوض اسباب ہندو مسلمان اور دیگر رعایا ساکنان کلکتہ کا غارت ہوگیا ہے بیس لاکھ روپیہ دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

یہ کہ بالعوض اسباب جو ارمنی لوگ ساکنان کلکتہ کا غارت ہوا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ سات لاکھ روپیہ دینگے اور تقسیم اس کل روپیہ کی جو بنا فرد اقوام انگریز اور ہندو اور مسلمان وغیرہ دیا جائیگا منحصر اوپر ایڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر کی رائے پر اور کونسل کی رائے پر رہے گی وہ جسکو مناسب تصور کرینگے روپیہ دینگے۔

شرط ہشتم

یہ کہ درمیان خندق کے جو گرد حدود کلکتہ کے واقع ہے اکثر قطعات زمین زمیندار ان کے ہین علاوہ انکے ہم انگریزی کمپنی کو چھہ سو گز زمین باہر خندق مذکور کے عطا کرینگے۔

مطابق ۱۲ رجمادی الاول کے تحریر ہوا۔

مین کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر سپہ سالار فوج انگریزی مقیم بنگالہ قسمیہ بیان کرتا ہون بحضور خدا و حضرت مسیح کہ مابین نواب سراج الدولہ اور انگریزون کے صلح ہے انگریز مطابق شرائط عہدنامے کے جو نواب صاحب کے ساتھ کیا گیا ہے کاربند ہونگے اور جب تک نواب صاحب اپنی شرائط کے مطابق کام کرینگے اوس وقت تک انگریز اونکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور جب کبھی طلب مدد کرینگے تو ہر قسم کی مدد جو حیطہ اختیار مین ہوگی دیجاے گی۔

نمبر ۳

عہدنامہ جو جعفر علیخان سے کے ساتھ ہوا

مین خدا اور رسول کی قسم پر کہتا ہون کہ مین جب تک زندہ ہون اس عہدنامے کے مطابق کام کرونگا۔ یہ الفاظ جعفر خان کے خاص دستخط سے ہین۔

میر محمد جعفر خان بہادر غلام عالمگیر بادشاہ

عہدنامہ جو ایڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر اور گورنر ڈریک صاحب اور مسٹر واٹس صاحب کے ساتھ ہوا۔

شرط اول

یہ کہ جو شرائط ہنگام صلح ساتھ نواب سراج الدولہ منصور الملک شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ کے قرار پائے ہین اون شرائط کے مطابق مین اقرار کرتا ہون کہ کاربند ہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ دشمن انگریزون کے میرے بھی دشمن ہین خواہ ہندوستانی ہون اور خواہ یورپ والے۔

اونسے ایک حبہ نہ لین اور کسیطرح اونکے گماشتگان اور ملازمین کو تنگ اور دق نکرین اور حسب الحکم کے عمل مین لائین —

دستک بمہر نواب سراج الدولہ بہادر مرقومہ ۱۷ ماہ جمادی الثانی مطابق ۹ ماہ مارچ ۱۷۵۷ء سنہ ۳ جلوس

بنام جمیع فوجداران و زمینداران و چوکیداران و سرراہکاران رستہ ضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ آنکہ —

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بموجب فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی بمہر خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع مذکورہ بالا مین آمد و رفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے مثل سابق اونکی نسبت حکم معافی محصول دیتے ہین اور اونکے حقوق سابق کو منظور کرتے ہین جو اسباب بحفاظت دستک انگریزی جاتا آتا ہو مثل سابق اوسکو گذر کرنے دو اور اوس سے مزاحم نہو اور نہ محصول کاٹ بارہ یا اور کوئی محصول جو بموجب فرمان شاہی نسبت اونکے ممنوع ہے اونسے وصول کرو اور نہ ایک حبہ بھی اونسے لو اور نہ اونکے ملازمین کو تنگ کرو اس بارہ مین تاکید جانکر حسب الحکم عمل مین لاؤ —

پروانہ نواب سراج الدولہ بنام ہنربل کمپنی در تعمیر دارالضرب مقام کلکتہ

یکم ماہ شعبان سے چار آفتاب کا سکہ جاری ہوا ہے اور تمام ٹکسالون مین یہ چار آفتاب کا سکہ ڈھالا جاتا ہے خبردار ہو اور ایک دارالضرب مقام کلکتہ بنام علی نگر تعمیر کرو اور جو نقرہ اور طلا تمھارے قوم کے لوگ لاتے ہین اوسکی مہر اور روپیہ وہان ڈھالو مگر وزن اوسکا مطابق وزن مہر اور روپیہ دارالضرب مرشدآباد کے ہو بنام علی نگر یعنے کلکتہ تم اپنا روپیہ ڈھالوگے اور وہ بالعوض محصول زمین وغیرہ لیا جائیگا اور کوئی شخص اوسپر بٹہ نہ لگائیگا اور نہ بٹہ طلب کریگا صرف خیال رہے کہ دوسری قوم کے طلا اور نقرہ کا سکہ تم یہان نہ ڈھالوگے

نمبر ۴

اقرارنامہ جو فیمابین کرنیل کلایو صاحب اور نواب صاحب کے بتاریخ ۱۲ ماہ فروری ۱۷۵۷ء

تعلقدار یا زمیندار اور فوجدار اور ٹھاکر کو پناہ ندینگے اور کہ ہم کبھی خلاف شرائط مقبولۂ نواب صاحب
نکرینگے اور کہ ہم اپنا کاروبار مثل سابق جاری رکھینگے اور کبھی کسی نہج شرائط مذکورہ سے
انحراف نکرینگے۔

پروانہ و دستک بتائید شرائط بالا

پروانہ و دستک مجریۂ سراج الدولہ مرقومۂ ۹ ماہ رجب

انگریزی کمپنی کے اسباب کی آمدورفت خشکی اور تری سے اضلاع بنگالہ و بہار و اڑیسہ
مین بحفاظت دستک و مہر کمپنی مذکور بمضمون فرمان شاہی ہے اور بمضمون فرمان ہم بھی منظور
کرتے ہین خبردار کسی حیلے سے اونکے اسباب کی آمدورفت مین چوکیات سے مزاحمت ہونے
بمضمون فرمان اونسے محصول کاٹ بارہ و منجھور وغیرہ نلیا جاے اونکو اسباب لانے لیجانے
اور اونکے آدمیون سے ایک حبہ نلو اور انگریزی کمپنی کے گماشتون سے کسی نہج پر مزاحم ہو
بلکہ نگران رہو کہ اونکے کاروبار مین کسیطرح کا ہرج تمھارے علاقجات مین واقع نہونے پاوے

پندرہ قطعہ پروانجات قسم محررۂ بالا ایک ہی تاریخ مین بمہر نواب سراج الدولہ بنام رہگذران
و زمینداران جاری ہوے۔

کاٹ بارہ
محصول کشتی کو
کہتے ہین۔

پروانہ بمہر نواب منصور الملک سراج الدولہ بہادر ہیبت جنگ مرقومۂ ۹ ماہ رجب مطابق ۱۳ ماہ مارچ ۱۷۵۶ء سنہ جلوس

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بمضمون فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مذکور
خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع بنگالہ و بہار و اڑیسہ مین آمدورفت رکھتا تھا ہم اسوقت
سے بلا ادائے محصول و بحقوق عطیہ مثل سابق اسباب مذکور کی آمدورفت منظور کرتے
ہین اور مطابق اوسکے حکم دیتے ہین کہ اب ضرورت اسکی ہے کہ بنام اہلکاران سرکاری
مقامات ڈھاکہ و چٹگانو و جگدیہ و اکبرنگر و سلہٹ و رنگامتی و چتپیری و مرشدآباد و پورنیا
اصدار حکم ہو کہ وہ اپنے اپنے علاقے سے اسباب مذکور کو بلا مزاحمت و طلبی کاٹ بارہ
یعنی محصول کشتی و دیگر حبوب جو سرکار شاہی سے انکی نسبت ممنوع ہین گذر کرنے دین اور

درخواست ششم

کہ یہ سب درخواستین بعبارت مستحکم تصدیق کی جانبین بحضوری خدا اور اوسکے رسول کے اور انپر دستخط اور مہر نواب کی اور اوسکے چند جلیل القدر اہلکارون کی ہو—

درخواست ہفتم

اور اڈمیرل چارلس وٹسن اور کرنیل کلایو منجانب قوم انگریزان اور کمپنی انگریزان وعدہ کرتے ہین کہ اس تاریخ سے تمام نزاع اونکا ملک بنگالہ سے موقوف ہوا اور انگریز ہمیشہ آشتی اور دوستی سے ساتھہ نواب کی پیش آئینگے اوسوقت تک کہ جب تک شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل ہوتی رہے گی اور کوئی خلاف اوسکے نہو گا—

اعزة الملک مراد الدولہ نوازش علیخان بہادر تہور جنگ غلام عالمگیر بادشاہ منصور

راجہ دولب رام بہادر غلام عالمگیر بادشاہ منصور	میر جعفر خان بہادر غلام عالمگیر بادشاہ منصور

اقرارنامہ منجانب کمپنی بدستخط گورنر اور کمیٹی مرقومہ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ء مطابق ۱۹ جمادی الاول ۱۱۷۰ھ

ہم ایسٹ انڈیا کمپنی روبروے نواب منصور الملک سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ ناظم بنگالہ وبہار واوڑیسہ بدستخط ومہر کونسل اور باقرار واثق اور قول راسخ بیان کرتے ہین کہ کاروبار کارخانجات کمپنی درمیان علاقہ زیر حکم نواب ممدوح بطریق سابق جاری رہے گا اور کہ ہم ہرگز کسی شخص پر بلاوجہ سختی اور تشدد نکرینگے اور کہ ہم ہرگز کسی شخص کو جسکے ذمے کچہ مطالبہ سرکار کا ہوگا اور کسی

عطا ہوئی ہین نہوا ور فرمان اور حسب حکم کے تعمیل قرار واقعی ہو۔
کہ جو دیہات بموجب احکام فرمان کے کمپنی کو عطا ہوے ہین مگر اب تک
صوبہ دارون نے نہین دیے ہین اب دیے جائین اور کوئی کسیطرح کی روک
ٹوک زمینداران پر نرہے۔

حسب فرمان — منظور است

درخواست دوم

کہ تمام اجناس کمپنی انگریزان کا یا جسپر اونکی دستک ہو خشکی اور تری سے
مقامات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بغیر دینے محصول یا کسیطرح کے جبوب کے
گذر کیا کرین اور کوئی زمیندار یا چوکیدار یا گذربان وغیرہ اس امر مین اوس
سے مزاحم نہو۔

منظور است

درخواست سوم

کہ کمپنی کو سب کارخانجات مقامات کلکتہ و قاسم بازار و ڈھاکہ وغیرہ جو اونسے
لے لیے گئے ہین مستردہون۔
کہ تمام مال واسباب جو کمپنی کا یا اونکے کارخانہ دارون کا اور ملازمین کا اکثر
مقامات اور اورنگ سے لیا گیا ہے جیسی حالت مین لیا گیا ہے اوسی حالت مین
واپس ہو اور کہ جو مال اونکا تلف ہو گیا ہو یا خراب ہو گیا ہو اوسکا معاوضہ روپیہ
سے دیا جاوے اور یہ روپیہ بموجب تجویز منصفانہ نواب کے دیا جاوے۔

منظور است [illegible]

درخواست چہارم

کہ کمپنی کو اختیار رہے کہ مقام کلکتہ کو ایسا مستحکم بناوین جس سے اونکو اپنی حفاظت
کا اطمینان ہو اور اسمین مزاحمت یا روک ٹوک نہو۔

منظور است

درخواست پنجم

کہ مقام علی نگر کلکتہ مین اوسی طرح روپیہ بنایا جاوے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے
اور کہ یہ روپیہ ہموزن اور ایسا ہی اچھا رہے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے اور
اس روپیہ پر بٹہ نہ لگے گا۔

منظور [illegible]

کمپنی کو دیے فرمان نمبر ۱ کی روسے یہ خدمت کمپنی کو ملی اور کمپنی نے وعدہ کرلیا کہ چھبیس لاکھ روپیہ سالیانہ نواب بلا عذر ادا کیا کریگا اور نواب سے وعدہ کیا کہ واسطے مصارف نظامت کے ترپن لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ اوسکو مجرا ملا کریگا۔

نجم الدولہ بتاریخ ۸ ماہ مئی ۱۷۶۶ء مرگیا اور اوسکا برادر خرد سیف الدولہ بعمر شانزدہ سالگی جانشین اوسکا ہوا اس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱ قرار پایا اس عہدنامے سے اوس نے ثبات اور تصدیق عہدنامجات سابق کی کی اور کمپنی نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکی مدد درباب نظامت ملک کے کرینگے اکتالیس لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ سالیانہ بطور مدد خرچ اوسکو مجرا ملیگا۔

بیچ ۱۷۷۰ء کے سیف الدولہ مرگیا اور برادر اوسکا مبارک الدولہ نامے بجای اوسکے جانشین ہوا اور اس سے بھی عہدنامہ نمبر ۱۲ قرار پایا جسکی روسے مدد خرچ سالیانہ اکتیس لاکھ اکاسی ہزار نوسو اکانوے قرار پایا یہ آخر عہدنامہ نواب کے ساتھ ہوا اب صوبہ داری صرف نام کی رہگئی اور کل اختیار کاروبار کا لگاؤ کمپنی سے ہوگیا بیچ ۱۷۷۲ء کے مدد خرچ سولہ لاکھ روپیہ رہگیا اور یہ اب تک جاری ہے۔

بموجب عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ فروری ۱۸۴۵ء نمبر ۱۳ فیمابین ڈنمارک اور انگریزان کے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے مقام سیرام پور کا قبضہ حاصل کیا۔

عہدنامہ نمبر ۱

عہدنامہ اور اقرارنامہ جو ۱۷۵۷ء مین ساتھ سراج الدولہ کے قرار پایا

منصور الملک
سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر
ہیبت جنگ
غلام عالمگیر بادشاہ منصور

دستخط نواب

تفصیل مدات درخواست

درخواست اول

کہ کمپنی کی مزاحمت درباب اول حقوق کے جو بموجب فرمان اور حسب الحکم کے

تصدیق گورنران کونسل کلکتہ نے کی—

میر جعفر نے بجائے ادا کرنے روپیہ موعودہ کے زیادہ ستانی شروع کی اور مصاحبین نالائق کی صحبت میں آگیا اب مناسب متصور ہوا کہ اوسکو خارج کر کے اوسکے داماد میر قاسم علیخان کو بجائے اوسکے حاکم مقرر کریں میر قاسم علی مذکور سے بتاریخ ۲۷ ستمبر ۱۷۶۰ء عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا اور اوس عہدنامے کی رو سے مقامات بردوان اور مہدنا پور اور چٹاگانو قبضہ انگریزان میں آئے—

اب میر قاسم اور انگریزون میں تکرار ازحد اس امر پر ہوئی کہ کمپنی کے ملازم کیون سجارت بلا ادائے محصول سرکاری کرتے ہیں اور شدہ شدہ یہ تکرار جنگ تک پہونچی آخر کار بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ء ایک صلحنامہ نمبر ۷ قرار پایا میر قاسم شکستہائے متواتر کہا کر اور انگریزان مقیدین کو قتل کر کے خود ملک اودہ کو فرار ہوگیا اور وہان سے دہلی کو گیا اور ۱۷۷۷ء میں مثل غربا فوت ہوا یعنے وہان کوئی کارنمایان اوس سے نہیں ہوا اور اوسکی فوتیدگی مشہور نہوئی—

بیچ ۱۷۶۳ء کے میر جعفر نے اقرارنامہ نمبر ۸ تحریر کیا اور وعدہ کیا کہ سوائے مبلغان موعودہ سابق پانچ لاکھ روپیہ ماہواری انگریزون کو اوسوقت تک دیگا جب تک لڑائی وزیر اودہ سے جاری رہیگی—

میر جعفر ماہ جنوری ۱۷۶۵ء فوت ہوا اور اوسکا ولد نجم الدولہ جانشین اوسکا ہوا نجم الدولہ سے عہدنامہ نمبر ۹ قرار پایا اوسکی رو سے کمپنی نے تمام ملک کی حفاظت اپنے ذمے کر لی اور نواب نے ایک یہ بھی شرط کی کہ وہ بصلاح گورنر اور کونسل کے ایک نائب واسطے ارجاع کاروبار ملک کے مقرر کریگا اور اوسکی بدلی بغیر منظوری کونسل کی نہوگی—

بیچ ۱۷۶۴ء کے شجاع الدولہ وزیر ملک اودہ نے بحیلہ مدد قاسم علیخان مقام بہار پر حملہ کیا مگر شکست فاش پائی اور آخر کار آپ کو سپرد انگریزان کر دیا تمام ملک اوسکا سوائے مقامات الہ آباد اور کورا اوسکو واپس دیا گیا اور یہ دونون مقام شاہنشاہ دہلی کو دیے اور شاہنشاہ نے بالعوض اس خدمت کے دیوانی مقامات بنگالہ اور بہار اور اوڑیسہ کے

ملک شرقی کا کیا اور چالیس ہزار فوج جمع کرکے مقام پٹنہ کا محاصرہ کیا۔

میر جعفر شاہزادہ کی فوج کشی سے نہایت ہراسان ہوا اور کلایو صاحب کو اپنی مدد کو طلب کیا کلایو صاحب جسقدر فوج بہم ہوسکی اپنی ہمراہ لیکر روانۂ پٹنہ ہوے مگر قبل از پہونچنے کلایو صاحب کے تمام فوج شاہزادہ منتشر ہوگئی تھی۔

جب کلایو صاحب پٹنے سے واپس آئے تو نواب میر جعفر نے تین لاکھ روپیہ کی جاگیر معاف اونکو دی یعنی اوسقدر روپیہ کی جاگیر معاف اکی جسقدر کمپنی نے بالعوض زمینداری مقام کلکتہ کے وعدہ دینے کا کیا تھا یہ حال مفصل خاتمہ جلد اول مین لکھا ہے۔

بیچ ۱۷۵۹ء مین ایک گروہ سات جہاز جنگی کا مقام ہبیٹیا جو ولایت ڈچ مین واقع ہی اتفاقاً آکر دریا کے وہان پر قائم ہوا میر جعفر نے خفیہ ڈچ کے بادشاہ کو تحریر کرکے یہ جہاز طلب کیے تھے وجہ یہ تھی کہ اوسکو اندیشہ انگریزون سے ہوا تھا اور اوسکا ارادہ تھا کہ بمقابلہ انگریزان اس فوج ڈچ کو موجود رکھے تاکہ انگریز زیادہ زور نکرنے پاوین اور ڈچ کو خود بھی طمع ہندوستان کے نفع مین شریک ہونے کی تھی جو انگریز سب حاصل کرتے تھے یہ حال دیکھکر کلایو صاحب کو اول تو یہ اندیشہ ہوا کہ ڈچ سے انگریزون کی دوستی ولایت مین ہے اگر اونکی فوج پر حملہ آور ہوگا تو جوابدہی اوسکے ذمہ ہوگی کہ دوست کی فوج سے بغیر وجہ کے کیون جنگ آور ہوا مگر اوسنے یہ خیال کیا کہ اگر وہ اس فوج ڈچ کو مقام چنپورا مین مقیم رہنے دیگا تو نواب اوسنے سازش کریگا اور انگریزون کی ترقی اور بزرگی مین فتور واقع ہوگا اوسکے رفع کرنے کے واسطے اوسنے بوجہ خائف ہونے نواب کے ایک حکم اس مضمون کا حاصل کیا کہ جہازان نووارد واپس چلے جائین بھجوائے اس حکم کے اور بحیلہ تعمیل کرانے اوسکے کلایو صاحب نے اس گروہ جہازان پر یکبارگی خشکی اور تری سے حملہ کیا اور شکست فاش دے کر اونکے جہاز ضبط کرلیے بعد ازین ایک عہدنامہ معتادی نمبر ۵ دستخط ہوا اوسکی رو سے ڈچ نے وعدہ کیا کہ نقصانی فوج کشی کی وہ انگریزون کو دینگے اور انگریزون نے وعدہ کیا کہ اونکے جہاز اور اسباب اونکو واپس دینگے۔

اسی عرصے مین ایک اقرارنامہ نمبر ۶ درمیان نواب اور ڈچ کے تحریر ہوا اور اوسکی

ڈھاکہ کا تھا سپرد اس صوبہ دار کے نکیا اسواسطے کہ صوبہ دار مذکور چاہتا تھا کہ اوسکو لوٹے اس سبب سے سراج الدولہ ظاہر مین بھی ناراض ہوکر کلکتے پر حملہ آور ہوا اور بتاریخ پنجم ماہ اگست مقام مذکور کو اپنے قبضے مین لایا اس لڑائی مین ایک سو چھیالیس انگریز گرفتار ہوئے اور اونکو ایک مکان تنگ و تاریک مین شب بھر رکھا وہان بباعث خفاے دم کے اکثر اونمین سے فوت ہوئے صرف تیئیس انگریز زندہ صبح کو اوسمین سے ملے بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۷۵۷ء مقام کلکتہ دوبارہ تحت و تصرف انگریزان مین بمدد فوج مندرس ماتحت کلایو صاحب و رائڈمرل واٹسن صاحب کے آیا اور بتاریخ ۴ ماہ فروری کلایو صاحب نے فوج نواب پر غفلت مین حملہ کیا اور اوسکو شکست دی نواب نے اب پیغام صلح کا دیا اور بتاریخ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ء صلحنامہ نمبر ا تحریر ہوا اور نواب نے وعدہ کیا کہ آیندہ وہ استحقاق کمپنی مین مزاحم نہوگا اور اجناس تجارت اونکی بلا اداے محصول راہہاے بحری و بری سے گذر کرین اور سب کارخانجات مع مال معزوقہ واپس دیا جاے اور اہالیان کمپنی کو اختیار ہے کہ مقام کلکتہ کو مستحکم اور جنگی بنائین اور وہان اپنی ٹکسال مقرر کرین تین روز بعد اس صلحنامے کے ایک اقرارنامہ نمبر ۲ اس مضمون کا کہ نواب کے ہمراہ جنگ اور صلح مین رہین گے دستخط ہوا۔

اب درمیان ملک فرانس اور ملک انگریزان کے جنگ شروع ہوئی اور کلایو صاحب نے مقام چندرنگر پر جو بتصرف فرانسیس تھا حملہ کیا سراج الدولہ نے مدد فرانسیس کی زر اور فوج سے کی اور چاہتا تھا کہ اونسے اتفاق کر کے بخلاف انگریزان تمام ملک کو آمادہ پیکار کرے کہ اس عرصے مین سراج الدولہ کے اپنے اہلکاران مین سازش ہوئی کہ سراج الدولہ کو خارج از حکومت کرنا چاہیے اور انگریز اس سازش مین شریک ہوئے اور جعفر علیخان کے ساتھ عہدنامہ نمبر ۳ منعقد ہوا۔

بتاریخ ۲۳ ماہ جون ۱۷۵۷ء جنگ پلاسی واقع ہوئی اور اس لڑائی مین سراج الدولہ کی فوج بالکل شکست ہوگئی اور کلایو صاحب نے جعفر علیخان کو صوبہ دار بنگالہ مقرر کیا۔

بیچ ۱۷۵۸ء کے شاہزادہ شاہ عالم اپنے والد شاہنشاہ عالمگیر ثانی سے ناراض ہوکر دہلی سے چلا آیا اور صوبہ داران ملک اودہ و الہ آباد سے شرکت کر کے ارادہ فتح کرنے

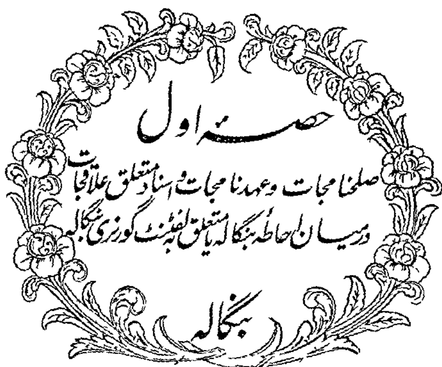
...رت کیا کرین اور اونکے مال پر محصول پرمٹ معاف ہو کر یہ قرار پایا کہ ہمہ سالیانہ
...ا کیا کرین —

بیچ سنہ ۱۶۶۱ع کے بادشاہ چارلس ثانی نے ایک حکمنامہ جدید کمپنی مذکور کو دیا بھجواے
...و سکے اونکو اختیار حاصل ہوا کہ جس بادشاہ سے باستثنا بادشاہ عیسائی مناسب ہو
...نگ کرین یا صلح کرین اور جو کوئی بغیر اجازت تجارت کرتا ہوا اوسکو گرفتار کرکے روانہ
...نگلستان کا کرین سنہ ۱۶۹۳ع مین ایک اور حکمنامہ اونکو ملا اور اونکو سب اختیار سابق
...اکیس برس کی میعاد تک حاصل ہوا بیچ سنہ ۱۶۹۸ع کے ایک اور کمپنی قرار پائی اور اوسکا نام
...انگلش کمپنی ہوا سنہ ۱۷۰۲ع مین یہ کمپنی جدید شریک کمپنی قدیم کے ہوگئی اور اون دونون کا
نام مشترک کمپنی تجاران مجاز تجارت ہند قرار پایا —

بیچ عہد شایستہ خان صوبہ دار بنگالہ کے انگریزون کو نہایت تکلیف اور دقت ہوئی
تھی شایستہ خان نے اونکی اجناس تجارت پر تین روپیہ آٹھ آنہ فیصدی لینا شروع
کیا اور اوسکے اہلکاران زبردستی بہت کچھ اون سے لیتے تھے اور کارخانہ داران انگریزونکو
بہت تنگ کرتے تھے ناچار سنہ ۱۶۸۶ع مین انگریزون نے ارادہ کیا کہ بزور شمشیر اونکی زیادتی
سے محفوظ رہین جب یہ خبر شاہنشاہ اورنگ زیب کو پہونچی کہ انگریز اس طرح اپنی فوج کے زور
سے صوبہ دار کا مقابلہ کیا چاہتے ہین تو وہ نہایت خفا ہوا اور اوس عالم خفگی مین حکم دیا کہ انگریز
اوسکے ملک سے نکال دیے جائین مطابق اس حکم کے تمام کارخانے انگریزون کے
ضبط اور قرق ہوگئے اور تمام کاروبار اونکا تباہ ہونے کو تھا کہ اس عرصے مین پیغام صلح
درمیان آیا اور پھر آشتی ہوگئی —

بیچ سنہ ۱۶۹۸ع کے عظیم الشان پوتے اورنگ زیب نے جو اوس زمانے مین حاکم
بنگالہ تھا اجازت اس امر کی دی کہ وہ اگر چاہین مقامات چتانوتی و گوبندپور و کلکتہ خرید کرین
سند اس اجازت کی شاید موجود نہین ہے مگر یہ امر اتفاق تاریخ نویسی ہم نہین کہتا —

بیچ سنہ ۱۷۵۶ع کے سراج الدولہ صوبہ دار بنگالے کا مقرر ہوا اور یہ شخص اول ہی مخالف
انگریزون کا تھا اور گورنر کلکتہ نے ایک تحصیلدار ماتحت عمو نے مرحوم نواب کو جو حاکم ملک



بیچ سنہ ۱۵۹۹ع عیسوی کے ایک گروہ منعقد ہوئی کہ ہندوستان سے تجارت شروع کرین اور بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۶۰۰ع اوس گروہ کو چارٹر یعنی حکمنامہ عطا ہوا کہ صرف اوس گروہ کے صاحب مجاز تجارت ہند مین اور اونکو اختیار پولیٹکل یعنی ملکی اور کورپوریٹ یعنے جماعت باندھنے کا ملا اور نام اوسکا یہ قرار پایا یعنے ایک گورنر اور کمپنی یعنے جماعت تجاران لندن مجاز تجارت ہند۔

اس کمپنی کا اول کارخانہ مقام سورت مین مقرر ہوا

بیچ سنہ ۱۶۳۴ع کے ایک فرمان اونکو شاہنشاہ مغلیہ سے عطا ہوا کہ ملک بنگالہ مین تجارت کیا کرین مگر سواے لنگرگاہ پیپلی ضلع مدناپور کے اور کہین حرکت نکرین اور اسی سبب سے سنہ ۱۶۵۰ع تک اونکی رسم بنگالہ سے نہوئی مگر سنہ مذکور مین ایک کارخانہ اونکا مقام بلاسہ مین قرار پایا اور سنہ ۱۶۵۶ع مین اونکو اجازت ہوئی کہ جہان اونکی مرضی ہو وہان ہندوستان مین

ترجمۂ جلد اول

کتاب نایاب

عہدنامجات و اقرارنامجات و عطایای سند سرکار شاہنشاہی انگلستان و ہندوستان با والیان ملک و راجگان و نوابان و روسای اندرونی محدود لفٹنٹ گورنری بنگال

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپا
۱۸۶۶ء

گزارش

ازانجاکہ یہ کتاب لاجواب سب کے واسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے والیان ملک اور اونکے وزیر و دیوان معتمد و کلا تک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خریدار اس یوسف ہر دل عزیز کی جسکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصۂ بعید سے مشتاق و آرزومند تھا بصرف کئی ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ ہرج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنی ہر ہفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے جناب حکیم منشی عبد النبی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم فخر کرتے ہین معہذا شکرگزاری جناب معلی القاب مہاراجہ مانسنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بھی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ہر ہفت جلد خرید فرماوینگے جس سے سب صاحبان مشتری خصال کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جو کہ سرکارہای مشرح ذیل سے بھی خیرخواہ کو عقیدت حاصل ہے لہذا گزارش ہے کہ واسطے کارآمد راج و دیوان و معتمد و وکلا کے جسقدر خرید فرمانا مدنظر کیمیا اثر ہون اونکی نسبت نفاذ حکم فرمایا جاوے تا بعد اوسکے ادای شکریہ سے اعزاز حاصل کیا جاوے ورنہ درصورت فروخت ہوجانے اس یوسف دل عزیز عام کے اگر باقی نرہین تو ندامت کا خیال ہے فقط

جے پور — جودھپور — اودے پور — رام پور — حیدرآباد دکن — بڑودہ — گوالیار — بنارس

لہارو — چھتر پور — ریوان — ٹونک — جاورہ — رتلام — اندور — میسور

نابہ — کپور تھلہ — کشمیر — جیند — سرمور ناہن — بردوان — / — /

بندہ العبد مشکور منشی نول کشور مالک کارخانہ مطبع اودہ اخبار مقام لکھنؤ
مورخہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ع

انتباہ

اگرچہ اور اور ریاست سے اس مطبع کا اتحاد ہے لیکن خاص ان ریاستون سے توقع ہی جنکا ذکر لکھا گیا۔ فقط

نمبر	کٹک کے محال

۷۴ اقرارنامہ طرف ثانی ساتھ کیونجھر اڈیسہ والا کے ۱۶ دسمبر ۱۸۰۳ء
۷۵ عہدنامہ ساتہ نرسنگہ پور کے
۷۶ اقرارنامہ طرف ثانی ساتہ نرسنگہ پور کے — ۲۲ نومبر ۱۸۰۳ء
۷۷ اقرارنامہ ساتھ وسپلا کے
۷۸ اقرارنامہ ساتہ بدہ اور آت ملک کے ۳ مارچ ۱۸۴۷ء
۷۹ اقرارنامہ نرسنگہ پور واسطے موقوفی رسم ستی کے

حصہ دوم

عہدنامہ اور اقرارنامہ ساتہ برہما کے

۸۰ اقرارنامہ تجارت ساتہ آوا کے ۱۷۹۵ و ۱۷۹۶ء
۸۱ اقرارنامہ صلح و اتحاد ساتہ آوا کے — ۲۴ فروری ۱۸۲۶ء
۸۲ اقرارنامہ تجارت ساتہ آوا کے — ۲۳ نومبر ۱۸۲۶ء
۸۳ اقرارنامہ نسبت کیوبالی — ۹ جنوری ۱۸۳۴ء

حصہ سوم

عہدنامہ و اقرارنامہ ساتہ صوبجات ہندوستانی ملین پنیشولا اور جزیرہ سماترا اور ساتہ سیام کے —

۸۴ عہدنامہ ساتہ ہدرلینڈ کی متعلق ملین پنیشولا مرقومہ ۱۸۲۴ء
۸۵ عہدنامہ ساتہ ننگ کے — ۱۸۰۱ء
۸۶ اقرارنامہ ساتہ شاہ کویدا کے — ۱۷۸۶ء
۸۷ عہدنامہ ساتہ شاہ کویڈا کے — ۱۷۹۱ء
۸۸ ایضاً ساتہ کویڈا کے — ۱۸۰۲ء
۸۹ ایضاً باشاہ پیرک مرقومہ ۱۸۱۸ء
۹۰ ایضاً ایضاً ۱۸۲۵ء
۹۱ ایضاً ایضاً ۱۸۲۵ء
۹۲ ایضاً ایضاً ۱۸۲۶ء
۹۳ ایضاً ضمیمہ با ایضاً ۱۸۲۶ء
۹۴ ایضاً تجارت باسلنگور ۱۸۱۸ء
۹۵ اقرارنامہ ساتہ سلنگور کے ۱۸۲۵ء
۹۶ اقرارنامہ ساتہ رمبو کے مرقومہ ۱۸۳۱ء
۹۷ اقرارنامہ با رمبو مرقومہ ۱۸۳۲ء
۹۸ اقرارنامہ نسبت سرحد رمبو مرقومہ ۱۸۳۳ء
۹۹ عہدنامہ سرحد باجوہول مرقومہ ۱۸۳۳ء
۱۰۰ عہدنامہ باجوہور مرقومہ ۱۸۱۸ء
۱۰۱ عہدنامہ ایضا مرقومہ ۱۸۱۹ء
۱۰۲ اقرار ساتہ سلطان سنگاپور کے — ۱۸۱۹ء

نمبر	کٹک کے محال

۱۰۳ عہدنامہ ساتہ سلطان تمنگونگ جوہور کے ۱۸۲۴ء
۱۰۴ عہدنامہ ساتہ سلطان تمنگونگ جوہور کے ۱۸۵۵ء

سماترا

۱۰۵ عہدنامہ ساتہ شاہ آچین — ۱۸۱۹ء
۱۰۶ اقرارنامہ ساتہ سلطان تنگلیما ڈیلی کے ۱۸۲۳ء
۱۰۷ اقرارنامہ بہ نسبت اجرای سکہ دہلی اور بطا ملکون کے —

لنگات

۱۰۸ اقرارنامہ ساتہ راجہ لنگات کے ۱۸۲۳ء
۱۰۹ اقرارنامہ تجارت ساتہ شاہ سایک کے مرقومہ ۱۸۱۸ء
۱۱۰ ایضاً ایضاً مرقومہ ۱۸۲۳ء
۱۱۱ نقشہ محصول اشیای آمد و رفت سایک — ۱۸۲۳ء

سیام

۱۱۲ عہدنامہ ساتہ سیام کے مرقومہ ۱۸۲۶ء
۱۱۳ عہدنامہ تجارت ایضاً مرقومہ ایضاً
۱۱۴ ایضاً ۱۸۵۵ء
۱۱۵ ایضاً ۱۸۵۶ء
۱۱۶ عہدنامہ ساتہ لگر کے ۱۸۳۱ء

نمبر	بنگال
۱۳	عہدنامہ بقوم ڈنمارک مرقومہ ۲۲ فروری سنہ ۱۸۴۵ء اور عطا ہونا سیرامپور کا۔

کاچھار

نمبر	
۱۴	عہدنامہ مرقومہ ۶ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء
۱۵	اقرارنامہ با تولارام سناپتی اجنٹ اود کاسیا۔

جنتیا و کوسیا

نمبر	
۱۶	اقرارنامہ ساتھ جنتیا کے سنہ ۱۸۲۴
۱۷	اقرارنامہ ساتھ راجہ چراپونجی کے ۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۲۹
۱۸	اقرارنامہ واسطے عطا کے چراپونجی کے۔
۱۹	اقرارنامہ ساتھ سرداران بیرنگ پونجی کے۔ سنہ ۱۸۲۹
۲۰	عطاے دیگر اراضیات چراپونجی مین۔ سنہ ۱۸۳۰
۲۱	ٹھیکہ کوہ کوئلہ بمقام چراپونجی۔ سنہ ۱۸۴۰
۲۲	ایضا بمقام بیرنگ پونجی۔ سنہ ۱۸۴۰
۲۳	اقرارنامہ ساتھ سردار چراپونجی کے۔ سنہ ۱۸۵۷
۲۴	اقرارنامہ ساتھ تیرتھ سنگ ننگلو کے۔ سنہ ۱۸۲۶
۲۵	اقرارنامہ ساتھ ارجن سنگ کے۔ سنہ ۱۸۳۴
۲۶	شرائط مختصر برسنگ کے۔ سنہ ۱۸۶۰
۲۷	اقرارنامہ ساتھ برمانک مولیم والے کے سنہ ۱۸۳۰
۲۸	اقرارنامہ ساتھ میلی سنگ کے۔ سنہ ۱۸۶۱
۲۹	اقرارنامہ ساتھ بلدیو کے۔ سنہ ۱۸۲۹
۳۰	اقرارنامہ ساتھ امراے مرقومہ سنہ ۱۸۲۹ء
۳۱	ایضاً مرقومہ سنہ ۱۸۳۵ء
۳۲	ایضاً با چراپونجی مرقومہ سنہ ۱۸۲۹ء
۳۳	ایضاً با چراپونجی مرقومہ سنہ ۱۸۱۰ء
۳۴	ایضاً ساتھ موسیم سنہ ۱۸۳۱
۳۵	ایضاً ساتھ لی ام کے سنہ ۱۸۳۹
۳۶	پروانہ بنام سردار لی رام سنہ ۱۸۳۲
۳۷	اقرارنامہ ساتھ لیاپونجی کے سنہ ۱۸۵۲
۳۸	اقرارنامہ ساتھ بھاول پونجی۔ سنہ ۱۸۳۲
۳۹	اقرارنامہ ساتھ سنئی پونجی کے۔ سنہ ۱۸۳۲
۴۰	اقرارنامہ ساتھ جینگ کے۔ سنہ ۱۸۴۱
۴۱	پروانہ بنام سردار مولنگ پونجی کے۔ سنہ ۱۸۵۷
۴۲	اقرارنامہ ساتھ سیراپونجی کے۔

منی پور

نمبر	
۴۳	اقرارنامہ مرقومہ ۱۸ اپریل سنہ ۱۸۳۳ء
۴۴	اقرارنامہ نسبت کبو وادی۔ سنہ ۱۸۳۴

نمبر	آسام
۴۵	عہدنامہ ساتھ راجہ سرکی دیو کے۔ سنہ ۱۷۹۳
۴۶	اقرارنامہ ساتھ پورندر سنگہ کے۔ سنہ ۱۸۳۳
۴۷	اقرارنامہ ساتھ سنگ مرقومہ سنہ ۱۸۲۶ء
۴۸	ایضاً مرقومہ سنہ ۱۸۳۵ء
۴۹	ایضاً ساتھ کامتی مرقومہ سنہ ۱۸۲۶ء
۵۰	ایضاً مرقومہ سنہ ۱۸۴۳ء
۵۱	اقرارنامہ باسنگپو۔

بھوٹان

نمبر	
۵۲	عہدنامہ صلح مرقومہ سنہ ۱۷۷۴ء۔
۵۳	اقرارنامہ نسبت کریاپارا دوار۔ سنہ ۱۸۴۴
۵۴	اقرارنامہ ساتھ روپ رای اور سرگیا پوتبہ
۵۵	اقرارنامہ ساتھ آکس کے۔
۵۶	ایضاً

کوچ بہار

نمبر	
۵۷	عہدنامہ مرقومہ سنہ ۱۷۷۳ء

سکیم

نمبر	
۵۸	عہدنامہ مرقومہ ۱۰ فروری سنہ ۱۸۱۷ء
۵۹	عطا ہونا دارجلنگ کا یکم فروری سنہ ۱۸۳۵ء
۶۰	عہدنامہ سنہ ۱۸۶۱ء

دکھن پچھم جانب سرحد۔

نمبر	
۶۱	اقرارنامہ ساتھ رای گڈھ کے۔ ۲۵ مئی سنہ ۱۸۱۹
۶۲	اقرارنامہ ساتھ پٹنہ کے۔ ۱۷ فروری سنہ ۱۸۲۷
۶۳	اقرارنامہ ساتھ سنبھل پور کے۔ ۲۲ فروری سنہ ۱۸۲۷
۶۴	اقرارنامہ ساتھ سرگوجا مرقومہ ۱۵ جون سنہ ۱۸۱۹ء
۶۵	ایضاً مرقومہ ۲۴ فروری سنہ ۱۸۲۶ء
۶۶	اقرارنامہ ساتھ جشپور کے۔ ۸ جون سنہ ۱۸۱۹
۶۷	اقرارنامہ ساتھ کوریا مرقومہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۱۹ء۔
۶۸	اقرارنامہ ایضاً مرقومہ ۳ جنوری سنہ ۱۸۴۸ء۔
۶۹	اقرارنامہ ساتھ اودی پور کے۔ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۱۶
۷۰	اقرارنامہ ساتھ پرباٹ واقع سنگھ بھوم یکم فروری سنہ ۱۸۲۰
۷۱	اقرارنامہ ساتھ لرکاکول۔ سنہ ۱۸۲۱

کٹک کے محال خراجی

نمبر	
۷۲	اقرارنامہ ساتھ موہربنج کے یکم جون سنہ ۱۸۲۹
۷۳	اقرارنامہ ساتھ کیونجھر اوڈیسہ ۱۶ دسمبر سنہ ۱۸۵۳

عہدنامجات و اقرارنامجات و عطایا سندہا سرکار کمپنی و شاہنشاہ انگلستان با والیان ملک و حجگان و نوابان و رسا ماندرونی و بیرونی ملک ہند وغیرہ

یہ کتاب عہدنامہ و اقرارنامجات و عطای سندہا سات جلد وین نہایت کوشش و اہتمام طبع سی جناب مسٹر سی یو ایچیسن صاحب بہادر بنگال سیول سرویس انڈر سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ فارن پالٹیکل نے من ابتدای عملداری کار لغایت سنہ ۱۸۶۲ع جس طور پر جن والی ملک و رئیس کے ساتھ عہدنامے اور اقرارنامے ہوئے اور جس جس طرح تبدیل شرائط وغیرہ وقتاً فوقتاً اقرارنامہ و عہدنامجات و سند تحریر ہوئے وہ سب عہدنامے اور اقرارنامے اور سندیں انگریزی میں تصنیف کی مع مختصر حالات تاریخی اوس دیار کے اسکو تاریخ لاجواب کہینگے گویا عجیب و غریب تصنیف تواریخ ہندوستان کی ایک ذخیرہ ہی ہر ایک والی ریاست و روسا و ملازمان ہر ریاست کو نہایت ضرورت اس کتاب عہدنامجات کی ہمیشہ ہی ایک عجیب عبرت انگیز حالات اس عمدہ تاریخ کے معاینہ سے معلوم ہوتے ہیں کہ ہند کے انقلابات کا نتیجہ عالم حال میں کس طرح ہو رہا ہے۔ بسکہ جملہ رہنمای ہند و عمائد و روسا ریاست و دیگر بلاد کو اس نایاب گرانبہا کے ترجمہ کا شائق دیکھا اسواسطے بصرف زر کثیر و ہمت موفورہ راقم قابل ہر علم و عمل مترجم بے بدل پنڈت کنہیالال صاحب ٹیس دہلی و مترجم سابق گورنمنٹ پنجاب و اودہ و حال منصرم ریاست کیتھلی نے ترجمہ ان مجلدون کا نہایت صحت کے ساتھ عام فہم محاورے میں کیا چنانچہ بفضلہ ساتون جلد کا ترجمہ کامل ہو گیا ہی وہ مطبع میں چھاپی جاتی ہیں لقشجات صرف جلد اول و دوم میں ہیں جہان کا حال تاریخی لکھا ہے طبع ہونگے اور یہ تجویز کی گئی ہے کہ جو جو جلد چھپتی جاوے شایقان کے حضور میں پہونچتی جاوے اس لیے خریدار کامل سات جلدون کے لیے اور جو صاحب پیشگی فی جلد کے حساب سے عنایت فرماوین ہیں مقرر کیے گیے والیان ملک کو ضرور اور مفید ہے کہ اپنی اپنی ریاست کے جملہ اہلکاران سررشتہ کے لیے جلدین کثیر خرید فرماوین ہر ایک جلد کا حجم تقطیع کلان پر تخمینا ۴۰۰ و ۵۰۰ صفحہ ہونگے۔ امید ہے کہ یہ عمدہ ترجمہ تاریخی حالات ہند کا عالمگیر ہوا اور جلد تر مکرر چھپنے کے قابل ہے اور یقین ہے کہ قدردان عامہ و روساے خاص و تعلقداران صوبہ اودہ کی خریداری سے جلد تر مکرر طبع ہو — فقط

فہرست

جلد اول حصہ اول

عہدنامہ و اقرارنامہ و سندہای متعلق ملک ماتحت لفٹنٹ گورنری بنگالہ

نمبر	بنگال
۱	عہدنامہ با نواب سراج الدولہ مرقومہ ۹ فروری سنہ ۱۷۵۷ع
۲	عہدنامہ مرقومہ ۱۲ فروری سنہ ۱۷۵۷ع
۳	عہدنامہ با میر جعفر مرقومہ سنہ ۱۷۵۷ع
۴	اقرارنامہ با قوم ڈچ مرقومہ سنہ ۱۷۵۹ع
۵	ذمہ داری اقرارنامہ با قوم ڈچ اور نواب مرقومہ سنہ ۱۷۶۰ع
۶	عہدنامہ با نواب قاسم علیخان مرقومہ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۷۶۰ع
۷	عہدنامہ با میر جعفر مرقومہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۷۶۳ع
۸	یادداشت میر جعفر ۱۶ ستمبر سنہ ۱۷۶۴ع
۹	عہدنامہ با نجم الدولہ ۲۰ فروری سنہ ۱۷۶۵ع
۱۰	عطای دیوانی بنگال سنہ ۱۷۶۵ع
۱۱	عہدنامہ با نواب سیف الدولہ ۱۹ مئی سنہ ۱۷۶۶ع
۱۲	عہدنامہ با مبارک الدولہ ۲۱ مارچ سنہ ۱۷۷۰ع